الجمعیۃ

Al-Jamiat

05 Jan 1930
To
28 Dec 1930

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے جو راقم کے دادا تھے اور شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔ راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی ۱۹۲۶ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے تمام عزیز و اقارب بالخصوص راقم کے والد سید احمد نعیم، والدہ مرحومہ اور دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

بن سید احمد نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

☜ جنوری 1930	☜ فروری 1930
☜ مارچ 1930	☜ اپریل 1930
☜ مئی 1930	☜ جون 1930
☜ جولائی 1930	☜ اگست 1930
☜ ستمبر 1930	☜ اکتوبر 1930
☜ نومبر 1930	☜ دسمبر 1930

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۴ رشعبان المعظم سنہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۵ رجنوری سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۱

انڈین نیشنل کانگریس کا سالانہ اجلاس

پنڈت جواہر لال نہرو کا خطبہ صدارت

پنڈت جواہر لال نہرو صدر اجلاس انڈین نیشنل کانگریس نے اپنے خطبہ صدارت میں سب سے پہلے ان حضرات کی خدمات کو سراہا، جو پہلے کانگریس کی رہنمائی کر چکے ہیں۔ اس کے بعد ہندوستان کی موجودہ پستی کے اسباب و علل پر بحث کرتے ہوئے فرمایا کہ

مساوات انسانی کا فقدان

اگرچہ ہندوستان نے ایک مستحکم مجلسی اور معاشرتی نظام قائم کرنے میں عظیم الشان کامیابی حاصل کی لیکن وہ ایک نہایت ضروری شعبہ میں ناکام رہا اور اسی ناکامی کے باعث اس کی پستی شروع ہوئی اور وہ اب تک جاری ہے۔ اس نظام کا جو ضروری شعبہ مساوات انسانی تھا اس نے دیدہ و دانستہ اس مسئلہ کو نظر انداز کر دیا۔ اور اپنا مجلسی نظام تفریق انسانی اور عدم مساوات کی بنیادوں پر قائم کیا۔ اس میلان کا دردناک نتیجہ وہ لاکھوں لوگ ہیں جو حیوانوں سے بھی بدتر زندگی گزار رہے ہیں اور جنہیں نشو و نما کا کوئی موقع حاصل نہیں ہوا۔

معاشرتی اور اقتصادی مساوات کی ضرورت

جب یورپ اپنی مذہبی لڑائیوں میں الجھا ہوا تھا اور جب عیسائی مذہب کے نام پر ایک دوسرے کا گلا کاٹ رہے تھے ہندوستان رواداری کی صحیح تصویر تھا۔ لیکن افسوس ہے کہ وہی رواداری آج اس سے مفقود نظر آتی ہے۔ مذہبی آزادی حاصل کرنے کے بعد یورپ سیاسی آزادی اور سیاسی اور قانونی مساوات کے حصول میں منہمک ہو گیا۔ اور یہ چیزیں حاصل کر چکنے کے بعد آج وہ یہ دیکھتا ہے کہ اقتصادی آزادی اور مساوات کے بغیر یہ سب کچھ بے معنی ہے۔ آج یورپ میں سیاسیات کی چنداں اہمیت نہیں رہی۔ بلکہ اب سب سے اہم ترین مسئلہ یہ ہے کہ مجلسی اور اقتصادی مساوات کیونکر اور کس طرح حاصل کی جائے۔ ہندوستان کو بھی اس مسئلہ کا حل دریافت کرنا پڑے گا اور جب تک وہ اسے حل نہیں کرے گا۔ اس کی سیاسی اور مجلسی ...

اس کے لئے اعتماد اور کشادہ دلی۔ فراخ حوصلگی اور ایک فیاضانہ جذبہ کی ضرورت ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مختلف جماعتوں کے رہنما کافی طور پر فیاضی اور فراخ حوصلگی کے جذبات سے بہرہ ور ہیں۔ ہم خود اپنے اور اپنی قوم کے لئے کیا حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر ایک غلام ملک میں ہم سب کے سب غلام بنے رہے تو ہم بھلا اپنے فرقہ یا جماعت کے لئے کیا حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اس سے ان کا فائدہ ہی کیا ہو سکتا ہے۔ اور اگر بخلاف اس کے ایک دفعہ ہم ہندوستان کی غلامی کی بیڑیاں کاٹ دیں۔ اور آزادی کی فضا میں سانس لینے لگیں تو ہم کیا کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ کیا ہم یہ چاہتے ہیں کہ غیر ملکی لوگ جو ہمارے اپنے نہیں بلکہ بیگانے ہیں اور جنہوں نے ہمیں غلامی کی زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے۔ ہمارے چھوٹے چھوٹے حقوق اور مراعات کی حفاظت کریں جبکہ وہ ہمیں آزادی کا پیدائشی حق بھی دینے کو تیار نہیں۔ کوئی اکثریت ایک عزم و استقلال رکھنے والی ...

... اقلیت کو مٹا نہیں سکتی۔ اور نہ کوئی اقلیت قانون ساز مجلسوں میں چند نشستیں حاصل کر کے اپنی کافی حفاظت کر سکتی ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ آج دنیا کے اندر قریباً ہر جگہ چھوٹی چھوٹی جماعتیں روپیہ اور قوت کی سرمایہ دار ہیں اور بڑی بڑی اکثریتوں پر راج کرتی ہیں۔

فرقہ پرستی کی لعنت

مذہبی تعصب اور تنگ نظری کے لئے میرے دل میں کوئی وقعت نہیں۔ اور میں خوش ہوں کہ یہ دونوں اب رفتہ رفتہ کمزور اور ضعیف ہوتے جا رہے ہیں۔ مجھے فرقہ پرستی بھی کسی صورت یا شکل پسند نہیں۔ میں یہ بات سمجھنے سے قاصر ہوں کہ سیاسی یا اقتصادی حقوق کا حصول کسی مذہبی جماعت یا فرقہ سے وابستہ ہونے پر کیوں مبنی ہو۔ میں تو یہ بخوبی سمجھ سکتا ہوں کہ ہر شخص کو مذہبی آزادی اور اپنے تمدن و تہذیب سے وابستگی کا حق حاصل ہو اور ہندوستان میں تو خصوصیت کے ساتھ یہ حقوق ہمیشہ تسلیم کئے گئے ...

... جیش نظریہ مسئلہ نہیں ہے کہ ہمارے اختلافات بالکل مٹ جائیں۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ اختلافات پہلو بہ پہلو قائم رہ سکتے ہیں۔ اور ہمارے تمدن کی بوقلمونی میں بیش بہا اضافہ کا سبب بن سکتے ہیں۔ اصلی مسئلہ تو یہ ہے کہ دلوں سے خوف اور بدگمانی کے احساسات کس طرح دور ہوں۔ بلاشبہ یہ کوئی ٹھوس چیز نہیں ہے جسے پکڑ کر اکھاڑ کر پھینک دیا جائے۔ یہ غیر مرئی ہے اسلئے اس پر قابو پانا مشکل بھی ہے۔

بد اعتمادی اور بدگمانی کیونکر دور ہو؟

گزشتہ سال آل پارٹیز کمیٹی میں اس مسئلہ کے حل کرنے کی مخلصانہ کوشش کی گئی تھی۔ اور منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے ایک مؤثر قدم بڑھایا گیا تھا لیکن ہمیں افسوس کے ساتھ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس کمیٹی کے سر پورے طور پر کامیابی کا سہرا نہ بندھا۔ ہمارے بہت سے مسلمان اور سکھ بھائیوں نے مجوزہ سفارشات کی شدید مخالفت کی ہے اور دو دو چار اور چار چار آٹھ کے حسابی جوڑ توڑ اور فی صدی کے تناسب کے جھگڑوں سے جذبات برانگیختہ ہو رہے ہیں۔ خوف اور بدگمانی کے ازالہ کے ساتھ متعلق وہ رد عمل کارگر نہیں ہو سکتی ...

آل پارٹیز رپورٹ کی ترمیم کرو

... صورت کیا ہو محض اس قدر احتیاط کی ضرورت ہے کہ ہم کوئی ایسی خلیج حائل نہ کر لیں جو ہماری آئندہ ترقی میں سد راہ ہو اور جسے ہم نہ پاٹ سکیں۔

بلاشبہ وقت آ گیا ہے جب ہمیں آل پارٹیز رپورٹ کو بالائے طاق رکھ کر اپنے منزل مقصود کی طرف بے کھٹکے بڑھنا چاہیئے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ گزشتہ کانگریس نے آل پارٹیز سکیم کی منظوری کے لئے ایک سال کی میعاد مقرر کی تھی۔ یہ سال ختم ہونے کو ہے، اور اس فیصلہ کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ یہ کانگریس خود مختاری کا اعلان کرے، اور اس کے حصول کے ذرائع مہیا کرے۔ اس سال نہ ڈومینین سٹیٹس ہی ملا۔ اور نہ آل پارٹیز کے دستور اساسی ہی پر عمل درآمد ہوا۔ اس کے برعکس سال مذکور میں ہمیں سخت مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا اور ہماری قومی اور مزدوروں کی تحریکوں کو زیادہ سختی سے کچلا گیا۔ اور آج ہمارے کتنے ہی ایسے بھائی ہیں جو غیر ملکوں میں جلا وطن ...

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے مؤقر جریدہ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے۔ جریدہ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو کو گرانا چاہتا ہے۔ اور اس کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے۔ اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدہ الجمعیۃ جو حقیقت میں علماء کی آواز ہے اس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے۔ ساردا ایکٹ کے سلسلے میں اس مؤقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت میں وقف کر دیا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ پانچ سال کی محنت و سعی کے باوجود اخبار الجمعیۃ اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا اس وقت تک ہر مہینے کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ آخر جنوری سنہ ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوا دیں تو خدا تعالے کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کر سکے گا۔

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا کچھ مشکل نہیں ہے۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہو سکے گا۔ اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہے گی۔ میں مکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرات آج ہی سے اپنی کوشش شروع کر دیجئے۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دینگے اُن کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

"مینیجر"

1930

/

امن پسندانہ تحریک

آج کل کے زمانہ میں آزادی کے لئے کوئی بڑی تحریک لازمی طور پر وہی ہو سکتی ہے جس میں عوام بھی شامل ہوں۔ اور عوام کی تحریک لازمی طور پر امن پسندانہ ہونی چاہیئے۔ بجز ان حالتوں کے کہ منظم بغاوت ہو خواہ عدم تعاون کی تحریک ہو جیسی کہ دس سال پہلے شروع ہوئی تھی خواہ آج کل کی عام ہڑتال کا ہتھیار ہو۔ جس کی بنیاد امن پسندانہ نظام اور امن پسندانہ ذرائع پر ہے۔ اور اگر کوئی بڑی تحریک امن پسندانہ ہو اور اس کی اثنا میں کہیں کہیں انفرادی طور پر تشدد کی چوٹ پڑے تو اس سے توجہ اصل مقصد سے ہٹ جاتی ہے اور اصلی تحریک کو ضعف پہنچتا ہے۔ اور یہ ممکن نہیں ہے۔ کہ ایک ہی وقت میں پہلو بہ پہلو دو قسم کی تحریکیں چلائی جائیں۔ لہٰذا ہمیں ایک طریقہ منتخب کر لینا چاہیئے۔ اور اس انتخاب پر ڈٹ جانا چاہیئے۔ میں جانتا ہوں کہ کانگریس کو نسا طریقہ منتخب کرے گی۔ وہ صرف عوام کی امن پسندانہ تحریک پسند کر سکتی ہے۔

کیا ہمیں تحریک ترک موالات کے پروگرام کو پھر سے جاری کرنا چاہیئے ایسا کرنا ضروری نہیں ہے پروگرام حالات کے مطابق ہونا چاہیئے لیکن اس وقت کانگریس کے لئے اس پروگرام کی تفصیلات طے کرنا نہ تو آسان ہے۔ اور نہ مناسب ہے یہ کانگریس کی مجلس منتظمہ یعنی آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا کام ہے۔

جو قرضے ہندوستان کے سر تھوپے ہیں۔ ہندوستان اُن کی ذمہ داری قبول نہ کرے گا۔ کیا کانگریس ان قرضوں کی ادائیگی کی ذمہ داری لینے سے انکار کر چکی ہے اور ہمیں اس انکار کا اعادہ کرنا چاہیئے اور اس پر قائم رہنا چاہیئے۔ جو قرضے ہندوستان کے فائدہ کے لئے گئے ہیں اُن کی ذمہ داری ہم قبول کرتے ہیں اور وہ ہم ادا کر دیں گے لیکن ان قرضوں کی ادائیگی کی ذمہ داری سے ہم قطعاً انکار کرتے ہیں جو اس غرض سے لئے گئے۔ کہ ہندوستان کو غلام رکھا جائے۔ اور اس کے بوجھ میں اضافہ کیا جائے۔

مفلس ہندوستان کے باشندے ان لڑائیوں کے قرضوں کے بوجھ کی ذمہ داری ہرگز نہیں لے سکتے۔ جو انگلستان نے اپنی سلطنت کے وسیع کرنے یا ہندوستان میں اپنا قدم مضبوط کرنے کی غرض سے لڑیں۔ اور نہ وہ بیشمار مراعات کی ذمہ داری لے سکتے ہیں جو مناسب معاوضہ کا خیال کئے بغیر بدیشی لٹیروں کے ساتھ فراخدلی کے ساتھ روا رکھی گئی ہیں۔

سمندر پار کے ہندوستانی

اس وقت تک میں نے سمندر پار کے ہندوستانیوں کا ذکر نہیں کیا اور ان کی بابت میں زیادہ کہنا بھی نہیں چاہتا۔ اس کی یہ وجہ نہیں ہے کہ مجھے مشرقی افریقہ یا جنوبی افریقہ یا فجی اور دیگر مقامات کے ہم وطن …

ہم کیلئے ضروریات

اس جد و جہد کے لئے ہمیں اچھی مشنری چاہیئے۔ ہماری کانگریس …

کھلی سازش

ملک کے مختلف حصوں میں سازشوں کے مقدمات چل رہے ہیں … وقت گزر چکا۔ اب تو ہم بدیشی حکومت کے تختے سے آزادی حاصل کرنے کی کھلی سازش کر رہے ہیں تو یقیناً آپ کو اور ملک کے تمام مردوں اور عورتوں کو اس کھلی سازش میں حصہ لینے کی دعوت دی گئی ہے لیکن اس کا صلہ آپ کو تکلیفیں اٹھانے جیلوں میں جانے بلکہ ممکن ہے کہ پھانسی کے تختہ پر چڑھنے کی صورت میں ملے گا لیکن اس کے ساتھ ہی آپ کے ضمیر کو یہ اطمینان حاصل ہو گا کہ مادرِ وطن کے لئے اپنے مقدور بھر کچھ کر لیا۔ اور آپ کو یہ تسلی ہو گی۔ کہ آپ نے نوعِ انسانی کو غلامی کی زنجیروں سے نجات دلانے میں اپنی جانیں کھوائیں۔

مسلم جہاز راں کمپنی کا قیام

مسلمانانِ ہند توجہ فرمائیں

پوری سہولتیں میسر ہوں۔ مسلمان مستورات کے لئے وضو اور غسل کے لئے نہایت عمدہ پردہ دار انتظام کیا جائیگا۔ بیمار حاجیوں مردوں اور عورتوں کے لئے قابل مسلمان ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر مقرر کئے جائیں … مسلمان باورچی کے ذریعہ ہندوستانی مذاق کا کھانا … اس کمپنی کے جہاز … سفر کرے گی … کمپنی بفضلہ تعالیٰ معقول منافع اپنے حصہ داروں میں تقسیم کیا کرے گی …

<table><tr><td>

ہڑتال کے بعد دوسرا زبردست مظاہرہ

۱۷ر جنوری ۱۹۳۱ء یوم جمعہ کو پرامن جلوس اور جلسے

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اعلان

ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنٰے کرانے کی جو اہم جمعیۃ علمائے ہند کے پیش نظر ہے اس کے سلسلے میں تمام ہندوستان کے مسلمانوں نے ۲۹ر نومبر کو کمل ہڑتال کر کے اپنی مذہبی زندگی کا ثبوت دیا ہے۔ اب ان کا فرض ہے کہ ۱۷ر جنوری ۱۹۳۱ء یوم جمعہ کو ہر مقام پر نہایت پرامن اور شاندار جلوس نکالیں اور اعلیٰ پیمانہ پر جلسے منعقد کریں اور ہر شہر اور ہر قصبے میں تحفظ ناموس شریعت کے نام سے باقاعدہ کمیٹیاں قائم کر لیں اور اپنی آبادی کے لحاظ سے رضاکاروں کی معینہ تعداد بھرتی کر لیں اور کمیٹیوں کے عہدہ داروں کے ناموں اور پتوں۔ سے مرکزی دفتر کو جلد از جلد اطلاع دیں۔

جلسوں میں پڑھنے کے لئے تقریر مرتب کر کے مرکزی دفتر سے بھیجی جائے گی مفصل ہدایات اور تجویز کا مسودہ بھی پوسٹر کے ذریعہ سے شائع کیا جائے گا۔

محمد کفایت اللہ

صدر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

</td></tr></table>

رد ساردا ایکٹ کے خلاف حضرت مولانا صوفی شاہ محمد ابوبکر صاحب صدیقی صدر جمعیۃ علمائے بنگالہ کا اعلان

میں ہمیشہ اسلام اور مسلمانوں کی ترقی و کامیابی کا مددگار اور برٹش گورنمنٹ کی خیرخواہی کا خواستگار رہا ہوں۔ ملک کے اندر امن و امان و انتظام قائم رکھنے کیلئے یہ اعلان کرتا ہوں کہ اسلام کا ہر کام قرآن اور حدیث نبوی اور شریعت کے مطابق فیصلہ ہونا چاہیئے۔ ہرگز ہرگز کوئی اسلامی کام معرضٹ کے ذریعہ فیصلہ نہیں ہو سکتا ہے اللہ اور رسول نے مسلمانوں کے لئے جتنے احکام شریعت نافذ کئے ہیں۔ وہ مذہب کے اندر شمار کئے جاتے ہیں۔ ہر مسلمان کو اللہ تعالیٰ نکاح کے متعلق قرآن شریف میں (سورہ نور) کے اندر تاکید فرماتا ہے۔ اور رسول مقبول صلعم فرماتے ہیں۔ کہ نکاح دین و ایمان کا نصف حصہ ہے۔ اور نکاح …

امریکہ کے وائٹ ہال میں آتشزدگی

…

تعمیری پروگرام

… بلاشبہ وہ بدستور جاری رہے گا لیکن گذشتہ چند برسوں کا تجربہ بتلاتا ہے کہ اس میں خود کوئی ایسی صلاحیت نہیں ہے۔ جو ہماری ترقی کی رفتار میں تیزی پیدا کر سکے۔ بلاشبہ یہ ضرور معلوم ہوتا ہے کہ دس سال تک خاموشی کے ساتھ جو کام ہوا ہے وہ اب پھل پھول لانے لگا ہے اور وہ آئندہ کی جدوجہد میں بنیاد کا کام دیگا۔ میں امید کرتا ہوں کہ بدیشی کپڑے اور برطانوی مال کا بائیکاٹ جاری رکھیں گے۔

سیاسی اور اقتصادی بائیکاٹ

ہمارا پروگرام سیاسی اور اقتصادی بائیکاٹ کا پروگرام ہونا چاہیئے لیکن ہمارے لئے جب تک کہ ہم آزادی حاصل نہ کریں اور وہ بھی مکمل طور پر یہ ممکن نہیں ہے۔ کہ دوسرے ملک کا پورے طور پر بائیکاٹ کر سکیں اور اس سے ہر قسم کے تعلقات منقطع کر لیں لیکن ہماری کوشش یہ ہونی چاہیئے۔ کہ برطانوی حکومت کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات منقطع کئے جائیں۔ اور اپنی ذات پر بھروسہ کیا جائے۔

ہندوستان قرضہ کا ذمہ وار نہ ہوگا

ہمیں یہ بات بھی صاف طور پر ظاہر کر دینی چاہیئے کہ انگلستان نے …

کونسلوں کا بائیکاٹ

…

آزادی کامل واحد علاج ہے

… کی جھلک سے خیرہ ہو جائے گی۔ اور غریبوں کی گردن پر لوٹ اور غارتگری کی مضبوطی نہایت بیدردی کے ساتھ پھیری جائے گی۔

کامل آزادی کا اعلان

غرضیکہ ہم آج ہندوستان کے لئے کامل آزادی کے علمبردار ہیں۔ اس کانگریس نے برطانوی پارلیمنٹ کے اس حق کو کبھی تسلیم نہیں کیا اور نہ کرے گی کہ وہ ہم پر کسی طریقہ پر حکم چلائے …

قوت اور اختیار پر نہ پائیں۔ خواہ اس کا نام کچھ بھی رکھ دیا جائے۔ میرا خیال ہے کہ ڈومینین اسٹیٹس کی کوئی صورت بھی ہندوستان کو حقیقی اقتدار و اختیار نہیں دے سکتی … ہم اسی کی حقیقت سے جب واقف ہوں کہ غیر ملکی فوج جو یہاں قابض ہے فوراً واپس بلالی جائے۔ اور اقتصادی اقتدار و تسلط کا سلسلہ ختم کر دیا جائے۔ ہمیں اپنی انہی پیمانی ساری توجہ صرف کر دینی چاہیئے۔ اور باقی باتیں خود بخود پوری ہو جائیں گی۔

آزادی سے کیا مراد ہے؟

…

ہندوستانی ریاستیں

ہندوستانی ریاستیں خود ہندوستان کے لئے بھی اگلے زمانوں کی عجیب و غریب یادگاریں ہیں۔ اکثر والیان ریاست بظاہر ابھی تک بادشاہوں کے خدائی حقوق پر یقین رکھتے ہیں …

بھی نہ مل سکے تو وہ بیچ کے آدمی جو انہیں ان کے جائز حصہ سے فائدہ اٹھانے میں حائل ہیں نہ رہنے چاہئیں۔ ہر کھیت اور ہر کارخانہ میں کام کرنے والے مزدوروں کے لئے کم از کم شرح اجرت اس قدر ہونی چاہیئے کہ وہ ایک اوسط درجہ پر آرام کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں … آل پارٹیز کمیٹی نے اس اصول کو تسلیم کر کے اسے اپنی سفارشات میں شامل کر لیا ہے …

مزدور اور کسان

…

حصول طاقت کی جنگ

…

عدم تشدد ہی بہتر ہے

…

مزدوروں اور کسانوں کا مفاد

…

عملی زندگی کا توازن

…

تین اہم مسائل

…

سامراجی ملوکیت، ملاکان زمین

…

ڈومینین اسٹیٹس یا آزادی کامل

…

الجمعیۃ دہلی
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دھلی
۴ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

"الجمعیۃ" کا سالِ نو

۱۹۲۸ء کے ختم ہو جانے کے بعد آج "الجمعیۃ" اپنی زندگی کے پانچ سال پورے کر چکا ہے اور چھٹے سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ ہماری زبان و قلم اس خدائے قدوس کے شکر سے قاصر و عاجز ہیں جس نے پانچ سال تک الجمعیۃ کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ وہ امت مسلمہ کی صحیح رہنمائی کے فرائض انجام دے اور اپنی بساط کے مطابق ملک اور قوم کی جو کچھ خدمت کر سکتا ہے وہ کرے۔ قارئین کرام کو اچھی طرح معلوم ہے کہ اس پانچ سال کے عرصہ میں جبکہ مغربیت کا سیلاب ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے امنڈ رہا تھا اور مسلمانوں کا ایک مخصوص طبقہ مذہب اور مذہبی پیشواؤں کے خلاف گمراہ کن پروپیگنڈا کرنے میں مصروف تھا الجمعیۃ اور صرف الجمعیۃ ہی کی آواز ایک ایسی آواز تھی جو مذہب کی حقیقی حفاظت اور علمائے امت کی حمایت و صیانت کے لئے بلند ہوئی اور جس نے نہایت کامیابی کے ساتھ ان مساعی کا مقابلہ کیا جو علمائے جمعیۃ میں انتشار و افتراق پیدا کرنے کے لئے کی جا رہی تھیں۔ اگر اللہ رب العزت کی توفیق شامل حال نہ ہوتی تو الجمعیۃ کے لئے کسی طرح ممکن نہ تھا کہ اسلامی تاریخ کے نازک ترین زمانہ میں اپنے فرائض کو پوری طرح محسوس کر کے اسلام اور مسلمانوں کی صحیح خدمت انجام ...

... ساتھ پہلے سے زیادہ دلچسپی اور وابستگی پیدا ہو جائے گی۔

آخر میں ہم اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ کارکنان الجمعیۃ کو گزشتہ پانچ سال کی طرح آئندہ بھی رشد و ہدایت پر قائم رکھے اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری دلی خواہش یہ ہے کہ ہماری تمام زندگی اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں صرف ہو اور ہم جس مسلک کو امت مرحومہ کیلئے بہترین مسلک سمجھتے ہیں اسے آخر وقت تک اپنی قلم اور اپنی زبان سے پیش کرتے رہیں۔ اس وقت ہندوستان میں جمعیۃ علماء ہند کے وقار کو قائم رکھنا ہمارے نزدیک اسلام کی ایک بہت بڑی خدمت ہے اسلئے ہم صاف طور پر یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ جہاں تک اس مقدس جماعت کے تحفظ کا سوال ہے ہم کسی فرد یا گروہ کی پرواہ نہیں کریں گے اور جو صحیح صورت حال ہمارے پیش نظر ہوگی اسے بلا خوف لومۃ لائم ظاہر کر دینگے اس سے ہماری غرض کسی کی ذات پر حملہ کرنا یا اپنی معصومیت کا اعلان کرنا نہیں ہوگا بلکہ محض اظہار حقیقت مقصود ہوگا۔

ھو اعلم بکم اذ انشاکم من الارض واذ انتم اجنۃ فی بطون امھتکم فلا تزکوا انفسکم ھو اعلم بمن اتقی۔

آزادی کامل کا اعلان

مسٹر پٹیل اور ساردا ایکٹ

آتشبازی کی تباہ کاریاں

کابل میں برطانوی سفیر کا تقرر

اخبار آنند بازار پتر کا پر حکومت کا عتاب

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی امداد

بم پھینکنے والے کا سراغ

ساردا ایکٹ میں ترمیم

کانپور کے اجتماعات
عہدہ داران استقبالیہ سے چند سوالات

سنا گیا ہے کہ ۲۲،۲۳،۲۴ دسمبر ۱۹۲۹ء کو کانپور میں جو کانفرنسیں ہوئیں ان کا کام و انتظام ایک ہی تھے اچھا ہوا۔ ... لیکن اپنی اور عامۃ المسلمین کی واقفیت کے لئے کانپور کی ہر دو کانفرنسوں کی مجلس استقبالیہ کے عہدہ داران سے با ادب حسب ذیل استفسارات کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ ہر ایک سوال کا جواب بذریعہ اخبارات عنایت فرما کر ایک ناچیز مسلمان کو شکرگزاری کا موقع عنایت فرمائیں گے۔

(۱) اخبارات میں کانپور کا تار چھپا ہے۔ کہ موتمر کانپور میں ٹھیک نمایندے شریک تھے مولانا محمد علی صاحب نے ہر ضلع سے دو دو نمایندے طلب کئے تھے۔ ...

(الف) کس صوبہ سے کتنے نمایندے شریک موتمر ہوئے۔

(ب) جس صوبہ سے نمایندے آئے ان کو کس جماعت یا انجمن یا سوسائٹی نے منتخب کیا۔

(ج) سب نمایندوں کی سند نمایندگی آپ کے دفتر میں موجود ہے ...

(۵) خاص کانپور میں تقریباً ستر چودہ مدارس عربیہ ہیں۔ ان مدارس کے علمائے کرام بھی شریک ہوئے یا نہیں۔ اگر شریک ہوئے تو ان کے اسمائے گرامی بھی شائع فرما دیجئے۔ ...

(۶) کیا یہ صحیح ہے کہ علمائے دیوبند تو ان کانفرنسوں میں شریک ہی نہیں ہوئے۔ ...

اگر اس کانفرنس کی یہ حقیقت ہے تو پھر اس کو علمائے ہند کی کانفرنس کہنا تلبیس نہیں ہے تو اور کیا ہے۔ ... والسلام۔

مصیبت زدگان سیاسی کی کانفرنس

لاہور ۲۲ دسمبر آج گیارہ بجے صبح آل انڈیا مصیبت زدگان سیاسی کی کانفرنس کا اجلاس لاجپت رائے نگر میں منعقد ہوا۔ سردار امر سنگھ جھبال صدر مجلس استقبالیہ نے خطبہ استقبالیہ پڑھا جس میں کہا کہ ہمارا کام قومی پروانوں کے لئے جو ملک کی خاطر جیلوں میں تڑپ رہے ہیں ایسا انتظام کرنا ہے جن سے ان کی تکلیف میں کمی ہو سکے۔ اس کے بعد لالہ ہنومنت سہائے صدر منتخب کانفرنس نے اپنا خطبہ صدارت پڑھا جس میں سیاسی قیدیوں کی موجودہ حالت اور سیاسی قربانیوں کی اہمیت کا تذکرہ کرتے ہوئے مستقبل کے لئے پروگرام پیش کیا گیا۔ آپ نے کہا کہ آئندہ قوم کا نصب العین کامل آزادی ہونا چاہئے دوسرے یہ کہ آزاد حکومت ہند اس جمہوری اصول پر قائم کی جائے جس میں زیادہ سے زیادہ فائدہ باشندگان ملک کے لئے ہوگا۔ ... ایک مناسب فنڈ قائم کیا جائے۔

آل انڈیا مسلم کانفرنس کے بورڈ کا اجلاس

مسلم کانفرنس کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس سر محمد شفیع کے زیر صدارت ۳۰، ۳۱ دسمبر کو حبیبیہ ہال میں منعقد ہوا۔ پہلی قرارداد میں وائسرائے کی اسپیشل ٹرین کے متعلق اظہار افسوس کیا گیا۔ دوسری قرارداد میں جنوبی افریقہ کے مسلمانوں کو مبارکباد دی گئی ... تیسری قرارداد میں طے کیا گیا کہ سائمن رپورٹ کی اشاعت کے بعد آل انڈیا مسلم کانفرنس کا اجلاس منعقد کیا جائے۔ چوتھی قرارداد میں گول میز کانفرنس کے متعلق مسلمانوں کی روش واضح کی گئی۔ ... ساتویں قرارداد میں اعلان کیا گیا کہ مسلمان اس وقت تک کچھ قبول نہیں کریں گے جب تک صوبہ سرحد کو ہندوستان کے مساوی درجہ نہیں دیا جائیگا ...

سال نو کے خطابات

شاہ نادر خاں کی حکومت کا استحکام
باغیوں کی اطاعت

آپس کی جنگ

لاہور میں سکھوں کی کانفرنس

بنگال آل پارٹیز مسلم کانفرنس کا فیصلہ

کانگریس پنڈال میں گرفتاریاں

میاں عبدالحئی کا مسودۂ قانون

مسٹر اے۔ ایچ غزنوی کی ترمیم

ایک اہم مسودہ قانون مسٹر اے۔ ایچ۔ غزنوی کی طرف سے آیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دیا جائے۔

افغانستان میں داخلے کی عام اجازت

پشاور ۲۸ دسمبر "اسٹیٹسمین" کا نامہ نگار خصوصی رقم طراز ہے کہ کابل کی جدید حکومت نے پشاور میں پروانہ راہداری کا دفتر کھول دیا ہے۔ تمام لوگوں کو جو افغانستان جانا چاہیں۔ اپنے پروانہ راہداری پر افغانی افسر کے دستخط کرانے لازمی ہوں گے۔

وائسرائے کی اسپیشل ٹرین کا حادثہ

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ وائسرائے کی اسپیشل کے نیچے جو بم رکھے گئے تھے ابھی تک ان کے متعلق کچھ معلوم نہ ہو سکا۔ پولیس بالکل خاموش ہے اور کسی قسم کی اطلاع نہیں دیتی تاہم بیان کیا جاتا ہے کہ گرفتار شدہ اشخاص نے بہت کچھ سراغ دیا ہے جس سے لاہور میں آٹھ آدمی گرفتار کئے گئے۔ اور ان کی گھروں کی تلاشی لی گئی۔ دہلی میں افواہ گرم تھی کہ خانہ تلاشیاں اور گرفتاریاں عمل میں آئینگی لیکن ابھی تک کچھ نہیں ہوا۔ ...

برطانیہ اور روس میں معاہدہ

بغاوت نجد
سلطان ابن سعود کی کامیابی

تصحیح

قصبہ کیتھوڑ و مضافات ضلع میرٹھ کے جلسے

حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب کی مساعی جمیلہ

گرد و نواح ضلع میرٹھ کے پچاس ساٹھ مقاموں کے جلسوں کی کیفیات دستخط شدہ میرے پاس آئی ہوئی رکھی ہیں جن میں سے اس وقت نصف جلسوں کی مختصر و خلاصہ کارروائی نقشہ کی صورت میں حسب ذیل ہے۔

نمبر	نام مقام	نام صدر جلسہ	نام مقرر	تاریخ جلسہ	خلاصہ مضمون
۱	قصبہ کیتھوڑ	حکیم سید عمر دراز علی صاحب	مولوی نفیس الحسن صاحب محمد اسحاق	۱۰ر دسمبر ۱۹۲۹ء	یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو برابر مذہبی مداخلت یقین کرتا ہوا اس قانون سے اپنی بیزاری کا اعلان کرتے ہوئے تحفظ ناموس شریعت ... جمعیۃ علماء ہند کے ہر حکم و فیصلہ کو دل و جان قبول کرنے ... اور جو طریقہ کار جمعیۃ علماء مرتب کرے گی اس پر عمل پیرا ہونے کا عہد کرتا ہے۔
۲	قصبہ شاہجہانپور	منشی الہام اللہ خاں	فیروز مند خاں و شبیر زماں خاں	یکم دسمبر	ایضاً
۳	نان پور	منشی فیروز مند خاں		۲ر دسمبر	ایضاً
۴	قصبہ اجراڑہ	حافظ مشتاق علی	مولوی شمس الحق صاحب و محمد اسحاق علی	۱۲ر "	"
۵	منڈالی		حافظ مشتاق علی	۱۱ر "	"
۶	ساہو نگلہ	ظہور علی خان	ایضاً	۶ر "	"
۷	جسوڑہ	حاجی عبد اللطیف خاں	بندہ محمد اسحاق علی	۱۲ر "	"
۸	جڑودہ	حاجی سید مسند علی صاحب	حکیم حشمت علی صاحب	۹ر "	"
۹	اصیل پور	منشی نظر خانصاحب	منشی مشتاق حسین صاحب	۹ر نومبر	"
۱۰	للیانہ	حافظ علیم اللہ خانصاحب	ارشاد احمد خاں	۶ر دسمبر	"
۱۱	بوندرہ	ایضاً	ایضاً	۶ر "	"
۱۲	شونددت	مبارک حسین صاحب	مولوی عبد اللہ صاحب	۵ر "	"
۱۳	اخوان پور	نمبردار عبد اللطیف خانصاحب	منشی جان نثار خاں	۱۱ر "	"
۱۴	قصبہ گڑھ مکتیسر	مولوی عبد الروف صاحب	احقر محمد اسحاق علی	۳ر "	"
۱۵	اللہ بخش پور		مولوی عبد الروف صاحب	۴ر "	"
۱۶	دوتائی	حافظ بشیر احمد خانصاحب	محمد اسحاق علی	۵ر "	"
۱۷	پوپائی	ایضاً	حافظ بشیر احمد خاں	۳ر "	"
۱۸	راج پور	مشتاق علی خاں	حکیم قاسم علی صاحب	یکم "	"
۱۹	ہمت پور	لکھمیر خان	ایضاً	۵ر "	"
۲۰	ٹوڈر پور	سعد اللہ خاں	"	۴ر "	"
۲۱	وبیٹہ	فدا حسین خان	مولوی عبد الغفور خان	۴ر "	"
۲۲	سروپور	عبد الغنی خان	حافظ مراد علی	۴ر "	"
۲۳	الہیسنی	تحسین علی خان	حافظ اللہ دیا صاحب	۳ر "	"
۲۴	بہیڑی	چودھری فدا حسین خاں	مولوی عبد الغفور صاحب	۳ر "	"
۲۵	نگلہ بڑ	کرامت خان	حافظ اللہ دیا صاحب	۵ر "	"
۲۶	انو پورہ	مولوی عبد الغفور صاحب	"	۶ر "	"
۲۷	اجہیڑہ	سید خورشید حسین صاحب	مولوی عبد الغفور صاحب	۷ر "	"
۲۸	بیرم پور	مقدم ظہور خانصاحب	ایضاً	۷ر "	"
۲۹	سینہ	حاجی احتشام خاں	"	۸ر "	"
۳۰	مراد پور	علی حسن خانصاحب	حافظ اللہ دیا صاحب	۸ر "	"
۳۱	سکھیڑہ	عبد الرحیم خانصاحب	"	۹ر "	"
۳۲	قصبہ تکبسر	اسلام الدین صاحب	"	۱۰ر "	"

احقر محمد اسحاق علی ساکنہ کیتھوڑ ضلع میرٹھ تاریخ ۱۱ر دسمبر ۱۹۲۹ء

مؤتمر اسلامی کے محرکین سے ایک عاجزانہ التماس

جنستان اسلام کے خوشہ چینو، مادر وطن کے مایہ ناز فرزندو، قوم و ملک کے سچے خیرخواہو اور قابل احترام بزرگو! خدا را مسلمانوں پر رحم کرو ...

اتحاد و اتفاق کی لاش

کانفرنس سازی کا خبط

خاموش تبلیغ

دوزخ کا کھٹکا

یعنی احوال دوزخ اور نہایت مفید کتاب حضرت مولانا حافظ محمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تالیف ...

نیلگون، چھپائی، اچھی کاغذ سفید اور چکنا — قیمت ۸ر

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فریب خوردۂ زمانہ توجہ کریں

... دعاگو صاحبزادہ عبد السلام سجادہ نشین کیمبل پور پنجاب

چائے کی معلومات

... پتہ: یوسفی یونانی دواخانہ ... جوڑی بازار

فارسی زبان کا نظیر اخبار افغانستان

جریدۂ افغانستان ... اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی ...

حضرات مشتہرین ...

کفرستان اچھوتیا میں ایک سعادت مند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

قرآن حکیم کے خلاف ایک ہندو اخبار کا ناپاک حملہ

مسلمانوں کے زبردست احتجاجی مظاہرے

مسلمانان رانڈیر ضلع سورت کا احتجاجی جلسہ

آج عرصہ تین سال سے سورت کا ہفتہ وار اخبار "ہندو" اسلام اور انبیائے کرام اور قرآن شریف پر ایک ایسے نظریہ سے حملہ کرتا ہے جس سے تمام مسلمان واقف ہیں ... گروہ کے خلاف زہریلے لٹریچر کی اشاعت کی جائے ...

تعلیم پاتے ہیں۔ ویرا ول جو اس ریاست کا بڑا بندر ہے وہاں ہندوؤں کے ساتھ رواداری کا یہ حال ہے کہ وہاں نہ گائے کی قربانی کی جا سکتی ہے نہ اور دنوں میں گائے ذبح کی جا سکتی ہے۔ اب ذرا ہندو ریاستوں کا مطالعہ کیجئے ...

مسلمانان گودھرا کا عظیم الشان جلسہ

... ایک مسلمان سورتی

مسلم کانفرنس ضلع گوالپاڑا اور سلوا رائے

گذشتہ ۲۳ اور ۲۴ر نومبر ۱۹۲۹ء کو گوری پور آسام مدرسہ مدینۃ العلوم کے احاطہ میں گوالپاڑا ضلع مسلم کانفرنس اور تنظیم اسلام کے سالانہ اجلاس پہلے روز تنگال کے سپہ سالار اعظم جناب مولانا ظہیر الزماں اسلام آبادی صاحب ...

آپ کا چھوٹا بھائی
خاک نشین سلطان الحق ذاکر قاسمی بجنوری
متعلم دار العلوم دیوبند

نقل استفسار ملزم محمد حسین باجلاس پنڈت موہن لال ناظم مقیم جموں مورخہ ۲۴ر ستمبر ۱۹۲۹ء

سوال: گواہان رپورٹ پولیس کے بیانات سے جو آج تمہارے روبرو ہوئے ہیں اور نیز تمہارے خود کے بیان سے کہ جو آج تم نے ہمارے روبرو دیا ہے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ تم نے لڑکوں کو شارع عام پر زور زور سے کلمہ پڑھواتے ہوئے لیجانے کا طریقہ جدید اختیار کیا ہے ...

صدر کانگریس کے نام صدر جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

اقلیتوں کے حقوق کا تصفیہ آزادی کامل کی بنیاد ہے

مجھے امید ہے کہ آپ کی صدارت میں کانگریس صحیح معنے میں انڈین نیشنل کانگریس ہو جائے گی اور آپ اقلیتوں کے حقوق کا اُن کے اطمینان کے موافق تصفیہ کرانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھیں گے کیونکہ آزادی کامل کے حصول کے لئے یہی بنیاد ہے جس کے اعلان کے لئے آپ بے چین ہیں۔

بل تحفظ مویشیان

صوبہ بہار کی کونسل اور اسمبلی میں خطرناک مسودہ قانون

صدر جمعیۃ علماء ہند کے برقی پیغامات

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل برقی پیغامات ارسال فرمائے ہیں۔

بنام گورنر بہار

بہار کونسل میں جو بل تحفظ مویشیان کے نام سے پیش ہوا ہے نہایت خطرناک ہے۔ مسلمانوں کو ذبیحہ اور قربانی کے بارے میں اس بل کی وجہ سے بڑے بڑے خطرات پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کی اجازت دینے پر میں سخت متعجب ہوں۔ اس کے مہیب خطرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کے استرداد کی صورت نکالنا آپ کی گورنمنٹ کا فرض ہے۔

بنام وائسرائے ہند

مجھے اطلاع ملی ہے کہ اسمبلی میں تحفظ مویشیان کے نام سے ایک بل پیش ہونے والا ہے۔ اس بل کا اثر قربانی اور ذبیحہ پر پڑے گا جس کا تعلق مسلمانوں کے مذہبی فریضہ اور خوراک سے ہے ...

(۴) مولوی شہاب الدین بی۔ ایل جوائنٹ سکرٹری ...

ایک مسلمان سورتی

طلبائے مدارس اسلامیہ عربیہ سے اپیل

فریضۂ تحفظ ناموس شریعت کی ادائیگی

کلمہ کی بندش

مسلمانوں کو تباہی سے بچانے کیلئے اور ایک مشترکہ مقصد کیلئے میدان میں آئو

قرآن حکیم کے خلاف ایک ہندو اخبار کا ناپاک حملہ

مسلمانوں کے زبردست احتجاجی مظاہرے

مسلمانان راندیر ضلع سورت کا احتجاجی جلسہ

آج عرصہ تین سال سے سورت کا ہفتہ وار اخبار ہندو اسلام اور انبیائے کرام اور قرآن شریف پر ایک مطلب کرتا ہے جس سے تمام مسلمان واقف ہیں اس سے قبل اسی اخبار کے دو ایڈیٹر مذہبی منافرت پھیلانے کے جرم میں سزایاب ہو چکے ہیں اس کی پالیسی ہی یہ ہے کہ ہندو مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف برانگیختہ کیا جائے ...

تعلیم پاتے ہیں۔ ویراول جو اس ریاست کا بڑا بندر ہے وہاں ہندوؤں کے ساتھ رواداری کا یہ حال ہے کہ وہاں نہ گائے کی قربانی کی جا سکتی ہے نہ اور دنوں میں گائے ذبح کی جا سکتی ہے۔ اب ذرا ہندو ریاستوں کا مطالعہ کیجئے جموں ریاست جے پور کے حکام نے مسلمانوں پر ایسے مظالم توڑے ہیں کہ کلمہ اور اذان کو قانونی جرم قرار دے دیا ہے۔ کیا کسی ہندو نے ان ناروا مظالم کے خلاف اظہار نفرت کیا ہے اس سے آپ ہندو ذہنیت کا اندازہ کیجئے ...

بالآخر جس قدر آپ سفر کر سکیں سفر کر کے مسلمانوں کے پاس پہونچیں ان کو اس پر تیار کریں کہ وہ جمعیۃ العلماء کی تجویز کے مطابق عمل کریں گے اور آپ جمعیۃ علماء کے ہر فیصلہ کو اپنے حلقۂ اثر میں کامیاب بنانے کی کوشش کیجئے۔ آپ خود سمجھ سکتے ہیں کہ اس میں آپ کا کوشش کرنا کس قدر عظیم الشان ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔ والسلام

آپکا چھوٹا بھائی

خاکسار سلطان الحق ذاکر قاسمی۔ بجنوری

متعلم دار العلوم دیوبند

مسلم کانفرنس ضلع گوالپاڑا اور سادوا ایکٹ

گذشتہ ۲۳ اور ۲۴ نومبر ۱۹۲۹ء کو گوری پور آسام۔ مدرسہ مدینۃ العلوم کے احاطہ میں گوالپاڑا ضلع مسلم کانفرنس اور تنظیم اسلام کے سالانہ اجلاس پہلے روز بنگال کے سپہ سالار اعظم جناب مولانا منیر الزماں اسلام آبادی صاحب دوسرے روز دھوبڑی کے نامور لیڈر مولوی ابو المجید ضیاء الشمس بی۔ ایل۔ ایم ایل سی کی صدارت میں بڑے کروفر سے بخوبی انجام پائے۔ بنگال و آسام کے بہت مشاہیر علماء، لیڈر اور واعظین نے شرکت کی تھی ...

نقل استفسار ملزم محمد حسین با جلاس پنڈت موہن لال ناظم مقیم جموں مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۲۹ء

بر دماغ جو ٹمٹما رہا ہے گل ہونے والا ہے

بہ لبم رسیدہ جانم تو بیا کہ زندہ مانم
پس ازاں کہ من نہ مانم بہ چہ کار خواہی آمد

اس وقت میں وہ طول طویل بیانات اور روبکار نہیں نقل کرتا جس کو دیکھ کر آپ گھبرا جائیں۔ میں صرف استفسار ملزم اور خلاصہ روبکار کے اصلی الفاظ نقل کرتا ہوں۔ آپ بغور ملاحظہ فرمائیں اور آپکی غیرت و حمیت اسلامی جو حکم دے اس پر عمل پیرا ہوں۔ خدا نے آپ کو اسلام آشنا دل دیا ہے تو اسلام کو سرزمین راجپوتانہ میں بچائیں۔

سوال۔ گواہان رپورٹ پولیس کے بیانات سے جو کہ آج تمہارے روبرو ہوئے ہیں اور نیز تمہارے خود کے بیان سے کہ جو آج تم نے ہمارے روبرو دیا ہے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ تم نے لڑکوں کو شارع عام پر زور زور سے کلمہ پڑھواتے ہوئے لیجانے کا طریقہ جدید اختیار کیا ہے اور اس ہی وجہ سے ہندو مسلمانان قصبہ جموں میں فساد باہمی نمودار ہو چکا ہے اور یہی وجہ نقص امن خلائق عامہ کی ہے ...

صدر کانگریس کے نام صدر جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

اقلیتوں کے حقوق کا تصفیہ آزادی کامل کی بنیاد ہے

مجھے امید ہے کہ آپکی صدارت میں کانگریس صحیح معنی میں انڈین نیشنل کانگریس ہو جائے گی اور آپ اقلیتوں کے حقوق کا ان کے اطمینان کے موافق تصفیہ کرانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھیں گے کیونکہ آزادی کامل کے حصول کے لئے یہی رنگ بنیاد ہے جس کے اعلان کے لئے آپ بے چین ہیں۔

بل تحفظ مویشیان

صوبہ بہار کی کونسل اور اسمبلی میں خطرناک مسودہ قانون

صدر جمعیۃ علماء ہند کے برقی پیغامات

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل برقی پیغامات ارسال فرمائے ہیں:-

بنام گورنر بہار

بہار کونسل میں جو بل تحفظ مویشیان کے نام سے پیش ہوا ہے نہایت ...

بنام وائسرائے ہند

مجھے اطلاع ملی ہے کہ اسمبلی میں تحفظ مویشیان کے نام سے ایک بل پیش ہوا ہے یا ہونے والا ہے۔ اس بل کا اثر قربانی اور ذبیحہ پر پڑے گا جس کا تعلق مسلمانوں کے مذہبی فریضہ اور خوراک پر ہے نہایت ناگوار ہوگا۔ آپ کی حکومت کا فرض ہے کہ اس کے استرداد کی راہ پیدا کرے۔ اور اس کو ہرگز اسمبلی میں پاس نہ ہونے دے۔

مسلمانوں کو تباہی سے بچانے کیلئے اور ایک مشترکہ مقصد کیلئے میدان میں آؤ

کلمہ کی بندش

سکھوں کے دور دورہ میں اذان کی بندش ہوئی اور مسلمانوں کو بیدریغ قتل کیا گیا لیکن اس پر آشوب ہنگامہ میں بھی کلمہ شریف پر کوئی روک ٹوک نہیں تھی لیکن اس زمانہ میں جبکہ برطانیہ اپنی مذہبی آزادی کے دستور العمل پر ناز کرتا ہے یہ کیسا ستم ظریفی ہے کہ جموں (ریاست جے پور) میں ایسے وقت میں جبکہ رئیس نابالغ ہے اور عنان حکومت برٹش ریزیڈنٹ کے ہاتھ میں ہے کلمہ پڑھنا بھی جرم قرار پا چکا ہے ...

طلباء مدارس اسلامیہ عربیہ سے اپیل

فریضہ تحفظ ناموس شریعت کی ادائیگی

میرے محترم دوستو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ حضرات پر بخوبی روشن ہے کہ اسلام پر اس وقت ...

(نامہ نگار)

قصبہ کیتھور و مضافات ضلع میرٹھ کے جلسے

حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب کی مساعی جمیلہ

گرد و نواح ضلع میرٹھ کے پچاس ساٹھ مقاموں کے جلسوں کی کیفیات دستخط شدہ میرے پاس آئی ہوئی رکھی تھیں جن میں سے اس وقت مختلف جلسوں کی مختصر خلاصہ کارروائی نقشہ کی صورت میں حسب ذیل ہے۔

نمبر	نام مقام	نام صدر جلسہ	نام مقرر	تاریخ جلسہ	خلاصہ مضمون
۱	قصبہ کیتھور	حکیم ...	مولوی ... محمد اسحاق	۲۹ ...	[illegible]
...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲	قصبہ تکسر	اسلام الدین صاحب	[illegible]	[illegible]	[illegible]

احقر محمد اسحاق علی سکنہ کیتھور ضلع میرٹھ تاریخ ۱۱ دسمبر ۱۹۲۹ء

مؤتمر اسلامی کے محرکین سے ایک عاجزانہ التماس

چمنستان اسلام کے خوشہ چینو۔ مادر وطن کے مایۂ ناز فرزندو۔ قوم و ملک کے بہی خواہو اور قابل احترام بزرگو! خدارا مسلمانوں پر رحم کرو ...

اگر تمہارے نزدیک مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کی ذات جمعیۃ کیلئے مفید نہیں تو ان کو علحدہ کر سکتے ہو بشرطیکہ آپ حضرات یہ بات نیک نیتی سے پبلک پر دلائل سے واضح کر دیں۔ یہ آپ لوگوں کو ہرگز زیب نہیں دیتا اور کسی طرح بھی شایان شان نہیں کہ آپ جمعیۃ سے روٹھ کر علحدہ ہو جائیں۔ اور ایک جدید جمعیۃ کا ...

اور مسلمانوں کی بہتری کا مادہ ہی نہیں اور یا پھر آپکی نیتوں میں خلوص نہیں۔ خوب یاد رکھئے کہ اگر آپ حضرات نے اس نازک وقت میں جمعیۃ کے خداداد اقتدار کو کوئی نقصان پہونچایا تو قیامت کے روز آپ لوگ فتنۂ افتراق کے ذمہ دار ہونگے اور عالموں کی اس مقدس جماعت کو پراگندہ کر کے ایک ایسے جرم عظیم کے مرتکب ہونگے جس کی تلافی آپ حضرات کی ...

اتحاد و اتفاق کی لاش

کانفرنس سازی کا خبط

ہندوؤں سے اشتراک عمل کیا جائے حتی کہ جوش عقیدت سے مجبور ہو کر سوامی شردھانند آنجہانی کو جامع مسجد کے ممبر پر چڑھا دیا جاتا ہے مگر یہ منظور نہیں کہ جمعیۃ العلماء کی قیادت کو تسلیم کر کے مولانا مفتی کفایت اللہ ...

خاموش تبلیغ

ملت اسلامیہ آج جس نازک دور سے گذر رہی ہے اس سے ہر باخبر مسلمان واقف ہے۔ دن بدن مسلمانوں کا افلاس بڑھ رہا ہے لاکھوں روپیہ کی جاگیریں مسلمان اپنے غیر شرعی مراسم کے ہاتھوں تباہ و برباد کر چکے ہیں۔ ہر سال سود کا کروڑوں روپیہ ان کی جیب سے نکلکر غیر مسلموں کی جیب میں چلا جاتا ہے۔

جس وجہ سے مسلمان قوم میں نفرت افلاس زیادہ ہو رہا ہے اور پوری قوم تباہی کے کنارے پر پہنچ چکی ہے۔ ان تمام حالات و واقعات سے متاثر ہو کر حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب نے ایک کتاب دلچسپ قصہ کے پیرایہ میں تصنیف فرمائی ہے اس کتاب میں اصول تجارت مسئلہ سود۔ ہندو مسلم اتحاد کی حقیقت۔ دار الحرب کی تعریف شادی اور غمی کے مراسم۔ بنکوں کے سود کا حکم۔ انگریزی تعلیم و اسلامی تبلیغ وغیرہ پر مفصل بحث کی ہے کتاب اپنے مضامین کے اعتبار سے اتنی دلچسپ ہے کہ شروع کرنے کے بعد چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا دہلی کی شستہ اردو اور روزمرہ کے بہترین محاوروں کی وجہ سے اس کتاب نے اتنی ہردلعزیزی اختیار کر لی ہے کہ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہی ہے اگرچہ اس کتاب میں دہلی کے ایک خاندان کا تذکرہ ہے لیکن مولانا نے اپنے عالمانہ انداز میں بہت سے مشکل مسائل کو حل کر دیا ہے یہ کتاب مذہبی اقتصادی اور سیاسی اعتبار سے مسلمانوں کے لئے بے انتہا مفید ہے کتاب کا نام خاموش تبلیغ رکھا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی بھی اچھی ہے۔ قیمت صرف ۲ اور بارہ آنے ہے۔

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

دوزخ کا کھٹکا

یہ سبق آموز اور نہایت مفید کتاب حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تالیف فرمائی ہے اس دور میں جبکہ قلوب سے مذہب کی عظمت مفقود ہو رہی ہے۔ اور خدا کا خوف لوگوں کے دلوں سے دور ہوتا جاتا ہے ضروری ہے کہ مسلمان اس کتاب کا مطالعہ کریں اور بار بار کریں۔ دنیا میں مسلمانوں کے لئے سب سے ضروری اور بنیادی اصول یہی خدا کا خوف ہے جس بندے کے دل میں خدا کا خوف نہ ہوگا اس سے شریعت اسلامیہ کی پابندی ناممکن ہے۔

مولانا نے اس کتاب میں وہ تمام حدیثیں جمع کر دی ہیں جن میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب نار یا دخول جہنم یا کسی اور قسم کی وعید فرمائی ہے جا بجا عنوان بھی قائم کر دئے گئے ہیں۔ تاکہ پڑھنے والوں کے لئے فہم مطالب میں آسانی و سہولت پیدا ہو جائے۔ احادیث کے حوالے بھی دئے گئے ہیں۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے بہت ضروری ...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فریب خوردہ زمانہ توجہ کریں

دعاگو پیرزادہ عبد السلام سجادہ نشین کیمل پور ... دہلی

چائے کی معلومات

پتہ: یوسفی یونانی دواخانہ ...

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

اجودھیا کی ایک ہندو دیوی جس نے اپنی ساری عمر کفر کی تاریکی میں گذاری تھی۔ کیسے مسلمان ہو گئی؟ ہزاروں آلام و مصائب کے باوجود اس کے ارادے میں کیوں فرق نہ آیا؟ ملا جی نے اس پر کیا جادو کر دیا کہ اسے ہندو دھرم کی ہر بات بری نظر آنے لگی؟ اگر وہ مسلمان ہو گئی تھی۔ تو پھر اس کا خاندان مسلمان ہونے پر کیوں مجبور ہوا؟

ان سوالات کے جواب آپ کو کتاب ساوتری میں ملیں گے جس کے ۷۶ صفحات میں اس تبلیغی افسانہ کو ایسے دلچسپ انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ ایک دفعہ شروع ہونے کے بعد آدمی ختم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے قیمت صرف ۸ محصولڈاک ۳

تبلیغی مقاصد کے لئے جو حضرات ۵ سے زائد کتابیں منگائیں گے ان سے محصولڈاک نہیں لیا جاویگا۔

مندرجہ ذیل کتابیں بھی مل سکتی ہیں۔

سیرۃ الحبیب ۱۲ برکات رمضان ۱۲ جنت کی کنجی ۱۲ رحمۃ الاسلام ۳ پانچوں کتابیں ساتھ منگانے والوں سے محصولڈاک نہیں لیا جائیگا۔

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

جریدۂ افغانستان مصور پانزدہ روزہ لاہور طباعت و کتابت کے خاص اہتمام کیساتھ جدید اور بامحاورہ فارسی زبان میں اعلیٰ کاغذ پر شائع ہوتا ہے۔

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

کا منشور خسروی معترف ہے کہ اس اخبار نے افغانستان کے گذشتہ اختلال کے دوران میں وطن و ملت کی نمایاں خدمات انجام دی ہیں جدید فارسی زبان کے شائقین متعلمین اور سرپرست حضرات اور افغانستان کی سیاسیات سے دلچسپی رکھنے والے احباب کا فرض ہے کہ اس اخبار کی سرپرستی فرمائیں اور اس کی توسیع اشاعت کی کوشش کریں۔

بدل اشتراک صرف پانچ روپیہ سالانہ تین روپیہ ششماہی طلبہ سے (نصف) ...

حضرات مشتہرین

جو افغانستان ایران اور ہندوستان میں اپنی تجارت کو فروغ دینے کے خواہاں ہوں۔ جریدۂ افغانستان میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں۔

مرتضیٰ احمد خان ملک پرنٹر و ایڈیٹر افغانستان لاہور

سارڈا ایکٹ کی مذمت

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس پوری قوت کے ساتھ اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ سارڈا ایکٹ صریح مداخلت فی الدین ہے مسلمانان ہندکسی حالت میں بھی اس مداخلت کو گوارا کرنے کے لئے تیار نہیں کیونکہ وہ اس قسم کے قوانین کو شریعت اسلامیہ کا احترام کے لئے بہت مضر اور خطرناک سمجھتے ہیں۔ نیز یہ اجلاس حکومت ہند و اسمبلی کے اس طرز عمل کو نہایت مذموم قرار دیتا ہے۔ جو اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کرنے میں نمایاں رہا ہے مسلمانان ہند بذریعہ اس امر کا اظہار کرتے ہیں کہ کسی طرح بھی اس قانون کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہونگے اور اپنے آپ کو اس سے مستثنیٰ کرانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کریں گے۔"

اعلان بالفور کی مذمت

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس وصیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اخرجوا الیہود والنصاریٰ من جزیرۃ العرب پر اپنے ایمان و اعتقاد کا ایک بار اور اظہار کرتے ہوئے ارض پاک فلسطین میں برطانوی اقتدار اور اعلان بالفور کی مہیب نیت نوازی سے پوری تردید کے ساتھ اپنی بیزاری کا اعلان کرتا ہے اور مسلمانان عالم نیز غیر مسلم دنیا کو یقین دلاتا ہے کہ مسلمانان ہند اس وقت تک ...

مسلمانان ہند اپنی پوری ہمدردی کا یقین دلاتی ہے اور امید کرتی ہے کہ جس طرح اہل فلسطین نے اپنا ایک وفد فلسطین کی آزادی کے لئے برطانیہ کو روانہ کیا ہے اسی طرح اس کی اعانت کے لئے ایک وفد مسلمانان ہند کی طرف سے جس قدر جلد ممکن ہو روانہ کیا جائے۔ اس وفد کی ترتیب ورکنگ کمیٹی کے سپرد کی جائے۔

> ### صدر خلافت کانفرنس کا خطبہ
>
> جس وقت الجمعیۃ کی آخری کاپیاں پریس جارہی ہیں۔ صدر خلافت کانفرنس لاہور کا خطبہ صدارت اخبارات کے ذریعہ موصول ہوا ہم انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں اس خطبہ کو شائع کریں گے

حادثہ بم پر پیغامات ہمدردی

وائسرائے ہند کا اظہار تشکر

نئی دہلی ۴ دسمبر۔ لارڈ اروِن نے مندرجہ ذیل پیغام شائع کیا ہے اُس روز سے لیکر جس روز دہلی سے چند میلوں کے فاصلہ پر میری ٹرین کو بم کے ذریعہ لائن سے اتارنے کی کوشش کی گئی تھی۔ آج تک مجھے سینکڑوں خطوط و تار ہندوستان کے اطراف و جوانب سے موصول ہوئے ہیں۔ جن میں میری اور میرے ہمراہیوں کی سلامتی پر مبارکباد دی گئی ہے اور اُن لوگوں کی جو اس سانحہ کے لئے ذمہ دار ہیں شدید ترین مذمت ...

اعتدال پسندی کا آئندہ رویہ

کانگریس سے علیحدگی

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس

اہم تجاویز

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس اسلامیہ کالج کے گراؤنڈ میں ایک وسیع اور خوبصورت پنڈال میں منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

قرارداد تعزیت

پہلی قرارداد صاحب صدر کی طرف سے پیش ہو کر بالاتفاق یوں مضمون منظور ہوئی۔

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس حضرت خواجہ مولانا محمد ضیاء الدین صاحب مرحوم سجادہ نشین سیال شریف و مولانا تاج محمود اور مولانا حبیب الرحمن دیوبندی کی وفات حسرت آیات کو ایک قومی صدمہ قرار دیتے ہوئے حضرات مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے"

گفت شنید کرنے کا اختیار

خلافت کانفرنس کا یہ اجلاس اپنے اس عزم بالجزم کا اعادہ کرتا ہے جس کا مدراس اور کلکتہ کے اجلاسوں میں اعلان کیا گیا تھا کہ مسلمانان ہند ...

مناسب آبادی کے لحاظ سے نیابت

ہندوستان کی حقیقی ترقی کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ کوئی ایسا اصول طے کیا جائے۔ جو ہندوستان کی تمام سیاسی جماعتوں کو ایک مرکز پر لے آئے۔ اور آئندہ سیاسی مفاہمت کا سنگ بنیاد قرار پائے۔ لہٰذا آل انڈیا خلافت کانفرنس قرار دیتی ہے۔

(۱) کہ تمام صوبوں میں ہر قوم کی نیابت حقیقی طور پر اس کی مناسب آبادی کے مطابق ہو۔ اگر ہندو اقلیتوں کی طرف سے تقاضا ہو۔ کہ انہیں زائد از آبادی نیابت دی جائے۔ تو سندھ، سرحد اور بلوچستان میں جو اپنی زائد نیابت دی جائے۔

(۲) صوبہ سندھ کو غیر مشروط طور پر علیحدہ کر دیا جائے۔

(۳) سندھ، سرحد اور بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے مساوی نظام حکومت حاصل ہو۔

(۴) تمام صوبے اندرونی طور پر کاملاً آزاد ہوں۔ اور نظام حکومت فیڈرل ہو۔

غازی نادر شاہ کی حمایت

آل انڈیا خلافت کانفرنس کا اجلاس غازی محمد نادر شاہ کی ان عدیم النظیر خدمات کا جو کابل میں تباہی کے بعد شریعت حقہ کے احترام کو از سر نو قائم کرنے۔ امن و امان کی بحالی اور آزاد و متحدہ افغانستان کی تشکیل پر ختم ہوئیں۔ اعتراف کرتا ہے اور اس اعتماد پر جو انتخاب امارت کے وقت ملت افغان نے اعلیٰ حضرت کی ذات ...

صوبہ سرحد کیلئے مکمل اصلاحات دیئے جانے کا مطالبہ

انڈین نیشنل کانگریس کے اہم فیصلے

آزادی کامل کا اعلان

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس اور مجالس مقننہ کا مقاطعہ

انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس ۲۹ دسمبر ۱۹۲۹ء کو شروع ہو کر یکم جنوری ۱۹۳۰ء تک جاری رہا۔ اس سے قبل اور اس دوران میں برابر آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور ورکنگ کمیٹی کے جلسے ہوتے رہے۔ گاندھی جی کی مندرجہ ذیل قرارداد اس اجلاس کی اہم ترین قرارداد تھی جو کھلے اجلاس میں صرف ۱۲ ووٹوں کی مخالفت سے منظور ہوگئی:۔

درجہ مستعمرات کے متعلق وائسرائے کے اعلان پر مختلف جماعتی رہنماؤں اور کانگریسیوں نے جو بیان شائع کیا تھا اس کے سلسلہ میں جمیعۃ عاملہ کی کارروائی کو یہ کانگریس قابل تصدیق سمجھتی ہے اور وائسرائے ہند کی ان مساعی کا اعتراف کرتی ہے جو انہوں نے سوراج کی قومی تحریک کے متعلق تصفیہ کرانے کے لئے انجام دیں۔ لیکن منشور کے بیان اور اس کے بعد سے اب تک جو ...

مترتب نہ ہوگا اس لئے یہ کانگریس اس قرارداد کی پیروی کرتے ہوئے جو اس نے کلکتہ میں گذشتہ سال منظور کی تھی اعلان کرتی ہے کہ آئین کانگریس کی دفعہ اول میں لفظ سوراجیہ کے معنی آئندہ "مکمل آزادی" ہونگے۔ اور نہرو رپورٹ کی تمام اسکیم اب ختم ہو چکی ہے۔ اس کانگریس کو امید ہے کہ اب تمام کانگریسی اپنی توجہ خاص طور پر ہندوستان کے واسطے حصول آزادی کیلئے صرف کرینگے۔ نیز یہ کانگریس اس امر کا اعلان بھی کرتی ہے کہ آزادی کی جدوجہد کو منظم کرنے اور کانگریس کی پالیسی کو حتی الامکان آزادی کامل کے عقیدہ کے مطابق بنانے کے لئے مرکزی اور صوباتی مجالس آئین ساز اور لوکل باڈیز کا مقاطعہ کیا جائے اور کانگریسیوں اور دیگر اصحاب سے جو قومی تحریک میں حصہ لیتے رہے ہیں مطالبہ کرتی ہے کہ وہ آئندہ انتخابات میں بالواسطہ یا بلاواسطہ شریک نہ ہوں اور اپنی نشستوں سے مستعفی ہو جائیں۔ یہ کانگریس قوم سے اپیل کرتی ہے کہ کانگریس کے تعمیری پروگرام پر پوری طرح عمل کیا جائے اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو اختیار دیتی ہے کہ جب کبھی وہ مناسب سمجھے خواہ مخصوص رقبہ جات میں یا دیگر طریقہ پر ضروری شرائط کے ساتھ سول نافرمانی کے پروگرام پر جس میں ٹیکسوں کی عدم ادائیگی بھی شامل ہے عمل شروع کرے۔

اس قرارداد کے علاوہ متعدد اور قراردادیں بھی منظور کی گئیں۔

چاہیئے۔ اور اسی وقت ان سب کے استعفے حکومت کے پاس پہنچ جانے چاہئیں لیکن ایک طبقہ ایسا بھی موجود ہے جو سرکاری مجالس کو چھوڑنے کے لئے کسی طرح آمادہ ہی نہیں ہوتا۔ وہ کوئی نہ کوئی صورت ایسی نکالنی چاہتا ہے کہ انہیں باوجود اس تجویز کے اپنی اپنی نشستوں سے استعفاء نہ دینا پڑے۔ مثلاً کچھ لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ کانگریس نے اپنا مطمح نظر کامل آزادی قرار دے لیا ہے۔ تاہم مجالس قانون ساز میں جانا کچھ حرج نہیں خصوصاً جبکہ ان مجالس کے ذریعہ اس مقصد کے حصول میں کچھ مدد ملنے کی امید ہو۔

یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ ہمیں گول میز کانفرنس میں بھی شریک ہونا چاہیئے۔ اور اس سے پورا نفع اٹھانا چاہیئے۔ ...

سمجھتے ہیں کہ کامل آزادی کے عقیدے کے ساتھ سرکاری مجالس قانون ساز میں جانا اور حلف وفاداری اٹھانا بالکل متضاد ہے۔ لیکن یہ کہتے ہیں کہ سیاست میں اصول اور دیانتداری کو کون پوچھتا ہے اسی جماعت کا یہ بھی خیال ہے کہ ابھی فوراً استعفاء دینے کی کیا ضرورت ہے اس کے لئے بعد میں غور کرکے موزوں وقت معین کرنا چاہیئے۔

مسٹر پٹیل کا رویہ

مسٹر پٹیل صدر جمعیۃ مقننہ بھی یہیں موجود ہیں۔ ان سے بھی مشورہ کیا گیا ہے۔ قطعی طور پر تو نہیں معلوم کہ وہ خود کیا کریں گے لیکن ایک طبقہ ان سے متوقع ہے۔ کہ وہ کانگریس کے حکم کی تعمیل کریں۔ اور اس عہدے پر لات مار دیں۔ گو وہ خود یہ فرماتے ہیں۔ کہ میں عملی سیاسیات سے بالکل الگ رہوں گا۔ اور کسی جماعت کی تائید یا حمایت کرنی نہیں چاہتا

سوراج پارٹی کے لیڈروں کا اعلان

پنڈت موتی لال نہرو اور مسٹر سین گپتا نے جو بنگال کی کانگریس پارٹی کے لیڈر ہیں۔ اعلانات شائع کئے ہیں جن کا منشا یہ ہے کہ سوراج پارٹی کے ارکان فوراً مجالس مقننہ سے مستعفی ہو جائیں۔

کانگریس کے اندر ایک اور پارٹی کا قیام

ورکنگ کمیٹی میں اختلاف

لاہور یکم جنوری۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس میں آئندہ سال کیلئے مجلس عاملہ کے ارکان کے انتخاب پر اختلاف ہوا ...

حادثہ بم پر اظہار مذمت

ایک تجویز وائسرائے کی اسپیشل ٹرین پر بم پھینکے جانے پر اظہار ملامت کے طور پر منظور کی گئی اور اس میں وائسرائے کو مبارکباد دی گئی۔

سکلتوالا کا پاسپورٹ

مجلس مضامین میں ایک تجویز مسٹر سکلتوالا کو پروانہ راہداری نہ ملنے پر ...

دیسی ریاستیں

اقلیتوں کو اطمینان

سالانہ اجلاس کے انعقاد کی تاریخ میں تبدیلی

مشرقی افریقہ کے ہندوستانی

صدر کانگریس کی اپیل

۲۶ جنوری کو یوم آزادی منایا جائیگا

مجالس مقننہ کا مقاطعہ

استعفوں کا سوال

کانگریس کی قرارداد پر رہنمایان ہند کے خیالات

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا اجلاس

مختصر کارروائی اور تجاویز

جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کی مجلس منتظمہ کا اجلاس ۲۲، ۲۳ دسمبر ۱۹۲۹ء کو مرادآباد میں منعقد ہوا اگرچہ موسم ابر و باران کی وجہ سے اچھا نہ تھا لیکن اس پر بھی ممبران امید سے زائد بکثرت شریک جلسہ ہوئے۔ روزانہ ان اجلاس کے علاوہ جلسہ عام بھی منعقد ہوتے۔ یہ اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا حافظ عبداللطیف صاحب مہتمم مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور اور حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب مدرس مدرسہ امروہہ منعقد ہوئے۔

سب سے پہلے روئداد جلسہ منتظمہ گذشتہ اجلاس پڑھ کر سنائی گئی اس کے بعد جناب مولانا خواجہ نظام الدین صاحب قادری بدایونی قائم مقام حضرت مولانا عبدالقدیر صاحب بدایونی صدر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے گرامی نامے پڑھ کر سنائے گئے۔ جس میں انہوں نے جلسہ کانپور کے ارباب حل و عقد نیز مولانا محمد علی صاحب کی صدارت آل انڈیا علماء کانفرنس پر مندرجہ ذیل الفاظ میں اظہار خیال فرمایا۔ اس وقت جمعیۃ علماء ہند کو زبردست سیاسی جماعت کا تقابل درپیش ہے۔ مولانا محمد علی صاحب کی صدارت چونکہ کچھ اہمیت رکھتی تھی۔ اس لئے اس کی آڑ میں بعض ذاتی تشخص کے متوالے اپنا کام کر رہے ہیں جسمیں مولانا محمد علی ...

میں یقین ہے کہ حضرات جمعیۃ علماء سے بعض اراکین و عہدہ داران کے طریقہ عمل سے اختلاف ہو اور اختلاف بجا و درست ہو لیکن سوال یہ ہے کہ کسی جمعیۃ کے بعض عہدہ داروں کے طریقہ عمل سے اختلاف کی صورت میں اس جمعیۃ کو فنا کرنے کی تدابیر اختیار کرنا یہ کہاں کی دانائی اور کہاں کی سیاست ہے؟

کسی شخص کے ہاتھ میں زخم ہو تو بجائے علاج زخم مریض ہی کے گلے پر چھری پھیرنا یہ سراسر حماقت و نادانی نہیں تو اور کیا ہے۔؟

جمعیۃ مولانا محمد کفایت اللہ صاحب یا مولانا احمد سعید صاحب یا ان حضرات کے شریک کار مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ کی جاگیر نہیں ہے۔ اگر ان لوگوں کے اقوال و اعمال قوم کیلئے مضر ہوں تو مجلس منتظمہ کو ہر وقت حق حاصل ہے کہ ان حضرات کے وجود سے جمعیۃ کو پاک کر دے۔ اور مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی اور مولانا قطب الدین عبدالوالی اور مولانا مظہر الدین صاحب مالک اخبار الامان کو انکی جگہ پر رکھدے اور یہ لوگ رئیس الاحرار کے مشورہ کے مطابق جمعیۃ کے کام کو جاری رکھیں۔

میں آپ حضرات کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس افتراق انگریزی سے آپ لوگوں کو کچھ فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا اور جس مقصد کو حاصل کرنا چاہتے ہیں اس میں بھی کامیابی نہیں ہو سکتی۔

بلکہ اس مضحکہ خیز و طفلانہ حرکات سے آپ لوگوں کا وقار قوم کی نظروں سے جاتا رہے گا اور اغیار کو اس سے جلب منفعت کا کافی موقع ملے گا

جنرل نادر خان فاتح کابل کی تقریر

مسلمانوں کی کشتی دریائے افتراق کے بھنور میں

یہ کیسا جگر خراش اندوہناک نظارہ ہے کہ افتراق و انشقاق کا ایک بحر زخار ہے جو مسلم قومیت کی طرف بڑھا چلا آرہا ہے یہ وہ لاطم خیز ہے بڑی بڑی کوہ وقار ہستیوں کو بہائے لئے جاتا ہے اور جس کے ریلے امیدوں کی سربفلک عمارتوں کو پیوند زمین کئے دے رہے ہیں۔ لیکن انتشار و افتراق ہی کی برکت ہے کہ مسلمانوں کے تحفظ و بقا اور نشوونما کیلئے بڑے بڑے شاندار پروگرام تیار کئے جاتے ہیں مگر عالم خیال سے میدان عمل میں آنے سے پہلے ہی گمنام ہو جاتے ہیں۔ خوابیدہ مسلم کو جگانے کے لئے کاغذی گھوڑے دوڑائے جاتے ہیں مگر سنگلاخ راہوں سے ٹھوکر کھا کر ردی کی ٹوکری میں گر جاتے ہیں اور شاندار اجلاس کئے جاتے ہیں مگر سب دفع الوقتی کے مظاہرے ثابت ہوتے ہیں بغرض مسلمانوں کی موجودہ بے حسی غفلت و جمود اور مایوس کن حالت صرف اس لئے ہے کہ فتنۂ افتراق کسی مفید اور ضروری تحریک کو پنپنے نہیں دیتا

مسلمانوں کی تفرقہ اندازانہ اور تخریبانہ ذہنیت کا یہ عالم کچھ نیا نہیں

جمعیۃ کے مداح و ثناخواں تھے۔ اور آج کسی مقصد کے حصول کے لئے اس جمعیۃ کے شیرازہ کو درہم برہم کرنے کا عزم صمیم کرکے کانپور میں علماء کانفرنس کی بنا ڈالی ہے۔

ان مخالفین جمعیۃ علماء کی قیادت رئیس الاحرار حاجی محمد علی صاحب فرما رہے ہیں اور آپ ہی کی صدارت میں علماء کانفرنس کانپور میں غالباً منعقد ہوئی ہے۔

اخبار بین طبقہ پر یہ امر بالکل واضح ہے کہ حاجی محمد علی صاحب کو جمعیۃ علماء کے طریقہ کار سے اس وقت سے اختلاف شروع ہوا ہے۔ جبکہ اس سال کانپور میں جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس ہونے والا تھا اور صدارت کے لئے رئیس الاحرار صاحب کا نام نامی پیش ہوا تو علماء کی جماعت نے اس کو قبول نہیں کیا اور بجائے ان کے مولانا معین الدین صاحب اجمیری کا اسم گرامی کثرت آراء سے اجلاس کی صدارت کیلئے منظور ہو گیا۔

میں ماہر سیاست رئیس الاحرار صاحب سے نہایت ادب سے پوچھتا ہوں کہ یہ کہاں کی سیاست ہے کہ امت میں تفریق و انتشار کے سامان مہیا کرکے اصلاح امت کا دعوی کیا جائے۔

آخر آپ کو اور آپ کے شریک حال کو کس امر نے مجبور کیا کہ جمعیۃ علماء کے مقابلہ میں ایک دوسری جمعیۃ علماء کانفرنس کے نام سے قائم کی ہے۔ اور تفریق بین المسلمین کی بدترین معصیت میں مبتلا ہوئے

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

مسلمانان ہند کیلئے درس عبرت

افتراق ملت کا عذاب الیم

(از جناب مولانا ابوالمناظر محمد امیر حسن صدیقی مظفرپوری)

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مندرجہ ذیل چند سطور اپنے معزز اخبار کی قریبی اشاعت میں شائع فرما کر ممنون فرمائیں۔

جب کسی قوم پر ادبار و زوال آتا ہے تو سب سے پہلے اس قوم کے سربرآوردہ افراد و زعماء و رہبروں کی عقل و فہم پر پردہ پڑ جاتا ہے۔ یہ حضرات اپنی جماعت یا قوم کے سامنے وہی طریقہ کار پیش کرتے ہیں جس سے بجائے فلاح و بہبودی کے سراسر نقصان و ضرر ہو جاتا ہے۔

سب سے بڑا عذاب اس قوم پر یہ نازل ہوتا ہے کہ اس کے رہبروں و ...

اب فارسی وعربی کو مشکل نہ کہو

فارسی وعربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت محنت و توجہ سے
سلیس اردو میں تالیف کی گئی ہے۔ ان کتابوں نے اسلامی علوم
کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ اب کسی شخص کو فارسی وعربی
کے مشکل وپیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہئے۔ کتابیں یہ ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ر۔ بہر فارسی ۳ر عربی زبان کا قاعدہ ۳ر
علم الصرف حصہ اول و دوم ۴ر منتخب النفائس یعنی اردو سے فارسی وعربی لغت ۲ر علم النحو ۲ر عوام النحو ۳ر لغات القرآن ۱۲ر
روضۃ الادب فی تسہیل کلام العرب ۸ر
عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۲ر
فارسی وعربی کے پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف
ملنے کا پتہ:
شفیق احمد۔ دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت

اجمیری گیٹ۔ دہلی

تعجب انگیز مشورہ

پتہ: حکیم نیاز علی محمود نگر نمبرہ لکھنؤ

بستان العارفین
یا
وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں وعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز
کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک
مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ
ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔
بہرحال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی
دل سے قدر کرنی چاہئے۔ کاغذ چکنا لکھائی
چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات
ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف
تین روپے (عہ)

پیغمبروں کی زندگی

پاک زندگی

چھوٹے بچوں کی تعلیم

جو لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو عمدہ آسان اور کم خرچ
پر تعلیم دینا چاہتے ہیں وہ حضرت مولانا مفتی
محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے سلسلہ

تعلیم الاسلام

غازی بادشاہ

جنت کی کنجی

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فرخ آباد

پٹنہ سٹی

ڈیرہ غازی خاں

ہزاری باغ

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

اکسیر جذام

۲۹ نومبر کو تمام ہندوستان میں مکمل ہڑتال اور جلسے
سارڈا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش وخروش
مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی پہلی کامیابی

موضع ساتن پور حسب ہدایۃ امارت شرعیہ صوبہ بہار واڑیسہ وفرمان جمعیۃ العلمائے ہند ۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء
روز جمعہ کو مواضعات ساتن پور، ...

دُمکا حسب اعلان جمعیۃ علماء ہند دمکا (سنتھال پرگنہ) کے مسلمانوں نے
جمعہ کے دن مکمل ہڑتال منائی۔ اور صرف تحریک کی نوعیت اور
اہمیت کی بناء پر دمکا جیسے کورده علاقہ میں بھی دن بھر نہایت مکمل اور پرامن
ہڑتال رہی۔ جمعہ کی نماز میں دور دور دیہاتوں سے جوق جوق لوگ آئے
اور ایک غیر معمولی عظیم الشان جلسہ بعد نماز جمعہ کے بعد امارت شرعیہ ...

کانپور ضلع سیونی سی پی

ہنسو

بھولے پور

علاقہ بھوساڑی

قصبہ گاندھراں ضلع جالندھر

موتی پور ضلع نواکھالی

کریم گنج ضلع سلہٹ

چونڈہ ضلع سیالکوٹ

اختصار

طالبین جنت کو مژدہ

پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔
پتہ: جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں یہ کمال ہے کہ ایک معمولی لیاقت کا آدمی ہو سکیں وہ
پندرہ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے اگر آپ علم عروض سے واقف نہیں ہیں اور آپ نے
عروض کی کوئی کتاب دیکھی ہے تو اس کی مشکلات کا آپ کو اندازہ ہوگا
اس کتاب میں ہر حرف میں چھوٹے چھوٹے لفظ تجویز کر دیتے ہیں۔ ان الفاظ
...
شعر کہنا شروع کر دیجئے۔ قیمت فی جلد صرف (۸ر)

صدائے صور

اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے گا اس کتاب میں ان کے لئے کامیابی دارین
کی کیسی آسان عملی تدابیر بتائی گئی ہیں تو وہ کھانا پینا چھوڑ کر پہلے

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے اس میں گیارہ عجیب قصے
ہیں جن میں ایسے انداز سے کام کی باتیں بتائی گئی ہیں کہ پڑھنے والا ارادہ
کرے یا نہ کرے لیکن اس کی زندگی سنبھل جاتی ہے۔ قیمت (عہ)

طلسمی قاعدہ

دعوے کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ اس قاعدہ کی مدد سے ایک ماہ میں اردو
آجاتی ہے۔ یہ ایسا قاعدہ ہے کہ ساٹھ برس کی عمر کا آدمی بھی ...
نہیں ہوتا۔ قیمت ...

نوٹ: ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید، حمائل شریف ... ہر وقت موجود رہتا ہے
... فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

جریانی
حب مشتہی

ہفت روزہ عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

معجون نشاط

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۰	۲۴	۲۸

کوشش ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ ( ) ...

ایک کالم ( ) ...

½ کالم ( ) ...

¼ کالم ( ) ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۸ رشعبان المعظم ۱۳۴۸ھ ہجری - مطابق ۹ر جنوری ۱۹۳۰ء ۶ | نمبر ۲

آل انڈیا خلافت کانفرنس لاہور کا خطبہ صدارت

مسائل حاضرہ پر تبصرہ

جناب نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب صدر آل انڈیا خلافت کانفرنس لاہور نے ۳۱ر دسمبر ۱۹۲۹ء کو جو خطبہ ارشاد فرمایا اس میں سب سے پہلے تو حاضرین کا شکریہ ادا کیا گیا تھا پھر اس میں کے حادثہ پر اظہار افسوس کیا گیا تھا جو وائسرائے کی اسپیشل ٹرین پر پیش آیا اور اس کے بعد مرکزی خلافت کمیٹی کے نظام کا تذکرہ تھا جناب صدر نے ان تمہیدی مباحث کے بعد مسائل حاضرہ پر مندرجہ ذیل الفاظ میں تبصرہ کیا تھا۔

رہی کہ ہندوستان میں فیڈرل نظام حکومت قائم کیا جائے جس میں ہر صوبہ اور ہر ایک ریاست کامل طور پر خود مختار ہو۔ مرکزی حکومت کو وہی اختیارات حاصل ہوں کہ جو سوویتی حکومتیں اور آزاد حکمران ریاستیں تسلیم کریں۔

وائسرائے کا اعلان

ہز ایکسلنسی وائسرائے جب انگلستان سے واپس ہوئے تو انہوں نے ...

نائبر پورٹ اور مسلمان

[illegible]

فیڈرل نظام حکومت

[illegible]

مسلمانوں کے مذہبی امتحان کا وقت

۱۷ر جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو پرامن جلوس اور جلسے

مسلمانوں کو سارداایکٹ سے مستثنیٰ کرانے اور مداخلت فی الدین کا دروازہ بند کرانے کیلئے حکومت سے مسلمانوں کی جو جنگ ہونے والی ہے اور جس کی تیاری کیلئے تمام ہندوستان میں ۹ر نومبر ۱۹۲۹ء کو قابل یادگار اور بے نظیر مظاہرہ مکمل ہڑتال اور شاندار جلسوں کے ذریعہ پہلا قدم اٹھایا گیا تھا وہ بحمداللہ کامیاب ہوا۔ اب ۱۷ر جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو ایک زبردست اسلامی مظاہرہ کی ضرورت ہے جس کا اعلان بذریعہ پوسٹر علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند و صدر مرکزی تحفظ ناموس شریعت دہلی فرما چکے ہیں اسلئے ...

اور شنی کرائی جائے اور حسب صلاحیت ان کے مدارج مقرر کئے جائیں۔ تمام مقامی رضاکاروں کا ایک مستقل نظام قائم کر دیا جائے جو مقامی جلس کے ماتحت کام کرتے رہیں۔ ۱۷ر جنوری کو صبح ۹ بجے کسی ایک مقام سے ترتیب کے ساتھ جلوس نکالا جائے جلوس میں ایک یا ایک سے زائد سیاہ جھنڈے جن پر اللہ اکبر - ان الدین عند اللہ الاسلام لکھا ہوا ہو ساؤ کپڑے کے سائن بورڈ پر جو تقریباً دو تین گز طویل ہو اور ...

[illegible]

(دستخط) احمد سعید

ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

اعلیحضرت محمد نادر شاہ غازی

[illegible]

آج خرید ہیں بالکل نئی قسم کی فاؤنٹین قلمیں ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

پتہ: ہمدرد دواخانہ متھرا یو-پی

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ کامیابی کے دفتر سے ایک اور نہایت عمدہ ماہوار رسالہ "تبصرہ" جاری ہو نیوالا ہے ...

منیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار ٹیلی واڑہ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

[illegible]

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی چھتہ لال میاں

اٹاوہ مین پوری فرخ آباد - الہ آباد فیض آباد میں اخبار الجمعیۃ کے لئے محنتی اور دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دنیا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

کتاب العقائد - کتاب الطہارت - کتاب الصلوٰۃ - کتاب الزکوٰۃ - کتاب الصوم - کتاب النکاح - کتاب الطلاق - کتاب الحقوق - کتاب اللباس - کتاب الذبائح

[illegible]

منیجر اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس دہلی

قانون محبت کا ایجاد

[illegible]

پتہ دفتر دی آل انڈیا کیمیکل ہاؤس ملتان شہر

محبت کے دو عمل

[illegible]

فاضل شاہ عامل دہلی

صوبہ سندھ میں اسلامی معابد کی بربادی
حکومت کے ہاتھوں سات مسجدیں شہید کر دی گئیں!
ہندوستان میں زبردست احتجاج کی ضرورت

(از مولانا ابو البیان صاحب ادیبی فاضل دہلوی)

ساردا ایکٹ کی مخالفت کے سلسلہ میں ہندوستان کے مسلمانوں نے مکمل ہڑتال کر کے اپنی ناراضگی کا جو روشن ثبوت بہم پہنچایا ہے اس نے حکومت اور دشمنان اسلام پر ایک دفعہ یہ بات ثابت کر دی ہے کہ مسلمان اپنی مذہبی روایات کو دست برد اغیار سے بچانے کے لئے اور ناموس شریعت کے تحفظ کی خاطر ہر قیمتی سے قیمتی قربانی کرنے کیلئے ہمہ تن ہمہ وقت تیار ہیں اور ہر اس

نتائج و عواقب خبر نہیں کتنی بیتا تیں اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اگر اس موقعہ پر مسلم قوم عمل تحویم کا معمول بنی رہی اور اپنے قلب میں تحفظ ملی و قومی کا کوئی داعیہ پیدا نہ کیا تو نہیں کہا جا سکتا کہ زندگی کے سانس پورے کرنے کے لئے یہ کیا طریق عمل اختیار کریگی اور دین و دنیا کے تذبذب میں صراط مستقیم پر کس طرح گامزن ہوگی!

...

بسلسلہ صفحہ اول

...

مسئلہ فلسطین

گذشتہ تھوڑے عرصہ سے مسلمانوں میں فلسطین کی مضطرب خبروں نے سخت اضطراب اور انتظار پیدا کر دیا ہے۔ بیت المقدس مسلمانوں کا قبلہ اول ...

...

جمعیۃ علماء ہند سے گذارش

جمعیۃ علماء ہند دہلی جس کی زیر ہدایات ساردا ایکٹ کے خلاف زبردست مہم جاری ہے اور جس کا پہلا قدم خدا کے فضل و کرم سے نہایت کامیاب اور موثر ثابت ہوا ہے۔ اگر لائڈ براج کی مساجد کا معاملہ بھی وہ اپنے ہاتھ میں لے لے اور مسلمانان ہند کو ہر قربانی کے لئے تیار کرے تو امید ہے کہ حکومت اپنی خاموشی کا احساس کرے گی اور آئندہ کیلئے اپنی پوزیشن صاف کر دیگی۔ اگر اس موقعہ پر جمعیۃ علماء نے اس اہم ضروری اور مقدم معاملہ کی جانب توجہ مبذول نہ کی اور حکومت آزادانہ مسجدوں کو منہدم کرتی رہی تو پھر مناسب یہ ہے کہ مسلمان اس ملک میں اپنے تمام مذہبی سیاسی اور مجلسی حقوق سے دستبردار ہو جائیں اور اعلان کر دیں کہ ہم بیرون ہند کیلئے سب کچھ کرنے کے لئے تیار ہیں مگر اندرون ملک کیلئے ہمارے پاس عملی جدوجہد کا کوئی جذبہ موجود نہیں ہے!

مسلمانوں کیلئے صحیح راہ عمل

مسلمانان ہند کو اب ذیل کی باتوں پر غور کر کے اپنے لئے کوئی صحیح راہ عمل ...

...

کلمہ، نماز اور اذان کی بندش
کے
عدل سوز فیصلہ پر دوسری مہر تصدیق

محترم و مکرم۔ السلام علیکم

اس عریضہ کے ساتھ کلمہ۔ اذان اور نماز کی بندش کے حکم کی منسوخی کے مرافعہ کی نقل اور نقل تجویز بیاجلاس پنڈت درگا سہائے جی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محکمہ اپیل ریاست جے پور روانہ کرتا ہوں۔ پنڈت صاحب نے عین اس وقت جبکہ علماء و زعمائے اسلام کانپور، دہلی، مراد آباد اور پٹنا دربی اس اشتعال انگیز حکم کی منسوخی کے لئے صدائے احتجاج بلند کر رہے تھے اور ریاست کے حکام کو پچاس کروڑ فرزندان توحید کے جذبات کے احترام کا مطالبہ پیش کر کے انکو ...

...

سٹن کورٹ

...

سوال۔ مجھے بیشتر ازیں یہ بالکل معلوم نہ تھا کہ کوئی انسان بھی کسی مسجد کا مالک ہو سکتا ہے۔ کیا آنریبل ممبر میری تسلی فرمائیں گے؟

جواب۔ بہت سے معزز مسلمان ہیں جو قبرستانوں کو اپنی ذاتی ملکیت کہتے ہیں!

سوال۔ کیا آنریبل ممبر بتا سکتے ہیں کہ اور آئندہ کتنی مسجدیں خریدی جائیں گی؟

جواب۔ یہ سوال غیر متعلق ہے کیونکہ پیشتر اس کی اطلاع نہیں دی گئی!

سوال۔ میں اس امر کے معلوم کرنے کا خواہشمند ہوں کہ کیا حکومت بمبئی سارے ہندوستان میں کوئی ایک بھی مثال پیش کر سکتی ہے جہاں لینڈ ایکویزیشن ایکٹ کے ماتحت صوبہ کی حکومت نے کسی مسجد کو خریدا ہو؟

جواب۔ یہ سوال پیشتر آنا چاہئے تھا فی الحال جواب ...

...

زبردست ایجی ٹیشن کی ضرورت

...

بمبئی کونسل میں سوالات

...

سوال۔ (از طرف مسٹر نور محمد وکیل) کیا آنریبل ممبر کا یہ خیال ہے کہ مسجدوں کا بھی کوئی مالک ہو سکتا ہے؟

جواب۔ جن لوگوں نے براج والی مسجدوں کے متعلق اپنا مالک ہونا بنایا ہے وہ بھی ہم تم جیسے ہی مسلمان ہیں!

(۲) جن مساجد پر حکومت بمبئی کا اب تک قبضہ ہو چکا ہے ان پر سے فی الفور اپنا قبضہ ہٹالے اور مسلمانوں کو مطمئن کرے۔

(۳) جن مسجدوں کو حکومت شہید کر چکی ہے اُن کو اپنے خرچ سے دوبارہ پختہ بنوائے۔

(۴) حکومت ایک اعلان شائع کرے کہ آئندہ کوئی وقف یا مسجد فروخت نہیں ہو سکتی۔

(۵) سر غلام حسین ہدایت اللہ حکومت بمبئی کی طرف سے بمبئی کونسل کے آئندہ اجلاس میں مسلمانوں سے معافی مانگیں اور مندرجہ بالا امور کے متعلق یقین دلائیں۔ اگر ان باتوں کو شائستہ انداز سے کہا گیا تو پھر ذیل کا لائحہ عمل پیش نظر رکھنا چاہئے:۔

(۱) کونسل آف اسٹیٹ۔ اسمبلی اور بمبئی کونسل کے ممبران کو چاہئے کہ وہ اظہار ناراضگی کے طور پر اپنی اپنی ممبری سے مستعفی ہو جائیں۔

(۲) ولایتی کپڑے کا بائیکاٹ مکمل ترین صورت میں شروع کر دیا جائے۔

(۳) جمعیۃ علماء ہند اور خلافت کمیٹی حکومت بمبئی کے خلاف ہندوستان اور تمام اسلامی ممالک میں ایجی ٹیشن پیدا کرے۔

(۴) ہر جمعہ کو نماز کے بعد لائڈ براج کی مسجدوں کی خرید و فروخت اور ان کی شہادت کی حقیقت سے ہر مسلمان کو واقف کرایا جائے۔

(۵) ان تمام امور کی انجام دہی کے لئے جلد از جلد ایک کانفرنس سندھ کے کسی بڑے شہر میں منعقد کی جائے جس میں اکابر علماء اور زعمائے قوم جمع ہو کر مساجد کی حفاظت کیلئے کوئی موثر لائحہ عمل سوچیں تاکہ آئے دن کی مذہبی دست درازیوں کا سد باب ہو جائے اور مسلمان اس مقصد کیلئے کمر بستہ ہو جائیں۔

...

نکاح صغر سنی

(از جناب مولانا حبیب احمد صاحب اسرائیلی مدرس مدرسہ تقویۃ الاسلام دیرول کاٹھیاواڑ)

زمانہ ترقیات کی طرف مائل ہے۔ موجودہ دور میں جہاں ایک طرف نئی نئی چیزوں اور جڑیوں کے نئے نئے خواص دریافت کئے جا رہے ہیں۔ وہاں دوسری طرف سے احکام الٰہی کی نئی نئی تشریح و تفصیل بھی بیان کی جاری ہے ساگر ناظرین ان کوششوں کو معلوم کرنا چاہیں جو اس دوسرے شعبہ میں ہوئی ہیں تو اس کا ایک نمونہ مدینہ مورخہ ۵ دسمبر میں "نکاح صغر سنی کی علمی بحث" کے زیر عنوان ایک مضمون کے اندر ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ جناب تصدق احمد خاں صاحب شیروانی رکن اسمبلی کو اس علمی انکشاف کا فخر حاصل ہے کہ شریعت اسلامیہ میں صغیرہ اور صغیرہ کا نکاح جائز نہیں۔ اللہ اکبر ...

یعنی حضرت قدامہ بن مظعون نے حضرت زبیر کی لڑکی سے اسی روز نکاح کر لیا جس روز وہ پیدا ہوئیں۔ حضرت قدامہ بن مظعون صحابی ہیں اور حضرت زبیر بھی بڑے جلیل القدر صحابی اور حضور کے پھوپھی زاد بھائی ہیں۔ ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ الخ (الاستیعاب) یعنی حضرت عمر رض نے حضرت علی کو ام کلثوم کے لئے جن کی والدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں نکاح کا پیغام دیا حضرت علی نے عذر کیا کہ وہ ابھی بچی ہے حضرت عمر رض نے فرمایا کہ میں خاندان نبوت کے ساتھ نسبت کا شرف حاصل کرنا چاہتا ہوں تو حضرت علی نے فرمایا اچھا میں اس کے ہاتھ آپ کی خدمت میں ایک چادر بھیجتا ہوں وہ ...

...

اجماع

...

قیاس

...

کتاب

...

سنت

...

قیصر کی بھانجی
ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری۔ پانی پت)

عبد الملک۔ مجھے ابھی خبر ملی ہے کہ قیصر روم کے ایک جرنیل نے سرحد پر حملہ کر کے بہت سے مسلمانوں کو قتل کر دیا ہے اور ان کا مال و اسباب لوٹ لیا ہے۔ میں نے تم کو چالیس ہزار فوج کا افسر مقرر کیا۔ تم اللہ کا نام لیکر کل صبح روم پر فوج کشی کے لئے روانہ ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہاری امداد کرے اور دشمن ...

سلیمان۔ ہاں ہاں! مجھے معلوم ہے کہ وہ آدمی آئے تھے۔ مسلمان ہوگئے تھے مگر پھر کیا ہوا؟ ... کون کی مرضی کے مطابق اس کام پر مقرر کیا گیا تو نقص کیا ہے گیا؟

فرخ۔ حضور سب سے بڑی غلطی یہی ہوئی ...

...

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۸ رشعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

انڈین نیشنل کانگریس کی ذمہ داری

انڈین نیشنل کانگریس نے ۳۱ دسمبر ۱۹۲۹ء کو لاہور میں مکمل آزادی کا اعلان کرکے ایک نہایت زبردست ذمہ داری اپنے سر لے لی ہے۔ ممکن ہے کہ گاندھی جی اور پنڈت موتی لال نہرو کو اس ذمہ داری کا صحیح احساس نہ ہو اور انہوں نے ان تمام عواقب و نتائج پر غور نہ کیا ہو جو اس اعلان کے بعد ظاہر ہو رہے ہیں اور ہونے والے ہیں مگر نکتہ سنج حضرات اچھی طرح جانتے ہیں کہ کانگریس کا یہ قدم اسے کامیابی اور تباہی دونوں کی طرف لیجا سکتا ہے جس طرح یہ ممکن ہے کہ آزادی کامل کا اعلان کانگریس کے جسد مردہ میں ایک تازہ روح پھونک دے اور ملک کے مختلف طبقات میں اس کا اعتماد و اعتبار پہلے سے بہت زیادہ ترقی کر جائے اسی طرح یہ بھی ممکن ہے کہ اس کا یہ اقدام اس کی زندگی کے لئے نہایت مہلک ثابت ہو اور اس کے سب سے بڑے اقتدار کا بھی ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دے۔ ہمیں معلوم نہیں کہ گاندھی جی اور نہرو نے جس وقت آزادی کامل کی قرارداد کانگریس کے اجلاس میں پیش کی تھی ان کے حقیقی جذبات و احساسات اس وقت کیا تھے مگر ہم وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ کوئی دانشمند انسان موجودہ حالات میں اس قرارداد کو پیش کرتے ہوئے سوائے اس کے اور کچھ نہیں سوچ سکتا کہ وہ ایک بہت بڑا جوا کھیل رہا ہے جس میں کامیابی اور ناکامی دونوں کے لئے برابر کے امکانات موجود ہیں۔ گاندھی جی کے مندرجہ ذیل الفاظ سے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ انہیں کسی نہ کسی حد تک صحیح صورت حال کا اندازہ تھا مگر ہم اور کسی کانگریسی لیڈر کی تقریر میں کوئی جملہ ایسا نہیں پاتے جس سے معلوم ہو سکے کہ اس تجویز کی تائید کرنے ہوتے ذمہ دار حضرات میں اپنی ذمہ داری کا احساس موجود تھا۔ گاندھی جی نے کہا۔

کی جائے جو ہندو راج کے مترادف ہو۔ اس جماعت میں ہندوؤں کے بڑے بڑے ذی اثر لیڈر شامل ہیں اور ہندو قوم ان کو ایک بہت بڑی حد تک اپنا رہنما مانتی ہے۔ تیسری جماعت وہ ہے جسے لبرل یا ماڈریٹ پارٹی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور جس کا مسلک ہمیشہ اعتدال پسندی اور عافیت کوشی رہا ہے۔ یہ جماعت قوم پرستوں سے ہمیشہ علیحدہ رہی ہے اور آئندہ بھی رہے گی اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ اس وقت جس قدر مراعات حاصل ہو سکتی ہیں انہیں حاصل کیا جائے اور آئندہ کے لئے آئینی جدوجہد کو جاری رکھا جائے۔ آزادی کامل کے اعلان کے بعد ان تینوں جماعتوں میں اختلافات رونما ہو گئے ہیں۔ لبرل تو کانگریسی جماعت کے ساتھ اب کسی طرح چلنے کے لئے آمادہ ہی نہیں ہیں۔ رہ گئے ہندو مہاسبھائی سو انہوں نے بھی یہ اعلان کر دیا ہے کہ وہ اپنا پروگرام علیحدہ مرتب کریں گے اور جس امر میں اپنا فائدہ سمجھیں گے اسے اختیار کر کے باقی امور کو چھوڑ دیں گے۔ اس طرح ہندوؤں کی قوم تین گروہوں میں منقسم ہو چکی ہے جن میں سے تیسرا گروہ اقلیت میں ہے اور پہلے دو گروہ ایک دوسرے کے مقابل ہیں۔

کانگریس کی آئندہ کامیابی کے لئے سب سے پہلی ضروری بات یہ ہے کہ وہ ہندو مہاسبھا کا مقابلہ کر کے اسے شکست دے اور ایسے قوم پرست ہندوؤں کی تعداد بڑھائے جو آزادی کامل پر اعتقاد رکھتے ہوں اور جن کو اقلیتوں کے ساتھ انصاف کرنے اور وسعت نظر سے کام لینے میں کوئی تامل نہ ہو۔ اگر کانگریس ہندوؤں کی اکثریت کو اپنی طرف کھینچنے اور اس کی موجودہ ذہنیت کو بدل دینے میں کامیاب ہو گئی تو پھر اس کا آئندہ کام بہت ہلکا ہو جائے گا۔

[illegible]

موجودہ صورت حال

[illegible]

ہندوؤں کی تین جماعتیں

[illegible]

مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

[illegible]

سکھوں کی حیثیت

[illegible]

دوسرا اسپارڈا ایکٹ

[illegible]

مصری حریت نوازی

[illegible]

انجمن خدام الدین لاہور

[illegible]

مقدمہ سازش میرٹھ کی سماعت

[illegible]

انگلستان کے لئے

[illegible]

فلسطین کا تحقیقاتی کمیشن

[illegible]

ایک ناقابل تلافی قومی حادثہ

[illegible]

افغانستان کے شاہی زیورات

پشاور کے بازار میں

[illegible]

مجالس مقننہ سے استعفے

کانگریس کے حکم کی پابندی

[illegible]

انفرادی سول نافرمانی

گاندھی جی کی اسکیم

[illegible]

پیام جنگ کی ضبطی کا حکم

[illegible]

افغانستان میں جمعیۃ العلماء کا قیام

[illegible]

فسادات فلسطین کی تحقیقات

برطانوی کمیشن کی واپسی

[illegible]

رعایائے کشمیر کی حالت کی تحقیقات

[illegible]

مجالس مقننہ صوبہ متوسط میں چھ ماہ کی توسیع

[illegible]

ایک لڑکی کی خودکشی

[illegible]

سائمن کمیشن کی رپورٹ کب شائع ہوگی

[illegible]

ایران اور یونان کے تجارتی تعلقات

[illegible]

باندرا میں سول نافرمانی

[illegible]

پنڈت موتی لال نہرو کی اپیل

[illegible]

دار الحکومت

کانگریس کمیٹی کی سرگرمیاں

[illegible]

اسمبلی کے بم کے مقدمہ کی اپیل

[illegible]

تیموریہ ایسوسی ایشن کا سالانہ جلسہ

[illegible]

خریداران الجمعیۃ سے ضروری گذارش

[illegible]

مصر میں قوم پرستوں کی فتح

حقیقی آزادی کا قیام

[illegible]

مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر انصاری کا بیان

[illegible]

آزادی کامل کیلئے جدوجہد

سول نافرمانی کا آغاز

[illegible]

دہلی میں آتشبازی کا انسداد

انجمن شفیق العلیل کی مساعی حسنہ

[illegible]

اعتذار

[illegible]

رضاکاران عساکر اسلامیہ کو اطلاع

[illegible]

موٹر کا حادثہ

[illegible]

دہلی میں ڈاکہ

[illegible]

بسلسلہ صفحہ ۲

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء صوبہ بنگالہ کا جلسہ

بتاریخ ۶ رجب المرجب ۱۳۴۸ھ مطابق ۸ دسمبر ۱۹۲۹ء بوقت شب جمعیۃ علماء صوبہ بنگالہ کا جلسہ بصدارت جناب مولانا مولوی محمد ممتاز الدین صاحب منعقد ہوا۔

ممبران جمعیۃ کے علاوہ دیگر اکابرین ملت و معزز حضرات نے شرکت فرمائی۔ شرکائے جلسہ میں حضرات ذیل خصوصیت کیساتھ قابل ذکر ہیں مولانا حاجی احمد علی صاحب۔ مولانا ابو البیان عبد الواحد صاحب فاروقی مولوی خوندکار عبد الکریم صاحب۔ مولانا محمد افسر الدین صاحب منشی حاجی محمد عارف صاحب۔ منشی حاجی محمد لقا اللہ صاحب۔ حافظ محمد فاضل صاحب مولانا محمد امیر الدین صاحب مولانا حکیم محمد ولی عالم صاحب صدیقی مولانا مولوی محمد نعمت اللہ صاحب انصاری۔ رکن جمعیۃ علماء ہند اور مولانا مولوی سراج حسین صاحب۔

تجاویز ذیل بالاتفاق پاس ہوئیں۔

یہ جلسہ صوبہ بنگال میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کے قیام کو نہایت اہم اور ضروری سمجھتے ہوئے جملہ مسلمانان کو عموماً اور مسلمانان بنگالہ کو خصوصاً توجہ دلاتا ہے کہ بنزاکت وقت کو مد نظر رکھتے ہوئے جلد از جلد مجلس تحفظ ناموس شریعت کے قیام کی سعی بلیغ کریں۔

محرک۔ مولانا مولوی افسر الدین احمد ناظم۔ موید مولانا ابو البیان محمد عبد الواحد فاروقی۔

... گزشتہ ... کی طرح آئندہ بھی بر طرح طیار رہیں۔

محرک مولانا احمد علی صاحب ... موید مولانا خوندکار عبد الکریم صاحب

نیاز مند محمد افسر الدین احمد ناظم جمعیۃ علماء بنگالہ کلکتہ ۱۹ دسمبر ۱۹۲۹ء

جامعۂ عثمانیہ اور مذہبی تعلیم حیدر آباد دکن

مغربی اقوام کا قیام قومیت وطنیت کے جذبات پر ہے ...

حالانکہ انگلستان کی یونیورسٹیوں میں اور ہندوستان کے شہر بنارس و میسور کی یونیورسٹیوں میں مذہبی تعلیم موجود ہے ...

میسور یونیورسٹی میں پنڈت کلاس قائم ہے ...

تراب علی منیجر باز بلدہ

قصبہ مئو میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کا قیام

... مسلمانان مئو نے ایک کمیٹی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام قائم کیا ہے اور بالاتفاق اس بات پر تیار ہیں کہ ہم لوگ جمعیۃ علماء ہند کی ہر طرح کی مدد کریں گے۔ اس کمیٹی کے ارکان یہ ...

لوگ ہیں۔ سیٹھ رحمت اللہ صاحب۔ حاجی عبد الرشید صاحب۔ سردار جان صاحب۔ منشی مہدی حسن صاحب۔ محمد عبد السلام منیجر دار الصحت ڈاکٹر مولوی محمد نظیر صاحب۔ ایچ۔ بی اور رکن اعلیٰ ڈاکٹر ابو الشمس ایل۔ بی۔ ایم۔ دواخانہ شمسی مئوناتھ بھنجن ضلع اعظم گڑھ۔

خادم الجمعیۃ ۲۸ دسمبر ۱۹۲۹ء

اعلان ضروری

مختلف تبلیغی انجمنوں اور مدارس سے اکثر خطوط قارئین کی طلبی کے لئے آتے رہتے ہیں۔ مجھے اس امر کے اعلان کرنے میں مسرت ہے کہ امسال ۸ حضرات قارئین مدرسہ الٰہیات کو اسناد کامیابی امتحان دی گئی ہے یہ لوگ ماشاء اللہ ... کے ساتھ ساتھ تبلیغ مذہب، حالات حاضرہ اور اظہار خیالات جدیدہ کے علاوہ مختلف مہتم بالشان مسائل اسلامیہ کو دل آویز اور عام فہم پیرایہ بیان میں پیش کرنے کی قابلیت تامہ رکھتے ہیں امید ہے کہ تبلیغی جماعتیں جنہیں ایسے ہونہاروں کی خدمات کی ضرورت ہو جلد مطلع فرمائیں گی۔ معاوضہ کی صراحت ہونا ضروری ہے

غلام سرور ناظم مدرسہ الٰہیات کانپور

جلسہ رضاکاران قصبہ کیتھور ضلع میرٹھ

آج بتاریخ ... دسمبر ۱۹۲۹ء کو رضاکاران کا جلسہ بصدارت حکیم سید ... منعقد ہوا۔ اول مولوی فضل الرحمن صاحب نے رضاکاران کے متعلق تقریر فرمائی ... سارد اایکٹ کی مخالفت پر بیان فرمایا ... ناموس شریعت کے لئے جان فروشی کو دینا ... عہد نامہ پر دستخط کرائے۔

سارد اایکٹ کی خلاف ورزی کیجائے

سارد اایکٹ کے متعلق تمام ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے مخالفت کی آوازیں آ رہی ہیں ...

پر عملدر آمد کریں۔ ... جب تک زبان اور قلم سے کام لیا جائیگا ... قانون کے خلاف عمل کرنا ہی کامیاب ہو سکیگا اور دنیا سے سارد اایکٹ کا نام بھی مٹ جائیگا۔

اگر ہندو سارد اایکٹ سے اپنی ہی تو وہ بھی یہی عمل کریں کہ یکم اپریل یوم نفاذ سارد اایکٹ سے ... کے اندر اندر تمام نابالغ بچے بچیوں کی شادی کر دیں۔

عبد الکبیر خان کبیر جلالپوری دہلی۔

قابل توجہ
بخدمت جناب آنریبل چیف کمشنر صاحب بہادر دہلی

حضور والا

نہایت ادب سے گزارش ہے کہ آپ کے شہر میں ذبیحہ گوشت فروخت کرنے والوں کا جو طبقہ ہے وہ غریب مسلمانوں کا طبقہ ہے یہ طبقہ برادران ہندو کے ظلم و ستم کا عرصہ سے تختہ مشق چلا آتا ہے۔ برادران وطن کو جب موقع ملتا ہے۔ وہ مسلمانوں کے اس غریب طبقہ کی تجارت کو تباہ و برباد کرنے کے لئے قدم آگے بڑھاتے ہیں۔

عام طور پر ہندوؤں کے دلوں میں قصاب قوم کی طرف سے نہایت نفرت و حقارت موجود ہے۔ اور اگر گورنمنٹ برطانیہ کا وجود نہ ہو تو ہندو کی قوم گروہ قصابان کو نیست و نابود کر دے۔

یہ ایک کھلی ہوئی صداقت ہے اور حضور والا ہندوؤں کی عام ذہنیت کو بحیثیت حاکم وقت ہونے کے اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ ...

جائیدادیں المار یاں لگا لیں تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ مالکان جائداد اپنے کرایہ اور زیادہ کر دیں گے۔

اس کے علاوہ غریب قصابوں پر مصارف کا بار عائد ہوگا۔ ...

ایک غریب قصائی جو مشکل سے دو تین روپیہ کا گوشت فروخت کرتا ہے دکان اور دیگر اخراجات ادا کرکے اور مشکل سے ہر روز اپنی گزارہ کے لئے پیدا کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس قسم کے اخراجات اس پر کس قدر ظلم ہو جائیں گے۔

اسکے سوا خریداروں کو بھی بہت سی دقت اٹھانی پڑے گی ...

قصائی کے مصارف دکان زیادہ ہو جائیں گے اور وہ مجبور ہوگا کہ گوشت کا نرخ زیادہ کرے۔ اور گوشت اگر مہنگا ہوگا تو ظاہر ہے کہ غریب مسلمان جن کی اقتصادی حالت پہلے ہی خراب و برباد ہے اپنی قدرتی اور جائز غذا سے محروم ہو جائیں گے۔ اور گوشت کی فروخت کم ہوگی۔ تو اس سے قصابوں کی تجارت کو صدمہ اور نقصان پہنچیگا۔

...

جلسہ مقام رائدہنہ ضلع میرٹھ

آج بتاریخ ۱۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو ایک جلسہ بمقام رائدہنہ زیر صدارت منشی عبد الرحیم خانصاحب منعقد ہوا۔

اول مولوی سید حکیم محمد اسحاق صاحب کیتھوری نے سارد اایکٹ کی ظلمت کو شرعی روشنی میں سمجھایا اور بتایا کہ یہ نکاح ہمارا جزو ایمان ہی نہیں بلکہ نصف ایمان کا مرتبہ رکھتا ہے۔

... اگر قصابوں پر یہ پابندی عائد کی گئی کہ وہ ہرگز کا نہیں ...

دوزخ کا کھٹکا

یہ سبق آموز اور نہایت مفید کتاب حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تالیف فرمائی ہے اس دور میں جبکہ قلوب سے مذہب کی عظمت مفقود ہو رہی ہے اور خدا کا خوف لوگوں کے دلوں سے دور ہوتا جاتا ہے۔ ضروری ہے کہ مسلمان اس کتاب کا مطالعہ کریں اور بار بار کریں۔ دنیا میں مسلمان کے لئے سب سے ضروری اور بنیادی اصول ہی خدا کا خوف ہے۔ جس بندے کے دل میں خدا کا خوف نہ ہوگا۔ اس سے شریعت اسلامیہ کی پابندی ناممکن ہے۔

مولانا نے اس کتاب میں وہ تمام حدیثیں جمع کر دی ہیں جنہیں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب نار یا دخول جہنم یا کسی اور قسم کی وعید فرمائی ہے۔ جا بجا عنوان بھی قائم کر دئے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کے لئے فہم مطالب میں آسانی و سہولت پیدا ہو جائے احادیث کے حوالے بھی دئے گئے ہیں۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے۔ ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا بھی مطالعہ کریں۔ جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح اس کتاب میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے۔ زبان صاف، بامحاورہ اور سلیس ہے۔

لکھائی چھپائی اچھی۔ کاغذ مفید اور چکنا۔ قیمت ۸

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

خاموش تبلیغ

ملت اسلامیہ آج جس نازک دور سے گذر رہی ہے اس سے ہر باخبر مسلمان واقف ہے دن بدن مسلمانوں کا افلاس بڑھ رہا ہے لاکھوں روپیہ کی جائیدادیں مسلمان اپنے غیر شرعی مراسم کے ہاتھوں تباہ اور برباد کر چکے ہیں ہر سال سود کروڑوں روپیہ ان کی جیب سے نکل کر غیر مسلموں کی جیب میں چلا جاتا ہے جسکی وجہ سے مسلمان قوم میں فقر و افلاس زیادہ ہو رہا ہے اور پوری قوم تباہی کے کنارے پر پہنچ چکی ہے ان تمام حالات و واقعات سے متاثر ہو کر حضرت مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب نے ایک کتاب دلچسپ قصہ کے پیرایہ میں تصنیف فرمائی ہے اس کتاب میں اصول تجارت، مسئلہ سود، ہندو مسلم خانگی حقیقت، دار الحرب کی تعریف، شادی اور غمی کے مراسم، بنکوں کا سود، انگریزی تعلیم، اسلامی تبلیغ وغیرہ پر مفصل بحث کی ہے کتاب اپنے مضامین کے اعتبار سے اتنی دلچسپ ہے کہ شروع کرنے کے بعد چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا ...

کتاب کا نام خاموش تبلیغ رکھا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی بھی اچھی ہے قیمت صرف ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی طلب کیجئے

کفرستان اجودھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

اجودھیا کی ایک ہندو دیوی جس نے اپنی ساری عمر کفر کی تاریکی میں گذاری کا ہے کیسے مسلمان ہو گئی؟ ہزاروں آلام و مصائب کے باوجود اسکے ارادے میں کیوں فرق نہ آیا؟ ... اگر وہ مسلمان ہو گئی تھی۔ تو پھر اس کا خاندان مسلمان ہونے پر کیوں مجبور ہوا؟

ان کے سوالات کے جواب آپ کو کتاب "سادتری" میں ملیں گے جسکے ۶۴ صفحات میں اس تبلیغی افسانہ کو ایسے دلچسپ انداز سے بیان کیا گیا ہے کہ ایک دفعہ شروع ہونے کے بعد آدمی ختم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے قیمت صرف ۸ محصولڈاک ...

تبلیغی مقاصد کیلئے جو حضرات ... زائد کتب ... منگائیں گے ...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

خریداران الجمعیۃ کو چاہئیے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی

شریعت منقذ ... نوٹ: نکاح کو بنا چاہئیے ...

... اس پر حاضرین جلسے نے جمعیۃ علماء ہند کے فیصلہ کو ...

... انجمن ... نام سے ... شریعت قائم کی ... صدر ... منصوری عبد الرحمن خانصاحب۔ نائب ... ناظم منصوری عبد الحمید خانصاحب

پھر رضاکاروں نے اپنی خدمات ... اسکی فہرست ... اسکے بعد منصوری عبد الحمید خانصاحب ناظم جلسہ نے بیان کیا کہ ہم مسلمانان رائے پور جمعیۃ علماء ہند کے احکامات کو ... اور اسی قسم کی تمام مشکلات کو جان و مال قربان کرنیکا عہد کرتے ہیں ...

موضع وہاں ضلع پورنیہ کا جلسہ

۱۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو زیر صدارت جناب منشی قمر علی صاحب ... سارد اایکٹ کے خلاف منعقد ہوا ...

آتش بازی کی ممانعت

علمائے کرام بارہا امت محمدیہ کے مفلس و نادار نونہالوں کے لئے درس و وعظ کے اعلانوں کے ذریعہ آتش بازی کے فضول، مہلک اور برباد کن نتائج سے متنبہ کر چکے ... بچوں کی آتش بازی کی ... ان کے اخلاق ... خلاف ورزی کرتے ہوئے دہلی کے بازاروں اور گلی کوچوں میں ... چھوٹی دوکانیں آتش بازی کی لگی ہوئی ہیں ...

فریب خوردہ زمانہ توجہ کریں

... عمل حب ... عمل ترقی رزق ...

دعاگو پیرزادہ عبد السلام سجادہ نشین کمیل پوش ... دہلی

مسلمانو! اسلامی شان برقرار رکھو

حکماء اسلام جن طبی کتابوں کو نہایت قابلیت و امتیاز کے ساتھ تصنیف کیا تھا افسوس کہ آج ان کے مطالعہ سے محروم ہو کر آج کل کے اطباء خود عزیزی میں پھنس کر طب یونانی کی بدنامی کا باعث ہو رہے ہیں ...

محبوب زندگی ... طلاء اکسیر ...

ملنے کا پتہ: منیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

علیہ وسلم کی کسی جزوی ... تمام مسلمانان ... جمعیۃ علماء ہند ... مجلس تحفظ ناموس شریعت ...

صدر ... شیخ محمد ... ناظم منشی محمد جلیل خان ... ممبر ...

مسلمانان کواڑہ اور ماپلا کا جلسہ
سارد اایکٹ کی تنسیخ اور معلوی کی بانی کا مطالبہ

۱۸ رجب بعد نماز جمعہ، جامع مسجد کواڑہ میں اہل اسلام کا عام جلسہ مولویوں کی ... منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل تحریکات منظور ہوئیں ...

(نامہ نگار)

مسلمانان سیلاو ضلع پٹنہ کا جلسہ
حسب ہدایت جمعیۃ العلماء استرداد ساردا ایکٹ کا عہد

بعض وجوہات کی بنا پر ۹ ... نومبر کو ... مسلمانان مقام سیلاو ... مولانا امیر حسن صاحب ... مدرسہ احمدیہ پٹنہ ... قرآن و حدیث سے ثابت کیا کہ ساردا ایکٹ ... مداخلت فی الدین ہے ...

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی دو کثرت سے کہ کوئی بھی ... مفت ...

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

ہفت روزہ عمل
صرف ایک ہی اثر کا مجرب عمل

... معجون نشاط ...

حافظ اشفاق احمد انصاری دوا خانہ چرتھاول مظفر نگر

حکیم محمد حسن صاحب کی تائید سے مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق منظور ہوئی

تجویز

یہ جلسہ ساردا ایکٹ کو صریح مداخلت فی الدین سمجھتا ہے اور اعلان کرتا ہے۔ کہ اس قانون کو مسترد کرانے کے لئے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت جو تجویز کرے گی ... ہم لوگ عمل کریں گے۔

خاکسار محمد حسین امام جامع مسجد سیلاو ضلع پٹنہ

جلسہ قصبہ پترچپت گڑھ ضلع میرٹھ

آج بتاریخ ... دسمبر ۱۹۲۹ء کو ایک جلسہ بصدارت شیخ محمد ... صاحب کی جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جس کو جناب مولوی حکیم سید محمد اسحاق صاحب کیتھوری نے ساردا ایکٹ کے خلاف قانون شریعت ہونا سمجھایا ...

ماہ رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا
فرانس کا بنا ہوا نہایت مضبوط ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس
نصف قیمت چار روپے

... ماہ رمضان المبارک ... نصف قیمت چار روپے ...

ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی۔ ایجنٹ کمپنی ... کلکتہ

مردوں کو پیام شفا

حب دافع جریان ... مجرب ...

معجون مقوی ... معجون خاص ... معجون اعلیٰ ...

تعویذ ... فی تولہ ...

منیجر کاظمی میڈیکل کمپنی حسن منزل لال کنواں دہلی

فارسی زبان کا نظیر اخبار افغانستان

جریدہ افغانستان ... لاہور سے طباعت و کتابت خاص اہتمام کیساتھ جدید اور بامحاورہ فارسی زبان میں اچھے کاغذ پر شائع ہوتا ہے

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

... افغانستان ... فارسی زبان ... کوشش کریں۔ بدل اشتراک صرف پانچ روپیہ سالانہ ...

حضرات مشتہرین

جو افغانستان ایران اور ہندوستان میں اپنی تجارت کو فروغ دینے کے خواہاں ہوں۔ جریدہ افغانستان میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں

مرتضیٰ احمد خان مدیر جریدہ افغانستان لاہور

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ "کامیابی" ... مفت ...

پورا نام ...
پورا پتہ ...

منیجر رسالہ کامیابی تبصرہ بازار چھاؤنی دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

...

پانچ سو نادر مجرب نسخے
پچاس سال کی سعی اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

...

وسائل معاش

...

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری (بی-اے)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

نرخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
ازدفتر الجمعیۃ دہلی
اشتہارات

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۲ ؍ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ ہجری - مطابق ۱۳ ؍ جنوری ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۳

ماہ شعبان اور اُس کی فضیلت

(از حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب - ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

ماہ شعبان جس کو عوام شب برات کا مہینہ کہتے ہیں سال کے مہینوں میں سے وہ مقدس مہینہ ہے جس کی فضیلت اکثر احادیث سے ثابت ہے۔

آج کل تو لوگوں نے اس مبارک مہینے میں ایسی بدعات شنیعہ ایجاد کیا ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ بلکہ اُن بدعات و رسومات کے التزام سے تو یہ شبہ ہوجاتا ہے کہ شاید ان چیزوں کو بھی مذہب سے کچھ تعلق ہے لیکن حاشا و کلا مقدس اسلام کو ان خرافات و لغویات سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔

مذہب کی مقدس نگاہ میں اگر کسی مہینے کے احترام کا لحاظ کیا گیا ہے تو وہ عبادت و ذکر الٰہی کی کثرت کا احترام ہے نہ خرافات و منہیات کی وجہ سے کسی مہینے کو قابل عزت و احترام بتایا گیا ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ بعض پیشہ ور جاہل واعظوں نے ان بدعات کی ہمت افزائی کرکے عوام کو اور بھی گمراہ کیا ہے۔ علماء راسخین ... جاہلوں کی گمراہ کن تاویلات و تحریفات نے اس دور میں عوام کو بہت بیباک و جری کردیا ہے۔ اور اب وہ کسی غلط عمل کے ارتکاب پر بجائے شرمندہ ہوکر تائب ہونے کے اصرار و جمود کا اظہار کرتے ہیں۔ اگر علماء کرام کا مقدس گروہ آج ہمت کرکے ان بدعات کو مٹانے کے درپے ہوجائے تو خدا کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ ماہ شعبان کو اسلامی دنیا اپنے اصلی رنگ میں بہت جلد پیش کرنے کے قابل ہوسکتی ہے۔

میں آج کی صحبت میں قارئین "الجمعیۃ" کے سامنے ماہ شعبان کی صحیح تصویر پیش کرنے کا فخر حاصل کرتے ہوئے ملتمس ہوں کہ وہ ذیل کے مضمون کو جس قدر کثیر تعداد میں مسلمانوں کو سنا سکتے ہیں سنادیں تاکہ ناظرین الجمعیۃ کی جانب سے اتمام حجت ہوجائے۔ واللّٰہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں شعبان رجب اور رمضان کے مابین ایک مہینہ ہے جس کی عظمت و فضیلت سے لوگ غافل ہیں اس مہینے میں خاص طور پر بندوں کے اعمال حضرت حق جل مجدہٗ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ میں اس امر کو دوست رکھتا ہوں کہ میرے عمل ایسی حالت میں پیش کئے جائیں کہ میں روزے سے ہوں۔ (بیہقی)

حضرت اسامہ کی روایت میں ہے شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ تعالےٰ کا مہینہ ہے (دیلمی)

شعبان کو اپنی طرف منسوب کرنے کے شاید مطلب یہ ہو کہ رمضان کی عبادت تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے مقرر ہے لیکن اس مہینے میں اعمال پیش ہوتے ہیں اس لئے اس میں مجھے عبادت کی زیادہ ضرورت ہے۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب رجب کا مہینہ آتا تو سرکار فرماتے اللھم بارک لنا فی رجب و شعبان و بلغنا رمضان یا اللہ رجب اور شعبان میں برکت عنایت کر اور ہم کو عافیت کے ساتھ رمضان تک پہنچادے۔ (ابن عساکر)

حضرت عائشہ کی ایک اور روایت میں ہے کہ سرکار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی عام عادت یہ تھی کہ آپ بکثرت نفلی روزے رکھا کرتے تھے۔ جب آپ روزے رکھنے شروع کردیا کرتے تھے تو یہ گمان ہوتا تھا کہ شاید اب زندگی بھر روزے ہی رکھیں گے۔ اور جب چھوڑ دیتے تھے تو اتنے عرصہ تک چھوڑ دیا کرتے تھے کہ لوگوں کو یہ گمان ہوتا تھا کہ شاید اب روزے بالکل ہی ترک کردئے گئے۔

لیکن رمضان و شعبان کے متعلق سرکار کی عادت یہ تھی کہ شعبان میں بکثرت اور رمضان میں پورے مہینے کے روزے رکھا کرتے تھے۔ (بخاری، مسلم)

ایک اور روایت میں ہے کہ ماہ شعبان میں حضور کی عادت یہ تھی کہ سوائے چند دنوں کے پورے ہی مہینے کے روزے رکھا کرتے تھے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ کی ایک اور روایت میں ہے کہ میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو ماہ شعبان کے علاوہ کسی دوسرے مہینے میں بکثرت روزے رکھتے نہیں دیکھا سوائے چند دنوں کے تمام شعبان آپ کا روزوں ہی میں گذرتا تھا بلکہ یوں سمجھو کہ پورے ماہ شعبان میں روزے ہی رکھا کرتے تھے۔ (ترمذی)

ابوداؤد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزوں کے اعتبار سے تمام مہینوں میں سے ماہ شعبان زیادہ پسند تھا۔ اور آپ کو یہ بات بہت ہی پسند تھی کہ شعبان کے روزوں کو رمضان کے روزوں سے ملادیں۔

بخاری اور مسلم میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے علاوہ کسی دوسرے مہینے میں بکثرت روزے نہیں رکھتے تھے۔ آپ تقریباً تمام ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اور لوگوں سے ارشاد فرماتے تھے۔ خذوا من العمل ما یطیقون فان اللہ لا یمل حتی تملوا۔ اپنی طاقت کے موافق عمل کرو۔ اگر استطاعت سے زیادہ عمل شروع کرو گے تو نبھا نہ سکو گے اور تھک جاؤ گے۔ خدا تو ثواب دینے سے نہیں تھکتا لیکن بندے زیادہ عمل کرنے سے تھک جاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ جتنی طاقت وہمت ہو اتنا ہی عمل کرنا چاہیے تاکہ ہمیشہ ہوسکے ایسا نہ ہو کہ بہت زیادہ عمل شروع کردیا اور پھر تھک کر چھوڑ بیٹھے۔

بی بی ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ میں نے حضور کو سوائے شعبان اور رمضان کے کسی اور مہینے میں متواتر اور پے درپے روزے رکھتے نہیں دیکھا (ترمذی)

ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ تمام سال کے صرف دو مہینے شعبان اور رمضان ایسے تھے جس میں حضور اکرم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پورے مہینے کے روزے رکھتے تھے۔

حضرت اسامہ نے ماہ شعبان میں سرکار کو کثرت روزے رکھتے ہوئے دیکھ کر عرض کیا یا رسول اللہ آپ اس مہینے میں روزے بہت زیادہ رکھتے ہیں۔ سرکار نے ارشاد فرمایا ذالک شہر یغفل الناس عنہ بین رجب و رمضان وھو شہر یرفع فیہ الاعمال الی رب العلمین فاحب ان یرفع عملی وانا صائم۔ اے اسامہ یہ مہینہ رجب و رمضان کے درمیان ہے لوگ اس سے غافل ہیں حالانکہ اس مہینے میں رب العالمین کی بارگاہ میں بندوں کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں۔ میری خواہش یہ ہے کہ میرے اعمال ایسی حالت میں پیش ہوں کہ میں روزے دار رہوں۔

حضرت عائشہ سے ایک عورت نے عرض کیا ام المؤمنین میرا جی روزے رکھنے کو بہت چاہتا ہے۔ کیا رجب میں روزے رکھا کروں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا اگر روزے رکھنا چاہتی ہے تو ماہ شعبان میں رکھا کر اس مہینے کو خاص فضیلت حاصل ہے۔

حضرت عائشہ کی ایک اور روایت میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شعبان کے مہینے میں تمام مہینوں سے زیادہ روزے رکھا کرتے تھے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اس مہینے میں اُن زندوں کے نام جو اس سال میں مرنے والے ہیں مردوں کی فہرست میں لکھدئے جاتے ہیں۔ پھر بعض لوگ نکاح کرتے ہیں بعض حج کو جاتے ہیں لیکن اُن کا نام مردوں کی فہرست میں لکھا ہوا ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے حضور کی خدمت اقدس میں ایک دفعہ سوال کیا تھا اور شعبان میں کثرت کے ساتھ روزے رکھنے کی وجہ دریافت کی تھی تو آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ عائشہ شعبان سے شعبان تک مرنے والوں کی اجل اس مہینے میں لکھی جاتی ہے۔ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ جب میری اجل اور مدت لکھی جاتی ہو تو میں روزے دار ہوں۔

مطلب یہ ہے کہ اگر کتابت اجل کے وقت کسی بندے کا تمام عبادت گذاری کے ساتھ آئے تو خاتمہ بالخیر کی توقع ہے۔ اور عبادت میں بہترین عبادت روزہ ہے اسلئے روزے کو پسند فرمایا۔

ایک روایت میں ارشاد ہوتا ہے کہ ملک الموت کو سال بھر میں مرنے والوں کے نام تحریر کرا دئے جاتے ہیں اسلئے میں اس امر کو دوست رکھتا ہوں کہ جب میرا نام لکھا جائے تو میں روزے دار ہوں۔ ...

شعبان کی پندرہویں شب

علماء مفسرین نے سورۂ دخان کی ابتدائی آیتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ لیلۃ مبارکہ سے مراد شعبان کی پندرہویں شب ہے ...

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت محنت و توجہ سے سلیس اُردو میں تالیف کی گئی ہیں۔ اِن کتابوں نے اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کردیا ہے۔ اب کسی شخص کو فارسی یا عربی کے مشکل و پیچیدہ ہونے کی شکایت نہ کرنی چاہئے ...

فارسی و عربی کے پورے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ:-
شفیق احمد - دفتر اشاعت - چرتھاول ضلع مظفر نگر

رعایت ہو تو ایسی ہو

یہ کتابیں اعلیٰ پیمانہ پر چھپی ہیں صرف فائدہ عام کے لئے ارزاں کی گئی ہیں

تصانیف علامہ شبلی			تصانیف مولانا شرر		
الفاروق			مقالات شرر		
سیرۃ النعمان			سفرنامہ		
المامون					
سوانح امام غزالی					
مقالات شبلی					
اورنگ زیب					
حیات سعدی					
حیات حافظ					

سید ظہور حسن قومی پریس دہلی چھتہ لال میاں

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اُٹھائیے

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

ہمدرد دواخانہ متھرا یو - پی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اکسیر جذام

المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام اسیر مقام جہنجھا
ڈاکخانہ بہنیاہی ضلع بھاگلپور

قانون محبت
ملتان شہر

جریانی / حب مشتہی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

سر توڑ

غازی محمود دھرم پال کی لاہور والی تقریر جس نے پنجاب کے آریہ کیمپ میں ہلچل ڈالدی تھی اس کتاب کے سننے غازی محمود کا نام ہی کافی ہے - اس تقریر میں ہندوؤں کے اصول پرستی پر بہت پرزور بحث کی گئی ہے مناظرہ کرنے والوں والوں کے لئے نہایت کارآمد کتاب ہے قیمت صرف ۸ ؍

دو کتابیں

جنت کی کنجی
پاک زندگی

صراط مستقیم

صراط مستقیم کا مطالعہ کیجیے

علم الکلام

اس کتاب میں عقلی اور علمی دلائل سے اسلام کے مختلف عقیدوں کو ثابت کیا گیا ہے ہر مسلمان کو ضرور منگوا کر پڑھنی چاہیے - بہت ہی کم قیمت ہے۔

ملنے کا پتہ:- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نکاح صغر سنی

(از جناب مولانا حبیب احمد صاحب اسرائیلی سنبھلی مدرس مدرسہ تقویۃ الاسلام دیرادل کاٹھیاواڑ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

حلال اشیاء کے متعلق شرعی نظریہ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے بہت سی حلال چیزیں پیدا فرمائیں اور ہر حلال کے طلبگار ہیں ان کو وہ چیزیں بتلادیں اور آزادی دیدی کہ ہر شخص ان میں سے اپنے لئے جو مناسب سمجھے اختیار کرے حلال کے معنی ہی یہ ہیں جس میں کوئی بندش نہ ہو حلّ کے معنی کھولنے کے ہیں۔ یہ تمام حلال چیزیں انسانی احتیاجات کے لحاظ سے ضروری ہیں بیکار چیزان میں ایک بھی نہیں اگر ان میں سے کچھ چیزیں لوگوں کی دسترس سے باہر کردی جائیں …

کرلی مصر کے اخبارات کو اٹھا کر دیکھیے وہ خود شاکی ہیں کہ جب سے یہ منحوس قانون پاس ہوا ہے فاحشہ کا ارتکاب روزافزوں ہے اور ہونا بھی چاہئیے تو اس کا … اور یہی نتیجہ ہے دیگر مہذب ممالک یورپ اور امریکہ کی جو حالت ہے اس کے اظہار سے تو تہذیب مانع ہے آپ کو وہاں کے حالات دوسروں سے زیادہ معلوم ہیں اس لحاظ سے قانون انسداد نکاح صغرسنی (صغرسنی سرکاری جس میں تمام نوجوان بھی داخل ہیں) مستحق ہے کہ اس کا دوسرا نام قانون اشاعت فاحشہ بھی رکھا جائے۔

مسلمانوں کو اس قانون کی ضرورت نہیں ہے

[illegible]

قانون اشاعت فاحشہ

[illegible]

حمایت کی غلط بنیاد

ساردا ایکٹ کی حمایت میں خواہ کتنی ہی باتیں کہی جائیں لیکن درحقیقت جس چیز نے بعض حضرات کو حمایت پر آمادہ کیا ہے وہ صرف یہ ہے کہ مسلمانوں میں صغرسنی کا نکاح اپنی ضروری مقدار سے زیادہ ہوتا ہے وہ اس کا انسداد چاہتے ہیں۔ درحقیقت مسلمانوں کی معاشرت میں بہت سے خارجی اثرات داخل ہوگئے ہیں جن کا دخل زیادہ تر ہندوؤں کی ہمسائیگی کی بدولت ہوا ہے جو صدیوں سے قائم ہے۔ صغرسنی کی شادی کے معاملہ میں تو ہمسائیگی کا اثر نہایت گہرا ہے …

بسلسلہ صفحہ اول

اور طبلہ وغیرہ بجانے والے رسول اللہ اور عاق وغیرہ کی تفصیل اوپر گذر چکی ہے۔

تحریروں کی یہ تعداد میں نے مختلف روایتوں سے اخذ کی ہے جن میں سے بعض ثقہ اور بعض کی اسناد جن پالا بس پر کے مرتبے کی ہے۔

قال البیہقی یشبہ ان یکون ھذا الحدیث موضوعا …

اللّٰھم انک عفو کریم تحب العفو فاعف عنی
اللّٰھم انی اسئلک العفو والعافیۃ والمعافاۃ الدائمۃ فی الدنیا والاخرۃ

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسماعیل سکریٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۴)

عبد الملک۔ اسلامی قانون ہے کہ جو شخص مسلمان ہوجاتا ہے اس کے پچھلے جرم معاف کردیے جاتے ہیں گر تم نے ہیں ایک مرتبہ مسلمان ہوکر دھوکہ دیا۔ اس لئے اب بھی بہت ممکن ہے کہ تم نے اپنی جان بچانے اور سزا سے بچنے کے لئے کلمہ پڑھ لیا ہو لیکن چونکہ اسلام کے احکامات ظاہر حالات پر جاری ہوتے ہیں اور ہم تمہارے دل کا حال نہیں جانتے …

پہنچ سکوں۔ اور ظالم کے ظلم کی شکایت کرسکوں۔ دروازہ سے نکلنا بہت محال تھا کیونکہ وہ آج کل سارا دن بند رہتا ہے …

(باقی آئندہ)

مسودہ قانون تحفظ مویشیان کے خلاف مظاہرے

جلسے اور قراردادیں

مسلمانان ناتھ نگر ضلع بھاگلپور کا جلسہ

حضرت نائب امیر شریعت صاحب مدظلہ العالی کے حسب فرمان ناتھ نگر کی بڑی مسجد میں ۳ جنوری ۱۹۳۰ء بعد نماز جمعہ زیر صدارت جناب مولوی نور ناظر صاحب ایک جلسہ تحفظ مویشیان کے بل پر اظہار نفرت کی غرض سے منعقد ہوا۔ مدرسہ صاحب کی اجازت سے جناب مولانا محمد غلام ربانی … مدرس مدرسہ اسلامیہ ناتھ نگر نے اس بل کے نقصانات کو بیان کیا …

مسلمانان شیخپورہ ضلع مونگیر کا جلسہ

۳ جنوری ۱۹۳۰ء کو مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت کا ایک جلسہ بعد نماز جمعہ زیر صدارت جناب حافظ سید عبد العزیز صاحب صدر مجلس جامع مسجد میں منعقد ہوا اور تحفظ مویشیان کے بل کو متفقہ طور پر … ممبران اسمبلی و کونسل بہار کے علاوہ ہندو سوراجیوں کو … کے وضع کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی جس کی رو سے کوئی ایسا قانون جس کی خاص قوم کو نقصان پہونچنے کا احتمال ہو پیش نہ ہوسکے …

مسلمانان بہار شریف کا جلسہ

[illegible]

مسلمانان دریاپور کا جلسہ

[illegible]

مسلمانان جواہر وصفات کا جلسہ

[illegible]

مسلمانان ہزاری باغ کا جلسہ

حسب اعلان جناب امیر شریعت بہار مدظلہ ۳ جنوری یوم جمعہ کو بعد نماز جمعہ بمقام ہزاری باغ کے مسلمانوں کا ایک جلسہ بصدارت جناب مولانا حکیم حافظ سید عبد الغفور صاحب منعقد ہوا۔ اور تحفظ مویشیان کے بل کی تحقیر کرتے ہوئے اس کے استرداد کی پرزور اپیل کی گئی۔ اور ہندو سوراجیوں سے بلند بانگ دعاوی رواداری کو یاد دلا کر استرداد بل کے لئے انتہائی کوشش کا مطالبہ کیا گیا۔ تجاویز اسمبلی اور کونسل میں بھیج دی گئیں۔

مسلمانان مونگیر کا جلسہ

مسلمانان مونگیر کا ایک عام جلسہ ۳ جنوری ۱۹۳۰ء کو بعد نماز جمعہ بصدارت مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ اور مولوی حکیم ولی الحسن صاحب کی تحریک سے دو تجویزیں متفقہ طور پر پاس کی گئیں جن میں تحفظ مویشیان کے مسودہ قانون کو انتہائی حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے۔ اور ملک و وطن کیلئے ایک خطرہ عظیم خیال کرتے ہوئے گورنمنٹ سے اس کے استرداد کی اپیل کی گئی۔ اور مسلم ممبران اسمبلی و کونسل بہار کے علاوہ ہندو سوراجیوں کو توجہ دلائی گئی کہ وہ اس بل کو مسترد کرانے کی انتہائی کوشش کرکے اپنے رواداری کے دعاوی کی صداقت کا ثبوت دیں۔

مسلمانان حسن آباد کا جلسہ

حسب ارشاد جناب ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار۔ جناب مولوی انوار الحق صاحب نے ۳ جنوری ۱۹۳۰ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسلمانان حسن آباد ضلع بھاگلپور کے سامنے امارت کا اشتہار سنایا اور ایک تقریر فرمائی جس میں آپ نے مسلمانوں کو متفقہ طور پر تحفظ ناموس شریعت کی تلقین کرتے ہوئے تین تجویزیں۔ تحفظ مویشیان کے بل کے استرداد کے متعلق پیش کیں جو بالاتفاق منظور کی گئیں۔ دوسری تجویز میں ہندو سوراجیوں کو توجہ دلائی گئی کہ وہ اس بل کے استرداد میں کوشش کرکے اپنے ہمدردی وطن کے دعوے کی تصدیق کریں۔ اس کے بعد جب تجویز … سکریٹریان اسمبلی و کونسل بہار … کو … دی گئیں۔

خریداران الجمعیۃ سے ضروری گذارش

آپ کے مؤقر جریدہ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہورہا ہے۔ جریدۂ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین متین کی عزت ناموس ہی کو گرانا چاہتا ہے اور اس کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کردیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے۔ ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدۂ الجمعیۃ جو حقیقت میں علمائے کرام کا آرگن ہے اس کا زندہ رکھنا کس قدر ضروری ہے۔ ساردا ایکٹ کے سلسلے میں اس مؤقر جریدے نے جو خدمات انجام دی ہیں اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت میں وقف کردیا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے کہ پانچ سال کی محنت وسعی کے باوجود اخبار الجمعیۃ اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکا۔ اس وقت تک ہر مہینے کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ آخر جنوری ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوادیں تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کرسکے گا۔

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کردینا کچھ مشکل نہیں۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہوسکے گا۔ اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہیگی۔ میں بکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرات آج ہی سے اپنی کوشش شروع کردیجئے۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دینگے ان کا نام اخبار میں شائع کردیا جائے گا۔

”مینیجر“

مسلمانان ہسو ضلع گیا کا جلسہ

۳ جنوری ۱۹۳۰ء کو بعد نماز جمعہ مسلمانان ہسوہ کا … مسجد ہسوہ میں منعقد ہوا۔ اور تحفظ مویشیان کے بل کو مذہب وملت کے لئے خطرناک یقین کرکے اس کو زیر بحث نہ لانے اور ہندو سوراجیوں کو استرداد بل میں سعی بلیغ کرکے اپنے ساتھ حسن اعتماد قائم کرانے کی طرف توجہ دلانے کی دو اہم تجویزیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

ضلع سنتھال پرگنہ کے مواضعات گورگواں وغیرہ کا جلسہ

۳ جنوری کو مسلمانان موضع گورگواں۔ درنا نگر۔ دسینبل۔ ددگی و چاپج کا جلسہ بصدارت حضرت مولانا ابو ظفر محمد رمضان علی صاحب منعقد ہوا جس میں تحفظ مویشیان پر مولانا کوثر علی صاحب نے ایک تقریر کی اسکے بعد صدر صاحب نے اس کی پوری توضیح فرمائی اور متفقہ طور پر دو تجویزیں پاس کی گئیں جن میں بل مذکور کو مسلمانوں کے مذہبی فریضہ قربانی میں مداخلت کا پیش خیمہ یقین کرتے ہوئے اس کو زیر بحث نہ لانے کی اپیل کی گئی اور اراکین اسمبلی و کونسل بہار کے ساتھ ساتھ ہندو سوراجیوں کو بھی ان کے عہود و مواثیق رواداری کو یاد دلاتے ہوئے استرداد بل کے لئے کوشش کرنے کی توجہ دلائی گئی۔

برنی پھلواریا ضلع مونگیر کا جلسہ

۳ جنوری یوم جمعہ۔ بعد نماز جمعہ بصدارت مولوی سید غلام سبحان صاحب امام مسجد … جلسہ منعقد ہوا … [illegible]

آزادئ کامل کے اعلان کے بعد

ہندوستان کی سیاسی فضا

کانگریس کے خلاف مالوی جی کی بغاوت

ایک طرف تو کانگریس کا صدر اور جمعیۃ مقننہ میں کانگریسی پارٹی کا لیڈر کانگریس کے فیصلے کے مطابق کانگریسی اراکین جمعیۃ سے یہ اپیل کررہا ہے کہ وہ اپنی اپنی نشستوں سے فوراً مستعفی ہوجائیں لیکن اس کے مقابلہ میں پنڈت مدن موہن مالویہ … اپیلیں شائع کررہے ہیں کہ کانگریسی اراکین مستعفی نہ ہوں۔ مالوی جی نے دہلی سے جو اپیل شائع کی ہے اس میں وہ لکھتے ہیں …

نصب کرنے کا دن ہے جس کے لئے پہلے ہی سے آٹھ بجے صبح کا وقت مقرر ہوچکا ہے۔ میرے خیال میں حسب معمول یہ رسم بھی ادا کردی جائے اور شام کو ایک جلوس نکالا جائے اور قومی جھنڈے کے نیچے ٹھیک پانچ بجے سے عام جلسہ منعقد کیا جائے۔

مسلم اراکین مجالس مقننہ کا بیان

[illegible]

کانگریس کے مسلمان لیڈروں کی اپیل

[illegible]

صدر کانگریس کا اعلان

پنڈت جواہر لال نہرو، صدر کانگریس نے، اہل ملک کے نام حسب ذیل اپیل شائع کی ہے:۔

کانگریس کی مجلس عاملہ نے ۲۶ جنوری (یکشنبہ) کا دن مقرر کیا ہے کہ سارے ملک میں اس دن ”کامل آزادی“ کا نصب العین اختیار کرنے پر زور منایا جائے۔ مجھے امید ہے کہ اہل ملک اسے بہت بڑے پیمانہ پر منائیں گے … ہندوستان کے ہر ہر گاؤں میں اور قصبہ میں کامل آزادی کا پیام پہنچا دیا جائے گا۔ صوبہ کانگریس کمیٹیوں اور ضلع کانگریس کمیٹیوں کو اس دن کے لئے خاص طور پر انتظامات کرنے چاہئیں۔ اس غرض کے لئے مفصل معلومات جاری کردی جائیں گی۔ لیکن ۲۶ جنوری سے قبل یہ ضروری ہے کہ … منعقد کئے جائیں جن میں کانگریس کی قرارداد کو سمجھایا جائے اور لوگوں کو ۲۶ جنوری کے لئے آمادہ کیا جائے۔ اسی کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی ذکر کردوں کہ ۲۶ جنوری کو مہینہ کا آخری اتوار ہے۔ رتوی جھنڈہ …

مجالس قانون ساز سے کانگریسی اراکین کے استعفے

اسمبلی:۔ پنڈت موتی لال نہرو۔ مسٹر سری پرکاشا … مسٹر … داس۔

کونسل آف اسٹیٹ:۔ … مسٹر … داس۔

بنگال کونسل:۔ … مسٹر جے۔ ایم سین گپتا۔ مسٹر جے۔ سی گپتا۔ مسٹر ستیش کمار باسو۔ مسٹر جوگندر ناتھ مترا۔ ڈاکٹر بدھان چندر رائے۔ مسٹر سنتوش کمار باسو۔ مسٹر شیام پرشاد مکرجی۔ مسٹر کمار دیوندر لال۔ مسٹر سبھاش چندر بوس۔ مسٹر سودھانشو چندر رائے۔ ڈاکٹر پرمتھا ناتھ بنرجی۔ … سرکار۔ بابو منمتھا ناتھ رائے۔ بابو … دیال۔

مدراس کونسل:۔ مسٹر سرینواس آئنگر۔ مسٹر … مسٹر سوامی … چیلم …

مجلس قانون ساز صوبہ متحدہ:۔ مسٹر سمپورنا نند سکریٹری کانگریس پارٹی …

آسام کونسل:۔ مسٹر راجندر نرائن چودھری۔ مسٹر کامنی کمار …

پنجاب کونسل:۔ … لالہ … لالہ … ملہوترا۔

مجلس ممالک:۔ … بابو … پرشاد۔ ڈاکٹر … بابو رام …

بہار کونسل:۔ … بابو … دت نرائن سنگھ۔

۴
الجمعیۃ دہلی
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

سیاسی جماعتوں اور لیڈروں کی باہمی کشمکش

قوم کیا فیصلہ کرے؟

آزادی کامل کی قرارداد پر عمل کرنے اور اس کو کامیاب بنانے کے لئے کانگریس کو جو طریق کار اختیار کرنا چاہیئے اس کے متعلق ہم اپنی اشاعت گذشتہ میں تفصیل کے ساتھ بحث کر چکے ہیں اور کانگریس کو یہ بتا چکے ہیں کہ اس نے موجودہ حالات میں مکمل آزادی کا مطالبہ پیش کرکے جو اہم ذمہ داری اپنے سر لے لی ہے اس کو پورا کرنے کا صرف یہی طریقہ ہے کہ وہ ملک کے اندر اپنا اعتماد قائم کرے۔ اور تمام فرقوں کی اکثریتوں کو مطمئن کرکے انہیں اپنے اندر جذب کرلے، کیونکہ جب تک یہ صورت پیدا نہیں ہوگی اس وقت تک قطعاً غیر ممکن ہے کہ سول نافرمانی کی کوئی انفرادی یا اجتماعی تحریک ہندوستان کو ایسی مکمل آزادی دلا دے کہ اس کا پھر کوئی تعلق برطانیہ سے باقی نہ رہے۔ ہمیں وثوق کے ساتھ معلوم نہیں کہ کانگریس کے ارباب حل و عقد ہمارے اس مخلصانہ مشورہ کو کس نظر سے دیکھتے ہیں اور ان کے آئندہ پروگرام میں تصفیہ حقوق کے مسئلہ کو کوئی اہمیت حاصل ہے یا نہیں۔ البتہ گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو اور پنڈت جواہر لال نہرو کے سکوت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے ابھی تک اس مسئلہ کی اہمیت کو محسوس نہیں کیا ہے اور غالباً وہ یہ خیال کر رہے ہیں کہ صرف کانگریس کا نام ہی انہیں کامیاب بنادے گا۔ بہرحال کانگریس اور اس کے رہنماؤں کو یہ اختیار ہے کہ وہ جو چاہیں فیصلہ کریں، لیکن ہم یہ ضرور کہیں گے کہ اس وقت جو صورت حال ہے اس نے ہندوستان کے عوام الناس کو ایک الجھن ...

"کانگریس کے طرز عمل کا اثر ہندوستان پر مالی اور اقتصادی اعتبار سے نہایت تباہ کن ہوگا۔ اس لئے اب جبکہ کانگریس اس تجویز پر اتر آئی ہے ان تمام لوگوں کا جو ملک میں کچھ اثر رکھتے ہیں یہ فرض ہے کہ متحد ہو کر آئینی طریقوں پر ترقی کی سعی کریں۔ اگر ان تمام جماعتوں نے جو ڈومینین اسٹیٹس کی خواہشمند ہیں مل کر کام کیا تو مجھے یقین ہے کہ وہ ملک کو اس دلدل سے نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ جس کی طرف کانگریس اسے لیجا رہی ہے۔"

معلوم ہوا ہے کہ لبرل فیڈریشن آل پارٹیز کنونشن کو منعقد کرنے اور اسے کانگریس کے مقابل لا کر راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کو کامیاب بنانے کی کوشش بھی کر رہی ہے۔

مسلم نیشنلسٹ پارٹی کے رہنماؤں کی اپیل

مسلمانوں کے لیڈر جو اعلانات اپنی قوم کے لئے شائع کر رہے ہیں ان میں بھی تضاد موجود ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر انصاری جیسے معزز رہنماؤں نے مندرجہ ذیل اپیل اخبارات میں شائع کرائی ہے:—

"چونکہ کامل آزادی کے لئے جدوجہد شروع کردی گئی ہے ...

مسلم اراکین اسمبلی کا اعلان

مالوی جی اور سہائی لیڈروں کی بغاوت

لبرلوں کی مخالفت

گاندھی جی کی دھمکیاں

لارڈ رسل کا الم

جمعیۃ علماء افغانستان

کیا کرنا چاہیئے

انسداد ذبیحہ گاؤ

سکھوں کی چھیڑ چھاڑ

شاہ نادر خاں کے فرامین

قبائل کے ساتھ نیک سلوک

مصر میں افغانی سفارتخانہ

تاوان جنگ کی کمیٹیاں

آسٹریلیا کی جانب سے عذر افلاس

بریلی کے قریب گاڑیوں کا تصادم

ایک سو سے زیادہ زخمی ہوئے اور مر گئے

بریلی کے قریب کلٹر گنج کے اسٹیشن پر ایک سواری گاڑی اور مال گاڑی میں تصادم ہوگیا۔ غیر سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ زخمیوں اور مرنے والوں کی تعداد ایک سو سے اوپر پہنچی ہے اور سرکاری اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف ۱۱ آدمی مرے ہیں اور ۱۳ زخمی ہوئے ہیں ۹ جنوری کا دن گذار کر رات کو جولا پور لکھنؤ ایکسپریس جا رہا تھا۔ اس کا تصادم ہوا ہے۔ مراد آباد اور بریلی سے ریلیف ٹرینیں پہونچ گئی ہیں اس سلسلہ میں آج سے ۶ سال قبل کا واقعہ بھی قابل یادگار ہے جبکہ ایک گاڑی بریلی کے قریب رام گنگا میں گر گئی تھی۔ اور جان و مال کا سخت نقصان ہوا تھا۔

ترکی میں اقتصادی ترقیاں

غازی عصمت پاشا کی تقریر

میاں عبدالحئی کا مسودہ قانون

اسمبلی میں پیش کرنے کی اجازت

تاوان ادا نہ کرنے کی صورت میں جرمنی پر منظور کردہ پابندیاں عائد کرنے کے متعلق بحث و تمحیص جاری ہے۔

افریقہ کا سرکاری نمائندہ

تنازعہ چین و روس اور ترکی

ٹیونس ایکسپریس کی تباہی

لارڈ رسل کی مایوس کن تقریر

پنڈت موتی لال نہرو کا بیان

کونسلوں کی میعاد میں توسیع

سر محمد شفیع کی وائسرائے سے ملاقات

"یوم آزادی کامل"

انتشار کی تباہ کن رسم

علماء کرام کا فتویٰ

جمعیۃ مقننہ میں پیش ہونے والے بل

انسداد ذبیحہ گاؤ کا مسودہ قانون

ملازمین "ریاست" کی خانہ تلاشیاں

عملہ ریاست کی خانہ تلاشیاں

مزید تفصیلات

۶ جنوری کے حادثہ موٹر کی تفصیلات

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

جریدہ افغانستان معصوم پانزدہ لاہور سے طباعت و کتابت کے خاص اہتمام کیساتھ جدید طور پر ہائی اور وہ فارسی زبان میں اعلیٰ کا غذ پر شائع ہو رہا ہے

اعلیٰحضرت محمد نادر شاہ غازی

کا منشور خیر سگالی معترف ہو کہ اس اخبار نے افغانستان کے گزشتہ اختلال کے دوران میں وطن و ملت کی نمایاں خدمات انجام دی ہیں جو حضرات فارسی زبان کے شائق متعلمین اور سرپرست حضرات اور افغانستان کی سیاسیات سے دلچسپی رکھنے والے احباب کا فرض ہے کہ اس اخبار کی خریداری فرمائیں اور اس کی توسیع اشاعت کی کوشش کریں۔

بدل اشتراک صرف پانچ روپیہ سالانہ تین روپیہ ششماہی طلبہ سے (عہ) ایک روپیہ رعایت۔

حضرات مشتہرین

جو افغانستان ایران اور ہندوستان میں اپنی تجارت کو فروغ دینے کے خواہاں ہوں۔ جریدہ افغانستان میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں۔

مرتضیٰ احمد خان مدیر جریدہ افغانستان لاہور

نیو فیشن ریسٹ واچ

اگر آپ کو کم خرچ بالا نشین گھڑی کی تلاش ہو تو یہ گھڑی منگائیے اس گھڑی کا شیپ نہایت خوبصورت ہے جو کلائی پر نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہے پیدائش کی مضبوط اور ٹائم کی نہایت سچی ہے قیمت فی عدد اگر آپ جرمنی بی ٹائم پیس اور نیو فیشن ریسٹ واچ ایک ساتھ منگائیں گے تو معہ محصول روانہ ہوگی۔

اعلیٰ جرمنی بی ٹائم پیس

گارنٹی ۳ سال

یہ ٹائم پیس شیپ میں نہایت خوبصورت ہے آپ کی میز کی زیبائش کیلئے نہایت اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔ ایک ضرور طلب کریں۔ کیونکہ کار آمد چیز ہے۔ قیمت فی عدد دو روپیہ (عہ)

اگر آپ نیو فیشن ریسٹ واچ اور اعلیٰ جرمنی بی ٹائم پیس منگائیں گے تو بغداد سریٹ کا تحفہ پارسل میں مفت روانہ ہوگا۔

اگر آپ کو ہندوستانی عطروں سے شوق ہے تو ہمارے ہاں کے مشہور و معروف عطر حنا عطر موتیا عطر خس۔ عطر چمپا عطر کیوڑہ۔ عطر گلاب منگا کر آزمائیں۔ ہر قسم کا عطر چھ شیشیوں میں ہوگا۔ قیمت صرف دو روپیہ

اے ایم صدیق سوداگر ڈاکخانہ بہوبازار فیرس لین نمبر ۳۳ کلکتہ

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ کامیابی کے دفتر سے ایک اور نہایت عمدہ ماہوار رسالہ "تبصرہ" جاری ہونا ہے جسکا پہلا پرچہ جنوری ۱۹۳۴ء کے پہلے ہفتہ میں شائع ہوگا۔ تبصرہ کے پہلے پرچہ میں علاوہ اور مفید مضامین کے ۱۹۳۴ء کے لئے ایک ایسی کار آمد مکمل جنتری بھی ہوگی جو سال بھر تک آپ کے لئے ایک نہایت عمدہ رہنما کا کام دے گی۔ ماہوار رسالہ تبصرہ صرف ان حضرات کے نام بالکل مفت جاری کر دیا جائیگا جو ایک کارڈ حسب ذیل عبارت لکھکر بھیجدیں گے۔

مجھکو اچھی کتابیں پڑھنے اور جمع کرنے کا شوق ہے اور میں اکثر کتابیں خریدتا رہتا ہوں۔ اس لئے مجھے امید ہے کہ آپ اپنا ماہوار رسالہ تبصرہ میرے نام مفت جاری کر کے خسارہ میں نہیں رہیں گے

پورا نام

پورا پتہ

یہ کارڈ ابھی لکھ بھیجئے۔ تاکہ پہلا پرچہ اتنی تعداد میں چھپوایا جائے کہ سب کو پہنچ جائے

المشتہر

مینیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار مچھلی والان دہلی

ماہ رمضان المبارک میں سحری کے وقت جگانے والا

فرانس کا بنا ہوا نہایت مضبوط ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

نصف قیمت چار روپے

دنیا بھر کو تسلیم کر چکی ہے کہ فرانس کا بنا ہوا ٹائم پیس مضبوطی پائیداری اور ٹھیک ٹائم بتانے میں مشہور ہے۔ ماہ مبارک رمضان شریف میں سحری کے وقت ٹھیک وقت پر جگانے کے لئے یہ الارم ٹائم پیس بے حد ضروری ہے۔ لہٰذا آج ہی ڈبل گھنٹی کا ٹائم پیس منگا لیجئے۔

اصلی قیمت آٹھ روپے نصف قیمت چار روپے گارنٹی ۳ سال

پتہ: ایس۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی۔ کوٹھی نمبر ۲ کولوٹولا اسٹریٹ کلکتہ

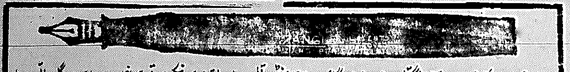

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا کیونکہ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو سب سونے کی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ہلکی ہوتی ہے [illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

یہ کتابیں اعلیٰ پیمانہ پر چھپی ہیں صرف فائدہ عام کے لئے ارزاں کی گئی ہیں

اشتہار زیر آرڈر ۲۱ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

مشہور عالم زود اثر مرہم لاجواب

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

پتہ: ہمدرد دواخانہ متھرا یو۔ پی

جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے نظیر طاقت

قطع نظر جوانی کی بے عنوانیوں اور بچپن کی غلط کاریوں کے بیسویں صدی کے رسالہ تحفۃ انفلوئنزہ اور ملیریا کے باعث بھی بندگان خدا کی کافی تعداد قوت مردی کو ضائع کر بیٹھتی ہے۔ پس جوہر زندگی کی گولی جوانی کی روح بڑھاپے کا تریاق اور مردوں کی جان ہے جوہر زندگی کی ایک ہی گولی سے بے حد قوت پیدا ہو جاتی ہے بھوک کو بڑھاتی ہے۔ باہ کو زیادہ کرتی ہے مخصوص امراض میں خاص طور پر نفع بخش ہے مادہ تولید بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ نامرد اور کمزوروں کو جوانمرد بنا دیتی ہے۔ بوڑھے اور ناتوان کے لئے تو نہایت ضروری چیز ہے۔ اس کے استعمال سے چہرے پر بشاشت اور دل میں سرور پیدا ہوتا ہے اعضاء رئیسہ اور عام جسمانی قوتوں کے بڑھانے میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے جو فائدے اس کے استعمال سے ہیں تہذیب لکھنے سے مانع ہے ۱۲ عدد گولی قیمت معہ محصول ڈاک عہ

"جوہر زندگی کی تازہ ترین شہادتیں"

شریف اینڈ کو حلقہ نمبر ۲ امرتسر

ضرورت ہے

اکسیر جذام

ایک زبردست عامل

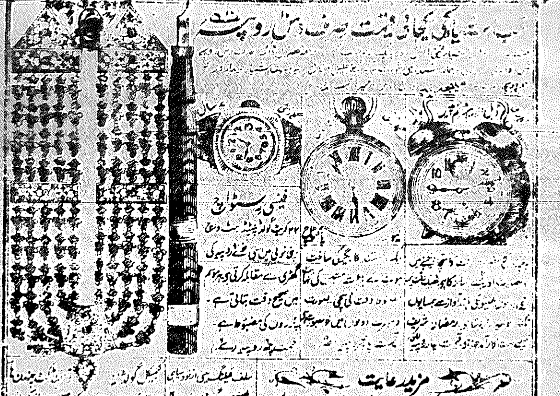

جب نمبر ۱ ہاؤس ۷ [illegible] دہلی

دار السلام

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جناب اڈیٹر ہمت لکھنؤ کے نام کھلی چٹھی

مکرمی جناب ایڈیٹر ہمت صاحب زاد عنایتکم۔ جناب کے اخبار ہمت مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۳۳ء میں جو مقالہ افتتاحیہ لکھا گیا، وہ واقعات اور حالات کی سچائی سے اس قدر دور ہے جس قدر آفتاب سے زمین ایک ایسے شر انگیز اور پر از اغلاط مقالہ کی توقع آپ جیسے تجربہ کار و کہنہ مشق اخبار نویس سے ہرگز نہیں ہو سکتی ہے۔ یوں تو ہندوستان میں بہت سے ایسے ذلیل اخبارات اور نامہ نگار ہیں، جو ہمیشہ کذب و افترا سے کام لے کر اخبارات کے کالم سیاہ کیا کرتے ہیں یا اپنی ذاتی اغراض یا چند نفوس قدسیہ (جن کا تقدس و زہد و اتقا یا سیاست دانی آپ کے نزدیک مسلم ہے) کی ہٹ دھرمی و بے جا ضد کی حمایت میں زور قلم صرف کرنا اپنی عزت سمجھتے ہیں۔ اور جن لوگوں کی ضابطہ شکنی کی سعی لا حاصل کو آپ وسعت نظری سے تعبیر فرماتے ہیں معصوم و مظلوم۔ ہمدرد قوم و خیر خواہ ملت ثابت کرنے کے لئے ایسے ذلیل اخبارات کے کالم ہمیشہ کھلے ہوئے ہیں۔ لیکن بظاہر اس کی امید نہ تھی کہ ہمت جیسے اخبار میں جس کا اڈیٹر سید جالب جیسا تجربہ کار و کہنہ مشق اخبار نویس ہو اس قسم کا فتنہ انگیز اور صداقت سے معرا مقالہ شائع ہوگا۔ آخر فرنگی محل کی فریب جس کو اعزازی سند مولانا تقسیم کرنے کا خاص امتیاز حاصل ہے۔ اور مولانا عبدالماجد قادری و محترم محمد علی صاحب کی دوستی و رفاقت نے آپ کو بھی مجبور کر دیا کہ آپ بھی حقائق اور واقعات سے آنکھیں بند کر کے اپنے ان مقدس بزرگوں کی غلط کاریوں پر پردہ ڈالیں اور ان کی غلط کاریوں اور بے راہ رویوں کی حمایت کر کے غلط کاروں کی ہمت افزائی کا موقع بہم پہنچائیں۔ اور اس سلسلہ میں بالکل غلط باتیں لکھکر جمعیت علماء ہند [illegible]

[illegible]

فریب خوردہ زمانہ توجہ کریں

اس فریب ریاکار زمانہ میں کسی کو اپنی ہمدردی [illegible]

[illegible]

دعا گو پیرزادہ [illegible]

کفرستان جو ڈھیا میں ایک سعادتمند روح
قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

تو ڈھیا کی ایک ہندو دیوی جس نے اپنی ساری عمر کفر کی تاریکی میں گذاری تھی کیسے مسلمان ہو گئی؟ ہزاروں آلام و مصائب کے باوجود اس کے ارادے میں کیوں فرق نہ آیا؟ ملاجی نے اسپر کیا جادو کر دیا۔ کہ اسے ہندو دھرم بری نظر آنے لگی؟ اگر وہ مسلمان ہو گئی تھی۔ تو پھر اس کا خاندان مسلمان ہونے پر کیوں مجبور ہوا؟

انہیں سوالات کے جواب آپکو کتاب "ساوتری" میں ملینگے جسکے ۶۲ صفحات ہیں اس تبلیغی افسانہ کو ایسے دلچسپ انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ ایکدفعہ شروع ہونے کے بعد آدمی ختم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے قیمت صرف ۳ر محصولڈاک ۱ر تبلیغی مقاصد کے لئے جو حضرات ۵ سے زائد کتابیں منگائیں گے ان سے محصولڈاک نہیں لیا جاوے گا۔

مندرجہ ذیل کتابیں بھی مل سکتی ہیں۔

سیرۃ النبیؐ عہ فوائد برکات رمضان ۲ر جنت کی کنجی ۲ر تحفۃ الاسلام ۲ر

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

دوزخ کا کھٹکا

یہ سبق آموز اور نہایت مفید کتاب حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تالیف فرمائی ہے اس دور میں جبکہ تلوب سے مذہب کی عظمت مفقود ہو رہی ہو اور خدا کا خوف لوگوں کے دلوں سے نکلتا جا رہا ہے ضروری ہے کہ مسلمان اس کتاب کا مطالعہ کریں اور بار بار کریں۔ دنیا میں مسلمان کیلئے سب سے ضروری چیز خدا کا خوف ہے جس بندے کے دل میں خدا کا خوف نہ ہوگا اس سے شریعت اسلامیہ کی پابندی ناممکن ہے۔

مولانا نے اس کتاب میں وہ تمام حدیثیں جمع کر دی ہیں جن میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب نار یا دوزخ یا کسی اور قسم کی وعید فرمائی ہے جا بجا عنوان بھی قائم کر دئے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کیلئے فہم مطالب میں آسانی و سہولت پیدا ہو جائے احادیث کے حوالے بھی دے گئے ہیں۔

جن لوگوں نے جنت کی کنجی پڑھی ہے ان کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ اس کتاب کا بھی مطالعہ کریں جس طرح جنت کی کنجی میں اعمال صالحہ کی فہرست ہے اسی طرح اس کتاب میں اعمال سیئہ کی فہرست ہے زبان صاف بامحاورہ اور سلیس لکھائی چھپائی اچھی کاغذ سفید اور چکنا۔ قیمت علاوہ

ملنے کا پتہ: مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۵ ؍ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۱۶ ؍ جنوری ۱۹۳۰ء | نمبر ۴

مسلمانان ہند کا نظام شرعی

تنظیم مذہبی کا مسئلہ

مولانا سید سلیمان صاحب ندوی کا مندرجہ ذیل مضمون آج سے تقریباً بارہ سال قبل نومبر ۱۹۱۷ء میں شائع ہوا تھا جسے مولانا ممدوح نے معارف کی تازہ اشاعت میں دوبارہ درج کیا ہے۔

اس مضمون میں شیخ الاسلام کا لفظ اس لئے استعمال کیا گیا ہے کہ یہ اس وقت معزز ترین لفظ تھا۔ لفظ کی بحث کیا ہے، اس کی جگہ آپ صدر، رئیس، قاضی القضاۃ یا اور کوئی لفظ بنا لیجئے، اسی طرح اس میں جمہوریت اور شورائیت کا عنصر نہیں رکھا گیا، جو آج کل ...

اسلام کا فلسفہ تشریع احکام

ازدواج صغرسنی کے جواز پر ایک بصیرت افروز تقریر

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار نے مندرجہ ذیل تقریر ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ازدواج محض مذہبی مسئلہ ہے

صغرسنی کی شادی

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

... پتہ: منیجر کارخانہ ... احسن ... کرنال

ہفت روزہ عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا ...

معجون نشاط ...

حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفر نگر یوپی

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت محنت و توجہ سے سلیس اردو میں مولف کی گئی ہیں

ان کتابوں سے اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان

ملنے کا پتہ:-

شفیق احمد ۔ دفتر اشاعت ۔ چرتھاول ۔ ضلع مظفر نگر

چائے کی معلومات

... یونانی دواخانہ اینڈ جنرل میڈیکل ایجنسی جودھ پور

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے

جریانی

حب مشتہی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... پتہ: جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

فہرست مضامین پڑھیئے اور اندازہ کیجئے کہ کس طرح کوزہ میں سمندر کو بند کیا گیا ہے

کتاب العقائد

کتاب الطہارت

کتاب الصلوٰۃ

کتاب الصوم

کتاب الزکوٰۃ

کتاب الحج

کتاب النکاح

کتاب الطلاق

کتاب الذبائح

ملنے کا پتہ: منیجر اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

خریداران الجمعیۃ کو چاہیئے کہ خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل ارشاد نہ ہوگی

۱۷ جنوری کو یاد رکھو!

جلسہ اور جلوس کا پروگرام

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ہدایات

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے فیصلہ کیا ہے کہ سارڈا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے اور ہندوستان میں شریعت مقدسہ کی عزت محفوظ رکھنے کیلئے تمام ہندوستان میں ۱۷ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء روز جمعہ ۱۰ بجے صبح کو عظیم الشان جلوس نکالے جائیں اور نہایت امن و نظم کے ساتھ جامع مسجد میں جاکر جلوس ختم کیا جائے اور نماز کے بعد خلوص قلب سے دعا مانگی جائے اور عظیم الشان جلسہ منعقد کیا جائے۔ جلسے کا صدر ایک تقریر میں انعقاد جلسہ کی غرض اور سارڈا ایکٹ سے اختلاف کے وجوہ بیان کرے اور حسب ذیل تجویز پاس کرائی جائے۔

"مسلمانان … کا یہ جلسہ مسلمانوں پر سارڈا ایکٹ کے نفاذ کو علماء اسلام کے فیصلے کے بموجب مذہبی مداخلت یقین کرتا ہے اور اس سے اپنی قلبی بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور اپنے اس عزم راسخ کا اعلان کر دینا ضروری سمجھتا ہے کہ اگر گورنمنٹ نے مسلمانوں کو اس سے مستثنیٰ نہ کیا تو مسلمان اپنی شریعت کی حفاظت کے لئے قانونی نافرمانی کرنے پر مجبور ہونگے اور کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کریں گے۔"

جلسے کے صدر کی طرف سے تجویز کی نقل وائسرائے کو اور "مجلس تحفظ ناموس شریعت" کے مرکزی دفتر دہلی کو بھیجدی جائے۔

ضروری ہدایات

…

کوائف افغانستان

ملا صاحب شور بازار کا جدید عہدہ

مصر میں حکومت افغانستان کے سفیر کا تقرر

پشاور ۱۱ جنوری۔ اعلیحضرت شاہ نادر خاں نے حضرت ملا صاحب شور بازار کو مصر میں افغانی سفیر مقرر کیا ہے۔ چنانچہ آپ بہت جلد کابل سے روانہ ہونے والے ہیں۔ غالباً آپ پشاور رہ جائیں گے۔

محمد عالم شنواری جواب تک برابر اعلیحضرت شاہ نادر خاں کی مخالفت کر رہے تھے۔ اعلیحضرت کی دعوت پر کابل جا رہے ہیں تاکہ مفاہمت کی شرائط طے کریں۔

سلیمان خیلیوں نے اعلیحضرت کو مطلع کیا ہے کہ وہ کسی دوسرے کو بادشاہ تسلیم نہیں کر سکتے۔

افغانستان کی موجودہ حالت

لندن ۱۲ جنوری۔ سردار شاہ ولی خان یہاں پہنچ گئے ہیں۔ روائٹر کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں آپ نے بتایا کہ افغانستان کی موجودہ حالت اس وقت نہایت اطمینان بخش ہے اور وہاں کامل امن و سکون ہے۔ آپ نے کہا کہ شاہ نادر خاں نے طے کر لیا ہے کہ وہ افغانستان کی ہمسایہ قوتوں کے ساتھ نہایت دوستانہ تعلقات رکھیں گے اور جلالتآب کو قوی کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ نیز اس سلسلہ میں وہ سب کے ساتھ یکساں رویہ اختیار کریں گے۔

پشاور ۱۱ جنوری۔ بدخشاں اور مزار شریف کے مابین شدید برفباری کی وجہ سے راستہ بند ہو گیا ہے گو ڈاک لیجانے والے ابھی تک کام کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت کابل مشرقی صوبجات میں ایک وفد بھیجنے والی ہے کہ وہ وہاں جاکر کچھ کام کرے اور استاد صاحب اور نیز بادشاہ صاحب اسلام پوری کی امداد و اعانت حاصل کرے۔ اس وفد کی اصل غرض قبائل میں دوستانہ تعلقات پیدا کرنا ہے۔

…خاموش ہو گئے۔

اسی دربار میں شہریار غازی نے رہنماؤں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے صوبوں کے لئے حکومت کے نمائندوں کا اپنی مرضی کے مطابق انتخاب کریں یہ انتخاب اعلیٰحضرت کے بھائیوں میں سے مناسب سمجھا گیا تھا۔ چنانچہ سمت جنوبی کے رہنماؤں نے شاہ محمود خاں کو منتخب کیا۔ اور سمت مشرقی والوں نے محمد ہاشم خاں کو پسند کیا۔

افغانستان کے سفراء

ماسکو۔ عالی قدر جلالتمآب والاحضرت سردار محمد عزیز خاں سفیر میر غلام جیلانی خاں سابق قونصل جنرل تاشقند مستشار سفارت۔

انگورہ۔ جلالتمآب غلام نبی خاں جو پہلے ماسکو میں سفیر تھے۔

طہران۔ جلالتمآب سردار عزیز اللہ خاں، آغائے محمد عثمان قونصل جنرل ہند مستشار سفارت ایران۔

پیرس۔ جلالتمآب احمد علی خاں آغائے اسلام بیگ خاں۔

تاشقند۔ جلالتمآب میر ہاشم خاں قونصل جنرل

مشہد۔ عالی قدر غلام احمد خاں سابق قونصل بمبئی

دہلی۔ جلالتمآب سردار ہدایت اللہ خاں

کراچی۔ عالی قدر عبد الرؤف خاں

مرو۔ عالی قدر عبد الرزاق خاں

بغاوت کا استیصال

پشاور ۹ جنوری۔ کوہ دامن میں معمولی بدامنی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ حکومت کے عساکر کا خان محمد کے آدمیوں کے ساتھ مقابلہ ہوا جس میں بیندرہ اشخاص مقتول ہوئے۔ اعلیحضرت کے عساکر جبل السراج میں جمع ہیں جہاں سے کوہستانیوں کی سرکوبی کے لئے چھوٹے چھوٹے دستے بھیجے جا رہے ہیں۔ مزار شریف کے ساتھ رسل و رسائل کا سلسلہ قائم ہے۔ بہت سے کوہستانی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

غازی نادر خاں اور تعلیمی ترقی

…

…کہ ابتدائی مدارس کا ضروری سامان جلد سے جلد جمع کر کے تعلیم شروع کر دی جائے تاکہ سقوی دور میں جو تعطل پیدا ہو چکا ہے اس کی تلافی کا سامان ہو جائے۔

شاہ امان اللہ خاں کے خلاف قبائل کا جوش

…امان اللہ خاں کو واپس افغانستان بلالوں۔ شہریار غازی کی اس تجویز پر حاضرین نے غصہ کے ساتھ پر زور احتجاج کیا اور متفقہ طور پر اعلان کیا کہ وہ کسی صورت میں بھی امان اللہ خاں کو افغانستان واپس آنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ اعلیحضرت نمائندگان قوم کے متفقہ احتجاج پر مجبور ہو کر…

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۱۷ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء کو سارڈا ایکٹ کے خلاف متحدہ جدوجہد

سارڈا ایکٹ کے سلسلے میں مسلمانان ہندوستان نے ۹ نومبر کی مکمل ہڑتال سے یہ ثابت کر دیا کہ وہ اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کرنے کو آمادہ ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے ۱۷ جنوری کا دن ایک زبردست مظاہرے کیلئے مقرر کیا ہے…

جلسوں کے متعلق جملہ ہدایات مرکزی دفتر سے روانہ کی جا چکی ہیں۔ مسلمانوں کیلئے ایک مرکز پر جمع ہو جانے کا یہ بہترین موقع ہے۔ …حکومت پر صاف طور پر یہ عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ کوئی حکومت بھی مذہب میں مداخلت کرنے کے بعد اطمینان حاصل نہیں کر سکتی۔ اگر گورنمنٹ نے سارڈا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا اور آئندہ کیلئے اس قسم کا دروازہ بند نہ کر دیا تو اس کے نتائج نہایت خطرناک برآمد ہونگے اور اس کی تمام تر ذمہ داری گورنمنٹ پر عائد ہوگی۔

ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار کا اعلان

۱۷ جنوری کو تمام صوبہ میں مظاہرے کئے جائیں

مولانا محمد عثمان غنی صاحب ناظم امارت شرعیہ صوبہ بہار پھلواری شریف سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مسلمانوں نے گذشتہ ۹ نومبر کو مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ہدایت کے مطابق سارڈا ایکٹ کے خلاف کامل احتجاج کا اظہار کیا تھا۔ میں اس کی بنا پر پھر درخواست کرتا ہوں کہ وہ ۱۷ جنوری کو حسب ہدایت مجلس مذکور جلوس وغیرہ ضرور نکالیں…

مسلمانان مراد آباد کا احساس ملی

ہڑتال کے بعد جلوس کیلئے تیاریاں

مراد آباد میں ۹ نومبر کی کامل ہڑتال و جلسہ کے بعد ۱۷ جنوری کے مظاہرہ کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت مراد آباد نے رضاکاروں کی بھرتی شروع کر دی ہے۔ تقریباً ۵۰۰ رضاکار بھرتی ہو چکے ہیں…

(سید عزیز احمد ناظم جمعیۃ علمائے مراد آباد)

انجمن معین الجمعیۃ منصور ضلع فیض آباد کی سرگرمی

مقاصد مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تبلیغ

…

(حقیر عبد الجبار سکرٹری انجمن معین الجمعیۃ منصور ضلع فیض آباد)

مسودۂ قانون تحفظ مویشیاں کے خلاف مظاہرے

مسلمانان سمبلپور کا جلسہ

…

بریلی کے قریب ریلوں کا تصادم

…

سارڈا ایکٹ میں ترمیم

مسٹر اے ایچ غزنوی کا مسودۂ قانون

مسٹر اے ایچ غزنوی ممبر لیجسلیٹو اسمبلی نے سارڈا ایکٹ میں ترمیم کرانے کے لئے جس بل کا نوٹس دیا ہے اس کے مسودہ کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

مقصد اور وجوہ

اس بل کا منشا یہ ہے کہ… مسلمانوں کو قانون انسداد شادی بچگان کے اثر سے مستثنیٰ کیا جائے۔ …

میاں عبد الحئی کا مسودۂ قانون

وراثت اور دیگر اسلامی مسائل کا فیصلہ شرع محمدی کے بموجب کیا جائے

موجودہ زمانہ میں تمام فرقوں کا رجحان طبعاً اس طرف ہے کہ بیواؤں اور دوسری عورتوں کے حق وراثت کو ہمدردی کی نظر سے دیکھا جائے۔ اسلامی شریعت کے ماتحت انہیں اہم اور واجبی حقوق حاصل ہیں۔ لیکن …

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسماعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۳)

ایک سخت غلطی ان سے یہ ہوئی کہ انہوں نے رومیوں جیسا لباس نہیں پہنا بلکہ اپنی عربی لباس ہی میں رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ فوراً ان پر نظریں پڑیں اور ان کی آن میں دو سو سپاہیوں کا گروہ ان سے لڑنے اور ان کو گرفتار کرنے کے لئے تیار ہو گیا…

اور ہم مسلمان ہی ہیں جو تمہیں قید سے چھڑانے کے لئے آئے ہیں۔ تم گھبراؤ نہیں اور بتاؤ اس ظالم انسان نے تم جیسی بیکس مخلوق کو یہاں کیوں قید کر رکھا تھا؟ …

مسلمانان ہند کا نظام شرعی

(بسلسلۂ صفحۂ اول)

اصلاح ہے۔ مدرسے کس مپرسی میں پڑے ہیں۔ ہندوستان میں جس قدر مذہبی مدارس ہیں ان میں کوئی باہمی نظم و سلسلہ نہیں، اوقاف کی حالت سخت قابل افسوس ہے…

اسلام کا فلسفہ تشریع احکام

(بسلسلۂ صفحۂ اول)

کوئی شبہ نہیں کہ یہ مسلمان تعلیم اسلام سے ناواقف ہیں اور ان کے دماغ یورپ کی اختراعات و نظریات سے مرعوب ہو چکے ہیں اور وہ اپنے خیال خام میں سمجھتے ہیں کہ یورپ جس کو اس دور میں تمام ترقیات کا گہوارہ سمجھا جاتا ہے…

…

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۵ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء

مسلمانان ہند کو دعوت عمل

ارباب بصیرت پر یہ حقیقت اچھی طرح روشن ہے کہ اس عالم اسباب کے اندر قوموں کا عروج و زوال ان کی قوت عمل کے وجود و فقدان پر منحصر ہے۔ صرف وہی قومیں دنیا میں ترقی کر سکتی ہیں جن کے افراد میں عملی جوش موجود ہے اور جن کی قوتیں قدرت کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق صرف ہوتی ہیں۔ عروج اور ترقی تو خیر بہت بڑی چیز ہے قوموں کے لئے یہ بھی ممکن نہیں کہ وہ بدون عملی جد و جہد کے اپنا وجود ہی دنیا میں قائم رکھ سکیں۔ زندگی نام ہی عمل کا ہے جس قوم میں عمل نہیں وہ ایک مردہ قوم ہے اور اسے دوسری قومیں بہت جلد صفحۂ ہستی سے مٹا سکتی ہیں۔ اقوام عالم کی باہمی کشمکش کمزور قوم کے لئے دعوت موت کا پیغام ہے۔ گزشتہ اور موجودہ تاریخ نے صاف طور پر یہ بتا دیا ہے کہ صرف وہی قوم کارزار ہستی میں زندہ رہتی ہے جس میں عمل کی صلاحیت سب سے زیادہ موجود ہو۔ اس کے علاوہ باقی تمام قومیں شکست کھا کر فنا ہو جاتی ہیں۔ یہ فطرت کا ایک ایسا اٹل اصول ہے کہ اس میں ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک کبھی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور نہ کبھی کسی تبدیلی کی امید کی جا سکتی ہے۔

اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی قومی و مذہبی زندگی کو فنا کرنے کے لئے جو خطرناک حملے کئے جا رہے ہیں ان کا سبب بھی سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ خود مسلمانوں میں عمل کا فقدان ہے۔ اگر ہندوستان کے سات کروڑ فرزندان اسلام اپنی مذہبی ذمہ داریوں کا صحیح احساس کر کے موجودہ صورت حال کو بدلنے کے لئے تیار ہو جائیں اور اس کا عہد کر لیں کہ خواہ انہیں کتنی ہی قربانیاں کیوں نہ کرنی پڑیں وہ کبھی دین فطرت کی پیروی سے منہ نہ موڑیں گے اور خدا اور اس کے رسول نے جو حکم دیا ہے اس کی پابندی برابر کرتے رہیں گے تو غیر ممکن ہے کہ انہیں اپنے دشمنوں پر فتح نہ حاصل ہو۔ یہ ظاہر ہے کہ قدرت نے ہندوستان کے مسلمانوں کیلئے کوئی نیا قانون نہیں بنایا ہے۔ اگر ان میں اس وقت ایسے لوگ موجود نہیں ہیں جو اپنے عمل سے اپنی قومی زندگی کو قائم رکھ سکیں تو جس طرح حکومت اور سلطنت ان سے چھین لی گئی اسی طرح مذہب بھی چھین لیا جائے گا اور ان کا قومی وجود ہمیشہ کے لئے فنا ہو جائیگا اس لئے اس ملک کے بسنے والے مسلمانوں کو خوب اچھی طرح غور و فکر کرنے کے بعد اپنے مستقبل کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ کرنا چاہئے اور یہ سوچنا چاہئے کہ انہیں اپنی قوم اور اپنے مذہب کی بقا کے لئے کیا تدابیر اختیار کرنا ہیں اور ان کو کس طرح کامیاب بنانا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ حکومت اور غیر مسلم اکثریت کی حمایت سے اسمبلی میں ساردا ایکٹ کا پاس ہو جانا ایک ایسا واقعہ تھا جس نے مسلمانوں کو ان کی موجودہ حالت کی طرف یکایک متوجہ کر دیا اور انہوں نے ایک عرصہ کی غفلت کے بعد یہ محسوس کیا کہ ہندوستان میں ان کا مذہب محفوظ نہیں ہے۔ اگرچہ علمائے حق اس حقیقت سے پہلے ہی واقف تھے مگر عوام الناس کو ہمیشہ یہ کہہ کر دھوکہ میں مبتلا کر دیا جاتا تھا کہ جب نماز اور روزہ، حج اور زکوٰۃ حکومت کی مداخلت سے بالاتر سمجھا جاتا ہے تو مسلمان یہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ گورنمنٹ ان کے مذہبی احکام میں دست اندازی کرتی ہے۔ ارباب نظر کو یہ معلوم تھا کہ جب ایک قوم دوسری قوم پر پوری طرح غلبہ حاصل کر لیتی ہے تو پھر حفاظت مذہب کے وعدے بالکل بیکار ہو جاتے ہیں جو کچھ اس کے نزدیک صحیح ہوتا ہے وہی کرتی ہے اور محکوم قوم کے جذبات و احساسات کو پامال کر دینا اس کے لئے ایک معمولی سی بات ہوتی ہے۔ ساردا ایکٹ نے اس حقیقت کو عوام الناس پر بھی علانیہ ظاہر کر دیا اور سارے ہندوستان کے مسلمان یہ سمجھ گئے کہ مذہبی مداخلت نہ کرنے کا دعویٰ بالکل باطل ہے اور حکومت ہند مسلمانوں کے ایسے مسائل میں بھی اپنا دخل دے سکتی ہے جن کا تعلق مذہب اور صرف مذہب سے ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے جو اس قسم کے معاملات میں قدرتاً نہایت حساس واقع ہوئی ہے حکومت کو اس قانون کی منظوری سے قبل اور اس کے بعد خوب اچھی طرح متنبہ کر دیا کہ یہ راستہ نہایت خطرناک ہے اور اس اقدام کے نتائج حکومت کو نہایت تلخ صورت میں برداشت کرنے پڑیں گے اس کے ساتھ ہی ساتھ جمعیۃ نے ہندوستان کے تمام مسلمانوں کو یہ دعوت دی کہ وہ اس ملک میں ناموس شریعت مقدسہ کا تحفظ کرنے کیلئے ہر طرح آمادہ ہو جائیں۔

۲۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو ملک میں جمعیۃ علماء ہند کی تحریک سے جو عام ہڑتال ہوئی اس کی ہمہ گیری کو دیکھ کر یہ معلوم ہو گیا کہ مسلمانوں میں موجودہ صورت حال کا احساس ضرور موجود ہے۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ شریعت اسلامیہ پر جو حملہ کیا گیا ہے اس کا مؤثر جواب دیں اور جب تک اس قانون کو منسوخ نہ کرا لیں اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں۔ عامۃ المسلمین کے اس عزم صمیم کا اظہار جمعیۃ اور اس کے کارکنوں کیلئے نہایت امید افزا ثابت ہوا اور انہوں نے بھی اپنی قوم کے متعلق یہ اندازہ لگا لیا کہ اس کی عملی قوتیں ابھی تک بالکل فنا نہیں ہوئی ہیں اور مذہب کے نام پر جان اور مال قربان کر دینے کی صلاحیت اس میں ابھی تک موجود ہے۔ اگر اب بھی اس قوم نے اپنی تنظیم کی طرف توجہ کی اور اپنی مسلسل جد و جہد سے گورنمنٹ کو اپنی قوت تسلیم کر لینے پر مجبور کر دیا تو اس کی مذہبی زندگی ہندوستان میں باقی رہ سکتی ہے۔ صورت حال کا یہی اندازہ تھا جس نے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کو اس پر آمادہ کیا کہ وہ ملک کے سامنے اپنے پروگرام کی آئندہ شق بھی پیش کر دے اور مسلمانوں سے یہ اپیل کرے کہ وہ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء سے قبل طول و عرض ہند میں ایسے رضا کاروں کی ایک بہت بڑی تعداد بھرتی کریں جو ناموس شریعت کی حفاظت کیلئے ہر قسم کی قربانیوں کے واسطے تیار ہوں اور اس تاریخ پر ہر قصبہ اور ہر شہر میں ان رضا کاروں کے شاندار جلوس نکالے جائیں اور جلسے منعقد کر کے ساردا ایکٹ کے خلاف پر زور تجاویز منظور کی جائیں۔ ان مظاہروں کے متعلق جمعیۃ نے اپنی مفصل ہدایات بھی شائع کر دیں اور اشتہارات اور پوسٹروں کے ذریعہ انہیں ملک کے گوشہ گوشہ میں پہنچا دیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ مسلمانان ہند ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو اپنی حیات قومی کا ثبوت کس طریقہ پر بہم پہنچاتے ہیں۔

ہم ہندوستان کے تمام مسلمانوں کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ یہ عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ وہ اس وقت کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھیں اور اگر انہیں اپنی اور اپنے مقدس مذہب کی حفاظت کرنا ہے تو جلد سے جلد ایک مرکز پر جمع ہو جائیں۔ کسی قوم کے لئے اس سے زیادہ مہلک مرض انتشار و افتراق ہے جب تک مسلمان اپنی قوتوں کو مجتمع کر کے اپنے اندر مرکزیت پیدا نہیں کریں گے اس وقت تک ان میں وہ طاقت نہیں آ سکتی جو آج کل کی آئینی و غیر آئینی جد و جہد کیلئے ضروری بلکہ لازمی ہے۔ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کا دن حقیقت میں ایک نہایت مبارک دن ہوگا۔ اگر ہندوستان کے تمام مسلمانوں نے اس دن اپنے اپنے مقامات پر مجالس تحفظ شریعت قائم کر کے اپنے آپ کو جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی دفتر سے وابستہ کر دیا اور یہ اعلان کر دیا کہ وہ آئندہ اس سے تبلیغی ہدایات کے ماتحت اپنی قربانیوں کو درگاہ رب العزت میں پیش کرتے رہیں گے اور جب تک انہیں یہ یقین نہ ہو جائے گا کہ اب شریعت غراء اغیار کی مداخلت سے محفوظ ہے اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں گے۔ مسلمانان ہند کو اپنی تنظیم کے لئے یہ ایک بہترین موقع ملا ہے اور انہیں چاہئے کہ وہ اس سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں اور وقت کو بیکار ضائع کر کے دین اور دنیا کا نقصان نہ کریں۔

مسلمانوں کی رواداری

جس شخص کو مسلمانوں کے مذہب سے ذرا سی بھی واقفیت ہے وہ جانتا ہے کہ اسلام کسی وقت اور کسی صورت میں برداشت نہیں کر سکتا کہ اس کا کوئی تبع کسی غیر مسلم کی غلامی کو اپنی خوشی سے اختیار کر لے یہی وجہ ہے کہ مسلمان طبعاً آزادی کا حامی اور غلامی سے متنفر ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اس وقت مسلمانوں کی جو پوزیشن ہے وہ عجیب و غریب ہے۔ ایک طرف تو بحالات موجودہ ان پر انگریز حکومت کر رہے ہیں اور اپنی غلامی کا جوا ان کے کندھوں پر رکھے ہوئے ہیں اور دوسری طرف ہنود انہیں یہ دھمکیاں دے رہے ہیں کہ جس وقت ہندوستان انگریزوں کے پھندے سے نکلا ہم فوراً اکثریت کی حکومت یعنی ہندو راج قائم کر لیں گے۔ اس طرح ایک مسلمان کو اپنا حال اور اپنا مستقبل دونوں آزادی سے دور معلوم ہوتے ہیں اور اسے جہاں یہ فکر لگی ہوئی ہے کہ انگریزوں کی غلامی سے نجات حاصل ہو وہاں یہ خیال بھی ہے کہ ہندوستان میں کوئی ایسا سمجھوتہ ہو جائے کہ سوراج کے معنی ہندو راج کے نہ رہیں۔

اسی لئے وہ آزادی کامل کا نصب العین رکھنے کے ساتھ ساتھ تصفیہ حقوق کا خواہشمند بھی ہے۔ البتہ وہ اس کے لئے تیار ہے کہ اتحاد و اتفاق کی خاطر حقوق کے معاملہ میں وہ جس قدر رعایت ہندوؤں کی کر سکتا ہے کرے تاکہ آزادی کی جنگ متفق و متحد ہو کر لڑی جا سکے۔ اب تک مصالحت کے جس قدر موقعے آئے ان سب پر مسلمانوں نے انتہائی رواداری کا ثبوت دیا۔ لکھنؤ پیکٹ مسلمانوں نے دب کر قبول کیا۔ دہلی پرپوزل کو مسلم نقطۂ نگاہ سے بے انتہا نرم بنایا گیا۔ پھر مدراس میں کانگریس کے ساتھ جو مصالحت ہوئی اس میں بھی مسلمانوں کی رواداری قابل داد تھی لیکن اس کے باوجود لکھنؤ اور کلکتہ میں جو واقعات ظاہر ہوئے وہ بے انتہا افسوسناک تھے۔ مسلمان اس پر بھی نا امید نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے آل انڈیا مسلم کانفرنس میں ایک مرتبہ پھر یہ کوشش کی کہ کوئی نہ کوئی صورت مصالحت کی پیدا ہو جائے مگر پنڈت موتی لال نہرو اور ان کے رفقا کا استغنا آڑے آ گیا اور ہندوؤں کی طرف سے کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔ بالآخر مجبور ہو کر مسلمانوں کو نہرو رپورٹ مسترد کرنی پڑی۔ اور ایک سال تک ہندوؤں کو ان کی حالت پر چھوڑ دیا گیا یہاں تک کہ کانگریس نے گذشتہ دسمبر میں خود یہ تسلیم کر لیا کہ یہ رپورٹ ناقابل قبول ہے لیکن مسلمانوں نے اس موقعہ پر ابھی ایک مرتبہ پھر اپنی رواداری کا مزید ثبوت بہم پہنچا دیا اور خلافت کانفرنس میں اصول نیابت کے متعلق ایک ایسی تجویز منظور کی جس پر ہندو پہلے سے زور دے رہے تھے۔ خلافت کانفرنس نے یہ تسلیم کر لیا کہ مخلوط صوبوں میں اقلیتوں اور اکثریتوں کی نیابت انکی آبادی ہی کے حساب سے ہوگی اور مسلمان اقلیتوں کو صوبہ متحدہ یا اسی قسم کے دیگر صوبہ جات میں آبادی سے زائد جو نشستیں حاصل ہیں وہ حاصل نہ ہوں گی۔ ایسا کرنے میں خلافت کانفرنس یقیناً آل انڈیا مسلم کانفرنس سے ایک قدم اور آگے بڑھ گئی اور ہندوؤں کے قریب آ گئی کیونکہ ہندو ابھی تک یہی کہا کرتے تھے کہ کسی اقلیت کو اس کی آبادی سے زائد ایک نشست بھی دینا ہمارے لئے سخت تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ اب اگر مسلمانوں کی اس رواداری کے باوجود بھی ہندو برابر اپنی ضد پر قائم رہیں اور اپنے طرز عمل سے یہ ظاہر کرتے رہیں کہ وہ اپنی انفرادی قوت سے ہندوستان کو آزاد کرا لیں گے تو اس کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں سمجھا جا سکتا کہ ہندو حقیقت میں آزادی کے راستہ میں روڑے اٹکانا چاہتے ہیں اور انہیں یہ منظور نہیں ہے کہ دونوں قومیں متحد ہو کر فیصلہ کن جنگ لڑیں۔

ہندو مہاسبھا اور کانگریس

ہندو مہاسبھا کے لیڈروں نے آزادی کامل کے اعلان کے بعد کانگریس کی مخالفت جس شدت کے ساتھ شروع کر دی ہے اس کا اندازہ مالوی جی اور ڈاکٹر مونجے کی ان سرگرمیوں سے ہو سکتا ہے جن کی اطلاع ہم اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ درج کر رہے ہیں۔ مالوی جی نے تو بنگال میں جا کر خاص طور پر یہ سعی کی کہ وہاں کی ہندو سبھا ان کانگریسیوں کی جگہ اپنے امیدوار کھڑے کرے جو کونسل سے استعفے دے رہے ہیں۔ اور ڈاکٹر مونجے نے یہ اعلان کیا ہے کہ وہ عنقریب ہندو مہاسبھا کا اجلاس اس غرض سے منعقد کرنے والے ہیں کہ اسمبلی سے استعفے دینے والے کانگریسیوں کی جگہوں کو پر کرنے کے لئے ہندو مہاسبھا کے آدمی نامزد کریں۔ اس طرح گویا مہاسبھا خم ٹھونک کر کانگریس کے مقابلہ میں آ جائے گی۔ اور آزادی کامل کے لئے جو جد و جہد شروع کی گئی ہے اس کو ناکام بنانے کی انتہائی سعی کریگی۔ جو مسلمان یہ کہا کرتے تھے کہ ہندو مہاسبھا اور اس کے لیڈر آزادی کے دشمن ہیں اور کسی طرح یہ نہیں چاہتے کہ ہندوستان کی گردن سے انگریزوں کی غلامی کا طوق نکل جائے ان کے خلاف کانگریس کے ذمہ دار حضرات کو بہت کچھ غصہ آتا تھا اور وہ مالوی جی اور ڈاکٹر مونجے کی اس وطن دشمنی کا پورا [illegible] نہیں رکھتے تھے مگر کیا آج بھی کوئی شخص ایک لمحہ کے لئے یہ خیال کر سکتا ہے کہ ان لوگوں کا مقصد کانگریس کے ساتھ متحد ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ گاندھی جی اور پنڈت موتی لال نہرو علی الاعلان میدان میں نہیں آتے اور اپنی قوم کو ان دشمنان آزادی کے قبضہ سے نکال کر [illegible] اپنے خلوص کا ثبوت بہم پہنچا [illegible] کا اتحاد قائم ہو سکے۔

لارڈ رسل کا گناہ

لارڈ رسل نے درجہ مستعمرات کے متعلق جو تقریر کی تھی اس کا حوالہ ہم اشاعت گذشتہ کے ایک نوٹ میں دے چکے ہیں۔ یہ تقریر اس قدر صاف اور [illegible] تھی کہ ہندوستان کے اعتدال پسندوں کا اس کو پڑھنے کے بعد مایوس ہو جانا بالکل یقینی تھا اس لئے نہایت عجلت کے ساتھ یہ کوشش کی گئی کہ ریوٹر کے ذریعہ اس کی تردید کرائی جائے اور اس قسم کی تاویلیں کی جائیں کہ حکومت کا ساتھ دینے والا طبقہ اس تقریر کی وجہ سے دل برداشتہ نہ ہو چنانچہ متواتر کئی تار موصول ہوئے اور یہ بتایا گیا کہ چونکہ لارڈ صاحب کا ایک عزیز کتا اسی دن مر گیا تھا اس لئے ان کا دماغ مختل تھا اور وہ کچھ سے کچھ کہہ گئے نیز جو رپورٹ بھیجی گئی وہ بھی غلط تھی۔ لارڈ موصوف کا یہ منشا ہرگز نہیں تھا کہ ہندوستان کو درجہ مستعمرات مدت مدید تک نہیں مل سکتا۔ دوسری طرف پارلیمنٹ کے بعض چالاک اراکین نے یہ شور بھی مچانا شروع کر دیا کہ لارڈ رسل کی تقریر نہایت غیر ذمہ دارانہ تھی اور انہیں وزارت میں شامل نہ رکھا جائے۔ اس کا مقصد صرف یہ تھا کہ ہندوستانی یہ سمجھ لیں کہ ایک لارڈ رسل کے کہنے سے کیا ہوتا ہے ساری انگریز قوم کے تو یہ خیالات نہیں ہیں۔ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر ان ابلہ فریبیوں کی ضرورت کیا ہے اور اس طرح ایک پوری قوم کو کب تک دھوکہ میں رکھا جا سکتا ہے۔ لارڈ رسل نے اگر وہ تقریر کر بھی دی جس کی کہ رپورٹ ہم تک پہنچی ہے تو کون سا غضب ہو گیا۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ برطانیہ اپنی خوشی سے ہندوستان کو درجہ مستعمرات دینے کے لئے ابھی سالہا سال تک تیار نہیں ہے؟ یہ دوسری بات ہے کہ خود ہندوستان کو خدا عقل دے اور اس میں اتنی طاقت پیدا ہو جائے کہ وہ اپنی آزادی کو بجبر تسلیم کرا لے۔ پھر لارڈ رسل کو اس حقیقت کے اظہار پر مجرم قرار دے دینا اور ان سے مطالبہ کرنا کہ وہ وزارت سے مستعفی ہو جائیں کون سی عقلمندی ہے۔ سب جانتے ہیں کہ یہ باتیں ان لوگوں کو سہارا دینے کے لئے کی جا رہی ہیں جن کو راونڈ ٹیبل کانفرنس میں جا کر انگلستان کی سیر و سیاحت کرنے کا شوق دامنگیر ہے۔ یہ صحیح الخیال ہندوستانی ان باتوں میں نہیں آ سکتے ہیں۔

سوڈان کا جہاد حریت

خرطوم کی مصدقہ اطلاع مظہر ہے کہ النوائر قبائل نے جنوبی سوڈان میں خروج کیا ہے۔ برطانوی فوج کے ساتھ مجاہدین کے مختصر سے دستے کی جھڑپ ہوئی۔ مگر انگریزی رسالے نے اسے پیچھے ہٹا دیا۔ طرفین کو نقصان جان اٹھانا پڑا۔

جزیرۃ العرب میں جدید برطانوی کانفرنس

حجاز ریلوے پر قبضہ جمانے کی ترکیب

بیروت کا ایک برقیہ مظہر ہے کہ حجاز ریلوے کے متعلق گفت و شنید کی غرض سے برطانیہ نے ایک نئی کانفرنس مدعو کی ہے۔ اس کانفرنس کی غرض و غایت یہ ہے کہ معان اور مدینہ کے درمیان ریل کی لائن کو مستحکم کیا جائے اور اس قابل بنا دیا جائے کہ اس سے مالی فائدہ حاصل ہو سکے۔ حجازی نمائندوں نے اس سلسلے میں فرانسیسی سفیر سے ملاقات کی۔

روس اور ٹرکی کے تعلقات

جدید میثاق مودت

استنبول سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ صدر جمہوریہ ترکیہ نے روس کے ناظر خارجہ کامریڈ قرہ خان کا انگورہ میں استقبال کیا۔ مجلس مشاورت دو گھنٹے جاری رہی جس میں ترکی ناظر خارجہ اور روسی سفیر متعینہ ترکی بھی شریک ہوئے۔ فیصلہ ہوا کہ ۱۹۲۵ء میں جو میثاق بمقام پیرس مرتب کیا گیا تھا اس کی تجدید کی جائے۔

بعد کی خبر ہے کہ ۱۹۲۵ء کے میثاق پیرس کی توثیق دولت ترکیہ کی نظارت خارجہ نے کر دی ہے۔ جدید میثاق کا متن عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔ اس میں کوئی راز کی بات نہیں ہے۔

سوویٹ گورنمنٹ نے غازی مصطفےٰ کمال پاشا کو ایک بے نظیر تحفہ بھیجا ہے۔ یہ تحفہ ایک تصویر ہے جس میں تیمور لنگ (امیر تیمور) کا مقبرہ دکھایا گیا ہے جو سمرقند میں ہے۔ کامریڈ قرہ خان نے یہ تحفہ غازی اعظم کے حضور میں پیش کیا جسے دلی تشکر کے ساتھ قبول کیا گیا۔

کامریڈ قرہ خان قسطنطنیہ میں رک گئے ہیں کیونکہ باسفورس میں سخت طوفان آیا ہے اور جہاز رانی ناممکن ہے۔ (مصری جرائد)

"پایونیر" کو استنبول سے بذریعہ ڈاک اطلاع ملی ہے کہ ترکوں اور بالشویکوں کے درمیان جو عہد نامہ ۱۹۲۵ء میں بمقام پیرس ہوا تھا اس کے مرتب کرنے والے کامریڈ چچرین اور ڈاکٹر توفیق رشدی بے تھے۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ موصل کا معاملہ موتمر لوزان میں زیر بحث تھا۔ اس میثاق کی میعاد پنج سالہ تھی جو ۳۰ فروری ۱۹۳۰ء کو ختم ہو رہی ہے۔

میثاق کی بعض شرائط حسب ذیل ہیں۔

(۱) اگر کوئی تیسری طاقت روس یا ترکی کے خلاف فوج کشی کرے تو ایک دوسرے کی امداد کی جائے۔

(۲) فریقین ایک دوسرے کے خلاف کوئی سیاسی، معاشی، بحری اقتصادی قدم نہ اٹھائیں۔

(۳) دوسری دولتوں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے متعلق آزادی اور غیر جانبداری۔

ظفروال میں سکھوں کی چیرہ دستیاں

امرتسر کا جلسہ احتجاج

امرتسر ۱۰ جنوری۔ مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ آج نماز جمعہ کے بعد شیخ خیر دین مرحوم کی مسجد میں منعقد ہوا۔ مولانا سید اسمٰعیل غزنوی صدر جلسہ تھے۔ کامریڈ بشیر احمد رفیقی، حکیم احمد حسن، حکیم محمد امین الدین رفیقی اور دیگر مقررین نے زبردست تقریریں کیں۔ مندرجہ ذیل قرار دادیں اتفاق رائے سے منظور ہوئیں۔

(۱) موضع ظفروال ضلع گورداسپور کے سکھوں کی چیرہ دستی کو یہ جلسہ انتہائی رنج کے ساتھ دیکھتا ہے۔ اور اس گاؤں کے مصیبت زدہ مسلمانوں کو یقین دلاتا ہے کہ جب تک اذان اور نماز کو آزادی کے ساتھ ادا کرنے کا حق تسلیم نہ کر لیا جائے تب تک مسلمان ان کے ساتھ پہلو بہ پہلو مصروف جد و جہد رہیں گے اور کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

(۲) مصیبت زدہ مسلمانوں کے متعلق گورداسپور کے ڈپٹی کمشنر اور بدھ سنگھ سب انسپکٹر نے موقع پر پہنچ کر جو طرز عمل اختیار کیا۔ اس کے خلاف یہ جلسہ زبردست صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ ان مشکلات میں دفعہ ۱۴۴ کے غیر مآل اندیشانہ نفاذ نے اور بھی اضافہ کر دیا ہے۔ اندریں حالات یہ جلسہ حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ معاملہ کی تحقیقات فی الفور کی جائے اور شرارت پسند عنصر کو سزا دی جائے۔ مسلمانوں کے مذہبی فرائض میں جو احمقانہ مداخلت کی جا رہی ہے اگر اس کے انسداد کے لئے زبردست کارروائی نہ کی گئی تو نتائج و عواقب کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔

(۳) یہ جلسہ کانگریس کمیٹی، نوجوان بھارت سبھا، کرتی کسان سبھا، شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی اور دیگر ذمہ دار انجمنوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ کسی ناخوشگوار حادثہ کے وقوع پذیر ہونے سے پیشتر ان مجالس کے نمائندے موضع ظفروال ضلع گورداسپور میں پہنچ جائیں [illegible] مسلمان سکھ سرمایہ داروں کی جفا کا تختہ مشق بنے ہوئے ہیں اور جہاں نماز و اذان جیسے فرائض مذہبی کی ادائیگی میں غیر ضروری رکاوٹ حائل کی جا رہی ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ مسجد کو بھی نقصان پہنچایا گیا ہے۔

مسلمانوں کے درمیان رنج و غصہ کی زبردست لہر پھیل رہی ہے اور ستیہ گرہ کے لئے ایک ہزار فرزندان توحید نے اپنے تئیں بطور رضا کار پیش کیا ہے۔

دہلی میں ایک اعلیٰ درجہ کا سول ہسپتال

وائسرائے نے سنگ بنیاد رکھا

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ آج بعد دوپہر وائسرائے نے اروِن جنرل کمبائنڈ ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔ پنجاب کے گورنر [illegible] اور سر لاٹمن چیف کمشنر صوبہ دہلی اس تقریب کے دوران میں موجود تھے۔ سر لاٹمن کی فوری علالت کی وجہ سے آپ کی تقریر مسٹر جانسن ڈپٹی کمشنر نے پڑھ کر سنائی۔ آپ نے کہا توقع ہے کہ اس ہسپتال پر ساڑھے لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ اور اس میں ساڑھے تین سو مریضوں کے بستر ہوں گے۔ یہ دہلی قدیم اور دہلی جدید کی ضروریات کے لئے کافی ہوگا۔

وائسرائے نے کہا مجھے اس سے زیادہ اور کسی چیز کا احساس نہیں ہوا کہ دہلی میں اعلیٰ درجہ کے سول ہسپتال کی کمی ہے۔ آپ نے کہا اس ہسپتال میں چوبیس وارڈ ہوں گے مگر ہر ایک وارڈ میں صرف ایک نرس بیک وقت موجود رہا کرے گی۔ حالانکہ انگلستان کے ہسپتالوں میں ایک وارڈ میں چار نرسیں بیک وقت موجود رہتی ہیں۔ آپ نے کہا ایک نرس کے لئے ضروری ہے کہ وہ کان اور آنکھوں کی بیماریوں کے علاج سے واقف ہو۔ میں دیکھنا چاہتا

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کے نقصانات اور اس کے خلاف شریعت ہونے کی تمام صورتوں کو ظاہر کرنے اور اس منحوس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرانے کی غرض سے ۱۴ جنوری ۱۹۳۰ء روز منگل بعد نماز عشاء رنگین والی مسجد واقع قصاب پورہ میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوگا جس میں حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، جناب مولانا احمد سعید صاحب، جناب مولانا سلطان محمود صاحب، جناب مولانا احمد اللہ صاحب، اور مولانا عبد الماجد صاحب اپنی بصیرت افروز تقریروں سے سامعین کو مستفید فرمائیں گے۔ نیز ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کے جلسہ اور جلوس کے متعلق بھی وہ ہدایات سنائی جائیں گی۔ جو جمعیت علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے جاری کی ہیں اور جن پر تمام ہندوستان میں عمل کیا جانیوالا ہے۔

امید ہے کہ مسلمان اس جلسہ کی اہمیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے کثیر تعداد میں شرکت فرمائیں گے۔

الداعین۔ مسلمانان قصاب پورہ و صدر بازار دہلی۔

وائسرائے اور گورنر پنجاب کی خفیہ ملاقات

دہلی ۱۰ جنوری۔ ہز ایکسیلنسی سر جیوفرے ڈی مونٹ مورنسی گورنر پنجاب آج صبح کو فرنٹیئر میل سے دہلی تشریف لائے۔ ان کے ہمراہ [illegible] لاہور سے ہز ایکسیلنسی کی روانگی اور دہلی کا ورود دونوں بالکل خفیہ تھا خیال ہے کہ لاہور کانگریس کے فیصلے کے بعد وہاں جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اس کے متعلق وہ لارڈ ارون سے مشورہ کرنے آئے ہیں۔

کانگریس کمیٹی صوبہ دہلی کی سرگرمیاں

دہلی ۱۰ جنوری۔ کانگریس کمیٹی صوبہ دہلی ۲۶ جنوری کو آزادی کا علم بلند کرنے کے لئے بڑے زور شور سے تیاریاں کر رہی ہے پبلک کو تیار کرنے کے لئے کانگریس کمیٹی کی طرف سے ہر محلہ میں جلسے ہو رہے ہیں۔ ایک عام جلسہ بھی کمپنی باغ میں منعقد ہو چکا ہے۔ اور دیہات و قصبات کے دورے بھی عنقریب شروع ہونے والے ہیں۔

مقدمہ سازش میرٹھ کا فیصلہ

ایک بری اور اکتیس سشن سپرد

میرٹھ ۱۱ جنوری۔ مقدمہ سازش میرٹھ کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ بابو دھرم ویر سنگھ، رکن مجلس مقننہ صوبجات متحدہ کو بری کر دیا گیا۔ بقیہ اکتیس ملزمین کو سشن سپرد کر دیا گیا ہے۔ (الزامات دفعہ ۱۲۱ (الف) تعزیرات ہند کے ماتحت لگائے گئے ہیں۔

ملزمین میں چوبیس ہندو ہیں، چار مسلمان ہیں، تین یوروپین ہیں اور ایک پارسی۔

باندا بلا میں سول نافرمانی

ٹیکس ادا نہ کرنے والوں کی گرفتاریاں

کلکتہ ۱۰ جنوری۔ باندا بلا (ضلع جیسور) میں ٹیکس نہ ادا کرنے کے لئے جو ستیہ گرہ جاری ہے اسی کے سلسلے میں معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے سکریٹری کانگریس کمیٹی کے مکان کی جو ٹیکس ادا نہ کرنے کی تحریک کے لیڈر بھی ہیں۔ قرقی کر کے کچھ سامان اس علت میں ضبط کر لیا۔ کہ وہ ٹیکس کیوں نہیں دیتے۔ دیگر دو گاؤں کے باشندوں نے بھی یونین بورڈ کا ٹیکس دینے سے انکار کر دیا ہے۔ چنانچہ ان کا سامان بھی ضبط کر لیا گیا ہے حال میں ایک تقریر کے دوران میں، بابو سو بھاش چندر بوس نے کہا کہ کانگریس کو اپنی ساری توجہ باندا بلا میں ٹیکس نہ دینے کی جو تحریک جاری ہے اس پر کرنی چاہئے۔ کیونکہ اس سے اسے لاہور کانگریس کی منظور کردہ قرارداد کے مطابق عمل کرنے کا بہت اچھا موقعہ ملے گا۔ سو بھاش بابو نے اس تحریک کے لئے روپیہ اور رضا کاروں کی اپیل کی ہے اور اعلان کیا ہے۔ کہ صوبہ کانگریس کمیٹی اس کام کو اپنے ہاتھ میں لے گی۔

بنگال کی ایک خاتون کا اعلان

میں سول نافرمانی کی تحریک میں حصہ لوں گی

کلکتہ ۱۱ جنوری۔ جے پور سیٹھ جے چندر رائے لیڈر باندا بلا ستیہ گرہ کو ضمانت پر رہا کرنے سے انکار کر دیا گیا ہے آپ کو زیر دفعات ۳۰۷-۱۰۷ اور ۱۴۷ گرفتار کیا گیا تھا۔ آج کل آپ جیسور کے حوالات میں ہیں۔ آپ کی گرفتاری کی خبر سے لوگوں میں بڑا جوش و خروش پھیلا ہوا ہے مسٹر [illegible] کی والدہ محترمہ کو جب ان کی گرفتاری کی خبر ملی تو آپ نے نہایت متانت و سنجیدگی سے فرمایا کہ اگر میں بیمار نہ ہوتی۔ تو ایسے وقت میں جب کہ میرے لڑکے جیل خانے میں پڑے ہوئے ہیں اس طرح کاہل کی طرح بیٹھی نہ رہتی۔ لوگوں کو چاہئیے کہ وہ بیٹھے نہ رہیں۔ اور اگر ضرورت پڑی تو مجھے امید ہے کہ مستقبل میں میں اس تحریک میں حصہ لوں گی۔

عدالت عالیہ لاہور میں اسمبلی کے بم کا مقدمہ

مسٹر آصف علی کی بحث

لاہور ۱۰ جنوری۔ آج بم اسمبلی کے مقدمہ کی اپیل عدالت عالیہ میں پیش ہوئی۔ آج ملزم نہیں لائے گئے اس لئے نہ پولیس کا کوئی پہرہ تھا۔ اور نہ عوام کا زیادہ ہجوم تھا۔ تاہم حاضرین کافی تعداد میں موجود تھے۔

مسٹر آصف علی نے سشن جج کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ملزموں کا بیان مشتبہ ہے۔ لیکن یہی ہو سکتا ہے کہ انہوں نے اس اقبال جرم سے کسی اور کو بچانے کی کوشش کی ہو جیسا کہ دیکھا ہے۔ گواہان کے بیان کی تائید میں کوئی شہادت بھی ہے یا نہیں مسٹر واٹرسن اور سردار سوبھا سنگھ کی شہادتیں بہم نہیں۔ اگر ان کی شہادتوں کو جدا کر دیا جائے۔ تو ملزموں کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ اس لئے محض ملزموں کا بیان اسقدر سزا کے لئے کافی نہیں۔

اس کے بعد مسٹر آصف علی نے سزا میں تخفیف کرنے کی درخواست کی اور مہاتما گاندھی کا ایک بیان پڑھ کر سنانا چاہا لیکن جسٹس فورڈ نے کہا کہ میں یہاں کسی سیاسی بیان کے پڑھنے کی اجازت نہیں دے سکتا خواہ وہ مہاتما گاندھی کا بیان ہو یا وائسرائے کا۔ عدالت قانون کی پابند ہے اگر ملزموں کے ساتھ عوام کی ہمدردی ہو گئی ہے تو ہمیں اس امر سے کوئی تعلق نہیں رائے عامہ عدالت کی رائے کو متاثر نہیں کر سکتی۔ ورنہ ہم کام ہی نہیں کر سکتے۔ وکیل اپیلانٹ حوالہ دیتا ہے۔ تو اسے خیال ہونا چاہیئے یہ حکومت کا کام ہے عدالت عالیہ کا نہیں۔ ہمیں تو صرف واقعات کو دیکھنا ہے۔

مسٹر آصف علی نے ایک بار پھر عدالت کی توجہ ملزموں کی نوعمری اور سزا کی سختی کی طرف مبذول کرائی۔ ججوں نے آپس میں مشورہ کر کے کچھ بعد کہا کہ ہم وکلائے استغاثہ سے کچھ پوچھنا نہیں چاہتے فیصلہ محفوظ کر لیا گیا۔ آخر میں جسٹس فورڈ نے مسٹر آصف علی کے دلائل کی داد دی۔ اور اجلاس برخاست ہوا۔

کیا سیاسی قیدی رہا کر دیئے جائیں گے؟

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ کانگریس کی قرار داد نے حکومت کو سخت پیش و پیش میں ڈال دیا ہے۔ سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کے مسئلے پر حکومت اپنی رائے قائم کر چکی تھی۔ گویا مہاتما گاندھی اور لارڈ ارون کی گفت و شنید کی ناکامی کے باعث اس پر عمل نہیں ہو سکا۔ اب حکومت ہوا کا رخ دیکھ رہی ہے اگر اسے یقین ہو گیا کہ درجہ مستعمرات اور گول میز کانفرنس میں شرکت کے حامیوں کی تعداد کافی ہے۔ تو غالب ہے کہ وہ اب بھی سیاسی قیدیوں کو رہا کر دے۔ باخبر حلقوں میں یہ خبر بہت زور سے گشت لگا رہی ہے کہ کچھ نہ کچھ قیدی ۲۵ جنوری کے دن رہا کر دیئے جائیں گے۔ ۲۵ جنوری اس لئے مقرر کی گئی ہے کہ کانگریس نے یوم آزادی ۲۶ جنوری مقرر کر لیا ہے۔

قضیۂ ناندیر کا خاتمہ

سکندر آباد ۱۰ جنوری۔ ناندیڑ کے گوردوارہ کے متعلق سکھوں اور مسلمانوں میں جو تنازعہ چلا آ رہا تھا۔ اس کی نسبت مسٹر بریٹ کونسٹ جج عدالت عالیہ کلکتہ نے تحقیقات کے بعد فیصلہ کیا تھا کہ گوردوارہ مذکورہ کا قبضہ سکھوں کو دلا دیا جائے اور ۱۲ جنوری تک حیات خان کی نعش کو قبر سے نکال کر دوسری جگہ دفن کر دیا جائے۔ چونکہ تاریخ مقررہ تک مسلمانوں نے نعش نہیں نکالی۔ اس لئے کلکٹر ضلع ناندیر نے حکومت دکن کے حکم سے نعش کو نکال کر دوسری جگہ دفن کرا دیا۔ اور گوردوارہ سکھوں کے حوالے کر دیا۔

انسداد آتشبازی میں مسلمانان دہلی کا قابل تقلید [illegible]

مبلغین جمعیۃ العلماء ہند کی نتیجہ خیز مساعی

جمعیۃ العلمائے ہند کے مقامی مبلغین انسداد آتشبازی کے لئے شہر میں انتہائی کوشش کر رہے ہیں اور الحمد للہ ان کی کوششوں کے نتائج امید افزا برآمد ہو رہے ہیں اس سلسلے میں ہمیں جو کامیابیاں ابتک حاصل ہوئی ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۳ شعبان المعظم کو عقب کلاں مسجد میں بعد نماز عشاء جو سب سے پہلا وعظ اس قبیح رسم کے انسداد کے متعلق ہوا۔ اور اس کے بعد ہی لوگوں نے رسم آتشبازی کے انسداد کی کوشش شروع کر دی چنانچہ محلہ کے تمام دوکانداروں نے اور بالخصوص محمد رفیق بیگ صاحب اور محمد فضل بیگ صاحب و جناب شیخ محمد یوسف صاحب آتشبازوں نے ساری آتشبازی کو اہل محلہ کے سامنے لا کر پیش کر دی جس کو لوگوں نے اسی وقت پانی میں ڈال کر برباد کر دیا۔ قیمت دینے والے حضرات میں سے حاجی نذیر الدین صاحب ٹھیکیدار، میر غلام یسین بیگ صاحب و محمد اسحاق صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

امید کہ شہر کے اور مسلمان بھی جمعیۃ علمائے ہند کے ارشاد کے مطابق اسی طرح اس قبیح اور خلاف شریعت رسم کے انسداد کی انتہائی کوشش کریں گے اور اپنے حلقۂ اثر میں تحریک کو کامیاب بنانے کی جان توڑ کوشش کریں گے۔ (نامہ نگار)

ڈاکٹر مونجے کی سرگرمیاں

ہندو مہاسبھا کا وفد لندن لیجا رہے ہیں

معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر مونجے اس گول میز کانفرنس کے سلسلہ میں انگلستان ایک وفد لے جانے کی تیاریاں کر رہے ہیں ۸ جنوری کو انہوں نے مہاسبھا کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ طلب کیا ہے جس میں منجملہ دیگر مسائل کے یہ غور کیا جائیگا۔ کہ کانگریس کی قرار داد کے مطابق جن کانگریسیوں نے مجالس قانون ساز سے استعفے دیدیا ہے ان کی نشستوں پر دوبارہ آدمی بھیجے جائیں یا نہ جائیں۔ [illegible] ۸ جنوری کو مالوی جی نے اسمبلی کی کانگریس اور نیشنلسٹ پارٹی کے ارکان کا بھی ایک جلسہ طلب کیا ہے جس میں وہ استعفے کی تجویز پر دوبارہ غور کرنا چاہتے ہیں۔

فیصل الدویش کی گرفتاری

بغداد ۱۰ جنوری۔ برطانوی ہوائی رسالہ نے جو عراق کی جنوبی سرحد پر متعین تھا فیصل الدویش کو گرفتار کر لیا ہے جو کئی سال سے عراقی سرحد پر برابر حملے کر رہا تھا اس وقت وہ بصرہ کے قریب صفیہ نامی مقام پر قید ہے۔

بنگال ہندو سبھا کا جلسہ

مالوی جی کی شکست

کلکتہ ۱۰ جنوری۔ صوبہ بنگال کی ہندو سبھا کی مجلس عاملہ میں مالوی جی کی مرتب کردہ یہ تجویز پیش ہوئی تھی کہ مجالس قانون ساز سے جن کانگریسی ارکان نے استعفے دیدیا ہے ان کی جگہ سبھا کو اپنے نمائندے کھڑے کرنے چاہئیں۔ لیکن تجویز مسترد ہو گئی۔ اس تجویز میں یہ صاف صاف ظاہر کر دیا گیا تھا کہ سبھا ان ہی ارکان کی تائید کرے جو گول میز کانفرنس کی دعوت قبول کرنے کے موافق ہوں۔ کیونکہ مہاسبھا اس دعوت کو قبول کرنے والی ہے۔

مالوی جی جلسہ میں شریک ہوئے بغیر بنارس چلے گئے۔

ارل رسل کے خلاف شورش

وزارت سے نکالنے کا مطالبہ

ارل رسل کی کیمبرج والی تقریر کے متعلق جو طوفان لندن میں برپا ہے اس کے متعلق فری پریس کو معلوم ہوا ہے کہ لیبر جماعت کے دست چپ والے یہ مطالبہ کرنے والے ہیں کہ ارل رسل کو نکال باہر کرو۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی خبر ہے کہ ارل رسل چونکہ عارضی طور پر کام کر رہے ہیں اس لئے کسی مطالبہ کی ضرورت نہ ہو گی۔ اور لیبر پارٹی کا ارادہ یہ ہے کہ کمانڈر کنوڈی [illegible] کو نائب وزیر ہند مقرر کرے اس سلسلہ میں یہ بھی بتایا جا سکتا ہے کہ یہ خبر گرم ہے کہ کنوڈی کو لارڈ بنا دیا جائے گا۔ تاکہ وہ دارالامراء میں جا کر لیبر جماعت کی نمائندگی کر سکیں۔

مجالس قانون ساز سے استعفیٰ

ناگپور ۱۳ جنوری۔ صوبہ متوسط کی مجلس قانون ساز کی کانگریس پارٹی کا جلسہ آج منعقد ہوا جس میں متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ کونسل کی رکنیت سے سب کو استعفے دیدینا چاہئے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل گیارہ ارکان کا استعفیٰ آ گیا۔

ڈاکٹر کھرے، مسٹر بیانی، مسٹر کولے، مسٹر پنالال، راؤ بہادر کیلکر، مسٹر مہتا، مسٹر سیلیکر، مسٹر ڈیپ چند، مسٹر گھنشیام سنگھ گپتا، مسٹر کہ ارناتھ اور مسٹر [illegible]۔

بقیہ ممبروں سے بھی امید ہے کہ وہ بھی فوراً مستعفی ہو جائیں۔

جو لوگ استعفے دے رہے ہیں۔ وہ دوبارہ انتخاب کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔

جلوس کمیٹی کا قیام

۱۳ جنوری۔ آج جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی دعوت پر معززین شہر کا ایک اجتماع ہوا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی مولانا احمد سعید صاحب کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا اس اجتماع کی غرض یہ تھی کہ مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ہدایت کے موافق ۱۷ جنوری کے جلوس کو کامیاب بنانے پر غور کیا جائے۔ جلسے نے غور کرنے کے بعد حسب ذیل حضرات کی ایک کمیٹی منتخب کی۔ اس کمیٹی کو اختیار دیا گیا کہ اگر وہ چاہے تو حسب ضرورت اپنے ممبروں میں اضافہ کر سکتی ہے۔

مرزا محمد ابراہیم بیگ صاحب۔ حاجی اخلاق احمد صاحب۔ حاجی فخر الدین صاحب۔ حاجی شرف الدین صاحب۔ حافظ فخر الدین صاحب۔ مولوی عبد الماجد صاحب۔ حافظ عبد الغنی صاحب۔ عبد الحمید صاحب حلوا سوہن والے۔ ضیاء الدین صاحب۔ کمانڈر کپتان محمد یعقوب صاحب۔ کرنل محمد اسحٰق صاحب۔ جناب مولوی سلطان محمود صاحب۔ ماسٹر نور احمد صاحب۔ مولوی عبد الحمید صاحب نعمانی۔ سید جعفری صاحب اڈیٹر ملت۔ مولوی محمد شفیع صاحب داؤدی۔

اس کمیٹی کا کورم پانچ ہو گا جناب مولانا احمد اللہ صاحب صدر اور مولانا عبد الماجد صاحب سکریٹری منتخب ہوئے۔ (نامہ نگار)

افغانستان میں تعلیم کا دور

اعلیٰ حضرت شاہ افغانستان کی خاص توجہ

پشاور ۱۰ جنوری۔ کابل سے جو خبریں آئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اعلیٰحضرت شاہ نادر خان ابتدائی تعلیم پر پوری توجہ مبذول فرما رہے ہیں۔ آپ کے خیال میں فوج کے بعد سب سے زیادہ اہم تعلیم کا مسئلہ ہے اور اسی کو درست کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اسی خیال کو مد نظر رکھتے ہوئے اعلیحضرت نے سردار ہاشم خان صدر اعظم کے نام ایک فرمان جاری کیا ہے جس میں سب سے پہلے اس بات کی شکایت کی گئی ہے کہ مدارس کے رجسٹروں میں طلباء کے داخلہ کی تعداد اور حاضری کی تعداد میں بہت تفاوت ہے اس کا انتظام ہونا چاہیئے کہ سب طلبہ مدرسے آئیں اسلئے محکمہ تعلیمات کو ہدایت کرنی چاہیئے۔ کہ وہ جلد سے جلد اس حالت کو دور کرے محکمہ تعلیمات کو اس کا بھی انتظام کرنا چاہیئے کہ بچہ سقہ کے انقلابی دور میں جن طالبعلموں کی تعلیم کا سلسلہ منقطع ہو گیا تھا۔ وہ پھر جاری ہو جائے اور تمام ابتدائی مدارس جلد سے جلد پھر کھول دیئے جائیں۔

بچہ سقہ کے رفقاء کی گرفتاری

تقریباً ایک درجن آدمیوں کو جن کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ وہ بچہ سقہ کے ساتھی تھے۔ ڈاکہ زنی اور جیل وغیرہ کے الزامات میں گرفتار کیا گیا ہے اور جیل خانہ بھیجدیا گیا ہے۔

لاہور کانگریس اور اعلان آزادی

سول نافرمانی کے متعلق گاندھی جی کا بیان

احمد آباد ۱۰ جنوری۔ مہاتما گاندھی نے لاہور کانگریس کی قرار داد کے متعلق ینگ انڈیا میں ایک نہایت ہی جامع مقالہ سپرد قلم فرمایا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ اگر ملک کی فضا کو تشدد سے بالکل پاک کر دیا جائے اور تعمیری پروگرام کو پورا کیا جائے۔ تو میں سول نافرمانی کی قیادت کی باگ اپنے ہاتھ میں لینے کو تیار ہوں اور چند ہی مہینوں میں اس کو کامیاب بنا کر دکھا دوں گا۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی صدارت

پنڈت جواہر لال نہرو کی صدارت پر اظہار خیالات کرتے ہوئے مہاتما جی لکھتے ہیں کہ پنڈت جواہر لال نے ہر طرح سے اپنے آپ کو اس منصب جلیلہ کا اہل ثابت کیا اور ملک کو ان سے جو توقعات تھیں وہ نہایت عمدگی سے پوری ہوئیں۔

اعلان آزادی

اعلان آزادی کے متعلق مہاتما جی فرماتے ہیں کہ مسٹر بووڈ وین کے ان الفاظ نے کہ عملی طور پر ہندوستان کو اس وقت بھی ڈومینین سٹیٹس حاصل ہے "ڈومینین سٹیٹس" کو ہمارے لئے ناقابل بنا دیا ہے اگر سلطنت کی مختلف تقریبات میں حکومت کے نامزد کئے ہوئے ہندوستانیوں کو شریک کر لیا جانا ڈومینین سٹیٹس ہے۔ تو خدا ہندوستان کے حال پر رحم کرے کانگریس کا مطالبہ اس سے بالکل مختلف ہے اور اس کے نزدیک ڈومینین سٹیٹس کے معنی یہ ہیں کہ ہندوستان پورے طور پر آزاد ہو اور اکراہ و اجبار سے نہیں بلکہ اپنی رضا و رغبت سے اور انگلستان کے ساتھ اس قسم کے دوستانہ تعلقات رکھے جن سے ہر دو ممالک کی بہتری مقصود ہو۔

دھمکی کا جواب

حال ہی میں رہ رہ کر یہ الفاظ ہمارے کانوں تک پہنچائے گئے ہیں کہ کامل آزادی کی قرار داد کانگریس کی موت پر ختم ہوگی۔ اس دھمکی کے بعد کانگریس کا یہ مقدس فرض ہو گیا تھا کہ وہ کامل آزادی کو اپنا نصب العین بنائے۔ اگر کانگریس نتائج و عواقب سے بے نیاز ہو کر یہ اعلان نہ کرتی اور ملک کے اس بے انتہا حق کے مطالبہ سے جی چراتی تو وہ کسی حالت میں ملک کی نمائندگی کا دعویٰ نہیں کر سکتی تھی۔

کانگریس کا طریق کار

کانگریس کے طریق کار کی نسبت گاندھی جی نے فرمایا ہے کہ کانگریس اب تک اپنی امن پسندانہ روش پر قائم ہے اور اس پر کانگریس کی وہ قرار داد شاہد ہے جس میں وائسرائے پر بم پھینکے کے فعل کی مذمت کی گئی اور انگلستان و ہندوستان کے درمیان مفاہمت کرانے کے لئے جو کوششیں وائسرائے نے کی ہیں۔ ان کی نسبت اظہار استحسان کیا گیا ہے۔

کونسلوں کا مقاطعہ

کونسلوں کے مقاطعہ کے متعلق مہاتما گاندھی لکھتے ہیں کہ جو لوگ مجالس وضع قوانین میں جانے کو سود مند سمجھتے ہیں۔ وہ ضرور ان مجالس میں جائیں لیکن ہماری تو صرف یہ خواہش ہے کہ کانگریس کے ارکان کونسلوں میں جا کر ان کی اہمیت نہ بڑھائیں۔

سول نافرمانی

سول نافرمانی کے امکانات پر بحث کرتے ہوئے گاندھی جی لکھتے ہیں میں جانتا ہوں۔ کہ سول نافرمانی کو کامیاب بنانے کا فرض سب سے بڑھ کر مجھ پر عائد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے یہ تسلیم کرنے میں بھی تامل نہیں کہ موجودہ فضا اس کے لئے سازگار نہیں ہے میں اس کو کامیاب بنانے کے لئے کوئی ایسی تجویز سوچ رہا ہوں کہ چوری چورا جیسے واقعات کا اس پر اثر نہ پڑے۔ اگر وہ وقت آ جائے گا جب ہم کو آخری جنگ کرنا ہوگی۔ [illegible] اندرونی مخاصمتوں اور فرقہ وارانہ نزاعات کو ملحوظ رکھتے ہوئے مجھے یہ کہنا پڑتا ہے کہ بحالات موجودہ حصول مرام کے لئے کوئی طریق دریافت کرنا مشکل ہے سول نافرمانی کے لئے تعمیری کام کی ضرورت ہے۔ جتنا تعمیری کام زیادہ ہوگا۔ اتنا ہی سول نافرمانی کو کامیاب بنانے کا امکان زیادہ ہوگا۔ ملک کو یاد رکھنا چاہئیے۔ کہ ایسے نازک مرحلوں پر تعمیری کام ہی کامیابی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

دہلی میں زلزلہ

۱۳ اور ۱۴ جنوری ۱۹۳۰ء کی درمیانی شب میں ۱۰ بجکر ۹ منٹ پر زلزلے کا ایک جھٹکا محسوس ہوا جس کا اثر دس سکنڈ تک رہا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ جھٹکا مشرق کی طرف سے آیا اور مغرب کی طرف چلا گیا دفتر الجمعیۃ کے تمام دروازوں اور فرنیچر کو اس جھٹکے نے ایک دم ہلا دیا جس سے آواز پیدا ہوئی۔ (نامہ نگار)

اعلان تعطیل

چونکہ ۱۵ جنوری ۱۹۳۰ء یوم چہارشنبہ کو ۱۴ شعبان المعظم کا دن ہے اس لئے دفتر الجمعیۃ اور مطبع میں تعطیل رہے گی۔ اور ۱۷ جنوری کا پرچہ شائع نہ ہو سکے گا۔ قارئین کرام انتظار کی تکلیف نہ برداشت کریں۔

"منیجر"

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اڈیٹر صاحب ہمت کے نام کھلی چٹھی

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

ئشہ جناب کا ارشاد ہے کہ ہم کو اسی زمانہ میں معلوم ہوگیا تھا کہ جناب مولانا معین الدین صاحب اجمیری نے اس طریقہ پر اپنے انتخاب صدارت کو ناپسند فرمایا تھا۔

(الف) مہربانی فرما کر اس کی تصریح فرمایئے کہ اس طریقہ پر اپنے انتخاب صدارت سے کیا مراد ہے۔ کیا ووٹ سے یا اکثریت سے یا محمد علی صاحب کے مقابلہ میں۔

(ب) جناب کو یہ علم، انتخاب کے کتنے دنوں کے بعد ہوا اور ذریعہ علم کیا ہے کیا آپ سے براہ راست خط و کتابت ہوئی تھی۔ اگر خط و کتابت ہوئی ہو تو اوسکو بھی شائع فرمایئے اور طرفین کے خطوط شائع فرمایئے تاکہ اصل حقیقت ظاہر ہو جائے۔

عٓ جناب کا ارشاد ہے "اور بعد میں جب انہیں اس امر کا علم ہوا کہ کانپور جہاں جمعیت العلما کا سالانہ اجلاس منعقد ہونے والا ہے وہاں کے عامہ مسلمین اس امر کے خواہشمند ہیں کہ مولانا محمد علی صاحب اپنے مسلمہ سیاسی تدبر و بصیرت سے مسائل حاضرہ پر عامہ مسلمین کی ...

(د) قبول صدارت پر مائل کرنے کے لئے مختلف ذرائع کا استعمال آپ نے خوب ذکر کیا ہے اور جس کو ظاہر کرنے کا وعدہ بھی ہے مہربانی ...

اور ۲۹ نومبر کے بعد پورے دسمبر کے پورے مہینہ میں مسلسل ذیل کے مقامات پر سارد اایکٹ سے بیزاری اور نفرت کے اظہار کے لئے متعدد جلسے کئے گئے۔ اور سارد اایکٹ کے منسوخ کرانے کا جمعیت العلماء کے پروگرام کے مطابق عہد کیا گیا۔

تاریخ انعقاد	نام مقام	نام صدر جلسہ
یکم دسمبر ۲۹ء	پاسندہ بازار	مولوی عبدالرحمان صاحب چودہری
۳ "	رام نگر	مولوی عبدالعزیز صاحب
" "	گوبندپور	مولوی عبدالرحمن صاحب چودہری

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے موقر جریدہ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے جریدہ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے آپ حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو ہی کو گرانا چاہتا ہے اور اس کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں۔ کہ جریدہ "الجمعیۃ" جو حقیقت میں علماء کی آواز ہے اس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے ساردا ایکٹ کے سلسلے میں اس موقر جریدہ نے جو خدمات انجام دی ہیں۔ اور جس طرح اپنے کالموں کو اس منحوس قانون کی مخالفت کیلئے وقف کر دیا ہے وہ بھی آپ پر پوشیدہ نہیں ہے ان تمام خدمات کے باوجود مجھے افسوس کے ساتھ یہ عرض کرنا پڑتا ہے۔ کہ پانچ سال کی محنت و سعی کے باوجود اخبار "الجمعیۃ" اپنے اخراجات پورے کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ اس وقت تک ہر سال کچھ نہ کچھ نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے اگر آپ آخر جنوری ۱۹۳۰ء تک ایک ایک خریدار کا چندہ دفتر میں بھجوا دیں۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توقع ہے کہ اخبار اپنے اخراجات کو پورا کر سکے گا۔

ہر خریدار کو ایک خریدار مہیا کر دینا کچھ مشکل نہیں۔ آپ حضرات کی تھوڑی سی توجہ سے آپ کا اخبار اپنے پاؤں پر قائم ہو سکے گا۔ اور کسی بیرونی امداد کی احتیاج باقی نہ رہیگی۔ میں مکرر درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ حضرات آج ہی سے اپنی کوشش شروع کر دیجیے۔ جو حضرات اس سلسلے میں نمایاں خدمات انجام دیں گے۔ ان کا نام اخبار میں شائع کر دیا جائے گا۔

فرمایئے، اب وقت آگیا ہے اخفا کی ضرورت نہیں ہے صاف صاف کہہ کر لکھیئے تاکہ تمام لوگوں کو معلوم ہو جائے مگر یہ خیال ہے کہ من گھڑت نہ ہو حضرت قبول صدارت کے لئے نہ کوئی دباؤ ڈالا گیا نہ کوئی دہمکی دی گئی اور نہ ان کو قسمیں دی گئیں ہاں کانپور کے لوگوں نے جو دہمکی ان کو دی تھی۔ ...

مضافات شاہ گنج میں سارد اایکٹ کے خلاف ایجی ٹیشن

(از جناب محمد عبدالمجید صاحب تعلقدار)

اور ۲۹ نومبر کو مولوی عبدالعزیز صاحبان نے نہایت پرجوش تقریر کی اور لوگوں کو سارد اایکٹ کے نقائص سے واقف کیا۔ اور بتایا کہ بارچ میں ان تمام قومی و مذہبی جمعیتوں کی طرف سے جلوس نکالے جائیں گے لوگوں کو چاہیے۔ کہ جوق جوق اس میں شریک ہو کر اپنی قومی ہمدردی اور احساس کا ثبوت دیں۔

قول حق

کتاب قول حق الحمد للہ چھپکر تیار ہو گئی۔ ۸ جنوری سے پیشگی آئی ہوئی فرمایشوں کی تعمیل اُن کی آمد کی ترتیب سے انشاء اللہ تعالیٰ شروع ہو جائے گی۔ اور یہ کام دس بارہ روز سے پہلے کسی طرح ختم ہو سکے گا۔ احباب جو بار بار تقاضے اور یاد دہانی کے خطوط بھیج رہے ہیں براہ کرم اب تکلیف نہ فرمائیں کہ مذکورہ ترتیب کے موافق اُن کی خدمت میں کتاب ضرور روانہ ہو جائے گی۔

جن صاحب کا پتہ تبدیل ہو گیا ہو وہ فوراً پتہ کی تبدیلی یعنی اپنے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں۔ کتاب کی قیمت دو روپیہ فی جلد مقرر ہوئی ہے محصول ڈاک معہ فیس رجسٹری آٹھ آنہ ہوگا۔ جو صاحب اب نئی فرمائش بھیجیں گے۔ اُن کے پاس کتاب ڈھائی روپیہ میں (عہ) میں پہنچے گی۔ جن صاحبوں نے پیشگی رعایتی قیمتیں بھیجدی ہیں وہ مطمئن رہیں۔ کہ اُن کے پاس حسب وعدہ کتابوں کا رجسٹرڈ پارسل پہنچیگا

والسلام

اکبر شاہ خان نجیب آباد

۵ جنوری ۳۰ء

دوست سال بھر کے بعد یہ موقع رعایتی اعلان کا آتا ہے۔ جاری آرڈر روانہ کریں

ملنے کا پتہ ایس۔ آر۔ بی سبحانی اینڈ کمپنی

پیام صحت

یوسف جراح اینڈ کمپنی

کامل آزادی اور سارد اایکٹ

سارد اایکٹ کے متعلق مختلف تحریریں مصرت ارباب قلم نے بلند قومی نمایندوں نے لکھیں اور ہر ایک نے زور طبیعت اور جولانی قلم کا نمونہ پیش کیا۔ لیکن سخت افسوس کیساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ خیالات تمام حضرات کے ایک دوسرے سے جدا ہیں۔

ایک صاحب یوں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ سارد اایکٹ نہ صرف یہ کہ مذہبی مداخلت سے کوسوں دور ہے بلکہ اس کی اشد ضرورت ہے اور مفید بھی۔ تو دوسرے حضرت اپنا راگ یوں گاتے ہیں کہ سدباب جماع صغیرہ کی بیحد ضرورت ہے نہ سارد اایکٹ کی۔ پھر تیسرے یوں الاپ رہے ہیں۔ کہ ہمیں نہ تو سارد اایکٹ کی ضرورت ہے اور نہ کسی قسم کی قانون کی ہم تو شادی بیاہ کے متعلق اپنی موجودہ آزادی کھونا نہیں چاہتے۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ سب حضرات ہندوستان کو کامل آزادی دلانیکا خواب دیکھتے ہیں ...

فریب خوردہ زمانہ توجہ کریں

دوزخ کا کھٹکا

تجہیز و تکفین

مکتبہ علیہ بازار بلیماران دہلی

ماہوار رسالہ بالکل مفت

اعجاز القرآن

مکتبہ علیہ بازار بلیماران دہلی

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

شفیق احمد دفتر اشاعت جرتھاول ضلع مظفرنگر

مردوں کو پیام شفا

اکسیر جذام

ضرورت ہے

اطلاع نامہ ... اجلاس جناب مولوی ... صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ

پرگنہ	موضع	محال	تھوک	پٹی	نمبر کھیوٹ	نمبر کھتونی
جلیسر	جلیسر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دستخط اسسٹنٹ کلکٹر تحصیل جلیسر ضلع ایٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم جمعہ ۲۳ شعبان المعظم ۱۳۴۸ ہجری ۔ مطابق ۲۴ جنوری ۱۹۳۰ء | نمبر ۵

اسلام کا فلسفۂ تشریع احکام

ازدواج صغرسنی کے جواز پر ایک بصیرت افروز تقریر

(گزشتہ سے پیوستہ)

اس لئے خالق ارض وسما نے اس کو صحیح انسان بنانے اور انسانیت پر قائم رہنے اور چلنے کیلئے ایک مکمل دستور العمل بذریعہ انبیاء علیہم السلام عنایت فرمایا تاکہ انسان انسانیت سے ہٹ کر بہیمیت کی راہ اختیار نہ کرے۔ اس کی زندگی ایسی پاکیزگی کے ساتھ گذرے جس سے نہ شر ہو نہ فساد نہ قتل عام ہو نہ غارتگری۔ نہ آبرو ریزی ہو نہ فتنہ انگیزی تاکہ دارِ آخرت میں دوامی زندگی حاصل ہو اور نہایت ہی آسائش و آرام سے بلا کسی مشقت و تکلیف کے جوارِ حق میں شاداں و فرحاں رہے۔ چنانچہ اللہ جل مجدہ نے ارشاد فرمایا: ولقد ارسلنا رسلنا بالبینات وانزلنا معھم الکتاب والمیزان لیقوم الناس بالقسط (سورہ حدید) اور البتہ بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو بینات کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان اتاری تاکہ لوگ عدل کے ساتھ قائم رہیں۔

اور ظاہر ہے کہ اگر نسل اور جان کی حفاظت کا اصول تسلیم نہ کیا جائے یا آبرو وعزت اور اموال کی حفاظت و نگہداشت کو ایک اہم مقصد نہ قرار دیا جائے تو دنیا میں ایک عظیم فتنہ برپا ہو جائے۔ اور حق یہ ہے کہ دنیا سے انسانیت کا وجود ناپید ہو جائے اور یہ اسقدر بدیہی مسئلہ ہے کہ کسی برہان کا محتاج نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب سے دنیا نے مذاہب الٰہی کی بجگہ انسانی مذاہب کو اختیار کیا ہے اور دینی حکومت کی جگہ انسانوں کے دل و دماغ پر دنیاوی حکومتوں نے اپنی جگہ بنالی ہے اسوقت سے دنیاوی حکومتیں اعلاء کلمۃ اللہ کے مقصد اعظم کو چھوڑ کر بقیہ مقاصد الٰہیہ کی تحصیل کیلئے ہمیشہ قوانین بناتی رہی ہیں اور ہمیشہ بنایا کریں گی۔ تمام حکومتوں کے دساتیر قوانین کو دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ان کا مقصد کسی نہ کسی حد تک ضرور یہ ہی ہوگا کہ انسانوں کی جان و مال کی حفاظت کی جائے عزت و آبرو کی نگہداشت کی جائے تاکہ فتنہ و فساد برپا نہ ہو۔ دیوانی اور فوجداری کے تمام قوانین اسی لئے وضع کئے جاتے ہیں کہ دنیا میں عدل و انصاف قائم ہو اور فتنہ و فساد پیدا نہ ہو تاکہ مخلوق امن و چین کی زندگی بسر کرے۔ مگر آپکو معلوم ہے کہ نتیجہ کیا برآمد ہو رہا ہے۔ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ کبھی آپ حضرات نے غور فرمایا ہے کہ آخر اس کی وجہ کیا ہے۔

حضرات! اس کی وجہ اول تو یہ ہے کہ انسانی فطرت اور اس کے قوائے جسمانیہ و فکریہ کو اعتدال پر قائم رکھنے کے لئے ٹھیک ٹھیک قانون بنانا حقیقتاً انسانی قدرت کے احاطہ سے باہر ہے اگر سطحی طور پر بعض احوال کا ادراک کرکے قانون بنا بھی لیا جائے تو کسی انسان میں یہ قدرت نہیں ہے کہ وہ کسی انسان کو اس امر پر مجبور کرے کہ وہ اس قانون کا ہر حال میں احترام کرے۔

زائد سے زائد اگر کوئی حکومت نہایت مضبوط و صاحب جاہ و جبروت بھی ہو تو وہ اپنے قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں میں سے صرف بعض افراد ہی پر قابو پا سکتی ہے اور ان کو سزا دے سکتی ہے۔ مگر یہ ناممکن ہے کہ لوگوں کے دلوں پر اس قانون کا ہمیشہ ایسا اثر ہو کہ وہ علانیہ و خفیہ ہر طرح ہر قانون کے احترام پر مجبور ہوں۔ یہ مرتبہ تو صرف اسی قانون کو حاصل ہو سکتا ہے جو خالق القوی و خالق ذی القوی کی طرف سے بنایا گیا ہو اور انسان کو معلوم ہو بلکہ یقین اور حق الیقین ہو کہ اس قانون کا متعلق علیم، خبیر، سمیع، بصیر اور علی کل شیء قدیر ہے۔ ذوالانتقام ہے اس کی گرفت شدید ہے۔ ایک لمحہ کے لئے بھی کوئی چیز اس سے اوجھل نہیں ہے اور نہ ہو سکتی ہے اس علم و بصیرت کے بعد کس انسان کی مجال ہے کہ اس مقنن کے قانون کی خلاف ورزی کا ارادہ بھی کرے کیونکہ اس کو معلوم ہے انہ علیم بذات الصدور۔

پس حقیقتاً انسانیت کے مفاد و حفاظت کا پہلا مرتبہ اعلاء کلمۃ اللہ

کا ہے اور ہر انسان کے لوح دل پر مقصد اعلاء کلمۃ اللہ کا نقش کالحجر ہونے کی سب سے پہلے حاجت ہے۔ اور اس کے بعد دیگر قوانین کی۔ مگر آپ کو معلوم ہے کہ دنیاوی حکومتیں کیا کرتی ہیں بالکل اس کے برعکس۔ یعنی انسانوں کے دلوں سے اپنی حکومت کو مٹا کر اپنی حکومت جمانا چاہتی ہیں اور جما رہی ہیں۔ اور کہاں تک انسانی دلوں پر نہ جما سکی ہیں تو کم از کم یہ تو ضرور کر چکی ہیں کہ حکومت الٰہیہ کا نقشہ مٹانے میں بہت زیادہ حد تک کامیاب ہو گئی ہیں یہی وجہ ہے کہ آج وہ حضرات جو کسی دین الٰہی کے حامل ہیں وہ بھی نہایت بے باکی کے ساتھ قوانین الٰہیہ کی خلاف ورزی کر رہے ہیں والعیاذ باللہ۔

خلاصہ مرام یہ ہے کہ انسانی مفاد کو پیش نظر رکھکر حکومتیں بھی قانون بناتی ہیں اور دین الٰہی نے بھی اسی کے لئے قانون بنایا ہے مگر شتان ما بینہما۔ اسی لئے دونوں کے اصول تشریع و تقنین میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ مثلاً دیکھو کہ ایک فعل سرقہ و چوری ہے جس کو انسانی حکومتوں نے جرم قرار دیا اور اس کے لئے سزائیں بھی مقرر کی ہیں۔ مگر ناممکن ہے کہ چوری بند ہو جائے کیونکہ چور جانتا ہے کہ میرا جرم اسی وقت قابل سزا بن سکتا ہے جبکہ حکومت یا حکومت کے مقرر کردہ ملازمین میری چوری پر مطلع ہو جائیں۔ اور وہ پکڑ لیں پھر اس کے لئے وہ ثبوت بھی بہم پہنچائیں لیکن وہ یقین رکھتا ہے کہ میں بسا اوقات اسی طرح چوری کر سکتا ہوں کہ حکومت اور اس کے عمال کسی طرح میرے اوپر قابو نہیں پا سکتے۔ اسلئے ایک شخص بار بار چوری کرتا ہے کبھی سزا پاتا ہے اور کبھی نہیں اسلئے یہ فساد نہ فرو ہوتا ہے اور نہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ حکومتوں نے چوری کو تو جرم قرار دیا لیکن اس کے دواعی کا علاج اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ وہ سرقہ اور چوری کے داعیہ کا کچھ علاج نہیں کر سکتی۔ اور نہ اس کے لئے کوئی قانون بنا سکتی ہیں۔ یہ تو وہ کر سکتا ہے جس نے چور کو پیدا کیا جس نے اس کو ہر قسم کی قوت عطا فرمائی لیکن جب ایک چور کے دل پر علم الٰہی کا نقشہ جم جائے اور اسے خالق کو وہ پہچان لے تو پھر ناممکن ہے کہ وہ چوری کرے۔ کیونکہ جہاں اس نے چوری کو جرم قرار دیا وہاں اس نے اس کے محرکات کو بھی جرم قرار دیا۔ طمع۔ حرص۔ اکل مال غیر بغیر اذن کو بھی اس نے حرام قرار دیا اس کے ساتھ اپنے احاطہ علمی و قدرت کو ایسے زبردست طریقہ پر اس کے سامنے پیش کر دیا کہ جس کے بعد کسی مومن و واقف حال کی جرأت ہی نہیں ہو سکتی ہے کہ وہ چوری کا قصد بھی کر سکے۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت غراء میں دنیاوی تعزیریں بہت ہی کم ہیں سوا حدود و قصاص و تعزیرات جو بعض جرائم کے ابواب میں وارد ہیں تو وہ عموماً ان ہی احکام کی بابت ہیں جن کے کفار بھی رفع فساد کیلئے مکلف ہیں اور چونکہ کفار و غیر مسلمین دین الٰہی کے قائل نہیں ان کے دلوں پر حکومت الٰہیہ کا نقشہ جما ہوا نہیں ہوتا۔ اس لئے ان کو تو دنیاوی تعزیر کے ذریعہ ہی ارتکاب جرم سے روکا جا سکتا ہے۔ اسی وجہ سے اس قسم کے احکام میں جسمانی سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔ اور جب کفار کے لئے وہ سزائیں مقرر کی گئیں تو ان متعلقہ شعار مسلمانوں کیلئے بھی وہ سزائیں تجویز کی گئیں جو ان جرائم کا ارتکاب کریں تاکہ غیر مسلموں کو اسلامی حکومت پر اعتماد کلی حاصل ہو۔ اور آج کل کی طرح بدگمانی نہ پیدا ہو کہ کالوں کے لئے اور قانون ہے اور گوروں کے لئے دوسرا قانون یہی وجہ ہے کہ بقیہ دیگر احکام جن کے کفار و غیر مسلمین مکلف نہیں ہیں ان کی خلاف ورزی پر نصوص میں کوئی تعزیر وارد نہیں ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شریعت اسلامیہ جو دین الٰہی ہے اس کے قوانین نہایت محیط اور گہرے اصولوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ اور ان سے انسانیت کی تکمیل و حفاظت مقصود ہوتی ہے یا یوں کہئے کہ ان مصالح و مفاد کی رعایت ملحوظ ہوتی ہے جن سے مقاصد شریعت کی تکمیل ہو۔

مصالح ازدواج صغرسنی

اب اسی سلسلے میں ازدواج ونکاح کو دیکھئے کہ اس سے کیا کیا مقاصد وابستہ ہیں۔

(۱) نسل انسانی کی حفاظت تاکہ نوع انسانی کا سلسلہ تا قیامت باقی رہے۔

(۲) ...

(۳) ...

(۴) ...

[illegible]

رعایت ہو تو ایسی ہو

کتابیں اعلیٰ پیمانہ پر چھپی ہیں صرف فائدہ عام کے لئے ارزاں کی گئی ہیں

تصانیف مولانا شبلی | تصانیف مولانا حالی

[illegible]

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی چھتہ لال میاں

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

جریدہ افغانستان مشہور و معتبر پانزدہ روزہ لاہور سے شائع ہوتا ہے ...

اعلیٰحضرت محمد نادر شاہ غازی

...

حضرات مشتہرین

...

مرتضیٰ احمد خان مدیر جریدہ افغانستان لاہور

آج خریدیں بالکل خریدیں ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی اثر

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی ہنیہ جانے اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

...

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے

جریانی | حب مشتہی

...

حکیم سید عزیز الدین نصرتی جرتھاول ضلع مظفر نگر

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

منیجر جنرل میڈیکل ہال لکھنؤ

اطلاع

ناظرین الجمعیۃ جناب حکیم رمضان خان صاحب تھانی جامع مسجد دہلی ...

راقم محمود رضوی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

...

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

...

تجارت کی دوسری کتاب

...

تجارت کی تیسری کتاب

...

آداب مجلس

...

پانچ سو نادر مجرب نسخے

...

وسائل معاش

...

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

اخبار رہنما مراد آباد

...

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو

...

محبت کے دو عمل

...

فضل شاہ عامل دہلی

ایک زبردست عامل

...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا
شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

مسودۂ قانون تحفظ مویشیان

زراعتی نقطۂ نگاہ سے تبصرہ

(از شاہ محمد عمیر صاحب اردل ضلع گیا)

قارئین الجمعیۃ کو معلوم ہے کہ آج کل صوبہ بہار کی کونسل میں ایک بل مسودۂ قانون تحفظ مویشیان کے نام سے زیر بحث ہے جس کا منشا یہ ہے کہ ذبیحہ گاؤ میں رکاوٹیں پیدا کی جائیں۔ اس بل کو پیش کرانے والوں نے یہ چالاکی کی ہے کہ زراعتی ضروریات کو بہانہ بنایا ہے (وراس طرح اپنے مذہبی تعصب کو چھپایا ہے)۔ حکومت صوبہ بہار نے خصوص حضرات سے اس بل کے متعلق رائے طلب کی ہے جن میں جناب شاہ محمد عمیر صاحب اردل ضلع گیا بھی ہیں۔ شاہ صاحب موصوف نے حکومت کے استفسار پر حسب ذیل مضمون انگریزی میں لکھ کر بھیجا ہے اور اس کا ترجمہ ہمارے پاس بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے جسے ہم قارئین کرام کی معلومات کے لئے درج کرتے ہیں تاکہ انہیں یہ معلوم ہو سکے کہ یہ مسودۂ قانون خالص زراعتی نقطۂ نگاہ سے بھی کس قدر مضرت رساں ہے۔

[illegible]

قابل غور ہے۔ اور یہ خوب یاد رکھنے کی چیز ہے کہ جب تک غیر ملکی دست درازیوں کا ہم کافی انسداد نہ کریں گے اپنی پیداوار کو گوناگوں بڑھانے کے

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری (ورنیکلر) پبلک لائبریری پانی پت)

(۴)

(۱۱)

شہر کی تیس کو دس پندرہ روز گذر گئے اور اس عرصہ میں رومی خاتون کی تندرستی ہوگئی۔ ایک دن عبدالملک نے اُسے بلایا۔ وہ آئی تو نہایت خوش و خرم نظر آتی تھی۔ عبدالملک نے اُس سے پوچھا کہئے! آپ کو کوئی تکلیف تو نہیں؟

اگر تو نے آہستہ آہستہ کوڑے نہ مارے ... [illegible]

[illegible]

آپ جیسے نیک دل اور خوش خلق انسان ... کتنی آسان اور کیسی میٹھی معلوم ہوتی ہے۔ آپ مجھے بتلائیے کیا اس سے زیادہ ... تعلیم ممکن ہے یا آپ نے کہیں پڑھی ہے؟

(باقی آئندہ)

مسلمانانِ دہلی کا عظیم الشان جلوس اور جلسہ

جامع مسجد میں چالیس ہزار فرزندان توحید کا اجتماع

پر جوش نعرے اور ولولہ انگیز تقریریں

جلوس کی تیاریاں

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس تحفظ ناموس شریعت ساردا ایکٹ کے خلاف جو مسلسل جدوجہد کر رہی ہے اس کا آغاز ۹ ہر نومبر ۱۹۲۹ء کی عالمگیر کامل ہڑتال سے کیا گیا تھا اس روز تمام ہندوستان کے مسلمانوں نے اس کا اعلان کیا تھا کہ وہ ... [illegible]

... لئے تحریک پیش کی۔ مولانا نے تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ مولانا کی ذات گرامی مسلمانانِ ہند کے لئے کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے اور سب جانتے ہیں کہ مولانا ممدوح حضرت مولانا شیخ محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ مالٹا میں اسیرہ رہ چکے ہیں اور کراچی کی جیل میں ناقابل بیان مصائب برداشت کر چکے ہیں۔ یہ مسلمانان دہلی کی خوش قسمتی ہے کہ آج کے جلسہ کی صدارت کیلئے مولانا کا اسم گرامی پیش کیا جا رہا ہے۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے اس تحریک کی تائید کی اور مولانا حسین احمد صاحب کرسی صدارت پر تشریف فرما ہوئے۔ جناب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں فرمایا کہ میرے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے وہ محض حسن ظن پر مبنی ہے ورنہ میں ایک طالب علم ہوں اور اپنے بزرگوں کے حکم کے مطابق آپ کے سامنے حاضر ہونے کی جرأت کر رہا ہوں۔ اس وقت حکومت نے ساردا ایکٹ کو منظور کر کے مذہبی مداخلت کا جو دروازہ کھول دیا ہے اس کو بند کرنے کے لئے تمام مسلمانوں کو تیار ہو جانے کی ضرورت ہے۔

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے سب سے پہلے حسب ذیل تجویز پیش کی:

"مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ مسلمانوں پر ساردا ایکٹ کے نفاذ کو علماء اسلام کے فیصلے کے بموجب مذہبی مداخلت یقین کرتا ہے اور اس سے اپنی قلبی بیزاری کا اظہار کرتا ہے اور اپنے اس عزم راسخ کا اعلان کر دینا ضروری سمجھتا ہے

... کہ اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ مسلمانوں کے مذہب میں مداخلت کرے، ہرگز ہرگز تسلیم نہ کریں گے اور حکومت کا فرض ہے کہ ان جلد اور بلا تاخیر فوراً منسوخ کر دے اور مذہبی مداخلت کے اس سلسلہ کو ہرگز جاری نہ ہونے دے ورنہ اس کے نتائج کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔"

اس تجویز کی تحریک کرتے ہوئے مولانا ممدوح نے فرمایا کہ حقیقت میں یہ وہی خطرہ ہے جسے جمعیۃ علماء ہند پہلے محسوس کر چکی تھی۔ ساردا ایکٹ کی منظوری کے بعد اب انسداد ذبیحہ گاؤ کی باری آئی ہے۔ لیکن مسلمان اس سلسلہ کو جاری نہیں رہنے دیں گے۔ انہوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ قانون شریعت کو ہر قسم کے حملوں سے ہمیشہ کے واسطے محفوظ کر دینگے۔ زراعتی اور اقتصادی مسائل کو ذبیحہ گاؤ کے مسئلہ کے ساتھ جوڑ دینا صرف دھوکہ ہے جس میں گرفتار ہونے کے لئے مسلمان تیار نہیں ہیں۔

مولانا احمد سعید صاحب کے بعد اس تجویز پر دو تقریریں اور ہوئیں اور یہ بالاتفاق منظور کی گئی۔

جناب صدر نے حسب ذیل تجویز صدارت کی طرف سے پیش کی:

"مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ میاں عبدالحئی صاحب ایم ایل اے کے بل متعلقہ وراثت مسلمانان کے اصول کی پوری تائید و حمایت کرتا ہے اور مسلم ممبران اسمبلی سے استدعا کرتا ہے کہ وہ اس اصول کی تائید کریں جس کی بنا پر یہ بل مرتب کیا گیا ہے۔"

"ان تمام تجاویز کی نقل وائسرائے اور پریسیڈنٹ اسمبلی اور اراکان اسمبلی و اراکان کونسل بہار کو بھیجی جائے۔"

جلسہ چار بجے ختم ہو گیا۔

جلوس کی دوبارہ روانگی

جلسے کے بعد جلوس کو جامع مسجد کے سامنے پھر از سر نو مرتب کیا گیا۔ بازار مٹیا محل اور الان میں مسلمانوں کا ہجوم تھا۔ حسب مذکورہ بالا ترتیب قائم ہوگئی تو جلوس اسی شان و شوکت کے ساتھ روانہ ہوا۔ اس مرتبہ مجمع اور زیادہ ...

[illegible]

خریداران "الجمعیۃ" سے ضروری گذارش

آپ کے مؤقر جریدۂ الجمعیۃ کی زندگی کا پانچواں سال ختم ہو رہا ہے۔ جریدۂ الجمعیۃ نے اس وقت تک ملک و مذہب کی جو خدمت کی ہے اور اس اخبار نے دشمنان مذہب کا جس طرح مقابلہ کیا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ آپ حضرات کو بخوبی معلوم ہے کہ ہندوستان میں خود مسلمانوں کا ایک طبقہ ایسا موجود ہے جو نہ صرف علماء کرام کی توہین و تذلیل کے درپے ہے بلکہ دین حنیف کی عزت و آبرو کو برباد کرنا چاہتا ہے اور اس کی خواہش ہے کہ ہندوستان میں یا تو مذہب کا سوال باقی ہی نہ رہے اور اگر مذہب باقی بھی رہے تو اُس کو اپنی خواہشات فاسدہ اور اوہام باطلہ کے ماتحت ایسا مسخ کر دیا جائے کہ اسلام حقیقی اسلام نہ رہے۔ ایسے نازک دور میں آپ حضرات سمجھ سکتے ہیں کہ جریدۂ الجمعیۃ جو حقیقت میں علماء کی آواز ہے اُس کا بچانا اور اس کو زندہ رکھنا کیسا ضروری ہے ... [illegible]

ظفروال میں سکھوں کی چیرہ دستیاں

گورنر پنجاب کے نام ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل تار گورنر صوبہ پنجاب کی خدمت میں ارسال فرمایا ہے:

"میں جناب کی توجہ ظفروال ضلع گورداسپور کے قضیے کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ مقامی حکومت کا بیان اذان ونماز کے متعلق قابل اطمینان نہیں ہے۔ رقیبانہ کشمکش کو روکنے کے لئے حکومت فریقین سے ضمانت لے سکتی ہے لیکن اذان ونماز کی آزادی کسی طرح سلب نہیں کی جاسکتی۔ جو لوگ مسلمانوں کے مذہبی فریضے کی ادائیگی میں مزاحمت کے درپے ہیں ان کو سخت سزا دینے کی ضرورت ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ اگر مقامی حکومت نے فوری توجہ نہ کی تو سخت خطرناک واقعات رونما ہونگے۔"

(مولانا) احمد سعید (صاحب)
ناظم جمعیۃ علماء ہند

ضلع کرنال میں آریوں کی شر انگیز تقریریں

جمعیۃ علماء کی قابل تشکر مساعی

پونڈری ضلع کرنال میں ہر سال آریہ سماج کا جلسہ ہوتا ہے جس میں بڑے بڑے ودوان اور اپدیشک دور دراز مقامات سے آکر مسلمانوں کے خلاف ہندوؤں کو مشتعل کرتے رہتے ہیں اور حسب دستور جہاں تک ہو سکتا ہے اسلام کے مقدس اصولوں پر بازاری اعتراض کرتے ہوئے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو سخت صدمہ پہنچاتے ہیں۔ اگر آریہ سماج کی غرض وغایت اپنے دھرم کی خوبیاں بیان کرنا اور اپنی روایات کی بلند شان دکھانا ہو تو اس میں کسی شخص کو بھی اعتراض کی گنجائش نہیں ہو سکتی کیونکہ ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ وہ دلائل اور واقعات کی رو سے اپنے دین کی برتری اور فوقیت ظاہر کرے مگر ان لوگوں کا مقصد اپنے دھرم کے پردہ میں دوسروں کا دل دکھانا اور تہذیب و اخلاق کے معیار سے گذر کر سوقیانہ انداز میں اُن کے احکام کا تمسخر اور مذاق اڑانا ہوتا ہے۔ اُن کی حرکات کو کوئی بھی شریف اور مہذب انسان پسند نہیں کر سکتا۔ یہی حال آریہ سماج کے گندہ دہن لیکچراروں کا ہے کہ وہ کہ بجائے اپنی تہذیب یا تعلیم اور اپنے اصولوں کی اشاعت کے مقدس اسلام اور داعی اسلام پر ایسے طریقے سے نکتہ چینی کرتے ہیں جسے سنکر کوئی مسلمان صبر نہیں کر سکتا۔

پونڈری میں امسال بھی حسب دستور ۱۱ و ۱۲ جنوری ۱۹۳۰ء آریہ سماج کا جلسہ ہوا جس میں انہوں نے تعمیر کے بجائے تخریب اور اصلاح کے بجائے فساد و شرارت کا اظہار کیا اور ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف ... [illegible]

[illegible]

تصحیح

[illegible]

سارداایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

شہر انبالہ حسب اعلان جمعیۃ علماء ہند دہلی آج بعد نماز جمعہ زیر صدارت فخر ملت جناب حاجی سید غلام بھیک صاحب نیرنگ بی اے ایڈووکیٹ مسلمانان انبالہ شہر کا جلسہ ہوا اور ایک جلوس زیر نگرانی شیخ عبدالحکیم صاحب گجراتی شہر میں گشت کرتا ہوا جامع مسجد میں آیا دوران گشت میں شیخ عبدالحکیم صاحب نے پرجوش تقریریں کیں۔ جلسہ میں صدر صاحب ممدوح نے اپنی ولولہ انگیز اور پرمغز تقریر کے ساتھ جمعیۃ علماء کا ...

میر محمد صاحب۔ جناب با ... عبدالمجید صاحب، جناب فدا حسین صاحب بی اے نے پرزور تقریریں کیں۔ حاضرین جلسہ نے جمعیۃ علماء کے فیصلہ پر دل وجان سے عمل کرنے کا عہد واثق کیا۔ اور اعلان کیا کہ اگر مسلمانوں کو ان قوانین سے مستثنیٰ نہ کیا گیا تو سول نافرمانی پر مجبور ہونگے۔ اس موقع پر جناب فدا حسین صاحب صدر انجمن ترقی اردو نے پوری قوم کی نمائندگی کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کی قوم اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ ہے اور ساردا ایکٹ کے خلاف جنگ کرنے کیلئے ...

پڑھ کر سنائی گئی۔ اس کے بعد مجلس مرکزی کا مجوزہ ... منظور کیا گیا۔ اور اس ... جمعیت المسلمین ضلع ... سے نہایت امن و امان ... کے سامنے ہوتا ہوا ... جلوس میں سب سے ... جھنڈا اور ایک سیاہ ... کی مجوزہ عبارتیں ... تھے جو تقریباً پچاس ... شریعت پائندہ باد ... برباد کے نعرے لگا ... بجر کیپٹن نصر من اللہ ... شہر کا جلوس ...

مین سنگھ

پلکھو ضلع میرٹھ

رانیر ضلع سورت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۳ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

بمبئی میں وائسرائے ہند کی تازہ تقریر

وقت کے اہم ترین مسائل پر اظہار خیال

۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو جبکہ تمام ہندوستان میں جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے مطابق ساردا ایکٹ کے خلاف زبردست مظاہرے کئے جارہے تھے وائسرائے ہند نے آل انڈیا مسلم فیڈریشن بمبئی کے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے ایک ایسی تقریر ارشاد فرمائی جس میں وقت کے اہم ترین مسائل پر اظہار خیال کیا گیا تھا اور جو اس قابل ہے کہ مسلمانان ہند اس کے ایک ایک لفظ پر غور کرکے نتائج اخذ کریں اور یہ معلوم کریں کہ حکومت انہیں کس طرف لیجانا چاہتی ہے اور اس کا مقصد کیا ہے۔ قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ یہ مسلم فیڈریشن وہی گمنام محدود جماعت ہے جس نے قوم کے متفقہ فیصلہ کے خلاف سائمن کمیشن کا استقبال کیا تھا اور جو مسلمانوں کی صحیح نمائندگی کرنے کے بجائے ہمیشہ حکومت کی خوشامد کو اپنے لئے ذریعہ نجات سمجھتی ہے۔ بمبئی میں وائسرائے ہند کے روبرو اس جماعت کا سپاسنامہ پیش کرنا اور اس کے جواب میں وائسرائے کا نفس کے ساتھ اظہار خیال کرنا کس قدر معنی خیز ہے اس سے ارباب نظر اچھی طرح واقف ہیں اور جاننے والے یہ جانتے ہیں کہ اس تمام کارروائی کے ...

جو مسلمان اس وقت موجودہ حالات میں اس امید پر حکومت کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں کہ انہیں اس طرح ان کے حقوق حاصل ہو جائیں گے وہ سخت غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے انعقاد سے قبل ہندوستان میں ہندوؤں کے ساتھ ایک نہ ایک سمجھوتہ بہر حال کرنا پڑے گا خواہ وہ سمجھوتہ لبرلوں سے ہو یا ہندو مہاسبھائیوں سے بغیر اس کے کوئی چارہ کار نہیں ہے محض حکومت کے بھروسہ پر راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں جانا ایک بدترین حماقت ہوگی۔ اب سوال یہ باقی رہ جاتا ہے کہ ہندوؤں سے سمجھوتہ کی کیا شکل ہوگی۔ اگر حکومت کے اشارے سے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کے لئے جانے والے لیڈروں نے آپس میں کوئی مصالحت کر بھی لی تو اسے عوام الناس کیونکر قبول کریں گے۔ مسلمانوں کے مطالبات جو آل انڈیا مسلم کانفرنس نے ... کئے تھے وہ اس وقت تک ایک آخری چیز ہیں۔ ان کے علاوہ ... مطالبات پیش کرنا یا ان سے کم مطالبات پر مطمئن ہو جانا مسلم لیڈروں کے لئے کسی طرح ممکن نہیں ہے اور نہ ہندو مہاسبھا اور لبرلوں کا ...

ساردا ایکٹ کے متعلق تجاہل عارفانہ

مسلمانوں کے حقوق کا مسئلہ

حوادث فلسطین

۱۷ جنوری کے مظاہرے

یوم آزادی اور مسلمان

دارالحکومت

قوم میراثی کا اصلاحی جلسہ

موجودہ پیشہ کو ترک کرنے کی مساعی

دہلی کا محکمہ پولیس

جدید تقرر

سارداایکٹ کے خلاف مسلمانان لاہور کے ہنگامہ خیز مظاہرے

۱۷ر جنوری کو جمعیۃ علماء ہند کے پروگرام کی تائید

لاہور، ۱۸ر جنوری سنہ آج مجلس تحفظ ناموس شریعت کے اعلان کے مطابق قانون سارداکے خلاف مسلمانان لاہور نے پر جوش مظاہرے کئے۔ دفتر علم دین کمیٹی کوچہ چابک سواراں سے ایک جلوس نکالا گیا جس نے تمام شہر میں گشت لگایا اور بعد نماز جمعہ شاہی مسجد کے وسیع صحن میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا اس کی صدارت رفیق محترم احمد علی کو تفویض کی گئی تھی ان کی غیر موجودگی میں رفیق حبیب الرحمن نے صدارت کے فرائض انجام دئے۔ جلسہ کی کارروائی آیات قرآنی کی تلاوت کے ساتھ شروع ہوئی۔

انگریزوں سے ایک سال کے اندر فیصلہ کرلیں۔ رمضان علی قائد جمعیۃ العلماء ہند کی مجلس عاملہ کا جلسہ منعقدہ مونے دالاہی میں اُن سے کہوں گا۔ کہ وہ مکمل آزادی کا اعلان کریں۔ اور ہندوستان کو آزاد کرائیں۔ اس کے بعد مولانا ظفر علی خانصاحب کھڑے ہوئے اور خطبہ مسنونہ کے بعد جناب صدر کی تقریر کی تائید فرماتے ہوئے اس امر پر مسرت و خوشنودی کا اظہار کیا کہ لوگوں نے اس تقریر کو نہایت توجہ سے سنا...

کسبے اختیار نعرے بلند کر رہے تھے۔

یہ جلوس ایک بجے کے قریب جامع مسجد پہونچا۔ بعد نماز جمعہ جلوس نہایت تزک و احتشام کے ساتھ ٹون ہال روانہ ہوا۔ اسوقت کا منظر خاص طور پر قابل دید تھا۔ ٹون ہال میں پہونچکر زیر صدارت حضرت مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ العلماء ہند وممبر ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور جناب شرف الدین احمد صاحب صوفی و مولوی سراج الدین احمد صاحب سراج کی پردرد نظموں کے بعد جمعیۃ العلماء ہند کے صدر حضرت علامہ مفتی کفایت اللہ صاحب کا مضمون اسلامی قانون مولانا محمد سجاد صاحب نے سنایا بعد ازاں جمعیۃ مرکزیہ کا مجوزہ ریزولیوشن پیش کیا گیا جس کی تحریک اور تائید میں بالترتیب حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ و حضرت مولانا اختر شاہ خان صاحب مدرس مدرسہ امداد الاسلام صدر محمد اسد اللہ خان ناظم جمعیۃ العلماء ضلع میرٹھ، مولانا قاضی زین العابدین صاحب فاضل دیوبند، مولانا محمد سجاد صاحب فاضل...

دانا پور گھوسرہ

۱۷ر جنوری جمعہ کے روز موضع دانا پور گھوسرہ کے باشندے بعد نماز جمعہ جمع ہوئے اور مولوی حکیم محمد اسحاق صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ ہوا اور ایک تجویز سارداایکٹ کے خلاف باتفاق رائے منظور کی گئی۔

(جناب مولوی عبدالحی صاحب)

ڈیرہ دون

ڈیرہ دون ۱۷ر جنوری سنہ کو پلٹن بازار سے جلوس مرتب ہو کر پلٹن بازار دھامادالہ بازار میں گشت کرتا ہوا جلسہ گاہ پر ختم ہوا۔ جناب ڈاکٹر ایم۔ اے شاہ صاحب صدر انجمن نصرت الاسلام کی صدارت میں میدان دھامادالہ میں جلسہ منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن اور نظم کے بعد جناب مولانا محی الدین صاحب انصاری رکن جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ نے سارداایکٹ کے خلاف مدلل اور ولولہ انگیز تقریر کی حاضرین نے نہایت جوش اور عزم بالجزم کے ساتھ انجمن تحفظ ناموس شریعت اور رضاکاروں کی حمایت کے قیام اور جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔

امید ہے کہ مولانائے ممدوح کی مساعی حسنہ سے ایک مفید و منظم جمعیۃ قائم ہو جائے۔ دوسرا ریزولیوشن تحفظ مویشیان کے خلاف بھی جناب منشی تمنا صاحب کی تقریر کے بعد متفقہ طور پر پاس کیا گیا۔

مرسلہ عبداللطیف گھڑی ساز منجانب سکرٹری انجمن نصرۃ الاسلام ڈیرہ دون۔

بلند شہر

کل ۱۷ر جنوری سنہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد بلند شہر میں حسب ہدایت مجلس مرکزی تحفظ ناموس شریعت دہلی زیر صدارت داروغہ مولوی عبداللطیف صاحب زیر اہتمام انجمن اصلاح المسلمین مسلمانان بلند شہر کا عام جلسہ منعقد ہوا۔

تقریر مرسلہ منشی رحمت اللہ صاحب حسب ایماء صدر پڑھکر سنائی لوگوں نے اس کو غور سے سنا۔ اور سارداایکٹ کے نقائص کو بخوبی معلوم کیا۔ اس کے بعد مرسلہ تجویز مجوزہ مجلس مرکزی منشی صاحب موصوف کی تحریک پر بالاتفاق منظور کی گئی۔ اور ایک ایک کاپی ہزایکسلنسی گورنر جنرل بہادر وائسرائے آف انڈیا اور انگریزی و اردو اخبارات کو بھیجی جانی منظور ہوئی۔

بریلی رہڑی ٹولہ

جناب محمد عرفان خان صاحب اسسٹنٹ سکرٹری تبلیغ اطلاع دیتے ہیں کہ آج ۱۷ر جنوری کو مسجد لوہاں میں عظیم الشان جلسہ کرکے سارداایکٹ سے بیزاری و ناراضگی کا ریزولیوشن پاس کیا گیا۔ جس کی ایک کاپی وائسرائے کی خدمت میں روانہ کی گئی۔

سکھر سندھ

جمعیۃ العلماء ہند کے اعلان کے مطابق ۱۷ر جنوری کو انجمن تبلیغ اسلام کے ماتحت سفید مسجد میں بعد نماز جمعہ زیر صدارت مسٹر احمد علی خان صاحب میونسپل کونسلر ایک عام جلسہ ہوا۔ پہلے مولوی شیخ غلام محمد صاحب نے اسلام کی خوبیوں اور سارداایکٹ کے متعلق تقریر کی۔ ان کے بعد ڈاکٹر محمد یامین نے...

پانی پت

نواب شاہ سندھ

قصبہ گھوسی ضلع اعظم گڑھ

میرٹھ

قصبہ پلکھوہ ضلع انبالہ

ناںپارہ

لودھیانہ

قصبہ یاقوت گنج

کانپور

بھاگلپور

حکومت وصدر اسمبلی میں کشمکش

ایوان اسمبلی میں پولیس کے تقرر کا مسئلہ

دہلی، ۲۰ر جنوری۔ جمعیۃ کا اجلاس آج منعقد ہوا۔ قبل اس کے کہ اجلاس کی معمولی کارروائی شروع ہوا در نئے ارکان حلف وفاداری اٹھائیں صدر فوراً اپنی جگہ سے کھڑے ہوگئے اور ایک تقریر کی۔ آپ نے کہا کہ جمعیۃ مقننہ کے اندر اور باہر کے انتظامات کے متعلق ایک نہایت ہی ناگوار صورت حال پیدا ہوگئی ہے اسلئے میں چاہتا ہوں کہ ایوان کو اس سے فوراً مطلع کردوں یہ صورت حال ایک طرف تو حکومت ہند اور چیف کمشنر دہلی اور دوسری طرف صدر جمعیۃ کے ایوان اور باہر کے حصہ میں وزیٹروں کے داخلہ کے متعلق شدید اختلاف کی وجہ سے پیدا ہوگئی ہے۔ حکومت ہند اور چیف کمشنر کا دعویٰ یہ ہے کہ چونکہ ان پر صدر اور ارکان جمعیۃ کی جانوں کی حفاظت کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے اسلئے انہیں حق ہے کہ وہ جمعیۃ کے ایوان میں پولیس متعین کریں یا اس قسم کی جو کارروائی چاہیں اختیار کریں۔ دوسری طرف صدر کا یہ خیال ہے کہ جہاں تک ایوان جمعیۃ مقننہ کے صدر کا تعلق ہے صرف صدر جمعیۃ کو اس کے اندر کامل اختیارات حاصل ہیں...

چنانچہ صدر نے انہی تجاویز کے مطابق جمعیۃ مقننہ کے ایوان کی حفاظت کے لئے ہدایات دیدی تھیں۔

لیکن چیف کمشنر کے احکام کو پڑھنے کے بعد صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ مقامی حکومت باجازت حکومت ہند صدر کے اختیارات میں صاف مداخلت کرنا چاہتی ہے اور صدر نے جو احکام صادر کئے تھے انہیں فوراً پامال کرانا چاہتی ہے۔ مثلاً صدر نے یہ حکم دیا تھا کہ پبلک گیلری کی حفاظت اسمبلی کے ملازمین کے ذریعہ کی جائے اور صرف ایک پولیس مین معمولی لباس میں وہاں موجود رہے۔ لیکن چیف کمشنر نے اس حکم کے بالکل خلاف چار کانسٹبلوں کو وردی میں متعین کئے جانے کا حکم دیا ہے۔

تمام حالات پر اچھی طرح غور کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہونچا ہوں کہ چیف کمشنر کا منشا یہ ہے کہ صدر کی جگہ جمعیۃ کے ایوان کے اندر سارے اختیارات حکومت کو حاصل ہوں۔

ایسی صورت میں میرے لئے سوائے اس کے اور کوئی صورت نہیں کہ جمعیۃ مقننہ کی تمام گیلریاں سوائے پریس گیلری کے قطعاً بند کردی جائیں اور میں اپنے دفتر کو حکم دیدیتا ہوں کہ تا حکم ثانی کسی کو زیٹر کی حیثیت سے داخلہ کا ٹکٹ نہ دیا جائے۔ ان لوگوں سے میں معذرت خواہ ہوں جنہیں اس حکم سے زحمت ہوگی۔

توم پرور جماعت کے ارکان نے صدر کے اس بیان پر اظہار خوشنودی اور مسرت کیا۔

سرکاری بیان

اسی سلسلہ میں ۲۰ر جنوری کو حکومت کا ایک سرکاری بیان شائع ہوا ہے جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ صدر اسمبلی نے جو کچھ کیا وہ ان کے اختیارات سے باہر تھا۔ گورنمنٹ اسکی مجاز ہے کہ وہ ایوان اسمبلی میں اپنی پولیس متعین کرسکے۔

سارداایکٹ کے متعلق وائسرائے کی تقریر

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

وائسرائے نے مسلم فیڈریشن کے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے سارداایکٹ کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ انتہائی مایوس کن ہیں مجھے افسوس ہے کہ ۱۷ر جنوری کو جبکہ ہندوستان کے طول وعرض میں مسلمان جلوس اور جلسوں کی شکل میں اپنے غم وغصہ کا اظہار کررہے تھے وائسرائے کا اس قانون کی حمایت میں تقریر کرنا کہاں تک کوئی دانشمندانہ فعل کہا جاسکتا ہے وائسرائے نے ایک ایسے قانون کی جس کو ہندوستان کے تمام فرقہ اسلامیہ اپنے مذہب میں مداخلت سمجھتے ہیں حمایت کرتے ہوئے جن خیالات کا اظہار کیا ہے اس سے نہ صرف مسلمانوں کو سخت تکلیف ہوئی ہے بلکہ وائسرائے نے امت اسلامیہ کے صحیح جذبات کی سخت ترین توہین کی ہے۔

وائسرائے نے اس دشمن صحت و اخلاق قانون کی حمایت میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ وہی فرسودہ اور پارینہ دلائل ہیں جن کی بارہا تردید کیجا چکی ہے۔

مسلمانوں کے ایک موقر وفد نے جو مولانا محمد علی صاحب کی سرکردگی میں...

کو بمبئی میں کی ہے مسلمانوں کے لئے نئی مشکلات پیدا کرنے والی ہے۔

اور سارداایکٹ سے مسلمانوں کو جلد از جلد مستثنیٰ کردینے کی تدابیر پر توجہ فرمائیں گے۔

بمبئی میں وائسرائے ہند کی تقریر

سارداایکٹ اور دیگر مسائل پر اظہار خیالات

بمبئی میں پرسوں ۱۷ر جنوری کو آل انڈیا مسلم فیڈریشن نے ہز ایکسلینسی لارڈ اروین کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا۔ جس کا ہز ایکسلینسی نے حسب ذیل جواب دیا۔

حضرات! آپ نے مسلمانوں کی طرف سے میرا اور میری زوجہ لیڈی اروین کا جو خیر مقدم کیا ہے اس سے میری اس مسرت میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا جو مجھے یہاں بمبئی آکر اور اس صوبہ کے بہت سے نمائندوں...

بطانیہ سے جس حد تک ممکن ہوا۔ رضاکارانہ تعاون کو ترک کرکے اپنے آپ کو سول نافرمانی کے لئے تیار کریں گے جس میں عدم ادائیگی ٹیکس بھی شامل ہے۔ ہمیں اس بات کا کامل یقین ہے کہ اگر ہم نے حکومت کی امداد اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور ٹیکسوں کی ادائے گی بند کرکے تشدد لائے بغیر بھی ہم پرامن رہے۔ تو اس انسانیت سوز راج کا خاتمہ یقینی ہے اسوجہ سے ہم اس بات کا تہیہ کرلیتے ہیں کہ کانگریس سوراج یا مکمل آزادی کے قیام کے لئے جو احکام وقتاً فوقتاً جاری کرے گی ان کی ہم تائید کرینگے۔

کی جگہ بھی مسٹر کنشو صاحب متعین ہوگئے جس کے معنی یہ ہیں کہ محکمہ پولیس کے دونوں شعبوں کے افسران اہل ہنود ہیں اس پر مستزاد یہ ہے کہ کوتوالی میں کوئی مسلمان سب انسپکٹر بھی نہیں ہے اس طرح مسلمانوں کے حقوق کی سخت پامالی ہورہی ہے حکومت کا فرض ہے کہ وہ مسٹر عبدالصمد کی جگہ پر کسی مسلمان ہی کا تقرر کرے اور کوتوالی میں ایک مسلمان سب انسپکٹر پولیس کو متعین کرکے توازن قائم رکھے۔ (الجمعیۃ)

اسمبلی کی میعاد میں توسیع

نئی دہلی، ۱۸ر جنوری ایک سرکاری کمیونیکے شائع ہوا ہے کہ ہز ایکسلینسی گورنر جنرل نے جمعیۃ مقننہ کی میعاد کو ۳۱ر جولائی تک اور بڑھا دیا ہے۔

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

آئندہ جمعہ سے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند بعد نماز جمعہ مدرسہ حسین بخش میں بالالتزام وعظ فرمایا کریں گے۔

محمد اسمٰعیل رنگیلا

۲۶ر جنوری کو یوم آزادی

صدر کانگریس کا بیان

الہ آباد ۱۷ر جنوری صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کیطرف سے ۲۶ر جنوری کے جلسوں میں منظوری کے لئے مندرجہ ذیل تجویز کا مسودہ پیش کیا جاتا ہے یہ تجویز ہر جلسہ میں اس صوبہ کی زبان میں پڑھکر سنائی جائے اور حاضرین سے درخواست کیجائے کہ وہ ہاتھ اٹھا کر اس کی تائید کریں۔ صوبہ کمیٹیوں کو چاہیے کہ وہ فوراً اس تجویز کا اپنی صوبہ کی زبان میں ترجمہ کریں۔ اور اسے کثیر مقدار...

مجلس عاملہ کی منظور کردہ تجویز

صوبہ بنگال میں نور اسلام کی ضیا باری

ایک معزز وکیل کے لڑکے کا قبول اسلام

ظفروال میں مسلمانان امرتسر کا وفد

مسلمانوں سے صبر کرنے کی اپیل

۱۷ر جنوری کو شیخ صادق حسین بیرسٹر ایٹ لا ممبر لیجسلیٹو کونسل کی سرکردگی میں مسلمانان امرتسر کا ایک وفد ظفروال گیا اور اس نے حالات کی تحقیقات کرکے مسلمانوں اور سکھوں میں مصالحت کی سعی کی۔

اس وفد کی جانب سے جو اعلان شائع کیا گیا ہے اس میں مسلمانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ جلدی نہ کریں اور آئندہ واقعات کا انتظار کریں۔

صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب کا انتقال

علی گڈھ ۸ر جنوری۔ صاحبزادہ آفتاب احمد خانصاحب سابق وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی کا آج سہ پہر میں انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اظہار تشکر

عملہ الجمعیۃ حضرات ذیل کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے الجمعیۃ کو جدید خریدار بہم پہنچا کر علمی امداد فرمائی ہے۔

	تعداد خریدار
(۱) مولانا عبدالرزاق صاحب مبلغ	۴
(۲) مولانا محمد اسحٰق صاحب گنگوہی	۴
(۳) نور الحسن صاحب	۱
(۴) حافظ محمد شفیع صاحب	۱
(۵) نور الدین صاحب	۱
(۶) سید شاہ وحید الدین صاحب	۱
(۷) مولوی یوسف صاحب	۱
(۸) محمد ریاست حسین صاحب	۱
(۹) ولی محمد صاحب	۱
(۱۰) نظیر مینائی صاحب	۱
(۱۱) قاری عبدالرزاق صاحب	۱
(۱۲) صدر الدین صاحب	۱

مولانا عبدالرزاق صاحب مبلغ امارت شرعیہ کا خصوصیت کے ساتھ شکریہ ادا کرتے ہیں کیونکہ انہوں نے بیس خریدار بہم پہنچا کر قابل تقلید مثال قائم کی ہے امید ہے کہ دیگر حضرات بھی جلد از جلد اس طرف توجہ فرمائیں گے۔ (منیجر)

ناظم جمعیۃ العلماء ہند کا تار

ڈپٹی کمشنر و سپرنٹنڈنٹ ضلع بلند شہر کے نام

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ڈپٹی کمشنر و سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع بلند شہر کے نام حسب ذیل تار بھیجا ہے۔

سوبرکانا آباد تحصیل سکندرآباد کے ہندو مسلمان لوہاروں کے قبرستان میں ہل چلانے کی کوشش کررہے ہیں مہربانی فرما کر فوراً توجہ کیجئے۔ مسلمان بہت گھبرا رہے ہیں۔ اگر جناب نے فوری توجہ نہ کی تو مسلمان لاشوں کی سخت توہین کا اندیشہ ہے۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

ایڈیٹر صوفی کا انتقال

ملک محمد اکرم صاحب ایڈیٹر رسالہ صوفی پنڈی بہاؤ الدین عین عنفوان شباب میں پونے اٹھارہ سال کی عمر میں داعی اجل کو لبیک کہہ گئے مرحوم نہایت شریف الطبع اور اپنے احباب میں ہر دلعزیز تھے۔ اللہ تعالیٰ انکو اپنے جوار رحمت میں جگہ بخشے اور متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مسلم راجپوتوں میں اسلامی جوش

مولانا حکیم محمد اسحٰق صاحب کی مساعی حسنہ

نواح ضلع مظفرنگر میرٹھ کے مواضعات میں جہاں مسلم راجپوتوں کی آبادی کثرت سے ہے اس مخصوص سارداایکٹ کے خلاف ایجیٹیشن کیا جارہا ہے۔ اور ادنی طبقہ بھی اس بے غیرت قانون کو نفرت انگیز نگاہوں سے دیکھ رہا ہے۔

اور جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات سے جابجا جلسے کا سلسلہ جاری ہے اور مسلمان اس اعتراف کرتے ہیں اس کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کے لئے ہر طرح تیاری ظاہر ہو رہی ہے۔

اس میں شک نہیں کہ یہ قرب و جوار حضرت مولانا حکیم سید محمد اسحاق صاحب کیٹھوری ممبر دارالعلوم دیوبند رکن جمعیۃ علماء ہند کی جدوجہد کا رہین منت ہے۔

فاضل مولانا نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا کہ:-

اے فرزندان اسلام! آج ہندوستان میں جو ساردا ایکٹ کے جبری نفاذ پر ایک تلاطم برپا ہو رہا ہے۔ وہ مسلمانوں کی مذہبی زندگی میں ناقابل برداشت مداخلت ہے اور کوئی شخص ایسے قانون کو گوارہ نہیں کر سکتا جو مسلمانوں کی توہین کرتا ہو۔

اے بہادر قوم! مجھے معلوم ہے کہ تمہارے قومی جسم میں وہ رگ حمیت پھڑک رہی ہے۔

۱۵ شعبان ... یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوا ہے تاکہ خریدار بکم رمضان المبارک سے گھڑیاں کام میں لا سکیں

دنیا میں اطمینان کس کا کرنا چاہیئے جس کی دنیا خود تعریف کرتی ہو

بہرا پن

روز زمین پر

کان کی تمام بیماریوں کی ایک بے نظیر حکمی بے خطا اور اکسیر دوا

پتہ۔ کان کی دوا۔ بلب۔ اینڈ سنز پیلی بھیت۔ (یوپی)

ملاحظہ ہو — رجسٹرڈ — دنیا کیا کہتی ہے

بلب۔ اینڈ سنز پیلی بھیت۔ کا۔ ایجاد کردہ روغن کرامات

کان کی دوا بلب اینڈ سنز پیلی بھیت (یوپی)

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

دو ستو سال بھر کے بعد یہ موقع رعایتی اعلان کا آیا ہے جلدی آرڈر دیجئے

ماہ رمضان المبارک سحری ...

فرانس کا بنا ہوا نہایت مضبوط

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

شب چراغ پاکٹ واچ

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

حضرات مشتہرین

ایک زبردست عامل

جوان بوڑھے ہوگئے

چائے کی معلومات

مردوں کو پیام شفا

کنسرٹ اجو دھیا میں ایک ستھ دہلی سنت روح قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

دوزخ کا کھٹکا

مراسلات

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اڈیٹر صاحب ہمت کے نام کھلی چٹھی

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

(ج) آپ کو معلوم ہے کہ عہدہ داروں نے صرف ریکارڈ استقبالیہ پیش کیا تھا۔ تجویز استرداد ان کی نہ تھی۔ اخبارات میں تجویز شائع ہو چکی ہے پھر عہدہ داروں کے اشاروں پر چلنے کے کیا معنی۔ اگر آپ یہ کہیں۔ کہ انہوں نے پہلے سے کہدیا ہوگا۔ تو معاف فرمایئے یہ علم غیب آپ ہی کو ہوا ہم لوگوں نے جلسہ میں شریک ہونے کے باوجود اس اشارہ کا پتہ بھی نہیں!!

۔ جناب کو یہ بھی شکایت ہے کہ مولانا مظہرالدین اور مولانا سید حبیب صاحب کے نام مجلس مرکزیہ کی رکنیت سے خارج کرنے کا ریزولیوشن بھی پاس کرالیا۔

(الف) آپ کی تحریر سے معلوم ہوتا ہے کہ ان حضرات کے متعلق جو ریزولیوشن پاس ہوا وہ بھی عہدہ داروں نے پاس کرایا اس کو میں افترا کہوں یا آپ کی بے خبری۔ معاف فرمایئے آپ جیسے شخص کی قلم سے اس قسم کی لغو باتیں تہذیب ہی گراں گذرتی ہیں اور اس سے خود آپکا دامن غبار آلودہ ہوتا نظر آتا ہے

سید صاحب (مولوی مظہرالدین صاحب اور سید حبیب صاحب کے ادبی نازیبا طریقہ سے بیزار ہو کر خود ان دونوں بزرگوں نے جمعیت علماء ہند کی مخالفت کیلئے اختیار کر رکھا تھا۔ اور یہ دونوں اپنے اپنے اخبار کے ذریعہ شخصی مخالفت کے بہانہ سے جمعیت علماء ہند کے خلاف پروپیگنڈا کرتے رہے ...

... اور رفقیہ چند اشخاص وہ ہیں جو ان کو ایک عالم دین کا منصب عطا کرنے کے درپے ہیں۔ یا انکی صدارت کے حامی تھے۔ (باقی آیندہ)

مسلمانان قصبہ اجراڑہ میں غور و فکر کی ایک ساعت

سترہ جنوری کیلئے سرگرم تیاریاں

۱۱ جنوری ۱۹۳۰ء یوم شنبہ کو قصبہ اجراڑہ ضلع میرٹھ کے ایک اسلامی میدان میں ملت حنیف کا اجتماع عظیم بصدارت جناب حکیم خان سید محمد مشتاق علی صاحب منعقد ہوا۔

اس میں حضرت مولانا حکیم سید محمد اسحاق صاحب کیٹھوری کی شرکت بابرکت نے اس جلسہ کو اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایک خاص اہمیت دیدی تھی اور اسی لئے مختلف مواضعات کے افراد کا فی تعداد میں شامل تھے۔ مولانا حاجی شمس الحق صاحب ناظم مدرسہ اسلامیہ عربیہ و مولانا عبدالاول صاحب کی تقاریر کے بعد حضرت مولانا نے مسائل وقتیہ پر ...

... منتخب شدہ صدر کا احترام جمعیت کی عزت کی حفاظت کا نام استبداد ہے یا خود مختاری ہے۔ ناعاقبت اندیشانہ کارروائی ہے تو آپ ہی کہ جیسا کوئی سنجیدہ دماغ اس کا تصور کر سکتا ہے ورنہ دنیا کا کوئی عقلمند اور ہوشمند انسان تو نہیں کہہ سکتا۔ اور اگر آپ کے علم میں جمعیت علما کی یا اسکے عہدہ داروں کی کوئی دوسری کارروائی ایسی ہو جس سے وہ سب الزامات ثابت ہو سکتے ہوں تو مہربانی فرما کر نہایت تفصیل سے بتایئے بڑا احسان ہوگا۔

(د) جناب نے ان بزرگوں کے استعفوں کی جو وجہ لکھی ہے ان سب حضرات نے تو یہ وجہ نہیں لکھی۔ ...

اب غور فرمایئے کہ اس میں تو وہ وجہ نہیں ہے جس کا آپ ذکر کرتے ہیں

خاموش تبلیغ

ملت اسلامیہ آج جس نازک دور سے گذر رہی ہے اس سے ہر باخبر مسلم واقف ہے دن بدن مسلمانوں کا افلاس بڑھ رہا ہے لاکھوں روپیہ کی جاگیریں مسلمان اپنے غیر شرعی مراسم کے ہاتھوں تباہ و برباد کر چکے ہیں۔ ہر سال سود کا کروڑوں روپیہ ان کی جیب سے نکل کر غیر مسلموں کی جیب میں چلا جاتا ہے۔

جسکی وجہ سے مسلمان قوم میں فقر و افلاس زیادہ ہو رہا ہے اور پوری قوم ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۳۰ء | نمبر ۶

اسلام کا فلسفہ تشریع احکام

ازدواج صغرسنی کے جواز پر ایک بصیرت افروز تقریر

(گزشتہ سے پیوستہ)

آٹھواں داعیہ۔ بسا اوقات بیوہ عورتوں کی معذوری ہے مثلاً کسی نابالغ لڑکی کے لئے کسی لائق مرد سے بہتر خاندان میں قبل بلوغ رشتہ جوڑنے کے لئے یہ سبب ہوتا ہے کہ بیوہ عورت کیلئے کوئی ایسا قابل اعتماد مرد نہیں ہے جس کے ذریعہ سے وہ اپنی جائداد کی حفاظت و انتظام کرے ...

نکاح کے لئے دس دواعی و مقتضیات بیان کئے گئے مگر حاجات و فردیات انسانی اسی میں محدود نہیں ہیں ان سے کہیں زائد ہیں۔ پھر جس قدر دواعی بیان کئے گئے ہیں کوئی شاذ و نادر نہیں ہیں بلکہ انسانوں کی زندگی کا اگر گہری نظر سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ دواعی اکثر انسانوں کی ...

نصوص جواز نکاح صغرسنی

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ جات اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا
ہمدرد دواخانہ متھرا یو۔ پی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

فینسی رسٹ واچ
لیور پاکٹ واچ
کیمیکل گولڈن
مزید رعایت
چیپ واچ ہاؤس ۱۷ اجمیری گیٹ۔ دہلی

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو
فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت محنت و توجہ سے سلیس اردو میں تالیف کی گئی ہیں ان کتابوں نے اسلامی علوم کا حاصل کرنا آسان کر دیا ہے اب کسی شخص کو ...
ملنے کا پتہ:۔
شفیق احمد۔ دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر

مسلمانو اسلامی شان برقرار رکھو
ملنے کا پتہ:۔ منیجر کارخانہ راحت بخش کرنال

شرطیہ علاج اور دوا مفت
پتہ:۔ جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

ہفت روزہ عمل
صرف ایک رات کا مجرب عمل
معجون نشاط
حافظ اشتیاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفر نگر یو۔ پی

رعایت ہو تو ایسی ہو
یہ کتابیں اعلیٰ پیمانہ پر چھپی ہیں صرف فائدہ عام کے لئے ارزاں کی گئی ہیں
سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی چھتہ لال میاں

ماہوار رسالہ بالکل مفت
منیجر رسالہ کامیابی تبصرہ بازار مٹیا محل الان دہلی

محبت کے دو عمل
فضل شاہ عامل دہلی

پیام صحت
ملنے کا پتہ: ہومیو پیتھک میڈیکل ہال جھاڑی فیروز پور

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے
حب مشتہی — جریانی
حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

اکسیر جذام
المشتہر حافظ اقبال حسین معالج جذام و بواسیر مقیم پنچا ڈاک خانہ مہتھیا ضلع بھاگلپور

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

شہر رمضان اور اس کی فضیلت

(از حضرت مولانا الحاج الحافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

گزشتہ سے پیوستہ الجمعیۃ میں فقیر نے ماہ شعبان کی فضیلت کا تذکرہ کرتے ہوئے ایک روایت نقل کی تھی جس کا مفہوم یہ تھا کہ رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ اس مہینے کی نسبت خدا تعالیٰ کی طرف کرنا اس امر کی کھلی ہوئی دلیل ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس تمام مخلوق سے اعلیٰ اور افضل ہے یہ مہینہ بھی انتہائی محترم اور قابل عزت و احترام ہے۔

جن روایتوں سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بے شمار ناموں میں سے ایک رمضان بھی ہے اور کسی مہینے کا بنام خدا ہونا اس کی فضیلت پر ایک کافی برہان اور آخری دلیل ہے۔ رمضان جب خدا کا نام ہوا تو اس کے معنی غافر کے ہوں گے۔ اور ایسی صورت میں جو مناسبت ہے جس طرح حضرت حق جل مجدہٗ کی ذات غافر الذنوب ہے اسی طرح اس مہینے میں مسلمانوں کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

عتق من النار من خفف عن مملوکہ فیہ غفر اللہ لہ واعتقہ من النار۔

لوگو یہ ایسا مبارک مہینہ ہے کہ اس کے پہلے دس دن میں تو رحمت کا نزول ہوتا ہے اور بیچ کے دہائے میں مغفرت کا برتاؤ کیا جاتا ہے۔ اور پچھلے دس دنوں میں دوزخ سے آزادی کا اعلان کیا جاتا ہے۔

اگر کوئی شخص اس مہینے میں اپنے ماتحت غلاموں اور ملازمین سے نرم برتاؤ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور اس کو دوزخ سے آزاد کر دیتا ہے۔ (بیہقی)

ابن عباس کی روایت میں ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان میں تمام قیدیوں کو رہا کر دیا کرتے تھے اور کسی سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ فرماتے تھے۔ (بیہقی)

[illegible]

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۵)

فلپیا۔ میں ہٹ دھرم اور متعصب نہیں۔ واقعی یہ تعلیم جو آپ نے پیش کی ہے ہماری انجیل مقدس کی تعلیم سے بدرجہا زیادہ عمدہ ہے۔

عبدالملک۔ دوسری بات عیسائی دنیا کی ضلالت اور گناہ میں پھنسنے کی یہ بھی ہے کہ انجیل میں حکم اور عمل ساتھ ساتھ نہیں۔ تعلیم کچھ ہے اور عمل کچھ ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جو حکم عمل کے برخلاف ہوگا۔ خواہ کتنے ہی مقدس وجود کے منہ سے نکلا ہو ...

نہیں کر سکتے۔

آپ نے شراب کی ممانعت فرمائی تو کیا کوئی شخص بھی ایسا ہے جو یہ ثابت کر سکے کہ کبھی آپؐ نے ایک قطرہ بھی اس اُم الخبائث کا پیا ہو۔ برخلاف اس کے اگرچہ صاف طور پر لکھا ہے کہ شراب خور خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا (ا۔ کرنتھیوں باب ۶) لیکن مسیح علیہ السلام کا سب سے پہلا معجزہ ...

[illegible]

(باقی آئندہ)

ممالک اسلامیہ کی خبریں

انگریزی اور اردو اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

روس اور ٹرکی کا معاہدہ

دوستانہ تعلقات کی تجدید

ٹرکی اور سوویٹ روس کے درمیان ابھی حال میں جو معاہدہ ہوا ہے اس کے متعلق "الیاستر" قاہرہ نے مندرجہ ذیل اطلاع شائع کی ہے۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ روس کے وزیر خارجہ قراخان حکومت ٹرکی سے گفت و شنید کرکے آپس میں دوستانہ معاہدہ مرتب کرنے کی غرض سے ...

[illegible]

معاہدہ کا متن

اس معاہدہ کا متن حسب ذیل ہے:۔

دفعہ ۱۔ ٹرکی اور سوویٹ یونین میں جو معاہدہ ۱۷ دسمبر ۱۹۲۵ء کو بمقام پیرس ہوا تھا اس کی میعاد میں آج سے دو سال کی توسیع کی جاتی ہے ...

[illegible]

بغاوت نجد کا خاتمہ

باغیوں کی گرفتاری

[illegible]

فیصل الدویش کا فرار

[illegible]

ملدوس کی حالت

[illegible]

ابن سعود سے جو معاہدہ ہوا تھا اس کے مطابق انہیں خارج کرنے کی انتہائی سعی کی جا چکی ہے لیکن بہرحال چونکہ ان کے ساتھ ان کی عورتیں اور ان کے بچے بھی ہیں اس لئے انہیں بآسانی جبراً خارج نہیں کیا جا سکتا۔

کہا جاتا ہے کہ سلطان ابن سعود بھی ان دنوں میں عراق کی سرحد پر اپنی فوج لیکر پہنچ گئے ہیں۔ باغیوں کا یہ نزار بالکل مایوس ہے ان کے فلسطے سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں رہا کہ وہ ہتھیار ڈالدیں۔ افواہ ہے کہ قبیلہ عجمان کے سوا سب نے ہتھیار ڈال بھی دئے ہیں۔

باغیوں کی عورتیں اور بچے

اب جبکہ یہ باغی گھیرے گئے ہیں ان کے ساتھ ہمدردی اور رحم کے جذبات پیدا ہو رہے ہیں ...

[illegible]

سلطان ابن سعود اور شاہ فیصل کی ملاقات

مفاہمت کی کوشش

سلطان ابن سعود اور شاہ فیصل کے درمیان جو کانفرنس منعقد ہونی ہے اس کی اسکیم کچھ تبدیل کی گئی ہے۔

[illegible]

کانفرنس کہاں منعقد ہوگی

[illegible]

حکومت نجد کا مطالبہ

[illegible]

شاہ نادر خاں کے خلاف پروپگنڈا

انجمن فرنٹیر ایڈووکیٹ کا بیان

[illegible]

کابل میں تین ملازمین شاہی کی گرفتاری

پشاور ۱۲ جنوری۔ کابل کا ایک اسلامی پیام مظہر ہے کہ سابق شاہ امان اللہ خاں کے زمانہ کے تین ملازمین کو اعلیٰحضرت شاہ نادر خاں کے حکم سے گرفتار کر لیا گیا اور ارک کے قلعہ میں بند کر دیا گیا ہے ان کے نام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) سردار محمد ولی خاں وائی کابل (۲) محمد سمیع ... جنرل اور (۳) یار محمد خاں جو سابق شاہ امان اللہ خاں کے پرسنل اسسٹنٹ تھے۔

[illegible]

کرنل غلام نبی خاں کا انتقال

پشاور ۱۲ جنوری۔ کابل سے اطلاع آئی ہے کہ کرنل غلام نبی خاں کا انتقال ہو گیا ...

[illegible]

افغانستان میں ریلیف کمیٹی کا قیام

معلوم ہوا ہے کہ اعلیٰحضرت شاہ نادر خاں نے افغانستان نیشنل ریلیف سوسائٹی کے لئے ... منظور فرمایا ہے ...

[illegible]

ریلوں کی تعمیر کا کام

افغانستان میں ریلیں بالکل نہیں ہیں سارے ملک میں صرف ایک ریلوے لائن تھی جو کابل سے دارالامان تک صرف پانچ میل کی تھی ...

[illegible]

بتیا ضلع چمپارن میں ۱۰ جنوری کے شاندار مظاہرے

[illegible]

مسودہ قانون تحفظ مویشیان کے خلاف مظاہرے

ضلع مظفر پور کے چھ مواضعات کا جلسہ

۲۷ رجب المرجب بروز جمعہ امارت کے اعلان کے مطابق مواضعات ... میں مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے زیر اہتمام بل تحفظ مویشیان کے خلاف جلسے منعقد کرکے متفقہ طور پر دو تجویزیں پاس کرکے اسمبلی اور کونسل بہار میں بھیج دی گئی ہے۔

مسلمانان بیلاؤ ضلع پٹنہ کا جلسہ

۱۰ جنوری کو مسلمانان بیلاؤ بازار اور اس کے ملحقات کے مسلمانوں کا جلسہ بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ جناب مولانا محمد میر حسن صاحب صدیقی مظفر پوری نے ایک زبردست تقریر کی اور نہایت واضح طور پر تحفظ مویشیان کے بل کے نقصانات و مضرات کو بیان فرمایا ...

[illegible]

نہٹور ضلع بجنور کا جلسہ

[illegible]

مسلمانان پھلواری شریف کا جلسہ

[illegible]

ساردا ایکٹ کے خلاف جلوس

بوہرہ جماعت کی شرکت

[illegible]

شہر رمضان اور اسکی فضیلت

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۷ شعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

مسلمانوں کی مذہبی وسیاسی بربادی

قومی تنظیم کے بغیر زندگی دشوار ہے

ساردا ایکٹ کا منظور ہونا تھا کہ ہندوستان کی مجالس مقننہ کے لئے مسلمانوں کے پرسنل لا میں مداخلت کرنے کا دروازہ کھل گیا اور اب یکے بعد دیگرے مسلسل ایسے مسودات قانون بننے کے جا رہے ہیں جن کی زد براہ راست شریعت اسلامیہ پر پڑتی ہے اور جن کا مقصد اسلام کے آئینی نظام کو درہم برہم کر دینا ہے۔ ساردا ایکٹ کے بعد ہی صوبہ بہار میں تحفظ ...

غیر مسلم اکثریت کا یہ طرز عمل اور حکومت کی خاموشی کے ساتھ ... ہمیں مجبور کر رہی ہے کہ ہم اس صورت حال کو بدل دینے کے لئے کوئی مستقل علاج تلاش کریں اور ہماری موجودہ حالت سے فائدہ اٹھا کر ہمیں ہندوستان میں ذلیل و خوار کرنے کی جو نہایت ... اختیار کی جا رہی ہے ان کے دفاع کا ذریعہ سوچیں۔ اس مقصد کے لئے ہمیں سب سے پہلے اس امر پر غور کرنا ...

انسداد ذبیحہ گاؤ کی قرارداد کا حشر

انسداد ذبیحہ گاؤ کی جو قرارداد راجہ رگھو نندن پرشاد نے ۲۳ جنوری ۱۹۳۰ء کو اسمبلی میں پیش کی تھی وہ مسترد ہو گئی اور چونکہ خود حکومت کا مفاد بھی اس موقع پر ایک حد تک ہندوؤں کے مقصد کے خلاف تھا اسلئے سرکاری ارکان نے بھی مسلمانوں کے ساتھ ووٹ دیئے۔ اس قرارداد پر بحث ہوتے ہوئے اسمبلی میں ہندو ارکان نے اپنی نامعقولیت اور اپنے مذہبی تعصب کا ثبوت خوب اچھی طرح بہم پہنچا دیا۔ اگرچہ مقررین میں پنڈت مالوی جی سے لیکر چودھری مختار سنگھ تک سب بولنے والے ہندو شامل تھے مگر جو کچھ کہا گیا وہ اس قدر مضحکہ خیز تھا کہ ان تعلیم یافتہ ہندوؤں سے ہرگز اس کی توقع نہیں کی جا سکتی تھی۔ گاؤکشی، دودھ کی گرانی، بچوں کی اموات، زراعت کی دشواریاں، اور اسی قسم کی دوسری باتیں اس طرح خلط ملط کر کے بیان کی گئیں کہ ان کا اثر بحیثیت مجموعی صرف یہی پڑا کہ حقیقت میں گاؤکشی کا انسداد مذہبی توہم پرستی کی بنا پر مقصود ہے لیکن بظاہر اسے دوسرے اقتصادی مسائل کے ساتھ مدغم کیا جا رہا ہے تاکہ اس بہانہ سے گاؤکشی بند کرائی جائے۔ زرعی اور اقتصادی نقطہ ہائے نگاہ سے تو اسمبلی کے مباحثہ میں یہ بالکل صاف طور پر ثابت ہوا کہ زراعت کی مشکلات اور دودھ کی خرابی اور بچوں کی اموات گایوں کی قلت کے باعث نہیں ہیں بلکہ گایوں کی کثرت ان کا سبب ہے اسلئے اگر ذبیحہ گاؤ کی اور زیادتی کی جائے تو ملکی اقتصادیات اور زراعت کیلئے یقیناً مفید ہوگا۔ ہم اس موقع پر ہندو ارکان اسمبلی کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے کیونکہ بیچاروں کے پاس گائے کو بچانے کے یہی دو حربے باقی رہ گئے تھے وہ بھی ان سے چھین لئے گئے اور اب وہ دلائل و براہین کے اعتبار سے بالکل خالی ہاتھ رہ گئے۔

اسمبلی میں تمام مسلمانوں کی ایک پارٹی

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی میں ایک ایسی مسلم پارٹی بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے جو مسلمانوں کے حقوق و مفاد کی حمایت کرے گی اور جس میں وہ تمام مسلم ارکان اسمبلی شامل ہوں گے جو اس وقت مختلف پارٹیوں میں منقسم ہیں۔ ہم اس تحریک کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہیں مگر ہمیں اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ خیال کر کے بے انتہا افسوس ہوتا ہے کہ اس وقت اسمبلی میں مسلمانوں کے جو نمائندے گئے ہوئے ہیں ...

حکومت ہند اور صدر اسمبلی کی کشمکش

... ملاقات ہونے والی تھی مگر معلوم ہوا ہے کہ یہ ملاقات بھی نہیں ہو سکی اور معاملہ کی پیچیدگی بدستور قائم رہی۔ آج ۲۵ جنوری کو وائسرائے نے جب تقریر فرمائی تو گیلریاں خالی پڑی ہوئی تھیں۔ اس دلچسپ کشمکش کا آخری نتیجہ ابھی نکلنا باقی ہے دیکھئے کس کا قدم پیچھے ہٹتا ہے۔

دارالحکومت

ہفتہ بچگان کے افتتاح کی رسم

۲۴ جنوری۔ کل سہ پہر میں ہز ہائی نس نواب صاحب بھوپال نے پریڈ باغ میں بیبی ویک کے افتتاح کی رسم ادا کی اس موقعہ پر سر جان اور لیڈی ٹامس، سر ہنری اور مسز کریک، سٹھ مینجر جنرل گریم، لیڈی سائمس اور لیڈی ولس وغیرہ بہت سے معزز افسران موجود تھے۔ سر جان ٹامس نے ہز ہائی نس سے درخواست کی کہ وہ ہفتہ بچگان کے افتتاح کی رسم ادا کریں۔

ہز ہائی نس نے اس موقعہ پر ایک مختصر سی تقریر ارشاد فرمائی جس میں اس تحریک کی تاریخ اور اس کے فوائد وغیرہ بیان کئے اور اس سے اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

آخر میں مسٹر ایس ایم عبداللہ جوئنٹ وائس چیرمین دہلی میونسپلٹی نے ایک تقریر کی اور ہز ہائی نس کا شکریہ ادا کیا۔

وائسرائے کا دربار

۳۰ جنوری کو جمعرات کے دن ہز ایکسیلنسی وائسرائے وائسرائے ہاؤس میں ایک دربار منعقد کریں گے اور جن لوگوں کو سال نو کے موقعہ پر خطابات ملے ہیں انہیں رسمی طور پر عطا فرمائیں گے۔

دو موٹروں کا تصادم

دہلی ۲۴ جنوری۔ کل نئی دہلی میں لیڈی ہارڈنگ شفاخانہ کے پاس دو موٹروں میں تصادم ہو گیا۔ ایک موٹر میں سردار سید زمان خاں صاحب مجسٹریٹ گوڑگانواں تھے۔ اور دوسری میں رائے بہادر مینالال آنریری مجسٹریٹ دہلی تھے۔ دونوں موٹروں کے سوار ہونے والوں کے چوٹیں آئیں۔ رائے بہادر مینالال کی موٹر کے شوفر کا چالان ہو گیا ہے۔

ایک ڈاکیہ کو ٹکٹ چرانے کے جرم میں سزا

دہلی ۲۴ جنوری۔ لچھمن نامی ایک ڈاکیہ پر سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں اس الزام میں کہ اس نے ایک خط سے ٹکٹ اکھاڑ لئے تھے مقدمہ چل رہا تھا عدالت نے ملزم کو تین ماہ کی سزائے قید دے دی۔

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

مراد آباد ناموس شریعت کے اعلان کے مطابق مقامی مجلس عرصہ سے رضاکاروں کی بھرتی کا کام کر رہی تھی۔ ساردا ایکٹ کے خلاف علماء کی تقریریں شہر کے مختلف مقامات پر کرائی جا رہی تھیں جن سے انتہائی بیداری اور احساس ...

... (مرکزی مجلس تحفظ) ... امام جامع مسجد مونگیر نے ایک زبردست تقریر میں ساردا ایکٹ سے اختلاف کے وجوہ بیان کئے۔ اور مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی شائع کردہ تجویز کی تحریک کی جو مولوی محی الدین صاحب وکیل کی تائید اور مولوی عبدالحلیم صاحب وکیل کی مزید تائید سے باتفاق رائے پاس ہوئی۔ ...

فرخ آباد

بالون بزرگ ضلع آرہ

بھٹکل

شیرکوٹ ضلع بجنور

پسرور

اعظم گڈھ

کماندہ ضلع مونگیر

پھلواری شریف

مونگیر

نواب ہیرہٹ

پٹھانپورہ

سنبھل

قصور

کٹرہ چکیان امرتسر

جہانیاں منڈی ضلع ملتان

مقام جلسہ	صدر جلسہ	مقررین	تعداد
قصبہ کیتھوڑ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
قصبہ اجراڑہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منڈالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جسورہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جڑودہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]

افغانستان کی موجودہ حالت
شاہ نادر خاں کے مشاغل

پشاور ۲۴ جنوری۔ کابل سے حال ہی جو لوگ آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ اس مہینے کے وسط تک اعلیٰحضرت شاہ نادر خاں کابل میں تھے۔ اور مختلف سربرآوردہ لوگوں سے برابر ملاقاتیں کر رہے تھے۔ جگدلک، لوح گڑھ اور غزنی سے بہت ملا آئے تھے اور اعلیٰ حضرت سے ان لوگوں نے ملاقاتیں بھی کیں۔

کوہستانیوں سے جو جھگڑا چلا آرہا تھا وہ اب تک طے نہیں ہوا ہے۔ خان محمد کی نقل و حرکت کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہیں۔ غیر مصدقہ خبروں کو مظہر یہ ہیں کہ وہ گنڈ امک کے قریب مصروف کار ہے لیکن وہاں کے باشندوں نے اسے کوئی پناہ نہیں دی۔ بیچ تکاؤ یا بچہ سقہ کے قریب بھی اس کا ہونا بتایا جاتا ہے۔

یہ خبر ملی ہے کہ سلیمان خیلیوں اور وزیریوں اور حکومت کے مابین دوستانہ تعلقات قائم ہو گئے ہیں۔ یہ مصالحت ایک جرگہ کے ذریعہ ہوئی۔ تلواریوں کے سرگروہ محمد عالم خاں ابھی تک کابل ہی میں ہیں جو حال ہی اعلیٰ حضرت سے مصالحت کی گفتگو کرنے کابل آئے تھے۔ ان کے متعلق مختلف افواہیں مشہور ہیں، کوئی کہتا ہے کہ اعلیٰ حضرت نے انہیں بالکل معافی دیدی ہے اور کوئی کہتا ہے کہ وہ قید میں ہیں۔ محمد عالم ہی نے جلال آباد میں سابق شاہ امان اللہ خاں کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تھا۔

ملا صاحب شور بازار کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ اب تک کابل ہی میں ہیں۔ چونکہ پشاور میں ان کے خلاف اس وجہ سے کہ انہوں نے بچہ سقہ کی حمایت کی تھی، بڑا جوش پھیلا ہوا ہے اس لئے خیال ہے کہ وہ مصر جانے کے لئے بجائے پشاور کے قندھار کا راستہ اختیار کرینگے۔

نیک محمد خاں ملک کو جنہوں نے بچہ سقہ کے مقابلہ میں اعلیٰحضرت شاہ نادر خاں کی تائید میں نہایت اہم خدمات انجام دی تھیں، جلال آباد کا حاکم اعلیٰ مقرر کیا گیا ہے۔

اسمبلی میں مسلم پارٹی بنانے کی سعی
لیڈر کی تلاش

یہ امر مسلم ہے کہ جمعیۃ مقننہ میں اگر اس وقت سب مسلمانوں نے مل کر الگ اپنی ایک پارٹی نہ بنائی تو پھر مسلمانوں کی کوئی حیثیت نہیں رہیگی۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ مسلمان اراکین جمعیۃ باعتبار اپنے سیاسی مسلک کے اسقدر مختلف الخیال ہیں کہ ان سب کا ایک لیڈر کے ماتحت ہونا تقریباً ناممکن ہے۔ جمعیۃ کے تمام ارکان میں صرف مسٹر جناح کی ہستی ایک ایسی ہستی ہے جو صحیح معنوں میں کسی پارٹی کی لیڈری کے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دے سکتی ہے لیکن افسوس یہ ہے کہ ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ ان کا لیڈر اسی کی رائے کا پابند ہو اور جو طریق کار وہ بتلائے بس وہ اسی پر عمل کرے، مسٹر جناح غالباً اس کے لئے تیار نہیں ہیں۔

کل جمعہ کے دن سر ذوالفقار علی خان، مولانا شفیع داؤدی، نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب، مولانا مرتضیٰ صاحب اور راجہ غضنفر علی صاحب وغیرہ نے مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی صاحب سے اس بارے میں گفتگو کی اور ان کے ساتھ مسٹر جناح کے ہاں بھی گئے کہ اس مسئلہ پر ان سے تبادلۂ خیال کریں۔ مسٹر جناح نے اس کی اہمیت محسوس کی اور ایک مسلم پارٹی کے قیام کو پسند کیا لیکن معلوم ہوا ہے کہ ابھی کوئی قطعی بات طے نہیں ہوئی ہے۔ مسٹر جناح کو آل انڈیا مسلم کانفرنس کے مطالبات سے چونکہ ایک حد تک اختلاف ہے اس لئے وہ اس جماعت میں شریک ہونے سے گھبراتے ہیں۔ لیکن خیال ہے کہ آخر کار وہ اس پر مجبور کر دیے جائیں گے کہ اس پارٹی کے ساتھ چلیں اور اس کی لیڈری کو قبول کریں۔ (ملت)

۲۶ جنوری کو عالمگیر گرفتاریوں کی افواہ
دور تشدد کا آغاز

دہلی ۲۵ جنوری۔ یوم آزادی کے موقعہ پر خیال ہے کہ ہندوستان کے مختلف حصص میں گرفتاریاں شروع ہو جائیں گی اور جو لوگ آزادی کی تحریک میں نمایاں حصہ لے رہے ہیں۔ حکومت انہیں گرفتار کرلے گی۔ "ہندوستان ٹائمس" کا تو بیان ہے کہ اس سلسلہ میں مقامی حاکموں کو حکومت ہند کی طرف سے ہدایت دیدی گئی ہے کہ وہ گرفتاریاں شروع کر دیں۔ بہرحال اگر اس موقعہ پر گرفتاریاں شروع ہوئیں تو ملک میں خاصہ جوش پیدا ہو جائیگا۔

اسمبلی میں وائسرائے کی تقریر
موجودہ اہم مسائل کی تشریح

دہلی ۲۵ جنوری۔ ہز ایکسلنسی لارڈ ارون نے جمعیۃ مقننہ کے اراکین کے سامنے اپنی تقریر ارشاد فرمائی۔ رپورٹروں کی گیلری بدستور خالی تھی۔

ہز ایکسلنسی نے اپنی تقریر میں سیاسی مسائل کا ذکر کر کے تین اہم امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ایک تو ہندوستان کے متعلق برطانیہ کا مقصد، دوسرے دیسی ریاستوں کا معاملہ اور تیسرے مجوزہ گول میز کانفرنس۔ گول میز کانفرنس کے سلسلہ میں آپ نے بالتفصیل بتلایا کہ اس میں ہندوستان کی ہر جماعت اور ہر ملت کے نمائندے مدعو کئے جائیں گے اور وہ اپنے مطالبات کے متعلق جو چاہیں گے کانفرنس میں پیش کر سکیں گے۔ آپ نے یہ بھی بتلایا کہ اس کانفرنس کی صدارت غالباً مسٹر ریمزے میکڈانلڈ خود فرمائیں گے۔ آخر میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ان کی حکومت قانون کا ہر طرح احترام کرنے اور کرانے کی کوشش کرے گی اور اسے کسی طرح پامال نہ ہونے دیگی۔

کھاکھاریچی میں سول نافرمانی کی فتح
حکومت نے ہتھیار ڈال دیے

ذکا نیر ۲۴ جنوری۔ چونکہ حکومت اور کسانوں کے مابین اطمینان بخش سمجھوتہ ہوگیا اس لئے کھاکھاریچی کا ستیہ گرہ روک دیا گیا۔

میاں علم الدین شہید کی میت
احکام شریعت کی پابندی کیلئے تلقین

گاندھی جی کی انگریز دوستوں سے اپیل
ہندوستان کی مدد کرو

...چاہیئے کہ ہندوستان کی جنگ آزادی میں مدد کریں جس راستہ پر گامزن ہوں اسے چھوڑ نہیں سکتا۔ اور جو کچھ میں کرتا ہوں اور جو کچھ آئندہ وقوع پذیر ہوگا۔ اس کے پیش نظر میں اپنے انگریز دوستوں سے کہ دینا چاہتا ہوں کہ گو میں برطانیہ کی غلامی سے نجات پانے کے لئے بیتاب ہوں۔ لیکن میں برطانیہ کا دشمن نہیں ہوں۔

سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ
کونسل میں قرارداد کی منظوری

ناگپور ۲۲ جنوری مسٹر جی۔ آر پردھان نے کونسل میں ایک قرارداد پیش کی۔ کہ مقامی حکومت سے سفارش کی جائے کہ ان تمام اشخاص کو جو سیاسی اور فرقہ وار فسادات کے مقدمات میں سزایاب ہو کر صوبجات متوسطہ کے جیل خانوں میں قید ہیں۔ عام معافی دیدی جائے۔

چنانچہ قرارداد بحث و تمحیص کے بعد سترہ کے مقابلہ میں چھبیس آرا سے منظور ہوگئی۔

اسمبلی میں مسودہ قانون انسداد ذبیحہ گاؤ کا حشر
راجہ رگھونندن پرشاد کی قرارداد مسترد ہوگئی

نیو دہلی ۲۲ جنوری راجہ رگھونندن پرشاد نے ذبیحہ گاؤ کو روکنے کی جو قرارداد پیش کی تھی اس پر چار گھنٹہ تک بحث و مباحثہ جاری رہا جس نے مخالفانہ صورت اختیار کرلی ہندوؤں نے اس کی پرزور حمایت کی اور مسلمانوں کی طرف سے زبردست مخالفت ہوئی فریقین نے اپنے نقطہ ہائے نگاہ پیش کئے ہندو کہتے تھے کہ تحفظ گاؤ مذہبی اور اقتصادی لحاظ سے ضروری ہے لیکن مسلمان کہتے تھے۔ کہ یہ تحریک ہی ناقابل عمل ہے اس موقعہ پر مسٹر موڈی نے ایک ترمیم پیش کی جس میں حکومت سے ایسے ذرائع اختیار کرنیکا مطالبہ کیا گیا جس سے ذبیحہ گاؤ کی ممانعت ممکن العمل ہو جائے مسٹر فرنیک نائس نے ان کارروائیوں کی تفصیل بیان کی جو مویشیوں کی حالت سدھارنے کے لئے اختیار کی گئی ہیں۔ اور کہا کہ یہ جانوروں کی تعداد میں اضافہ کرنے کی نسبت زیادہ فائدہ بخش ہے۔

سر جیمز کرار نے حکومت کی طرف سے مباحثہ کو ختم کرتے ہوئے کہا۔ کہ قرارداد اور ترمیم دونوں نقصوں میں آپ نے وعدہ کیا کہ مباحثہ کے دوران میں جو تجاویز پیش کی گئی ہیں ان کو زیر نظر رکھا جائے گا۔ ترمیم ۴۲ کے مقابلہ میں ۴۵ اور قرارداد ۲۴ کے مقابلہ ۴۷ آرا سے گر گئیں۔

خاندان کرناٹک کے وظائف کی بحالی

نئی دہلی ۲۴ جنوری آج اسمبلی نے قلیل التعداد حاضرین کی موجودگی میں مسٹر کبیر الدین احمد کی یہ قرارداد بحث و تمحیص کے بعد منظور کی کہ افراد خاندان کرناٹک کے وظائف جو ان کے تحریک خلافت میں حصہ لینے کے باعث بند کر دیئے گئے تھے۔ حسب سابق پھر جاری کر دیئے جائیں سید مرتضیٰ۔ مولوی محمد یعقوب خان بہادر سرفراز حسین خاں اور مسٹر داس نے قرارداد کی تائید کی مسٹر ہیگ وزیر خارجہ نے نعرہ ہائے تحسین کے درمیان یہ قرارداد منظور کی۔

وائسرائے کی مدت ملازمت میں توسیع

نئی دہلی ۲۴ جنوری منشی ایشورسرن نے جو اسمبلی کی قوم پرست جماعت کے ایک ممتاز رکن ہیں مندرجہ ذیل قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے یہ اسمبلی گورنر جنرل باجلاس کونسل سے سفارش کرتی ہے کہ وہ ہزمجسٹی کی حکومت کو مطلع کر دیں کہ اگر ہز ایکسلنسی لارڈ ارون کی میعاد منصب میں ایک سال کی توسیع کر دی جائے تو اس ایوان کو خوشی حاصل ہوگی۔

حاجیوں کے جہاز جہانگیر کی روانگی

بمبئی سے حکیم محمد امجد حسین آزاد کے نام اطلاع آئی ہے کہ ٹرنر ماریسن کمپنی کا اسٹیمر جہانگیر ۲۷ جنوری کو ۱۰۰۰ مسافر لے کر براہ کراچی بمبئی سے جدہ کو روانہ ہوگیا ہے اس کے بعد ۱۳ فروری کو غازی کمپنی کا جہاز عربستان روانہ ہوگا۔ وزن پانچ ہزار ٹن سے کچھ زیادہ ہے جہاز نہایت اچھا ہے ہوٹل بھی موجود ہے جس پر ہر قسم کا کھانا مناسب نرخ پر ملتا ہے کارکن خلیق ملنسار ہیں حاجیوں کو کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگا۔ کیونکہ یہ ایک اسلامی کمپنی ہے اس لئے توقع ہے کہ مسلمان اس کی طرف توجہ کریں گے۔

لاہور ہائیکورٹ میں ججوں کا اضافہ
جسٹس ظفر علی کی جگہ پر ایک ہندو جج کا تقرر

لاہور ۲۴ جنوری۔ ہائیکورٹ کے ججوں کے لئے عمر کی جو قید ہے اس کی بنا پر جسٹس ظفر علی بہت جلد اپنے عہدے سے علیحدہ ہونے والے ہیں خیال ہے کہ ان کی علیحدگی کی وجہ سے لاہور ہائیکورٹ میں نہایت ہی اہم تبدیلیاں ہوں گی۔

اس کے ساتھ ساتھ ججوں کی تعداد میں ایک کا اور اضافہ کیا گیا ہے اور بجائے آٹھ کے اب نو کر دیئے گئے ہیں چنانچہ جسٹس لالہ تیج بہادر لال کا تقرر ہو گیا۔

مسٹر سوبھاش چندر بوس پر بغاوت کا الزام
ایک سال قید بامشقت کی سزا

مسٹر سوبھاش چندر بوس، بابو کیرن، اشنکر رائے سکریٹری صوبہ کانگریس کمیٹی بنگال اور نو دیگر کانگریسیوں پر گذشتہ چند مہینوں سے بغاوت کے الزام میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ علی پور کے اجلاس میں مقدمہ چل رہا تھا۔ یہ مقدمہ سیاسی قیدیوں کا دن منانے کے سلسلے میں دائر کیا گیا تھا۔ اس کا فیصلہ سنا دیا گیا اور سب کو ایک ایک سال قید بامشقت کی سزا دیدی گئی۔

ہائیکورٹ میں اپیل کرنے کا ارادہ ہے

بوس بابو، بابو کیرن، اشنکر رائے اور داس گپتا اور چار دیگر ملزمین کی طرف سے ہائیکورٹ میں ضمانت کی درخواست دی گئی تھی۔ جو منظور ہوگئی۔

مسٹر پٹیل اور حکومت ہند کی باہمی کشمکش
ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا

دہلی ۲۵ جنوری کل ہز ایکسلنسی لارڈ ارون کی تشریف آوری کے بعد خیال تھا کہ آپ مسٹر پٹیل سے ملاقات کریں گے، اور رپورٹروں کی گیلری میں جانے کی ممانعت کے متعلق مسٹر پٹیل اور حکومت میں جو جھگڑا ہو گیا ہے اسے طے کرا دیں گے لیکن بالکل خلاف توقع ملاقات نہیں ہوئی ملاقات کی افواہیں حقیقتاً بے بنیاد تھیں صرف قیاس آرائی کی جا رہی تھی کوئی حقیقت نہ تھی۔

وزیٹروں کی گیلریاں بند ہیں

لوگوں کا خیال تھا۔ کہ آج وائسرائے کی تقریر کے موقعہ پر وزیٹروں کی گیلری میں جا سکیں ان کی یہ امید بر نہ آئی۔ دریافت سے معلوم ہوا ہے کہ تقریباً دو سو آدمیوں نے وزیٹرس ٹکٹ کی درخواستیں دی تھیں اور دفتر کے ملازمین ہر لمحہ انتظار کر رہے تھے۔ کہ صدر کا کیا حکم ہوتا ہے لیکن آج صبح سویرے تک کوئی حکم صادر نہیں ہوا ہے اس لئے وائسرائے کی تقریر کے وقت گیلریاں خیال ہے کہ بالکل خالی رہیں گی۔

وائسرائے کی کونسل میں مباحثہ

گو ہز ایکسلنسی نے مسٹر پٹیل سے ملاقات نہیں کی لیکن پھر بھی آپ اس مسئلہ کے حل سے غافل نہیں ہیں جس وقت سے آپ تشریف لائے ہیں معلوم ہوا ہے کہ اس پر غور کر رہے ہیں چنانچہ کل دن بھر مختلف لوگوں سے مشورے ہوتے رہے۔ مسٹر پٹیل اور اسمبلی کی مختلف پارٹیوں کے لیڈروں سے مل کر وائسرائے کی کونسل کے ایک ہندوستانی رکن سے کئی دفعہ دیر دیر تک گفتگو ہوتی رہی اور حل تلاش کیا جاتا رہا۔

کل وائسرائے کی کونسل کا اجلاس میں تقریباً نصف دن ختم ہوگیا علاوہ مسٹر پٹیل کے معاملہ کے معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے کی تقریر پر بھی بحث ہوئی جس میں ہز ایکسلنسی اپنی حکومت کی آئندہ پالیسی کا اعلان فرمانا چاہتے ہیں غرضیکہ ہز ایکسلنسی کے سامنے اس وقت نہایت ہی اہم امور پیش ہیں۔

اسمبلی کے سربرآوردہ ارکان بھی مسٹر پٹیل اور وائسرائے کے معاملہ میں تصفیہ کی صورتوں پر غور کر رہے ہیں۔ مسٹر جناح اور مسٹر ایم آر جیکر جو کل ہی یہاں آئے ہیں اور سر پرشوتم داس ٹھاکر داس، مالوی جی سر ذوالفقار علی خان، اور سر عبدالقیوم وغیرہ خصوصیت سے اس مسئلہ کے حل سے دلچسپی لے رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ کوئی ناگوار صورت نہ پیدا ہونے پائے

وائسرائے کی آمد پر پولیس کے انتظامات

بم کے گذشتہ واقعات کے بعد سے حکومت ایسے مواقع پر جبکہ وائسرائے باہر نکلتے ہیں پولیس کا خاص انتظام کرتی ہے چنانچہ

کل شام ہی سے ایوان جمعیۃ کے اردگرد انتظامات ہو رہے ہیں گذشتہ شب پولیس کے کچھ آدمی ایوان کی عمارت میں برابر موجود رہے اور پہرا دیتے رہے آج کسی قسم سے ہر جہا طرف نہایت زبردست انتظامات ہیں۔ (ملت)

۲۶ جنوری کا یوم آزادی
رہنمایان خلافت کا حکم

نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب، صدر جمعیۃ خلافت، مولانا محمد علی صاحب اور مولانا شفیع داؤدی صاحب نائبین صدر جمعیت خلافت اور مولانا شوکت علی صاحب سکریٹری جمعیۃ خلافت کی طرف سے ۲۶ جنوری کے متعلق مندرجہ ذیل اعلان شائع ہوا ہے۔ کہ مسلمان اعلان آزادی میں شریک نہ ہوں یہ اعلان حسب ذیل ہے:

کانگریسیوں کی ایک جماعت نے بالکل آخر وقت میں کانگریس کو اس بات پر مجبور کیا ہے کہ وہ اپنا نصب العین بدل کر کامل آزادی قرار دے لے۔ اس سلسلہ میں ۲۶ جنوری کو یوم کامل آزادی مقرر کیا گیا ہے ہم نے اپنے مسلسل اعمال سے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ ہمیں آزادی سے جس قدر محبت ہے وہ ملک کی کسی دوسری ملت سے کم نہیں ہے اور ہمیں یقیناً بڑی خوشی ہوگی۔ اگر ہمارے اس مقصد کی طرف کوئی حقیقی قدم اٹھایا جائے لیکن ہمیں افسوس ہے کہ ہم کو کامل آزادی منانے میں کوئی سچائی نظر نہیں آتی۔ ہم اپنی اس تحریک کی طرف سے اس بات کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ کہ ہم نے جو قدم آگے اٹھایا ہے اس کے بعد ہمارا دوسرا قدم کبھی پیچھے نہیں پڑا۔ لاہور میں ہم نے نہایت خلوص اور ایمانداری کے ساتھ آزادی کے اس اعلان کی تجدید کی کہ ہمارا نصب العین کامل آزادی ہے جیسے ہم گذشتہ دو اجلاسوں میں برابر کوشش کرتے رہے ہیں لیکن قبل اس کے کہ اس بارے میں کوئی اور عملی قدم اٹھایا جاتا یہ نہایت ضروری تھا کہ ہندو مسلم تعلیم کا تصفیہ کر لیا جاتا لیکن وہ لیڈران جن کا کانگریس پر قبضہ ہے انہوں نے اس بارے میں کسی قسم کی کوشش کرنے سے قطعاً انکار کر دیا حالانکہ وہ یہ چاہتے تھے کہ ہم ان کے پیچھے پیچھے چلیں اور ان کی تائید کریں مسلمانوں نے ہندوستان کی آزادی کے لئے کبھی کسی کے ساتھ اشتراک عمل کرنے میں کوتاہی نہیں کی ہے لیکن وہ صرف مساویانہ طریقہ ہی پر اشتراک عمل کر سکتے ہیں ماتحت ہو کر نہیں کر سکتے ان لوگوں کے ساتھ تلخ تجربے کے بعد جو ہماری رضامندی کو حاصل کرنے کی کوئی پرواہ نہیں کرتے ہم مسلمانوں کو ہرگز ہرگز یہ مشورہ نہیں دے سکتے کہ وہ اس قسم کے مظاہروں میں شرکت کریں اشتراک عمل سے پہلے خواہ وہ کسی غرض کے لئے ہو یہ نہایت ضروری ہے کہ دل صاف ہوں بغیر اس کے کامل آزادی کا اعلان فضول ہے جب سے کامل آزادی کا نصب العین تسلیم کیا گیا ہے۔ عام ذہنیت اس قدر بدل گئی ہے کہ فرقہ وارانہ طرفداری کا بہت زور ہو گیا ہے ہم مسلمانوں سے درخواست کرتے ہیں کہ ۲۶ جنوری کو کانگریس کی طرف سے جس مظاہرے کا اعلان کیا گیا ہے وہ اس میں ہرگز شریک نہ ہوں۔ اس موقعہ پر ہم مسلمانوں سے ایک دفعہ پھر پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنا سارا وقت اور محنت مسلمانوں کی اس صحیح تنظیم میں صرف کریں جیسے لاہور کی خلافت کانفرنس نے طے کیا ہے۔

اسمبلی میں آریوں کی شادی کا مسودہ قانون
آریہ سماجیوں کی شکست

دہلی ۲۴ جنوری آج اسمبلی میں سوالات اور دیگر کارروائیوں کے بعد چودھری مختار سنگھ نے آریوں کی شادی کا مسودہ قانون پیش کیا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی آریہ سماجی غیر آریہ سماجی عورت سے (خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان ہو یا کوئی اور) شادی کرے تو وہ شادی قانوناً جائز سمجھی جائے تحریک یہ تھی کہ اس مسودہ کو فوراً منتخبہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے گشت نہ کرایا جائے تاکہ جلد منظور ہو کر قانون کی صورت میں آجائے۔

مولانا شفیع داؤدی نے اس کی مخالفت کی اور گشت کرانے پر زور دیا مسٹر جیکر یا اسے اس پر اصرار کیا۔

مالوی جی کی بھی یہی رائے تھی کہ گشت کرایا جائے۔ منتخبہ کمیٹی کے سپرد فوراً نہ کیا جائے۔

مسٹر شاہ نواز، ڈاکٹر سہروردی اور نواب سرفراز حسین خاں نے بھی مخالفت کی، آخر میں گشت کی تجویز منظور ہو گئی۔

دہلی میں ۲۶ جنوری کا پروگرام
ضلع کانگریس کمیٹی کے انتظامات

سکریٹری صاحب دہلی کانگریس کمیٹی اطلاع دیتے ہیں کہ مقامی کانگریس کمیٹی کی طرف سے صدر کانگریس ورکنگ کمیٹی کے فرمان کے بموجب دہلی میں بھی ۲۶ جنوری ۱۹۳۰ء کو یوم آزادی منایا جائے گا۔ اور سہ پہر کو ۲ بجے گھنٹہ گھر سے ایک جلوس نکلیگا۔ اس جلوس میں شرکت کرنا ہر دہلی والے کا فرض ہے۔ بیوپاریوں کو چاہیئے کہ وہ خود مع اپنے ملازموں کے جلوس میں شریک ہوں کانگریس نے قومی پوشاک کے لئے کھدر (ہاتھ کے کتے اور ہاتھ کے بنے) مقرر کیا ہے ہر دہلی والے کو چاہیئے کہ جلوس میں کھدر کے کپڑے پہن کر شریک ہو جلوس کمپنی باغ میں پہنچ جاوے گا اور اسی وقت کمپنی باغ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوگا جس میں مکمل آزادی کی قرارداد پیش ہوگی۔ ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی ہر دہلی والے سے پرزور اپیل کرتی ہے کہ اس شہر کی شان کے مطابق ہزاروں کی تعداد میں شہر کے مرد اور عورتیں جلوس اور جلسہ میں شریک ہوں۔ جلسہ کے ایک حصہ میں شدھ کھدر کا بازار لگایا جائے گا جو اصحاب کو کھدر درکار ہو وہاں سے خرید فرما دیں۔

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

این ماتم سخت است کہ گویند جوان مرد

مولانا گل فیاض احمد برادر عزیز مسٹر گلزار احمد پسر مسٹر محمد بخش اوڈیٹر جنرل لیبر دہلی و مالک دہلی انفرمیشن بیورو دہلی نے جمعہ گذشتہ کی شام کو داعی اجل کو لبیک کہا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کی عمر ۱۸ سال کی تھی گذشتہ سال میٹرک کا امتحان دینے والا تھا کہ پیغام اجل یعنی مرض دق نے امتحان سے چار ماہ بیشتر ہی سے قبضہ آن جمایا۔ ارسطوئے ہند حکیم محمد احمد خاں جانشین مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں مرحوم کے زیر علاج تھا حکیم صاحب موصوف کے تقریباً چھ ماہ شملہ کے پہاڑ پر رکھ کر علاج کیا۔ اول اول افاقہ ہوا۔ مگر مرض موت نے ٹلنا تھا ٹیکہ لیکر ہی چھوٹا تھا۔ آخرو الدین اور اعزا کو داغ مفارقت دے گیا۔

مرحوم نے رحلت سے چند ساعت پیشتر حکیم صاحب موصوف کو بلا کر ان کا شکریہ ادا کیا کہ حکیم صاحب آپ نے نہایت قیمتی ادویات اور کشتہ جات مرحمت فرمائے لیکن میری قسمت میں اچھا ہونا نہیں ہے۔ اس کے بعد مرحوم نے اپنے خاندانی تعلیم احباب کو جو بازار بلیماران اور بازار لال کنواں کے سوداگران تھا بلایا۔ اور ان تمام سے اپنی تقصیروں کی معافی چاہی۔ اور کہا کہ میں رخصت ہو رہا ہوں۔ میرا خاتمہ ایک وحدت پرست مسلمان کی حالت میں ہو رہا ہے میں خدا کو واحد لاشریک جانتا ہوں۔ محمد رسول اللہ …

(اخو مرحوم کا ایک بھائی)

ایڈیٹر صاحب ہمت کے نام کھلی چٹھی

(بسلسلہ اشاعت گذشتہ)

انکا استعفا ابھی مجلس کے سامنے اس وقت تک نہیں آیا۔ اس لئے مجھے معلوم نہیں ہے کہ اصل حقیقت کیا ہے مگر اخبارات میں استعفا کے جو الفاظ ان بزرگوں نے لکھے ہیں اور پر غور فرمائیے۔ اسمیں بھی وہ چیز نہیں ہے جس کی آپ شکایت کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ ہم دستخط کنندگان ذیل آپ کی اور آپ کے رفقائے کار کی موجودہ ذہنیت اور طریق کار کو منافی اتحاد سمجھتے ہیں۔ لہذا آپ کی جمعیت سے مستعفی ہوتے ہیں"

اس تحریر میں جو استعفا کی وجہ بتائی گئی ہے وہ ایک بالکل مجہول شئے ہے جب تک یہ حضرات ذہنیت کا کوئی عملی ثبوت پیش نہ کریں اور طریق کار کی تعیین نہ فرمائیں۔ کوئی شخص نہیں سمجھ سکتا ہے کہ کیا مراد ہے …

مگر بظاہر استعفاکے طرق اور حیثیت سے تو یہی معلوم ہوتا ہے۔ ہمارے ان سات بزرگوں نے ارباب جمعیت اور اس کے رفقائے کار کی ذہنیت و طریق کار کو منافی اتحاد سمجھا ہے تو کیا اس پر ان بزرگوں نے غور کیا کہ انکا یہ استعفا چھ ماہ کے بعد کی کارروائی کیا سعی اتحاد کیلئے ہے …

تمام جدوجہد سب منافی اتحاد ہے کیا یہ حضرات میرے اس ناچیز معروضہ پر غور فرمائیں گے …

خاموش تبلیغ

ملت اسلامیہ آج جس نازک دور سے گزر رہی ہے اس سے ہر باخبر مسلمان واقف ہے …

نورالدین مدرس مدرسہ سہوری ضلع بیربھوم
(رکن مرکزیہ جمعیت علماء ہند)

سارڈا ایکٹ کے خلاف مسلمان گورگوان کا جلسہ
مجلس تحفظ ناموس شریعت کا قیام

آج بتاریخ ۲۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو انجمن اصلاح المسلمین کا جلسہ بمقام گورگوان ڈاکخانہ … ضلع سنتھال پرگنہ … سارڈا ایکٹ کے خلاف … مجلس تحفظ ناموس شریعت قائم کی گئی اور حسب ذیل عہدہ داروں کا انتخاب ہوا۔

صدر مولانا مولوی ابوظفر محمد رمضان علی صاحب سکریٹری مولوی عبدالمجید صاحب۔

محمد عبدالمجید عفی عنہ مدرسہ شمسیہ۔ مقام گورگوان۔ ڈاکخانہ … ضلع سنتھال پرگنہ

اگر نصف سے زائد ممبران خدانخواستہ مستعفی ہو جائیں۔ تو بھی اس کی مرکزیت باقی رہیگی اور ان استعفوں کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ میونسپلٹی، ڈسٹرکٹ بورڈ، کونسل اسمبلی وغیرہ جتنی آئینی مجالس ہیں سب ان معدودے چند استعفوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

(۱۰) شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار یکم رمضان المبارک سے گھڑیاں کام میں لاسکیں

یہ مضمون اشتہار محفوظ ہے۔ نقال اسے نقل کرکے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

تمام دکانیں …

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

الجمعیۃ کی ایجنسیاں

جمعیۃ سادات پشاور کا جلسہ
سارڈا ایکٹ کی تنسیخ اور مظالم یہود کے تصفیہ کی اپیل

مورخہ ۵ جنوری ۱۹۳۰ء بروز اتوار موضع پچہ غلام ضلع میں زیر صدارت جناب آغا سید محمود شاہ صاحب ایک جلسہ عام ہوا۔ اور حسب ذیل ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

(۱) جمعیۃ سادات پشاور کا یہ جلسہ عام موضع پچہ غلام میں وائسرائے ہند کو توجہ دلاتا ہے کہ بیت المقدس کے قضیہ پر پوری توجہ کرکے عرب مسلمانان فلسطین کو یہود کے مظالم سے محفوظ کریں اور جلد امن قائم کریں …

(۲) جمعیۃ سادات … جناب صدر صاحب … کے مسلمانوں پر … اور بدنشین عائد کی … ہندو مسلم کے اتحاد کا …

(۳) جمعیۃ سادات … جناب وائسرائے … ریاست جے پور … ریاست کی طرف سے …

دوستو سال بھر کے بعد یہ موقع رعایتی اعلان کا آتا ہے۔ جلدی آرڈر روانہ کریں

رمضان المبارک کی سحری کے لئے

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

رعایت ہو تو ایسی ہو

دوزخ کا کھٹکا

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

کفرستان اچھوتوں میں ایک دستور
قرآن پاک کی جاذبانہ بخشش

چائے کی معلومات

اکسیر جذام

رمضان کا چاند

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہفت روزہ عمل

شرطیہ علاج اور دوا مفت

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

سب سے کم ہدیہ اعلیٰ اور نہایت صحیح وشاندار قرآن مجید معرّا

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

طاقتور بننے کے لئے ان دنوں میں جلدی
خمیرہ بادام طیوری
کو استعمال کرو

تازہ شہادت

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم شنبہ ۲ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق یکم فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۷

اسلام کا فلسفہ تشریع احکام

ازدواج صغرسنی کے جواز پر ایک بصیرت افروز تقریر

(گذشتہ سے پیوستہ)

دلیل قوی کیا بلکہ کوئی دلیل ضعیف بھی موجود نہیں ہے۔ بلکہ اس قسم کی آیتیں ہیں تو چند کلمات ایسے ہیں جو جواز نکاح قبل بلوغ کے لئے دلیل ہیں جن کو اہل علم اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔

ان آیات کے علاوہ ایک تیسری آیت بھی کلام مجید میں وارد ہے۔ اللہ جل شانہ وعم نوالہ ارشاد فرماتا ہے۔

واللّٰئی یئسن من المحیض من نسائکم ان ارتبتم فعدتھن ثلٰثۃ اشھر واللّٰئی لم یحضن۔ (سورہ طلاق)

یعنی تمہاری وہ عورتیں جو پیرانہ سالی کی وجہ سے حیض آنے سے نا امید ہوگئی ہیں اگر تم کو ان کے بارے میں شک و شبہ ہو تو ان کی طلاق کی عدت تین ماہ ہے اور ان بچیوں کی عدت طلاق بھی تین ماہ ہے جنہیں ابتک عدم بلوغ کی وجہ سے حیض نہیں آیا۔

والنکحوا الایامی منکم والصالحین من عبادکم وامائکم

"مستقل"

معاصرین کے افکار و آراء

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی بے راہ روی

ڈاکٹر مونجے کی مستعمراتی آزادی

"زمیندار"

کانگریس کے غداروں کی فہرست

"ملت"

وائسرائے کا کورا جواب

"حقیقت"

قانون ساڈا

کلوار خانہ کی آمدنی

"انصاف"

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

چیپ واچ ہاؤس کے اجمیری گیٹ۔ دہلی

قیمت تین روپے

نمونہ مفت

روزنامہ انصاف لاہور
قیمت فی پرچہ ایک آنہ

مستقل خریداروں کی ضرورت

روزنامہ "انصاف" لاہور میں تازہ بتازہ خبریں بلند پایہ مضامین دلکش نظمیں۔ ادبی افسانے۔ اہم تراجم۔ دلآویز تصاویر اور ظریفانہ کارٹون۔ پوری پوری جامعیت کے ساتھ بالالتزام شائع ہوتے ہیں۔ اردو صحافت نگاری میں روزنامہ "انصاف" نے جدید دلچسپیوں اور صحافتی لوازم کا بے نظیر اضافہ کر دیا ہے۔ کاروباری حیثیت سے بھی یہ اخبار مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر نکالا جا رہا ہے۔

ایک روپیہ بارہ آنہ۔ قیمت فی پرچہ ایک آنہ

مینیجر روزنامہ انصاف لاہور

طب ہومیوپیتھی کی مکمل نایاب و نادر تصنیف

"پیام صحت" رجسٹرڈ

(مشتمل بر دو جلد)

جلد اول — دو بارہ تشریح جسم انسانی و افعال الاعضاء، حفظ صحت، فلسفہ طب ہومیوپیتھی، طریق تشخیص امراض
جلد دوم — دو بارہ علم العلاج علامات و اسباب مرض، تشریح العلامات

رعایت

ملنے کا پتہ۔ ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ "کامیابی" کے دفتر سے ایک اور نہایت عمدہ ماہوار رسالہ "تبصرہ" جاری ہونیوالا ہے۔

پورا نام
پورا پتہ

المشتہر
مینیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار مچھلی والان دہلی

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

اعلیٰ حضرت محمد نادر شاہ غازی

حضرات مشتہرین

مرتضیٰ احمد خان مدیر و مہتمم افغانستان لاہور

اشتہار بیرا ۲۳ رول ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت صاحب جج بہادر مطالبہ خفیفہ دہلی

(دستخط صاحب جج بہادر مطالبہ خفیفہ دہلی)
(مہر عدالت)

اب فارسی و عربی کو مشکل نہ کہو

ملنے کا پتہ
شفیق احمد۔ دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

"اجمل کا عید نمبر"

مشتہرین کے لئے

مینیجر "اجمل" پرنسس روڈ بمبئی ۳

مسلمانوں کی سب سے بڑی کتاب
نوری قرآن مجید مترجم

کاظمی بکڈپو حسن منزل نمبر ۲۵ لال کنواں دہلی

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے

جریانی
حب مشتہی رجسٹرڈ

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفر نگر

بیت المقدس کے زاویہ ہندیہ کے شیخ الزاویہ جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں

بیت المقدس میں جہاں اور مختلف ممالک اسلامیہ کے زاویے ہیں جیسے زاویۃ المغاربہ، زاویۃ العراقی وغیرہ اسی طرح ایک زاویہ ہندیہ بھی ہے جس کو وہاں زاویۃ الہنود کہا جاتا ہے۔ یہ زاویہ چھ سات سو برس سے قائم ہے سلطنت عثمانیہ کے عہد میں دو دوسرے زاویوں کی طرح اس زاویہ کی امداد بھی خزانۂ سلطنت سے ہوتی تھی۔ ہندوستان کے زائرین جو بیت المقدس کی زیارت وسیر و سیاحت کے لیے جاتے ہیں اُن کے لیے قیام و طعام کا زاویۂ مذکور سے انتظام کیا جاتا ہے اور شیخ الزاویہ ہندوستانی زائرین کی راحت رسانی اور رہنمائی کی خدمت انجام دیتا ہے۔ اس زاویہ کے آج کل جو شیخ ہیں ان کا اسم گرامی ...

اسلام کا فلسفۂ تشریع احکام

(سلسلہ کے لئے)

اعلیحضرت شاہ نادر خاں کے مشاغل

امور سلطنت پر غیر معمولی توجہ

(از جناب حکیم محمد اسلم صاحب)

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں اعلیٰحضرت غازی محمد نادر خاں کی علالت طبع کا حال درج کیا گیا تھا۔ اس خبر کو پڑھ کر ہمیں جناب حکیم محمد اسلم صاحب نے مندرجہ ذیل مراسلہ بغرض اشاعت بھیجا ہے۔

الجمعیۃ میں اعلیحضرت محمد نادر خاں غازی کے واقعہ بیماری کا تذکرہ پشاور کی اطلاع کے مطابق تحریر تھا نظر سے گزرا جو کہ اعلیٰ حضرت غازی کے ہزاروں لاکھوں احباب خواہ مخواہ اس بے سروپا خبر سے متاثر ہونگے۔ اس لئے مندرجہ ذیل معلومات بغرض افادہ احباب و مخلصین اسلام عرض کرتا ہوں۔

فتح کابل کے بعد سے اعلیٰ حضرت غازی کو شب و روز سخت دماغی ...

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسماعیل سکرٹری اور نیشنل پبلک لائبریری پانی پت)

(۶)

فلپیا — یہ تو آپ کا دعویٰ ہے۔ ہم عیسائی تو یہ کہتے ہیں کہ عیسائیت ہی وہ پوشاک ہے جو انسان کے ہر زمانہ میں اس پر ٹھیک آتی ہے۔ اور اُس کی ہر ضرورت کیلئے کافی ہے۔ اب اس کا فیصلہ کون کرے کہ ہم دونوں میں سے سچا کون ہے۔

عبدالملک معزز خاتون! آپ شاید بھول گئیں۔ میں نے ابھی آپ سے ...

عبدالملک — سنئے! ہمارے پہلے فرض یعنی خدا کی اطاعت کے متعلق قرآن کریم ان الفاظ میں تعلیم دیتا ہے۔ ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون یعنی تمام مخلوقات اسی لئے پیدا کی گئی ہے کہ خدا کو پہچانیں۔ اس کی معرفت حاصل اور اس کی عبادت و پرستش کریں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے لئے خدا کی عبادت کی ضرورت کیا ہے اور ہم کیوں اس کی پرستش ...

(باقی آئندہ)

خریداران الجمعیۃ

قرآن عزیز سے نکاح صغائر کا جواز

(از مولانا محمد ایوب اعظمی صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ)

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ — ہم کو ضرورت نہ تھی کہ ایسے مسئلہ یعنی جواز نکاح صغائر جس پر تمام امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والتحیۃ قاطبۃً قرن اول سے لیکر اس وقت تک متفق و متحد چلی آتی ہے خامہ فرسائی کریں۔ لیکن اخبار منادی کی اشاعت مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۲۹ء میں ایک مضمون عدم جواز نکاح صغائر پر ہماری نظر سے گزرا جس میں مضمون نگار نے اپنی شان اجتہاد دکھلاتے ہوئے نہ صرف یہ کہ علماء اسلام کو بے فہم قرآن سے عاری و نابلد بتلایا۔ بلکہ قرآن عزیز کی تفسیر بالرائے کر کے من فسر القرآن برائیہ فلیتبوأ مقعدہ من النار کا مصداق بنایا اور صحیح بخاری کی حدیثیں جن کی صحت پر تمام علماء اسلام فخر و ناز کرتا ہے موضوع و ناقابل اعتبار شمار کیا ہے ...

یعنی صحیح ترین قول کے موافق نکاح کرنا سنت موکدہ ہے۔ پس اس کا تارک گنہگار ہوگا ...

(باقی آئندہ)

آل پارٹیز کانفرنس

سیٹھ یعقوب حسن کا خط

سیٹھ یعقوب حسن صاحب نے مندرجہ ذیل خط مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام لکھا ہے:—

چونکہ کانگریس نے اب مکمل آزادی کو اپنا نصب العین قرار دیدیا ہے اور اس نے وزارت برطانیہ کی گول میز کانفرنس کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اب اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ وہ سب جماعتیں جو چاہتی ہیں کہ ہندوستان کو اس طرز کی خود مختارانہ حکومت فوراً مل جائے جس طرز کی حکومت اب برطانیہ کی نوآبادیوں کو حاصل ہے، وہ ایک کانفرنس میں جمع ہو کر مقصد مشترک کے حصول کے لئے متحدہ جدوجہد کریں اور اس غرض کے لئے ایک مجلس مقرر کریں۔ مدراس میں نیشنل لبرل فیڈریشن کے جلسہ میں صدر صاحب کی خلیج آمیز اجازت سے (کیونکہ میں خود اس جماعت کا رکن نہیں) ...

انتقادات

سارداایکٹ اور اسلام — یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس کو مولوی ... محمود صاحب صدر مدرس مدرسہ فتحپوری نے تالیف فرمایا ہے۔ اس رسالہ میں ان دینی و دنیوی نقصانات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو سارداایکٹ سے پیدا ہوتے ہیں اور جن کی بنا پر یہ کہا جاتا ہے کہ وہ شریعت حقہ میں صریح مداخلت ہے۔ مولانا کا انداز بیان مدلل ہے اور جو کچھ لکھا ہے وہ قرآن حکیم، احادیث نبوی اور مستند کتب فقہ سے استنباط کر کے لکھا ہے ...

انصاف لاہور ...

ہونہار ...

کائنات ادب ...

بیت المقدس کے زاویہ ہندیہ کے شیخ الزاویہ جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر میں

بیت المقدس میں جہاں دوسرے مختلف ممالک اسلامیہ کے زاویے ہیں جیسے زاویہ النقشبندیہ و غیرہ اسی طرح ایک زاویہ ہندیہ بھی ہے جس کو وہاں زاویۃ الہنود کہا جاتا ہے۔ یہ زاویہ چھ صدیوں سے قائم ہے۔

اسلام کا فلسفہ تشریع احکام

اعلیحضرت شاہ نادر خاں کے مشاغل

امور سلطنت پر غیر معمولی توجہ

(از جناب حکیم محمد اسلم صاحب)

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ الجمعیۃ کی کسی گزشتہ اشاعت میں اعلیٰ حضرت غازی محمد نادر خاں کی علالت طبع کا حال درج کیا گیا تھا۔

خریداران "الجمعیۃ"

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسماعیل سکرٹری ادبی مطلب پبلک لائبریری پانی پت)

(۶)

(باقی آئندہ)

قرآن عزیز سے نکاح صغائر کا جواز

(از مولانا محمد ایوب اعظمی صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند)

الحمد للّٰہ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔

(باقی آئندہ)

آل پارٹیز کانفرنس

سیٹھ یعقوب حسن کا خط

سیٹھ یعقوب حسن صاحب نے مندرجہ ذیل خط مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے نام لکھا ہے:۔

انتقادات

سارداایکٹ اور اسلام یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس کو مولانا ...

انصاف

ہونہار

کائنات ادب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ

امت مسلمہ کے لئے ایک لمحہ فکریہ

ہیں آج کیوں ذلیل؟ کہ کل تک نہ تھی پسند

گستاخیٔ فرشتہ ہماری جناب میں (غالبؔ)

اس وقت ہندوستان کے مسلمان جس نکبت وفلاکت میں مبتلا ہیں اور ان پر چاروں طرف سے جو آفتیں نازل ہو رہی ہیں ان کو دیکھنے کے بعد خود بخود یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس ہجوم مصائب کا سبب کیا ہے؟ اس ملک بڑا اور یہیں آباد ہیں، ان کے سامنے بھی سیاسی، معاشرتی اور اقتصادی مسائل ہیں وہ بھی صبر آزما اور ہمت شکن دشواریوں سے دوچار ہوتی ہیں...

ہماری حالت کو سنوارنے اور بگاڑنے کے جو اسباب بیان کئے ہیں ان میں صرف ایمان لانا ہی نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ بھی شامل ہیں اگرچہ یہ صحیح ہے کہ محض ایمان لانے سے بھی ہم آخرت میں اگنا ہوں کی سزا بھگتنے کے بعد مغفرت کے مستحق ہو جاتے ہیں مگر دنیا میں جو عالم اسباب ہے بغیر اعمال صالحہ کی ہمیں کوئی عزت و نعمت نہیں مل سکتی، یہاں سب کے لئے ایک ہی قانون جاری...

صدر اسمبلی اور وائسرائے کی ملاقات

ابھی کل جاری تھی کہ وائسرائے اور مسٹر پٹیل کی ملاقات کے بعد وہ گتھی سلجھ جائے گی جو اسمبلی میں پولیس کے انتظامات کے متعلق حکومت اور صدر اسمبلی کے طرز عمل سے پیدا ہو گئی ہے۔ مگر یہ امید بھی صحیح ثابت نہیں ہوئی۔ وائسرائے سے مسٹر پٹیل کی ملاقات ہو گئی مگر کوئی فیصلہ کن نتیجہ برآمد نہ ہو سکا۔ گیلریاں بدستور بند ہیں اور وائسرائے لکھنؤ تشریف لے جانے کے واسطے پابرکاب بیٹھے ہوئے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ ملاقات ناکام رہی۔ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ اب یہ معاملہ صرف وائسرائے اور مسٹر پٹیل کے درمیان نہیں رہا ہے بلکہ صدر اسمبلی کی مقابل حکومت ہند بن گئی اور جب تک گورنر جنرل باجلاس کونسل کوئی فیصلہ نہ کریں اس وقت تک تصفیہ نہیں ہو سکتا۔ جہاں تک آئینی بحث کا تعلق ہے اب تک فریقین اپنی رایوں پر سختی کے ساتھ جمے ہوئے ہیں۔ مسٹر پٹیل کو اسکا یقین ہے کہ ان کے اختیارات میں مداخلت کی گئی ہے اور حکومت اس پر زور دے رہی ہے کہ صدر اسمبلی نے جو کچھ کیا ہے وہ اپنے اختیارات سے تجاوز کر کے کیا ہے۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ آخری فیصلہ ہاؤس کے اختیار میں ہوگا اور غالباً یہی وجہ ہے کہ حکومت اور صدر اسمبلی دونوں مختلف پارٹیوں کے لیڈروں سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر انصاری کی تنبیہ

ڈاکٹر انصاری نے ۲۶ جنوری ۱۹۳۱ء کو یوم آزادی کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے جن خیالات کا اظہار فرمایا وہ یقیناً اس قابل ہیں کہ ان پر تمام ہندو لیڈر عموماً اور کانگریسی رہنما خصوصاً ٹھنڈے دل سے غور کریں اور یہ سوچیں کہ ان کے موجودہ طرز عمل نے جو صورت حال پیدا کر دی ہے وہ ملک کے واسطے کس قدر خطرناک اور تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے کانگریس کے پلیٹ فارم سے نہایت جرأت اور صفائی کے ساتھ یہ کہہ دیا کہ جب تک ہندو اور مسلمان اپنے باہمی تعلقات کو خوشگوار نہیں بنائے اور تنازعہ فیہ امور کے متعلق تصفیہ کر کے متحد نہیں ہو جاتے اس وقت تک آزادی کامل اور درجہ نوآبادیات دونوں کی امیدیں موہوم ہیں۔ اس لئے اس وقت سب سے زیادہ اہم اور سب سے زیادہ ضروری کام یہ ہے کہ مسلمانوں اور ہندوؤں کو متحد کیا جائے۔ اور اس سلسلے میں جس قدر کوششیں کی جا رہی ہیں وہ مبارک ہیں۔ ڈاکٹر مونجے اور دیگر ہندو لیڈروں کا یہ کہنا کہ تصفیہ حقوق کا مسئلہ ایک بیکار مسئلہ ہے اور آل پارٹیز کانفرنس جو منعقد کی جا رہی ہے ایک بے فائدہ کوشش ہے یقیناً ان کی کوتاہ اندیشی اور وطن دشمنی پر مبنی ہے جس کے خلاف قوم پرست لیڈروں کو احتجاج کرنا چاہئے۔

اگر ڈاکٹر صاحب کے ان خیالات کو بھی نظر انداز کر دیا گیا اور فرقہ وارانہ ذہنیت رکھنے والے ہندو لیڈروں کی مخالفت کر کے انہیں اب بھی مسلمانوں سے مصالحت کرنے پر رضامند نہ کیا تو ہمیں اندیشہ ہے کہ ہندوؤں سے مسلمانوں کی علیحدگی مکمل ہو جائے گی اور مسلمانوں کے جو محترم رہنما اب تک ہندوؤں سے مایوس نہیں ہوئے ہیں وہ بھی مایوس ہو جائیں گے۔

اسمبلی میں وائسرائے کی تقریر

۲۵ جنوری ۱۹۳۱ء کو وائسرائے ہند نے اسمبلی میں جو تقریر کی تھی اس میں خصوصیت کے ساتھ دو امور پر اظہار خیال کیا گیا تھا۔ اول راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے انعقاد اور دوم ہندوستان کی موجودہ سیاسی حالت کے متعلق حکومت کا نقطۂ نگاہ۔ جہاں تک راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے انعقاد اور اس کی حیثیت کا تعلق ہے وائسرائے کی اس تقریر سے یہ حقیقت صاف طور پر واضح ہو گئی کہ بعض حلقوں میں اس کانفرنس کے ساتھ جو غیر معمولی توقعات وابستہ کر لی گئی تھیں وہ نقش برآب سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی تھیں۔ اب غالباً کسی ایک شخص کو بھی یہ خبط باقی نہ رہا ہوگا کہ حکومت کی آئندہ اصلاحات درجۂ نوآبادیات کے مساوی ہوں گی۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس اعتبار سے وائسرائے کی یہ تقریر بے انتہا مایوس کن ہے اور لیبر اور دوسری جماعتوں کے لئے جواب تک راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کو درجہ نوآبادیات کا پیش خیمہ گردانتی رہی ہیں ایک تازیانۂ عبرت ہے جس کے بعد انہیں اپنی غلطی کا احساس ہو جانا چاہئے۔

تشدد کی دھمکی

اب رہا دوسرا حصہ جس میں وائسرائے نے ملک کی موجودہ حالت کو بیان کر کے حکومت کی ذمہ داریوں کا ذکر کیا ہے اس کے متعلق بھی ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہز ایکسلنسی نہایت سخت غلطی میں مبتلا ہیں۔ کانگریس نے مکمل آزادی کا جو اعلان کیا ہے اور اس اعلان کے مطابق سول نافرمانی کے جس پروگرام پر وہ غور کر رہی ہے اسے جبر و تشدد سے ناکام نہیں بنایا جا سکتا۔ ہندوستان میں برطانوی حکومت کی تاریخ شاہد ہے کہ آج تک کبھی آزادی کی تحریک کو تشدد سے نہیں دبایا جا سکا بلکہ تشدد نے ہمیشہ لوگوں کے جذبات کو ابھارا ہے اور ملک کو زیادہ مشتعل اور مضطرب بنا دیا ہے...

’’آزادی‘‘ کے دن غلامی کا مظاہرہ

۲۶ جنوری ۱۹۳۱ء کو جبکہ کانگریس کی تحریک کے مطابق تمام ہندوستان میں یوم آزادی منایا جا رہا تھا ڈھاکہ میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ایک نہایت خوفناک جنگ ہوئی جس کی اطلاع ہم کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں۔ ہمیں سخت افسوس ہے کہ گزشتہ مہینوں میں فسادات کی جس وبا سے ہندوستان محفوظ رہا تھا وہ اب پھر آہستہ آہستہ ترقی کر رہی ہے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ گورکھپور سے ہندو مسلم فساد کی اطلاع آ چکی ہے۔ اب ڈھاکہ سے اسی قسم کی دہشتناک خبریں موصول ہوئی ہیں۔ اگرچہ اطلاع دینے والے نے مسلمانوں کے سر تمام الزام تھوپ کر اپنی جانبداری کا اعلان کر دیا ہے اور ہم تفصیلات کے متعلق اس وقت تک کوئی رائے قائم نہیں کر سکتے جب تک کہ ہمارے سامنے زیادہ صحیح واقعات موجود نہ ہوں۔ مگر ہم سمجھتے ہیں کہ خود فسادات کی مذمت کرنے اور اس دہشت و درندگی کو خلاف انسانیت قرار دینے میں ہمیں مطلق تامل کی ضرورت نہیں ہے خواہ اس کی ذمہ داری کسی قوم پر عائد ہوتی ہو۔

دار الحکومت

دہلی میں یوم آزادی

۲۶ جنوری ۱۹۳۱ء کے مظاہرے

دہلی ۲۶ جنوری صدر کانگریس کے عام اعلان کے مطابق ۲۶ جنوری کو صبح ہی سے لوگ کمپنی باغ میں جمع ہونے شروع ہوئے سب سے پہلے ڈاکٹر انصاری صاحب ... مولانا عارف ہسوی نے قومی جھنڈا نصب کرنے کی رسم ادا کی۔ آٹھ بجے تک کئی ہزار آدمی جمع ہو گئے تھے۔ ڈاکٹر انصاری صاحب ... تشریف لائے اور انہوں نے اس موقعہ پر ایک موثر تقریر کی۔

جس میں اعلان آزادی کامل کی اہمیت پر تقریر کرتے ہوئے فرقہ وارانہ مسائل تصفیہ کا بھی ذکر کیا۔ اور فرمایا کہ جب تک یہ طے نہ ہوں گے اس وقت تک ہندوستان اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ بغیر باہمی اتحاد کے کامل آزادی کیا ڈومینین اسٹیٹس بھی نہیں مل سکتا۔

... لوگ سن سکے۔

صدر پلیٹ فارم پر مولانا محی الدین صاحب قصوری اور مولانا عارف ہسوی صاحب بھی تھے۔ معتبر حضرات کا تخمینہ تھا کہ باوجود مخالفانہ اعلانات کے مسلمانوں کی تعداد معتدبہ تھی۔ جلسے میں کانگریس کی مشہور تجویز مولانا محی الدین صاحب کی تحریک اور ... کی تائید سے متفقہ طور پر منظور ہوئی۔ اور تقریباً ساڑھے ... جلسہ ختم ہوا۔

سنہری مسجد میں تراویح

مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کی آمد

اخبار ملت کو معلوم ہوا ہے کہ مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی ۲۹ شعبان کو دہلی آ جائیں گے اور حسب دستور سنہری مسجد (زیر لال قلعہ) میں تراویح پڑھیں گے۔

دہلی کے ایک مشہور اہل خیر سوداگر کا انتقال

نہایت افسوس کے ساتھ یہ خبر شائع کی جاتی ہے کہ دہلی کے مشہور اہل خیر بزرگ جناب حاجی کرم الٰہی صاحب ... مورخہ ۲۸ جنوری شام کے وقت اس عالم فانی سے عالم باقی کی طرف رحلت فرما گئے۔

حاجی صاحب مرحوم نہ صرف ... برادری کے ایک ممتاز فرد تھے بلکہ تقریباً دہلی کے تمام سوداگران میں آپ ایک ذی تجربہ اور ذی عزت بزرگ سمجھے جاتے تھے۔

حاجی صاحب موصوف بڑے لوگوں کے دیکھنے والوں میں تھے اور باوجود پیرانہ سالی کے اپنی وضع اور اپنے اوقات عبادت کے نہایت پابند تھے...

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

نگینہ بجنور

جناب اسحاق علی صاحب سکرٹری انجمن تحفظ ناموس شریعت نگینہ بذریعہ خط کے مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت جناب مولانا مولوی محمد سعید صاحب صدر مجلس تحفظ ناموس شریعت ایک جلسہ منعقد ہوا۔ لوگوں کا اجتماع تقریباً چار پانچ ہزار ہوگا صدر صاحب نے ساردا ایکٹ سے اختلاف کی وجوہ بیان کرتے ہوئے دو تجویزیں انسداد ساردا ایکٹ اور استرداد بل تحفظ مویشیان کے خلاف پیش کیں...

بالاگھاٹ

جمعیۃ علمائے ہند کے احکام کے بموجب مسلمانان بالاگھاٹ کا ایک عظیم الشان جلسہ ۱۷ جنوری کو بعد نماز جمعہ منعقد ہوا حاضرین کی تعداد کثیر تھی۔ جلسہ کی صدارت جناب مولانا کرامت حسین صاحب نے کی۔ مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق رائے منظور ہوئیں:

(۱) مسلمانان بالاگھاٹ کا یہ عظیم الشان جلسہ قانون سن ازدواج کے منظور ہونے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتا ہے اور ظاہر کرتا ہے کہ حکومت کا اس قانون کو منظور کر دینا ...

ٹوبہ ٹیک سنگھ

ایک عظیم الشان جلوس ... جامع مسجد سے شروع ...

علی پور

قصبہ بسی ضلع چہاران

اندال ضلع بردوان

مدراس

سکھوڑہ و بابل ضلع میرٹھ

مجرہ خورد و مصطفےٰ آباد

شاہجہان پور

حیدرآباد سندھ

اگرہ

روڑکی ضلع سہارنپور

موضع سونارائے ٹوڈہ ضلع بنگلور

گھرونڈہ ضلع کرنال

بانکورا

قصبہ افضل گڈھ میں سب ڈویژنل افسر پولیس کا غیر ذمہ دارانہ تشدد

۱۷ جنوری کو جلسہ و جلوس کرنیکا تہدیدی حکم

قصبہ افضل گڈہ میں جس وقت سے موجودہ ہندو سب انسپکٹر بدل کر آئے ہیں اون کی مسلم آزار اور ہندو نواز پالیسی سے یہاں کے متعصب ہندو غلط فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ان کی اس مسلم آزار اور ہندو نواز پالیسی نے یہاں کے ہندو مسلم تعلقات کو انتہائی ناخوشگوار بنا دیا ہے اس لئے یہاں کے ہندو اس موقع سے فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کو ان کے مذہبی شعار سے روکنے یا کم از کم مشکلات پیدا کرنے کی شرمناک دل آزار اور نہایت افسوسناک ریشہ دوانیاں کرتے رہتے ہیں گذشتہ عید الضحیٰ کے موقع پر انہوں نے بعض متعصب اور مفسد ہندوؤں کے کہنے سے جنہیں ایک امسال بد قسمتی سے چیرمین بھی ہو گئے ہے اور جو اس شرمناک ... کارروائی کا روح رواں تھا نہایت افسوسناک طریقہ اختیار کر کے مسلم طبقہ کو سخت تکلیف پہنچائی تھی اور یہاں کی فضا کو خراب کر دیا تھا اگر مسلمان اپنے امن پسند اور صلح جویانہ طرز عمل سے کام نہ لیتے تو سخت ہنگامہ ہو جاتا لیکن انہوں نے انتہائی مآل اندیشی سے حالات پر قابو پا لیا تھا اور کوئی بدمزگی پیدا نہونے دی تھی۔ بلکہ نہایت شریفانہ طریقہ ...

سارا ایکٹ کے خلاف مسلمانان مدراس کا معرکۃ الآرا مظاہرہ

۱۷ جنوری کو زبردست جلوس اور عظیم الشان جلسے

حکام بہار شریف کا ناقابل برداشت استبداد

مسلمانان بہار کو جلوس نکالنے سے روک دیا گیا

کراچی

سنساون ہاٹ

گوٹھ لچھی واہن سندھ

قصبہ شمس آباد ضلع فیض آباد

مولوی گنج

قصبہ کیرتپور ضلع بجنور

محمدی ضلع جھنگ

پہانی ضلع ہردوئی

ضلع درگ سی پی

بنگلور

رحیطہ ماتوں کو اعمال صالحہ کی دعوت

علماء کرام اور مبلغین اسلام کے وعظ

تقریباً دو ماہ سے قرول باغ کے مسلمانوں کی اصلاح کے متعلق محمد دین و مولوی جمیل الرحمان صاحب و حافظ عبد الغفار صاحب نہایت جانفشانی و سرگرمی سے کوشش کر رہے تھے رات کے گیارہ گیارہ بارہ بارہ بجے خطرناک راستہ سے آنے کا اتفاق بھی ہوا مگر خدا و ند کریم کی مدد شامل حال رہی ۴ ارشعبان المعظم بعد نماز ظہر ایک عظیم الشان جلسہ قرار پایا جس میں تقریباً کئی سو آدمیوں کا مجمع تھا اور محمد دین نے وعظ کہا اس کے بعد حضرت مولانا مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے نہایت پر اثر وعظ فرمایا۔ اسکے بعد محمد دین نے جلسہ کے متاعدد اغراض بیان کئے اس کے بعد حضرت مولانا مولوی الیاس صاحب متعلق رسومات نے نہایت پر اثر تقریر فرمائی اور رسوم مروجہ و بے نمازیوں کے متعلق حضرات چودھری صاحبان سے مشورہ طلب کیا ان تمام حضرات نے فرمایا کہ ہم ۸ ارشعبان المعظم بروز اتوار پنچایت کر کے جواب دینگے چنانچہ مبلغین مذکورہ بالا اس روز پہنچے مگر تمام لوگ اس روز جمع نہوئے باین وجہ واپس آگئے پھر ان لوگوں نے فرمایا کہ ۱۲ ارشعبان المعظم بروز بدھ ہم ضرور تمام آدمیوں کو جمع کر کے پنچایت کریں گے چنانچہ اس روز پنچایتی جمع حاضر ہوئے تقریباً ۵۰۰ آدمیوں کا مجمع تھا اول محمد دین نے وعظ کہا اس کے بعد اور حضرات کے وعظ ہوئے ...

مبلغین کی سعی مشکور

ضلع گورکھپور میں ہندو مسلم فساد

تین مسلمان شہید اور بائیس زخمی

کلکتہ میں بم سازی کا کارخانہ

گرفتاریوں کی بھرمار

ہندوؤں اور مسلمانوں میں خونریز جنگ

ڈھاکہ کا شرمناک یوم آزادی

سارا دن لڑائی میں گزر گیا

(ڈھاکہ میں ۲۶ جنوری کو جو افسوسناک ہندو مسلم فساد ہوا ہے اس کے متعلق مندرجہ ذیل یک طرفہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہم آئندہ اشاعت میں صحیح صحیح واقعات درج کرسکیں گے۔ "الجمعیۃ")

ڈھاکہ، ۲۸ جنوری سبا وجود پولیس کی سخت نگرانی کے کل دن بھر اکا دکا حملوں کے واقعات ہوتے رہے ہیں۔ آج صبح کا کا گون ٹولہ میں سخت فساد ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ وہاں ہندو مسلمانوں میں خوب لڑائی ہوئی اور کئی زخمی شفا خانہ بھیجے گئے۔ جس وقت مسلح پولیس آئی ہے تو اس نے فساد کرنے والوں کو منتشر کیا۔ دوسرا واقعہ ...

امن کمیٹی کا قیام

یوم آزادی

گیارہ ہندوؤں کی گرفتاری

گاندھی آشرم میں پولیس

وائسرائے اور مسٹر پٹیل کی ملاقات

لوٹا بازار

جمعیۃ مقننہ میں موتی لال نہرو کی نشست

گورنر صوبجات متحدہ کی تقریر

حکومت تحریک آزادی کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے

سر میلکم ہیلی، گورنر صوبجات متحدہ نے ۲۵ جنوری کو لیجسلیٹو کونسل کا افتتاح کرتے وقت ایک تقریر کی جس میں کانگریس کی تحریکات کا ذکر کر کے انہیں ملک کے لئے نقصان رساں بتایا اور حاضرین سے کہا کہ وہ ان میں ہرگز شریک نہ ہوں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ حکومت اس تحریک کا مقابلہ کرنے کیلئے بالکل تیار ہے۔

جمعیۃ مقننہ میں غیر سرکاری تجاویز

۲۸ جنوری کو جمعیۃ مقننہ میں جو غیر سرکاری تجاویز پیش ہونگی وہ حسب ذیل ہیں

سب سے پہلی تجویز مسٹر جیکر کی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ انڈین میڈیکل سروس کے مقابلہ کا امتحان ہندوستان کے مختلف مراکز پر ہونا چاہیئے۔

دوسری تجویز مسٹر غزنوی کی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ریل کے حادثات میں جو جانیں ضائع ہوا کریں ... اس کی تحقیقات ہونی چاہیئے ...

بم فیکٹری کے سلسلہ میں تلاشی

لائل پور کیس

افغانستان میں پردہ کا مسئلہ

ایک خبر کی تردید

فلسفہ بم کی تشریح

انقلاب پسندوں کے سرخ اشتہارات

ظفروال میں سکھوں کا تشدد

اذان کمیٹی امرتسر کا اعلان

اذان کمیٹی امرتسر نے مندرجہ ذیل اعلان شائع کیا ہے۔

ظفروال میں غیر مسلم طاقتیں متفق ہو گئی ہیں کہ اذان کے الفاظ کان میں نہ پڑیں غیر مسلم اور سیاسی جماعتوں سے اپیل کی گئی لیکن یا تو انہوں نے پرواہ نہ کی یا الٹی اس طرف قدم اٹھایا تو بھی ناکامی ہوئی۔ حکومت ہمیں مردہ سمجھ کر ظالموں کی ہمراہی اور حمایت ہی اپنے منصب خیال کرتی ہے ...

اسال حجاج بیت اللہ کی تعداد

تین ہزار کی ہفتہ کی شرح

پھر مقاطعہ جوعی کی دھمکی

جیلوں میں سیاسی قیدیوں کیساتھ بدسلوکی

بورسٹل جیل میں مقاطعہ جوعی

حاجی سیٹھ عبد اللہ ہارون صاحب کا انتقال

ہندوستانی جاگیردار کا واحد ترجمان اخبار القریش

فروری سے ہفتہ میں دو بار شائع ہوگا

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:۔

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسی قدر الفاظ لکھیں جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے

(۳) آخر میں نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ ہر شخص اُسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

بہار میں مسلمانوں پر ہندوؤں کی خوفناک یورش

تیرہ مسلمان مجروح

محکمہ تعلیم کے متعلق بیچ کی غلط بیانیاں

موجودہ سیاست اور مسلمان

یہ وقت نہایت ہی سوچ سمجھ کر کامل تدبر و تعقل سے میدان سیاست میں قدم اوٹھانے کا ہے عام مسلمانوں سے عموماً اور اپنے صوبہ (بہار) کے مسلمانوں سے خصوصاً میری ذاتی استدعا ہے کہ دوستو کانگریس نے جو مکمل آزادی و ترمیم شدہ عدم تعاون کے ساتھ ساتھ باہمی فرقہ وارانہ تنازعات و تصفیہ حقوق کے متعلق مہر سکوت لگا کر آزادی کے بانگ بے ہنگام کا جو سور پھونکا ہے اس کی ساحرانہ کیفیات سے متکیف نہ ہونا اور نہ اپنے ادن نادان سیدھے بھائیوں کے طرز عمل …

"تحریک آزادی اور مسلمان"

(از شاہ محمد عمیر ادرل۔ گیا)

آج جبکہ ملک کے طول و عرض میں نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے ساتھ ہی ساتھ بعض افراد کے نزاش و خراش سے عجیب مایوسیوں کا سامنا ہے۔ اور مسلمانوں میں تحریک آزادی کے خلاف ماحول پیدا کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں کانگریس اور افراد کانگریس کی جانب سے بے اطمینانی اور نفرت ہے مگر نفس آزادی کے تحریک کی دھجیاں اوڑانا۔ اور اس کی طرف سے مسلمانوں کو پست ہمت کرنا ایک مختلف ذہنیت جو ہرگز کسی قوم یا جماعت کا نقطۂ نظر نہیں ہو سکتا …

۱۵ شعبان المکرم سے یہ رعایت …… رمضان المبارک سے گھڑیاں کام میں لا سکیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے ضرور فائدہ اُٹھایئے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان المبارک …… نصیب ہوتا ہے یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے …… گھڑیوں اور ٹائم پیسوں کی قیمتوں میں بیحد رعایت کر دی گئی ہے …

روزہ دار کے پاس ایک سچے ٹائم پیس کا ہونا ضروری ہے

خوشنما اور روزہ دار جیبی گھڑی

نکل سلور کیس کی گھڑی

آپ فرمائش لکھتے وقت

اعلان عام

مسلمانوں کی سب سے بڑی کتاب

نوری قرآن مجید مترجم

کلمۃ اللہ کی جو بیسیوں میں ایک سعادت مندوح قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

رمضان کا چاند

الحمد للہ بابرکت مہینہ آگیا! کتاب برکات رمضان کا پڑھنا ہر مسلمان مرد عورت کیلئے ضروری ہے تاکہ مسائل و فضائل معلوم کر کے روزہ کا پورا ثواب حاصل ہو اس میں رمضان شریف اور روزے کے فضائل مردوں عورتوں کے تمام مسائل سحری۔ افطار کا وقت۔ شب قدر کی پہچان روزے کا فلسفہ نقلی و عقلی دلائل سے ثبوت تمام روایات مستند۔ زبان اردو عام فہم۔ ممتاز علماء کی پسندیدہ صدر جمعیۃ علماء علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریظ سے مزین صفحات ۸۴ قیمت ۳ (مفتی) صاحب قبلہ مدظلہ …… صاحب کی دیگر تصانیف تعلیم الاسلام کامل …… زیادہ خریداری پر خاص رعایت فہرست کتب مفت ہر قسم کی کتب ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

افضل مرہم

افضل مرہم جو پھوڑے پھنسیوں کو دفع کرنے اور میلے زخموں کو صاف کرنے میں …

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

مسلمانان دہلی میں ایک مبارک تحریک

ہندوستان کی عربی درسگاہ دارالاسلام

رعایت ہو تو ایسی ہو

فارسول

جھوٹے پر خدا کی لعنت

دوزخ کا کھٹکا

پیام صحت

جلد اول

جلد دوم

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۵ رمضان المبارک ۱۳۴۸ہجری مطابق ۵ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۸

قرآن عزیز سے نکاح صغائر کا جواز

(از مولانا محمد ایوب اعظمی صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوریا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اب آپ یہ خیال فرمائیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ جو علاوہ حقوق نسواں کی سرگرم حامی و مددگار ہونے کے اعلیٰ درجہ کی منجھو فقیہ ... رسالتمآب صلعم کے فیض صحبت سے فیضیاب خود صادق و مصدوق کی زبان فیض ترجمان سے آیتوں کی تفسیریں سنے ہوئے اور جن سے اچھا قرآن کریم کا مطلب سمجھنے والا آج اس آسمان کے نیچے ایک انسان بھی نہیں۔ اس آیت کی جو تفسیر بیان فرماتی ہیں اس سے نکاح قبل البلوغ کا جواز آفتاب نصف النہار سے بھی زیادہ واضح اور روشن طریق پر ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ حافظ ابن حجر عسقلانی شارح بخاری حضرت صدیقہ کی حدیث کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

ان لیئسن ... جاہلن۔ ... کبھی (بوجہ کم عمری کے) حیض آیا ہی نہیں۔ اور وہ عورتیں جو حاملہ ہیں ان کی عدت حمل کا پیدا ہو جانا ہے۔

یہ آیتیں سورت طلاق کی ہیں اور اس میں اللہ رب العزت نے تین قسم کی عورتوں کی طلاق کی عدت بیان فرمائی ہے۔ ایک وہ عورت جس کو بوجہ زیادتی عمر حیض سے مایوسی و ناامیدی ہو گئی ہے۔ دوسری وہ جس کو بوجہ کم عمری کے حیض آتا ہی نہیں۔ اور تیسری وہ عورت جو حاملہ ہے۔ ...

معاصرین کے افکار و آراء

ظفروال میں اذان کا حق

موضع ظفروال میں حق اذان کو تسلیم کرانے کیلئے رضاکاران اسلام کے قافلے بالکل تیار ہیں۔ چونکہ ڈپٹی کمشنر گورداسپور نے چند معزز مسلمانوں اور سکھوں کی ایک مجلس مرتب کر کے رفع نزاع کی کوشش شروع کر رکھی ہے اس لئے رہنمایان کرام نے بغرض اتمام حجت مجاہدین مخلصین کو ظفروال جانے سے روک رکھا ہے ...

خود مختاری کے لئے تیار نہیں۔ لیکن اگر نیشنل کانگریس نے اس کو اپنا نصب العین بنایا ہے تو ہم اس کو قابل اعتراض بھی نہیں سمجھتے۔ ملک کی سب سے بڑی قومی جماعت کا نصب العین یقیناً بلند ہونا چاہئے۔ ...

(حقیقت)

ڈاکٹر انصاری کی معقول نصیحت

ایک گورنر کی دھمکی

ڈھاکہ میں مسلمانوں کی خونریزی

(ملت)

(انقلاب)

(ہمدم)

ہفت روزہ عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل ... رفع تنگدستی و بے روزگاری حصول روزگار و ترقی کاروبار کیلئے ...

حب صحت افزا | طلائے عشرت | سرمہ رفیق بصارت

پتہ: حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

رسومات کے خلاف جہاد

مسلمانوں میں آج کل ہندو سوسائٹی کی جو رسمیں رائج ہو گئی ہیں اور جنکے باعث مسلمان تباہ و برباد ہو رہے ہیں ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

سب سے سستا ایکہی جگہ قیمت صرف دس روپیہ

مزید رعایت

چیپ واچ ہاؤس ۷ اجمیری گیٹ دہلی

طاقتور بننے کے یہی دن ہیں جلدی
خمیرہ بادام طیوری
کو استعمال کرو

تازہ شہادت

منیجر شفاخانہ مقصود عالم امرتسر

فتاویٰ رشیدیہ

اعجاز القرآن

ہدیۂ ملت

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

فارسی زبان کا بے نظیر اخبار افغانستان

اعلیٰحضرت محمد نادر شاہ غازی

حضرات مشتہرین

مرتضیٰ احمد خان میکش مدیر افغانستان لاہور

ماہوار رسالہ بالکل مفت

المشتہر منیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار محلی والان دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

خط و کتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر کریں

حوادث و احکام

انتقادات

جمال الدین افغانی

دنیائے اسلام کے مایہ ناز فرزند سید جمال الدین افغانی کا نام یقیناً کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔

سفرنامۂ حجاز مائل

جناب مولوی محمد اسحٰق خاں صاحب مائل شروانی رئیس برلہ ضلع علی گڑھ کی تصنیف ہے جو موصوف نے سفر حج کے بعد تحریر فرمائی ہے۔ اس مختصر رسالہ میں جو ۱۰۸ صفحات پر مشتمل ہے کوائف سفر کے علاوہ مناسک حج اور ضروری مسائل فرائض و واجبات بھی مختصراً بیان کئے گئے ہیں۔ جناب مصنف نے اس رسالہ کے نسخوں کی ایک تعداد منٹو مسلم اسکول خورجہ کو بھی بطور عطیہ عنایت فرمائی ہے اسلئے اس کے ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے اور قیمت ۸ ؍ ہے۔ بشیر احمد خاں صاحب مہتمم منٹو مسلم اسکول خورجہ

---

۹ تھے۔ انہیں تاریخوں میں ایک جہاز اور بھی آیا جس میں ۱۰۹ آدمی اور ۱۳۰۰۰ ٹین تیل اور تارکول کے تھے۔

۱۱ رشعبان کو ایک جہاز اور پہونچا جس پر ۳۲۷ آدمی تھے۔ انہیں تاریخوں میں ایک جہاز اور آیا جس میں ۹۸۱ آدمی تھے۔ اسی طرح اور بھی جہاز آئے جن میں بہت سے حجاج تھے۔

الغرض بحری راستے سے آنے والوں کی مجموعی تعداد اب تک ۲۳۸۱۷ تک پہونچ گئی ہے۔

انجمن شبان العرب بمبئی کا احساس ملی

مصیبت زدگان فلسطین کی اعانت

الشوریٰ ۱۵ رشعبان ۔ ہمارے پاس بمبئی سے اطلاع آئی ہے کہ وہاں کی انجمن شبان العرب نے ۵۴ لیرۃ (ایک معتد بہ رقم) مصیبت زدگان فلسطین کی امداد کے لئے بذریعہ تار روانہ کیا ہے۔ (اللہ تعالیٰ ان کو اس ایثار کا اجر عظیم عطا فرمائے)۔

اسی سلسلے میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بمبئی کی اور اسلامی انجمنوں نے بھی اسی غرض کے لئے رقمیں فراہم کی ہیں جو عنقریب بھیجی جائیں گی۔

قاہرہ میں حکومت عراق کا جدید قونصل جنرل

الشوریٰ ۲۲ جنوری ۔ بغداد کی تازہ ترین خبر مظہر ہے کہ حکومت عراق نے حضرت عبداللہ بک کو قاہرہ میں قونصل جنرل معین کیا ہے۔ اور استاذ احمد ذکی بک کو اسکندریہ میں قونصل مقرر کیا ہے۔

ہم ان جدید قونصل جنرل حضرات کی خدمت میں ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتے ہیں اور قدیم حضرات کے سبکدوش ہونے پر افسوس کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

لندن جانے والے فلسطینی وفد کا مسئلہ

افسوسناک اختلاف

الشوریٰ ۲۲ جنوری ۱۹۳۶ء ۔ ہمیں یہ معلوم کر کے دلی صدمہ ہوا کہ فلسطین سے جو وفد تمام ممالک یورپ میں دورہ کرنے والا تھا۔ اس کے ارکان میں آپس میں نفاق پیدا ہوگیا ہے۔ نفاق کا باعث ایک نہایت ناقابل اعتنا امر ہے۔ وہ یہ کہ بعض حضرات کو یہ شکایت پیدا ہوگئی ہے کہ اس وفد کے اراکین میں انکا نام کیوں نہیں منتخب کیا گیا۔

ہم ان شکایت کرنے والے حضرات سے بمنت استدعا کرتے ہیں کہ اس قسم کی ہماری باہمی خانہ جنگی اغیار کے مضحکہ اور انگشت نمائی کا باعث ہوگی اور ارکان میں انتخاب نہ ہونے کی شکایت کے کیا معنی ہونگے کہ فلسطین کا ہر فرد وفد میں شامل ہو اور تمام ملک دورہ کرے۔ جس کا نا ممکن اور مضحکہ خیز ہونا صاف ظاہر ہے۔

سلطان ابن سعود اور ملک فیصل کی ملاقات

الشوریٰ ۲۳ جنوری ۱۹۳۶ء ۔ (ٹائمس) کا نامہ نگار بذریعہ تار بغداد سے اطلاع دیتا ہے کہ ملک ابن سعود سلطان حجاز اور ملک فیصل والئ عراق آئندہ ہفتہ میں عنقریب ملاقات کرینگے۔ ملک فیصل کے ساتھ طرابلس کا مندوب سامی بھی ہوگا۔

اس ملاقات کا منشا یہ ہوگا کہ دونوں سلطنتوں میں ملکی اور انفرادی حفاظت کے لئے ایک مخلصانہ صلحنامہ مرتب کیا جائے اس مشورے میں جانبین کے اہل الرائے وزراء بھی شامل ہوں گے۔

ممالک اسلامیہ کی خبریں

انگریزی اور عربی اخبارات کے تراجم

(خاص "الجمعیۃ" کے لئے)

وسط عرب کی بدامنی کا خاتمہ

عراق اور نجد میں مصالحت کی توقع

"ٹائمس آف انڈیا" کا نامہ نگار خصوصی بغداد سے رقمطراز ہے کہ قبائل مطیر و عجمان کے سردار فیصل الدویش اور ابن حثلین نے کویت میں برطانوی ...

... ہے جو نجد و کویت کے درمیان آتے جاتے تھے۔ اب سلطانی افواج نے خود سلطان کی کمان میں باغیوں کو دبانا شروع کیا اور وہ اس پر مجبور ہوگئے کہ عراق کی حدود میں پناہ گزین ہوں۔ دسمبر کے آخری حصہ میں فرحان المشہور عراق میں داخل ہوا اور اس نے نجد کی طرف واپس آنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ وہ اور اس کے ساتھی پکڑ لئے گئے اور ان سے اسلحہ لے لئے گئے۔ اسی وقت فیصل الدویش اور ابن حثلین نے کویت میں پناہ چاہی اور برطانوی جہاز ...

... اور ابن حثلین نے اپنے آپ کو سفر دینے کی پوزیشن میں پایا۔ اور عراقی اور برطانوی حکومت سے شرائط طے کرنے کی کوشش کی۔ ان کی مساعی میں ناکام ہونے کے بعد وہ پھر نجد کی طرف واپس آئے جہاں انہوں نے برطانوی کے سامنے غیر مشروط طریقہ پر ہتھیار ڈال دئے۔ وسط عرب سے ان اضطراب انگیز عناصر کے غائب ہو جانے کے بعد اب عراق اور نجد کی سرحد کے متعلق اختلافات کا تصفیہ ہونے والا ہے۔ عراق کے شاہ فیصل نے سلطان ابن سعود کو اس غرض سے دعوت دی ہے کہ باہمی معاہدہ ہو جائے اور یہ دعوت منظور کرلی گئی ہے۔ گزشتہ دو سال سے ایسے عربی سیاسیین کی کمی نہیں ہے جن کا خیال یہ ہے کہ عبدالعزیز ابن سعود اور اس کے ہمسایوں میں صلح کا کوئی امکان نہیں ہے کیوں کہ سلطان ابن سعود اپنی مملکت کو موجودہ حدود سے بہت زیادہ وسیع کرنا چاہتے ہیں۔ عراق کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ ہاشمیوں اور سعودیوں میں ایک عرصہ سے لڑائی چلی آرہی ہے۔ ان دلائل میں سے کم سے کم دوسری دلیل ناقابل انکار ہے۔ لیکن یہ امر کہ شاہ فیصل خود اپنے دشمن کو صلح کی دعوت دے رہا ہے ایک خوش آئند مستقبل کا پتہ دیتا ہے۔

(ٹائمس آف انڈیا)

مصالحت

سرحدی تنازعہ

جامعہ مصریہ میں دلچسپ مناظرہ

الشوریٰ ۱۵ رشعبان ۔ اس ہفتہ میں جامعہ مصریہ کے دو استادوں میں ایک عجیب و غریب مسئلہ پر مناظرہ ہوا۔

بحث کا موضوع یہ تھا کہ ایک استاد عورتوں اور مردوں کے ساتھ مساوات اور ہر ایک کو برابر حقوق دینے کے حامی تھے۔ چنانچہ انہوں نے اس پر بڑا زور دیا کہ عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق کیوں نہیں دئے جاتے۔ دوسری طرف سے یہ پیش کیا جاتا ہے کہ شریعت اسلامیہ نے جو حقوق عورتوں کو دئے ہیں وہ بہت کافی ہیں اور بہ نسبت دیگر مذاہب کے زیادہ ہیں حتیٰ کہ اہل یورپ نے بھی اتنے حقوق نہیں دئے۔ یہ بالکل غیر ممکن ہے کہ عورتوں اور مردوں میں بالکل مساوات برتی جائے۔ کیونکہ فطرت کا بدلنا اور نسوانی دل و دماغ اور جسم و جان کی ترکیب اور مردانہ عقل و فہم و دل و دماغ کی ترکیب میں جو اختلاف ہے اس کی اصلاح انسانی قوت سے باہر ہے۔

مناظرہ کے فیصلہ کن نتیجہ کے انتظار میں سامعین نہایت متحیر اور مسرور تھے۔ بالآخر یہ طے پایا کہ عورتوں کے حقوق جو انہیں شریعت اسلامیہ کی طرف سے ملے ہیں وہ بالکل منصفانہ ہیں۔ چنانچہ دوسرے استاد جو عورتوں کے حامی تھے انہوں نے بھی اس امر کا اقرار کیا کہ بات ذاتی یہی ہے۔ مگر میں چاہتا تھا کہ عورتوں کے حقوق کی مذہبی تصریحات عوام کے گوش گزار ہو جائیں۔

یورپ کے ممالک میں فلسطینی وفد کا دورہ

الشوریٰ ۵ رشعبان ۱۳۵۴ھ ۔ قدس کا برقی پیغام مظہر ہے کہ عرب کی انتظامی کمیٹی نے یورپ کے تمام ممالک میں ایک وفد بھیجنا تجویز کیا ہے۔ جس کی صدارت و قیادت کے لئے سید محمد امین افندی حسینی مفتی اعظم اور رئیس مجلس اسلامی اعلیٰ کو منتخب کیا ہے۔ اور راغب بک وعونی بک و عبدالہادی و فرد افندی و جمال بک حسینی (مقیم لندن) اس کے اراکین قرار پائے ہیں۔

تجویز مذکور کو قاہرہ اور فلسطین کے تمام عربی اداروں نے نہایت خوشی کے ساتھ منظور کیا ہے۔ وفد عنقریب سفر کرنے والا ہے۔

حجاج بیت اللہ کی جدہ میں آمد

ام القریٰ ۱۳ رشعبان المعظم ۔ بحری راستے سے جو حجاج جدہ تک پہونچ چکے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

۲ رشعبان کو توساری جہاز پہونچا جس پر ۷۴۹ حاجی تھے جن میں سے ۴۰ نابالغ بچے تھے۔

۳ رشعبان کو سامری جہاز آیا جس میں ۹ آدمی تھے۔

۵ رشعبان کو مصوع جہاز سولین کی طرف سے آیا جس میں ۸ آدمی تھے۔ انہیں تاریخوں میں علوی جہاز بمبئی سے آیا جس میں ۵۷۳ آدمی تھے جن میں ۲۱ بچے تھے۔ پھر ایک جہاز سولین کی طرف سے آیا جس میں ۱۰۸ آدمی سوار تھے۔

۷ رشعبان کو بصرہ سے ایک جہاز آیا جو پر ۷۰۰ ٹن سامان تھا اور صرف سات آدمی تھے۔

۹ رشعبان کو ایک جہاز سنگاپور کی طرف سے آیا جس میں ۸۶۳ حاجی سوار تھے جن میں ۶۳ بچے تھے۔ اسی طرف سے ایک اور جہاز آیا جس میں ۱۱۰ حاجی تھے جن میں ۱۰ چھوٹے بچے تھے۔

۱۰ رشعبان کو ایک جہاز پارٹ سوڈان سے واپس آیا جس میں ۴۴ ...

باغیوں کے خلاف کارروائی

قیصر کی بھانجی

ایک نہائیت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۷)

طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں بعض لوگ حسن پر فدا ہو جاتے ہیں۔ بعض احسان اور سلوک سے تابعدار ہوتے ہیں۔ لیکن بعض ایسے بھی ہیں جن پر نہ حسن کا اثر ہوتا ہے نہ احسان کا۔ بلکہ صرف ڈر اور خوف ہی اُن کو تابعدار و مطیع کر سکتا ہے تو ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مالک یوم الدین بھی ہیں۔ یعنی ہر شخص کو نیک اعمال کا اجر اور برے اعمال کی جزا دیں گے۔ اور وہاں دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا مگر یہاں یہ بات غور کرنے کی ہے کہ اسلام کا خدا انصاف کے دن ایک جج اور مجسٹریٹ کی حیثیت میں انصاف نہیں کریگا۔ جو مجبور ہوتا ہے کہ جرم کے موافق سزا دے۔ اور

مسیح خود فرما رہے ہیں کہ ناحق مجھ سے لوگ معجزہ مانگتے ہیں۔ معجزہ دکھانا میرے اختیار سے باہر ہے۔ اگر وہ واقعی خدا اور خدا کے بیٹے اس موقع پر تو ان کو بڑے بڑے معجزے دکھا کر معجزہ بند کر دینا چاہئے تھا۔ پس یہ کتنا بڑا عظیم الشان فرق ہے۔ اسلام اور عیسائیت میں کہ اسلام ایسے خدا کو پیش کرتا ہے جس میں اقتداری طور پر ہر قسم کی طاقت اور قوت موجود ہے۔ اور عیسائیت ایسے خدا کو پیش کرتی ہے جس کا خود اقرار ہے کہ میرے اختیار میں کچھ نہیں۔ اب بتلائیے اور انصافاً بتلائیے۔ کونسا خدا ماننے کے قابل ہے۔ آیا اسلام کا یا عیسویت کا؟

... اس کا اطلاق صرف بالغ پر ہوتا ہے آیت میں بلغوا النکاح کے الفاظ عام ہیں اُنکو بیانی کے ساتھ کوئی خاص تعلق نہیں۔ آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ نکاح کا ایک وقت ہے اور وہ ایسا وقت ہے جسے سب جانتے ہیں اسی لئے اسے بطور ایک نشان و علامت کے بیان فرمایا ہے اور بموجب آیت ولا تعزموا عقدۃ النکاح حتیٰ یبلغ الکتب اجلہ۔ اور نکاح کا ارادہ مت کرو اس وقت تک کہ الکتب یعنی خدا کا حکم اپنے وقت کو پہنچے۔ جب تک وہ وقت نہ آئے نکاح کرنے کا حکم نہیں۔ مذکورہ بالا آیت وابتلوا الیتامیٰ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جب یتیم نکاح کی عمر کو پہنچیں تو اگر ان میں رشد کی علامات پائی جاویں تو ان کے مال ان کے حوالے کر دینے چاہئیں۔ الخ"

آیت اول کا مطلب صرف اسقدر ہے کہ یتیم جب بالغ ہو جائے اور رشد کی علامتیں پائی جاویں تو اس کا مال اس کے حوالے کر دو۔ اور ترجمہ آیت کا یہ ہے کہ یتیم بچوں کو آزماؤ یہاں تک کہ وہ نکاح کی حد کو پہنچ جاویں۔ یعنی بالغ ہو جاویں اور علامتیں رشد کی پاؤ تو یہ وقت ان کے مال کے حوالہ کرنے کا ہے۔ اور یہاں نکاح سے مراد نکاح عرفی نہیں ہے بلکہ معنی لغوی مراد ہے

قرآن عزیز سے نکاح صغائر کا جواز

(بسلسلہ صفحہ اول)

"آیت کی تفسیر میں علماء نے خانہ ساز تاویلوں سے ایک عجیب جھول پیدا کر دیا ہے واللائی یئسن من المحیض سے انہوں نے ایسی عورتیں مراد لی ہیں جو بوجہ کبر سنی حیض سے محروم ہو گئی ہیں اور واللائی لم یحضن کا اطلاق ایسی عورتوں پر کیا ہے جن کو بوجہ صغر سنی ابھی حیض نہیں آیا اور مطلب ان کا یہ ہے کہ اس سے نابالغی کا نکاح ثابت کریں حالانکہ آیت میں کبر سنی اور صغر سنی کا کچھ ذکر نہیں اور اپنا مطلب نکالنے کے واسطے واللائی لم یحضن کو بطور معطوف کے واللائی یئسن من المحیض کے ساتھ متحد کر کے دونوں کی عدت تین ماہ مقرر کی ہے حالانکہ واللائی لم یحضن میں کوئی قرینہ ایسا نہیں جو اس کی خبر مقدم دال ہو وہ کوئی ایسی مثال نہیں پیش کر سکتا کہ مبتدا اور خبر کی ترکیب کے بعد مبتدا کا معطوف بیان ہو جو خود صلہ ہو اور اپنے ساتھ الگ اسم موصول رکھتا ہو جیسا کہ واللائی لم یحضن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

ہندو مسلم اتحاد کی سعی

اس وقت ہندوؤں اور مسلمانوں کی علیحدگی نے ملکی سیاسیات کو اس قدر خراب کر رکھا ہے کہ آئندہ فلاح و بہبود کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ جب تک یہ دونوں قومیں اپنے اختلافات کو دور کر کے متحد و متفق نہیں ہو تیں اس وقت تک یہ کسی طرح ممکن نہیں کہ ملک بحیثیت مجموعی ترقی کرے اور اس کے اندر وہ قابلیت پیدا ہو جو آزادی کے [illegible]

رضامند کر رہے ہیں۔ ہندو مہاسبھا کی طرف سے ان کی اس سعی کا خیر مقدم نہیں کیا گیا اور سبھائی لیڈران کی تحریک کے ساتھ استغنا برت رہے ہیں اور یہ نہیں چاہتے کہ کوئی مصالحت ہو سکے۔ ہمارے لئے یہ امر موجب مسرت ہے کہ مسلمانوں کے تمام طبقوں میں ان کی اس کوشش کو بنظر استحسان دیکھا گیا ہے اور جو لوگ ہمیشہ ہندو مسلم اتحاد کے دشمن رہے [illegible]

ڈھاکہ میں ہندوؤں کی سفاکی

[illegible]

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

[illegible]

مسلمانوں سے اپیل

[illegible]

دیوا گریہ کا تحقیقاتی کمیشن

[illegible]

مسٹر غزنوی کی ترمیم

[illegible]

جمعیۃ مقننہ صوبہ متحدہ سے استعفے

[illegible]

ریاست بھوپال کیخلاف گندہ لٹریچر

بند کمرے میں مقدمہ کی سماعت

دہلی یکم فروری۔ کل ۳۱ جنوری کو مسٹر ایف بی۔ پول کے اجلاس میں منشی اظفر حسین کاتب کا مقدمہ پیش ہوا جن کے خلاف دفعہ ۲۹۲ اور ۵۰۱ تعزیرات ہند کے ماتحت خواجہ محمد اکرم صاحب انسپکٹر جنرل پولیس ریاست بھوپال نے استغاثہ دائر کیا ہے۔ گذشتہ پیشی کے موقع پر استغاثہ کی طرف سے یہ درخواست دی گئی تھی کہ سماعت مقدمہ بند کمرے میں ہونی چاہئے۔ جس پر عدالت نے غور کر کے حکم سنانے کا وعدہ کیا تھا چنانچہ آج عدالت نے یہ فیصلہ کر دیا کہ مقدمہ بند کمرے میں ہو کیونکہ "عدالت گندہ لٹریچر کی اشاعت کا ذریعہ بننا نہیں چاہتی"۔ رائے بہادر سورج نرائن وکیل سرکار کو عدالت نے مخاطب کیا تھا کہ وہ بھی اپنی رائے دیں۔ چنانچہ انہوں نے استغاثہ کی درخواست کی تائید کی اور کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ پمفلٹ زیر بحث میں نہایت ہی بیہودہ اور گندہ الفاظ استعمال کئے گئے ہیں اس لئے اخلاقی اعتبار سے اس مقدمہ کی کارروائی کا کھلی ہوئی عدالت میں ہونا مناسب نہیں۔ نیز اسمیں بعض ایسے جملے بھی استعمال کئے گئے کہ جو اگر عام طور پر مشتہر ہوں تو اس سے یہ اندیشہ ہو سکتا ہے کہ ریاست کی کسی رعایا میں جذبات بغاوت اسقدر بھڑک اٹھیں کہ فرمانروائے بھوپال کے قتل کا اقدام کر بیٹھے اسلئے آپ نے اخبارات کے نمائندوں کو بھی عدالت میں آنے سے روکنے پر زور دیا۔

مسٹر آصف علی نے صفائی کی طرف سے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۳۵۲ کا حوالہ دیکر اس بات پر زور دیا کہ مقدمہ کھلی ہوئی عدالت ہی میں ہونا چاہئے آپ نے انگلستان کے قوانین کی بھی کئی مثالیں دیں۔

وکیل سرکار نے مسٹر آصف علی کے دلائل کا جواب دیا۔

خان بہادر عبدالرحمن وکیل استغاثہ نے اخبارات کے نمائندوں کو عدالت کے اندر داخل ہونے سے روکے جانے پر زور دیا۔

بالآخر عدالت نے اپنا فیصلہ یہی دیا کہ سماعت مقدمہ بند کمرے میں ہوگی ایک مقامی اخبار کے نامہ نگار کا بیان ہے کہ صفائی کی طرف سے اس حکم کے خلاف ہائیکورٹ میں مرافعہ کیا جائیگا۔

پمفلٹ زیر بحث چونکہ شائع ہونے سے پہلے ہی کتاب کی حالت میں تلاشی کے ذریعہ حاصل کر لیا گیا اس لئے صحیح طور پر تو اس کے الفاظ نہیں پیش کئے جا سکتے تاہم معلوم ہوا ہے کہ سارا پمفلٹ فحش اور اس قسم کی شرمناک گالیوں سے بھرا ہوا ہے جن کا زبان سے بیان بھی ممکن نہیں۔ (ملت)

فساد ڈھاکہ کے متعلق مزید تفصیلات

دو مسلمان شہید و بہت سے مجروح

ہولناک آتشزدگی اور قتل و غارت کے واقعات

ڈھاکہ ۲۹ جنوری۔ باوجود اس کے کہ پولیس کا خاص انتظام [illegible] لیکن گذشتہ شب دو مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا ایک کو تو نارتھ بروک ہال کے قریب جام شہادت پلایا گیا اور دوسرے کو مالی ٹولہ میں کل دن کو تو تقریباً سکون تھا لیکن شام ہوتے ہی شہر کے مختلف حصوں میں حملوں کے واقعات کی اطلاع ملنے لگی ارمنی ٹولہ میں مسلمانوں کی دکانوں میں آگ لگا دی گئی۔ جس سے کئی دکانیں جل کر تباہ ہو گئیں ایک ہندو کو اسی علاقہ اور ایک مسلمان کو [illegible] کے محلہ میں زد و کوب [illegible] کی اطلاع ملی ہے معلوم ہوا ہے کہ ان دونوں کو شفا خانہ میں داخل کر دیا گیا ہے [illegible]

اسمبلی کی گتھی کو سلجھانے کی کوشش

مشترکہ کانفرنس منعقد کی جائے گی

[illegible]

جالندھر میں سول نافرمانی کی تیاری

[illegible]

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

گدگ ضلع دھارواڑ

گدگ ضلع دھارواڑ کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے صدر مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری یوم جمعہ کو یہاں کی مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی زیر نگرانی مرکزی مجلس تحفظ کی ہدایات کی بموجب جلوس نکالا گیا۔ رضاکار ہاتھوں میں سیاہ جھنڈیاں لئے قومی ترانہ گاتے ہوئے شہر میں گشت لگا کر نماز جمعہ کے لئے بروقت مسجد میں داخل ہوئے اور بعد نماز جمعہ [illegible]

سے درخواست کی گئی کہ اسے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کے لئے گزٹ میں شائع کرا دیں۔

ریگستر سیاری کراچی سندھ

جناب جنرل سکرٹری انجمن ینگ احرار بلوچ مطلع فرماتے ہیں کہ انجمن ینگ احرار بلوچ اور ڈیبیٹنگ سوسائٹی کی طرف سے ایک جلسہ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء بروز جمعہ زیر صدارت جناب عبدالخالق صاحب منعقد [illegible]

نجیب آباد

[illegible]

شملہ

[illegible]

راندیر ضلع سورت

[illegible]

بازار گوشائیں ضلع اعظم گڑھ

[illegible]

خورجہ

[illegible]

حیدرآباد دکن

[illegible]

کنج پورہ ضلع کرنال

[illegible]

رائے بریلی

[illegible]

بھیرہ پنجاب

[illegible]

میمن سنگھ بنگال

[illegible]

تلون ضلع جالندھر

[illegible]

آکولہ

[illegible]

قصبہ کورولی ضلع مین پوری

[illegible]

امراوتی

[illegible]

صاحب گنج

[illegible]

بندری اور مضافات

[illegible]

جوبیرہ

[illegible]

کالکا

[illegible]

دریاپور ضلع چمپارن

[illegible]

فیض آباد

[illegible]

[illegible]

شیخپورہ ضلع مونگیر

جناب مولانا محمد رضی الدین صاحب ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت شیخپورہ ضلع مونگیر مطلع کرتے ہیں کہ ۱۰ جنوری کو حسب ہدایت مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت یہاں کی مقامی انجمن کے اہتمام سے ساردا ایکٹ کے خلاف مظاہرے کی غرض سے ایک شاندار جلوس نکالا گیا لوگ پہلے ہی سے اس کو کامیاب بنانے کے لئے مصروف تھے۔ وقت سے پہلے ہی لوگ بڑے اشتیاق سے جمع تھے جلوس جامع مسجد سے ٹھیک ۹ بجے نکالا ترتیب یہ تھی کہ آگے آگے دو رضاکار دو بڑے بڑے سیاہ جھنڈے لئے ہوئے تھے جن پر ایک جانب اللہ اکبر اور ان الدین عند اللہ الاسلام لکھا تھا اور دوسری جانب چاند اور تارا بنا ہوا تھا۔ اور اس کے بعد سیاہ سائن بورڈ جس پر وہ سب جملے بخط جلی لکھے ہوئے تھے۔ جس کی ہدایت مرکزی مجلس نے کی تھی۔ اور اس کے بعد رضاکاروں کی جماعت قطار در قطار صف بندی کے ساتھ منظم تھی۔ سب سے آگے رضاکاروں کے قائد اعظم مولوی سراج الحق صاحب نظم پڑھتے جاتے تھے اور انہی کے ساتھ موقعہ موقعہ پر بار بار جناب حافظ فقیر محمد صاحب دل ہلا دینے والے نعرے لگاتے تھے جن کی مطابقت میں رضاکاران اور سارا مجمع ہم آواز ہو کر آواز بلند کرتے تھے جس سے سارا شہر گونج اٹھتا تھا۔ قریات و مواضعات سے رضاکاران کے گروہ کے گروہ اور عام مسلمان کے جوق کے جوق آتے اور جلوس میں حسب ترتیب ملتے جاتے۔ مجمع اسقدر ہو گیا کہ تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہو گیا پھر بھی ...

تائید مزید جناب مولانا حافظ ابو النجم محمد قمر الدین صاحب دینیر مجمع عام نے بھی کی اور مولانا ممدوح بالاتفاق صدر قرار پائے۔ جناب صدر نے نہایت ہی ولولہ انگیز و ولولہ خیز تقریر فرمائی۔ جس کا سامعین پر نہایت گہرا اثر ہوا۔ دوران تقریر میں بار بار مجمع عام نے نعرہ تکبیر کے ساتھ ساتھ حفاظت اسلام کے لئے اپنی آمادگی و تیاری ظاہر کی اختتام تقریر پر جناب صدر نے دو تجویں ساردا ایکٹ کے خلاف اور جمعیۃ العلماء ہند پر اظہار اعتماد کی پیش فرمائیں جس کو مجمع عام نے بالاتفاق نہایت جوش و خروش کے ساتھ پاس کیا اور دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

بسین بمبئی

جناب مولانا لطیف الدین بخاری صاحب صدر مجلس تحفظ ناموس شریعت بسین بمبئی مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ ماہ جنوری کو حسب تحریک جمعیۃ علماء ہند دہلی مسلمانان بسین نے ساردا ایکٹ سے بیزاری کے اظہار میں نماز جمعہ سے قبل ایک نہایت شاندار جلوس نکالا جس میں قوم کے پرجوش نوجوان نعرہ تکبیر، اسلام زندہ باد، ساردا ایکٹ برباد کے فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے بچوں نے رجزیہ نظمیں بھی پڑھ کر سنائیں۔ جلوس شاہراہوں سے گزرتا ہوا مسجد میں پہونچا۔ بعد نماز مولانا نے موصوف کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا۔ جناب صدر نے نہایت موثر اور دل ہلا دینے والی تقریر فرمائی۔ جس کا حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اس کے بعد تمام مسلمانوں نے مجلس مرکزی کی مجوزہ تجویز بالاتفاق منظور کی۔ اور کہ دیا کہ اگر گورنمنٹ ...

برہانپوری ہیلی

جناب مولوی فضل حسین صاحب صابر نمائندہ انجمن اسلامیہ برہانپور مطلع فرماتے ہیں کہ حسب ہدایت مجلس مرکزی تحفظ ناموس شریعت دہلی ۱۰ جنوری کو مسجد خانقاہ واقعہ محلہ سنوارہ برہانپور ممالک متوسط میں بعد اعلان ومنادی و تشہیر نوٹس انجمن اسلامیہ برہانپور کی طرف سے مسلمانان برہانپور کا ایک عام جلسہ منعقد ہوا۔ باوجودیکہ سردی شدت سے تھی تاہم کثیر التعداد معززین شہر نے جن میں علماء مشائخ اور روسا شامل تھے۔ شرکت فرمائی۔ علاوہ ازیں ایوب پور حضرات اور ان کے ملا صاحبان نے بھی جو قریب سو سوا سو کے تھے اس اہم مذہبی جلسہ میں بغرض تحفظ ناموس شریعت اپنی شمولیت سے جلسہ کی اہمیت کو دوبالا کیا سردی کے شدت کے سبب شرکار کی تکلیف کا احساس کر کے جلسہ کی کارروائی نو بجے کے بعد شروع کردی گئی مگر آنے والوں کا تانتا گیارہ بجے تک بندھا رہا جو اس امر کا ثبوت ہے کہ مسلمان اپنی شریعت کی حفاظت کو کتنا ضروری سمجھتے ہیں۔ مجمع کی متفقہ تائید سے مولوی سید ابو الخیرات صاحب جلسہ کے صدر منتخب ہوئے تحریک صدارت کے ضمن میں قوم کے سچے خدمت گزار مولانا اختر محمد خاں صاحب نے (حالانکہ ۳۰ دسمبر ۲۹ء کے عظیم الشان عام جلسہ میں جو اسی جگہ منعقد ہوا تھا تمام حالات من وعن بیان کر دیئے تھے تاہم) ان کو اس جلسہ میں بھی دوہرایا۔ تقریر ایسی مسلسل مدلل اور مربوط تھی ...

مجلس موصوف کی طرف سے شکریہ ادا کیا جن کے انتظامات اور کوششوں سے جلوس کامیاب ہوا اور صدارت کے لئے جناب قاضی صاحب موصوف صدر مجلس مذکور کا نام پیش کیا گیا جناب صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد جناب مولانا گلاب آغا صاحب نائب صدر مجلس مذکور نے تقریر کی۔ ساردا ایکٹ کو خلاف شرع و حیا ثابت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر ساتھ کروڑ میں سے سات ہزار سچے مسلمان فدائی نیک ناموس شریعت پر قربان ہونے کو تیار ہو گئے تو کامیابی یقینی ہے۔

اس کے بعد مولانا عبد الرب صاحب سکرٹری نے مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کے مرسلہ پوسٹر اور رضاکاروں کے مطبوعہ عہد نامے وغیرہ پڑھ کر سنا دیئے۔ جس کے بعد سید مولوی میرا آغا جان صاحب نے خلوص سے ساردا ایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے اور بوقت ضرورت سول نافرمانی کرنے کا عہد طلب فرما کر رضاکار بننے کی اپیل کی جس کے جواب میں سب سے پہلے عبد المجیب صاحب میاں کا کاخیل نے رضاکار بننے کی خواہش کی۔ جس کے بعد عباد اللہ میاں صاحب کا کاخیل اور فضل قادر صاحب درکا فدا رنے اپنے لاتعداد مزدوروں کے باوجود اپنے آپ کو رضاکاری کے لئے پیش کیا جس کے بعد بہت سے لوگوں نے عہد نامہ رضاکاری پر دستخط کر دیئے اور برابر کرتے جا رہے ہیں

جلسے کی کارروائی ختم ہونے کے بعد مجلس مرکزی کی مشہورہ ...

سمرالہ لودھیانہ

قصبہ کھاتولی

منگلور ضلع سہارنپور

کہور ضلع ملتان

درھنگہ

جلال آباد ضلع بجنور

زیارت کا کا صاحب ضلع پشاور

منٹگمری

مالیگاؤں ضلع ناسک

دیپالپور

ظفروال میں اذان کا قضیہ

۵۰ مسلمانوں کا ایک جتھہ

امرتسر یکم فروری۔ مسلمانوں کا ایک جتھہ جس میں ۵۰ آدمی بتائے جاتے ہیں کل یہاں سے ظفروال کی طرف روانہ ہوا۔ اس جتھہ میں ۱۰ آدمی بھی شامل ہیں جو آج ایک لاری میں بیٹھ کر لاہور سے آئے تھے۔

ایک ممبر پارلیمنٹ کی گاندھی جی سے ملاقات

احمد آباد ۳۱ جنوری۔ کمانڈر کینوردی، رکن پارلیمنٹ آج ایران سے یہاں آئے اور گاندھی جی سے کئی گھنٹہ تک تبادلہ خیال کیا مسٹر بنڈلی آج شام کو گاندھی جی سے ملے۔

قصبہ جڑودہ میں دس ہزار کسانوں کا اجتماع

ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی کا عزم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

۲۸ جنوری۔ آج قصبہ جڑودہ ضلع میرٹھ میں حسب اعلان سابق ...

مولانا احمد سعید صاحب کا وعظ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا امروہہ میں ورود

کامیاب بنانا چاہئے۔ چودھری عبد العزیز صاحب کی مساعی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

جناب علی متقی خاں صاحب کے مکان پر قیام

وعظ سے فارغ ہو کر مولانا موصوف سید علی متقی خاں صاحب کے مکان پر تشریف لیگئے جہاں آپ نے رات کو قیام کیا۔ صبح ۹ بجے مدرسہ عالیہ چلہ میں مولانا کی تقریر ہوئی۔ اس تقریر میں مولانا نے اپنے خاص انداز میں روزے کا فلسفہ بیان کیا۔ آخر میں جمعیۃ علماء کے اجلاس کو کامیاب بنانے کے متعلق مسلمانوں سے اپیل کی گئی۔ یہ تقریر ساڑھے ۱۱ بجے ختم ہوئی اور مولانا موصوف ۱۲ بجے کی گاڑی سے گڑھ مکتیسر تشریف لیگئے۔ امروہہ میں استقبالیہ کمیٹی نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس نہایت کامیاب ہوگا۔ تمام ضلع مرادآباد میں خاص طور پر اس اجلاس سے دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

(ایک طالب علم مدرسہ عالیہ امروہہ)

میرٹھ میں علماء ملت کا اجتماع

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز تقریر

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانے کی اپیل

۳۰ جنوری۔ گڑھ مکتیسر سے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند آج کیتھور تشریف لائے مولانا بشیر احمد صاحب کیتھوری آپکے ہمراہ تھے۔ کیتھور کے رضاکاروں نے آپ کا خاص طور پر استقبال کیا حکیم ...

ڈھاکہ کی تازہ ترین خبریں

برطانیہ اور فلسطین

ساردا ایکٹ کی ترمیم

ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی

ایک لاکھ رضاکاروں کی بھرتی

ملک میں جمعیۃ علماء ہند کے وفد کا دورہ

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

۲۹ نومبر کی مکمل ہڑتال کے بعد ۱۰ جنوری کے عام اور زبردست مظاہروں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان ناموس شریعت کی حفاظت کیلئے ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہیں۔ میں ان تمام لوگوں کا شکرگزار ہوں جنہوں نے جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل کو کامیاب بنانے میں پوری کوشش کی۔ مسلمانوں کیلئے ایک مرکز پر جمع ہو جانے کا یہ بہترین وقت ہے

رضاکاروں کی بھرتی

رضاکاروں کی بھرتی کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ امید افزا ہیں لیکن جمعیۃ علماء ہند کو جو مقصد پیش نظر ہے۔ اس کیلئے ایک لاکھ رضاکاروں کی ضرورت ہے ...

میں ان کا نام شامل کیا جا سکے۔

دفد کے دورے کا مفصل پروگرام وغیرہ روانگی سے قبل شائع کر دیا جائے گا۔

حکومت نے ساردا ایکٹ کی منظوری دیکر مسلمانوں کو ایک کھلا ہوا اور صاف چیلنج دیا ہے اور اب مسلمان پورے غور و فکر کے ساتھ اس امر کو محسوس کر رہے ہیں کہ اگر حکومت مداخلت فی الدین کی شرمناک اور بدترین پالیسی پر قائم رہی تو مسلمانوں کیلئے یہ حیا سوز پالیسی ناقابل برداشت ہوگی اور وہ اپنے مذہبی تحفظ کیلئے ہر امکانی کوشش سے دریغ نہ کریں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کی امداد

سول نافرمانی کیلئے آئندہ لائحہ عمل

ایڈیٹر روزنامہ "ملاپ" کی گرفتاری

ہندو مہاسبھا کا پروپیگنڈا

ہندو مہاسبھا کے پروپیگنڈا کا نتیجہ

گمشدہ کی تلاش

قبول اسلام

ایڈیٹر "آنند بازار پتریکا" کی گرفتاری

خریداران الجمعیۃ سے ضروری گذارش

اخبار ہذا میں ایک اشتہار قرآن شریف پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر حاشے کا بطور ضمیمہ بتاریخ ۸ ر دسمبر ۱۹۲۹ء کی اشاعت میں شامل کیا ہے۔ مہربانی فرما کر اس کو اپنے شروع سے آخر تک ضرور ملاحظہ فرمایا ہوگا اور آپ کو اس شاندار قرآن شریف کی بیشمار عجیب و غریب بے مثل اور قابل قدر خصوصیات کا علم ہو گیا ہوگا۔ مجھے اس کلام پاک کی بابت صرف یہ عرض کرنا ہے کہ میں نے اپنے دلی شوق اور کلام الٰہی کی خدمت و اشاعت کو مدنظر رکھتے ہوئے علمائے کرام کی خواہش اور منشا کے مطابق یہ قرآن شریف سالہا سال کی مسلسل کوشش اور نہایت جانفشانیوں کے بعد تقریباً پچاس ہزار روپیہ صرف کر کے، نیز بہت سے مستند اور جید عالم و فاضل حافظ اور قاری حضرات سے صحت کرا کے عمدہ لکھائی اور چھپائی کے ساتھ شائع کیا۔ اب اس قرآن شریف کا یہ آخری ایڈیشن بھی قریب الختم ہے۔ اس کے ختم ہونے کے بعد اس قدر شاندار اور ضخیم قرآن شریف دوبارہ چھپنا محال ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اور پھر اس کی ایک جلد ایک سو روپیہ میں بھی میسر نہ ہوگا چونکہ علمائے کرام کی رائے میں مسلمانوں کے لئے اس قرآن شریف میں تلاوت کرنا نہایت مفید اور ضروری ہے۔ اس لئے میں نے مسلمانوں کی مالی کمزوری کو ملحوظ رکھ کر

۱۵ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ تک

کے لئے اس کا ہدیہ انتہائی رعایتی کر دیا ہے یعنی تیس روپیہ (۳۰) کے بجائے دس روپیہ (۱۰) کاغذ مصری بنیر جلد علاوہ محصول ڈاک۔ جو لاگت سے بھی کم ہے۔ تاکہ ایک دفعہ سب مسلمانوں کے ہاتھوں میں اس قرآن شریف کی ایک ایک جلد پہنچ جائے۔

چنانچہ جناب کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر آپ نے ابھی تک اس کی ایک جلد نہیں منگائی تو مہربانی فرما کر جلد از جلد فرمائش بھیجئے کیونکہ اس وقت تھوڑے سے دام خرچ کرنے پر ایک نہایت بیش قیمت چیز آپ کو دستیاب ہو رہی ہے۔ دین و دنیا کی سب سے بڑی نعمت یعنی کلام ربانی کے لئے عمر بھر میں ایک دفعہ دس روپیہ (۱۰) خرچ کر دینا ایک اہل ایمان اور خدا اور خدا کے کلام سے محبت رکھنے والے دل کے لئے کچھ گراں نہیں ہے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ آپ بحیثیت ایک مسلمان کے میری گذارش پر ضرور توجہ فرمائیں گے اور نہ صرف خود بلکہ اپنے عزیزوں، دوستوں اور واقف کاروں کو بھی اس کی خریداری کے لئے آمادہ کریں گے۔

ایک بات کی آپ سے اور درخواست ہے

اس قرآن شریف کو اعلیحضرت حضور نظام دکن نے بھی نہایت پسند فرمایا اور اپنی خاص طلائی مہر سے دو کاپیاں خرید فرمائیں

ناشر عبد المجید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس حویلی اعظم خاں دہلی

دار العلوم عزیزیہ بھیرہ (پنجاب)

چائے کی معلومات

ہفت روزہ عمل

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

قیامت کی عایت

اس حیرت انگیز لوٹ سے فائدہ اٹھاؤ

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

شرطیہ علاج اور دوا مفت

کفر اور الحاد کے سیلاب میں استقلال و مقبول قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

اکیس خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دہرم بھکشو کی ناپاک کتاب کے خلاف احتجاج

خریداران الجمعیۃ

رعایت کا مبارک مہینہ

"جیب دیکھ کر عید دیکھئے"

پانچ سو روپے ماہوار

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھیں:

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسی قدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کے لئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائیگا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۃ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انجمن حمایت اسلام منے گاؤں کا سالانہ جلسہ

بتاریخ ۱۲ جنوری ۱۹۳۰ء بروز یکشنبہ بوقت ۱۰ بجے انجمن مذکور کا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب منشی عبد الغفار خانصاحب ایڈیٹر

ٹیچرز کانفرنس رنگون

سوہن واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — سالانہ — ششماہی — سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے — سالانہ — ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ ہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی — نرخنامہ اشتہارات

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۹ رمضان المبارک ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۹ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۹

دلچسپ حقائق و معلومات

امریکہ میں اثری انکشاف

جنوبی امریکہ میں میکسکو کا ایک بڑا علاقہ گھنے جنگلوں سے بھرا پڑا ہے۔ وہاں آبادی کا نام بھی نہیں ہے۔ اور کسی کو اس بات کا وہم بھی نہیں ہوسکتا تھا کہ کبھی یہ علاقہ آباد اور شہروں سے پُر ہوگا۔ مگر گزشتہ چند سال سے ماہرین اثریات نے اس کی طرف توجہ کی ہے اور گزشتہ سال کے آخر تک تقریباً ۱۲ سو آبادیوں کا پتہ لگایا ہے۔ جہاں شکستہ عمارتیں اور پختہ راستے اپنی قدیم عظمت پر خاموشی سے مرثیہ خواں ہیں۔ اس سال انھوں نے اپنی تحقیقات کا ایک نیا طریقہ اختیار کیا ہے اور وہ یہ کہ اُن علاقوں کی (جہاں وہ دشوار گزار راستوں کی وجہ سے نہیں پہنچ سکتے تھے) ہوائی پیمائش شروع کی ہے۔ اس پیمائش کا ذمہ دار افسر کرنل لینڈبرگ (C. Lindbergh) ہے اور اس نے پہلی ہی پرواز میں تقریباً نصف درجن ویران نئے شہروں کا پتہ لگایا ہے۔ اس کا خیال ہے کہ اس علاقہ میں ابھی سیکڑوں ایسے ویران شہر موجود ہیں جو گھنے جنگلوں سے پوشیدہ ہیں۔ اس نئی دریافت سے امریکہ کے اثری حلقہ میں خاص طور سے دلچسپی لی جارہی ہے کہ اس کے ذریعہ بہت سے نئے معلومات کے حصول کی امید ہے۔

دُنیا کی سب سے بڑی ماہر سائنس خاتون

میڈم میری کری، اس وقت دنیا کی سب سے بڑی ماہر سائنس خاتون تسلیم کی جاتی ہیں کہ ریڈیم کی دریافت کا سہرا ان کے خاوند کے سر ہے انھوں نے ۱۸۹۸ء میں اس عجیب و غریب چیز کو دریافت کیا، اور اسی وقت سے اس چیز کی مانگ شروع ہوگئی۔ میڈم کری دراصل پولینڈ کی رہنے والی ہیں۔ لیکن عرصہ سے پیرس میں مقیم ہیں۔ وہ ماہر ہونے کے ساتھ ہی دل کی بھی بڑی ہیں۔ چنانچہ ۱۹۲۱ء میں جبکہ ان کی مالی حالت بہت نازک ہوگئی تھی تو امریکہ کے ہمدردوں نے ان کو ایک گرام ریڈیم اور ایک معقول رقم پیش کی تھی۔ انھوں نے ریڈیم ایک ہسپتال کو دیدیا اور اس رقم سے ریڈیم خرید کرکے اپنے وطن کے دوسرے شفاخانہ کی نذر کردیا۔ خود ان کا دارالتجربہ اپنی وضع کا بہت بڑا تجرباتی مرکز ہے۔

رفعت پیما کی ایجاد

اس وقت تک کوئی ایسا آلہ ایجاد نہیں ہوا تھا جس کے ذریعہ ہوا باز یہ دریافت کرسکتا کہ وہ زمین سے کتنی بلندی پر ہے۔ اور رات کی تاریکی یا کہرے کی کثرت میں جو حادثے ہوتے ہیں، اُن کی بڑی وجہ یہی ہے۔ اب تک بلندی پرواز معلوم کرنے کی صرف ایک صورت تھی اور وہ یہ کہ ہوا پیما کے ذریعہ یہ دیکھکر کہ ہوا کا دباؤ کتنا ہے، یہ اندازہ لگایا جاتا تھا کہ اسوقت جہاز زمین سے کتنی دور ہے۔ مگر فضا کی حالت یکساں نہیں رہتی۔ سردی میں ہوا کا دباؤ بہت بڑھ جاتا ہے۔ اور گرمی میں اُسی تناسب سے کم ہوجاتا ہے۔ اس لئے ڈاکٹر الکزنڈرسن نے ایک نیا آلہ ایجاد کیا ہے جس سے بلندی کا صحیح اندازہ ہوسکے گا۔

نوبل کے سالانہ انعامات

نوبل کے سالانہ مختلف انعاموں سے ہندوستان کے اکثر لوگ واقف ہیں۔ اس سال ادب کا انعام جرمنی کے مشہور افسانہ نویس ادیب ہرٹامس من کو ملا ہے۔ اس کو یہ انعام اس کے افسانہ ''بڈنبرکس'' (Bud. Den Broks) کی وجہ سے دیا گیا ہے۔

طبیعیات کا ۱۹۲۸ء کا انعام لندن شاہی کالج کے ناظم طبیعیات پروفیسر او۔ ڈبلو۔ رچرڈسن (Prof. O. W. Richardson) کو ملا ہے۔ اور ۱۹۲۹ء کا انعام پیرس کے ڈیوک ڈی بروگلے (Duc de Broglie) کو دیا گیا ہے۔ دونوں نے برقی ذرات کے متعلق مفید انکشافات کئے ہیں۔

کیمیا کا ۱۹۲۹ء کا انعام دو ماہرین میں تقسیم کردیا گیا۔ وہ لندن یونیورسٹی کے مسٹر آرتھر ہرڈن اور سٹاکہم کے پروفیسر وان ایلور ہیں۔

ناگری پرچارنی سبھا کو عطیہ

[illegible]

سائنس کے تاریخی آلات

[illegible]

ریڈیائی سڑکیں

[illegible]

امریکہ میں حادثات کی کثرت

[illegible]

انسان کی آئندہ شکل

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

دھرم بھکشو کی شرارت (ترجمان سرحد)

یہ امر ایک مسلمہ حقیقت کی حیثیت اختیار کرچکا ہے کہ ہندوستان کے مختلف فرقوں میں اتحاد جب ہی قائم رہ سکتا ہے کہ ایک دوسرے کے بزرگانِ دین اور مذہبی روایات کا احترام کیا جائے۔ لیکن بدقسمتی سے مبلغین مذاہب میں چند ایسے کور باطن شامل ہوگئے ہیں جن کے نزدیک تبلیغ محض اسی چیز کا نام ہے کہ ہمسایہ قوموں کے مقدس داعیانِ مذہب کی شان میں گستاخانہ الفاظ استعمال کئے جائیں یا ان کی مذہبی کتب پر دل آزار لہجہ میں نکتہ چینی کی جائے۔ راجپال کے انجام کے بعد یہ خیال کیا جانے لگا تھا کہ آئندہ ایسی بیہودہ کتابوں کا سلسلہ تصنیف ختم ہوجائے گا جن کے ذریعہ سے مختلف فرقوں کی اتحاد پسند ذہنیت کو نااتفاقی اور خانہ جنگی سے مکدر کیا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی اس جرم کا مرتکب ہوگا تو قانون تحفظ ناموس داعیان مذاہب کی آہنی تلوار کے وار سے محفوظ نہیں رہیگا۔ مگر حکومت کی سردمہری اور شرارت پسند لوگوں کی حرکات نے اس خیال کو غلط ثابت کردکھایا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں مسٹر دھرم بھکشو مشہور آریہ پرچارک نے ایک کتاب موسومہ ''کلام الرحمن وید یا قرآن'' شائع کی جس کے خلاف ہندوستان کے مسلمانوں میں منافرت خیز اضطراب پایا جاتا ہے۔ لیکن حکومت ہے کہ اپنی روایات کے مطابق خاموش ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے پاس قانون تحفظ ناموس انبیاء کی وہ حربہ موجود ہے جس کی قوت ہنوز دھرم بھکشوؤں کے فرعونی سر کو زمین پر جھکا سکتی ہے۔ حکومت کی اس معنی خیز خاموشی سے یہ خیال کیا جاسکتا ہے کہ وہ اس انفرادی حرکت کی باز پرس کے لئے تب تیار ہوگی۔ جب اس کو خود غرض لوگ فرقہ وار جنگ کی صورت میں تبدیل کرچکے ہونگے۔

اگر حکومت اس فتنے کو آغوشِ فنا میں سلانا چاہتی ہے تو وہ جس طرح دوسرے جرم کے لوگوں کو خود بخود گرفتار کرلیا کرتی ہے، اسی طرح اپنے بنائے ہوئے قانون تحفظ ناموس انبیاء کا احترام کرتے ہوئے مسلمانوں کی صدائے احتجاج بلند کرنے سے پہلے دھرم بھکشو پر مقدمہ چلادے۔ ہم مسلمانوں کے مقدس جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ خطرناک نتائج رونما ہونے سے پہلے اپنی غفلت کی عملی تلافی کرتے ہوئے دھرم بھکشو پر مقدمہ چلاکر اس کو واجبی سزا دے۔

ہندوستانی گول میز کانفرنس (مستقل)

آج کی تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ سرتیج بہادر سپرو نے اس بات کا مصمم ارادہ کرلیا ہے کہ علی الرغم کانگریس وہ خود اور ان کے ہمنوا دیگر ہندو مسلم ماڈریٹ سیاسی لیڈر لندنی گول میز کانفرنس میں ضرور شریک ہوں گے اور اس سے قبل مارچ ۱۹۳۰ء میں ایک ہندوستانی گول میز کانفرنس کا انعقاد، اقوام ہند کی باہمی مفاہمت کی غرض سے ضرور ہوگا۔ علاوہ بریں اس کانفرنس میں کارروائی جن اصولوں کو پیش نظر رکھکر ہوگی ان کو طے کرنے اور عوام سے پہلے خواص کے درمیان مصالحت کی بنیاد قائم کرنے کے لئے فروری میں ایک لیڈروں کی مجلس بھی برپا ہوگی۔

ظاہر ہے کہ اصولاً اس قسم کی تمام مجلسوں اور کانفرنسوں میں ارباب کانگریس یا پیروانِ حریت کامل شریک نہیں ہوسکتے کیونکہ وہاں ہندوستان کے لئے جو دستور اساسی مرتب ہوگا وہ لازمی طور پر آزادی ناقص بلکہ اس سے بھی کچھ کم یعنی خوشنما محکومی کا ہوگا۔ چنانچہ سر سپرو نے خود بھی اس امر کی تصریح کردی ہے کہ ان کی بلائی ہوئی کانفرنس کی ممبری صرف طالبان درجۂ نوآبادیات تک محدود رہیگی۔ ایک اخبار نویس کی حیثیت سے ہم ان دونوں فریقوں سے اپنے اپنے طرز عمل میں تھوڑی تھوڑی سی ترمیم کی درخواست کرنا چاہتے ہیں۔ معتدلین سے ہم کو یہ کہنا ہے کہ آپ ارباب کانگریس کو نظرانداز نہیں کرسکتے ہندوستانی گول میز کانفرنس میں ان کو بھی ضرور بلائیے اور ووٹ دینے والے ممبروں کی حیثیت سے نہ سہی صرف شریک مشورت رہنے والے شالشان بالخیر ہی کی طرح سہی بہرحال ان کو بھی ضرور شریک کانفرنس کیجئے۔ ارباب کانگریس کی خدمت میں یہ گزارش ہے کہ اصولاً بیشک اب آپ آزادی کامل سے کم کسی شے پر رضامند نہیں ہوسکتے مگر یہ بھی تو دیکھئے کہ آپ راضی ہوں یا نہوں ماڈریٹ لوگ فی الحال ڈومینین اسٹیٹس سے بہت کم یعنی صرف اصلاحات کی مزید قسط کو بھی شکریہ کے ساتھ منظور کرنے پر آمادہ نظر آتے ہیں۔ ایسی حالت میں کیا یہ مناسب ہوگا کہ آپ بھی ان کی کانفرنس میں اپنے مقصد آزادی کی نگہداشت کے خیال سے ایک ثالث بالخیر یا وکیل نگران کی حیثیت سے ضرور شریک ہوں اور کوشش کریں کہ آزادی ناقص کا جو دستور معتدلین کی محفل میں پاس ہو وہ کم سے کم ایسا تو ضرور ہو جو آپ کے مقصد آخر کے خلاف نہ جاتا ہو۔ بالفاظ دیگر اب آپ کی سعی اس باب میں یہ ہو کہ معتدلین ہند فی الحال ڈومینین اسٹیٹس کے بجائے صرف مکمل صوبجاتی آزادی پر قناعت کرلیں اور پھر اس نظریہ کے ماتحت ہندوستان کا دستور اساسی فیڈرل یعنی ترکیبی قسم کا ازسرنو مرتب کرکے لندنی گول میز کانفرنس میں پاس کرائیں جس میں برٹش انڈیا کے تمام صوبے، بڑی ہندوستانی ریاستیں اور چھوٹی ریاستوں کے گروپ یعنی مجموعے سب اپنے اندرونی معاملات میں بالکل خودمختار رکھے جائیں اور اقلیتوں کو ان کے مذہبی اور شخصی قوانین و رسوم کے تحفظ کے علاوہ نیابت متناسبہ یا انتخاب جداگانہ کا حق بھی دیا جائے اس تجویز کا فائدہ یہ ہوگا کہ انگریز جو ڈومینین اسٹیٹس کے فوری مطالبے کو ماننے کیلئے کسی طرح تیار نہیں معلوم ہوتے ان کی بات بھی رہ جائے گی اور طالبان حریت ہند کا ابھی کم از کم نصف مقصد حاصل ہوجائے گا یعنی آئندہ کی فیڈرل ریپبلک کے اجزاء سب مرتب و مکمل ہوجائیں گے صرف ان کی ترکیب باقی رہجائیگی جس کا وقت بھی رفتہ رفتہ اور کبھی نہ کبھی آہی جائے گا۔

ضلع گورکھپور کا فساد (حقیقت)

گزشتہ ہفتہ قصبہ لار ضلع گورکھپور میں ٹاؤن ایریا کے چیرمین کے انتخاب کے مسئلہ میں جو شدید ہندو مسلم فساد رونما ہوا اس کی بہت ہی مختصر اطلاع اخبارات میں شائع ہوئی، جس سے اس شدھی سنگھٹنی جہاد کے ہولناک نتائج کا بخوبی اندازہ نہیں ہوسکا۔ لیکن معزز معاصر ''مشرق'' کی رپورٹ اور جائے وقوعہ کے چشم دید ثقہ راویوں کی زبانی اس فساد کے جو مفصل حالات معلوم ہوئے ہیں وہ نہایت دردناک اور مسلمانوں کے لئے بیحد تکلیف دہ اور اشتعال انگیز ہیں۔ اس فساد کی تمام تر ذمہ داری اُن اشخاص پر عائد ہوتی ہے، جنھوں نے دس ہزار ہندو دیہاتیوں کو جمع کرکے مسلمانوں کو مرعوب کرنا چاہا، اور جب اس سے کام نہیں چلا تو ان سنگدل انسانوں نے قلیل التعداد مسلمانوں پر ناگفتہ بہ مظالم کئے، جن کی مفصل رپورٹ اخبارات میں شائع ہوچکی ہے۔ اس فساد میں دو مسلمان ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے ہندوؤں میں ایک شخص بھی زخمی نہیں ہوا۔ اسی سے ظاہر ہے کہ کون فریق فساد کے لئے پہلے سے آمادہ اور تیار ہوکر آیا تھا۔ بہرحال یہ فساد اس کا تازہ ثبوت ہے کہ ڈاکٹر مونجے کی شدھی سنگھٹنی شورش کے اثرات شہروں سے گزر کر دیہاتوں میں پہنچ گئے اور جلد اس کا انسداد نہ کیا گیا تو آئندہ ملک کے گوشہ گوشہ میں نہایت خطرناک حالات رونما ہوجائیں گے!!

احتساب نفس (معارف)

ہم کو سوچنا چاہئے کہ ہم نے مسلمانوں کی کتنی تعلیم گاہیں بنائیں، کتنے شفاخانے قائم کئے، کتنی مسجدیں آباد کرائیں، کتنے شرابیوں کو پرہیزگار اور کتنے بدکاروں کو نکوکار بنایا، کتنے غریبوں کی امداد کی، کتنے امیروں کو ان کی غلط کاریوں پر ٹوکا، کتنے بیماروں کی خدمت کی، کتنے گمراہوں کی ہدایت کی، کتنے مسرفوں اور فضول خرچوں کو معتدل اور انجام بین بنایا، اور کتنے بخیلوں کو سخاوت اور فیاضی کی تعلیم دی، مسلمانوں کو اس دنیا میں اور اُس دنیا میں کامیاب اور خوشحال بنانے کی کیا کوششیں کیں۔

وقت کی قدر کیجئے زندگی کی ہر ساعت بیش قیمت ہے

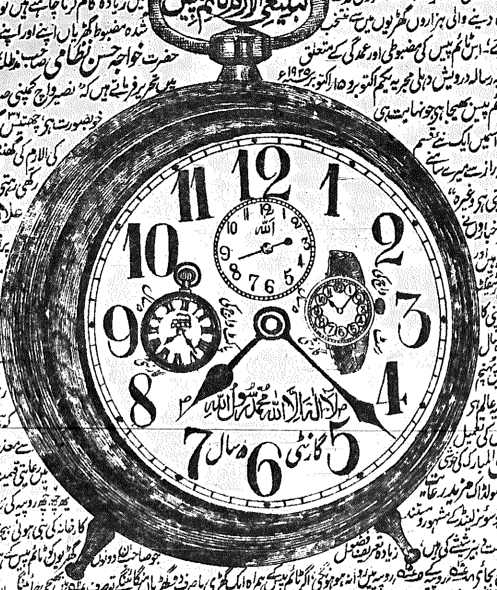

المشتہر ایڈورٹائزنگ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔پی)

طاقتور بننے کے لئے یہی دن ہیں جلدی خمیرہ بادام طوسی کو استعمال کرو

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے تصدیق کی ہے — جریانی — حب مقوی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

ماہوار رسالہ بالکل مفت

پیام صحت — جلد اول — جلد دوم — ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

افغان — معہ چار فوٹو

محبت کے دو عمل — فضل شاہ عامل دہلی

مولانا شبلی کی چار نئی کتابیں — سید ظہور الحسن قومی پریس۔ دہلی چتلی قبر

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے — امپیریل واچ ہاؤس اجمیری گیٹ۔ دہلی

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسماعیل سکرٹری اور نیشل پبلک لائبریری پانی پت)

(۸)

فلپا۔ اس میں شک نہیں کہ آپ نے سلجھے ہوئے طریق سے سادہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اور سچی بات یہ ہے کہ آپ کے بیان سے مجھ پر یہ بات منکشف ہوگئی ہے کہ واقعی جتنی زیادہ اور اچھی صفات اسلام نے خدا کی بیان کی ہیں۔ کم از کم عیسویت اور یہودیت نو اتنی صفات خدا کی پیش کرنے سے عاجز ہے۔ اور اس کا لازمی نتیجہ یہ مان لینا ہے کہ اسلام کا خدا عیسائیت اور یہودیت کے خدا سے بہت زیادہ ہر بات میں کامل، مکمل اور اعلیٰ ترین ہے۔ اچھا خالق کے متعلق جو بات تھی وہ تو ختم ہوئی۔ اب مذہب کی دوسری غرض یعنی "حقوق العباد"

قتل ایک دفعہ ہو کر ختم ہو جاتا ہے لیکن فتنہ و فساد کی آگ پھیل کر ملکوں اور قوموں کو تباہ کر دیتی ہے اور اس کی چنگاری برسہا برس دبی رہنے کے بعد بھی ایک دفعہ ہی بھڑک کر ایک جہان کو پھونک دیتی ہے۔

اب آپ انصافاً دیکھیں کہ حقوق العباد کے متعلق یہ تعلیم کس قدر اعلیٰ، کس قدر عمدہ اور کس قدر مکمل ہے۔ اور اس سے زیادہ بے نظیر تعلیم اور کیا ہو سکتی ہے۔ خدا اور بندوں کے متعلق اسلام کی جو تعلیم میں نے آپ کے سامنے پیش کی ہے میرا دعویٰ ہے کہ اس کا عشر عشیر بھی آپ عیسویت کی تعلیم میں نہیں دکھا سکتیں۔ پھر کیوں نہ سمجھ لیا جائے کہ اسلام ہی دنیا ...

نکات و لطائف

(مدیر نکات لطائف کے قلم سے)

عروہ ابن زبیر نے ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ایک مشک پانی لئے ہوئے کہیں جاتے دیکھ کر عرض کیا۔ حضور یہ کام آپ کی شایان شان نہیں ہے۔

فرمایا۔ نفس کی نخوت و پندار کے لئے یہ بہترین علاج ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جب لوگ میرے پاس اپنی حاجت روائی کے لئے آتے ہیں تو میرا نفس مغرور ہو جاتا ہے۔

جب حضرت زیاد رضی اللہ عنہ والی عراق بنا کر بھیجے گئے تو وہاں کے لوگوں کو بلا کر فرمایا ...

حوادث و احکام

استفتاء (کتاب الطلاق) فسخ و الفسخ زوج ما مجنون ہوا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین بیچ اس مسئلہ کے کہ مسماۃ ہندہ کی شادی (نکاح) عرصہ سترہ سال کا ہوا زید کے ساتھ ہوئی تھی۔ ہندہ کا بیان ہے کہ شادی کے چار سال بعد زید فاتر العقل ہو گیا اور تیرہ سال کے اندر اس کی طبیعت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ چونکہ بوجہ فاتر العقلی زید گزارہ دینے اور حقوق زوجیت ادا کرنے کے قابل نہیں ہے اسلئے زید اور اس کے برادران خالد۔ عمر۔ بکر و مسماۃ رضیہ والدہ زید سے جو اس کے قائم مقام ہیں طلاق خلع بمعاوضہ حق مہر دلائی جاوے۔

زید کاشتکار پیشہ شخص ہے جو بالاشتراک اپنے برادران خالد ...

الجواب ...

استفتاء ...

الجواب ...

ممالک اسلامیہ کی خبریں

انگریزی اور عربی اخبارات کے تراجم

(خاص "الجمعیۃ" کیلئے)

ولیعہد اطالیہ کی شادی میں شاہ امان اللہ خاں کی شرکت

شاہ نادر خاں کے عزائم

روما سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ افغانستان کے سابق بادشاہ غازی امان اللہ خاں اور ان کی ملکہ ثریا آجکل روما میں موجود ہیں جہاں انہوں نے ولیعہد اٹلی کی شادی کے جلوس میں شرکت کی ہے۔ افغانستان میں ان کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ حال ہی میں افغانستان کے موجودہ فرمانروا نادر شاہ نے قبائل کے سرداروں ...

پیدل چلنے والوں کے اور کوئی نہ گزرنے پائے۔ اور بار برداری، سواریوں اور جانوروں کے لئے وہ دوسرا راستہ مخصوص کر دیا جائے۔ لیکن وہ لوگ جن کے پاس کوئی جلد خراب ہو جانے والی چیز ہو یا کوئی اور اہم حیثیت رکھتی ہو وہ پاس حاصل کر کے اسی راستے سے لیجا سکتے ہیں۔ کمیٹی کی اس رپورٹ سے حکومت نے اتفاق کر لیا ہے۔ اور ایک خاص کمیٹی اس پر عملدرآمد کے لئے مقرر کر دی گئی ہے۔ (البتہاج)

فلسطین کی "مجلس منظمہ عربیہ" کا اہم اعلان

الشوریٰ ۲۲ جنوری ۱۹۳۰ء۔ فلسطین کی مجلس منظمہ عربیہ نے ...

منیٰ میں راستوں کی توسیع

... سے ایک جدید راستہ نکالا جائے۔ اور موجودہ تمام چھوٹے چھوٹے راستوں کو جو منیٰ والی سڑک اور سوق العرب والی سڑک سے نکلتے ہیں بالکل بند کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ ایک اور جدید راستہ جمرۃ العقبہ کے عقب سے نجدیوں کے اسٹیشن تک نکالا جائے۔ اس سڑک سے سوائے ...

سندھ کے ایک پیر صاحب کا خاندان خطرہ میں

پولیس کی بروقت امداد اور رہائی

"ٹائمس آف انڈیا" کا نامہ نگار خصوصی حیدرآباد (سندھ) یکم فروری ۱۹۳۰ء کو رقمطراز ہے کہ:-

گزشتہ بدھ کے روز سکھر میں صبح کے وقت بہت زیادہ سنسنی پھیل گئی جبکہ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس، سٹی انسپکٹر پولیس اور سب انسپکٹر پولیس ایک موٹر کار میں چند برقعہ پوش خواتین اور ایک نوجوان کیساتھ داخل ہوئے اور بسرعت تمام گزر گئے۔

جو معلومات حاصل ہو چکی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس کے حکام ...

اس کے بعد پولیس کی جماعت ایک دوسرے کے کندھوں پر ہوتی ہوئی رات کی خاموشی اور تاریکی میں قلعہ کی دیوار پر چڑھ گئی اور حرم میں داخل ہو گئی جہاں کہ پیر صاحب کی والدہ اور دوسری خواتین پریشانی کی حالت میں بیٹھی کے ساتھ بیرونی مدد کا انتظار کر رہی تھیں۔ قلعہ کے دروازہ میں سے خواتین کو ایک ایک کر کے موٹر کار تک لیجایا گیا اور جب وہ سب سوار ہو گئیں تو اسے پھر ایک میل تک ہاتھوں سے دھکیلا گیا کافی فاصلہ پر پہنچ جانے کے بعد موٹر کا انجن بہت تیز رفتار سے چلایا گیا اور سب سکھر بخیر و عافیت پہنچ گئے۔ پیر صاحب کے اعزہ اسوقت پولیس کی نگرانی میں ہیں اور اندیشہ کی جاتی ہے کہ نہایت سخت سنسنی پیدا کر نیوالے واقعات رونما ہونگے۔

حیدرآباد میں ایک متحرک قبر

عجیب و غریب واقعہ

حاجی محمد مصطفےٰ خاں صاحب مالک کارخانہ اصغر علی محمد علی تاجر عطر لکھنؤ تحریر فرماتے ہیں کہ:-

... کے علاوہ بہت سے یورپین اور ہندوستانی حضرات نے کیا ہے۔

میرے خیال میں میں نے اپنی عمر میں یہ پہلا اور عجیب واقعہ اس نوع کا دیکھا۔ میرے پاس اخبار "صحیفہ" روزانہ جس میں تفصیل سے واقعہ درج ہے اور "صبح دکن" اخبار میں بھی کچھ حوالہ ہے (مورخہ ۲۵ جنوری) یہاں موجود ہیں۔

کرنل لارنس کی پراسرار شخصیت

ممالک اسلامیہ میں استعماری مشن کی تکمیل

جریدہ المقطم قاہرہ کا نامہ نگار خصوصی بیروت سے لکھتا ہے کہ بیروت اور شام کے جرائد نے کرنل لارنس کی عالمگیر شہرت کی نسبت ایک واقعہ شائع کیا ہے جسے میں یہاں اس کی صحت و عدم صحت سے بری الذمہ ہو کر نقل کرتا ہوں۔

جرائد کا بیان ہے کہ ۱۰ نومبر کو پٹرول کی ایک کمپنی کے ہمراہ بیروت میں ایک شخص ایڈورڈ تھامسن نامی وارد ہوا۔ وہ بیروت میں ...

اور ہو ہی نہیں سکتا۔ چنانچہ ٹرکی کے ذمہ دار حکام نے اسکی نقل و حرکت کی نگرانی شروع کر دی تاکہ اس کے سفر کی غرض و غایت معلوم کی جائے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسے ٹرکی حکام کی احتیاطی تدابیر کا علم ہو گیا۔ چنانچہ اس نے ایک موٹر کرایہ پر لی اور یہ ظاہر کیا کہ وہ ہندوستان جا رہا ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ وہ ہندوستان نہیں گیا۔ اور دفعتہً کہیں غائب ہو گیا۔

موٹر ڈرائیور کی داستان

اب ٹرکی کی وزارت داخلیہ اس کی گمشدگی سے گہری دلچسپی کا اظہار کرنے لگی۔ اور اپنے آدمی اس غرض کے لئے بھیجے تاکہ اس کی قیامگاہ کا پتا اس جگہ کا جہاں سے اس نے موٹر کرایہ پر لی تھی سراغ لگائیں جو موٹر کار اس نے کرایہ پر لی تھی اس کا ڈرائیور ۲۳ دسمبر کو واپس آیا اور مردین کے گورنر کو اطلاع دی کہ میں نے اس شخص کو راوندز پہنچا دیا جو حدود عراق میں موصل کے قریب واقع ہے۔ چنانچہ ترکی حکومت نے فوراً ایک حکم جاری کیا کہ اگر کرنل لارنس پھر حدود ٹرکی میں داخل ہونے کیلئے اجازت حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے سرحد ہی پر روک لیا جائے۔

شاہ ایران کی رعایا پروری

اخبار "چہرہ نما" رقمطراز ہے کہ حکومت ایران نے ایک ایسا قانون پاس کیا ہے کہ تمام غیر ملکی لوگ جن کی جائداد ایران میں ہے ایک سال کے اندر اندر اسے ایرانیوں کے ہاتھ فروخت کر دیں۔ اس خبر سے ایران کے غیر ملکی حلقوں میں ایک سنسنی پھیل گئی اور معلوم ہوا ہے کہ ایران کے غیر ملکی سفرار حکومت پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ اس قانون پر عمل درآمد نہ کیا جائے بعدام ...

ظفروال میں مسلمانوں کے جذبۂ فداکاری کی شاندار فتح

سکھ مسلم مفاہمت

اذان دی گئی اور نماز پڑھی گئی

گورداسپور ۲ فروری۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب غزنوی۔ میاں محمد شریف صاحب اور ڈاکٹر محمد عمر صاحب کی طرف سے حسب ذیل برقی پیغام موصول ہوا ہے:-

"مبارک ہو۔ قضیۂ ظفروال کا مصالحانہ تصفیہ ہو گیا۔ مقدمات واپس لے لئے جائیں گے۔ کل تقریباً ۴ بجے شام ظفروال کی مسجد میں پہلے قافلے کے ساتھ نماز عصر پڑھی جائے گی۔"

امرتسر یکم فروری۔ حسب اعلان اذان کمیٹی کا پہلا قافلہ جو ۱۰ افراد پر مشتمل تھا زیر کردگی خواجہ بشیر احمد صاحب رفیقی صبح ۸ بجے روانہ ہوا۔ اس قافلے کے ہمراہ تقریباً بارہ امدادی کار جو الا ہور سے آئے تھے روانہ ہوئے روانگی کے وقت لوگ ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو گئے ...

گو وہاں ٹھہرنے پر مجبور کیا۔ اس کے بعد جلوس شہر کے مختلف بازاروں میں سے ہوتا ہوا کیمپ میں پہنچا۔

کپتان پولیس کی ملاقات

...

ظفروال میں اجتماع

...

مصالحت ہو گئی

...

مسلمان موٹر ڈرائیوروں کا ایثار

...

بٹالہ میں خیر مقدم

...

حاجی عبدالرحمٰن کی تقریر

...

کابل میں ختم قرآن

حفاظ کو گرانقدر انعامات

... چوبیس مساجد جامع جن میں نماز جمعہ پڑھی جاتی ہے ان میں ماہ مبارک رمضان میں قرآن مجید ختم کیا جائے اور انعامات ذیل دئے جائیں۔ برائے قاری سو روپیہ برائے جامع مسجد پچاس روپیہ۔ ختم قرآن کے ان چوبیس مسجدوں میں جو رقم تقسیم کی جائے گی اس کیلئے ۲۴۰۰ روپیہ منظور ہوئے ہیں۔ شاہ محمود جان نے ملا عبداللہ خاں ساکن چرخ کے لئے ۵۰۰۰ روپیہ بخشش اور ۱۰۰۰ روپیہ بطور وظیفہ اور حضرت صاحب محمد صادق خاں و معصوم خاں کیلئے جو سفر گئے ہوئے ہیں ... روپیہ بطور بخشش منظور کیا ہے۔

حکومت حجاز کے نام حکومت افغانستان کا پیغام مودت

ام القریٰ، جنوری۔ وزارت خارجہ کو وزیر خارجیہ افغانستان کی طرف سے ایک برقی پیغام موصول ہوا ہے جس میں نادر خاں کی حکومت نے اپنے داخلی حالات سے اطلاع دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس پر حکومت نجد و حجاز نے بحث کی اور جلالۃ الملک ابن سعود کی خدمت میں آخری احکام کیلئے اپنا فیصلہ پیش کر دیا۔ حکومت حجاز افغانستان کی جدید حکومت کیساتھ محبت و شفقت رکھتی ہے اور افغانستان کے جدید بادشاہ کی حکومت کو تسلیم نہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ ذیل میں افغانستان کے برقی پیغام کی عبارت درج کی جاتی ہے۔

بنام وزارت خارجیہ حکومت حجاز و ملحقات مکہ:- ہم خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ حق نے اس فتنہ کو جو دس ماہ سے برپا تھا جلالت پناہ محمد نادر خاں بادشاہ افغانستان کی زبردست جد و جہد کے ذریعہ فرو کیا۔ ملک نے اتفاق تام و اجماع کامل کیساتھ محمد نادر خاں کو اپنا بادشاہ منتخب کر لیا۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۲۹ء مطابق ۱۳ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ کو جلالت پناہ تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوگئے۔ روابط اور اسلامی عواطف کی بنا پر جو دونوں ملکوں کے مابین قائم ہیں اس پیغام کو آپکی حکومت عالیہ کے نام روانہ کرنیکی عزت حاصل کرتا ہوں اور مجھے ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۹ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

مسلمانوں کی موجودہ سیاسیات

اس وقت ہندوستان جس نازک ترین زمانہ سے گزر رہا ہے اس کا اندازہ لگانا دشوار نہیں ہے۔ باخبر حضرات کو معلوم ہے کہ ملک میں انواع و اقسام کی جدید تحریکات جاری ہو چکی ہیں اور یہاں کی سیاسی و معاشری زندگی میں انقلاب عظیم برپا ہونے والا ہے۔ ایک طرف نوجوان بھارت سبھائیں ہیں جن کا جال ملک میں آہستہ آہستہ پھیل رہا ہے۔ اور دوسری طرف ہندو مہا سبھا ہے جس نے ہندو قوم کو اپنی مٹھی میں لے رکھا ہے اور جس کے اشاروں پر آج ہندو چل رہے ہیں۔ پھر کانگریس کا اعلان آزادی وائسرائے کا اعلان درجہ مستعمرات، انگلستان کی راؤنڈ ٹیبل کانفرنس، اور آئندہ اصلاحات کی توقعات یہ سب اس قسم کی چیزیں ہیں جنہوں نے ملکی سیاسیات کو عدیم النظیر اہمیت دے رکھی ہے اور جن سے ہندوستان کا اخبار بیں طبقہ بخوبی واقف ہے۔

لیکن ہمیں افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ مسلمان من حیث القوم اس وقت کی نزاکت کو سمجھنے میں کوتاہی کر رہے ہیں اور انہوں نے ابھی تک اس پر غور نہیں کیا کہ انہیں کس طرف جانا ہے اور کیا طریقہ اختیار کرنا ہے۔

ہندوستان کی دوسری قوم جسے اس ملک میں اپنی تعداد کے باعث اکثریت حاصل ہے زمانہ کی نزاکت و اہمیت کو پوری طرح سمجھ چکی ہے اور ...

اس وقت جس سیاسی تعلیم و تربیت کی ضرورت ہے اس سے سب غافل ہیں اور ساری توجہات صرف کونسلوں اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس پر مبذول کر دی گئی ہیں۔ نتیجہ اس کا یہ ہے کہ قوم بحث و نظر میں مبتلا ہو کر عمل سے دور ہوتی چلی جا رہی ہے اور اس کی تمام خداداد قوتیں جو اس کو دوسری اقوام سے ممتاز بنا رہی تھیں بیکاری کی حالت میں مضمحل ہو رہی ہیں۔ اگر چندے یہی حالت رہی تو ہندوستان کے مسلمانوں سے زیادہ ناکارہ اور ان سے زیادہ مجہول دنیا میں کوئی قوم نظر نہ آئے گی۔ ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے لیڈروں کو عقل دے اور وہ اب بھی اس وقت کے آنے سے پہلے اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں اور ہماری تباہی کا باعث نہ بنیں۔

والیان ریاست کے جذبۂ وفاداری

کانگریس کے "اعلان آزادی" کے بعد حکومت نے اپنے وفاداروں کو گننا شروع کر دیا ہے اور اب وہ یہ اندازہ لگا رہی ہے کہ اگر وقت پڑا تو کون کون ہمارا ساتھ دینے کے واسطے تیار ہوگا ...

مختلف طریقوں سے نقصان پہنچاتے ہیں اور راستوں پر گزرنے والوں کو پریشان کرتے ہیں ... ڈارون کے نظریہ کے مطابق انسان کے آباء و اجداد بندر کی مانند تھے مگر یہ بندر نہیں تھے جن کی عزت و احترام کا مطالبہ لالہ پچھمن داس صاحب فرما رہے ہیں۔ ان بندروں کی اولاد ہونا تو لالہ صاحب ہی اپنے لئے گوارا کر سکتے ہیں کوئی دوسرا شخص تو یہ کہہ نہیں سکتا کہ ان سے تکلیف بھی اٹھائے اور انہیں اپنا باپ بھی بنائے۔ اسی طرح مذہبی تقدیس کا سوال ہے۔ بندروں ہی پر موقوف نہیں۔ ہندو تو ہر جانور کی کم و بیش پوجا کرتے ہیں۔ سانپ اور بچھو بھی ان کی پوجا سے محفوظ نہیں ہیں۔ پھر کیا ہم سے یہ بھی مطالبہ کیا جائے گا کہ ہم سانپوں کو پالنے لگیں۔ اور ان کو عام اجازت ہو کہ وہ بلا روک ٹوک سڑکوں اور باغوں میں پھرتے رہیں۔ یہ تمام تجاویز حقیقت میں بے انتہا مضحکہ خیز ہیں اور ان کا جواب وہی ہو سکتا ہے جو محمد صدیق صاحب ایڈووکیٹ نے دیا یعنی جن لوگوں کو بندروں کے ساتھ بہت ہمدردی ہے اور وہ ان کی عزت اور ان کا احترام کرنا چاہتے ہیں ...

ظفروال میں مسلمانوں کی فتح

منشی محمد جماعت حسین مرحوم کی زبردست تقریر

تشدد کا آغاز

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

والی کپورتھلہ کی مذہبی رواداری

پھر مقاطعہ جوئی

بندروں کی حمایت

پیش کی تحویل کیا جائے گا۔

ہوم ممبر کی غیر ذمہ داری

۱۲ فروری ۳۰ء کو اسمبلی میں پنڈت مدن موہن مالوی کے سوالات پر ہوم ممبر نے جو بیان دیا اس سے یہ حقیقت اچھی طرح واضح ہو گئی کہ صدر اسمبلی اور حکومت کے درمیان موجودہ کشمکش کی ساری ذمہ داری ہوم ممبر پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے معاملہ کی اہمیت کو جاننے کے باوجود وائسرائے کے مخصوص تار سے صدر اسمبلی کو واقف نہیں کیا اور آخر وقت تک اسے چھپائے ہوئے بیٹھے رہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر وائسرائے کا یہ تار مسٹر پٹیل کے علم میں آ گیا ہوتا تو جو واقعات رونما ہوئے وہ ہرگز نہ ہوتے۔ اور معاملات اس درجہ نہ الجھتے جیسے کہ اب اس وقت ہیں۔ اگر ہوم ممبر کے اس بیان کو تسلیم بھی کر لیا جائے کہ انہوں نے وائسرائے کا تار موصول ہونے کے بعد صدر اسمبلی سے ملنے کی خواہش ظاہر کی تھی لیکن انہیں کوئی جواب نہیں ملا اور اس وجہ سے وہ ڈل کر وائسرائے کے تار کی اطلاع نہ دے سکے تو بھی مسٹر جناح کا یہ اعتراض بحالہ قائم رہتا ہے کہ انہوں نے وائسرائے ...

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پر جوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

آڑہا ضلع مونگیر

جناب مولوی عبدالرحیم صاحب سکرٹری مجلس تحفظ ناموس شریعت آڑہا ضلع مونگیر مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری سے ایک ہفتہ پہلے ہی قرب و جوار کے مواضعات میں جمعیۃ العلماء ہند کے پوسٹر وغیرہ کے ذریعہ ۱۷ جنوری کے جلسے کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ ۱۷ جنوری کی صبح ہی سے جوق جوق مسلمان موضع آڑہا میں آنے شروع ہو گئے اور نماز کے وقت تک ۲۵ مواضعات کے تقریباً ...

اس حکم کو جو مسجدوں اور گھروں کے سوا ان مقدس اسلامی فرائض کی ادائیگی کو مجرمانہ قرار دے کر مستوجب مچلکہ ضمانت یا ایک سال قید قرار دیتا ہے اور جو ۲۴ ستمبر ۲۹ء کو مجسٹریٹ منوہن لال المی نے نافذ کیا ہے ہم باشندگان اوجھاری حد درجہ نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں، اور اس پر اظہار غیظ و غضب کرتے ہیں اور اس کی منسوخی کا مطالبہ کرتے ہیں"۔

جمہر ضلع گیا

قصبہ جلال پور ضلع رائے بریلی

کھرگپور ضلع مونگیر

ڈیرہ غازیخاں

سمبھل ضلع مراد آباد

سہیل ضلع مظفر نگر

سامبوا ضلع سیالکوٹ

ٹل ضلع جیکب آباد

لکھنؤ

قصبہ اوجھاری ضلع مراد آباد

دوسیلی ضلع جہلم

کانپور

پپریہار ضلع مظفرپور

سانگر

گدڑیا ضلع مونگیر

ودھاسی پلی

راولپنڈی

سیوہارہ

کوٹلہ کلاں

تحصیل چونیاں ضلع لاہور

اسمبلی کا اجلاس

ایڈیٹر "ریاست" کی گرفتاری اور یتیموں کے متعلق سوالات

دہلی ۹ر فروری۔ اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے اور سوالات کے جوابات دیئے جانے کے بعد معمولی کارروائی بھی شروع ہوئی لیکن مسٹر پٹیل نے آج بھی کوئی بیان نہیں دیا۔ سوالات کے دوران میں اخبار "ریاست" کے متعلق سوال کے جواب میں مسٹر ہوول نے بتایا کہ قانون تحفظ والیان ریاست کے ماتحت چار مقدمے ہو چکے ہیں ان میں سے پہلے دو مقدمات تو وہ ہیں جو ریاست پٹیالہ کی طرف سے امر تسر میں اخبار "ہند" اور "صداقت" کے خلاف دائر کئے گئے تھے اور جس میں ملزم کو تین تین ماہ کی سزا دی جا چکی ہے۔ تیسرا مقدمہ وہ ہے جو اخبار "طاقت" کے خلاف ریاست بھوپال کی طرف سے دائر کیا گیا تھا لیکن اخبار کے ایڈیٹر کے پرنٹر و پبلشر کے معافی مانگ لینے کی وجہ سے مقدمہ واپس لیا گیا تھا۔ آخری مقدمہ اخبار "ریاست" کا ہے جو حال ہی میں ہز ہائی نس نواب صاحب بھوپال کی طرف سے ہوشنگ آباد میں دائر کیا گیا ہے اور جو ابھی زیر سماعت ہے۔

اس جواب کے بعد ڈاکٹر سنجے، منشی ایشور سرن اور پنڈت ہردے ناتھ کنزرو نے اخبار "ریاست" کے مقدمہ کے متعلق ضمنی سوالات کئے اور پوچھا کہ اس کے لئے ہوشنگ آباد کو کیوں منتخب کیا گیا حالانکہ ابتدائی تینوں مقدمات اس مقام پر دائر کئے گئے جہاں سے وہ طبع ہوتے تھے۔ مسٹر بی۔ ایل۔ مترا لا ممبر نے جواب دیا کہ یہ تو مستغیث کو اختیار ہے کہ وہ جہاں چاہے استغاثہ دائر کرے۔ جب ایک ایسی عدالت میں جسے اس استغاثہ کو قبول کرنے کا اختیار حاصل ہو، استغاثہ دائر ہو جائے تو مقدمہ بالکل درست تسلیم کیا جائے گا۔

الگ کھڑا تھا اسی مسلمانوں کی طرف سے صرف سم ووٹ ہوئے تھے کہ ہندوؤں نے چاروں طرف سے اینٹیں برسانا شروع کیں مسلمان جو اسکول کی عمارت میں تھے انہوں نے اسی کو اپنا جائے پناہ بنا لیا تھا چنانچہ ہندوؤں نے اسکول کی عمارت کو لاٹھی اور اینٹوں سے مسمار کرا دیا اور اندر گھس کر جو لوگ صحن میں تھے ان کو خوب مارا یہاں تک کہ (۲۰) مجروح کئے اسقدر زخم آئے کہ ان میں سے ایک نوا سٹیشن ہی پر مرگیا اور ایک گورکھپور کے اسپتال میں جاکر مرا۔ سا تو نشی آدمی زخمی ہوئے ہیں کیونکہ حملہ صرف ہندوؤں نے کیا تھا اور ان کی طرف کا کوئی زخمی نہیں ہوا ہے اس لئے صرف ہندوؤں کی گرفتاری جاری ہے اسوقت تک ۱۲ یا ۱۳ ہندو گرفتار ہو چکے ہیں۔

تیل کے چولہوں کا استعمال ممنوع قرار دینے کی تجویز

بمبئی کارپوریشن اور ہندی کا پروپیگنڈا

بمبئی کارپوریشن کے آئندہ اجلاس میں بعض عجیب و غریب تجاویز پیش ہونے والی ہیں ایک تجویز یہ ہے کہ پرائمس اسٹوو کے استعمال کو ممنوع قرار دیا جائے کیونکہ اس سے بکثرت حادثات ہوتے ہیں اسیطرح ایک تجویز میں بمبئی کارپوریشن کے اسکولوں میں ہندی پڑھانے پر زور دیا جائے گا۔

اسمبلی کے قضیہ کا شاخسانہ

گیلریوں کی غیر موقت بندش پر اراکین کا احتجاج

جمعیۃ مقننہ کی گیلریوں کا قضیہ ابتک طے نہیں ہوا جمعیۃ کی مختلف ...

اہلیہ منشی محمد احتشام حسین کی المناک شہادت

برطانوی عجائب خانہ میں بم

دہلی میونسپلٹی کا اجلاس

دہلی سے فقیروں کا اخراج

ملازمین جی آئی پی ریلوے کی ہڑتال

حکومت اور صدر اسمبلی کی کشمکش

سول نافرمانی کیلئے گاندھی جی کی جدید اسکیم

قبول اسلام

قصبہ لار (گورکھپور) کے ہندو مسلم فساد کی تفصیلات

لودہیانہ

دوہن پور ضلع اعظم گڑھ

گوجرہ منڈی ضلع لائل پور

ٹکاری ضلع گیا

چین پور بنگرہ

سلون ضلع رائے بریلی

پھلواری شریف

ناگپور

گوپامئو

پرسا تحصیل نوشہرہ

بنگوہ ضلع مونگیر

ہری پور

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:۔

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسی قدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلہ میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایات عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جسکے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے تاکہ ہر شخص اُسے آسانی سے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلے کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتہ کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

جامعہ عربیہ دار السلام کا سالانہ جلسہ اور تقسیم انعام
زیر صدارت رئیس التجار عالیجناب معلی القاب ساہوکار سی عبد الحکیم صاحب بہادر شریف آف مدراس

الحمد للہ کہ جامعہ عربیہ دار السلام عمر آباد (مدراس) کا پانچواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء مطابق ۱۷ شعبان ۱۳۴۸ھ زیر صدارت عالیجناب معلی القاب رئیس التجار ساہوکار سی عبد الحکیم صاحب بہادر شریف آف مدراس نہایت اعلیٰ اہتمام اور زبردست تزک و احتشام کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔ اطراف و اکناف کے معزز علمائے کرام اور روسائے عظام اور ہر طبقہ کے خواص و عوام غیر معمولی تعداد میں رونق جلسہ بنے ہوئے ہر اجلاس میں بے انتہا دلچسپی کے ساتھ برابر حصہ لیتے رہے۔

اجلاس اول

پہلا اجلاس ۹ بجے صبح سے ہو کر ۱۲ بجے ختم ہوا۔ افتتاح جلسہ تلاوت قرآن مجید سے ہوا اس کے بعد جامعہ کے لڑکوں نے پر زور اور دل آویز لہجے میں قومی نظمیں خوش انداز میں پڑھیں۔ اس کے بعد جامعہ کے ہونہار طلبہ نے اپنی اپنی پر مغز اور دلچسپ ولولہ انگیز تقریروں سے حاضرین کے دلوں کو موہ لیا۔ ۲ تقریریں خاص عربی زبان میں اور ایک فارسی میں اور تین تقریریں انگریزی زبان میں اور باقی اردو میں ہوئیں۔ لطف یہ کہ جو حضرات عربی، فارسی، انگریزی زبان سے بالکل واقف نہ تھے وہ طلبہ کی سحر بیانی اور طلاقت لسانی ہی کو دیکھکر مستانہ وار جھوم رہے تھے اور جزاک اللہ اور احسنت کا ورد زبان حال و قال سے کر رہے تھے۔

تقسیم انعام

وقت کی تنگی کے باعث بہت سے لائق اور ہونہار طلبہ کو اپنی اپنی تقریروں کو ملتوی کرنا پڑا۔ اس کے بعد صدر محترم کے دست مبارک سے پاس شدہ طلبا کو انعام میں مفید کتابیں اور کپڑیاں مدرسہ کی طرف سے اور چند قیمتی کتابیں بانی مرحوم کے فرزند عالی جناب حاجی محمد ابراہیم صاحب کی طرف سے ذاتی طور پر عطا کی گئیں۔ مگر پاس شدہ طلبا اس قدر زیادہ تھے کہ ان سب کو اس تنگ وقت میں انعام تقسیم کرنا مشکل تھا لہذا بقیہ طلبہ کے انعام بعد کیلئے ملتوی کئے گئے اس کے بعد بانی مرحوم کے لائق فرزند اور جامعہ کے قابل مدد سیکرٹری عالیجناب ساہوکار کے اسمٰعیل صاحب نے اپنی سادہ مگر پر مغز تقریر کو حاضرین کے سامنے پڑھ کر سنائی اور مدرسہ کی پنج سالہ قلیل عمر اور طلبا کی قابلیت کی طرف حاضرین کی عنان توجہ مبذول کراتے ہوئے اپنے والد بزرگوار ساہوکار کے حاجی محمد عمر صاحب مرحوم مغفور کے اخلاص قلبی اور حضرات اساتذۂ کرام کی مساعی جمیلہ کا اظہار و اعتراف فرماتے ہوئے شکر الٰہی بجا لائے اور دعائیہ جملہ پر اپنی تقریر کو ختم کیا اور ٹھیک بارہ بجے پہلا اجلاس ختم ہوا۔

طعام اور نماز ظہر

اجلاس برخاست ہونے کے ساتھ تمام حاضرین مجلس کو پر تکلف خاصہ کیطرف مدعو کیا گیا جو جامعہ کے مذکور الصدر لائق سکرٹری اور اسکے صدر عالیجناب ساہوکار جلال حاجی عبد الکریم صاحب کے زیر اہتمام اعلیٰ پیمانہ پر تیار کیا گیا تھا۔ تمام خورد و کلاں، خاص و عوام ماحضر سے فارغ ہونے کے بعد نماز ظہر کیلئے مسجد میں رونق افروز ہوئے اور بارگاہ الٰہی میں نماز باجماعت نہایت اہتمام کے ساتھ ادا کی۔

سیج اور انعام

نماز ظہر کے بعد فوراً طلبائے مدرسہ اور مہمانان جلسہ سیج کے میدان میں پہنچ گئے اور طلبائے اپنی ورزشی کرتب دکھلا کر تمام حاضرین ...

مجالس جس طرح پنڈال میں طلبہ کی تقریر سے محظوظ و مسرور ہوتے تھے اسی طرح اس کرتب کو بھی دیکھکر بے انتہا مسرت اندوز ہوئے سب سے زیادہ تعجب انگیز بات یہ تھی کہ اب تک عام پبلک نے کسی خالص دینی اور مذہبی درسگاہ کے طلبا کو اس قسم کی ورزش میں حصہ لیتے ہوئے اور یوں اظہار کمال کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ شکر ہے کہ اس جامعہ کی تعلیم باوجود اپنی پورانی اور اصل وضع پر ہونے کے ہر جہتی اس میں طلبا کو ضرورت زمانہ کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے جس کی آجکل دینی اور مذہبی درسگاہ میں سخت ضرورت ہے مگر افسوس کہ آجکل دینی مدارس میں اس کی طرف بہت کم توجہ کی گئی ہے۔ اس میں بھی پاس شدہ طلبا کو بنجس اور نوشٹن پن وغیرہ کا انعام عطا کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

دوسرا اجلاس و سپاسنامہ

پیج کا کام ۴ بجے تک بمشکل ختم کرتے ہوئے دوسرے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت عالیجناب ساہوکار جلال حاجی عبد الکریم صاحب عمل میں آئی۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد جناب مولانا غضنفر حسین صاحب ادیب جامعہ نے پرزور لہجہ میں اپنی وقت آمیز نظم پڑھکر سنائی اسکے بعد جامعہ کے لائق سکرٹری عالیجناب ساہوکار کے محمد اسمٰعیل صاحب نے جلالۃ الصدر عالیجناب ساہوکار سی عبد الحکیم صاحب بہادر شریف آف مدراس کی خدمت عالی میں سپاسنامہ چاندی کی کشتی میں رکھکر پیش کیا اور ایک طلائی ہار آپ کے گلے میں اور ایک عالیجناب ساہوکار جلال حاجی عبد الکریم صاحب صدر جامعہ کے گلے میں ڈالا۔ ان حضرات کے علاوہ ایک طلائی ہار ترپاتور تعلق بورڈ پریسیڈنٹ بی ٹی سی شاردی آچار یار کے گلے میں اور ایک ویلور ڈسٹرکٹ بورڈ پریسیڈنٹ راؤ بہادر کرشنا سوامی نائڈو کے گلے میں ڈالا گیا۔

جلالۃ الصدر کا حوصلہ افزا شکریہ اور تقریر

اسکے بعد جلالۃ الصدر نے اٹھکر ممبران مدرسہ اور سکرٹری اور ٹرسٹیان جامعہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مدرسہ کی تعلیم و انتظام اور اساتذہ کرام کی مساعی جمیلہ کا اعتراف کرتے ہوئے جامعہ کے متعلق اپنی دلی ہمدردی اور عقیدت کا اظہار فرماتے ہوئے ایک پر مغز تقریر فرمائی۔ اس کے بعد اختتامی تقریر کے ساتھ ۵ بجے اجلاس برخاست ہو گیا ساتھ تمام مہمانان جلسہ کو ٹی پارٹی دی گئی جس میں مختلف قسم کے مٹھائی اور شیرینیوں کا ...

کافی انتظام تھا۔ بفضلہ تعالیٰ جملہ خورد و کلاں، خاص و عوام مدرسہ کی نظم اور جلسہ کے انتظام سے اپنی دلی مسرت اور خوشی غفیرہ کی کا اظہار کرتے ہوئے نہایت امن و سکون اور خوشی کے ساتھ اپنے اپنے دولت کدے کی طرف مراجعت فرما ہوئے۔

آنریبل نواب محمد یوسف صاحب دار العلوم قادریہ بدایوں میں

بتاریخ ۷ جنوری ۱۹۳۰ء آنریبل راجہ بہادر وزیر تعلیمات نے مدرسہ قادریہ بدایوں کا معائنہ فرمایا اور کمال مسرت ظاہر فرمائی۔ اس کے بعد آج ۲۹ جنوری ۱۹۳۰ء کو دو بجے دن کے فخر قوم نواب محمد یوسف صاحب وزیر سیلف گورنمنٹ دار العلوم میں تشریف لائے۔ راستوں پر دو رویہ طلبہ دار العلوم و رضا کاروں کی قطاریں تھیں دروازہ پر خان بہادر محی الدین حیدر خان بہادر و مولوی وحید بخش و جناب مولوی اکرام خالم صاحب نے مہتمم دار العلوم کے ساتھ خیر مقدم کیا سب سے پہلے آپ نے بمعیت خان بہادر و مولوی وحید بخش و مولانا یعقوب بخش و مولوی عطا احمد صاحب قادری و مولوی مطہر الحق صاحب وکیل دار العلوم کے کتبخانہ کا ملاحظہ فرمایا اور قدیم قلمی کتب ملاحظہ فرمائیں مابعد دار العلوم کے راستہ و مرتبہ جلسہ میں تشریف لے گئے جہاں تمام عمائدین شہر موجود تھے قرآن پاک کے بعد طلبہ نے ایک نظم پڑھی بعدہ مہتمم دار العلوم کے حضرت خواجہ صاحب نے مدرسہ کے حالات سنائے اور خان بہادر مولوی فصیح الدین ایم اے ایل ایل بی نے شکریہ ادا فرمایا۔ نواب صاحب نے نہایت ہمدردی و دلچسپی کا اظہار کیا اور کافی امداد کا وعدہ فرمایا اور کیس ... بعدہ ضلع کے ہر دلعزیز مجسٹریٹ صاحب بہادر و خواجہ صاحب کے ساتھ نواب صاحب نے جامع مسجد شمسی کا معائنہ فرمایا۔ نواب صاحب کیلئے تمام پبلک اور انکے ذمہ دار منتظمین خلوص کے ساتھ خیر مقدم میں مشغول تھے

محمد ممتاز قادری

> اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

۹ ارشعبان المعظم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار رمضان المبارک سے گھڑیاں کام میں لاسکیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

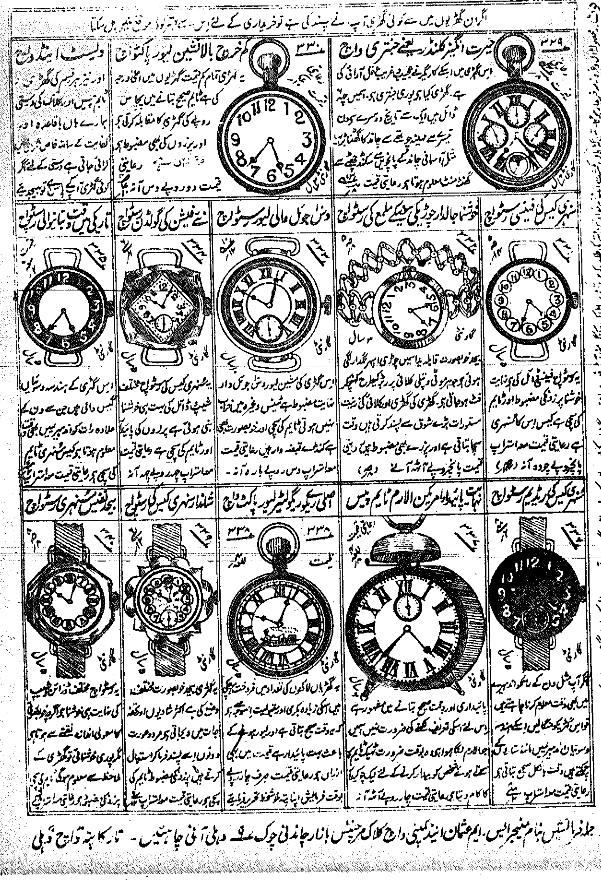

جلد فرمائش بنام منیجر ایس ایم عثمان اینڈ کمپنی واچ کلاک مرچنٹس بازار چاندنی چوک دہلی

محشر خیز ٹائم پیس پریٹیر

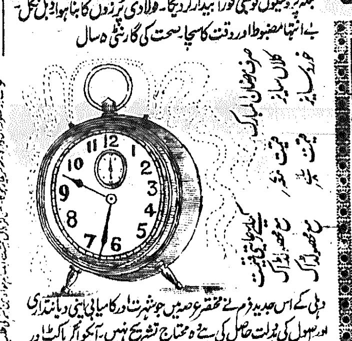

منیجر سوئس واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

کفر ستان احمد پور میں ایک ... قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

ایس کے بی بجنتی اینڈ کمپنی ... کلکتہ

مدرسہ ہاشمیہ کریما مجگاؤں بمبئی
نتیجۂ امتحان

مدرسہ ہاشمیہ بمبئی کا قدیم مدرسہ ہے جس کے اجرا کو تقریباً ساٹھ سال ہو چکے ہیں۔ دو سال پیشتر تک اس کا وہی نظام تھا جو عموماً پرانے مدرسوں کا ہوتا ہے لیکن موجودہ ٹرسٹیوں کی دلی توجہ اور انتہائی دلچسپی نے مدرسہ کے پورے نظام کو جدید ضروریات کے بالکل مطابق کر دیا ہے چنانچہ تعلیم کے لحاظ سے مدرسہ کے اس وقت تین شعبے کر دیئے گئے ہیں:

(۱) شعبۂ اولیٰ (غیر معیاری) معیار چہارم تک اردو، گجراتی، دینیات، کلام مجید، حساب، حفظ قرآن وغیرہ جدید مقررہ نصاب کے مطابق۔

(۲) شعبۂ وسطیٰ یعنی درجہ فارسی اول و دوم دو سال فارسی کی تعلیم کیلئے۔ اسی کے ساتھ انگریزی پہلی و دوسری، تجارتی حساب و کتاب وغیرہ کی تکمیل (انشاء اللہ) یہ دونوں درجے انگلش پرائمری کما کر دیئے جائیں گے۔

(۳) شعبۂ اعلیٰ، علوم عربیہ کی تعلیم کے لئے جدید نصاب عربی سات سال کا تیار کیا گیا ہے جس کے مطابق فی الحال تین جماعتیں تین سال تک کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ رمضان شریف کی عام تعطیل کے بعد سے انشاء اللہ چوتھی جماعت بھی قائم ہو جائیگی۔

مدرسہ میں چالیس طلبہ خوراکی رکھے جاتے ہیں جن کے جملہ مصارف مدرسہ کی طرف سے پورے کئے جاتے ہیں۔ عربی درجوں میں اچھے سات طلبہ کے داخلہ کی گنجائش ہے ... امیدوار اپنی درخواست معہ تعلیمی استعداد شروع شوال تک بھیجدیں۔ عربی درجات میں وسط تعلیم تک داخلہ ہو سکے گا۔ مدرسہ کی رجسٹری کی درخواست میونسپلٹی میں بھیجدی گئی ہے۔ انشاء اللہ سنہ رواں میں مدرسہ رجسٹرڈ ہو جائیگا۔

نتیجۂ امتحان!

فی الحال طلبہ کی مجموعی تعداد درج رجسٹر ۳۱۲ ہے منجملہ اسکے ۲۶۶ طلبہ امتحان میں شریک ہوئے اور ۱۵۷ کامیاب۔ کامیابی کا اوسط فیصدی ۹۴/۶ رہا۔ فالحمد للہ علی ذالک حمداً کثیراً۔

عربی کے جملہ مضامین کا تحریری امتحان لیا گیا۔ امتحان کے پرچے مولانا عبد الغفور صاحب مدرس مدرسہ محمدیہ جامع مسجد بمبئی و مولانا لطف اللہ خان صاحب شاہجہانپوری و مولوی عبد اللطیف صاحب سپرنٹنڈنٹ یتیم خانہ اہل اسلام کفرکنا بمبئی نے مرتب فرمائے (مدرسہ ہذا کی امتیازی خصوصیت) معیار چہارم تک منتہی تعلیم کے بعد کلاس چڑھائے گئے۔

خادم الطلبا ابو الضیاء ریاض النور احمد صدیقی عفی عنہ ناظم مدرسہ

دولت جمع کرنیکا ایک بہترین موقع

رمضان شریف کا مبارک مہینہ آ چکا مالک ارض و سما کے برگزیدہ بندوں کو اپنا کی جگہ ... کا بہترین موقع ملا۔ ارباب خیر اس مہینہ کی ہر ساعت اور ہر لمحہ کو بہترین دولت سمجھتے ہیں۔ بنا بریں ہماری التماس ...

... کراس مہینے پر مدرسہ امداد یہ دربھنگہ ... پاک و خادموں کے ساتھ اس کی مالی حالت کی طرف توجہ ... یہ مدرسہ مسلمانوں کی اخلاقی و تعلیمی خدمات انجام دے رہا ہے سینکڑوں طلبا ... اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ... عام چندوں ... بہت آرزو ہیں اور سامان بہت ہیں ابھی ہمکو درکار سامان بہت ہیں

(نوٹ) تفصیلی حالات معلوم کرنیکے لئے روئداد مطبوعہ طلب فرما سکتے ہیں

احقر عبد الوہاب غفرلہٗ مہتمم مدرسہ امدادیہ دربھنگہ

مولانا غلام محی الدین کا تار وائسرائے کے نام
مسلمانوں کو ساردا ایکٹ مستثنیٰ کر دیا جائے

وائسرائے بہادر دہلی۔

گو میرا مسکن افغانستان ہے لیکن ہندوستان میں ۴۰ سال کی بود و باش نے تمام سات کروڑ مسلمانوں کی حالت سے خوب واقف کر دیا ہے۔ تمام مسلمان سارداایکٹ کے خلاف ہیں یہ مصلحت کے خلاف ہے۔ ایک لا دینی اصلاح کے لئے ایک گروہ عظیم کے جذبات کو ٹھکرایا جائے ... آپ ... مسلمانوں کی شریعت میں مداخلت کرنے سے گریز کیجئے۔ مہربانی فرما کر مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کیجئے ورنہ خوف ہے کہ صورت حال خطرناک ہو جائے۔

رمضان کا چاند

الحمد للہ! بابرکت مہینہ آ گیا اب کتاب برکات رمضان کا پڑھنا ہر مسلمان مرد و عورت کیلئے ضروری ہے تاکہ مسائل و فضائل معلوم کر کے روزہ کا پورا ثواب حاصل ہو ... تمام مسائل سحری افطار کا وقت، شب قدر کی پہچان ... فہرست کتب مفت ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حضرت مولانا اشرف علی صاحب

... ترجمہ کی حمائل شریف خط نہایت پاکیزہ ...

منیجر کاظمی اینڈ کمپنی ۲۵ حسن منزل لال کنواں دہلی

قیامت کی رعایت

اس بہترین موقع سے فائدہ اٹھاؤ

سولس واچ کمپنی ڈائرکٹ امپورٹرز چاندنی چوک دہلی

دواخانہ نصرتی کی مستند ادویہ
جریانی — حب مشتہی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

فارمول

کتاب الرحمن

کلام الرحمن وپیپ یا فرقان

خاموش تبلیغ

مکتبہ ... بازار بلیماران دہلی

نادر موقع

منیجر اجمل بمبئی ۹

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

روزانہ — دہلی — ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

۵ ۹ ۱۳ ... ۱۶ ... ۲۳ ... ۲۸ ...

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ...

نصف صفحہ (") ...

ایک کالم (") ...

½ کالم (") ...

¼ کالم (") ...

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...

ممالک غیر کے لئے

سالانہ ... ششماہی ...

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۱۳ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۰

اسلام کا فلسفۂ تشریع احکام

ازدواج صغرسنی کے جواز پر ایک بصیرت افروز تقریر

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو الجمعیۃ مورخہ یکم فروری)

اس کے علاوہ کلام مجید کے دیگر مقامات میں لفظ نساء صرف صنف نساء کے معنی میں مستعمل ہے۔ اسلئے آیت نکاح میں لفظ نساء سے یہ کہنا کہ قرآن کا حکم یہی ہے کہ صرف بالغہ سے عقد نکاح کیا جائے کسی طرح صحیح نہیں ہے۔ اور جب ایسے بزرگوں کو ان کی اس فاش غلطی پر مطلع کیا جاتا ہے تو پھر وہ ایک دوسرے نکتہ سنجی سے اپنی غلط رائے کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش فرماتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ میرا مطلب یہ نہیں ہے کہ لفظ نساء بالغہ عورتوں کے لئے مخصوص ہے اور نابالغہ کو شامل نہیں ہے۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ فانکحوا ماطاب لکم من النساء میں جو نساء کا لفظ ہے اس سے اس مقام پر صرف بالغہ ہی مراد ہے۔ کیونکہ یہ امر ظاہر ہے کہ فانکحوا میں ان بالغ مردوں سے خطاب ہے جو خود اپنا نکاح کرنا چاہتے ہوں اور خود نکاح کرنے کے اہل ہوں یعنی عاقل بالغ ہوں۔ اور نکاح ایک ایسا عقد معاہدہ ہے جو طرفین کے ایجاب و قبول سے متحقق ہوتا ہے اسلئے طرفین ایسے ہونے ...

زید میں اس کے نابالغ بچے بھی شامل ہیں۔ وہی صورت عقلاً و شرعاً بالغوں کے نکاح کے جواز کے لئے بھی ہے۔ اور فانکحوا ماطاب لکم من النساء میں نابالغ عورتیں بھی اسی دلیل سے شامل ہیں جو دلیل باب ہبہ میں دی جا سکتی ہے یعنی ولایتاً بھی عقد نکاح ہو سکتا ہے جس طرح ہبہ میں قبول و قبضہ ولایتاً ہے۔

رہا یہ کہ چونکہ ایتاء جس کے معنی تملیک کے ہیں جس کا تمام ہونا تملک قبضہ پر موقوف ہے اور وہ ایسے طرفین کو چاہتا ہے کہ ایک طرف سے تملیک ہو اور دوسری طرف سے تملک۔ اور اگر یہ اصول تسلیم کر لیا جائے کہ ایسے خطابات کا مقتضی یہ ہے کہ طرفین کو اس قابل ہونا چاہئے کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً ایسے معاملات کو انجام دیں تو لازم آتا ہے کہ جن آیتوں میں وارثوں کو ان کے حصے دینے کا حکم ہے یا ذوی القربیٰ کو مال دینے کی ترغیب ہے اس قسم کی تمام آیتوں سے نابالغوں اور مدہوشوں کو ...

معاصرین کے افکار و آراء

آزادی کے بعد اور آزادی سے قبل (ق)

"بغیر کسی بڑی محافظ قوت کے دامن میں پناہ لئے ہندوستان اپنی حفاظت آپ ہرگز نہ کر سکیگا۔ اور بہ قول سر پرتاب سنگھ کے (انگریزوں کے رخصت ہو جانے کے بعد) پشاور سے لیکر کلکتہ تک نہ کوئی ایک روپیہ باقی رہ جائے گا، نہ کسی ایک دوشیزہ کی عصمت محفوظ رہیگی۔"

یہ وہ الفاظ ہیں جو صوبۂ سرحدی کے ایک سابق چیف کمشنر سر ہاملٹن گرانٹ نے، ۹ جنوری کو لندن میں رائل ایمپائر سوسائٹی کے جلسہ میں اپنی زبان مبارک سے ادا فرمائے۔ فرماتے ہیں کہ اگر وحوش گھڑی آگئی کہ انگریزوں کے قدم ہندوستان سے رخصت ہو گئے تو وہ لوٹ مار ہوگی اور دن دہاڑے وہ ڈاکے پڑیں گے کہ ہندوستان بھر میں کسی کے پاس ایک روپیہ تک باقی نہ رہ جائیگا! سر ہاملٹن کو اگر جوتش میں کچھ دخل ہے اور انہوں نے یہ پیشگوئی علم نجوم کے قاعدوں سے کی ہے تو اس کا جواب تو کوئی برہمن ہی دے سکتا ہے، لیکن اگر محض قیاس و واقعات و حالات کی بنا پر یہ اندازہ لگایا گیا ہے، تو باادب عرض ہے کہ ہندوستان کی آزادی جیسے دور از وہم و قیاس لحالات کے فرض کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ روٹی اور سیدھی سی بات، یعنے حکومت برطانیہ کے موجودہ سایۂ عاطفت کو قائم و دائم ہی مان کر کیوں نہ ارشاد فرمایا جائے کہ اس کے بعد صورت حال کیا ہوگی ...

طعنے دئے جاتے ہیں کہ وہ ہندوستان کو اپنا وطن نہیں سمجھتے۔ مہاتما گاندھی اور پنڈت موتی لال نہرو سکھ لیڈروں کو منانا ضروری سمجھتے ہیں مگر اپنے ان دونوں پرانے رفیقوں (علی برادران) سے مشورہ کی بات سمجھ نہیں کر سکتے جو آزادی کے طاقتور جذبات رکھتے ہیں اور اپنی عظیم الشان ملکی خدمات کے باعث گزشتہ سالوں میں ہندوؤں سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ علی برادران کی یہ شکایت کہ علی برادران سے گاندھی جی اور موتی لال نہرو مشورہ نہیں کرتے اگرچہ صحیح ہے لیکن بیجا ہے۔ اس عدم پرستش کا سبب خود ہر دو برادران کا طرز عمل ہے۔ دونوں بھائیوں کی عظیم الشان ملکی خدمات سے انکار نہیں لیکن دونوں بھائی اب ... ہیں، کانگریس کے جب ساتھی تھے تو مسلمانوں کو بھولے ہوئے تھے ... دونوں بھائیوں کی بدولت سوامی شردھانند نے جامع مسجد دہلی کے منبر پر بیٹھ کر لیکچر دیا۔ اب کانگریس سے ناراض ہیں تو اس کی شرکت تک کو حرام سمجھتے ہیں۔ آج کسی سے خوش ہیں آسمان پر چڑھا دینگے، کل ناراض ہونگے تو قعر مذلت میں گرا دینگے۔

مغرب کی ذہنی غلامی (ہمت)

ایک علم دوست کا بیان ہے کہ دور حاضرہ کے نوجوانوں کی ذہنیت سنسکرت، عربی، فارسی کے علمی کارناموں سے بیگانہ ہے ...

کرنل لارنس (وفاق)

علی برادران سے ہندوؤں کی بے نیازی (ملاپ)

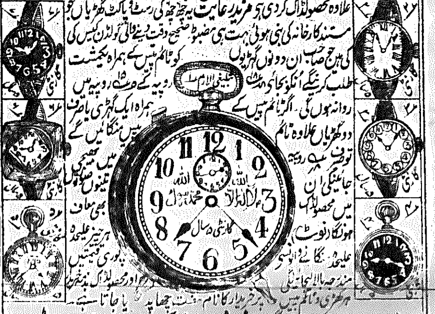

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ... مفسرین کرام کے اقوال ... حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی ...

سب سے کم ہدیہ اعلیٰ اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زندگی سے وقت ہے اور وقت سے ہی زندگی

ملنے کا پتہ: ایڈورٹائزنگ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یوپی)

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے ...

چیپ واچ ہاؤس کے اجمیری گیٹ دہلی

ماہوار رسالہ بالکل مفت

دہلی کے مشہور و معروف رسالہ "کامیابی" کے دفتر سے ایک اور نہایت عمدہ ماہوار رسالہ "تبصرہ" جاری ہو رہا ہے جس کا پہلا پرچہ جنوری ۱۹۳۰ء کے پہلے ہفتہ میں شائع ہو گا ...

منیجر رسالہ کامیابی و تبصرہ بازار مچھلی والان دہلی

طب ہومیوپیتھی کی مکمل نایاب نادر تصنیف

"پیام صحت" رجسٹرڈ

(مشتمل بر دو جلد)

جلد اول ...

جلد دوم ...

رعایت ...

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

یہ کتابیں اعلیٰ پیمانہ پر چھپی ہیں صرف فائدہ عام کے لئے ارزاں کی گئی ہیں

تصانیف مولانا شبلی			تصانیف مولانا نذیر احمد		
الفاروق			مقالات شرر		
سیرۃ النعمان					
سوانح امام غزالی					
مقالات شبلی					

سید ظہور حسن قومی پریس دہلی چتلی قبر

محبت کے دو عمل

... فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ہفت روزہ عمل

... پتہ حافظ اشفاق احمد انصاری ... ضلع مظفرنگر یوپی

رسالہ طریقت

یہ مسلمانوں کا مذہبی ماہوار رسالہ ہے ...

منیجر رسالہ طریقت دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری ادو سٹیل پبلک لائبریری پانی پت)

(۹)

ان سب کھلے کھلے احکامات اور پیشگوئیوں کا بھی خیال نہ کریں تو خود عیسوی شریعت کے احکامات اس بات کو ثابت کر رہے ہیں کہ وہ محض مختص المقام مختص الوقت اور مختص القوم تھے اور ہر زمانہ میں اور تمام قوموں کیلئے قابل عمل نہ تھے جیسا کہ کہا گیا ہے کہ "جب کوئی تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا بھی آگے کر دے"۔ اب ظاہر ہے کہ نہ یہ قول ہر وقت اور ہر زمانہ…

اتحاد کے باعث مسیح بھی خدا ہوگئے۔ دیکھئے اسی یوحنا کی انجیل میں جس سے آپ نے یہ حوالہ پیش کیا ہے لکھا ہے کہ حواریوں اور اُن لوگوں کیلئے جو اُن کے کلام سے مسیح پر ایمان لائیں گے مسیح خدا کے آگے عرض کرتا ہے کہ وہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ایک ہوں (یوحنا ۱۷: ۲۱) اب بتلائیے یہاں مسیح کی کیا خصوصیت رہی…

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

عقلمند دوراندیش کو لازم ہے کہ وہ جاہل، دشمن، حاسد، ریاکار، بزدل، بخیل اور حریص کو اپنا مشیر کار نہ بنائے۔ کیونکہ جاہل ہمیشہ غلط مشورہ دے گا۔ دشمن تباہ کن راستہ بتائے گا۔ حاسد نقصان رسانی کی فکر کریگا۔ ریاکار صحیح و سیدھی بات کے بجائے بناوٹ اور لگاوٹ کی ترغیب دے گا۔ بزدل کی تعلیم دون ہمتی اور پست حوصلگی پر مبنی ہوگی۔ بخیل خست و دنائت کی حمایت کرے گا، عالی حوصلگی اور اولوالعزمی سے باز رکھیگا اور حریص و نفس پرست کی رائے خود غرضی، ذاتی بہبودی اور مطلب براری پر محمول ہوگی۔

حوادث و احکام

کتاب العلم | کفارہ

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اچھے خاندان کا آدمی ہے لیکن اُس نے سود وغیرہ خراب سے اپنی دولت کو بڑھا کر تجارت شروع کی ہے اور اب بھی وہ برابر بکشادہ پیشانی بلا کسی خوف خدا و رسول کے سود لے رہا ہے۔ اُسکے اولاد بھی ہے۔ زید چاہتا ہے کہ میرے لڑکے کی شادی اُس کے خاندان میں ہو جاوے لیکن اُس خاندان میں لڑکی کا باپ اس وجہ سے انکاری ہے کہ زید کا لڑکا مال (سود وغیرہ) سے پلا اور لکھا پڑھا۔ مال حرام میں جو عام طور پر مشہور ہے اپنی لڑکی کو نکاح میں دینا نہیں…

مسائل رمضان المبارک

(از حضرت مولانا الحاج الحافظ محمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

رمضان المبارک کا مہینہ اسلامی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت کا مہینہ ہے۔ اس مبارک مہینے میں حق جل مجدہ کی خاص رحمتوں کا بندوں پر نزول ہوتا ہے بہت خوش قسمت ہیں وہ مسلمان جو اس مہینہ سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہوئے اور جنہوں نے اس مقدس مہمان کی میزبانی کا حق ادا کر دیا۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں…

سے کھا پی لینے یا جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ بلا اختیار حلق میں مکھی یا مچھر چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کان میں پانی چلا جائے۔ یا خود بخود قے ہو جائے۔ یا خواب میں احتلام ہو جائے۔ بلغم خود بخود حلق میں لوٹ جائے۔ یا آنکھ میں دوا ڈالی جائے ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ روزہ میں مسواک کرنا۔ خوشبو سونگھنا۔ سرمہ لگانا۔ سر میں تیل ڈالنا جائز ہے۔

اور اتنا بوڑھا کہ نہ اُسے روزے کی طاقت ہے اور نہ آئندہ امید کہ طاقت ہوگی اسے جائز ہے کہ روزہ نہ رکھے اور ہر روزے کے بدلے ایک صدقۂ فطر کی مقدار مسکین کو دے۔

نماز تراویح

نماز تراویح رمضان شریف میں مرد اور عورت دونوں کے لئے سنت مؤکدہ ہے (در مختار)

نماز تراویح روزہ کے تابع نہیں ہے جو لوگ کسی وجہ سے روزہ…

حیض و نفاس والی عورت اگر تراویح کے وقت طاہر ہو جاوے۔ اور اسی طرح وہ کافر جو اسلام لائے۔ ان سب کو تراویح پڑھنا سنت ہے۔ اگرچہ ان لوگوں نے روزہ نہیں رکھا۔ (مراقی الفلاح)

تراویح کا وقت بعد نماز عشاء کے شروع ہوتا ہے۔ اور صبح کی نماز تک رہتا ہے۔ نماز عشاء سے پہلے اگر تراویح پڑھی جائے۔ تو اس کا شمار تراویح میں نہ ہوگا۔

وتر کا بعد تراویح پڑھنا بہتر ہے۔ اگر پہلے پڑھ لے تب بھی درست ہے۔

اعتکاف

رمضان شریف کے اخیر عشرہ میں مسجد میں ٹھیرنا سنت مؤکدہ ہے۔ عورتوں کو اپنے اپنے گھروں میں اعتکاف کرنا چاہئے۔ بلا ضرورت باہر نہ جائیں۔ اعتکاف میں نفلیں۔ تسبیحیں۔ تلاوت قرآن شریف کرنی چاہئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کا اہتمام خصوصاً اخیر عشرہ میں بہت زیادہ فرماتے تھے اور اعتکاف بھی اخیر عشرہ میں فرماتے تھے۔ تخصیص کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ لیلۃ القدر غالباً اسی عشرہ میں ہوتی ہے جس کی نسبت قرآن شریف میں وارد ہے کہ وہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

صدقۂ فطر

جو مسلمان اتنا مالدار ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہو یا مال زکوٰۃ تو نہ ہو مگر ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال اُس کے پاس ہو جتنی قیمت پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ تو اس پر صدقۂ فطر دینا واجب ہے۔ صدقہ اپنی طرف سے اور باپ پر اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے دینا واجب ہے۔

اگر نابالغ اولاد مالدار ہو تو باپ پر واجب نہیں بلکہ انہیں کے مال سے دے۔

اجازت صبح صادق سے پہلے پہلے تک ہے کسی ناواقف مؤذن کی اذان سے سحری کھانا ممنوع نہیں ہو جاتا۔

آفتاب غروب ہوتے ہی افطار کرنا مستحب ہے دیر نہ کرنی چاہئے ہاں ابر کے دن احتیاطاً تھوڑی تاخیر بہتر ہے۔ کھجور سے افطار مستحب ہے۔ کھجور نہ ہو تو پانی افضل ہے۔ اگر کسی اور چیز سے افطار کیا جب بھی مضائقہ نہیں۔ افطار کے وقت یہ دعا پڑھنا بہتر ہے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

روزہ کے مستحبات و مکروہات

روزہ میں لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنا۔ کثرت سے عبادت کرنا۔ شب بیداری کرنا۔ عشرہ اخیرہ کا اعتکاف کرنا۔

روزہ میں یہ چیزیں مکروہ ہیں۔ ان میں سے کسی بات کے کرنے سے روزہ کا ثواب کم ہو جاتا ہے۔ غیبت کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چغلی کھانا۔ کسی کو برا کہنا۔ گالی دینا۔ بلا ضرورت کسی چیز کو چبا کر تھوک دینا۔ روزہ کی حالت میں بلا ضرورت ناپاک رہنا۔ منہ میں قصداً تھوک جمع کر کے نگلنا۔

روزہ کے فاسد ہونے نہ ہونے کا بیان

قصداً کھا پی لینا۔ قصداً منہ بھر کے قے کرنا۔ کان یا ناک میں دوا ڈالنا۔ قصداً جماع کرنا۔ حلق کے راستہ یا حقنہ کے ذریعے پیٹ میں دوا پہنچانا۔ روزہ یاد ہونے کی حالت میں کلی کرتے ہوئے بلا قصد حلق میں پانی چلا جانا۔ صبح صادق کے بعد رات سمجھ کر سحری کھا لینا۔ دن میں یہ سمجھ کر کہ شام ہوگئی افطار کر لینا۔ ان سب چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضاء واجب ہوتی ہے۔ اور صرف اس صورت میں کوئی غذا یا دوا قصداً کھا پی لے یا قصداً جماع کرے کفارہ بھی واجب ہوتا ہے۔

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور مکروہ بھی نہیں ہوتا ہے…

ساردا ایکٹ کے نتائج کیا ہوں گے؟

[ساردا ایکٹ کے حامیوں کا ایک جلسہ کچھ روز ہوئے حیدرآباد میں ہوا تھا جس کی صدارت ایک ایسے بزرگ نے فرمائی جن کے متعلق یہ مشہور تھا کہ وہ صغر سنی کیا معنی اکبر سنی کے ازدواج کے بھی مخالف ہیں! اس جلسہ کے بعد قدرتاً ساردا ایکٹ کے مخالفوں اور مظلوم مسلمانوں کا جلسہ بڑے پیمانہ پر منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں ایک مقرر مولانا الحاج سید مناظر احسن صاحب بھی تھے آپ نے تحریک یہ پیش کی کہ زنا کاری کو قانوناً جرم قرار دیا جائے۔ اور بجائے کم عمر ازدواج پر قیدیں لگانے…

نہیں اُن کو کپڑوں سے باہر کیا جا رہا ہے۔ نیچے سے پائجامہ اور اوپر کی طرف چڑھ رہا ہے۔ اور گردن سے کرتے کا گریبان کھسک رہا ہے کیا یہ مسکراہٹ اسی حال پر رہ جائیگی؟ آہ! اللہ کے غضب میں جل رہا ہے…

التذاذ تک محدود ہو رہے ہیں۔ کیا یہ باغبان کی طرف سے اس کا اعلان نہیں ہے کہ جن درختوں میں پھل نہیں آیا، اُن کی کاشت روک دی جائے "برتھ کنٹرول" کے واعظوں نے اپنے گلے میں خود پھانسی لگائی، سو سال کے بعد ان نامنجار پودوں کو زمین اپنی پشت پر اس شکل میں پا سکتی ہے۔ كَمَثَلِ شَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ

عیسائیوں میں وہ جرم تھا، نہ یہودیوں میں، نہ مشرق میں وہ پاپ تھا نہ مغرب میں، حتیٰ کہ جس کے متعلق نہ اگلوں نے کوئی شکایت کی نہ پچھلوں نے۔ لیکن دیکھو گے کہ اسی کو حکومت جرم قرار دیگی۔ اور کفتار اعلیٰ نے تو اسے جرم قرار دے ہی دیا!

مسلمانانِ ہند کی زندگی و موت کا سوال

گزشتہ دس سال میں ہندوستان کے مسلمانوں کی جو مذہبی و قومی خدمات جمعیۃ علماء ہند نے انجام دی ہیں اُن سے اس ملک کا بچہ بچہ واقف ہے ہر شخص جانتا ہے کہ علماء کرام کی یہ مقدس جماعت جس دن سے وجود میں آئی ہے اُس دن سے لیکر آج تک کوئی لمحہ ایسا نہیں گزرا کہ وقت کی اہم ترین ضرورتوں پر اسکی توجہ مرکوز نہ رہی ہو۔ فرزندان اسلام میں مذہبی و سیاسی بیداری پیدا کرنا، حقوق ملی کی حفاظت کیلئے عملی جد و جہد جاری رکھنا، جاہل مسلمانوں کو فتنہ ارتداد کی آگ سے محفوظ رکھنے کی سعی کرنا، دیہات میں مبلغین و مدرسین کو بھیجکر تبلیغ و اشاعت اسلام کے فریضہ کو ادا کرنا، تعلیمات اسلامی کو نو مسلموں تک پہنچانا، شدھی کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکنا، حکومت اور ہندوؤں کے مقابلہ میں بے خوف ہو کر اسلامی مفاد کی حمایت کرنا، تحفظ ناموس شریعت کے لئے تمام ہندوستان کے مسلمانوں میں جوش اور ولولہ پیدا کرنا۔ ساردا ایکٹ کی منظوری سے مداخلت فی الدین کا جو دروازہ کھل گیا ہے اُس کو ہمیشہ کے واسطے بند کرا دینے کی مؤثر تدابیر اختیار کرنا، اور ملک کے سامنے ایک عملی پروگرام پیش کر کے فداکار مسلمانوں کو میدان عمل میں اتر آنے کی دعوت دینا، اور اس تحریک کو برابر جاری رکھنے…

حرم محترم میں فاتحہ خوانی

حضرت مولانا حبیب الرحمٰن مرحوم کی روح کو ایصال ثواب

بخدمت شریف مدیر الجمعیۃ دہلی۔

سلام مسنون۔ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم اعلیٰ مولانا حبیب الرحمٰن کی خبر وفات سے متاثر ہو کر احقر نے ارادہ کیا کہ حرم شریف میں بیت اللہ کے سامنے فاتحہ خوانی کا ایک مختصر جلسہ منعقد کروں جس میں استاذ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

الحمد للہ کہ ۱۰ رشعبان کو باب ابراہیم و باب الوداع کے درمیان مخلصین جمع ہوئے۔ میں نے دارالعلوم دیوبند کی خدمات دینیہ اور مولانا حبیب الرحمٰن کی مساعی جمیلہ سے حاضرین کو واقف کرنے کے لئے عربی میں تقریر کی، اس کے بعد مرحوم کے لئے مغفرت اور ان کے جانشین کے لئے توفیق خیر کی دعا مانگی گئی تاکہ دارالعلوم مذکور اپنے مقاصد میں کامیاب ہو۔

محمد السندی المدنی

مدرس الحرم الشریف المکی، مکہ مکرمہ

۱۰ رشعبان المعظم ۱۳۴۸ھ

افغانستان کے نام عراق کا پیغام

شاہ نادر خاں کی حکومت تسلیم کر لی گئی

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق کی وزارت خارجہ نے افغانستان کی وزارت خارجہ کے نام ذیل کا برقی پیغام بھیجا ہے:۔

وزیر خارجہ افغانیہ۔ کابل

حکومت جلالۃ الملک کو آپ کا وہ برقی پیغام جس میں افغانستان کی خانہ جنگی اور فتنہ و فساد کے اختتام اور جلالۃ الملک محمد نادر خاں کے بادشاہ منتخب کئے جانے کی اطلاع تھی، اور جس میں حکومت عراق سے باہمی رابطۂ اتحاد و اتفاق قائم کرنے کی خواہش ظاہر کی گئی تھی، پہونچا۔ حکومت عراق نے اس خبر کو نہایت مسرت کے ساتھ سنا اور اُس نے ہمیں اس بات کی ہدایت کی ہے کہ ہم آپ کو اس امر کی اطلاع دینے کا فخر حاصل کریں کہ حکومت عراق جلالۃ الملک حضرت محمد نادر خاں کو افغانستان کا بادشاہ تسلیم کرتی ہے۔

توفیق حمزہ

وکیل خارجہ

(ام القریٰ، ۱۰ رجنوری)

دارالعوام میں استعمار فلسطین کا مسئلہ

لندن ۲۲ رجنوری۔ دارالعوام کے اجلاس میں مسٹر شیلس نے بیان کیا کہ حکومت برطانیہ یہودیوں کی نوآبادیات میں مزید توسیع اور مستقبل میں ایک زبردست تعمیری اصلاحات کے مسئلہ پر ابھی غور کر رہی ہے۔ لیکن فوری تدابیر جنکے بروئے کار لانے کی بالفعل ضرورت ہے حکومت نے اُن سے اتفاق کیا ہے اور اُن کے اختیار کرنے کا برطانوی مندوب سامی سے عہد کیا ہے…

(الفتح، ۲۹ رجنوری)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

ساردا ایکٹ کے متعلق وائسرائے کا تازہ ارشاد

لکھنؤ میں گزشتہ دربار کے موقعہ پر ایک ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے وائسرائے ہند نے ساردا ایکٹ کے متعلق جن خیالات کا اظہار فرمایا وہ پھر اس قابل ہیں کہ ہم ان کی طرف مسلمانان ہند کی توجہ مبذول کرائیں اور یہ بتائیں کہ حکومت کا سب سے زیادہ ذمہ دار نمائندہ شریعت اسلامیہ میں کھلی ہوئی مداخلت کے متعلق کیا رائے رکھتا ہے اور اس کے آئندہ عزائم کیا ہیں۔ لارڈ ارون کی ...

دیدیا جائے تو وہ کون سا طریقہ ہوگا جس سے گورنمنٹ کو یہ یقین دلایا جاسکے گا کہ اس قسم کا مسودہ قانون مذہبی مداخلت ہے اور شریعت اسلامیہ کے احکام جس طرح روزہ کے متعلق پیش کئے جاسکتے ہیں اسی طرح نکاح کے متعلق بھی پیش کئے جاچکے ہیں اور رائے عامہ کا جو مظاہرہ اس صورت میں ہو سکتا ہے وہ اس وقت بھی کیا جارہا ہے مگر وائسرائے بہادر صرف یہ ...

صحیفہ نگاروں کی توہین

لندن کے ایک رسالہ کا ناپاک مضمون

افغانستان میں بغاوت کی سازش

"لوکل باڈیز" میں مذہبی تعصب

انجمن ترقی و اتحاد

دارالحکومت

ایک انگریزی رسالہ کی گستاخی کے خلاف احتجاج

مسجد فتحپوری میں جلسہ

دہلی ۷ فروری۔ مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ بعد نماز جمعہ بصدارت مولانا عبدالحمید صاحب مہتمم مدرسہ نعمانیہ دہلی مسجد فتحپوری میں منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجویز منظور ہوئی۔

مسلمانان دہلی کا یہ جلسہ عام انگریزی رسالہ "برٹینیا اینڈ ایو" کے اس شرمناک مضمون اور جھوٹی تصاویر پر جو اس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شائع کی ہیں اور دیگر ازواج مطہرات پر حملے کرکے اسلام کی توہین اور مسلمانوں کی دل آزاری کی ہے اپنی نفرت کا اظہار کرتا ہے اور حکومت کو تنبیہ کرتا ہے کہ یہ اخبار حکومت برطانیہ اور مسلمانوں کے خلاف فرقہ وارانہ جنگ کے آغاز کا باعث بنتا ہے۔ لہٰذا حکومت ہند اور حکومت برطانیہ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس رسالہ کو جلد از جلد ضبط کرکے مضطرب مسلمانوں کی تشفی بخشے۔

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

لالہ نیولان چند کی بیوہ نے گولی مار لی

انجمن خدام المسلمین کا انعقاد

قوانین جیل میں ترمیم

ساردا ایکٹ کے خلاف تمام ہندوستان میں پرجوش مظاہرے

۱۷ جنوری کے شاندار جلوس اور عظیم الشان جلسے

بہرام پور ضلع میرٹھ جناب حافظ اللہ دیا صاحب چشتی صابری پیش امام جامع مسجد مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری کو جامع مسجد میں مسلمانان موضع و مضافات کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا جس میں جناب شیخ شرف الدین صاحب ٹیلر ماسٹر و جناب شیخ الٰہی بخش صاحب نائب قاضی شہر میرٹھ و جناب میاں جی محمد شفیع صاحب و جناب حکیم رحمت الٰہی صاحب نبیرہ جناب حکیم کوڑے صاحب اور حافظ اللہ دیا صاحب چشتی صابری صدر جلسہ کی نہایت مؤثر اور مبسوط و مفصل و پر مغز تقریروں کے بعد اس منحوس قانون کے اثرات سے محفوظ رہنے ...

صاحب سنائی۔ اس کے بعد مولانا غلام محمد صاحب نے ایک معرکۃ الآرا تقریر فرمائی جس سے جلسہ میں ہیجان پیدا ہوگیا اور رضاکاروں نے نام لکھوانا شروع کردئے۔ اور مشترہ تجویز کے علاوہ دو تجویزیں جناب شیخ رسول احمد صاحب و جناب منشی حمید اللہ خاں صاحب اور حکیم عبدالغفور صاحب و منشی عزیز الدین صاحب کی تحریک و تائید سے ... کے خلاف پیش ہوکر متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

سلہٹ ناظم انجمن حفاظت اسلام سلہٹ جناب ابو حامد ...

کورلہ مضافات بمبئی ضلع تھانہ

رام گڑھ ضلع چمپارن

کنوور

جڑانوالہ ضلع لائل پور

اولتسر سندھ

بھوچھ پور ضلع گجرات

موضع مہا ضلع مظفر پور

علاقہ تھانہ دیوریہ ضلع بھاگلپور

پرگنہ ضلع دربھنگہ

چک ضلع منٹگمری

قائم گنج ضلع فرخ آباد

ہمالہ ناڑی پشاور

آنولہ ضلع بریلی

موضع کائی ضلع ...

سلہٹ

ڈھامہ پور

مظہر چک ضلع گجرات

قصبہ جدرک

گلاؤٹھی ضلع بلند شہر

مظفر گڑھ

موضع ملکہ ضلع گجرات

گوری پور آسام

گیا

بلاس پور علاقہ پٹیالہ

پوران بازار

چاٹگام

دھولقہ

فیروز آباد ضلع آگرہ

سوگیا ککسری ضلع مظفر پور

مسلمانان مستر اضلع فیض آباد کے اخلاص مظاہرہ کا نتیجہ

ایک حق پرست ہندو کا قبول اسلام

جناب بنو علی صاحب موضع مستر اضلع فیض آباد سے مطلع فرماتے ہیں کہ مسلمانان مستر انے بہ ہدایت جمعیۃ العلماء ہند ۱۶ جنوری ۱۹۳۰ء یوم جمعہ کو زبردست مظاہرہ کیا اس کے بعد ۳۰ و ۳۱ جنوری ۱۹۳۰ء کو بھی ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مولوی محمد عبدالکریم صاحب قادری خلیفہ پیر بغدادی ہنسوری منعقد کیا گیا جس میں جناب مولوی نور محمد صاحب فیض آبادی متعلم مدرسہ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور کی تقریر کے بعد جناب صدر محدوح نے نہایت باطل سوز تقریر کی جس میں اسلام کے احکام کی جامعیت اور اکملیت کو نہایت توضیح کیساتھ بیان کیا جس سے مسلمانوں کے اعتقاد کی پختگی اور تحفظ ناموس شریعت پر آمادگی اور مستعدی کیساتھ نہایت مبارک نتیجہ اور حقانیت اسلام کا منصفانہ اور صداقت آمیز ثبوت یہ ظاہر ہوا کہ جلسے کے اختتام پر ایک حق پرست ہندو مسمی رام برتی دھرکار اکملیت وجامعیت اسلام کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے مذہب باطلہ سے تائب ہو کر جناب صدر کے دست مبارک پر مشرف باسلام ہو گیا اور سلسلہ عالیہ قادریہ میں مولانا ہی سے بیعت بھی کرلی۔ اسلامی

کے فرمان واجب الاذعان پر لبیک کہتے ہوئے ۱۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو مسلمانان سیونی کا ایک جلوس، ماتمی علم اور سیاہ جھنڈیاں ہاتھ میں لئے ہوئے جناب عبدالجبار خانصاحب انگلیس الاحرار سیونی کی قیادت میں نہایت شان وشوکت کے ساتھ شہر کے مختلف راستوں پر گشت لگاتا رہا۔ قریب دو گھنٹے کی گشت کے بعد ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کرکے مجلس مرکزی کی مشتہرہ تجویز کا نہایت جوش کے ساتھ خیر مقدم کیا گیا۔

جلوس میں چھوٹے اور معصوم بچوں کی جماعت بھی شامل تھی۔ جس سے ان کے اٹھتے ہوئے جوش ایمانی کا ثبوت ہوتا تھا۔ تحفظ ناموس شریعت کے لئے اُن کی پرجوش فداکاری اور آمادگی عمل انسان کی فطرت اسلامیہ کا بین ثبوت تھا۔

کھنہ ضلع لودھیانہ

جناب عبدالرحمٰن صاحب ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت کھنہ مطلع فرماتے ہیں کہ ۱۷ جنوری کو مرکزی مجلس کی ہدایت کے ماتحت قصبے کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلوس مدرسہ رحمانیہ و دفتر تبلیغ سے مرتب ہوا اور تمام شہر منڈی واسٹیشن وغیرہ کی گشت کرکے نماز کے وقت ختم کردیا گیا۔

بعد نماز چودھری شہزادہ صاحب صدر مجلس مقامی کی صدارت …

مجھوڑہ ضلع فیض آباد

نہٹور ضلع بجنور

چک بہاؤالدین ضلع دربھنگہ

کوئٹہ میمن سنگھ

مقام بازار

مبارکپور ضلع ہوشیارپور

دیوبند

پٹنہ

رام گڑھ ضلع چمپارن

ڈھاکہ ضلع چمپارن

مانڈلے (برما)

لائل پور

پوری بازار ضلع مظفرپور

ڈورپور ضلع پورنیہ

کوٹری ضلع کراچی

مولی پور ضلع مونگیر

جوالاپور

گوگری ضلع مونگیر

قصبہ ضلع رائے بریلی

ہانسی

سیونی

وکیل تجارت مسٹر عبدالحکیم خان کی گرفتاری

عمارت معہ سامان کے خالی کرالی گئی

حکومت افغانستان کے خلاف سازش

حکومت صوبہ سرحد کا اہم اعلان

پائونیر کا بیان

مسٹر ولی محمد خان پر غداری کا الزام

مقدمہ کی سماعت عدالت خاص میں ہوگی

ریلوے ہڑتال کے مزید حالات

بمبئی کی حالت

بنارس میں گرفتار شدہ انقلابیوں کا مقدمہ

حج کے تازہ وارد حجاج

حادثہ کے سراغ رساں کو زبردست انعام

ظفروال کا فتنہ ضلع انبالہ میں

جبل پور میں ہندوؤں کا امن سوز رویہ

ملتان میں سول نافرمانی

ہاؤس اور واٹر ٹیکس دینے سے انکار

ملتان ۸ فروری۔ یہاں جن لوگوں نے ہاؤس اور واٹر ٹیکس دینے سے انکار کردیا تھا ان کی جائدادوں کی ضبطی کا وارنٹ جاری ہوتا ہے چنانچہ چودھری کشن لال، نائب تحصیلدار، میونسپلٹی کے ایک افسر کے ساتھ شہر میں ٹیکس وصول کرنے گئے۔ سب سے پہلے بازار میں انہوں نے ایک مسلمان پارچہ فروش کی دکان پر جاکر اس سے ٹیکس کا مطالبہ کیا جب اس نے ادا کرنے سے انکار کیا تو کپڑے کے کچھ تھان ضبط کرلئے پھر بہت ہی دکان کے سامنے لوگوں کا کثیر مجمع اکٹھا ہوگیا اور جس نے تحصیلدار سے ضبط شدہ مال چھین لیا اور لوٹ کرکے لے جاگئے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ نائب تحصیلدار اور ان کے ساتھ میونسپلٹی کے جو افسر تھے۔ دونوں کی توہین بھی کی گئی۔ مجمع ہر لحظہ بڑھتا ہی جاتا تھا۔ جب صورت حال بہت زیادہ نازک ہوگئی تو آخرکار ضلع کے افسروں کو ٹیلیفون کیا گیا۔ جو فوراً موقعہ پر پہنچ گئے۔ مجمع کا رویہ نہایت قابل اعتراض تھا۔ تاہم چار وارنٹ اور تعمیل کئے گئے۔ اور سامان ضبط کیا گیا۔ جس وقت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب واپس آ رہے تھے۔ تو حرم گیٹ کے قریب ان پر وہ کچھ بھی آئے لیکن خوش قسمتی سے وہ بچ گئے اور انہیں کوئی چوٹ نہیں آئی یہ پتھر قریب ہی کسی چھت سے آیا تھا لیکن پتہ نہیں چلا کہ کس نے پھینکا ایک اعلان کے ذریعہ لوگوں کو مطلع کردیا گیا ہے کہ جن کے مکانات کی قرقی ہوئی ہے وہ آکر اپنے مکانوں کی کنجیاں لے سکتے ہیں۔

جمعہ کے دن ایک بہت بڑا مجمع جس میں کئی ہزار آدمی تھے پولیس لائن کے قریب جمع ہوا جہاں گرفتار شدگان زیر حراست تھے۔ جس وقت پولیس لائن سے یہ لوگ جیل لیجائے جا رہے تھے۔ تو مجمع کو پولیس نے بدقت منتشر کیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پولیس کو تحقیقات کی مہلت دیدی ہے اور گرفتار شدگان کو حراست میں کردیا گیا ہے۔ شہر کی تمام دوکانیں بند ہیں کوئی کاروبار نہیں ہو رہا ہے۔ یہ حالت جمعرات کے دن دوپہر سے ہے۔

لچھو رام وہ بدنصیب لڑکا ہے جس کے ہاتھ میں بم پھٹا کہا جاتا ہے کہ وہ دہلی دروازہ کے باہر کیشو پوری اپنے اور ساتھیوں کے ساتھ جارہا تھا کہ اس کے ہاتھ میں بم پھٹ گیا شفاخانہ میں جانے کے بعد ڈاکٹر کو مجبوراً اسکا ہاتھ کاٹنا پڑا۔ پولیس اس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے لوگوں پر اس حادثہ کا بڑا اثر پڑا ہے۔

مسلمانوں نے بھی کٹے خان کے باغ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا جس میں ہاؤس اور واٹر ٹیکس کے خلاف احتجاج کیا۔

بعد کی اطلاع

ملتان ۹ فروری امید ہے کہ معاملات طے ہو جائیں میونسپلٹی کے ارکان کا ایک بج کا جلسہ ہوا تھا۔ جس میں ہاؤس اور واٹر ٹیکس کے متعلق تصفیہ پر غور کیا گیا۔ میونسپلٹی کا عام اجلاس کل شام کو ہوگا۔ جس میں موجودہ صورت حال پر غور کیا جائے گا ہڑتال اب تک جاری ہے لوگوں نے مختلف مقامات پر لنگر خانے کھول دیئے ہیں جن میں غربا کو مفت کھانا ملتا ہے۔

باندا بلا میں سول نافرمانی

مسلمان علیحدہ ہیں

باندا بلا ہیر ۱۰ فروری۔ باندا بلا میں سول نافرمانی کی تحریک حسب معمول جاری ہے جائداد کی قرقی ہو رہی ہے حکام کوشش کر رہے ہیں کہ بغیر قرقی کے ٹیکس ملجائے لیکن ابھی تک حکام کو کامیابی نہیں ہوتی ہے لوگ اپنے رویہ میں ثابت قدم ہیں اور تحریک کو زور شور سے قائم رکھنا چاہتے ہیں گیڈہاٹ کے ایک لیڈر گنگا رام بسواس کو زیر دفعہ ۷ گرفتار کرلیا گیا ان سے کہا گیا کہ اگر ٹیکس کی وصولی میں تم مدد دو تو تم پر مقدمہ نہیں چلایا جائیگا۔ بلکہ گورنمنٹ تمہاری امداد بھی کریگی لیکن انہوں نے نہ مانا اور حوالات میں چلے گئے۔ اموئیا کمار لیر اس ایک قومی کارکن کو بھی گرفتار کرلیا گیا اور زیر دفعہ ۱۸۶ مقدمہ چلایا جائیگا۔ پولیس کی طرف سے لوگوں کے ساتھ برا سلوک کیا جا رہا ہے۔

باندا بلا سبھیہ گرہ کی تحریک سے مسلمان الگ ہیں کیونکہ پیر صاحب پیر جبرہ کے مریدین جن میں بہت سے لوگ شامل ہیں ہر جگہ وعظ کہہ رہے ہیں کہ گورنمنٹ سے مخالفت نہ کی جائے صرف چند مسلمانوں نے اس تحریک کا ساتھ دیا ہے لیکن تقریباً کل مسلمان اس سے علیحدہ ہیں

انجمن اتحاد و ترقی کا قیام

اسلامی اخبارات کی معاندانہ تحریروں کا سدباب

اسلامی اخبارات کی معاندانہ تحریروں کی باقاعدہ پڑتال ماہ حال کی ۱۵ تاریخ کے پرچوں سے شروع کردی جائے گی۔ تمام ایڈیٹر صاحبان کی خدمت میں مؤدبانہ عرض ہے کہ وہ ازراہ کرم ہر اس تحریر سے کلی طور پر احتراز فرمائیں گے جس میں تہذیب سے گرے ہوئے الفاظ کسی مسلمان کی شان میں استعمال کرتے ہوئے اس کی ذاتی تذلیل و تحقیر اشارۃً یا کنایۃً کی گئی ہو ہم پوری امید ہے کہ وہ ہمیں کبھی بھی مداخلت کا موقع نہ دینگے۔

انجمن کی منتخب کردہ کمیٹی تمام اسلامی اخبارات کا بغور مطالعہ کریگی اور قابل اعتراض مضامین مندرجہ ذیل بیرونی ثالث کمیٹی کے ارکان کی خدمت میں برائے تصدیق ارسال کردے گی۔

(۱) مولانا احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین شیرانوالہ دروازہ لاہور (۲) ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین صاحب بیرسٹر ایٹ لا لاہور (۳) میاں محمد دین صاحب ناظم حزب الاحناف لاہور۔

ثالث کمیٹی کے تصدیق کے بعد عملی کاروائی کے لئے معاملہ انجمن کے منتظمہ کمیٹی میں پیش ہوگا۔

ہماری بھی آخری مؤدبانہ عرض ہے کہ تمام ایڈیٹر صاحبان ہم خادموں کی گزارشات پر توجہ فرماتے ہوئے ہمیں تشکر کا موقع دیں گے اور خود عند اللہ ماجور ہوں گے علاوہ ازیں مقرریں حضرات کی خدمت میں بھی التماس ہے کہ وہ بھی آئندہ اپنی تقاریر کے دوران میں ان معروضات کا خیال رکھیں۔ خدا بخش سیکرٹری انجمن اتحاد و ترقی لاہور۔

مجلس مقننہ بہار میں اقلیتوں کی نیابت کا مسئلہ

ہندوؤں کی اکثریت یہاں بھی غالب ہے

پٹنہ ۷ جنوری۔ مجلس مقننہ بہار اڑیسہ کے دو مسلمان اراکین نے دو مسودات قانون پیش کئے تھے جو مسترد ہوگئے ایک مسودہ کا مطلب یہ تھا کہ میونسپلٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں میں مسلمانوں کی کافی جداگانہ نیابت کی جائے۔ وزیر بلدیات حکومت پنڈت نیلکنٹھ دت اور دیگر ہندو اراکین مجلس نے مسودہ کی شدید مخالفت کی وزیر نے اس کا تو اقرار کیا کہ اقلیتوں کو جداگانہ نیابت کا حق دینا چاہئے لیکن اس مسودہ کو منظور کرنے سے اصول کی خلاف ورزی ہوتی ہے اسلئے وہ اسے قبول نہیں کرسکتے۔ سر فخرالدین وزیر تعلیمات غیر جانبدار تھے۔

داخلہ افغانستان کیلئے جدید قواعد

یوروپین برطانوی رعایا کیلئے عام ممانعت ہے

نئی دہلی ۵ فروری۔ جدید ہدایات کے مطابق افغانستان کے لئے حسب ذیل شرائط پر پروانہ ہائے راہداری دیئے جائیں گے لیکن یوروپین برطانوی رعایا کے لئے افغانستان کے داخلے کی بدستور ممانعت رہے گی۔

ہندوستان کی برطانوی رعایا کیلئے افغانستان جانیکے پروانہ ہائے راہداری جاری کئے جاسکتے ہیں۔ اور افغانستان جانے والے مسافر افغانستان سے اجازت نامہ حاصل کرنے پر سرحد کو عبور کرسکتے ہیں۔

افغانستان کی رعایا پروانہ راہداری حاصل کرنے پر سرحد کو عبور کرکے افغانستان جاسکتی ہے بجز افغانوں کے اور کسی ملک کے باشندے اگر افغانستان جانا چاہیں تو پروانہ راہداری کے علاوہ انہیں افغانستان کا اجازت نامہ حاصل کرنے پر سرحد عبور کرنے کی اجازت مل سکتی ہے۔

جب تک افغانستان میں برطانوی سفیر مقرر نہ ہوجائے اور برطانوی قنصل متعینہ افغانستان اپنے عہدے کا چارج نہ لے لے۔ ہندوستان آنے والے مسافروں کو رسمی پروانہ راہداری نہیں مل سکتا لیکن اگر انکے پاس پروانہ راہداری ہوں گے تو انہیں ہندوستان میں داخلے کی اجازت دی جائے گی۔ لیکن خانہ بدوشوں اور سوداگروں کے قافلے بلا حیل وحجت حسب دستور سابق ہندوستان اور افغانستان کے درمیان سفر کرسکتے ہیں۔

جمعیۃ العلمائے افغانستان اور حکومت

پشاور ۷ فروری۔ اسوسی ایٹڈ پریس کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ اعلیٰ حضرت شہریار محمد نادر شاہ غازی ارادہ فرمارہے ہیں کہ علماؤں سے رابطہ استوار رکھنے کی غرض سے جن کو سلطنت کے کاروبار میں بہت زیادہ دخل حاصل ہے جمعیۃ العلماء سے جو حال ہی میں ترتیب دیگئی ہے فائدہ اٹھایا جائے بیان کیا گیا ہے کہ جمعیۃ العلما کا صدر بادشاہ افغانستان کی طرف سے جمعیۃ کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا۔ جمعیۃ العلما کا ارادہ ہے کہ دوسرے اسلامی ممالک کے علماکی انجمنوں سے قریبی تعلقات قائم کرے۔

لکھنؤ دربار میں صحیفہ نگاروں کی توہین

لکھنؤ ۷ فروری۔ وائسرائے کی آمد پر قریباً نصف درجن نمائندگان پریس نے گورنر یو پی کے دربار کا مقاطعہ کردیا ہے کیونکہ سپیشل افسر صاحب جو دربار کے انچارج ہیں ان پر بعض پابندیاں عائد کرنا چاہتے تھے یعنی دربار میں داخل ہونے سے پہلے ان کی تلاشی لینا چاہتے تھے۔ چونکہ پریس کے جملہ نمائندوں نے اس تلاشی کو اپنی ہتک پر محمول کیا ہے لہذا انہوں نے دربار میں جانے کا خیال ترک کرکے دربار کا مقاطعہ کردیا ہے اور تلاشی کو ایک غیر ضروری اور نامناسب حرکت سے تعبیر کیا ہے۔

ڈھاکہ میں قیام امن

باہمی صلح کی کوشش

ڈھاکہ میں صلح کمیٹی کا ایک جلسہ ہوا۔ نواب صاحب ڈھاکہ اس کے صدر تھے۔ تجویز منظور ہوئی ہے کہ پرتل چند گنگولی اور سید عبدالحفیظ صاحب کوشش کرکے اس صلح کمیٹی کو ہمیشہ کے لئے مضبوط بنادیں۔ شہر کے ہر حلقہ سے دو ممبر اس میں شریک کئے جائیں۔ ہر حلقہ میں پانچ ہندو اور پانچ مسلمان ممبروں کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے اور یہ لوگ فرقہ وارانہ جذبات کو لوگوں میں بھڑکنے نہ دیں۔

ہرندر سرکار جس کو کسی مسلمان نے چھری ماری تھی ہسپتال میں آج مرگیا کالا چند بابو زمیندار کی ہزار روپیہ کی ضمانت پر رہائی ہوگئی۔

شہر سے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ اٹھا دیا گیا شہر کی حالت پرسکون ہے۔ ٹکیا ٹولی میں جو فساد ہوا تھا اس کے ضمن میں چند لوگ گرفتار کئے گئے ہیں۔

جریدہ "شاعر" کا اجرا

غالب کے مولد میرکے وطن اور ارض تاج یعنی آگرہ سے پندرہ روزہ جریدہ "شاعر" کا پہلا نمبر ۱۵ فروری ۱۹۳۰ء کو شائع ہوجائیگا

نیاز مند منتظر صدیقی اکبرآبادی ناظم "تاج" آگرہ

نقالوں کے دہوکہ سے بچیں

ہندوستان بھر میں نوایجاد مشین سیویاں کا سب سے پہلا کارخانہ ہمارا ہے۔ ہمارا کارخانہ اپنا مال خلاف تحریر ہو تو واپس" کی شرط پر فروخت کرتا ہے۔

(۱) ہمارا کارخانہ عرصہ پندرہ سال سے جاری ہے اور ہم ہی نوایجاد مشین سیویاں کے موجد ہیں کچھ عرصہ سے بعض نقالوں نے اس نوایجاد کی شہرت و مقبولیت کو دیکھ کر اس کی نقل بنانی شروع کی ہے اور نقلی مال کو ہمارے کارخانہ کی طرف منسوب کرکے پبلک کو دہوکہ دے رہے ہیں۔ اور ہمیں اپنے احباب کی پے در پے اطلاعات سے یہ علم ہوا ہے۔ کہ بعض احباب نقلی مال کو ہمارا مال سمجھکر دہوکہ میں آجاتے ہیں۔ اور بعض نقلی مال کے سستاپن کو دیکھکر ردی و ناقص مشین خرید کر نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس لئے پبلک کی آگاہی اور خریدار اصحاب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ہمارے کارخانہ کے تیار کردہ مال پر ایم فضل کریم عبد الکریم ہندوستانی ایجاد گھر دہلی کے الفاظ کندہ ہوتے ہیں۔ عمدہ و اعلیٰ برسوں خراب نہ ہونے والی مشین سیویاں کے خواہشمند یہ الفاظ ضروری ملاحظہ فرمالیا کریں۔ اور ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہمارا مال براہ راست ہندوستانی ایجاد گھر دہلی کے پتہ سے ہی مل سکتا ہے اور یہی پتہ ہمارے اشتہارات پر درج ہوتا ہے۔

(۲) ہمارا پہلا پتہ کارخانہ مشین سیویاں قادیان (پنجاب) تہا مگر اب ہمارا پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہے خریدار اصحاب نوٹ فرمالیں۔ اس پتہ کی تبدیلی کی وجہ یہ ہے کہ قصبہ قادیان میں قادیانی فرقہ ہمارا اشد ترین دشمن ہے اور اس اسلامی کارخانہ کو ہمیشہ نقصان پہنچانے کے درپے رہتا ہے۔ خصوصاً جب سے ہم نے قادیانی مذہب کی تردید قادیان کے سربستہ رازوں کا انکشاف مقدسین قادیان کی خفیہ عیاشیوں مذہب کی آڑ میں جلب زر کے ہتکھنڈوں کو آشکارا کرنے کیلئے قادیان سے اخبار مباہلہ جاری کیا ہے اس فرقہ کا جوش غضب اور زیادہ ہوگیا ہے۔ حتیٰ کہ ہماری ڈاک بھی ان لوگوں کے ہاتھوں محفوظ نہیں۔ پس ڈاک کو محفوظ کرنے کے لئے ہم نے اپنا پتہ تبدیل کردیا ہے آیندہ تمام خطوط ہندوستانی ایجاد گھر دہلی کے پتہ پر روانہ کئے جائیں۔

بتقریب رمضان المبارک

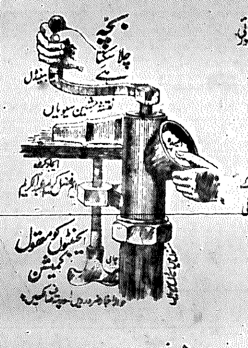

پیتل کی نوایجاد مشین سیویاں پالش شدہ کا سائز بڑا کردیا گیا ہے پہلے اس کی چہلنی کے سوراخوں کی تعداد ۲۷ انچ مگر اب ۲۰۰ ہے خوبصورتی و مضبوطی میں مزید اضافہ کردیا گیا ہے۔

عیدالفطر تک قیمت وہی آٹھ روپیہ علاوہ محصولڈاک ہوگی

ہماری نوایجاد مشین سیویاں کی خصوصیات

اس نوایجاد کو بچہ بھی چلا سکتا ہے اس نوایجاد کے پرزے نہایت مستحکم و مضبوط ہیں۔ جو برسوں خراب نہ ہوں گے اس نوایجاد نے بیلنے، قینچی و کٹ کو رائگاں جانے سے محفوظ کردیا ہے۔ گھنٹوں کا کام منٹوں میں ہوگا۔ اس نوایجاد کی تیار کردہ رومالی سیویاں نہایت لذیذ ہوتی ہیں۔ طرفہ یہ کہ حجم کم وزن معمولی اور

بناوٹ میں نہایت خوبصورت ہے

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ معہ چہلنی و تیار مرف آٹھ روپیہ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ۔

نوٹ:۔ خریدار اصحاب کے اصرار پر پیتل کی بڑی مشین بھی تیار کی گئی ہے۔ جس کی چہلنی کے سوراخوں کی تعداد ۴۰۰ ہے۔ قیمت عیدالفطر تک چودہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

رسومات کے خلاف جہاد

مسلمانوں میں آج کل ہندوانہ رسومات کی جو بھرمار ہے ... مسلمان تباہ و برباد ہو رہے ہیں۔ اگر آپ ان رسومات کو ترک کرنا چاہتے ہیں تو حضرت الحاج مولانا حافظ محمد ... ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کتاب ... پڑہیئے۔ مولانا نے اس کتاب میں رسومات شرکیہ کے علاوہ ... فاضلانہ بحث کی ہے۔ ہندوستان دار الحرب ہے یا دار الاسلام ہندوستان میں سود کا کیا حکم ہے ہندوؤں سے تراشیا خریدنے کا کیا حکم ہے تجارت میں مسلمان کیوں پیچھے ہیں۔ یہ کتاب ایک عجیب فلسفہ کے پیرایہ میں لکہی گئی ہے۔ دہلی کے محاورے نہایت شستہ زبان میں ادا کئے گئے ہیں باوجود ان خوبیوں کے کتاب کی قیمت صرف ۱۲ رکھی گئی ہے

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

طب ہومیوپیتھی کی مکمل نایاب نادر تصنیف

پیام صحت (رجسٹرڈ)

(مرتب مکمل بردو جلد)

جلد اول دربارہ تشریح جسم انسانی و افعال الاعضا و حفظان صحت فلسفہ طب ہومیوپیتھک ... تشخیص امراض ... دو اسازی و خواص الادویہ ضخامت ۶۰۰ صفحات۔ تصاویر و نقشہ جات زائد از دو صد قیمت آٹھ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

جلد دوم دربارہ علم العلاج علامات و اسباب مرض تشریح العلامات و ابہ گری ... لغات ضخامت گیارہ سو صفحات قیمت بارہ روپے علاوہ محصولڈاک

رعایت ہر دو کے خریدار سے صرف اٹھارہ روپے علاوہ محصولڈاک اخبارات کے ریویو نامور اطبا کی آرا مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں۔ ملنے کا پتہ:۔

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

ہفت روزہ عمل

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

رمضان المبارک میں قرآن مجید و کتابوں میں خاص رعایت

شائقین کتب کے لئے ایک نادر موقع

[فہرست کتب و قیمت — جدول ناقابل خواندگی]

ملنے کا پتہ: محمد حفیظ اللہ قریشی تاجر کتب و مالک قریشی بک ایجنسی (ج) لاہور

ہمارے یہاں جملہ کتب قرآن مجید حمائل شریف مختلف ... مذہبی کتب ... بہت کافی ذخیرہ ... روپے پر وی پی بھیجا جاتا ہے مینیجر کتب خانہ بلیماران دہلی

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلے بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکہا کریں:۔

(۱) مراسلے میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسی قدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکہنا ادائے مفہوم کے لئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکہا جائے صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکہا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکہا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہوسکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جاسکتا ہے

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

قصبہ بلوندری ضلع کرنال کے جلسہ کی شاندار کامیابی

اہل اسلام قصبہ بلوندری تحصیل کیتل ضلع کرنال کا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ جنوری ۱۹۳۸ء مطابق ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ شعبان المعظم ۱۳۵۶ھ قرار پایا تھا جس میں مولانا مولوی محمد عثمان صاحب فارقلیط منجانب ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی اور مولوی عبد الکبیر خان سابق پنڈت دہرم دیو جی جالندہری اور مولوی نہال احمد صاحب (مولوی فاضل) تشریف فرما تھے۔ مولانا موصوف کی پرزور تقریروں نے مخالفین اسلام کے دلوں پر بہت گہرا اثر پیدا کردیا۔

مخالفین اسلام کی کرامت ٹوٹ کر ہوش و حواس رفو چکر ہوگئے جملہ اہل اسلام قصبہ بلوندری ناظم صاحب مولانا مولوی احمد سعید صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ مولانا موصوف نے مولانا محمد عثمان صاحب کو ہمارے جلسہ کو کامیاب بنانے کیلئے تاریخ مقررہ پر روانہ فرمایا۔ (نامہ نگار)

وفات حسرت آیات

حضرت مولانا حاجی حافظ قاری محمد صدیق صاحب متوطن ضلع میمن سنگھ (بنگال) مدت دراز تک ملک مصر میں علم قرأت کی تحصیل کرکے ۱۷۔۱۸ سال سے لکہنو مدرسہ عالیہ فرقانیہ میں علم قرأت کی خدمت انجام دے رہے تھے۔ اس عرصہ میں موصوف نے کافی شہرت حاصل کرلی تھی۔ مگر افسوس موت نے انہیں بھی نہ چھوڑا اور چار سال تک بعارضہ تپ دق مبتلا رہکر گزشتہ ۲۶ ر شعبان یوم دوشنبہ کو اپنے وطن مالوف میں بعمر چالیس سال اس عالم فانی سے عالم بقا کی طرف رحلت فرماگئے ناظرین مرحوم کے واسطے دعائے مغفرت فرمائیں۔

احقر محمد زکریا جوائنٹ سکریٹری انجمن تحفظ ناموس شریعت از مانڈلے اپر برہما مورخہ ۲ ر رمضان المبارک

بلوچوں کے لئے مژدہ جانفزا

اس وقت ضرورت زمانہ سے اگر کوئی قوم غافل ہے تو وہ بلوچ ہی ہیں بلحاظ تعداد و طاقت تمول وغیرہ وہ کسی قوم سے پیچھے نہیں۔ مگر باوجود ان اوصاف کے اُن کا وجود متمدن اقوام عالم میں قریب قریب ناپید ہے اس کی وجہ صرف جہالت بے نظامی اور چند افراد کی خود غرضی ہے ورنہ صلاحیت کا مادہ بلوچوں میں موجود ہے وہ کسی دیگر قوم میں شاید ہی ہو جنگل کے پہولوں کی طرح یا سمندر کی تہ میں اُفتادہ موتیوں کے مانند اس قوم کے نونہال تیوانی مرحلہ زندگی طے کرنے کے بعد عدم آباد سدھار جاتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ رفتار زمانہ کے مطابق اس قوم کو شاہراہ ترقی پر ڈالا جائے۔ چنانچہ اس کمی کو سردار غلام رسول خان قروانی بی۔ اے سب جج ہی کے حساس دل نے آخر محسوس کیا اور ایام تعطیلات کرسمس میں بمقام جام پور تعلیم یافتہ بلوچوں کے ایک مجمع کثیر میں بلوچ ایسوسی ایشن کی بنیاد ڈالی مفصل قواعد و ضوابط ایک سب کمیٹی طیار کررہی ہے۔ جو عنقریب شائع ہوجائیگے ایسوسی ایشن کا اہم مقصد بلوچوں میں تعلیمی تمدنی اقتصادی وغیرہ اصلاحات ہے۔ یہ مجلس سیاسیات سے بالاتر ہے گی ہر بلوچ خواہ وہ کسی جگہ کا باشندہ ہو اس کا ممبر ہوسکتا ہے۔ سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ ہے۔ اور فیس داخلہ بہر عہدہ داران فی الحال حسب ذیل منتخب ہوئے ہیں۔

صدر۔ سردار غلام رسول خان صاحب بی۔ اے۔ پی۔ سی۔ ایس سب جج انبالہ۔

نائب صدر سردار گل محمد خانصاحب رئیس سکہانیوالہ ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع ڈیرہ غازی خان۔

" سردار صاحب جلب بی۔ اے انسپکٹر کوآپریٹو کریڈیٹ سوسائیٹی جام پور ضلع ڈیرہ غازی خان۔

جنرل سکریٹری مولوی نصیر بخش خان صاحب منشی فاضل گورنمنٹ ہائی اسکول راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خان۔

نائب سکریٹری۔ ڈاکٹر عبد الخالق خانصاحب ایم۔ اے محکمہ ہند آثار قدیمہ سندھ۔

اُمید ہے کہ جملہ بلوچ اپنے آپکو ایک مسلک میں منسلک کرنے سے اس نظام میں داخل ہوکر اپنی ہستی کا ثبوت دیں گے۔ اس جگہ پر یہ مژدہ بہی سنایا جانا ضروری ہے کہ صاحب صدر یعنی سردار غلام رسول خانصاحب نے اس ایسوسی ایشن کی قائمی کی خوشی میں سب حاضرین کی اسقدر عالی اپنی تالیف کردہ کتاب "تاریخ بلوچیان" کی قیمت میں بقدر نصف تخفیف کرکے ساری قوم پر احسان کیا ہے آب یہ نایاب کتاب حافظ حبیب اللہ خان تاجر کتب بمقام ... بازار ڈیرہ غازی خان اور خواجہ عبد الرحمان و عبد المنان تاجران کتب ... سے صرف ایک روپیہ مل سکتی ہے۔

اگر کوئی بلوچ ایسوسی ایشن کے متعلق تجاویز فرمانا چاہیں تو صاحب صدر یا جنرل سکریٹری صاحب سے خط و کتابت کریں۔

تابعدار عبد القدیر خان بلوچ بی۔ اے۔

کفرستان ہوشیارپور میں ایک سعادتمند روح قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

مینیجر انجمن تبلیغ الاسلام بکلہ بلوبازار بلیماران دہلی

دو تین سال بھر کے بعد بموقع رعایتی اعلان کا آنا ہے۔ جلدی آرڈر روانہ کریں

رعایتی اعلان

ماہ رمضان المبارک میں سحری کو وقت پر جگانے والا

فرانس کا بنا ہوا نہایت مضبوط

ڈبل گھنٹی کا الارم ٹائم پیس

نصف قیمت چار روپیہ

دنیا اس کو تسلیم کرچکی ہے کہ فرانس کا بنا ہوا ٹائم پیس مضبوطی پائداری اور ٹھیک ٹائم بتانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ چونکہ رمضان شریف میں ہر شخص کو ایسی مضبوط اور ٹھیک ٹائم بتانیوالی ٹائم پیس کی ضرورت ہوتی ہے اسلئے ہم نے یہ ٹائم پیس اپنے خاص آرڈر سے ماہ مبارک کیلئے منگائی ہیں جو رمضان شریف میں سحری کے وقت زوردار گھنٹی سے ٹھیک وقت پر جگادیتی ہے ... اسلئے آج ہی دو چار ٹائم پیس منگالیجئے ورنہ تاریخ مقررہ کے بعد پوری قیمت لیجائیگی۔

شب چراغ پاکٹ ریلوے واچ

ملنے کا پتہ: ایس۔ کے۔ جبشی۔ اینڈ کمپنی کوچی ٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

(پوسٹ بکس نمبر ۱۱۸ کلکتہ)

وقت کی قدر کیجئے زندگی کی ہر ساعت بیش قیمت ہے

تبلیغی الارم ٹائم پیس

المشتہر: ایڈورڈ ٹائم ٹیک پیلس واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔ پی)

---

۱۵ شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوگا تاکہ خریدار رمضان المبارک سے پہلے کام میں لاسکیں

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے۔ نقال اسے نقل کرکے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں۔

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اِس سے ضرور فائدہ اُٹھایئے

گیارہ ماہ گذرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے پھر ہم کو اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے یہ بہلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ہے اس لئے ہم بہی ...

تاجر نوشادر اینڈ نیمبر ... اینڈ کمپنی ... دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۱۶ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۱

دلچسپ حقائق و معلومات

ٹیونس میں مدارس اسلامیہ کی کثرت

ٹیونس میں جتنے مدارس حکومت کی طرف سے جاری ہیں اُن میں اگرچہ طلبا کو عربی و فرانسیسی زبان کے علاوہ بقدر ضرورت دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ لیکن وہ اسقدر کم تعداد میں ہیں جو وہاں کی ضرورت کو پورا نہیں کر سکتے۔ اور بہت سے طلبا محض اسلئے علم سے محروم رہ جاتے ہیں کہ اسکولوں میں عدم گنجائش کی وجہ سے داخل نہیں کیے جا سکتے۔

ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ نے بھی اسکولوں کی تعداد میں اضافہ کرنے سے اپنی مجبوری کا اظہار کر دیا ہے۔ اسکا بیان ہے کہ بجٹ میں اب اتنی گنجائش نہیں ہے کہ اور اسکول قائم کیے جا سکیں کیونکہ سو اسکول ابھی حال ہی میں حکومت کی جانب سے جاری کیے جا چکے ہیں۔

ٹیونس کے مسلمانوں نے صورت حال کو دیکھتے ہوئے بہت سے قومی مدارس کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اور حسب ذیل ۱۲ مدارس جاری کر لیے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس دوران انتظام میں بہت سے بچوں کا بہت سا بیش بہا وقت بیکار گزرا اسلئے قوم کی با اقتدار اور ذی اثر ہستیاں اس مبارک خدمت کو بڑی سرگرمی اور تندہی سے انجام دے رہی ہیں۔

نام شہر	نام مدرسہ	طلباء	مدرسین
ٹیونس	مدرسۃ القرآنیہ	۲۷	۸
صفاقس	مدرسہ طالبیہ	۳۱۰	۸
//	مدرسہ نجاحیہ	۱۶۳	۶
//	مدرسہ سعادتیہ	۱۹۰	۷
//	مدرسہ حنفیہ	۱۳۵	۵
//	مدرسہ تہذیبیہ	۲۱۰	۷
//	مدرسہ [illegible]	[illegible]	۹
سوسہ (سوسیا)	مدرسہ [illegible]	۱۹۷	۹
القیروان	مدرسہ قرآنیہ	۳۲۴	۵
بنزرت	//	۱۵۸	۵
المکنین	//	۳۴۳	۶
منستر	مدرسہ علمیہ	۱۸۰	۷
میزان		۲۵۳۳	۷۶

دنیا کا سب سے قدیم تاریخی شہر

مورخین کے ایک طبقہ کا خیال ہے کہ دنیا کا سب سے پہلے آباد ہونے والا شہر مصر ہے لیکن ان میں سے بہت سے اس کے مخالف ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہندوستان کی آبادی دنیا کے تمام ممالک سے مقدم ہے۔ بعض کا گمان ہے کہ … جو دو نہروں کے درمیان واقع ہے اور وہی سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا …

[illegible]

محقق مذکور نے شہر بولیفیا کی تاریخی قدامت کا حساب ستاروں اور آسمانوں کی گردش سے نکالا ہے۔ اس کا بیان ہے کہ وہ ہیکل ایک عجیب و غریب ریاضی ہندسوں کے طریقہ پر تیار کیا گیا تھا۔ اس طرح پر کہ اُس کا ہر برج تمام مشہور و معروف ستاروں کے بالکل مقابلے پر تھا اور وہ تمام ستارے اور کواکب جن کے مقابلے میں وہ برج بنائے گئے تھے بلا تکلف سمجھ میں آتے تھے۔ لیکن اُس نے دیکھا کہ وہ برج ان ستاروں کے ٹھیک ٹھیک مقابل نہیں ہیں بلکہ سب کے سب ستاروں سے ہر طرف سے متوازی سمت کو ہٹے ہوئے تھے۔ کیونکہ سارا آسمان حرکت کرتا ہے۔ اور ماہرین فلکیات نے ہر ستارے کے سریع الحرکت ہونے کی تصریح کر دی ہے۔ تب اُس نے ستاروں کی مسافت منحرفہ اور مصرفہ کا اندازہ لگایا اور اُس مسافت کا لحاظ کرتے ہوئے۔ ستاروں کی حرکت کا حساب لگایا تو معلوم ہوا کہ اتنی مسافت طے کرنے کیلئے کم سے کم چودہ ہزار چھ سو برس کی مدت درکار ہے۔ اور ماہرین فلکیات کی مقرر کردہ حرکت کے مطابق جو انہوں نے ہر ستارے کیلئے کم سے کم ثابت کی ہے۔ اُس کے حساب سے کم سے کم دس ہزار تین سو سال کی مدت لازمی ہے۔

اس بنا پر یہ یقینی طور پر ثابت ہو گیا کہ امریکہ کا یہ شہر دنیا کا قدیم ترین شہر ہے جس کا آج پتہ چلا ہے۔

عمارت مذکور کے پتھروں کی قطع و برید اور اُن کی حسب موقعہ نشست کو دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں کے باشندے علم الہندسہ اور فن تعمیر میں زبردست مہارت رکھتے تھے …

[illegible]

تمام دنیا میں کھجور کے درختوں کی تعداد

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

خلافت کانفرنس کا "ماضی" اور "حال"

[illegible]

صدر اسمبلی کے اختیارات کا مسئلہ

[illegible]

کانگریس اور مسلمان

[illegible]

حکومت سرحد کی ملازمتیں اور مسلمان

[illegible]

[illegible]

ضابطہ دیوانی

[illegible]

اطلاع

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳ دہلی

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

مقبول خاص و عام

جیب واچ ہاؤس ۲۷ اجمیری گیٹ ۔ دہلی

مزید رعایت

حاجیوں کیلئے خوشخبری

نزر موسین مغل کمپنی کے سب جہازوں پر بہترین ہر قسم کا کھانا ارزاں قیمت پر ملتا ہے۔ کسی قسم کا اناج وغیرہ بوجہ ہمراہ لینا بیکار ہے۔ سب مسلمان مطلع ہو جائیں اور بیکار تکالیف سے بچیں۔

(نوٹ) حاجی صاحبان کے لئے اپنے ہمراہ روپیہ رکھنا خطرہ سے خالی نہیں۔ اسلئے دی پلگرم فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹڈ نے حاجیوں کے آرام و حفاظت روپے کے لئے جدہ۔ طائف۔ مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ بلا کمیشن ہنڈی بھیجنے کا انتظام کیا ہے۔

المشتہر محمد عمر چاند بھائی مینجنگ ڈائرکٹر دی پلگرم فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹڈ ۱۵۔ ناگدیوی اسٹریٹ بمبئی ۳

حضرت مولانا اشرف علی صاحب

کے ترجمہ کی حمائل شریف خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں … قرآن مجید … حاشیہ … تفسیر …

مینیجر کاظمی اینڈ کمپنی ۲۵ حسن منزل لال کنواں دہلی

ہندوستان دار الحرب ہے یا دار اسلام

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

افغان

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر علیمن الشفا … لکھنؤ

مولانا شبلی کی چار نئی کتابیں

رسالہ طریقت

منیجر رسالہ طریقت

سید ظہور الحسن … دہلی

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اور نیشنل پبلک لائبریری پانی پت)

(۱۰)

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جس شخص نے لوگوں کو ناخوش کر کے خدا کو راضی رکھا اس کے لئے خدا کا سہارا کافی ہے نیز اُسے لوگوں کی تکلیف دہی اور ایذا رسانی سے محفوظ رکھنے کا کفیل و ضامن ہوگا۔

جس نے خدا کی نافرمانی کر کے بندوں کو خوش کرنا چاہا اُسے خدا بندوں ہی کے سپرد کر دیتا ہے۔

اور جس نے اپنے باطن کی اصلاح کر لی اللہ اُس کی ظاہری حالت بھی درست کر دیتا ہے۔

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کا عقد ایک مجمع قریب ۱۰۰ اشخاص کے روبرو بدرضا و رغبت خود خالدہ خانم سے ہوا۔ انعقاد عقد خالدہ خانم کے مکان پر زید کے مکان سے ۲۵ میل کے فاصلہ پر ہوا گواہ وغیرہ سب موجود تھے۔

دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں سیٹھ جمال محمد صاحب کی تشریف آوری

دعوت اور سپاسنامہ

دہلی ۱۴ فروری۔ گزشتہ شب دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں مدراس کے مشہور تاجر اور قوم پرور رئیس التجار جناب سیٹھ جمال محمد صاحب کے اعزاز میں دہلی کے مشہور رؤسا، تجار اور اہل علم حضرات کی دعوت کی گئی۔ رمضان المبارک کی مصروفیتوں کے باوجود سات بجے شام کو بعد مغرب شہر کے منتخب حضرات نے دفتر میں تشریف لا کر اپنے محترم مہمان کا پُرجوش خیر مقدم کیا اور کارکنان جمعیۃ کو خصوصیت کے ساتھ ممنون فرمایا۔

منجانب ادارہ جمعیۃ علمائے ہند

سیٹھ صاحب کا جواب

مشرق کی بیداری

حیدرآباد کا قومی جمود

چوموں اور ظفر وال

افغانستان میں شنواریوں کی دوبارہ بغاوت

ڈکہ اور تورخم کی چوکیوں پر حملے

علمائے افغانستان اور اصلاح ملت

مواعظ حسنہ کا سلسلہ

سفر حج کے اخراجات کی تفصیل

حکومت حجاز نے اخراجات کی حسب ذیل تفصیل اشاعت کے لئے بھجوائی ہے:-

حجاز کے کرائے

عرفات اور جدہ سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے اونٹوں کے کرایہ کا حکومت بعد میں فیصلہ کرے گی۔

روپیہ کی حفاظت

سلطان ابن سعود کو ملک معظم کا پیغام

وعدوں کی طویل فہرست میں ایک اور اضافہ

مصیبت زدگان عراق کی حمایت کا مسئلہ

ایک انجمن کے قیام کی تجویز

عراق کے آزاد خیال اخبارات کی بندش

ساردا ایکٹ سے شیعان ملتان کا اظہار ناراضی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ر رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا۔ جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

جس وقت ہندوستان کے ساحل پر سب سے پہلے انگریز نے قدم رکھا ہے تو اس ملک میں مسلمانوں کا ڈنکا بج رہا تھا اور مغل اعظم کی حکومت نہ صرف ایشیا بلکہ یورپ کے لئے بھی حیرت انگیز شان و شوکت کی سرمایہ دار بنی ہوئی تھی۔ تاریخ کا مطالعہ کرنے والوں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ انگریز ہندوستان میں تجارت کی غرض سے آیا اور اس بے سروسامانی کی حالت میں آیا کہ حکومت کا تصور اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا لیکن قدرت کو اپنی طاقت کا کرشمہ دکھانا تھا وہ اس نے دکھلا۔ جو لوگ ہندوستان کی پیداوار خریدنے کے لئے آئے تھے وہ کچھ عرصہ کے بعد ہندوستان ہی کے خریدار بن گئے اور انہوں نے اپنی عیاریوں اور چالبازیوں سے اس خطۂ زمین ہی کو اپنے زیر نگیں کر لیا ...

... اور علی گڑھ میں ایک کالج قایم کر کے اس کے دوام وبقا کی سعی کرنا بھی تو اسی پروگرام کا بہت بڑا جزو ہو گیا۔

(باقی آیندہ)

جی۔ آئی۔ پی ریلوے کی ہڑتال

جی آئی پی ریلوے کے ملازمین نے جن مطالبات کی بنا پر ہڑتال کی ہے وہ یقیناً نہایت معتدل ہیں اور اس امر سے کسی طرح انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اگر کمپنی اور اس کا ایجنٹ بدترین قسم کی سرمایہ داری پر اصرار نہ کرتے تو ہڑتالیوں کے مطالبات ...

[illegible]

... ہے کہ مصالحت ہوئی اور مقررہ شرائط پر ہوئی مگر اب جس واقعہ کے متعلق اختلاف پیدا ہو گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس مصالحت کی شرائط پر عمل کیا گیا یا نہیں۔ ایک تازہ اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ سکھوں نے مسلمان عورتوں کو زدوکوب کیا اور وہ آزاد ہیں ... ہمیں افسوس ہے کہ ہم اس وقت بحالات موجودہ کسی خبر کی تصدیق و تکذیب کرنے سے معذور ہیں۔ البتہ پنجاب کے ذمہ دار حضرات سے یہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ جلد سے جلد کوئی متفقہ اعلان شائع کر کے اسلامی ہند کو اس خلفشار سے نجات دلائیں جس میں وہ ان متضاد خبروں کی وجہ سے مبتلا ہو گیا ہے۔

ہندو ذہنیت کا مظاہرہ

صوبہ بہار و اڑیسہ کی لوکل باڈیز میں مخلوط انتخابات ہونے کے باعث مسلمانوں کی نمایندگی کا اس بیدردی کے ساتھ خون کیا گیا ہے کہ وہاں کی اکثر میونسپلٹیاں اور ڈسٹرکٹ بورڈ مسلمانوں کے حق میں خالص ہندو جماعتیں ہو گئی ہیں جن پر مسلمانوں کا کوئی اثر نہیں۔ نتیجہ ظاہر ہے۔ ہر جگہ مسلمانوں کے حقوق پامال ہو رہے ہیں اور انہیں نظرانداز کیا جاتا ہے۔ اس صورت حال کو بدلنے کے لئے مولوی عبدالحامد صاحب نے مقامی کونسل میں ایک مسودہ قانون پیش کیا جس کی رو سے مسلمانوں کے واسطے لوکل باڈیز میں پچیس فی صدی نیابت طلب کی گئی ہے۔ یہ مسودہ قانون ۸ر فروری کو کونسل کے سامنے آیا اور نتیجہ کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی تحریک پیش ہو کر کثرت رائے سے منظور ہو گئی مگر اس بل کے متعلق ہندوؤں نے جس رویہ کا اظہار کیا وہ بہت زیادہ افسوسناک ہے۔ اگرچہ ان میں سے کسی ایک شخص کو بھی اس حقیقت سے انکار نہیں تھا کہ مخلوط انتخابات کی وجہ سے مسلمان سخت نقصان میں ہیں اور ان کی نمایندگی کا کوئی انتظام نہیں ہے مگر اس کے باوجود سوائے ایک ہندو کے باقی تمام ہندوؤں نے ووٹ اس تجویز کے خلاف ہی دئے۔ اور اصولی اختلاف کا عذر لنگ پیش کر کے اپنی فرقہ دارانہ ذہنیت کے چہرہ پر نقاب ڈالا ...

[illegible]

تعدد ازدواج کے خلاف قانون

[illegible]

ہندوؤں کی اتحاد دشمنی

[illegible]

بغاوت افغانستان

[illegible]

ظفروال کے متعلق متضاد خبریں

[illegible]

حقانیت اسلام کی دلفریبانہ کشش

ایک مرتد کا قبول اسلام

بابو جان ساکن بھول ضلع پرتاب گڑھ جس کو لالچ دیکر آریوں نے مرتد کر لیا تھا۔ اور مسلمانوں سے ملنے نہیں دیا جاتا تھا ... اس واقعہ کو سنکر مدرسہ اسلامیہ امدادیہ سلون ضلع رائے بریلی کی طرف سے مقام مذکور پر پہونچا مگر باوجود کوشش ملاقات نہ ہو سکی الحمدللہ کہ ۲۹ر شعبان ۱۳۴۸ھ شخص مذکور اپنے کردار پر نادم ہو کر سلون آیا اور مولانا مولوی محمد عمر صاحب کی عدم موجودگی کی وجہ سے ان کے صاحبزادے مولوی محمد قاسم صاحب نے اسکو تجدید ایمان کرایا اللہ تعالیٰ توفیق استقامت بخشیں۔

ولایت اللہ طالب علم مدرسہ اسلامیہ امدادیہ سلون ضلع رائے بریلی

مذہب اسلام کی صداقت جاذبہ

ایکسو سولہ مارواڑیوں کا تشرف باسلام

موضع پل شاہد ولہ تحصیل وضلع گوجرانوالہ کے قریب ایک گروہ مارواڑی ہندو مقیم ہے جس میں حسب ذیل تعداد مرد و عورتیں اور لڑکیاں شامل ہیں تمام نے ۲۰ر مورخہ ۷ر کو مذہب اسلام قبول کیا اور اسی جگہ تقریباً ایک ہزار آدمیوں کے گروہ نے نماز جمعہ ادا کی۔ اور نومسلموں کو بھی نماز جمعہ میں شامل کیا گیا۔

یہ مبارک نتیجہ خاص طور پر ہمارے موضع کے چودھری محمد حسین صاحب کی انتھک کوششوں سے برآمد ہوا ... خیر عطا فرمائے۔ مرد ۳۳۔ عورتیں ۳۴۔ لڑکے ۱۹۔ لڑکیاں ۲۹

ملتان کی سول نافرمانی کا قضیہ

ٹیکس ملتوی کر دیا گیا

[illegible]

بریلی جیل میں مقاطعہ جوئی

[illegible]

ملاپ کے خلاف مقدمہ کی سماعت

[illegible]

اعتدال پسندان آسام کا جلسہ

گول میز کانفرنس کی حمایت

[illegible]

تشدد کا دور

اڈیٹر پیام مزدور کی گرفتاری

[illegible]

دار الحکومت

ایک نوجوان بنگالی کی گرفتاری

[illegible]

مدرسہ میمونیہ اسلامیہ قرول باغ کی برکات

[illegible]

صوبہ سرحد میں افغانی فوجوں کا اجتماع

لال قلندر نامی ایک پُراسرار پیر کا ظہور

پشاور ۱۰ر فروری۔ شنواری علاقہ کی سرحد پر پھر بےچینی پیدا ہو گئی ہے۔ ... سرحد کے برطانوی فوجی افسروں کی طرف سے بھی اس شورش کو دبانے کی انتہائی کوشش کی جا رہی ہے۔

سرحد پر ایک پیر صاحب "لال قلندر" پیر کے نام سے نازل ہوئے ہیں ... یہ الفاظ غلط ہے۔

جی آئی پی ریلوے کی ہڑتال

مزدوروں کے مطالبات

جی آئی پی ریلوے کی ہڑتال جو ۴ر فروری کو شروع ہوئی تھی ہنوز جاری ہے۔ مزدوروں نے جن مطالبات کو منوانے کی غرض سے یہ پُرامن مظاہرہ شروع کیا ہے وہ حسب ذیل ہیں:-

(۱) جی آئی پی ریلوے یونین میں شامل ہونے والوں کو ...

(۲) ریلوے کا کوئی ملازم بغیر کسی وجہ کے برطرف نہ کیا جائے۔

(۳) ہر ریلوے ڈویژن میں مجلس مشاورت قایم کی جائیں۔

(۴) مزدوروں پر کوئی ناجائز جرمانہ نہ کیا جائے۔

(۵) ریلوے کے ادنیٰ ماتحت ملازموں کی تنخواہیں بہت قلیل ہیں، ان میں اضافہ کیا جائے۔

[illegible]

فساد ڈھاکہ کے متعلق اسمبلی میں سوالات

[illegible]

افغانیوں سے مولانا محمد عرفان صاحب کی اپیل

[illegible]

کونسل آل انڈیا مسلم لیگ کی مفصل کارروائی

[illegible]

سکھوں کی چیرہ دستیاں اور حکومت کی غفلت

ظفروال میں مسلمانوں پر شرمناک مظالم

[illegible]

ایک طریق پیش کیا ہے ... کی تعلیم کی جائے۔ آخری تجویز میں کونسل نے مولوی محمد یعقوب صاحب کو عارضی طور پر جب تک دوسرا انتخاب نہ ہو سکریٹری مقرر کیا۔

حج کمیٹی کی رپورٹ

اسمبلی میں مولانا شفیع داؤدی کے سوالات

اسمبلی کے اجلاس منعقدہ ۱۹ر جنوری سنہ ۱۹۳۰ء کو حج تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے بابت جو سوال جواب ہوئے وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:-

مولوی محمد شفیع داؤدی (۱) کیا حکومت مہربانی کر کے بیان کرے گی کہ حج تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کب شائع ہو گی؟

[illegible]

گاندھی جی اور لیبر پارٹی کی گفت و شنید

التوائے سول نافرمانی کی سعی

[illegible]

مجلس مقننہ بنگال کیلئے ارکان کا انتخاب

بیرسٹر اور موچی کا مقابلہ

مدنا پور کی ایک خبر مظہر ہے کہ مسٹرا ناتھ باسو بیرسٹر اور بدھن جو موچی ہے اور جوتیاں گانٹھنے کا کام کرتا ہے ... بنگال کونسل کی رکنیت کے لئے نامزدگی کے کاغذات داخل کئے ہیں ... دونوں امیدوار اس نشست کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔

میونسپلٹی کی عمارت پر قومی جھنڈا نصب کرنیکا جرم

ملک لال خاں پر حکومت کا عتاب

گوجرانوالہ ۹ر فروری۔ یوم آزادی کی تقریب کے موقع پر ملک لال خاں نائب صدر بلدیہ گوجرانوالہ نے صدر کی غیر حاضری میں ٹاؤن ہال پر قومی جھنڈا لہرانے کی اجازت دے دی تھی ... ملک لال خاں کو اس جرم کی پاداش میں بلدیہ کی رکنیت سے برطرف کر دیا ہے ...

ستیہ گرہ کرنے کی زبردست تیاریاں

بمبئی ۹ر فروری۔ ایک طرف جی آئی پی ریلوے کے حکام ہڑتال کنندگان کو اسٹرائک کرنے والوں کی جگہ ...

[illegible]

اجمل پریس کی تلاشی

پیام مزدور کے ایک نمبر کی ضبطی

[illegible]

مصنف کتاب "آزادی کے دیوانے" کی گرفتاری

[illegible]

سیاسی قیدیوں کیساتھ مراعات

حکومت مدراس کی سفارش

[illegible]

"بھارت میں انگریزی راج" کا مقدمہ

[illegible]

مقدمہ سازش میرٹھ کی سماعت

میرٹھ ۔ فروری ۔ لنچ کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو اور بالہ گردھاری لال عدالت میں آئے مسٹر براڈنے نے اسامیوں کے حصول کیلئے ایک درخواست پیش کی ڈیفنس کمیٹی نے ملزمین سے ملاقات کی معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو جیل میں ملزمین سے ملاقات کرینگے اور مقدمات کی پیروی کے متعلق ان سے گفتگو کریں گے صفائی کی طرف سے عنقریب پیروی کے انتظامات ہونے والے ہیں ۔

میرٹھ ۱۱ فروری ۔ مسٹر لینگفورڈ جیمز نے لنچ سے قبل اپنا بیان ختم کردیا ۔ آپ نے ۱۹۲۸ء سے لے کر آج تک ہندوستان میں اشتراکیت کی تاریخ بیان کی مسٹر جیمز نے عدالت اور اسیسروں سے کہا کہ فیصلہ طلب امر یہ ہے کہ آیا ملزموں نے ہندوستان میں بغاوت برپا کرنے کی غرض سے کوئی سازش کی ۔ ... اس سازش میں مختلف ملزمین کی کارروائیوں کا تذکرہ کیا ۔

مسٹر ... دوسرے ملزموں کی طرف سے ایک عرضداشت پیش کی ... انگریزی گواہوں کو بہت اہم خیال کرتے ہیں ...

... حکومت ہند کو ان پر کوئی اختیار نہیں ۔ اس کے علاوہ ...

لنچ کے بعد کی کارروائی

میرٹھ ۱۱ فروری ملزم الیہ ۔ لنچ کے بعد عدالت میں حاضر ہوگئے ۔ عدالت نے استغاثہ کے متعلق ملزمین کی درخواست نامنظور کردی ...

[illegible]

سرحد کی فوجی چوکیوں پر حملہ

[illegible]

غازی عبدالرحمن صاحب اور انکے ساتھی کی رہائی

[illegible]

امرتسر کا حادثہ بم

پانچ آدمیوں کی گرفتاری

[illegible]

فیصل اللہ ڈویژن کٹر بزونگی پناہ میں

[illegible]

اپنی سیلون پہنچا دے ۔ نجدی اطلاعات مظہر ہیں کہ سلطان ابن سعود نے برطانیہ کو ایک یاد داشت بھیجی جس میں مطالبہ کیا کہ ان باغیوں کو ہمارے حوالے کیا جائے کیونکہ وہ غدار کاری کے مجرم ہیں ... باغیوں نے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دیئے ہیں ۔

افغانستان کیلئے ہوائی جہازوں کا اجارہ

طہران ۔ ارفروری ۔ اطلاع ملی ہے کہ اعلیٰ حضرت امان اللہ خاں غازی نے جرمنی کی طیارہ ساز شرکت جنکر کمپنی کے ساتھ افغانستان کو طیارے بہم پہنچانے کا جو چہل سالہ معاہدہ کیا تھا ۔ اعلیٰ حضرت نادر شاہ غازی نے اس کی تصدیق کردی ہے ۔

جمعیت علماء صوبہ بہار کا سالانہ جلسہ

لہریا سرائے ۔ ارفروری ۔ صوبہ بہار کی جمعیت علماء کا سالانہ اجلاس ۲۲ و ۲۳ مارچ کو مولانا حسین احمد مدنی کے زیر صدارت دربھنگہ میں منعقد ہوگا مجلس استقبالیہ انتظامات مکمل کررہی ہے ۔ (حکیم عبدالعزیز صاحب کا خاص تار)

ڈھاکہ میں قرآن کی بے حرمتی

ہندوؤں کی مجنونانہ حرکت

ڈھاکہ ۹ فروری دو ہندوؤں کے خلاف اس الزام میں مقدمہ چلایا گیا ہے کہ انہوں نے فساد کے دنوں میں قرآن کریم کی بے حرمتی کی اور اس کا ایک نسخہ نذر آتش کر دیا ۔ اب یہ جنونی ہندو ایک ایک ہزار روپے کی ضمانت پر رہا کر دیئے گئے ہیں ۔

ایک یہودی کانسٹیبل کی تبریت

فلسطین کے ایک عربی خاندان کی شہادت

طلا دیو کے ایک یہودی پولیس والے کو جس کا نام نکیس ہے سزائے موت دی گئی ہے اس نے ایک عرب خاندان کو جو دو مرد ...

[illegible]

جمعیۃ منتظمہ کا اجلاس

[illegible]

مجلس تنظیم بنگال مسلمانوں کی تبلیغ و مسلم حقوق کی تحفظ

[illegible]

سردار عبدالحکیم کی گرفتاری کیخلاف احتجاج

[illegible]

غازی امان اللہ خاں کا قرضہ

جدید حکومت افغانستان کی ادائیگی

[illegible]

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں :-

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسقدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو ۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے ۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے ۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا ۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے ۔

(۵) ادارۃ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے ۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانوں کی موجودہ منافست

ہندوستان میں مسلمانوں کا مستقبل اگر اندازہ لگایا جائے ۔ تو نہایت تاریک نظر آتا ہے انفرادی اور اجتماعی دونوں حیثیت سے انکو ملک کے اندر وقار حاصل نہیں ہے ۔ اس کی اصل وجہ حسب ذیل ہے اول تو تعلیم سے بے بہرہ ہیں دوم تجارت سے ناآشنا ہیں ، سوم صنعت و حرفت ...

[illegible]

ناظم بزم صوبہ بہار سے استفسار

[illegible]

چوموں میں بیگار

بلائیوں پر مظالم کی بھرمار

بلائی قوم قدیم زمانہ سے کہا دی بنتی ہے اور نہایت افلاس اور غریبی کی زندگی بسر کرتی ہے راجپوتانہ میں جیسی خستہ حالی اس جفاکش اور پرامن قوم کی ہے کسی کی کم ہوگی ۔ کہا دی بنکر یہ قوم راجپوتانہ کی (۸۰) فیصدی آبادی کے تن ڈھک سکتی ہے ۔ لیکن بیگار کی بھرمار سے انکو پیٹ بھرکے جو کی روٹی بھی میسر آنا دشوار ہو رہا ہے جو قوم ہندوستان کا قومی لباس مہیا کرے اور یوں بھوکی مرے اور ننگی پھرے ۔ یہ انسانیت وطن کی نا قدردانی کا وہ پر درد نظارہ ہے جس پر جس قدر بھی ماتم کیا جائے بجا ہے ۔

میں اس وقت اس پر بحث نہیں کرتا کہ اس دردناک صورت حالات کی ابتدائی ذمہ داری کس پر ہے آیا وہ حکمران طبقہ کے مظالم کی یادگار ہے یا خود اس بدنصیب قوم کے جہل و نامردی کا نتیجہ کچھ بھی سبب ہو یہ دور حاضرہ کا المیہ واقعہ ہے کہ بیگار اس وقت بھی ویسے ہی جاری ہے جیسے دو ہزار برس پہلے تھی اور زبردست کو زیردست سے جبریہ خدمت لینے کے استحقاق کا زندہ نمونہ ہے ۔ جو کوئی اس بہیمیت کے مظاہرے کو دیکھنا چاہے وہ چوموں (ریاست جے پور) میں آئے اور اپنی آنکھوں سے ظلم و ستم کی گرم بازاری دیکھ جائے ۔ نہ ہمیں قصبہ کی چہار دیواری میں گھر بنانے کی اجازت ہے اور نہ حقوق شہریت سے فائدہ اٹھانے کا امکان گویا اس دور آزادی میں ہم اچھوت کے اچھوت ہیں اور غلام کے غلام ہم اپنے فقیر کو مانتے ہیں کہ ہم نے ہندو دھرم میں اپنی نادانی سے پناہ لی اور اپنی غلامی کے طوق کو اپنے لئے ابدی بنالیا جسے گورنمنٹ برطانیہ کے عدل و انصاف کی تجدید بھی ہمارے گلے سے اس وقت تک نہ نکال سکی اور اگر ہم یوں ہی خاموش بیٹھے رہے اور اغیار کے ظلم و ستم سہتے رہے تو ابھی معلوم نہیں اس دردناک حالت کا خاتمہ کب ہوگا ۔

یہ بیگار کی ایک معمولی سی بات ہے کہ برف و باراں کے موقع پر اندھیری رات میں بیچارہ بلائی پر جب بیگار کی بلا نے بے درمان آجاتی ہے تو اسے بلاچوں چرا اپنے گھر سے نکلر سپاہی کے ساتھ ہونا پڑتا ہے اور وہ سب ذلیل سے ذلیل خدمتیں کرنی پڑتی ہیں ۔ جو کوئی آزاد انسان نہیں کر سکتا اور اس پر طرہ یہ ہے کہ بلائی کو بجائے کچھ اجرت ...

[illegible]

مجلس علماء جمعیت علماء بنگال کا غیر معمولی جلسہ

[illegible]

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

کمزور پرزوں کی سستی گھڑیوں سے بچو اور ہمارے یہاں سے اصلی فولادی مشین والی پاکٹ واچ ورسٹ واچ والارم ٹائم پیس جنکی مجموعی قیمت سولہ (۱۶) روپیہ ہے یکمشت صرف (۹) روپیہ میں طلب کیجئے ۔ محصولڈاک معاف ۔ آپکا نام ہر گھڑی پر سنہری حرفوں میں مفت چھاپ دیا جائیگا ۔

مقبول خاص و عام الارم ٹائم پیس

اگر آپ کی آنکھ سحری یا تہجد کے وقت نہیں کھلتی اور خواہش ہے کہ کسی آدمی کے بغیر خود بخود بیدار ہو جائیں تو اکو یہ الارم ٹائم پیس اپنی خوشگوار آواز سے جس وقت چاہو گے ضرور جگا دے گا ۔ آواز بہت بلند ہے وقت کا سچا اور مضبوط ہے ۔ بحفاظت رکھا جاوے تو برسوں خراب نہیں ہوتا ۔ ہمارا امتحان کیا ہوا ۔

جلد آرڈر دیجئے ورنہ پھر سال بھر کے بعد یہ رعایت کا موقع ملیگا ۔

المشتہر ۔ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو پی)

آپ کی محبت مستحکم

آج ہی عمل حب منگائیے

[illegible]

چائے کی معلومات

[illegible]

چائے خاص نمبر بالکل مفت

[illegible]

کفرستان حبوشیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جانفزا کشش

[illegible]

فرشتہ کا دوسرا رعایتی اعلان

[illegible]

حاجیوں کیلئے خوشخبری

[illegible]

المشتہر محمد عمر چاند بھائی منیجنگ ڈائرکٹر دی پلگرام فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹڈ ۱۵ ناگدیوی اسٹریٹ بمبئی ۳

۱۵ شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار یکم رمضان سے گھڑیاں کام میں لاسکیں

حق مضمون اشتہار ہذا محفوظ ہے نقال اسے نقل کرکے فائدہ کی جگہ نقصان نہ اٹھائیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھائیے

گیارہ ماہ گزرنے کے بعد خدا کے فضل و کرم سے ہم کو اور آپ کو رمضان المبارک کا مہینہ نصیب ہوتا ہے یہ بھلائیوں اور نیکیوں کا مہینہ ... یہی مہینہ اپنے خریداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے انتخاب کر رکھا ہے لہذا حسب معمول اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل گھڑیوں اور ٹائم پیسوں کی قیمت میں بے حد رعایت کردی گئی ہے ۔ اس رعایت سے برادران اسلام کو خصوصیت کیساتھ مستفید ہونا چاہیئے جلد سے جلد فرمائش بھیجئے ورنہ یہ زرین موقعہ زندہ رہے تو ایک سال بعد آئیگا ۔

رمضان المبارک میں ہر کام باعث خیر و برکت ہوتا ہے اس لئے یہ خرید و فروخت بھی مبارک ثابت ہوگی ۔

ولیٹ اینڈ واچ کمپنی

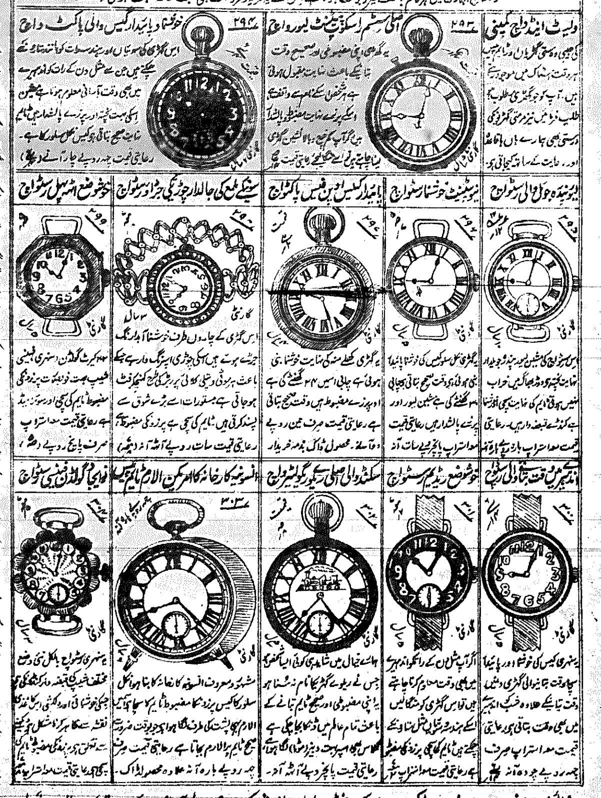

[illegible]

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائیل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں پارہ پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ہر سطر پر نقاشی کا کام ہے زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا ہے جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے حاشیہ پر مختصر گر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر در منثور خازن ابن کثیر مدارک ابن ابی حاتم مسند بزار امام احمد موضح القرآن و فتح العزیز و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم ترمذی وغیرہ وغیرہ سے ملخص کر کے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے اور جس کی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے اس کی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کی گئی ہے اور اختلاف قرأۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کر کے دکھایا گیا ہے اور اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی میں اول بسوط مقدمہ ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری مع تمام غزوات مندرج ہے اور قرآن مجید کے تلاوت کے آداب ظاہری و باطنی فضائل القرآن رموز و قاف۔ فہرست مضامین۔ قرآنی صورتوں کے نقشے اور بہ تمام قرآن مجید کا ایک نقشہ مع ترکیب عمل وسع ہوا ہے اور دیگر فوائد و نکات مثلاً فوائد تعویذ و بسم اللہ شریف نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔ تقطیع نہایت خوشنما ہے ہدیہ رعایتی مجلد چرمی نقری حاشیہ ۶ غیر مجلد حاشیہ دار للعہ رعایتی مجلد للعہ غیر مجلد ۔ علاوہ محصول ڈاک۔

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

یہ نہایت خوبصورت ہے حرف الگ الگ اور صاف کاغذ سفید اور مضبوط بچوں کے لئے خاص طور پر بہترین تحفہ ہے اسی واسطے ہم نے بھی اس کا ہدیہ مجلد بارچہ ۸ کی بجائے رعایتی عہ کر دیا ہے تاکہ مسلمان کا کوئی گھر اس متبرک تحفہ سے خالی نہ رہ جائے ہدیہ مجلد بارچہ عہ مجلد محصول ۸ کاغذ گلیز ہدیہ ۱۲ مجلد عہ رعایتی عہ مجلد سنہری ۱۰ اسطرہ جلی قلم ہدیہ عامر رعایتی عہ علاوہ محصول۔

نوٹ:- ہمارے یہاں ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل شریف و ہر قسم کی مذہبی، درسی، تاریخی، ادبی، کتب کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود رہتا ہے محصول ڈاک ہر حالت میں ذمہ خریدار رہوگا۔ آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر فہرست مفت روانہ کی جاتی ہے۔

ملنے کا پتہ:- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہر مقصد کا ایک عمل

یہ عمل سات روز کا ہے جو بفضلہ تعالیٰ ہر کام ہر مقصد اور تمام دینی و دنیوی حاجات برآری کے لئے اکسیر اور بے خطا عمل ہے اگر آپ بہت سے عملیات پڑھنے اور سیکڑوں تعویذات و نقوش استعمال کرنے کے باوجود بدستور محروم و مایوس و ناکام ہیں تو عمل ہفت روزہ پڑھ کر یقینی کامیابی حاصل کیجئے۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حضرت مولانا خواجہ حاجی ... حکیم محمد عمر صاحب چشتی صابری رئیس اعظم جھنجھانہ خلیفہ اول حضرت قطب الاقطاب مولانا مولوی شیخ محمد صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا خود آزمودہ واسطے رفع تنگدستی و بے روزگاری حصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے نہایت مجرب اور پر تاثیر عمل ہے ہر دوا کے ساتھ یہ عمل کسی دوا کے پارسل کے ساتھ منگا لیجئے۔

حب صحت افزا	سرمہ رفیق بصارت	طلاء عشرت	سفوف تریاق
معدہ کی بیماریوں کو دور کرنیوالی جادو اثر گولیاں سوء ہضمی قبض تبخیر ... دل و دماغ ... گردہ و مثانہ اور ضعف معدہ کو دور کر کے اور بھوک لگانے میں عدیم المثال ہیں۔ ۵۰ گولیوں کی شیشی (عہ) محصول ... منی آرڈر ...	آنکھوں کی بیماریوں کو دور کرتا ہے ... دھند، جالا، ناخونہ، سرخی ... ضعف بینائی دور ہو کر ... نگاہ کو بہت قوت پہنچتی ہے ... سرمہ آنکھوں کی بیماریوں کا آب حیات ہے فی تولہ (عہ)	مایوس العلاج مریضوں کیلئے آب حیات اس کے چند روز کا استعمال ... مخصوص کے تمام نقائص خواہ وہ کسی سبب سے ہوں دور ہو کر ... بحال ہوگی۔ لطف یہ ہے کہ بے ضرر ہے فی شیشی ایک ونس دو روپیہ ... ہر پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوگا	جدید اور کہنہ جریان کی اکسیر مرض جریان کے کھوئے مریض اس کی دو ڈبیاں استعمال کر کے بفضلہ تعالیٰ کامل شفا پائینگے۔ آزمائے جس کا دل چاہے۔ فی ڈبیہ ۱۲ خوراک ہر دو ڈبیوں کی قیمت تین روپے محصول ۸

پتہ:- حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر اخبار کا حوالہ ضرور دیں

اعلان

شعبہ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی

حیدرآباد دکن

حسب تفصیل ذیل کتابوں کی تالیف کے لئے کام کے نمونے مطلوب ہیں۔ ہر کتاب کے متعلق ایک نمونہ حسب تصریح ذیل ناظم دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کے پاس اشتہار کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت میں پہونچ جانا چاہیئے۔

۱- تاریخ عہد بنی عباس۔ محققانہ تاریخ مستند عربی تاریخوں کی بنیاد پر ۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہوگی۔ تالیف کا معاوضہ پانچ ہزار روپیہ تک ہوگا۔ نمونہ بقدر کسی ایک خلیفہ کے عہد کے۔

۲- مسلمانوں کی خلافت اور سلطنت کے سیاسی نظریات۔ عہد ہائے ذیل کے متعلق علیحدہ علیحدہ کتابیں تالیف ہوں گی ہر عہد ۵۰ صفحات پر مشتمل ہوگا۔ تالیف کا معاوضہ دس روپیہ فی صفحہ تک ہو سکے گا۔ نمونہ بقدر ایک مکمل باب۔

(۱) عہد نبوت و خلافت راشدہ۔
(۲) عہد بنی عباس و بنی امیہ
(۳) عہد بنی فاطمہ۔
(۴) اندلس کا عہد اسلامی
(۵) ہندوستان کا عہد اسلامی
(۶) سلطنت عثمانی ترکی۔

سب اشتہاری گھڑیوں سے اچھی سچائی قیمت صرف ... روپے

... چیپ واچ ہاؤس ۶ اجمیری گیٹ دہلی

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

[illegible]

کتاب التوحید ... کتاب الرسالۃ ... کتاب الکلام ... کتاب القرآن ... کتاب الزکوٰۃ ... کتاب الطلاق ... کتاب الحقوق ... کتاب الآداب ... کتاب العقائد ... کتاب الطہارت ... کتاب الصلوٰۃ ... کتاب الصوم ... کتاب الحج ...

... منیجر اسلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس ... دہلی

نوٹس زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی

بہ اجلاس سید محمد عبد اللہ صاحب سب جج بہادر درجہ سوم دہلی

بمقدمہ دیوانی ۲۲۶ بابت ۱۹۲۹ء

حافظ محمد علی ولد حاجی نور محمد ساکن دہلی گلی نقارچیان وغیرہ

مدعیان بنام

بنام حاجی احمد علی پسر حاجی نور احمد۔ حافظ رحیم الدین ولد حاجی نور محمد مسماۃ سکینہ دختر نذیر الدین۔ مسماۃ زینب زوجہ عبد اللہ وارثان حاجی نور محمد ساکنان گلی نقارچیان متصل کالی مسجد دہلی مدعا علیہم

دعویٰ بابت انہدام ترکہ

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں سمن ہائے بنام مدعا علیہم تاریخ ... جاری کیے گئے تھے۔ مگر تعمیل سمن ہائے نہیں ہوئی اور معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہم مذکور تعمیل سمن ہائے سے گریز کرتے ہیں یا کہ معمولی طریق سے ان کی تعمیل نہیں ہو سکتی لہذا اشتہار ہذا زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی نسبت مدعا علیہم مذکور بدین مضمون جاری کیا جاتا ہے کہ اگر وہ بتاریخ ۱۴ ماہ فروری ۱۹۳۰ء اصالتاً یا مختیاراً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ نہیں کریں گے۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی فقط

آج بتاریخ ۴ ماہ فروری ۱۹۳۰ء بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)

مہر عدالت

محبت کے دو عمل

عمل اول ہے ہر ذی حب والا عامل بن سکتا ہے۔

یہ علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں کی۔ جب تلاش تھی۔ ہزاروں روپیہ برباد کیا اس لیے میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر اور گواہ بنا کر یہ کم و کاست قلیل ہدیہ پر ان کا اعلان کرتا ہوں۔ کہ امیر و غریب سب فائدہ اٹھا سکیں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب کریں۔

عمل علا اس عمل کو پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اسپر تابض رہتا ہے۔ دوسرے سال کے لئے دوبارہ پندرہ منٹ صرف کر کے پڑھنا ہوتا ہے صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے ہدیہ ...

عمل علا یہ ایک آیۃ قرآنی ہے جو صرف ایک سطر کی اکتالیس مرتبہ پر اکتالیس بار پڑھی جاتی ہے اور سرکین آگ میں جلائی جاتی ہیں۔ سات دن میں انشاء اللہ مطلوب مسخر ہو جائیگا۔ ہدیہ دو روپیہ (عامر)

عمل علا برائے ترقی رزق عجیب و غریب عمل ہے ہفتہ میں صرف چہار شنبہ کو پڑھا جاتا ہے پڑھنے میں آدھ گھنٹہ صرف ہوتا ہے اس کی برکت سے روزی روزگار میں اسقدر ترقی ہوتی ہے کہ اللہ کی قدرت کا کرشمہ نظر آتا ہے (عہ) نذرانہ ہے ایک روپیہ چار آنہ میں دس آدمی پڑھنے کی اجازت لے سکتے ہیں۔

ہر سہ عملیات کے پڑھنے میں نہ کسی قسم کا خطرہ نہ خوف نہ پرہیز نہ وقت نہ اپنے مکان سے کہیں جانا پڑتا ہے جو صاحب عمل نمبر ۱ و ۲ ایک ساتھ طلب فرمائیں گے۔ ان سے ہدیہ صرف چھ روپے (عہ) لیا جاوے گا اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں۔ محصول ڈاک معاف بذریعہ رجسٹری یا وی۔ پی لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں۔

فضل شاہ عامل دہلی

زندگی سے وقت ہے اور وقت سے ہی زندگی

دنیا دار العمل ہے کام کی کوئی حد نہیں فرصت کا کوئی لمحہ بیکار نہ جانے دو اگر آپ وقت کی قدر کرتے ہوئے تھوڑی مدت میں زیادہ کام کرنا چاہتے ہیں تو ذیل کی صحیح وقت دینے والی ہزاروں گھڑیوں میں سے منتخب شدہ مضبوط گھڑیاں اور الارم ٹائم پیس لینے اور اپنے احباب کیلئے منگائیے۔ اس کمپنی کی الارم ٹائم پیس نمبر ... کی مضبوطی اور عمدگی کے متعلق حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب بے خلیفہ اپنے روزنامچہ مندرجہ رسالہ درویش دہلی مجریہ یکم اکتوبر و ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۵ء میں تحریر فرماتے ہیں کہ "نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ نے ایک ٹائم پیس بھیجا ہے جو نہایت خوبصورت ہے چھتیس گھنٹہ کی کوک کا ہے اور اس میں ایک نئے قسم کی الارم کی گھنٹی لگی ہوئی ہے۔ یہ عرصہ دراز سے میرے سامنے رکھی رہتی ہے اور ٹھیک وقت دیتی ہے وغیرہ۔"

علاوہ ازیں ہزاروں سرٹیفکٹ موجود ہیں ہماری کمپنی کا یہ نادر الوجود ٹائم پیس باوجود ... رمضان المبارک کی یادگار میں رعایتی قیمت ... روپیہ ...

... مزید رعایت ... مستند کارخانہ کی بنی ہوئی بہت ہی مضبوط صحیح وقت دینے والی ... کی ایجنٹ صاحب ان دونوں گھڑیوں ... کے ہمراہ یکمشت طلب کرینگے انکو بجائے ... روپیہ کے صرف ... روپیہ میں روانہ ہوں گی ...

ملنے کا پتہ:- ایڈورٹائزنگ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ

حضرت مولانا اشرف علی صاحب

کے ترجمہ کی حمائل شریف خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں پارہ پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ہر منزل پر نقاشی کا کام ہے زیر متن ترجمہ اشرف العلماء مولوی اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ کا لکھا گیا ہے جو کہ نہایت معتبر اور مستند ہے حاشیہ پر مختصر مگر جامع المطالب تفسیر ہے جو کہ تفسیر کبیر ابن جریر درمنثور خازن ابن کثیر مدارک ابن ابی حاتم مسند بزار امام احمد موضح القرآن و فتح العزیز و صحاح ستہ مثل بخاری و مسلم ترمذی وغیرہ وغیرہ سے ملخص کر کے حاشیہ پر چڑھائی گئی ہے اور جس کی تلخیص میں زر کثیر صرف ہوا ہے اسکی صحت خاتم المحدثین مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری کے قرآن مجید سے کی گئی ہے اور اختلاف قرأۃ ہر جگہ حاشیہ پر ممتاز کر کے دکھایا گیا ہے اور اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی میں اول بسوط مقدمہ ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح عمری مع تمام غزوات مندرج ہوا ہے اور دیگر فوائد اور نکات مثلاً فوائد تعویذ بسم اللہ شریف نہایت تفصیل سے لکھے گئے ہیں تقطیع نہایت خوشنما ہے ہدیہ رعایتی مجلد چرمی نقری حاشیہ ۶ غیر مجلد حاشیہ دار للعہ رعایتی مجلد للعہ غیر مجلد سے علاوہ محصول ڈاک۔

منیجر کاظمی بکڈپو ۲۵ حسن منزل لال کنواں دہلی

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے فونٹین قلموں میں یا تو سونکی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا ایسی ہوتی ہے جو ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... اور بالکل نہیں ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے ... ۱۹۱۷ء سے قلم آج تک چل رہے ہیں ... قیمت زنگی ... سیاہی ... منگائیں۔

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ضرورت

ناگپور میں ایورویدک اور یونانی شفاخانہ کیلئے ایک ہندو یا تہ ایورویدک ڈاکٹر اور ایک حکیم کی ضرورت ہے منظور شدہ ایورویدک یا یونانی کالج سند یافتہ تجربہ کار کو ترجیح دی جائیگی۔ مشاہرہ ماہوار ۶۰-۲-۹۰ ہوگا۔ اور پرائیویٹ پریکٹس کی اجازت زیر شرائط عائد کردہ سب اسسٹنٹ سرجن گورنمنٹ سروس حاصل ہوگی۔ درخواست مع نقول اسناد اور تفصیل دربارہ مضامین اور کالج جس میں امیدوار نے تعلیم حاصل کی ہے۔ علاوہ دیگر ضروری معلومات مثلاً عمر چال چلن کے مندرجہ ذیل پتہ پر ۲۶ ر مارچ تک پہنچ جانی چاہئیں

ایس پی چوبے (صاحب بہادر)

سکرٹری میونسپل کمیٹی ناگپور

پیام صحت

طب ہومیوپیتھی کی مکمل نایاب نادر تصنیف

رجسٹرڈ

(مشتمل بر دو جلد)

جلد اول دوبارہ تشریح جسم انسانی و افعال الاعضاء حفظان صحت۔ فلسفہ۔ طب ہومیوپیتھک طریق تشخیص امراض طریقہ دوا سازی و خواص الادویہ ضخامت ... صفحات۔ تصاویر نقشہ جات زائد از دو صد قیمت آٹھ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

جلد دوم دوبارہ علم العلاج علامات و اسباب مرض۔ تشریح العلامات ڈائری و طبی لغات ضخامت گیارہ سو صفحات قیمت بارہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

رعایت ہر دو کے خریدار سے صرف اٹھارہ روپے علاوہ محصول ڈاک اخبارات کے ریویو۔ ناموراطبا کی آراء مضامین مندرجہ کی تفاصیل مفت طلب کریں۔ ملنے کا پتہ

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

درد گردہ کا علاج مفت

ایک کامل بزرگ کا عنایت کردہ نقش صدہا لوگوں پر تجربہ کیا ہے جس صاحب کو ضرورت ہو پتہ ذیل پر لکٹ یا بیرنگ لکھ سکتے ہیں

سید حکیم جعفر حسین شاہ قادری نقشبندی مجددی رحمونکے پوسٹ میکلوڈ گنج روڈ ریاست بہاولپور۔

رعایت ہو تو ایسی ہو

یہ کتابیں اعلیٰ پیمانہ ... عام کے لئے ارزاں کی گئی ہیں

تصانیف مولانا شبلی ...

الفاروق سوانح فاروق اعظم ... ایضاً کاغذ گلیز مجلد ... مع فوٹو مولانا مرحوم ... سیرۃ النعمان ... ایضاً کاغذ گلیز مجلد ... سفرنامہ روم ... ایضاً کاغذ مع فوٹو ... المامون ... سوانح امام غزالی ... مقالات شبلی ... اورنگ زیب ... آغاز اسلام ... حیات سعدی ... حیات حافظ ... حیات خسرو ... مثنوی صبح امید ... مجموعہ نظم شبلی ... سوانح مولانا روم ... ایضاً کاغذ گلیز ...

سینٹ ظہور ... قومی پریس دہلی ... لال میان

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید۔ ہم نے اس فرق امتیازی کو مٹانے اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف بکس شباب نامی قیمتی آٹھ روپیہ جس میں جوہر شباب اور طلاء جوہر شباب کی پوری پوری شیشیاں اکیس روز کیلئے ہیں فی الحال کچھ دنوں کیلئے فیصلہ کیا ہے کہ بالکل مفت تقسیم کر کے مستحقین خریدا ... کافی شہرت اور مفید ثابت ہو جانے پر یقینی اس عارضی نقصان کا بدل ہو جائیگا۔ لہذا جن لوگوں کو ضعف اعصاب کی اور قوت مردانہ جریان کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ہو بھوک نہ لگتی ہو۔ دماغ دل و مثانہ وغیرہ میں نہایت درجہ کمزوری آگئی ہو اولاد کی آرزو ہو اور اگر سوزاک اور آتشک کے اثرات زندگی کا خاتمہ کر رہے ہوں تو صرف ایک مرتبہ خدا پر بھروسہ کر کے بکس شباب صرف ایک روپیہ میں یعنی بابت خرچہ اشتہارات ۸ رڈبہ اور پیکنگ ۴ر تنخواہ ملازمین ۴ر قیمت شیشی وغیرہ جو دو پیسہ کے متفرق اخراجات ہیں کل صرف ایک روپیہ ادا کر کے بالکل مفت طلب کریں

پھر یہ شرط ہے کہ اگر دوائیں غیر مفید ثابت ہوں تو وہ ایک ... ہم واپس ... بکس منگا ناہوں ... جسکے دس دن ایک ہزار بکس فروخت ہو چکنے پر پوری قیمت ... وقت طلبی اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے

پتہ:- جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محشر خیز ٹائم پیس پیٹر

کیسی ہی غفلت کی نیند ہو۔ اسکا محشر برپا کرنیوالا الارم نہ صرف خاندان بلکہ ... ہمسایوں کو بھی فوراً بیدار کر دیگا۔ فولادی پرزوں کا بنا ہوا ڈبل بیل۔ بے انتہا مضبوط اور وقت کا سچا۔ صحت کی گارنٹی ۵ سال

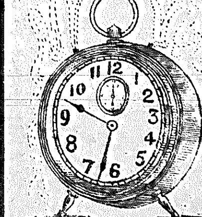

دہلی کے اس جدید فرم نے مختصر عرصہ میں جو شہرت اور کامیابی اپنی دیانتداری اور اصول کی بدولت حاصل کی ہے وہ محتاج تشریح نہیں۔ آپکو اگر ریسٹ واچ کلاک ٹائم پیس وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہماری خدمات حاصل کریں

منیجر۔ سوہن واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۲

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم … ۵ … ۹ … ۱۳
۱۷ … ۲۱ … ۲۵ … ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) … ۵۰
نصف صفحہ (") … ۳۰
ایک کالم (") … ۲۰
½ کالم (") …
¼ کالم (") …

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

معاصرین کے افکار و آراء

آل پارٹیز کانفرنس

[illegible]

ہندوستانیوں کی عسکری قابلیت

[illegible]

صدر اسمبلی اور حکومت ہند

[illegible]

ایک انگریزی سیگزین کی ناپاک حرکت

[illegible]

ہم اور ہمارا رمضان

(از مولوی …… نظامی)

[illegible]

ضمیمہ اخبار ھذا

دو ترجمہ والا خوشنما قرآن مجید مع تفسیر واضح البیان اردو

ترجمہ اول لفظی حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی

ترجمہ دوم بامحاورہ حضرت مولنا اشرف علی صاحب تھانوی دام ظلہم

مع مقدمۃ القرآن

دوسرا ایڈیشن چھپکر تیار ہوگیا!

خط کی پاکیزگی۔ الفاظ کی نشست۔ حرفوں کی موزونی۔ کاغذ کی نفاست۔ چھپائی کی صفائی صحت اعلیٰ درجہ کی قابل دید ہے اس شان کا کلام مجید اب تک آپکی نظروں سے نہ گذرا ہوگا۔ زیر متن ترجمہ حضرت مولنا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا درج ہے جس کو مسلمانوں کے تمام فرقے مقبولیت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پسند کرتے ہیں۔ دوسرا ترجمہ حکیم الامۃ حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی کا ہے۔ یہ ترجمہ زمانہ حال کی زبان میں بامحاورہ کیا گیا ہے تمام محذوفات و مقدرات کو خطوط وحدانی میں ظاہر کردیا گیا ہے۔ ترجمہ کیا ہے مختصر تفسیر ہے زبان شستہ مطالب قرآنی کے مفہوم کو اس خوبی سے ادا کیا ہے کہ کم لیاقت آدمی کی سمجھ میں بھی بخوبی آجاتا ہے چونکہ اس پر حضرت ممدوح نے نظر ثانی فرمائی ہے اور ترجمہ میں بین القوسین تفسیر بیان القرآن کا اضافہ بھی کیا ہے اس لے حضرت [illegible] درجہ قبولیت حاصل کرچکا ہے۔ ہر پارہ علیحدہ علیحدہ ہے اور پارہ کے شروع و آخر میں نہایت خوشنما بیل بوٹے ہیں جو ہر پارہ پر سرورق کا کام دے رہے ہیں۔ حاشیہ پر خوب واضح اور مشرح تفسیر واضح البیان ہے جو تمام تفاسیر کا لب لباب ہے مطبع نے بصرف زر کثیر خود مرتب کرائی ہے زبان صاف شستہ بامحاورہ ہے اس تفسیر کے بعد پھر اور کسی اردو تفسیر کی مطلق حاجت نہیں رہتی۔ ہر سورت کا تعویذ سورت کیساتھ مع خواص و عمل کے حاشیہ پر درج ہے تفسیر اپنی جامعیت میں بے مثیل ہے۔ عربی سطور پر نہایت خوش رنگ حنا ہے۔

صحت قرآن شریف بہت اہم اور ضروری ہے اسلئے اسکی صحت مولوی احمد علی صاحب محدث سہارنپوری کے قرآن مجید سے مستند جماعت علماء و حفاظ نے کمال جانفشانی سے کی ہے اور میرے دادا استاد حضرت منشی ممتاز علی صاحب مہاجر مکی کے قرآن شریف کو جو ۱۲۸۲ھ میں چھپا تھا پیش نظر رکھا ہے الغرض جسقدر انسانی کوشش کو دخل ہو وہ سب میں صرف کردی ہے اور اسی پر اعتماد کرکے دعوی ہے کہ انشاء اللہ قرآن شریف میں ایک غلطی بھی نہیں نکلیگی اس کے تمام وقوف مطابق سجاوندی ہیں۔ اعراب اپنے اپنے مقام پر ٹھیک لگائے گئے ہیں۔ جہتر کو حضرت منشی ممتاز علی صاحب مہاجر مکی کے تلامذہ کے سلسلہ میں ہونیکا فخر حاصل ہے اسلئے تحریر قرآن مجید میں احقر نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا اور خدا کا شکر ہے کہ ناظرین نے بھی پسند فرما کر میری ہمت افزائی کی ہے۔ اول میں مبسوط اور جامع مقدمہ ہے جسکے چار حصے ہیں یہ مبلغ اسلام وابستہ درگاہ حضرت محبوب الٰہی

مصور فطرت حضرت خواجہ حسن نظامی مدظلہ العالی

کا مقدمۃ القرآن ہے حقیقت میں اپنے وسیع تبلیغی تجربہ اور واقفیت کی رو سے اور ضروریات دین کو سامنے رکھکر یہ خواجہ صاحب نے ہر عاشق کلام الٰہی ہر مسلمان اور ہر مرد و عورت کیلئے ایک عجیب و غریب چیز پیش کردی ہے جسکے فوائد بس دیکھنے سے ہی سمجھے جاسکتے ہیں اسمیں تفسیر و حدیث رفع اعتراضات مخالفین اور اعمال قرآنی کا ایک لاثانی ذخیرہ ہے پہلے حصہ میں مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات ہیں اب وہ زمانہ ہے کہ ہر مسلمان آریاؤں اور عیسائیوں کے اعتراضات کے جوابات کیلئے تیار ہو تاکہ فتنہ ارتداد پاش پاش ہوجائے اس مترجم قرآن شریف میں یہ بیان خواجہ صاحب نے مقدم رکھا ہے دوسرے حصہ میں آفرینش عالم ماخوذ از توریت شریف۔ انسانوں سے پہلے زمین کی آبادی تخلیق آدم۔ آدم کا بہشت سے اخراج سرزمین پر آنا اور انکی توبہ کا قبول ہونا آدم سے لیکر حضرت عیسیٰ تک تمام پیغمبروں کی مفصل سوانحعمری مع [illegible] درج ہے تیسرے حصہ میں ایام جاہلیت کا بیان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی ضرورت آپ کی ولادت مبارک حضور کی پیدائش سے لیکر وفات تک کی مفصل سوانحعمری مع غزوات خلافت راشدہ کا بیان حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تک مفصل واقعہ شہادت سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام و کوفیوں کی بیوفائی حضرت مسلم کی شہادت حضرت مسلم کے معصوم بچوں کی شہادت۔ حضرت امام حسین کی کوفہ کو روانگی چوتھے حصہ میں بیان فضائل تعوذ۔ فضائل بسم اللہ شریف۔ تلاوت قرآن مجید کے فضائل قرآن شریف پڑھنے کی فضیلت۔ قرآن مجید کی تلاوت کے ظاہری و باطنی آداب۔ خواص القرآن۔ اسرار القرآن۔ قرآن مجید کتنے دنوں میں ختم کرنا چاہیے۔ تنبیہ۔ قرآن مجید کے وہ مقام کہ جن پر زیر زبر غلط پڑھنے سے کفر لازم آتا ہے انکی تشریح۔ مضامین قرآن کی مفصل فہرست جس سے ہر ایک مضمون کی آیت فوراً نکالی جاسکتی ہے۔ تعبیر نامہ خواب و فالنامہ قرآنی۔ صرف ایک نسخہ منگا لیجئے اور اس اعلان کے ایک ایک حرف کی سچائی کو خود دیکھ لیجئے۔ ہدیہ کاغذ سفید چکنا مضبوط مجلد چرمی نقرئی کار سوا چھ روپیہ رعایتی چار روپیہ (للعہ) کاغذ گلیز اور زیادہ موٹا سفید مجلد چرمی نقرئی کار سوا سات روپیہ رعایتی پانچ روپے (للعہ) محصولڈاک ایک جلد پر ۱۴؍ دو جلدوں پر ۱۲؍ تین جلدوں پر ۱۰؍ نوٹ۔ یہ اشتہار کا اشتہاری کاغذ ہے قرآن مجید کا کاغذ نہایت سفید چکنا دبیز اور مضبوط ہے

نام پارہ ۶۸۶ نام سورۃ

خوشنما قرآن شریف مترجم زیر متن حضرت شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی مع تفسیر

خوشنما قرآن مجید مترجم زیر متن ترجمہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی۔ حاشیہ پر تفسیر موضح القرآن جو اپنی جامعیت کے لحاظ سے کمل ہے شروع میں ۸۰ صفحے کا مقدمۃ القرآن جس میں نہایت ضروری اور کار آمد مسئلے اور آنحضرت صلعم و دیگر انبیاء علیہم السلام کی مکمل سوانحعمریاں وغیرہ وغیرہ۔ ہر سورت کا تعویذ مع عمل کے اور آخر میں مضامین قرآن کی مکمل فہرست ہے جس سے ہر ایک مضمون کی آیت فوراً نکالی جاسکتی ہے۔ ہر سطر پر نہایت خوش رنگ حنا۔ کاغذ سفید چکنا اور دبیز ہے۔ ہدیہ مجلد چرمی نقرئی کار رعایتی للعہ

ملنے کا پتہ مینیجر حمیدیہ پریس دہلی پوسٹ بکس نمبر ۶۰ دہلی

بغاوت افغانستان
شاہ غازی محمد نادر خاں کی فتح

پشاور ۱۴ فروری۔ افغانستان سے جو تازہ ترین خبر ملی ہے اُس سے پتہ چلتا ہے کہ اعلیحضرت شاہ محمد نادر خاں کی فوجوں کو شنواریوں پر فتح حاصل ہو رہی ہے۔ سردار صالح محمد خاں سرحد دار کو جو شاہ نادر خاں کی فوجوں کو لیکر تورخم کی طرف بڑھ رہے تھے آج شام کو اپنا کوٹھا پر قبضہ کر لیا ہے اور ملک محمد افضل شنواری کی امداد سے شنواری باغیوں کو بھگا دیا ہے۔ سردار صاحب نے سفید چٹان پر بھی قبضہ کر لیا ہے جو تورخم سے چار میل کے فاصلہ پر ہے۔ شنواری بھی پورا مقابلہ کر رہے ہیں اور اپنے مضبوط آدمیوں کو جمع کر کے میدان جنگ میں لا رہے ہیں۔ […]

جس وقت شنواریوں نے اسپنا کوٹھا پر حملہ کیا تھا تو گیانی چاہیوں سے انہوں نے اس طرح ہتھیار رکھوا لئے کہ انہیں مجبوراً بھاگ کر برطانوی علاقہ میں پناہ لینی پڑی۔ رخاں داروں نے تو تھوڑی دیر تک عمر خاں شنواری کی قیادت میں مقابلہ کیا لیکن آخر کار وہ بھی لنڈی کوتل کی طرف بھاگ کھڑے ہوئے۔

پشاور میں ایرانی سفیر کا قیام

علاء الملک، جو ۲۳ برس تک غازی امان اللہ خاں کے عہد میں ایرانی سفیر تھے، پھر سفیر مقرر ہو کر کابل تشریف لیجانے کے لئے آگئے ہیں۔ لیکن چونکہ کابل پشاور کی سڑک بند ہو گئی ہے اس لئے ڈینس ہوٹل میں مقیم ہیں۔

باغیوں کی مکمل شکست

پشاور ۱۶ فروری۔ صالح محمد سرحد دار نے آخر کار تورخم کے اطراف کے سارے علاقہ کو نوجوان شنواریوں سے بالکل پاک کر دیا۔ اور اب بالکل سکون ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ محمد افضل شنواری کے علاوہ محمد عالم شنواری اور لال پورہ پر کہ بعض مہمندیوں نے بھی انکی مدد کی۔ اب پشاور اور کابل کی سڑک بھی کھل گئی ہے۔ […] پشاور سے جو قافلہ کابل جا رہا تھا اور لنڈی کوتل میں روک لیا گیا تھا کابل روانہ ہوگا۔

یہاں سے آج جو لاریاں گئی ہیں ان پر چاندی بھی بہت سی تھی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ راستہ بالکل محفوظ ہے۔

بعض مسائل کی تصحیح

ذیل میں ہم مولوی نور الدین صاحب کا ایک خط درج کرتے ہیں جو بغرض اشاعت موصول ہوا ہے۔ […]

گاندھی جی کے نام کھلا مکتوب

بعد تسلیم چند سطور آپکے جدید طرز عمل کو سمجھنے کیلئے ہدیۂ خدمت ہیں جس کی ایک نقل بغرض اطلاع باشندگان ہند اخبارات کو بھی روانہ کردی گئی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ آپ میرے ان شبہات کا ازالہ فرما کر صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اکثر باشندگان ہند کو مطلع فرما کر مشکور فرمائیں گے۔ اور وہ شبہات یہ ہیں:-

جبکہ انڈین نیشنل کانگریس نے اپنے سالانہ اجلاس لاہور میں ڈومینین سٹیٹس منظور کی وجہ سے اپنا کریڈ مکمل آزادی قرار دیکر گو دروازہ مصالحت تو بند نہیں کیا لیکن اپنی طرف سے درخواست مصالحت کا دروازہ یقیناً بند کر دیا ہے تو اب کسی ذمہ دار رکن کانگریس کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ حکومت یا اس کے کسی ذمہ دار رکن کے سامنے ایسی شرائط مصالحت […]

[…] کے مطابق سول نافرمانی کیلئے تیار کریں۔ یا کانگریس سے مستعفی ہو کر کانگریس کو میدان آزادی میں آگے بڑھنے کا موقعہ دیں۔

اس کی ایک نقل گاندھی جی کی خدمت میں بذریعہ ڈاک روانہ کردی گئی ہے جسے ایک ہفتہ ہو چکا ہے لیکن اب تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

بندہ محمد نعیم عفا اللہ عنہ
ناظم جمعیۃ علماء پنجاب۔ لدھیانہ

پنجاب کے ہر ضلع میں جمعیۃ علماء قائم کرنیکی دعوت
جمعیۃ مرکزیہ کیلئے جدید نمائندوں کا انتخاب

چونکہ جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس بمقام امروہہ ضلع مرادآباد میں مارچ ۱۹۳۰ء میں ہونیوالا ہے جس میں مسلمانوں کیلئے صحیح راہ عمل کی اہم توقع ہے۔ نیز اس اجلاس میں جمعیۃ مرکزیہ کیلئے جدید اراکین اور عہدہ داران کا انتخاب بھی عمل میں لایا جائے گا۔ اسلئے عام مسلمانان پنجاب سے بالعموم اور علماء کرام و رہنمایان پنجاب سے بالخصوص پر زور درخواست ہے کہ بہت جلد پنجاب کے ہر ضلع میں جمعیۃ علماء ضلع قائم فرما کر اپنے فرائض مذہبی اور منصبی کو ادا فرمائیں۔ اور جمعیۃ علماء صوبہ کیلئے ہر ضلع سے دو نمائندے منتخب فرما کر عہدہ داران اور نمائندگان کے اسماء گرامی سے بھی ناظم جمعیۃ علماء پنجاب کو یکم مارچ ۱۹۳۰ء تک مطلع فرما دیں۔ تا کہ یکم مارچ کو جمعیۃ مرکزیہ کیلئے نمائندگان کا انتخاب عمل میں لایا جاسکے۔ اگر آخر فروری تک اضلاع کی کمیٹیوں نے نمائندوں کا انتخاب نہیں کیا تو پھر اراکین عام کو طلب کر کے مرکزی جمعیۃ علماء ہند کیلئے تیس نمائندوں کا انتخاب کر دیا جائے گا۔ اور اگر وقت نے مساعدت نہ کی تو اراکین عام سے تحریری رائے کے ذریعہ انتخاب کی کارروائی کی جائیگی۔ بہرحال حسب ہدایت ناظم جمعیۃ علماء ہند مارچ کے پہلے ہفتہ میں جمعیۃ علماء پنجاب کے نمائندوں کا انتخاب ضروری ہے۔

بندہ محمد نعیم عفا اللہ عنہ اعزازی ناظم جمعیۃ علماء پنجاب
از دائرۃ اعلام لودھیانہ

سلطان ابن سعود اور شاہ عراق کی ملاقات
شیخ کویت بھی آرہے ہیں

"ٹائمس" (لندن) کو بغداد سے اسکے نامہ نگار کا اس مضمون کا تار موصول ہوا ہے کہ شاہ فیصل فرمانروائے عراق اور سلطان ابن سعود فرمانروائے نجد و حجاز کی ملاقات آئندہ ماہ صفر میں بمقام خفر الباطن جہاں آج کل سلطان ابن سعود پڑاؤ ڈالے ہوئے ہیں عمل میں آنے والی ہے۔ شاہ فیصل کے ہمراہ ہائی کمشنر یا کوئی اور شخص جسے اس امر کی نمائندگی تفویض کی جائیگی […]

مسلمانان ہند کی سیاسی خودکشی کا نقشہ
جمعیۃ علماء ہند سے مکمل سول نافرمانی کا مطالبہ

(از مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی)

جب کانگریس نے گزشتہ سال اجلاس کلکتہ میں نہرو رپورٹ کو ہندوستان کا دستور اساسی قرار دیا تھا تو ہندوستان کی بعض اسلامی اور غیر اسلامی جماعتوں نے اس رپورٹ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ مسلم جماعتیں اس انکار کے جو وجوہ بیان کرتی تھیں ان کا ماحصل یہ تھا کہ نہرو رپورٹ میں مسلمانوں کے حقوق محفوظ نہیں ہیں۔ […]

تصفیہ حقوق

کسی قوم […]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ محلہ بیلباغ قدم تلیا شہر جبلپور سی۔ پی کے چند ہمدردان مسلم نے ایک کمپنی بنام مسلم ٹریڈ یونین قائم کی ہے جس کا مقصد مسلمانوں خصوصاً اپنے محلہ والوں کو فائدہ پہنچانا ہے فی الحال اس میں ۵۰ حصے بقیمت ۱۰ روپیہ فی حصہ قرار پایا ہے۔ یعنی کمپنی کا کل سرمایہ فی الحال ۵۰۰ روپیہ ہے۔ اس کمپنی کے قائم کرنے کی ضرورت بہ سبب مندرجہ ذیل ہوئی۔ […]

الجواب

[…]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت حسن۔ فرمایا کرتے تھے۔

خدا کا ہم پر کتنا بڑا احسان ہے۔ وہ کسقدر اپنے بندوں پر مہربان ہے کہ اُس نے ہمیں ہماری وسعت و طاقت کے مطابق احکام دیئے ہیں۔

اُس نے ہمیں اُن احکام کا مکلف کیا ہے کہ اگر اُن کے مخالف حکم دیتا تو ہم اُس کی خلاف ورزی اور نافرمانی کرنے پر مجبور ہوتے اور تعمیل کرنے میں قاصر ہوتے۔ […]

بسلسلہ صفحہ اول

قیصر کی بھانجی
ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۱۱)

(۶) خدا کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ عالم الغیب ہو۔ تمام چھپی ڈھکی اُس پر ظاہر ہو۔ کوئی بات اُس سے پوشیدہ نہ ہو۔ مگر جب یسوع مسیح میں اس صفت کو تلاش کرتے ہیں تو ہمیں مایوس ہونا پڑتا ہے۔ شاگرد سنیے کہ جب شاگردوں نے قیامت کے متعلق سوال کیا تو حضرت عیسےٰ جواب دیتے ہیں کہ اُس دن اور اُس گھڑی کی بات کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے، نہ بیٹا، مگر صرف باپ (متی ۲۴: ۳۶) […]

کوئی صد حضرت عیسےٰ کو نہیں ملا۔ وہ نہایت بے چینی اور اضطراب کے ساتھ خدا سے دعا مانگتے اور اُس کے سامنے گریہ و زاری کرتے تھے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ گرفتاری کے موقع پر مسیح زمین پر گر کر دعا مانگنے لگا کہ اگر ہوسکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے۔ اور کہا اے باپ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اس پیالے کو میرے پاس سے ہٹا لے (مرقس باب ۱۴) […]

بسلسلہ کالم

[…]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دھلی

۲۰ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۴)

مسلمانوں نے سب سے پہلے جس تحریک پر اپنی توجہات کو مرکوز کیا وہ علی گڑھ میں ایک کالج قایم کرنے کی تحریک تھی۔ سرسید اس تحریک کو لیکر اٹھے اور انہوں نے مسلمانوں کو انگریزی تعلیم کی طرف مائل کرنے کے لئے جد وجہد شروع کی۔ ملک کے مذہبی طبقہ کی طرف سے انکی اس تحریک کے خلاف دارا ٹھائی گئی اور یہ خیال ظاہر کیا گیا کہ مغربی ممالک سے جو تعلیم آرہی ہے وہ کفر والحاد کی طرف لیجانے والی ہے اور ...

حکومت برطانیہ کے سامنے اس طرح خم کردیا تھا کہ گویا وہ کسی بھاری بوجھ سے دبے ہوئے ہیں اور انہیں کوئی ایسا انعام دیدیا گیا ہے جس کے وہ ہرگز مستحق نہ تھے۔

اگرچہ اس وقت مسلمانوں میں مسٹر جناح اور مسٹر مظہر الحق جیسے لوگ بھی موجود تھے۔ مگر وہ الشاذ کالمعدوم کا حکم رکھتے تھے۔ مسلمان تعلیم یافتہ جماعت کی تمام تر سیاست حکومت کے سامنے نہایت گرے ہوئے الفاظ ...

وفد جمعیۃ کا دورہ

رضاکاروں کی بھرتی

ساردا ایکٹ کی ترمیم

ازدواج بین الملل

جونا گڑھ کا فتنہ

اسمبلی میں نماز کا وقت

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

بمبئی میں انسداد ذبیحہ گاؤ

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

سول نافرمانی کی تجویز منظور ہوگئی

گاندھی جی مختار مطلق بنادیئے گئے

احمد آباد ۱۵ فروری۔ چونکہ کل کوئی بات طے نہیں پائی تھی اسلئے کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس آج پھر منعقد ہوا اور کئی گھنٹہ تک مسلسل بحث و مباحثہ کے بعد مندرجہ ذیل قرارداد بالاتفاق منظور کی گئی۔

کانگریس کی رائے میں وہ لوگ جن کا پرامن رہنے پر ایمان ہے مکمل سوراج حاصل کرنے کیلئے سول نافرمانی شروع کرسکتے ہیں لیکن چونکہ کانگریس میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو پرامن رہنے کے طریقے کو صرف موجودہ حالت میں بطور پالیسی کے اختیار کئے ہوئے ہیں اس لئے مجلس عاملہ مہاتما گاندھی کی تجویز کا خیر مقدم کرتی ہے اور انہیں اور ان کے رفقاء کو جو پرامن رہنے پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس کا اختیار دیتی ہے کہ وہ جب اور جہاں ...

احمد آباد میں جلسہ عام

کلکتہ کے بیسیوں انقلابی بنگالیوں کا مقدمہ

سرعبدالقادر جج عدالت عالیہ کے عہدہ پر

افراری ملزم کا بیان

حرم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور سلطان ابن سعود

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کو یہ اطلاع دی گئی ہے کہ مدینہ منورہ کا حرم نبوت مرمت طلب ہے۔ چنانچہ "ام القری" (مکہ) مظہر ہے کہ آپ نے اس معاملہ میں نہایت ہمدردی کا اظہار کیا اور مدینہ منورہ کی مقامی حکومت کے نام فرمان جاری کیا کہ واقف کار اصحاب کی کمیٹی تعمیر کے متعلق ضروری چیزوں پر غور اور جانچ کرنے کے لئے بنائی جائے۔

ساتھ ہی جلالۃ الملک نے اپنے اس فرمان میں کمیٹی کی ضروری نصیحتوں اور ہدایتوں سے سرفراز کیا۔ اور بتایا کہ اس معاملہ میں نہایت سرگرمی کو راہ دے۔ کام میں تساہل نہ کرے اور چاہیے جو کچھ بھی ضروری مصارف ہوں بخل سے کام نہ لے۔

حکومت نے اس فرمان کے بموجب ایک کمیٹی مرتب کی اور جلالۃ الملک کی ہدایت پر عمل شروع کردیا۔ دو ماہ سے زیادہ کا عرصہ ہوا ہے جب کمیٹی مذکور سرگرمی کے ساتھ برابر کام میں لگی ہوئی ہے مرمت طلب چیزوں میں سے مسجد نبوی کا صدر دروازہ بھی تھا۔ جس میں ضروری مرمتیں کردی گئیں اور اس کے پتھروں کو بدل دیا گیا اس کے اندر کے بعض ستون بھی گر گئے تھے۔ ان کی بھی مرمت اور رنگ سازی کردی گئی ...

ملزمین مقدمہ کاکوری کو قید تنہائی

اسمبلی کا تعطیل وائسرائے کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں

سکریٹری مجلس استقبالیہ امروہہ کا تار

جناب سید علی متقی خانصاحب سکریٹری مجلس استقبالیہ بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مجلس استقبالیہ امروہہ اجلاس جمعیۃ علماء ہند کے لئے نہایت شاندار تیاریاں کررہی ہے۔ اور مقامی پبلک بھی اسمیں بہت زیادہ دلچسپی لے رہی ہے۔ اور برابر کثیر تعداد میں ممبر بن رہے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کی منظوری دعوت کا بے چینی سے انتظار ہے۔

آل انڈیا مسلم لیگوں کی کونسلوں کے اجلاس

دہلی ۱۶ فروری گذشتہ عرصہ میں جب سر محمد شفیع صاحب دہلی تشریف لائے تھے تو ان سے مسٹر جناح کی دو لیگوں کو متحد کرنے کے متعلق گفتگو ہوئی تھی۔ اور دونوں صاحبوں نے ضرورت اتحاد کو تسلیم کرتے ہوئے یہ تجویز کی تھی کہ اول دونوں کی کونسلوں کا جلسہ ایک ہی مقام پر اور ایک ہی وقت میں منعقد طور پر طلب کیا جائے اور دونوں کونسلوں کے یکجا ہونے کے بعد آل انڈیا ...

پنج کی ایک غلط خبر

رضاکاران خلافت کمیٹی پشاور کا فیصلہ

مسٹر جناح و سر تیج بہادر سپرو کی مسلمی اتحاد

غیر سرکاری بلوں کا مسئلہ

کونسل مسلم لیگ صوبہ مدراس کا اجلاس

حکومت کا استبدادی فیصلہ

ہندوستانی اکاڈیمی کا ماہانہ رسالہ

وائسرائے کو گاندھی جی کا الٹیمیٹم

نمک کی کانوں پر دھاوا

والنٹیروں کی بھرتی

شہزادہ آزاد و صاحب پٹیالہ میں

گوشوارہ آمد وصرف جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابت ماہ محرم الحرام سنہ ۱۳۴۷ھ

آمد

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
بقایا سابقہ				۶	۱۰	۱۳۶
اعانت شعبہ تبلیغ وحفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۶	۵۱			
زکوٰۃ	۰	۱۴	۳۵	۰	۴	۸۷
جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
امداد دفتر	۰	۰	۶			
بکری کتب	۶	۵	۱	۶	۵	۷
واپسی دستگرداں	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۹
				۰	۱۵	۲۴۰

صرف

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
تنخواہ مبلغین ومدرسین وکارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۳	۱۶۹			
ڈاک	۰	۱۲	۰			
تار	۰	۳	۲			
کرایہ مکان دفتر وروشنی وغیرہ	۶	۱	۱۵			
مصارف سفر کارکنان	۰	۰	۴			
اسٹیشنری	۰	۲	۳			
مطبوعات	۰	۲	۳			
متفرق خرچ (تفصیل بقایا کو)	۰	۵	۸	۶	۱۳	۲۰۵
تحویل	۳	۹	۳۴			
خزانہ	۳	۸	۰	۶	۱	۳۵
				۰	۱۵	۲۴۰

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

منی آرڈر بھیجئے

۲۸ فروری تک جن خریداروں کی مدت خریداری ختم ہو جائیگی اگر جلد منی آرڈر وصول نہ ہوئے تو وی پی روانہ کئے جائینگے۔

۱۵ شعبان المکرم سے یہ رعایتی سلسلہ جاری ہوتا ہے تاکہ خریدار بلکہ رمضان المبارک سے گھڑیاں کام میں لا سکیں

رعایت کا مبارک مہینہ

جو سال میں ایک ہی بار آتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھایئے

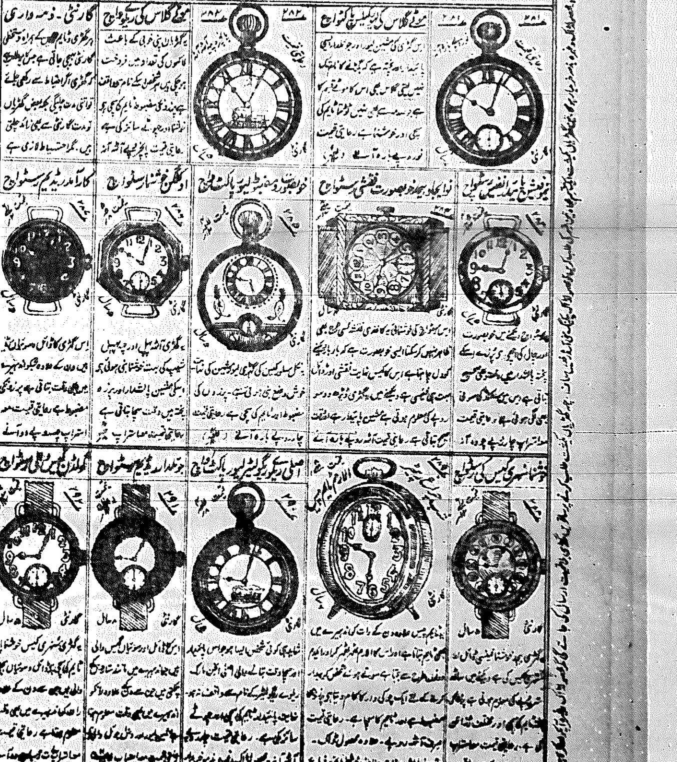

تاجر فرمائش ہائے ... نصیر واچ کمپنی ... چاندنی چوک دہلی ... دہلی

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف ایسے الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کے لئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جسکے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۃ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتہ کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔ (مینیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مدرسہ اسلامیہ عربیہ دار العلوم میرٹھ جامع مسجد
اہل خیر مسلمانوں سے اپیل

مدرسہ دار العلوم میرٹھ نے جو اس قلیل عرصہ میں ترقی کی ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ ہر سال کی اختتام پر جو کیفیات سالانہ جلسہ دستار فضیلت کے وقت مفصل ظاہر ہوتی ہیں ... سالانہ جلسہ میں مشاہیر علمائے جمع ہوتے ہیں اور دستار بندی ... قاری حافظ ... صرف تعلیم کا ہے ... دار الطلبہ (بورڈنگ ہاؤس) ... اس میں خیرات صدقات زکوٰۃ کا روپیہ صرف ہوتا ہے ... ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اپنی فیاضی پیش کرے اور مدرسہ دار العلوم جامع مسجد میرٹھ کے غریب بے کس طلبہ مہمانان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ...

بے کسی کی حالت میں گھر سے جہاں دور دراز کے طلبہ ماں باپ اور اپنے عزیز واقارب سے جدا ہو کر آتے ہوئے ہیں ... کرنا چاہئے وہ مسلمانوں سے آرزو مند ہیں کہ اس موقع رمضان المبارک پر مدد زکوٰۃ سے امداد فرما کر آرام ... فراخ حوصلگی دکھلا کر اراکین مدرسہ کو ممنون ... نوٹ۔ جملہ خط وکتابت وترسیل زر بذریعہ منی آرڈر بنام مولانا محمد مبارک حسین صاحب محمودی ناظم مدرسہ دار العلوم میرٹھ ہونی چاہیئے۔ المشتہر اراکین مدرسہ دار العلوم جامع مسجد شہر میرٹھ

مضافات نواکھالی بنگال میں ساردا ایکٹ کیخلاف جلسے
تحفظ ناموس شریعت کا عہد واعلان

موضع بہادر پور مدرسہ امام العلوم کے سامنے اکیس جنوری کو زیر صدارت جناب مولوی وزیر علی صاحب ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جلسہ میں جناب مولوی محمد ابراہیم صاحب نواکھالی نے ساردا ایکٹ کے خلاف ایک پر جوش تقریر کی نیز دیگر علمائے کرام کی تقریریں بھی ہوئیں۔

اسی طرح ایک دوسرا جلسہ موضع جہاں آباد مدرسہ اشرف العلوم کے سامنے اٹھائیس جنوری کو زیر صدارت جناب حضرت مولانا مولوی عبد الجبار صاحب ہیڈ مدرس مدرسہ امام العلوم نواکھالی منعقد ہوا اور دونوں جلسے کی کارروائی وائسرائے ہند کے پاس بذریعہ تار بھیجی گئی۔

(مولوی محمد مصطفیٰ نواکھالوی از بہادر پور۔ پوسٹ چندر گنج ضلع نواکھالی ملک بنگال)

کفرستان اچھوت میں ایک سعادتمند روح قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

... ہندو سماج کی ایک ہندو دیوی جس نے اپنی ساری عمر کفر کی تاریکی میں گزاری ... کیسے مسلمان ہوگئی؟ ہزاروں آلام ومصائب کے باوجود ...

ان سوالات کے جواب آپ کو اس کتاب میں ملیں گے ...

مندرجہ ذیل کتاب بھی مل سکتی ہیں

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

حضرت مولانا اشرف علی صاحب

کے ترجمہ کی حمائل شریف خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں پارہ پارہ علیحدہ علیحدہ ہے ... تفسیر ... حاشیہ پر ... نہایت خوشنما ہے ...

مینیجر کاظمی بکڈپو ۲۵ حسن منزل لال کنواں دہلی

رمضان المبارک کا رعایتی اعلان

اگر آپ صحیح وقت پر عبادت کے فرائض ادا کرنا چاہتے ہیں تو اٹھارہ روپیہ کی اصلی فولادی پرزوں والی گھڑیاں ... صرف ... میں طلب فرمایئے محصول ڈاک وپیکنگ بھی معاف ...

ملنے کا پتہ: دی نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔ پی)

رمضان المبارک کی رعایتی اعلان
قرآن شریف
مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب اسیر مالٹا

جس طرح بے انتہا جانفشانیوں کے ساتھ بے نظیر شکل وصورت میں طبع کیا گیا تھا اسی طرح ملک نے اسکی پذیرائی کی اور ہاتھوں ہاتھ لیکر اس کی خوبیوں کا اعتراف کیا۔ اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ پہلا اڈیشن قریب الختم ہے۔ اسوقت ہدیہ میں اضافہ ہو جانا یقینی تھا لیکن بعض بزرگوں کے مشورہ سے رمضان المبارک کے آخری ایام تک اصلی ہدیہ میں دو روپیہ کی رعایت کر دیگئی ہے۔ جلدی کیجئے ورنہ ممکن ہے کہ پھر کسی ہدیہ میں بھی نہ مل سکے۔

اس کلام مجید کے متعلق

ہندوستان کے تمام علماء نے تسلیم کیا ہے کہ اس سے زیادہ قابل اعتماد ترجمہ ابتک نہیں شائع ہوا۔ ہندوستان کے تمام مسلم انشا پردازوں کی متفقہ رائے ہے کہ ابتک اسقدر تحت اللفظ ترجمہ جو طرز تحریر میں اسقدر دلکش وشیریں ہو با محاورہ شائع نہیں ہوا۔ ہندوستان کے جید حافظوں نے اس کا ایک ایک لفظ ایک ایک حرف ایک ایک نقطہ دیکھکر یہ تصدیق کر دی ہے کہ صحت الفاظ کے اعتبار سے اسکو اولین مرتبہ حاصل ہے۔ ہندوستان کے اہل مطابع کی رائے ہے کہ کتابت کی خوبی طباعت کی دیدہ زیبی اور کاغذ کی عمدگی کے اعتبار سے جو خوبیاں اسمیں پیدا کی گئی ہیں اور جسطرح بیدریغ روپیہ اسپر خرچ کیا گیا ہے اسکے مقابلہ میں اس کا موجودہ ہدیہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ ہندوستان کے رہنماؤں نے اعلان کیا ہے کہ یہ ترجمہ ہمارے مافوق العادۃ قومی وروحانی بزرگ کی سوانح حیات کا عظیم الشان کارنامہ ہے جو مالٹا کی تاریخی اسیری کی یادگار ہے۔ اس لئے ہمیں اس کی زیادہ سے زیادہ پذیرائی کی سعادت حاصل کرنی چاہئے۔ ہدیہ اصلی مجلد منقش طلائی ... رعایتی ... ہدیہ اصلی غیر مجلد ... رعایتی ...

اخبار **مدینہ** بجنور — ہفتہ میں دوبار

تمام اخباری دلچسپیوں کا مرقع سیاست اسلامی کا رہنما ... اسلامی ممالک کی خبروں کا بہترین مجموعہ ... چندہ سالانہ ... (نمونہ مفت)

رسالہ **غنچہ** ہفتہ وار بجنور

بچوں کی تربیت کے لئے آسان زبان میں تعلیمی، مذہبی، اخلاقی، مضامین اور سیاسی خبروں کے ساتھ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے ... رسالہ بچوں کی تربیت کا بہترین ذریعہ ہے۔ چندہ سالانہ ... (نمونہ مفت)

ملنے کا پتہ: محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ ورسالہ غنچہ بجنور (یوپی)

اعلان
شعبہ تالیف وترجمہ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی
حیدر آباد دکن

حسب تفصیل ذیل کتابوں کی تالیف کے لئے کام کے نمونے مطلوب ہیں۔ ہر کتاب کے متعلق ایک نمونہ حسب تصریح ذیل ناظم دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کے پاس اشتہار کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت میں پہونچ جانا چاہئیے۔

۱۔ تاریخ عہد بنی عباس۔ مفصلانہ تاریخ مستند عربی تاریخوں کی بنیاد پر ۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہوگی۔ تالیف کا معاوضہ پانچ ہزار روپیہ تک ہوگا۔ نمونہ بقدر کسی ایک خلیفہ کے عہد کے۔

۲۔ مسلمانوں کی خلافت اور سلطنت کے سیاسی نظریات۔ عہد ہائے ذیل کے متعلق علیحدہ علیحدہ کتابیں تالیف ہونگی۔ ہر عہد ۵۰ صفحات پر مشتمل ہوگا۔ تالیف کا معاوضہ دس روپیہ فی صفحہ تک ہو سکے گا۔ نمونہ بقدر ایک مکمل باب۔

(۱) عہد نبوت وخلافت راشدہ
(۲) عہد بنی عباس وبنی امیہ
(۳) عہد بنی فاطمہ
(۴) اندلس کا عہد اسلامی
(۵) ہندوستان کا عہد اسلامی
(۶) سلطنت عثمانی ترکی

حاجیوں کیلئے خوشخبری

ٹرد مورلین مغل کمپنی کے سب جہازوں پر بہترین ہر قسم کا کھانا ارزاں قیمت پر ملتا ہے کسی قسم کا اناج وکھانے کا بوجھ ہمراہ لینا بیکار ہے سب مسلمان مطلع ہو جائیں اور بیکار تکالیف سے بچیں۔

(نوٹ) حاجی صاحبان کے لئے اپنے ہمراہ روپیہ رکھنا خطرہ سے خالی نہیں اسلئے دی بلگرام فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹیڈ نے حاجیوں کے آرام وحفاظت روپے کے لئے جدہ۔ طائف۔ مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ ہلال کمیشن ہنڈی بھیجنے کا انتظام کیا ہے۔

المشتہر: محمد عمر چاند بھائی مینیجنگ ڈائرکٹر دی بلگرام فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹیڈ ۱۵۰ اناگڈ یوی اسٹریٹ بمبئی ۳

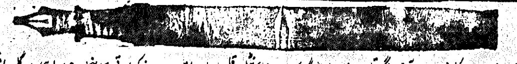

خریدیں بالکل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... (۱) سگر وکیپ (۲) سیلفٹی (۳) فلنگ سیٹ ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳۳ دہلی

وقت کی قدر کیجئے زندگی کی ہر ساعت بیش قیمت ہے

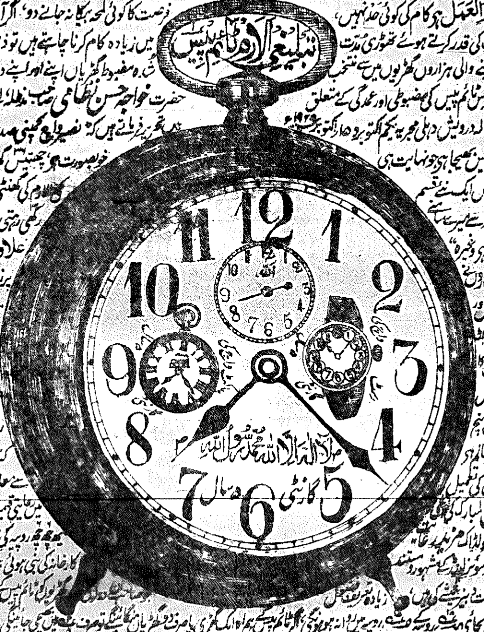

دنیا دار العمل ہے کام کی کوئی حد نہیں، فرصت کا کوئی لمحہ بیکار نہ جانے دو۔ اگر آپ اپنے قیمتی وقت کی قدر کرتے ہوئے تھوڑی مدت میں زیادہ کام کرنا چاہتے ہیں تو ذیل کی صحیح وقت دینے والی ہزاروں گھڑیوں میں سے منتخب شدہ مضبوط گھڑیاں اپنے اور اپنے دوستوں کیلئے منگایئے۔ اس ٹائم پیس کی مضبوطی اور عمدگی کے متعلق حضرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدظلہ اپنے روزنامچہ مندرجہ رسالہ درویش دہلی مجریہ یکم اکتوبر ... تحریر فرماتے ہیں کہ نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ ... ایک ٹائم پیس بھیجا ہے جو نہایت ہی خوبصورت ہے چھتیس گھنٹے کی کوک کی ہے اور اسمیں ایک نئے قسم کی الارم کی گھنٹی لگی ہوئی ہے ... رمضان المبارک کی ... رعایتی قیمت صرف چھ روپیہ ...

المشتہر ایڈورٹائزنگ مینیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔ پی)

افغان
(مع تاریخ افغانستان) — بچہ سقو

جس میں اسرشاہ درانی والیٔ افغانستان کے مفصل حالات نیز آغاز سلطنت ہندوستان ... فرزند جہانشاہ ... واقعات نہایت تحقیق سے بیان کئے گئے ہیں ... امیر امان اللہ خان ... جلد سو صفحہ ... قیمت ...

فرخ جہان ... قیمت ...

مولانا شبلی کی چاری کتابیں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
سوانح فیضی	[illegible]	الہامات عرفان	[illegible]
سوانح نظامی گنجوی	[illegible]	رشید اعظم	[illegible]
سوانح فردوسی	[illegible]	ہوس جلیس	[illegible]
صبح امید	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سید ظہور الحسن قومی پریس۔ دہلی چھتہ لال میاں

طب ہومیوپیتھی کی مکمل نایاب ونادر تصنیف

پیام صحت (رجسٹرڈ)

جلد اول ... حفظان صحت، فلسفہ طب، ہومیوپیتھی، طریق تشخیص امراض ... قیمت ...

جلد دوم ... دو بارہ روپے علاوہ محصول ڈاک

رعایت ... اخبارات کے ریویو ... مفت طلب کریں۔ ملنے کا پتہ:

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروز پور

چائے کی معلومات

جس میں چائے کی جملہ معلومات ... چائے بنانے کے طریقے ... قیمت ...

یونانی دواخانہ ... میڈیکل ایجنسی ہودہ پور

رسالہ طریقت

یہ مسلمانوں کا مذہبی ماہوار رسالہ ہے جسکا خریدار ہونا ہر مسلمان کو ضروری ہے۔ اسمیں ادبی، اخلاقی، طبی، مضامین درج ہوتے ہیں۔ نمونہ پتہ ذیل سے مفت طلب کریں۔

مینیجر رسالہ طریقت دہلی

اپنی محبت میں ... مجرب
عمل حب منگایئے
... صوفی ہاؤس ...

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے — مینیجر

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی — ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی — یکم، ۵، ۹، ۱۳ … ۲۱، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات — ایک صفحہ (ایک بار) — نصف صفحہ — ایک کالم — ½ کالم — ¼ کالم

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۲۴ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۳

ممالک اسلامیہ کی خبریں

(ترجمہ خصوصی)

پچیس ہزار حاجی پہنچ گئے

جو حجاج ۱۰ فروری ۱۹۳۰ء تک سمندر کے راستے سے حجاز پہنچ چکے ہیں ان کی تعداد ۲۵۱۳۱ ہے۔ گذشتہ سال اس تاریخ تک ۴۲۸ ۲۰ حاجی حجاز پہنچے تھے۔ (ام القریٰ)

شام میں عراقی قنصل خانہ کا قیام

پیرس میں یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ فرانسیسی حکومت بیروت میں عراقی قنصل خانہ کے قیام کو تسلیم کرے کیونکہ حکومت عراق اس کی بہت سخت ضرورت محسوس کر رہی ہے۔ باخبر حلقوں میں یہ رائے ظاہر کی جاتی ہے کہ فرانسیسی جمہوریہ اس تجویز کو منظور کرے گی۔ (الاہرام)

عراق میں ٹیلیفون

عراق کے مختلف شہر آپس میں ایک دوسرے سے ٹیلیفون کے ذریعہ ملا دئے گئے ہیں اور عراق کے دار السلطنت سے دور دراز کے دوسرے شہروں کا بھی تعلق قائم کر دیا گیا ہے۔ اس وقت یہ ممکن ہو گیا ہے کہ ایک شخص عراق کے تمام گوشوں سے گفتگو کر سکے۔ (الاہرام)

حجاز میں باران رحمت کا نزول

گذشتہ ہفتہ حجاز کے مختلف حصوں میں زبردست بارش ہوئی ہے جدہ میں ایک روز تین گھنٹہ تک مسلسل بارش ہوئی اور اس عرصہ میں ۵ء۶۵ انچ پانی پڑا۔ مکہ معظمہ میں بھی باران رحمت کا نزول ہوا ہے اور ایک دن میں ۹ء۰ انچ بارش ہوئی ہے۔ (ام القریٰ)

غازی امان اللہ خان کے سوانح حیات

روما سے اطلاع ملی ہے کہ شاہ غازی امان اللہ خاں نے اپنے سوانح حیات مرتب کرنے شروع کر دئے ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ وہ بہت جلد کتاب کی صورت میں شائع کر دئے جائیں گے۔ (السیاستہ)

سیاسیات عراق

گذشتہ ہفتہ میں عراق کی سیاسی حالت بدستور رہی ہے۔ عراق کا جدید معاہدہ جس کا ذکر اخبارات میں آچکا ہے اور جس کو موجودہ برطانوی ہائی کمشنر نے پیش کیا ہے، عنقریب مجلس کے سامنے بحث کیلئے پیش ہونے والا ہے۔ مجلس میونسپلٹیوں اور اخبارات و مطبوعات کے مسودات قانون پر بھی غور کرنے والی ہے۔ (السیاستہ)

عراق کی قومی ترقی

عراق میں آج کل قوم کی بیداری اور از سر نو تعمیر کے متعلق نہایت خوشگوار تحریکات جاری ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے تعلیم یافتہ نوجوانوں نے اپنے وطن عزیز کی معاشرتی ترقی کا کام شروع کر دیا ہے اور وہ مختلف جمعیتیں اور مجلسیں قائم کر رہے ہیں اور انہوں نے بہت سے تیراتی ادارے جاری کر دئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ معاصری ترقی کا اندازہ لگانے کے لئے یہی سرگرمیاں ہمارا معیار قرار دی جا سکتی ہیں اور ان ہی سے قومی بیداری کا یقین ہوتی ہے۔ ایک پورے سال کے دوران میں اس قسم کے اداروں اور مجالس کی کافی تعداد وجود میں آگئی ہے جن میں سے انجمن ترقی صنعت و حرفت، انجمن نوجوانان اسلام، انجمن بے روزگاران، انجمن اتحاد قومی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ (السیاستہ)

سلطان نے عراق میں رہنے کی اجازت طلب کی تھی جو ان کو مل بھی گئی تھی مگر طویل مسافت کے باعث انہوں نے اس خیال کو ترک کر دیا۔ (کوکب الشرق)

بغاوت افغانستان کا خاتمہ

ٹائمس آف انڈیا کے نمائندہ کا بیان

شنواریوں کی بغاوت جس قدر اچانک طور پر شروع ہوئی تھی اسی طرح ختم بھی ہو گئی۔ تازہ ترین اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ شاہ نادر خاں کے سرحدار مقیم ... تورخم پر دوبارہ قبضہ ...

کابل اور پشاور کے درمیان آمد و رفت

صالح محمد سردار نے تورخم کے نواح کو شنواری باغیوں سے بالکل خالی کرا لیا ہے اور اب وہاں بظاہر مکمل امن و سکون ہے۔ ... اس کامیابی کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ پشاور اور کابل کے درمیان سلسلہ آمد و رفت دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ ...

بعد کی اطلاع

اس خبر کی تصدیق کر دی گئی ہے کہ شاہ نادر خاں کے سردار صالح محمد خاں نے تورخم پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ توقعات کے بالکل خلاف یہ کامیابی نہایت آسانی کے ساتھ حاصل ہو گئی۔ ... (ٹائمس آف انڈیا)

برطانوی پارلیمنٹ میں وزیر ہند کی تصدیق

لندن، ۱۸ فروری۔ دارالعوام کے اجلاس میں وزیر ہند سے پوچھا گیا کہ آیا انہیں ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد پر قبائل کی جنگ کی کوئی اطلاع ملی ہے یا نہیں اور حکومت برطانیہ اپنے سفیر کو کب کابل بھیجے گی؟ وزیر ہند نے جواب دیا کہ ۱۰ فروری کو کابل پشاور سڑک پر اسپنا کوٹی چوکی پر شنواریوں نے حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا تھا لیکن اس کے بعد افغانستان کی فوجوں نے اس چوکی کو پھر واپس لے لیا۔ ... (برطانوی سرکاری اعلان)

دروزیوں کے قائد اعظم کا مسکن

دروزیوں کے قائد اعظم سلطان پاشا الاطرش کے متعلق ایران جانے کی جو افواہ گشت لگا رہی ہے، باخبر حلقوں میں اسے حقیقت سے بعید سمجھا جا رہا ہے۔ ...

معاصرین کے افکار و آراء

دور تشدد کا آغاز (مدینہ)

کانگریس میں آزادی کامل کی قرارداد منظور ہونے کے بعد سے حکومت ہند کے جبر و تشدد کی تمام قوتیں متحرک ہو گئی ہیں۔ ...

جبلپور کی میونسپلٹی میں سنگھٹنی ذہنیت کا غلبہ (ہمت)

...

اسیران کاکوری کی حالت زار (زمیندار)

...

شنواریوں کی بدبختانہ شورش (انقلاب)

معلوم ہوتا ہے کہ عبد الحکیم نے شنواریوں میں بغاوت پھیلانے میں انتہائی چالاکی اور پرلے درجے کی عیاری سے کام لیا ہے۔ ...

سول نافرمانی کی جانب عوام کا رجحان (الفقیہ)

...

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہر مقصد کا ایک عمل

یہ عمل سات روز کا ہے جو بفضلہ تعالیٰ ہر کام، ہر مقصد اور تمام دینی و دنیوی حاجات برآری کیلئے اکسیر اور بے خطا ہے۔ ...

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا — سرمہ رونق بصارت — طلاء عشرت — سفوف تریاق

پتہ: حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

فارسول ٹریڈ مارک ... رحمن منزل لال کنواں دہلی

سب سے بڑی ضرورت

اسلامی تعلیم

... مہتمم سلامیہ دار الاشاعت پوسٹ بکس دہلی

محبت کے دو عمل

... فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر معین الشفا ... لکھنؤ

افغانستان میں بغاوت کا مقدمہ

عدالت خاص کی تشکیل

محمد ولی خاں اور محمود سامی کے مقدمہ کی سماعت کے لئے ایک عدالت خاص کی تشکیل عمل میں لائی گئی ہے جس کے رئیس سردار عبدالاحد خاں مقرر ہوئے ہیں۔ قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ سمت شمالی کے باشندوں نے اعلیٰ حضرت نادر شاہ کی خدمت میں ایک عریضہ پیش کیا تھا اس کے بعد طبقے کے دیگر افراد اور امرائے سلطنت نے بھی درخواست کی کہ ان دونوں اشخاص کو جن پر خیانت کا الزام لگایا گیا ہے عدالت میں پیش کرکے ان کے جرائم کی تحقیق کی جائے۔ یہ عدالت انہیں معروضات کا نتیجہ ہے۔

جریدہ "اصلاح" رقمطراز ہے کہ دوشنبہ کو اس عدالت کا افتتاح ہوا اس دیوان میں جناب عبدالاحد خاں ساڑھے دس بجے تشریف لائے۔ اور انہوں نے حسب ذیل تقریر ارشاد فرمائی۔

مقدار محترم!

آپ اس دیوان میں محمد ولی خاں وکیل اعلیٰ حضرت امان اللہ خاں اور محمود سامی کے مقدمہ کے سلسلہ میں تشریف لائے ہیں جن پر خیانت وطن کا الزام لگایا گیا ہے ...

فرمان صدر اعظم

دیوان عالی کے اصول

بعض اہم انکشافات

انتقاد کتب

التشبہ فی الاسلام یہ رسالہ حضرت مولانا الحاج قاری حافظ محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کی تصنیف ہے۔ مولانا موصوف نے اس رسالے میں حدیث من تشبہ بقوم فھو منھم کی پوری تشریح فرمائی ہے۔ رسالے کی ابتداء میں اکابر دیوبند کی تقریظات بھی ہیں۔ ان تقریظات میں سے حضرت حکیم الامۃ مولانا قاری شاہ اشرف علی صاحب کی تقریظ حسب ذیل ہے:-

"بعد الحمد والصلوٰۃ۔ اس احقر نے رسالہ ہذا کو حرفاً حرفاً دیکھا، ایک ایک حرف کی ساتھ قلب میں سرور اور آنکھوں میں نور بڑھتا جاتا تھا۔ تشبہ کا مسئلہ ایسا مکمل و مفصل و مدلل لکھا ہوا میں نے ... نہیں دیکھا ..."

ہوم ممبر کے خلاف عدم اعتماد کی تجویز

گیری کا تصفیہ

قصبہ بگھرہ ضلع مظفر نگر کی مسجد پر ہندوؤں کا حملہ

بیس مسلمان مجروح ہوئے اور مسجد کی توہین کی گئی

(نمائندہ الجمعیۃ کا بیان)

قصبہ بگھرہ ضلع مظفر نگر میں ہندو مسلم فساد کی تحقیق حالات کے لئے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کے حکم کے بموجب ۱۸ فروری ۱۹۳۰ء کو میں بگھرہ روانہ ہوا۔ دہلی سے ڈیڑھ بجے دن کی گاڑی سے چلکر مظفر نگر ہوتا ہوا تقریباً ساڑھے پانچ بجے بگھرہ پہونچا اور مندرجہ ذیل معلومات حاصل کرنے کے بعد اسی روز شب کی گاڑی سے دہلی واپس گیا۔

قصبہ بگھرہ کی اجمالی حالت

ہندو مسلمانوں کے باہمی تعلقات

فساد کا بہانہ

... ہنگامہ کی جگہ پہونچے تاکہ فساد کو فرو کریں لیکن جب ان پر بھی حملہ کیا گیا تو انہوں نے جوابی حملہ کیا اور بجارات اور عمیاں کی فوج معہ اپنے عزیزوں کے بھاگ کر گھروں میں روپوش ہوگئی۔

فساد کے اثرات

فساد فرو ہونے کے بعد فریقین نے تھانہ تھادی میں رپورٹیں درج کرادیں جن کے نتیجہ میں پولیس کا ایک گارد شب کے آٹھ بجے بگھرہ ...

مزید حالات و مشاہدات

مجروحین کی تعداد

مسجد کی بے حرمتی

ضرورت

ہنگامہ کا اختتام

اسمبلی کا اجلاس

بجٹ پر بحث

حوادث و احکام

استفتاء کتاب النکاح (حقوق زوجین)

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین ذیل کے مسئلہ میں (۱) زید اپنی بیوی کو مکروہ چیزوں کے استعمال کرنے کی وجہ سے بہت نصیحت کرتا رہا۔ اگر زید کی بیوی ہمیشہ بات شوہر کی نہ مانی اور کہنے کے خلاف کرتی رہی۔ ایک روز زید نے تنبیہ کرتے ہوئے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تجھ کو میرے کہنے کے خلاف کوئی کام کرنا ہے تو اپنے والدین کو بلا کر صفائی کرلے۔ کیونکہ قرآن پاک میں موجود ہے۔ الرجال قوامون علی النساء۔ اور حدیث شریف میں لکھا ہے کہ اگر خدا کے سوا کسی اور کو سجدہ کرنیکا حکم ہوتا تو عورتوں کو حکم ہوتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کریں شوہر کا حکم نبوی پر فرض ہے۔ پس ایسی صورت میں زید کی بیوی خاموش رہی بعد چند روز کے زید کی بیوی کو اپنے میکے جانے کا اتفاق ہوا۔ اب زید کے خسر وغیرہ کہتے ہیں کہ زید میری لڑکی سے صفائی کیلئے ہم لڑکی رخصت نہیں کرینگے اگر زید صفائی نہ کرے گا تو ہم زید پر مقدمہ کرکے حاکم وقت سے طلاق حاصل ...

الجواب

استفتاء

الجواب

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عبدالرحمٰن ابن عوف سے پوچھا کہ تمہارے باپ کیا چھوڑ کر مرے۔ انہوں نے کہا مال و متاع۔ صحابی نے فرمایا میں تمہیں تمہارے باپ کے ترکہ سے بہت زیادہ مفید بات بتاتا ہوں وہ یہ ہے کہ کوئی مالدار آدمی جو مال کا نفع حاصل کرنے سے عاجز ہو ہرگز مالدار نہیں رہ سکتا سوء حفاظت جب کہ اس کے پاس کچھ نہ ہوگا۔ مال کا نفع حاصل کرنے کیلئے بہترین تجارت فی سبیل اللہ خرچ کرنا ہے۔

مال راگر بہر دین باشی حمول　　نعم مال الصالح گفتش رسول

ایک شخص نے ایک بڑھے اعرابی سے کہا خضاب لگایا کرو۔ اعرابی نے پوچھا کیوں۔ اس نے کہا تاکہ عورتوں کی طبیعت تمہاری طرف مائل ہونے لگے۔ اعرابی نے جواب دیا۔ میری عورتیں مجھکو بدلنا نہیں چاہتیں اور ...

قیصر کی بھانجی

ایک نہایت دلچسپ تاریخی اور تبلیغی فسانہ

(از شیخ محمد اسمٰعیل سکرٹری اورینٹل پبلک لائبریری پانی پت)

(۱۲)

یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ یسوع مسیح میں علاوہ اس کے کہ خدائی کی کوئی صفت نہیں پائی جاتی۔ وہ خود اپنی خدائی کی نفی کرتے اور جگہ جگہ اپنے آپ کو "ابن آدم" کہتے ہیں۔ پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ کسی کس بنا پر ان کو خدا اور خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔ یہ تو "پیراں نمی پرند مریداں می پرانند" والی بات ہوئی۔ اگر عیسائیوں کا ایمان کتاب مقدس پر ہوتا تو وہ اس مقدس آیت کو آنکھوں سے لگاتے اور دل سے مانتے کہ "خداوند ہی خدا ہے۔ اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں" (استثنا ۴:۳۵) یہی آیت ہے جس کو اسلام نے لا الہ الا اللہ کے شاندار الفاظ میں دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ کیا اب بھی آپ کو اسلام کی صداقت میں کوئی شبہ باقی ہے۔ اور کیا اب بھی آپ یہ خیال کرتی ہیں کہ علیسویت انسان کی روحانی تسلی کے لئے کافی ہو سکتی ہے؟

عبدالملک۔ اچھا نہیں، آپ یا اسی شہر میں رہیں یا دارالخلافہ بغداد کو تشریف لیجائیں۔ میں امیرالمومنین کو ایک عریضہ لکھہ دوں گا اور مجھے امید ہے کہ وہاں سے ایک معقول وظیفہ آپ کا مقرر ہو جائے گا جو آپ کو جہاں آپ ہونگی ماہوار پہنچ جایا کریگا۔

فلپیا۔ قبل اس کے کہ میں اپنی اقامت کا فیصلہ کروں ادب کے ساتھ آپ سے ایک بات دریافت کر سکتی ہوں۔

عبدالملک۔ شوق سے۔

فلپیا۔ کیا آپ کی شادی ہوگئی (اور یہ کہتے ہوئے شرم کے مارے اس کی زبان لڑکھڑا گئی اور وہ پسینے پسینے ہوگئی)۔

عبدالملک۔ نہیں ابھی تک تو نہیں ہوئی کیوں آپ کو میری شادی سے کیا مطلب ہے؟

دولت آصفیہ اور دولت برطانیہ

اہل دکن کا زاویہ نگاہ

کیا گاندھی جی گرفتار ہونگے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۴ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

مسلمانانِ ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۳)

مسلم لیگ کے قیام اور اس کے ابتدائی زمانہ کی سرگرمیوں کا مختصر خاکہ پیش کر دینے کے بعد ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام اس پالیسی کو سمجھ گئے ہوں گے جو سیاسیات کی ابجد شروع کرتے وقت مسلمانوں کے پیش نظر تھی اور جسے وہ اپنی کامیابی کا واحد ذریعہ سمجھتے تھے۔ لیگ کے ابتدائی پانچ سال اسی قسم کی خوشگوار امیدوں میں گزر گئے ...

مذہب کا احترام برقرار رکھنے کے واسطے تیار نہیں ہیں اور حکومت برطانیہ جس کا واسطہ نہ صرف ہندوستان سے بلکہ دنیا کے اور دوسرے اسلامی ممالک سے بھی ہے کسی طرح مسلمانوں کے عروج و اقتدار کو برداشت نہیں کر سکتی اور یہ چاہتی ہے کہ ترکوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا کر اس آخری اسلامی حکومت کا بھی خاتمہ کر دے جو ابھی تک اپنی ...

۱۹۱۲ء مسلمانانِ ہند کی تاریخ میں ایک ایسا ناقابلِ یادگار سال ہے جسے کسی طرح فراموش نہیں کیا جا سکتا ...

سیاسی قیدیوں کے ساتھ مراعات

ہندوستانی جیلوں میں سیاسی قیدیوں کے ساتھ مراعات کا جو ...

ایک سپاہی کا روزہ

لاہور کے اسلامی اخبارات نے وہاں کی مقامی پولیس کے ایک مسلمان سپاہی کا واقعہ شائع کیا ہے ...

لاہور سے اتحاد کی آواز

اس وقت ہندوستان میں مختلف اقوام کو متحد و متفق کرنے کے لئے جس قدر طریقے اختیار کئے جائیں اور جس قدر صورتیں پیدا کی جائیں ہیں ان سب سے پوری طرح اتفاق ہوگا کیونکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ کوئی آج تک کسی قوم نے بغیر اتحاد و اتفاق کے ترقی نہیں کی ...

بغاوت افغانستان کا خاتمہ

جس وقت شنواریوں کی بغاوت کے متعلق اطلاعات موصول ہونی شروع ہوئی ہیں ہم نے اسی وقت لکھا تھا کہ اب افغانستان کی صورت حال بدل چکی ہے ...

قضیۂ اسمبلی کا تصفیہ

مسٹر پٹیل اور حکومت ہند کے مابین اسمبلی میں پولیس کے انتظامات کے متعلق جو اختلاف پیدا ہو گیا تھا وہ رفع ہو گیا ...

دہلی کے سرکاری محکموں میں مسلمانوں کا فقدان

دہلی کے مسلمانوں کو بجا طور پر یہ شکایت ہے کہ باوجود ہندوؤں اور مسلمانوں کی مساوی آبادی کے اس شہر کا نظم و نسق تمام تر ذمہ دار ہندو افسروں کے ہاتھوں میں ہے ...

... کے کوئی مسلمان نظر نہیں آتا۔ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ جس شہر کے محصول گزاروں میں سے تقریباً نصف تعداد مسلمانوں کی ہے ... حکومت کو خصوصیت کے ساتھ اس شکایت کی طرف متوجہ کرتے ہیں ...

دار الحکومت

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کا ورود مسعود

دہلی ۱۸ فروری۔ جناب مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی ہر سال رمضان کے مہینہ میں دہلی تشریف لاتے ہیں اور سنہری مسجد میں قرآن کریم سناتے ہیں۔ چنانچہ ممدوح اس سال بھی ۱۷ رمضان المبارک کو تشریف لے آئے ہیں اور حسب معمول قرآن شریف سنا رہے ہیں ...

جمعیۃ علماء کابل اور جمعیۃ علماء ہند

عہدہ داران جمعیۃ علماء کی سفیر افغانستان سے ملاقات

۲۰ فروری۔ آج سہ پہر کو حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب نے جناب ہدایت اللہ خاں صاحب سفیر افغانستان سے ان کی کوٹھی پر ملاقات کی ...

حمید منزل میں رہنمایان قوم کا اجتماع

سیٹھ جمال محمد صاحب کے اعزاز میں دعوت

دہلی ۱۹ فروری۔ سید مرتضیٰ صاحب ممبر اسمبلی کی جانب سے حمید منزل میں سیٹھ جمال محمد صاحب کو آج دعوت دی گئی ...

بقیہ صفحہ تین

... (بقیہ)

شنواریوں میں بغاوت کس نے پھیلائی

حقیقت منکشف ہوتی جا رہی ہے

نوجوان شنواریوں کی بغاوت کے سلسلہ میں اسپانکو شاہ میں شنواریوں کی شکست کی تفصیلات برابر آ رہی ہیں معلوم ہوا ہے کہ عالم خان شنواری جب کابل سے شاہ نادر خاں سے ملاقات کر کے لوٹ کر آئے تو اسپانکو میں شرارت شروع کر دی اور سردار عبدالحکیم خان سے ...

غازی امان اللہ خاں افغانستان جا رہے ہیں

باغیوں کے متعلق حکومت افغانستان کا حکم

پشاور ۱۸ فروری۔ سرحد بالکل امن و سکون ہے ...

کیا روزہ افطار کرنا جرم ہے

ایک کانسٹیبل کی معطلی

کلکتہ والے انقلابی سازشیوں کا مقدمہ

وکلاء صفائی کا واک آؤٹ

لیبر کمیشن کیا کر رہی ہے

بم کا ایک اور حادثہ

ایک ملازم سلطانی گولہ بنا لیا

گیلری کے قضیہ کا تصفیہ ہو گیا

مسٹر پٹیل کی فتح

نئی دہلی ۔ ۱۸ فروری ۱۹۲۹ء آج جمعیۃ مقننہ کے اجلاس میں مسٹر پٹیل نے وائسرائے کا حسب ذیل مکتوب پڑھ کر سنایا ...

مسٹر پٹیل کا بیان

گورنمنٹ ہوس میں حادثہ موت

ہندو مہاسبھا اور کانگریس کی مجلس عاملہ

ساردا ایکٹ کے خلاف لاہور کے ہندو مسلمانوں کا جلسہ

فوری تنسیخ کا مطالبہ

جمعیۃ مقننہ کا اجلاس

قصبہ ظفروال اور سردار عبدالحکیم خان کے متعلق سوالات

دہلی ۱۸ فروری۔ آج کے اجلاس میں سوالات کے دوران میں مسٹر ... نے سوال کیا تھا کہ حکومت نے کمشنر لاہور کا اس حکم کو دیکھا ہے جو ظفروال میں اذان کے متعلق دیا گیا ہے ...

اسیران لاہور کی حالت زار

راج گرو کی حالت یاس

کونسل مسلم لیگ کا اجلاس ملتوی ہو گیا

گاندھی جی کانگریس میں رہنے کے قابل نہیں

کانگریس کی شاخ لندن کا فیصلہ

شراب اور غیر ملکی کپڑے کی دکانوں پر پہرہ

اسمبلی میں ایک جدید سوراجی پارٹی کی داغ بیل

روس میں مذہبی مہم کی تحریک کا راز

مذہب کے پس پردہ حکومت میں مداخلت کی تیاری

برطانوی وزیر خارجہ

لندن ۱۸ فروری۔ روس میں عیسائیوں پر مظالم کے متعلق سوالات کے جواب میں مسٹر ہینڈرسن وزیر خارجہ نے کہا کہ برطانوی سفیر متعینہ ماسکو انتہائی کوشش کر رہے ہیں کہ انہیں صحیح حالات کی اطلاع ملے ...

روسی عیسائیوں پر مظالم کی حقیقت

اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت

ہر قوم کے سربر آوردہ لیڈروں کا اعلان

لاہور میں اتحاد و اتفاق کی لہر

ہر قوم کے اکابرین کی مجلس مشاورت

لاہور ۱۷ فروری کل شام کو لالہ ہرکشن لال صاحب کے بنگلے پر ...

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:۔

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسیقدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کیساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ مع پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

حاملان شریعت سے تحفظ ناموس شرعی کی وبا از اپیل

طلبائے مدارس عربیہ سے ضروری گذارش

...

ہمارا کام ہمارا یہ ہونا چاہئے کہ ہم خود بھی جمعیۃ العلماء ہند کی تجویز کے مطابق ساردا ایکٹ کی لعنت کو اپنے سر سے ٹالنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار ہو جائیں۔

اس کے بعد آپ جمعیۃ کے مالیہ کی طرف متوجہ ہو جئے۔ اور خیال کیجئے کہ معمولی سے معمولی کام کیلئے بھی ہزاروں روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے اور جمعیۃ تو مرکزی حیثیت سے کام کر رہی ہے اس کے لئے یقیناً ایک کثیر رقم کی ضرورت ہے۔

مجھے خوب یاد ہے کہ حضرت العلامہ مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب نے ایک موقع پر فرمایا تھا کہ جمعیۃ اس وقت تک ساردا ایکٹ کے مسئلہ پر کم و بیش ۴ ہزار روپیہ خرچ کر چکی ہے ان اخراجات کو ملاحظہ فرمائیے۔ اور پھر اپنے جذبات مذہبی کو حرکت دیجئے۔ خدا کا نام لیکر اٹھئے اور مسلمانوں سے چندہ کر کے جمعیۃ کو بھیجئے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ مقامی مستحقین کو محروم کر دیجئے بلکہ آپ جہاں مقامی ضرورتوں اور اپنے مدارس کے لئے چندہ کریں۔ تو جمعیت آپ کو ضرور یاد رہے اس کے ساتھ اگر آپ اپنے صحیح ترجمان علماء کی متفقہ آواز اور اسلام کے بہترین خادم الجمعیۃ کے جدید خریدار پیدا کریں۔ تو ایک بڑے فرض سے آپ سبکدوشی حاصل کر لیں گے۔

طلبائے دار العلوم سے خطاب

آپ جسوقت دو مہینے کی طویل مدت کے بعد لوٹیں تو دار العلوم کا نقشہ آپ کے سامنے ہو آپ کا مذہبی فرض ہے کہ احمدی یادگار دار الطلبہ جدید کی عدم تکمیل جیسی نشانہ دار الحدیث اور مسجد کے کچھ حصہ کی غیر تکمیل نعمیر پر حسرت کی نگاہ ہو اور آپ کے قلوب اپنے تین برس کے مخدوم روحانی آقا کی یاد گار دیکھ کر ... جذبات سے لبریز ہوں۔ ... والسلام۔

آپ کا حقیقی خادم نائب نشین سلطان الحق۔ ذاکر قاسمی بجنوری متعلم دار العلوم دیوبند

کراچی کیڈمی ہائی سکول اردو کیلئے گرمی

...

نہایت ہی دلکش اور دلچسپ تھی اور اس تمام کامیابی کا سہرا مولوی انعام الحق قدوسی منشی فاضل معلم کراچی اکیڈمی کے سر ہے ایسے قابل لائق فائق استاد کی خدمات کراچی اکیڈمی کے لئے قابل فخر ہیں جلسہ کے آخر میں مولوی انعام الحق کی ایک پر لطف نظم نے جلسہ میں نئی روح

پھونک دی۔ حاضرین کو خوب حظ حاصل ہوا۔

اس بزم اردو کے تحت مہینہ میں کم از کم ایک دو بار طلبا جمع ہو کر تقریر و تحریر میں حصہ لیا کریں گے اس جلسے میں تمثیل بند اور شاعر کا مکالمہ ایک نہایت مفید اور نو آموز شعرا کیلئے دلچسپ چیز ہے کیا اچھا ہو کہ مولوی انعام الحق صاحب اسکو ٹریکٹ کی صورت میں یا اخبار کے کالم میں شائع فرما کر تشنگان مقصود کو سیراب کریں۔

جلسے کے مہمانوں میں ڈاکٹر صدیقی، خواجہ ولایت حسین سکرٹری انجمن ترقی اردو کراچی۔ سیٹھ فدا علی بانی انجمن اردو کراچی سندھ کے بڑے لیڈر شیخ عبد المجید صاحب کی شرکت بھی خاص طور سے قابل ذکر ہے۔ (نامہ نگار)

مسلمانان شاہ کنڈہ (بھاگلپور) کا مذہبی احساس

۱۷ جنوری کو شاندار جلوس اور جلسے

حسب ہدایت جمعیۃ العلماء ہند ۱۷ جنوری بروز جمعہ ۱۹۳۰ء مسلمانان شاہ کنڈہ کا ایک نہایت اہتمام بالشان و پر امن جلوس ۱۰ بجے دن کو زیر نگرانی حکیم الامت مولوی سید منہاج الدین صاحب محلے کی ہر ایک سڑکوں سے گذرتا ہوا جامع مسجد پہنچا۔ بعد نماز جمعہ ایک شاندار جلسہ زیر صدارت حکیم الامت مولوی سید منہاج الدین صاحب ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد ہوا۔

صدر جلسہ نے ایک نہایت پر جوش و مبسوط تقریر ساردا ایکٹ کے بطلان پر کی

بعدہ رضاکاروں کی تحریک کی گئی لوگوں نے نہایت ہی مسرت و انبساط کے ساتھ رضاکاروں میں اپنا نام لکھوایا اور حلفیہ قسم کھائی کہ ہم اس ناقابل عمل و ناپاک ایکٹ کی دھجیاں فضائے آسمانی میں اڑا کر دم لینگے۔ خواہ ہم پر مصائب و آلام کا پہاڑ کیوں نہ ٹوٹ پڑے۔ ہم مسلمان ہیں اور ہمارا فرض ہے کہ خدا اور اسکے رسول کے راستہ میں ہر قسم کی قربانیوں کیلئے آمادہ و تیار رہیں۔ خواہ وہ از قسم جان ہو یا مال۔ چلتے وقت صدر جلسہ نے ایک پر درد و ہنگامہ خیز قومی نظم سنائی جس سے حاضرین پر رقت طاری ہو گئی اور جلسہ اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں کے ساتھ بحسن و خوبی تمام ختم ہوا۔

سید محی الدین اصلاحی از شاہ کنڈہ (ضلع بھاگلپور)

کفرستان اچھوصیا میں ایک سعادتمند روح

قرآن پاک کی جاذبانہ کشش

...

ملنے کا پتہ: شمس الاسلام بکڈپو بازار لیماران دہلی

خاموش تبلیغ

ملت اسلامیہ آج جس تاریک دور سے گذر رہی ہے اس سے ہر باخبر مسلمان واقف ہے دن بدن مسلمانوں کا افلاس بڑھ رہا ہے ...

...

ضرورت ہے

...

المشتہر مدرس اول مدرسہ عربیہ پھراون ضلع مرادآباد

تحفہ رمضان المبارک

بتقریب رمضان المبارک پیتل کی مشین میں (جس کا اشتہار ذیل میں درج ہے) یہ رعایت کی گئی ہے کہ سوراخ بجائے ۳۔۷ اکے ۲۰۰ ہیں۔ مضبوطی و پائیداری میں مزید اضافہ کیا گیا قیمت عید الفطر تک آٹھ روپے ہی رہے گی۔ علاوہ محصول ڈاک۔

اس نادر موقعہ سے فی الفور فائدہ اٹھائیں ورنہ بعد ازاں قیمت زیادہ ہوگی۔

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیوں نفیس ولذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی حجم کم پرزے مختصر و مضبوط قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۲۔۷ ا) ۸ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

رمضان المبارک کی رعایتی اعلان — قرآن شریف

مترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب اسیر مالٹا

جس طرح بے انتہا جانفشانیوں کے ساتھ بینظیر شکل و صورت میں طبع کیا گیا تھا اسی طرح ملک نے اس کی پذیرائی کی اور ہاتھوں ہاتھ لیکر اس کی خوبیوں کا اعتراف کیا۔ اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ پہلا اڈیشن قریب الختم ہے۔ اسوقت ہدیہ میں اضافہ ہو جانا یقینی تھا لیکن بعض بزرگوں کے مشورہ سے رمضان المبارک کے آخری ایام تک اصلی ہدیہ میں ذرہ برابر کی رعایت کر دیگئی ہے۔ جلدی کیجئے ورنہ ممکن ہے کہ پھر کسی ہدیہ میں بھی نہ مل سکے۔

اس کلام مجید کے متعلق

ہندوستان کے تمام علماء نے تسلیم کیا ہے کہ اس سے زیادہ قابل اعتماد ترجمہ ابتک نہیں شائع ہوا۔ ہندوستان کے تمام مسلم الثبوت انشاپردازوں کی متفقہ رائے ہے کہ ابتک اسقدر تحت اللفظ ترجمہ طرز تحریر میں اسقدر دلکش شیریں اور بامحاورہ شائع نہیں ہوا۔ ہندوستان کے جید حافظوں نے اس کا ایک ایک لفظ ایک ایک اعراب ایک ایک نقطہ دیکھکر یہ تصدیق کر دی ہے کہ صحت الفاظ کے اعتبار سے اسکو اولین مرتبہ حاصل ہے۔ ہندوستان کے اہل مطابع کی رائے ہے کہ کتابت کی خوبی طباعت کی دیدہ زیبی اور کاغذ کی عمدگی کے اعتبار سے جو خوبیاں اسمیں پیدا کی گئی ہیں اور جسطرح بیدریغ روپیہ اسپر خرچ کیا گیا ہے اسکے مقابلہ میں اس کا موجودہ ہدیہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ ہندوستان کے رہنماؤں نے اعلان کیا ہے کہ یہ ترجمہ ہمارے مافوق العادۃ قومی و روحانی بزرگ کی سوانح حیات کا عظیم الشان کارنامہ ہے جو مالٹا کی تاریخی اسیری کی یادگار رہے۔ اس لئے ہمیں اس کی زیادہ سے زیادہ پذیرائی کی سعادت حاصل کرنی چاہئے۔ ہدیہ اصلی مجلد منقش طلائی ...

...

اخبار مدینہ بجنور — ہفتہ میں دو بار

رسالہ غنچہ بجنور — ہفتہ وار

ملنے کا پتہ: محمد مجید حسن مالک اخبار مدینہ ورسالہ غنچہ بجنور (یوپی)

ہر مقصد کا ایک عمل

یہ عمل عبادت روز کا ہے جو بفضلہ تعالے ہر کام، ہر مقصد، تمام دینی و دنیوی حاجات برآری کیلئے اکسیر اور بے خطا عمل ہے اگر آپ بہت سے عملیات پڑھنے اور سینکڑوں تعویذات و نقوش استعمال کرنیکے باوجود بدستور محروم مایوس و ناکام ہیں تو عمل ہفت روزہ پڑھکر دلی مقاصد میں کامیابی حاصل کیجئے۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حضرت مولانا حاجی قاضی و حکیم محمد عمر صاحب چشتی صابری رئیس اعظم جھنجھانوی خلیفہ اول حضرت قطب الاقطاب مولانا مولوی شیخ محمد صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا خود آزمودہ جو رفع تنگدستی و بے روزگاری حصول روزگار اور ترقی کاروبار کیلئے نہایت مجرب اور پر تاثیر عمل ہے ...

حب صحت افزا	سرمہ رفیق بصارت	طلاء عشرت	سفوف تریاق
معدہ کی بیماریوں کو دور کرنے والی جادو اثر گولیاں ...	آنکھوں کی بیماریوں کو دور کرتا ہے ...	مایوس العلاج مریضوں کے لئے ...	جدید اور کہنہ جریان کی اکسیر ...

پتہ: حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ جھنجھانہ ضلع مظفرنگر

حضرت مولانا اشرف علی صاحب

...

منیجر کالمی بکڈپو ۲۵ حسن منزل لال کنواں دہلی

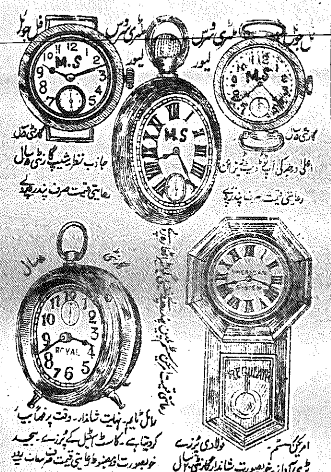

سلطان واچ کمپنی چاندنی چوک دہلی

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

المشتہر منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار امرتسر (پنجاب)

فرشتہ کا دوسرا رعایتی اعلان

...

منیجر ہفتہ وار اخبار فرشتہ آگرہ یوپی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

حاجیوں کیلئے خوشخبری

...

دی پلگرام فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹڈ ... ناگپاڑہ اسٹریٹ بمبئی ۳

چائے کی معلومات

...

عظمت اسلام

...

ہندوستان اور عرب بیادار الاسلام

...

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵
رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
سوتا شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۸ ذیقعدہ ۱۳۴۸ ہجری - مطابق ۲۸ فروری ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۹

یہ علم کا مظاہرہ ہے یا الٹی منطق

(از جناب مولانا ... صاحب رکن جمعیۃ الطلباء دہلی)

... سے پہلے ہی ... بیوگان کی ... اور ... اسلام ... نے بیوہ عورتوں سے خود نکاح کئے ہیں کوئی قابل اعتراض بات ہے یا مسلمانوں کو اس تحریک کی تحسین کرنا گناہ ہے یا اس میں آریوں کی موافقت کرنا کوئی بری بات ہے۔

ٹھیک اسی طرح ہندوستان میں عرصہ سے یہ بات محسوس کی جاتی تھی کہ نمک کے محصول کا قانون ایک ظالمانہ اور جابرانہ قانون ہے اس کے خلاف کئی مرتبہ کوشش کی گئی کہ یہ منسوخ کر دیا جائے مگر گورنمنٹ نے اپنے استعماری مفاد کے سامنے قانون فطرت اور اصول تمدن ... کے مطالبہ کی کوئی پرواہ نہ کی اور وہ قانون برابر قائم رہا۔ یہاں تک کہ ملک کی ایک جماعت نے سیاسی آزادی کی تحریک ...

خدا کی شان ہے کہ اب سے پہلے غیر مسلموں کی متعدد اصلاحی اور سیاسی تحریکوں کے متعلق مسلمانوں کے علماء اور زعماء نے متفق اللفظ ہو کر اس بات کا اظہار کیا کہ فلاں تحریک اسلامی تعلیم میں موجود ہے اور فلاں تحریک اسلامی حکم ہے اور فلاں تحریک مسلمانوں کے مذہبی خصوصیات میں سے ہے۔ اور اسی پر اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ اس امر پر فخر کیا گیا کہ مذہب اسلام ایسا کامل اور مکمل مذہب ہے جس میں ہر قسم کی اقتصادی، معاشی، سیاسی، تمدنی ضرورتوں کی رعایت رکھی گئی ہے اور جو باتیں کہ عقل اور قانون فطرت کے نزدیک تحسین اور بہتر ہو سکتی ہیں ان سب کے متعلق اسلام میں خصوصی یا عمومی ہدایت موجود ہے ...

(۱) آریہ سماج نے مورتی پوجا کے خلاف جدوجہد شروع کی ...

... اسلامی حکم ہے یا اسلام سے لی گئی ہے۔ اس سے پہلے ہمارے کانوں نے کبھی یہ اعتراض نہیں سنا تھا کہ چونکہ آریوں نے نکاح بیوگان کی تحریک اس نیت سے شروع نہیں کی کہ یہ اسلام کا حکم یا شریعت محمدیہ کا مسئلہ ہے اس لئے اس کے بارے میں اسلامی احکام کا بیان کرنا اور یہ کہنا کہ اسلام ...

... نہیں کیا جا سکے گا کہ گول میز کانفرنس میں درجہ مستعمرات کے دستور و آئین کی ترتیب پر غور کیا جائیگا۔ ایسا اعلان کرنا حکومت برطانیہ کے لئے سردست ناممکن ہے۔ کیونکہ اس کے معنی ہندوستان کے متعلق اپنی پالیسی کے تبدیل کرنے کے ہوں گے۔ موجودہ حکومت جس کی مجاز نہیں لیکن اگر بغرض محال حکومت برطانیہ نے یہ اعلان کر دیا کہ گول میز کانفرنس میں درجہ مستعمرات کے دستور و آئین کی ترتیب پر غور کیا جائے گا تو ملک کی موجودہ تحریک آزادی کو زبردست دھکا لگیگا۔ کیونکہ حریت خواہوں کا عافیت پسند طبقہ فی الفور اس پیشکش کو قبول کر کے لندن کے طواف کے لئے احرام باندھ لے گا۔ برطانی سیاست کے ترکش میں یہی ایک تیر رہ گیا ہے جس کو پھینک کر وہ آزادی خواہان ہند کے کیمپ میں پھوٹ ڈال سکتی ہے۔

معاصرین کے افکار و آراء

توسیع نظام علماء (مدینہ)

افتراق ملت کیلئے ایک اور کوشش (انقلاب)

برادران ہنود ایک توانائی ہندویت کی وجہ سے اور دوسرے موجودہ تحریک کے باعث روز بروز متحد ہو رہے ہیں، لیکن مسلمانوں کی یہ حالت ہے کہ ان میں آئے دن نئی نئی جماعتیں قائم ہوتی رہتی ہیں، اور ہر جماعت بجائے اس کے کہ تقسیم عمل کے اصول پر اپنے اپنے دائرہ ہائے کار تجویز کر کے خدمت قوم میں منہمک ہو جائے، ایک دوسرے کو نیچا دکھلانے کی فکر میں ہے۔ ایک طرف "جمعیۃ العلمائے ہند" ہے، دوسری طرف "موتمر اسلامی" ہے، اور اب ایک تیسری چیز "توسیع نظام علمائے ہند" کے نام سے اخباروں میں روشناس ہو رہی ہے۔ ہم متعجب ہیں کہ آخر اس افتراق کا مقصد کیا ہے۔ اور حضرات علمائے کرام ہی اس افتراق کا باعث کیوں بن رہے ہیں ...

... رحم کریں، ہٹ دھرمی کو چھوڑ دیں، ایک مقام پر جمع ہو کر اپنے اختلافات کو دور کریں، اور مسلمانوں کو صراط مستقیم کی طرف دعوت دیں، اگر علماء نے اتحاد و تنظیم سے کام نہ لیا، تو ان کی جو رہی سہی حیثیت باقی ہے، وہ بھی چند روز میں ختم ہو جائے گی، اور لوگوں کو ان پر ہنسنے کا موقع مل جائیگا۔

جمعیۃ العلماء کا اجلاس امروہہ (اجمل)

اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم مجلس استقبالیہ جمعیۃ العلماء کے جنرل سکریٹری مولانا علی متقی خاں کے مراسلہ کا آخری حصہ پیش کر رہے ہیں، موصوف کا پورا مراسلہ پڑھنے کے بعد کسی کو اس امر میں شبہ نہیں ہو سکتا کہ جمعیۃ العلماء سے مستعفی ہونے والی جماعت جس میں بعض ایسے افراد بھی شریک ہیں جنکو جمعیۃ نے انکے قابل ملامت افعال کی بنا پر جمعیۃ سے خارج کر دیا ہے۔ اس امر ذلیل اور مذموم طریقے پر جمعیۃ کی راہ میں مشکلات پیش کر رہی ہے ہمکو حیرت کے ساتھ افسوس بھی ہے کہ مستعفی جماعت جو کچھ کرنا چاہتی ہے کیا وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہے کہ اس میں صرف مقابل اور حریف کی تذلیل کا سامان ہے۔ امروہہ میں ٹھیک اس وقت جبکہ جمعیۃ العلماء کے اجلاس ہو رہے ہوں مجلس توسیع نظام العلماء کا جلسہ جو ناگوار اور ذلت آفریں مناظر پیش کرے گا۔ کیا مستعفی جماعت اس سے محفوظ رہیگی، کسی جماعت سے اختلاف کرنے کو نہ کوئی برا کہہ سکتا ہے اور نہ کوئی روک سکتا ہے۔ لیکن مخالفت کی یہ صورت جو "ورثۃ الانبیاء" اختیار کر رہے ہیں کسی طرح ان کے لئے زیبا نہیں۔ ان کی وسعت ظرف کا تو یہ تقاضا ہے کہ عالم اور جاہل کا فرق باقی رکھیں اور خصوصاً مجالس میں۔

... کاش "نظام علماء" کے کارکن اپنی پوزیشن پر غور کریں اور دنیا کو اپنے افسوسناک طرز عمل پر مضحکہ انگیزی کا موقعہ نہ پہنچائیں، اگر یہ حضرات چاہیں تو اپنی دلچسپیوں کے لئے دوسرے مشاغل تلاش کر سکتے ہیں، کیا یہی ضروری ہے کہ وہ امت اسلامیہ کے مفاد کے ساتھ کھیلتے رہیں۔

آج ہندوؤں پر اسلام دشمنی کا الزام رکھا جاتا ہے لیکن اگر یہ لوگ اپنی اقتدار پسندی اور جاہ طلبی کے جذبات سے علیحدہ ہو کر کبھی اپنے طرز عمل پر غور کریں گے تو ان کو معلوم ہو جائے گا کہ جس سرعت سے اسلام دشمنی کا مظاہرہ یہ لوگ کر رہے ہیں ... ہندو ... زیادہ تباہ کن ہے۔

"ڈیڑھ اینٹ کی مسجد" (نجات)

امسال جمعیۃ العلمائے ہند کا اجلاس امروہہ ضلع مراد آباد میں ماہ مئی کے پہلے ہفتہ میں منعقد ہوگا جس کے لئے شاندار تیاریاں عمل میں آرہی ہیں لیکن مسلمانوں کا وہ کام ہی کیا جس میں افتراق و انشقاق پیدا نہ ہو۔ تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک آل انڈیا جمعیۃ توسیع نظام علمائے ہند کا اجلاس بھی انہی تاریخوں میں امروہہ ہی کے مقام پر منعقد ہوگا۔ مقصد اس کا بھی وہی ہے جو جمعیۃ العلمائے ہند کا ہے۔ لیکن "ڈیڑھ اینٹ کی مسجد" علیحدہ بنانی مناسب سمجھی گئی ہے۔ آل انڈیا جمعیۃ توسیع نظام علمائے ہند، کا نام بھی ماشاء اللہ "شیطان کی آنت" ہی ہے) کہ "الداعیان" فرماتے ہیں:

"ہمیں معلوم ہے کہ انہی ایام میں جمعیۃ العلمائے ہند کا بھی اجلاس منعقد ہوگا لیکن تصادم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔"

بجا ارشاد ہوا۔ ممکن ہے کہ دونوں جمعیتوں کے اراکین اور دونوں اجلاسوں کے شرکاء باہم دست و گریبان ہو سکیں اور بقول "الداعیان" کے "تصادم کا خطرہ" نہ ہو لیکن اس کی ضمانت ہے کہ باوجود مقاصد کی ہم آہنگی کے دلوں کی دورنگی، رنگ نہ لائیگی اور اختلاف و افتراق کی کیفیت ہنگامہ آفرینی سے باز رہیگی۔ ہمیں اندیشہ ہے کہ اس قسم کی جمعیتیں اس طرح منافرت و عناد کو قوم میں پھیلا دیتی ہیں کہ ان کے سامنے قتل و خونریزی کے ہنگامے بھی گرد ہو کر رہ جاتے ہیں۔ خیر خداوند مقلب القلوب سب کو توفیق خیر دے اور فتنہ و شر سے بچائے۔ آمین۔

برطانی سیاست کا آخری داؤں (انصاف)

لندن کا اخبار "ڈیلی نیوز" اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ حکومت برطانیہ عنقریب ہندوستان کے متعلق ایک بیان شائع کرنے والی ہے۔ اس بیان کی اشاعت کا مقصد فری پریس آف انڈیا کے لندنی نامہ نگار کے قول کے مطابق یہ ہوگا کہ جو لوگ گول میز کانفرنس پر ایمان رکھتے ہیں، ان کے اس ایمان کی تقویت کا سامان فراہم کیا جائے۔ لیکن جہاں تک حریت پسندان ہند کا تعلق ہے، ان کے لئے یہ بیان بے معنی ہوگا۔ کیونکہ اس میں یہ وعدہ ...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے ...

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اس کی تلاوت کرتے ہیں ... پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں ... بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

... اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں ...

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے زمانہ میں ... عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو ... سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد ... ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہترین اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... فی جلد ...

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزارہا مرغوبات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کیلئے دس روپے خرچ کرنا بھی گراں ہیں؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کیلئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کی مقبولیت کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بہت پسند فرمایا اور اپنے لیے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرما لیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی ... سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ... دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر رسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست مضامین شروع میں دیدی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین دیدی ہے ... (۱۵) کاغذ مصری جس پر کہ نہایت نفیس کلام مجید شائع ہوتے ہیں۔ صفحات ... سائز ... وزن ... سیر کے قریب۔

ہدیہ - اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد ... روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کیلئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپیہ ... کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

کلام احسن التفاسیر ... کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی حسن طباعت میں اپنی کوشش ... حاملہ بانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے نسخہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ... تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی ... حاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ ہے ... مسلمان کو اس ... تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی سیف الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے ... اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا ... کوئی گھر قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئے ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر سابق دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کے ساتھ شائع کیا ہے ... مطالعہ کا موقع ملا ... اللہ ... جزاکم اللہ ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

رعایتی فہرست

ایک ... کی کتابیں ... جائیں گی ... جو تمہاری قیمت ... مطلوب ... خریدار ہوگا

ردیف ق	ردیف م
قانون شیخ الرئیس بو علی سینا	مخزن علاج ...
قصیدہ بردہ	معین الاولیاء
قرابادین شفائی	منیۃ المصلی
قصہ جنگ ...	مختصر المعانی
قتل شوہر ناول	معلم الحساب
قتل معشوق ناول	مجربات سکندری
قصہ سپاہی زادہ	...
قصہ آہو	منتخب الحکایات
قیامت نامہ	مظہر العقائد
... غالب	مظہر الاخلاق
قصہ شاہ جاپان	مدارج النبوت

ردیف ک
کشف العلوم شرح مثنوی مولانا روم

ردیف ن
ردیف گ
ردیف ل
ناول

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ۵۰
نصف صفحہ (") ... ۳۰
ایک کالم (") ... ۲۰
½ کالم (") ... ۱۵
¼ کالم (") ... ۱۰

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم جمعہ و شنبہ ۲۸ و ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۸ہجری مطابق ۲۸ فروری و یکم مارچ ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۴ و ۱۵

پیامِ عید

پیامِ عیش ہے، جوشِ طرب کا ساماں ہے
ہلالِ عید کا نظارہ، راحتِ جاں ہے
چمک رہا ہے ہر اک روزہ دار کا چہرہ
مقابلہ میں مہِ نو کے بہر رخشاں ہے
فضائے وادیٔ ایمن بنا ہے سارا جہاں
تجلّیوں سے منور سرائے امکاں ہے

بہارِ تازہ پھر آئی ہے اپنے گھر میں جمال
خدا کی شان کہ ویرانہ پھر گلستاں ہے

(جمال)

سلامِ عید

از شاہدِ صیام رسیدہ پیامِ عید
چوں صبحِ عید نور فشانست شامِ عید
در بزمگاہِ عیش بہنگامِ اکل و شرب
شیریں بکن ز حلوۂ بادام کامِ عید
باخلعتِ جدید ہم آغوش چوں شوی
کن از بخور و مشک معطر مشامِ عید
از نوش خند و فیض و مروت بکن تمام
با شیر و شہد و شکر و شربت نظامِ عید
آمد بصد کرشمہ و صد ناز و صد ادا
باخوانِ انبساط و کرم خوشخرامِ عید
گلبانگ صد نشاط بگلگوں قبا بزن
از تحفہ ہا و ہدیہ بکن احترامِ عید
در صحنِ جسم جانِ تو رقاص چوں شود
خم گشتہ سر بلند بکن از سلامِ عید
گلدستہ ہا ز جنتِ مہر و خلوص بند
با رشتہ ہائے جان و بتارِ قوامِ عید
از عید درس عزت و فیض و سخا بگیر
حقا چہ دلربا و عزیز ست نامِ عید
زنگ خودی ز آئینۂ دل زدود کن
تا بادۂ سرور بنوشی بجامِ عید
اکرامِ ضیف اسوۂ آں ختمِ انبیاست
ضیف ست عید خیز و بکن اہتمامِ عید
کافور بیز صبحِ مسرت چو میدمد
ایں ست بس علامتِ خاص و مقامِ عید
باقامتِ دوتا و بانداز دل ربا
گردوں بہ بیں کہ رقص کند از قیامِ عید
چشمانِ خود برائے قدم فرش رہ کنیم
گر سوئے ما بخندہ نہد یک دو گامِ عید
در عید میخرم ہمہ اشیا ز کیسہ ام
محفوظ دار خالقِ عیدم زوامِ عید
ایام ماہ و سال ہمہ بہر مسلمان
باشند عید با ہمہ اصناف و فامِ عید
تحفۂ محبت ست بلے تحفۂ سلام
از ما رسد بجملہ مسلمان سلامِ عید

در حیرتم کہ چیست کمالِ صفت کزو
ہر خاص و عام گشت سلیما غلامِ عید

(محمد عبدالسلام سلیم ہزاروی اسلامیہ عربی کالج کرنول (مدراس))

بسلسلہ کالم ۴

ایسی صورت میں اسمبلی کا فرض یہ ہے کہ وہ بادلیوو صرو نیت اس بل کے پیش کرنے کے لئے ایک دن علیحدہ مقرر کرے۔

ہمنے سنا ہے کہ ۱۵ مسلم ممبران اسمبلی نے آنریبل ہوم ممبر سے ایک ایسی ہی درخواست کی ہے کیونکہ ان کی نگاہ میں "قانون حق وراثت" کا ایل پیش ہ

ہو ہو جانا ضروری ہے۔ ہمارے خیال میں اس سے بھی زیادہ ضروری مسٹر غزنوی کی ترمیم کا پیش ہونا ہے تاکہ اگر یہ ترمیم منظور ہو جائے تو ملک کا ایک کثیر مسلمان حصہ سول نافرمانی میں شریک ہونے سے باز رہے اور طوفان نافرمانی کی موجیں کچھ ہلکی ہو جائیں

آپ کے ہاتھ میں ہے صبر و سکونِ جذبات
آپ ہیجان سے ڈرتے ہیں تو پیدا نہ کریں

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمان نوجوانوں کی گرفتاری (زمیندار)

اسلامیہ کالج لاہور اور بعض دوسرے کالجوں سے بیرک ایسڈ کی جو چوریاں ہوئی تھیں ان کے سلسلہ میں پولیس پر جو بدحواسی کا غلبہ ہوا تھا اور وہ چوریوں کا سراغ لگانے میں انتہائی سرگرمی کا اظہار کر رہی تھی چنانچہ تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اب پولیس نے گرفتاریوں کا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے اور اس وقت تک تقریباً سات آٹھ نوجوان گرفتار ہو چکے ہیں۔ لطف یہ ہے کہ تقریباً سب کے سب گرفتار شدہ نوجوان مسلمان ہیں۔ سلطانی گواہ بیگ محمد کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ نوجوانوں نے کالجوں اور اسکولوں سے تیزابوں کی چوری کے لئے ایک منظم سازش کر رکھی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس قسم کے سرقوں کے لئے آج تک ایسی منظم سازش وجود میں نہیں آئی تھی۔ اگرچہ ہم چوری کے اس طریقہ اور اس مقصد سے متفق نہیں ہیں اور ہمارا خیال ہے کہ نوجوانوں نے اپنی صلاحیتوں کو بے محل صرف کرنے کی سعی کی ہے۔ لیکن اس سے کم از کم اتنا تو معلوم ہو گیا کہ مسلم نوجوانوں میں بھی اپنے وطن کو آزاد کرانے کی تڑپ موجود ہے اور وہ استخلاص وطن کی سعی میں نہایت پُر خطر اور خونخوار راستوں پر گامزن ہونے سے ذرا بھی نہیں جھجکتے۔ جو لوگ آج تک یہ کہا کرتے تھے کہ مسلمان کبھی وطن کو آزاد کرانے کی کوشش کر رہے ہیں صرف ہندو نوجوان ہی ہیں انہیں اپنے خیال کے بطلان کا علم ہو جائے گا۔

بہرحال ابھی توقع ہے کہ مستقبل قریب میں خوجوانان اسلام کی یہ سرفروشانہ صلاحیتیں مناسب طریقہ پر استعمال ہونے لگیں گی اور ملک و ملت کی فلاح و نجاح کا بیشتر مدار انہیں کی مساعی جمیلہ پر ہو گا۔

ہمیں یہ معلوم کر کے بے حد مسرت ہوئی ہے کہ امرتسر میں مجلس وطنیہ نوجوانان اسلام کا قیام ہو گیا ہے جو نوجوانوں کے جذبۂ حریت کوش کو صحیح راستہ پر لگانے کی سعی کرے گی۔

ریلوے کا میزانیہ (انقلاب)

ریلوے کے مالیات عام مالیات ہند سے جداگانہ ہیں، اور مجلس وضع قوانین کو ان پر کوئی اقتدار حاصل نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ریلوے بورڈ عام طور پر ریلوے کے مالیات اور انتظامات میں رائے عامہ کی پروا نہیں کرتا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ریلوے کا میزانیہ ہندوستان کے مالیات کے میزانیہ میں شامل سمجھا جائے۔ تاکہ ریلوے بورڈ کی مطلق العنانی کا کوئی مداوا بھی ہو سکے اور عوام کی آسائش کے لئے مخصوص تدابیر و رعایات کا انتظام بھی کیا جا سکے۔ حال ہی میں مجلس وضع قوانین ہند کے سامنے ریلوے کا جو میزانیہ پیش ہوا ہے وہ کسی اعتبار سے بھی جمہور کے لئے مفید نہیں۔ نہ مسافروں کے کرائے میں کسی قسم کی تخفیف کی گئی ہے۔ نہ مال کے کرایہ میں کوئی خاص سہولت پیدا کی گئی ہے۔ حالانکہ ان دونوں پہلوؤں پر پہلے بے شمار اعتراضات آئے دن کئے جاتے ہیں۔ صرف یہ یقین دلایا گیا ہے کہ قلیل مشاہرہ پانے والے ملازموں کی تنخواہوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ خالی خولی وعدہ بھی محض اسلئے کیا گیا ہے کہ جی۔ آئی۔ پی ریلوے پر ایک نہایت وسیع الاثر ہڑتال جاری ہے اور نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ملازم بھی مضطرب ہو رہے ہیں۔ اگر یہ بے اطمینانی ظاہر نہ ہوتی تو میزانیہ پیش کرنے والے صاحب غالباً اتنا وعدہ بھی کرنے کی تکلیف گوارا نہ فرماتے۔ اور چونکہ یہ ابھی وعدہ ہی وعدہ ہے اس لئے اس پر بھی کامل اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

ٹریفک کی آمدنی میں ڈھائی کروڑ کا خسارہ دکھایا گیا ہے اس خسارے کی بعض وجوہ بھی پیش کی گئی ہیں جن سے صرف ایک یہ وجہ کسی قدر معقول ہے کہ تجارت کی کساد بازاری کے باعث مداخل کم ہو گئے۔ لیکن ظاہر ہے کہ اس کساد بازاری کی تلافی کے لئے بھی ریلوے کے حکام نے کوئی تدبیر نہیں کی۔ اگر اس حالت میں مسافروں کو زیادہ سہولتیں بہم پہنچائی جاتیں تو یقیناً مداخل زیادہ ہو جاتے۔ اور ڈھائی کروڑ کا ہولناک خسارہ نہ ہوتا ... [illegible]

پانے والے افسروں کے مشاہروں میں تخفیف کر دی جائے۔ اور اس تخفیف سے جو نفع ہو اسے ریلوے کے انتظامات کو بہتر بنانے اور غریب مزدوروں کی اجرت میں اضافہ کرنے کے لئے استعمال کیا جائے۔

مسٹر آرتھر مور کی مایوسی (انصاف)

مسٹر آرتھر مور جو پریذیڈنٹ کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنا چاہتے تھے، اپنی ناکامی پر بہت مایوس ہوئے ہیں ... انہوں نے اس شام فقرہ یہ کہا ہے کہ ... پریذیڈنٹ ... اور ان کی حکومت پر انہیں خیال تھا کہ کم از کم اسمبلی کے یورپین ارکان ان کا ساتھ دیں گے۔ لیکن اس بارہ میں بھی انہیں بیحد مایوسی ہوئی۔ اور اسمبلی کے یورپین ارکان کے سرگروہ سرلنڈسے ڈارسی نے ان کی حمایت و تائید سے انکار کر دیا چنانچہ مسٹر مور نے یورپین ارکان سے بھی قطع تعلق کر لیا ہے۔ اور اب وہ کلکتہ کے یورپین ایوان تجارت کے نمائندے کی حیثیت سے اسمبلی میں شامل ہیں۔ مسٹر آرتھر مور سرلنڈسے اور اپنے دوسرے رفقاء سے بے وجہ ناراض ہیں۔ اگر ان مقدسین کو اس قرارداد کی کامیابی کے متعلق کوئی امید ہوتی تو وہ یقیناً مسٹر مور کا ساتھ دیتے۔ مسٹر مور کی تائید و حمایت سے انکار کی ہرگز ہرگز یہ وجہ نہیں ہو سکتی کہ انہیں پریذیڈنٹ پٹیل سے کوئی خاص عقیدت ہے یا وہ ایک ایسے شخص کو جو آئین دستور کی جنگ میں انگریز مقدسین کو بھی نیچا دکھا سکے۔ صدارت کی کرسی پر متمکن دیکھنا چاہتے ہیں بلکہ محض مجبوری نے انہیں مسٹر مور کی اعانت سے دست کش ہونے پر آمادہ کر دیا ہے۔ اگر وہ اس موقع پر برادران کی تائید ... کئے جاتے تو خود اپنے آپ کو سرمایۂ تضحیک بنا لیتے۔

خودداری یا خود فروشی؟ (سچ)

چند روز ہوئے حسب ذیل خبر شائع ہوئی ہے:۔

"سلطان ابن سعود اور ملک فیصل کی ملاقات کے سلسلہ میں بڑی دشواری یہ پیدا ہو گئی تھی کہ اس کا انتظام کہاں کیا جائے۔ کیونکہ کوئی ایسا علاقہ قریب نہ تھا، جو غیر جانبدار ہو، اور جہاں یہ دونوں عرب فرمانروا اپنی اپنی خودداری کو قائم رکھتے ہوئے ملاقات کر سکیں: چنانچہ طے پایا ہے کہ بصرہ کے قریب ایک برطانوی جہاز پر انتظام کیا جائے گا۔"

خدا معلوم یہ خبر کہاں تک صحیح ہے۔ خدا کرے یہ تمامتر جھوٹ ہو۔ لیکن اگر خدانخواستہ صحیح ہے جیسا کہ قرائن سے معلوم ہوتا ہے، تو سمجھ میں نہیں آتا کہ دونوں "شاہان اسلام" کی اس بے حمیتی، بے غیرتی، پست فطرتی اور دنائت پر کن الفاظ میں ملامت کی جائے! والیٔ عراق و سلطان نجد میں لاکھ اختلافات سہی، بہرحال دونوں کلمہ گو، دونوں ایک قبلہ، ایک قرآن، ایک خدا کے قائل، اور ایک ہی رسول کے امتی ہیں۔ یہ خودداری کی نئی تعریف سننے میں آئی کہ ایک دوسرے کے ہاں جانے میں تو اپنی کسر شان، اور ایک غیر مسلم و اسلام دشمن قوت کے دامن میں پناہ لینے میں عزت نفس و خودداری! "خودداری" کے اس مفہوم کے لئے صحیح لفظ "خود فروشی" اور "بے عزتی" ہی ہے۔

مسٹر غزنوی کا مسودۂ قانون (تاج)

مسٹر غزنوی اسمبلی میں ایک مسودۂ قانون پیش کرنے والے ہیں کہ مسلمان من حیث القوم سارڈا ایکٹ سے مستثنیٰ کر دئے جائیں۔ امید تھی کہ یہ مسودہ مصالح وقت کے مطابق اسمبلی میں پیش ہو کر منظور ہو جائے گا۔ مگر ۱۳ فروری کو اسمبلی کے اجلاس میں "ازدواج بین الملل" کے مسودہ پر اتنی لمبی بحث و تمحیص ہوئی کہ یہ ضروری مسودہ پیش ہونے سے رہ گیا۔

اب اسمبلی کا دوسرا اجلاس شملہ میں ہو گا جس کے انعقاد کی اپریل سے پہلے امید نہیں۔ اور یکم اپریل سے سارڈا ایکٹ کا نفاذ ہو جائے گا۔

(باقی کالم اول کے نیچے ملاحظہ ہو)

اعلان

شعبہ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی
حیدر آباد دکن

حسب تفصیل ذیل کتابوں کی تالیف کے لئے کام کے نمونے مطلوب ہیں۔ ہر کتاب کے متعلق ایک نمونہ حسب تصریح ذیل ناظم دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کے پاس اشتہار کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت میں پہونچ جانا چاہیئے۔
۱۔ تاریخ عہد بنی عباس۔ محققانہ تاریخ مستند عربی تاریخوں کی بنیاد پر ۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہوگی۔ تالیف کا معاوضہ پانچ ہزار روپے تک ہوگا۔ نمونہ بقدر کسی ایک خلیفہ کے عہد کے۔
۲۔ مسلمانوں کی خلافت اور سلطنت کے سیاسی نظریات۔ عہد ہائے ذیل کے متعلق علیحدہ علیحدہ کتابیں تالیف ہوں گی۔ ہر عہد ۱۵۰ صفحات پر مشتمل ہوگا۔ تالیف کا معاوضہ دس روپیہ فی صفحہ تک ہو سکیگا۔ نمونہ بقدر ایک مکمل باب۔
(۱) عہد نبوت و خلافت راشدہ
(۲) عہد بنی عباس و بنی امیہ
(۳) عہد بنی فاطمہ
(۴) اندلس کا عہد اسلامی
(۵) ہندوستان کا عہد اسلامی
(۶) سلطنت عثمانی ترکی

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

خط نہایت پاکیزہ واضح اور جلی ہے کہ ضعیف آدمی بھی بخوبی تلاوت کر سکتے ہیں ... سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید معرا ... [illegible]

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

افغان یعنی تاریخ افاغنہ

معہ چار فوٹو

جس میں احمد شاہ درانی والیٔ افغانستان کے مفصل حالات زندگی آغاز سلطنت ہندوستان پر متواتر حملے اور اس کے فرزند تیمور شاہ اور بیدار بخت پوتے زمان شاہ کی عہد سلطنت کے تمام واقعات نہایت تحقیق سے بیان کئے گئے ہیں اور تمام باہمی خانہ جنگیوں کا ذکر جس میں ... نواب امیر خان ... قیمت ...

فرخ جہان ایک پاکباز خاتون کی سرگذشت دہلی کا واقعہ ... قیمت ...

مولانا شبلی کی چارنئی کتابیں

نام کتاب			نام کتاب		
سوانح فیضی			الہادی سوانح عمر		
سوانح نظامی گنجوی			رشید اعظم		
سوانح فردوسی			...		
صبح امید			...		

سید ظہور الحسن قومی پریس۔ دہلی چھتہ لال میاں

محبت کے دو عمل

... [illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

فینسی رسٹواچ
لیور پاکٹ واچ
مزید رعایت
کیمیکل گولڈن
چیپ واچ ہاؤس ۱۸ اجمیری گیٹ۔ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

زندگی سے وقت ہے اور وقت سے ہی زندگی

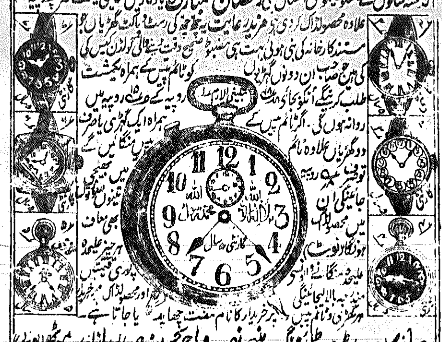

... رمضان المبارک کی یادگار میں ...

ملنے کا پتہ: ایڈورٹائزنگ منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔پی)

آپ کی محبت میں بہتر

عمل حب

... صوفی ہاؤس ... آگرہ

معجون خضاب خوردنی

... منیجر مجربات میڈیکل ورکس نمبر ۲ ... [illegible]

اخبار الجمعیۃ میں اشتہارات دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

مسالک اسلامیہ کی خبریں

افغانستان میں عدل و انصاف کا دور

دربار میں عام رعایا کی باریابی

کابل کی اطلاعات مظہر ہیں کہ اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہر ہفتہ ایک عام دربار منعقد کیا کریں گے جس میں رعایا کے ہر فرد کو بلا روک ٹوک شریک ہونے کا حق ہوگا اور اسے اختیار ہوگا کہ عمال یا حکومت کے متعلق اس کو جس قسم کی شکایت ہو یا اسے جو تکلیف ہو بلا کم و کاست اعلیٰ حضرت کے سامنے بذات خود پیش کرے۔ اسی طرح حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ایک مجلس شوریٰ بھی قائم کی جائے گی جس کے ارکان منتخب کئے جائیں گے تاکہ وہ حکومت کو مشورہ دے۔ اس مجلس کے ارکان کے انتخاب میں ہر افغان کو جس کی عمر بیس سال کی ہو شریک ہونے کا حق ہوگا۔ اور ہر وہ شخص رکنیت کا امیدوار ہو سکے گا جس کی عمر پچیس سال سے تجاوز ہو۔ مجلس پچیس ارکان پر مشتمل ہوگی۔

۶۷ غداروں کی رہائی

ان ۶۷ باغیوں کو، جنہیں حال میں گرفتار کیا گیا تھا، شمالی افغانستان کے سربرآوردہ باشندگان کی سفارش پر رہا کر دیا گیا اور ان کو اعلیٰحضرت نے معاف کر دیا۔ اسی طرح ان سولہ افسران فوج کو بھی چھوڑ دیا گیا جو ایک موقعہ پر حکومت کے خلاف لڑتے ہوئے پائے گئے تھے۔

افغانی سفیر کی روانگی

مسٹر عبدالحسین جان، سفیر متعینہ روما گزشتہ جمعرات کو پشاور سے لاہور آئے اور وہاں سے بمبئی روانہ ہونے والے ہیں۔

سردار علی احمد جان کی اہلیہ اور غازی امان اللہ خان کی بہن معہ اپنے صاحبزادہ غلام احمد کے جمعرات کو کابل روانہ ہو گئیں۔

شاہ نادر خاں کی علالت

غازی امان اللہ خان کا قسطنطنیہ میں ورود

قسطنطنیہ ۱۹ فروری۔ یہاں جو افغانی باشندے مقیم ہیں ان کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ اعلیٰحضرت شاہ نادر خان سخت علیل ہو گئے ہیں چنانچہ سابق شاہی ڈاکٹر کو جو آج کل یہاں مقیم ہیں فوراً کابل طلب کیا گیا ہے۔

غازی امان اللہ خان کے خاندان کے جو ارکان یہاں مقیم ہیں انہیں اطلاع ملی ہے کہ غازی موصوف پرسوں یہاں پہنچ جائیں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر حالات اجازت دیں تو غازی موصوف افغانستان جانے کے لئے بالکل آمادہ ہیں۔

علالت کی خبر غلط تھی

نیو دہلی ۲۳ فروری۔ افغان قونصل جنرل دہلی نے ایک ملاقات میں اس اطلاع کی تردید کی جو اعلیٰ حضرت نادر شاہ غازی کی شدید علالت کے متعلق شائع ہوئی ہے۔

امان اللہ خاں کے کابل واپس آنے کے متعلق آپ نے کہا کہ تمام افغان قوم امان اللہ خان کے خلاف ہے اور اس بات کو امان اللہ خان بہتر جانتے ہیں۔

افغان قونصل جنرل کا اعلان

مکمل قیام امن

افغان قونصل جنرل دہلی نے اطلاع دی ہے کہ شنواریوں کی شورش کے متعلق بہت سی غلط خبریں شائع ہوئی ہیں۔ صحیح واقعات یہ ہیں کہ شنواریوں کی ایک قلیل سی جماعت نے فتنہ پردازی شروع کر کے تورخم پر لوٹ مار کی نیت سے حملہ کر دیا تھا لیکن افغان سرحد دار نے ...

نجد و عراق کے تنازعات کا تصفیہ

عراق کے موقر اخبار "السیاسہ" کا نامہ نگار خصوصی بغداد سے رقمطراز ہے کہ برطانیہ کی یہ دلی آرزو ہے کہ شرق قریب میں جہاں انہیں اقتصادی اور دوسرے بہت سے فوائد حاصل ہیں کامل امن و امان قائم رہے۔ وہ یہ نہیں چاہتے کہ عراق اپنے ہمسایوں سے جنگ آزما ہے کیونکہ اس حالت میں برطانوی تجارت کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ انہی خیالات کے پیش نظر برطانیہ عراق اور ترکی کے درمیان مصالحت کرانے کے لئے کوشاں ہے ...

... پہل برطانیہ کے حکام ہی نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ عراق اور نجد کے بادشاہ ایک کانفرنس میں اکٹھے بیٹھ کر اپنے تنازعات کا فیصلہ کریں۔ اس تجویز پر سب سے پہلے اعلیٰ حضرت سلطان ابن سعود رضا مند ہوئے جن کے بعد حکومت عراق نے بھی اپنی رضا مندی ظاہر کی۔ مجوزہ کانفرنس میں مختلف مسائل پر بحث و تمحیص ہوگی۔ بیان کیا گیا ہے کہ کانفرنس کے انعقاد کا مقام ایک برطانوی جنگی جہاز ہوگا۔ کیونکہ یہ طے پایا تھا کہ کانفرنس ایک غیر جانبدار علاقہ میں منعقد ہو۔

دمشق میں تین ترکی یادگاروں کی تعمیر

بیروت کا ایک پیغام مظہر ہے کہ جمہوریہ ترکی نے دمشق میں تین ترکی ہوا بازوں فتحی، صدقی اور نوری کی یادگاریں تعمیر کرنے کی اجازت طلب کی ہے جو جنگ عظیم کے دوران میں مارے گئے اور جنہیں دمشق میں دفنایا گیا تھا۔

فلسطینی عربوں کی جدید گرفتاریاں

یروشلم ۹ فروری۔ حکام ان فسادات کے متعلق جو گزشتہ اگست میں بمقام کوہ سفید رونما ہوئے تھے، عربوں کو برابر گرفتار کر رہے ہیں۔ ایک عرب نے دیر تک حکام کا مقابلہ کیا۔ اگرچہ وہ محصور ہو گیا تاہم وہ کئی گھنٹوں تک فوجیوں پر مسلسل گولی چلاتا رہا اور سو سے زیادہ کارتوس ختم کئے۔ فوجیوں نے جواب میں پانسو سے زیادہ گولیاں چلائیں اور آخر اسے گرفتار کر لیا۔ اس کے ہاتھ اور پیٹ پر زخم آئے۔

جدہ میں جدید ایرانی سفیر

طہران کی ایک خبر سے پایا جاتا ہے کہ آقا ہویدا جو حکومت ایران کی طرف سے حجاز کے ایرانی سفیر مقرر ہوئے ہیں، بہت جلد ایران سے بغداد کی راہ سے جدہ چلے جائیں گے۔

ایران میں ریلوں کی توسیع

معلوم ہوا ہے کہ شمالی ایران میں ریلوں کی توسیع کا کام موسم کی خرابی کے باوجود تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ ساری اور علی آباد کے درمیان ریل کے ذریعے آمد و رفت بہت جلد شروع ہو جائے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سال رواں کے دوران میں شمالی اور جنوبی ایران میں آٹھ سو میل لمبی ریلوے لائن پایۂ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔

ٹرکی میں انسداد گداگری

بلدیہ قسطنطنیہ نے پولیس کی مدد سے شہر کے تمام گداگروں، فقیروں اور بھکاریوں کو گرفتار کر کے لاریوں میں بھر بھر کر کارخانوں میں محنت مزدوری کرنے کے لئے بھیج دیا ہے۔ اسطرح قسطنطنیہ کو ایک بد نما زحمت سے نجات حاصل ہو گئی ہے۔ نیز ان کثیر التعداد ساکنوں کے لئے شریفانہ طریق پر روزی کمانے کا انتظام ہو گیا ہے۔

ترکی اخبار "الوقت" کے مدیر پر قاتلانہ حملہ

جریدہ "المقطم" قاہرہ رقمطراز ہے کہ قسطنطنیہ میں ایک عجیب واقعہ ہوا۔ حقی طارق بک مدیر اعلیٰ ترکی اخبار "الوقت" کے پاس ان کا ایک ...

[illegible]

دلچسپ معلومات

(ترجمہ خصوصی)

موتی کیسے بنتے ہیں؟

[illegible]

رواج کی پوجا

کلمہ گو زمینداران پنجاب سے دو دو باتیں

(از شیخ عبدالرحیم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (علیگ) ایڈوکیٹ جھنگ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہم مسلمانوں کا دعویٰ ہے کہ ہماری ہر قسم کی ضروریات دینی و دنیوی کے لئے مذہب اسلام نے ایک کامل ضابطہ ہدایت اور سیدھی راہ عمل تجویز کر دی ہے۔ اور یہ دعوےٰ بالکل بجا اور صحیح ہے۔ انسانی زندگی کا کونسا شعبہ عمل ہے۔ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی جس کے لئے شریعت اسلامیہ نے نہایت واضح اور صریح احکام کی صورت میں چراغ ہدایت روشن نہ کر دیا ہو ...

[illegible]

تصحیح

[illegible]

فلسطین کا ماضی، حال اور مستقبل

تحریک صیہونیت کے حالات و نتائج

(ترجمہ خصوصی)

یہودیوں کی گزشتہ تاریخ

تاریخ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ شعب اسرائیلی یا شعب یہود کے باشندے ہمیشہ سے اپنے اراکین کے پختہ اتحاد و یگانگت میں ثابت قدم اور ایک دوسرے کی ہمدردی میں ضرب المثل رہے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ وہ ہمیشہ دوسروں پر غالب رہتے تھے۔ قومی و ملی اتحاد کا بہت پاس رکھتے تھے۔ دوسری قوموں اور ملکوں سے مادی اور معنوی منفعت کے لئے ان کا میل جول اور ربط ضبط قائم تھا اور وہ خوب نفع حاصل کرتے تھے لیکن کبھی ان قوموں سے بالکل مخلوط نہیں ہوتے تھے، نہ ان کی کسی اصلاحی چیز کو اپنے لئے منتخب کرتے تھے۔ ہر قوم کے ساتھ ان کا تعلق صرف اسی حد تک قائم رہتا تھا جہاں تک کہ ان کے دنیوی منافع متصور ہوتے تھے ان کے سامنے صرف اپنا فائدہ تھا۔ اکثر مواقع پر محسن کشی اور حق تلفی ان کا خاص اصول تھا۔ یہاں تک کہ اپنی کتاب توراۃ میں بھی اس خاص مسئلہ کو اپنی طرف سے گھڑ کر شامل کر لیا تھا۔ اور اسی جبلی خاصیت کا اثر تھا کہ انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو طرح طرح کی اذیتیں ...

نتیجہ لازمی طور پر اخذ کیا جا سکتا ہے کہ یہودی بالقصد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قطعی دشمن ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ وہ ابھی سے دجال کی حمایت کے لئے تیاری کر رہے ہیں۔

ہیکل سلیمانی اور خلفائے اسلام

اس کے بعد ہم تاریخ کے دوسرے پہلو پر جب نظر ڈالتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ عیسائیوں نے یہودیوں کو کبھی فلسطین وغیرہ میں پھٹکنے نہیں دیا، چنانچہ ہیکل سلیمانی وغیرہ آثار کو بالکل منہدم کر دیا تھا اور اس نے ایک کھنڈر اور ویرانہ کی شکل اختیار کر لی تھی۔

لیکن جب اسلام کا دور دورہ ہوا تو اس کی پھر از سر نو تعمیر ہوئی اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مسجد بھی تعمیر کرائی۔ اور یہودیوں کے ساتھ نہایت منصفانہ برتاؤ کیا گیا۔ انہیں نہایت آزادی کے ساتھ اپنے مذہبی فرائض انجام دینے کی اجازت دی گئی اور ایک مدت دراز تک یہی قاعدہ جاری رہا کہ یہودیوں کو ان کے خاص خاص مواقع پر اپنے مذہبی رسوم کے ادا کرنے کی اجازت دی جاتی تھی۔

[illegible]

یہودیوں کی قوت

[illegible]

یہودیوں کے ساتھ اسلامی رواداری

[illegible]

انگریزوں کا تمدن

[illegible]

یہودیوں کی بدعہدی و ریشہ دوانی

[illegible]

نکات و لطائف

(مدیر نکات و لطائف کے قلم سے)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مقابلہ میں میری ظفر یابی کا راز صرف ان چار باتوں میں مضمر تھا کہ میں اپنے راز کو پوشیدہ رکھتا تھا اور وہ راز کا افشا کر دیا کرتے تھے۔ میرے پاس ایک مطیع و منظم لشکر تھا اور ان کے ساتھ نافرمانوں اور خبیثوں کی جماعت تھی۔ میں نے لشکر کو مختار کل بنا دیا تھا اور سیاہ سفید کا مالک بنا کر پشت پناہی اور سرپرستی کا معاہدہ کر لیا تھا۔ چوتھی بات یہ تھی کہ اہل قریش زیادہ تر میرے ہوا خواہ تھے۔

سب سے زیادہ صابر و حلیم وہ شخص ہے، جو اخفائے راز پر قادر ہو حتیٰ کہ اپنے دوست سے بھی ظاہر نہ کرے۔ لیکن ہے کہ کبھی وہ مخالف ہو کر افشائے راز کر دے۔

نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ مندرجہ ذیل میں کہ مسماۃ عائشہ بائی نے بعقل و ہوش روبرو دو گواہوں کے تندرستی کی حالت میں سادے کاغذ پر یہ مضمون تحریر فرمایا کہ میرے مرنے کے بعد میری تمام ملکیت روپیہ پیسہ مکان زمین گھر تمام سامان وغیرہ میں سے ایک روپیہ میں سے چار آنہ مسجد بدات پہلیا دمسجد اہلی و مدرسہ انجمن اسلام میں دیدیا جاوے۔ باقی بارہ آنہ میرے وارثوں پر تقسیم کیا جاوے اور یہی دونوں گواہ مذکور وکیل ہیں۔ ان میں سے ایک وکیل کے قبضہ میں مرحومہ عائشہ نے اپنا مال متاع سپرد کر دیا ہے جو کہ مرحومہ کے خاوند کی پھوپی کا لڑکا ہے اور دوسرا گواہ مرحومہ کے باپ کی پھوپی کا لڑکا ہے پھر پونے دو برس کے بعد عائشہ مرحومہ مذکورہ نے بیماری کی حالت میں از سر نو دوسری تحریر سرکاری کاغذ پر بہوش و حواس پلنگ پر بیٹھے بیٹھے روبرو تین گواہوں کے یہ تحریر کی کہ میں جو پیشتر تحریر کر چکی ہوں ...

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۸ و ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۴۷ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۴)

جن لوگوں نے دولت عثمانیہ کے عروج و زوال کی تاریخ پڑھی ہے اور جنہیں دول یورپ کی اس سیاست کا علم بھی ہے جو انیسویں صدی کے دوران میں مسئلہ مشرق کے نام سے شروع کی گئی تھی وہ خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ یورپ کی مسیحی طاقتیں سلطنت عثمانیہ کے حصے بخرے کرنے اور مسلمانوں کی سب سے زیادہ مستحکم قوت کو مضمحل کر دینے کے لیے کیا کیا ... [illegible]

ٹھکرا دیا گیا تھا اور تقسیم بنگالہ کی تنسیخ ان کے پرزور ایجی ٹیشن کے بعد ہوئی تھی اسی طرح مسجد کا تصفیہ بھی اسی وقت ختم ہوا جب مسلمانوں نے اپنی زندگی کا ثبوت دیا۔ مسلمانوں کا اس نتیجہ پر پہنچنا ان کے آئندہ طرز عمل پر ایک بہت بڑی حد تک اثر انداز ہوا۔

اسی طرح مسلم یونیورسٹی کا معاملہ بھی مسلمانوں کو حکومت کی طرف سے ... [illegible]

(باقی آئندہ)

امان اللہ خاں کی واپسی

[illegible]

مصر اور برطانیہ کی گفت و شنید

[illegible]

زبردستی چھین لیں اس لیے برطانوی حکومت نے عافیت اسی میں سمجھی ہے کہ ایک معاہدہ کر کے اپنا جس قدر اثر قائم رکھ سکتا ہے رکھ لے۔ اس معاہدہ کی دفعات کا اعلان ہونے کے بعد جب پارلیمنٹ کے انتخابات عمل میں آئے ہیں اور قوم پرور جماعت کو نحاس پاشا کی قیادت میں زبردست اکثریت حاصل ہوگئی ہے تو یہ خیال کیا جاتا تھا کہ امراء اس معاہدہ کو بھاڑ کر پھینک دیں گے۔ اور برطانیہ سے کسی قسم کی گفت و شنید نہ ہوسکے گی۔ خود برطانیہ کی طرف سے بھی یہ کہا جا رہا تھا کہ یہ معاہدہ ایک آخری اور فیصلہ کن قدم ہے جس کے بعد آئندہ کسی ترمیم و تنسیخ کی گنجائش ہی باقی نہیں رہتی ہے مگر ہم نحاس پاشا کی قابلیت اور ان کے تدبر کی داد دئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ انہوں نے کہ ایک طرف نہایت دانشمندی کے ساتھ اپنی جماعت کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے معاہدہ پر غور کیا اور اسے پارلیمنٹ میں پیش کر کے یہ اجازت حاصل کرلی کہ اس کی بنا پر آئندہ گفت و شنید جاری کی جائے اور دوسری طرف برطانیہ کو اپنی جگہ سے ہلا کر اس امر پر آمادہ کیا کہ وہ مصری قوم کے صحیح نمائندوں سے باقاعدہ گفت و شنید کر کے کوئی آخری معاہدہ مرتب کرے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ مصریوں کا ایک نمائندہ وفد لندن کو روانہ ہو رہا ہے تاکہ وہاں پہنچ کر حکومت کے سامنے اپنے مطالبات کو پیش کر دے اور ۲ مارچ سے گفت و شنید شروع ہو جائے۔ سچ ہے حصول آزادی کے لیے سب سے پہلے قوت اور اس کے بعد تدبر کی ضرورت ہوتی ہے ✦

پنڈت مالوی کا کمال

۲۴ فروری کو اسمبلی میں ریلوے بجٹ پر جو مباحثہ ہوا اس کے دوران میں پنڈت مالوی جی نے اپنی ایک عجیب و غریب قابلیت کا اظہار کیا جو حقیقتاً صرف انہی کے ساتھ مخصوص ہے ... [illegible]

مسلم جہاز راں کمپنی

[illegible]

تشدد کا آغاز

[illegible]

جو کچھ ابھی ٹمبش کیا گیا ہے اس کو سختی کے ساتھ دبانے کیلئے، تشدد کی یہ دوسری مثال ہے جو ہمارے سامنے آئی ہے سب سے پہلے تو صوبہ سرحد کی حکومت نے پشاور میں پر امن رضا کاروں کو گرفتار کر کے خود بخود اشتعال پیدا کیا تھا جس کا نتیجہ اسے معلوم ہوگیا اور اس نے یہ دیکھ لیا کہ تحفظ ناموس شریعت کی تحریک نہایت مضبوط بنیادوں پر قائم ہے جس کو انتہا درجہ کا تشدد بھی ختم نہیں کر سکتا۔ اب یہ دوسری کارروائی بہار میں ہو رہی ہے جہاں حکومت نے علماء کرام کے طبقہ پر ہاتھ ڈالا ہے ہم صوبہ بہار کی لوکل گورنمنٹ اور ضلع بھاگلپور کے مقامی حکام کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ یہ کوئی معمولی معاملہ نہیں ہے۔ اس کا تعلق تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے ہے اور اس قسم کا تشدد ملک کے طول و عرض میں سخت ہیجان و اضطراب پیدا کر دے گا ہمیں یقین ہے کہ اس خبر کو پڑھنے کے بعد ہندوستان کی تمام مجالس تحفظ ناموس شریعت حکام بھاگلپور کے اس رویہ پر زبردست احتجاج کریں گی اور حکومت بہار سے یہ مطالبہ کریں گی کہ وہ ان محترم کارکنوں پر سے مقدمات اٹھانے کا فوراً فیصلہ کرے ورنہ عجب نہیں کہ سول نافرمانی کی مہم بھاگلپور ہی سے شروع کر دی جائے اور مسلم رضا کاروں کے جتھے بہار جانے کے لیے آمادہ ہو جائیں ✦

دار الحکومت

مولانا احمد سعید صاحب کے دولتکدہ پر زعماء ملت کا اجتماع

سیٹھ جمال محمد صاحب کی دعوت

[illegible]

ڈاکٹر انصاری کی آل انڈیا کانگریس کی صدارت سے مستعفی ہوگئے

[illegible]

مرکزی مجلس تحفظ شریعت کا جلسہ

[illegible]

اعلان تعطیل

چونکہ جمعۃ الوداع اور عید الفطر کی تقریب میں دفتر الجمعیۃ اور مطبع میں تعطیل رہیگی۔ اس لیے قارئین کرام ۵ مارچ ۱۹۲۹ء کے پرچے کا انتظار فرمائیں۔
منیجر الجمعیۃ

بھساول کی عدالت سشن میں پستول چل گیا

مقدمہ بم کا شاخسانہ

[illegible]

ملزمین کو سزا دیدی گئی

[illegible]

ایوان والیان ریاست کا سنسنی خیز اجلاس

والی ریاست بڑودہ کا ایوان سے استعفیٰ

[illegible]

چانسلر کا انتخاب

[illegible]

مذہبی تحریک کے خلاف حکومت کا تشدد

۱۷ آدمی کے جلوس کے سلسلہ میں گرفتاریاں

[illegible]

ہنگامہ گنج مرادآباد کا مقدمہ

مسلمانوں کی برأت

[illegible]

غازی امان اللہ خاں کا پر اسرار سفر

انگورہ ہوتے ہوئے براہ روس افغانستان کا قصد

[illegible]

جمعیۃ مقننہ کا اجلاس

گیلریاں کھول دی گئیں

[illegible]

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کی موٹر پر گولی کا فیر

گولی چلانے والا لاپتہ ہے

[illegible]

جمعیۃ مقننہ اور ریلوے بجٹ

[illegible]

جونا گڑھ میں ہندو مسلم فسادات

ہندوؤں کا پروپگنڈا

[illegible]

فسادات تک جاری ہے

[illegible]

ڈاکٹر سپرو کی کانفرنس

ہر قوم کے رہنماؤں کی شرکت

[illegible]

مروت میں جمعیۃ علماء کا انعقاد

[illegible]

ڈھاکہ میں گرفتاریاں شروع ہوگئیں

یوم آزادی کا شاخسانہ

[illegible]

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

مجسٹریٹ ضلع و سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع گورکھپور

[illegible]

جمعیۃ علماء بنگال کا سالانہ اجلاس

[illegible]

تیس ہزار حاجی مکہ معظمہ پہنچ گئے

[illegible]

مدیر ہمدرد افغان کی رہائی

[illegible]

فلسفہ بم کے مشتہرین کا مقدمہ

[illegible]

مہتمم مدرسہ عربیہ امروہہ کا اعلان

[illegible]

گورکھپور میں آفتاب اسلام کی کرنیں

ایک برہمن کا قبول اسلام

[illegible]

اسلام کا اعجاز صداقت

مضافات بھوپال میں ایک ہندو عورت کا قبول اسلام

[illegible]

ہندوستانیوں کو برطانوی سفارت کا عہدہ نہیں مل سکتا

پارلیمنٹ میں وزیر مستعمرات کا بیان

السیٹ منسٹر ۲۲ فروری پارلیمنٹ میں مسٹر ہیلنڈرسن وزیر مستعمرات نے میجر گراہم پول کے سوال کے جواب میں کہا کہ قانون کی رو سے کوئی ہندوستانی یا ایشیائی ممالک غیر میں سفیر مقرر نہیں کیا جا سکتا صرف وہ اشخاص سفارت کے امیدوار ہو سکتے ہیں جو برطانیہ عظمی یا خود مختار مستعمرات میں پیدا ہوئے ہوں اور ان کے والدین بھی برطانیہ عظمی یا مستعمرات کے باشندے ہوں۔

جدید قواعد جیل پر ناراضی کا اظہار

راولپنڈی ۲۴ فروری سردار گورنجش سنگھ کی زیر صدارت ایک عام جلسہ منعقد ہوا ایک قرارداد منظور ہوئی جس میں حکومت ہند کے تازہ اعلان پر جو جیل کے جدید قواعد وضوابط کے متعلق شائع ہوا ہے اظہار ناراضی کیا گیا۔ نیز کہا گیا۔ کہ ان جدید قواعد کے مسئلہ پر کانگریسیوں کے درمیان نفاق پھیلنے کا احتمال ہے صدر نے اپنی تقریر میں کہا کہ جدید قواعد کے ماتحت سیاسی قیدیوں کے درجہ کو تسلیم نہیں کیا گیا اور تعلیمی اور تمدنی معیار کا اثر میں نسلی امتیاز کو برقرار رہنے دیا گیا ہے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا برقی پیغام

مہاراجہ الور کے نام

قصبہ ہروڑ کی ایک قدیم مسجد کے متعلق آپ کے سفر یورپ کے زمانہ ...

پانی پت میں آریوں کی فتنہ انگیزیاں

مسجدوں کے سامنے باجہ بجانے پر اصرار

نیو دہلی ۲۲ فروری "تیج" کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت پنجاب نے شیوراتری کے موقعہ پر پانی پت میں سن کیرتن کا جلوس نکالنے کے متعلق مقامی آریہ سماج کو ہدایت کی تھی کہ جلوس کے ساتھ پولیس کی کافی جماعت رکھی جائے اور یہ کہ جلوس جمعہ کے روز کسی مسجد کے سامنے باجہ بجانے سے احتراز کرے لیکن آریہ سماجیوں نے ان شرائط کو منظور نہیں کیا۔ اور لائسنس لینے سے انکار کر دیا۔ اور فیصلہ کیا کہ اگر ہماری درخواست کا حسب دلخواہ جواب نہ دیا گیا تو ستیہ گرہ شروع کی جائے گی آل انڈیا آریہ لیگ کے پریذیڈنٹ اور لالہ دیش بندھو پانی پت پہنچ گئے ہیں۔

بمبئی میں ایک ہوٹل کی تلاشی

سامان اسلحہ کا ایک بہت بڑا ذخیرہ برآمد ہوا

بمبئی ۲۲ فروری۔ اخبار "ایوننگ نیوز" کا بیان ہے کہ ویسٹرن ہوٹل میں پرسوں جمعہ کے دن پولیس نے ریوالور اور پستول کے ایک بہت بڑے ذخیرہ کا پتہ لگایا ہے۔ اسلحہ کا اتنا بڑا ذخیرہ آج تک کبھی اس طرح پکڑا نہیں گیا ہے۔ تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ جس کمرہ میں یہ سب سامان تھا وہ مقفل تھا، اور کیسٹن نامی ایک شخص اس میں ٹھہرا ہوا تھا جسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کو ڈبوں کا بنڈل بھی ملا جس میں ۴۵ ریور کے تنو کارتوس تھے علاوہ ازیں ۲۹ ریوالور اور چودہ سو کارتوس بھی ملے ہیں۔

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں۔

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسقدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جسکے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(اڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اعلان

صاحبزادہ مرحوم کی سوانح حیات مرتب کرنیکی تجویز

کو کانفرنس کے صدر نواب مسعود جنگ بہادر وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی ... ہوا جس میں علاوہ کمیٹی کے ممبروں کے نواب صدر یار جنگ بہادر آنریری سکریٹری کانفرنس بھی موجود تھے۔

گذشتہ اجلاس کی روئیداد کنفرم ہونے کے بعد آنریری جائنٹ سکریٹری نے جناب صاحبزادہ آفتاب احمد خان صاحب مرحوم مغفور کی قومی خدمات کا تذکرہ کرنے کے بعد حسب ذیل رزولیوشن پیش کیا جو بالاتفاق منظور ہوا۔

بلحاظ ان بیش بہا قومی اور تعلیمی خدمات کے جو صاحبزادہ آفتاب احمد خان صاحب مرحوم سابق وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی نے ایم اے او کالج اور مسلم یونیورسٹی کے متعلق پچھلے چالیس سال میں انجام دی ہیں نیز بلحاظ ان گرانقدر اور بے مثال احسانات کے جو خصوصیت کے ساتھ مرحوم نے اس کانفرنس پر کئے ہیں اور جن کی حیرت انگیز کوششوں سے کانفرنس کا مستقل سرمایہ جمع ہوا ہے اور عمارت دفتر تعمیر ہوئی ہے یہ کانفرنس مرحوم کے ارتحال پر ملال پر اپنے دلی ...

صاحب کے متعلق جو کچھ بھی معلوم ہو از راہ عنایت قلم بند کر کے خاکسار کے پاس بھیجدیں۔ جن صاحب کے پاس مرحوم کے خطوط یا کچھ اور کاغذات ہیں وہ ان چیزوں کو بدیۃً یا عاریۃً عنایت فرمائیں باعث منت پذیری ہوگا۔ اخبارات کے کٹنگ اور وفات کی تاریخیں بھی مطلوب ہیں۔ جن معزز اخبارات نے مرحوم کی وفات پر کچھ لکھا ہو وہ از راہ کرم اپنے اخبار کا وہ حصہ خاکسار کو بھیجدیں امید ہے کہ مرحوم کے تمام احباب اور ارباب صحائف و رسائل اس درخواست پر خاص توجہ فرما کر علما مرحوم کی لائف تیار کرنے میں زور دیں گے۔

خاکسار سید طفیل احمد آنریری جائنٹ سکریٹری آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس علی گڑھ

مورخہ ۱۸ فروری سنہ ۳۰ء

دولت آباد علماء کانفرنس کا متفقہ فیصلہ

سارڈا ایکٹ خلاف شریعت ہے

"جمعیۃ العلماء" کی تشکیل

دولت آباد نواکھالی صوبہ بنگال میں ۱۹ رمضان المبارک کو اراکین مدرسہ ندوۃ العلماء دولت آباد کی مساعی جمیلہ سے زیر صدارت جناب حافظ مولانا سید محمود مکی مدظلہ العالی دولت آباد علماء کانفرنس کا ایک عظیم الشان اجلاس عیدگاہ کے میدان میں منعقد ہوا صوبہ بنگال کے گرد و نواح سے تقریباً پانچہزار نمائندوں نے شرکت فرمائی۔ جناب صدر نے آیات قرآنیہ سے جلسے کا افتتاح کرنے کے بعد ایک نہایت مبسوط و معرکتہ الآرا خطبہ صدارت عربی میں پڑھکر سنایا۔ اسکے بعد سبجکٹ کمیٹی کی ترتیب کے مطابق جناب مولانا محمد حنیف صاحب نے اشاعت علوم دینیہ کے موضوع پر ایک تقریر بنگالی زبان میں فرمائی۔ اس کے بعد جناب مولانا امام الدین صاحب مولانا ابوالقاسم صاحب مولانا نجیب اللہ صاحب مولانا نور الزمان صاحب (مناظر بنگال) ... تنزل و ذرائع ترقی۔ اصلاح رسومات نقائص سارڈا ایکٹ وغیرہ پر نہایت بصیرت افروز تقریریں فرمائیں۔ اور دوسرے دن باتفاق جملہ علمائے کرام و وارثان اسلام حسب ذیل تجویزیں منظور کی گئیں۔

(۱) چونکہ سارڈا ایکٹ خلاف شریعت و موجب نقائص و فتنہ عظیم ہے اس لیے مسلمانان بنگال کا یہ جلسہ اس قانون کو نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اخبار "الجمعیۃ" (جو جمعیۃ علماء ہند کی سرپرستی میں شائع ہوتا ہے) کے ذریعہ حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ تمام مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنی کر دے ورنہ علماء کانفرنس کی جماعت بحکم آیہ کریمہ انما ینھاکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات پر عمل کرنے پر مجبور ہو گی

محرک مولانا محمد نور الزمان صاحب (مناظر بنگال) موید مولانا رشید احمد صاحب مدرس اول مدرسہ ...

(۲) چونکہ مسلمانان بنگال عام طور پر نکاح اور دوسری تقریبوں کے موقعہ پر ...

مسلمانان شام چوراسی کا عظیم الشان جلسہ

سارڈا ایکٹ اور آریہ میرج بل کیخلاف احتجاج

مسلمانان شام چوراسی ضلع ہوشیارپور کا ایک ضروری جلسہ عام ۱۴ فروری ۱۹۳۰ء کو جامع مسجد شام چوراسی میں زیر صدارت جناب مولانا حاجی محمد عمر صاحب راجبوت منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں تجویز ہو کر باتفاق رائے منظور ہوئیں۔

(۱) مسلمانان شام چوراسی کا یہ جلسہ عام جناب مولوی عبدالحی صاحب لدھیانوی کے اسمبلی میں پیش کردہ بل متعلقہ تقسیم وراثت وغیرہ موافق شریعت اسلامی کی پرزور تائید وحمایت کرتا ہے اور جناب وائسرائے ہند وصاحب اسمبلی سے خواہش کرتا ہے کہ اس بل کو مسلمانان ہند کے حق میں منظور کر کے مسلمانوں کی دلجوئی فرمائی جاوے۔

(۲) مسلمانان شام چوراسی کا یہ جلسہ عام اسمبلی میں پیش کردہ آریہ میرج بل کی شدید ترین مخالفت کرتا ہے کیونکہ یہ بل شرع اسلام میں صریح مداخلت اور اس کی توہین کا باعث ہے لہذا حکومت سے درخواست کرتا ہے کہ چونکہ مسلمان مستورات کی کسی حالت میں بھی غیر مسلم سے شادی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اس بل سے لفظ مذہب الاکر جملہ ہندو فرقوں کا لفظ کر دیا جائے اور اس بل سے مسلمانان ہند کو مستثنی کر دیا جاوے

(۳) مسلمانان شام چوراسی کا یہ جلسہ عام باتفاق رائے فیصلہ کرتا ہے کہ اگر قانون انسداد شادی نابالغان کی زد سے مسلمانان ہند کو محفوظ نہ کیا گیا ہے جو کہ مذہب اسلام میں ایک کھلی مداخلت ہے تو ہم مسلمانان شام چوراسی خداوند کریم کے حکم اطہر وحضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فعل مقدس کے مطابق ...

محرک طفیل محمد خادم عثمانی مدرس مدرسہ اسلامیہ تعلیم الدین شام چوراسی۔

موید چودھری مبارک علی پریذیڈنٹ کوآپریٹو بینک

وممبر سال نادن کمیٹی شام چوراسی رائے امداد علی خان پریذیڈنٹ

وممبر سال نادن کمیٹی شام چوراسی چودھری برکت علی خان پریذیڈنٹ بینک زمیندارہ شام چوراسی وغیرہ۔

گول میز کانفرنس کی شرکت

کرتا ہوں جمع پھر جگر لخت لخت کو

عرصہ ہوا ہے دعوت مژگاں کئے ہوئے

الحمدللہ کہ میری دہ سالہ مساعی اب مزرعہ سیاست میں رونق پذیر ہو رہی ہیں اور میں اپنی آنکھوں سے اپنے پیارے بھائیوں کو اس ... صراط مستقیم کی جانب بڑھتا دیکھ رہا ہوں جس پر انہیں چلانے کے لئے میں ایک عرصہ سے کوشاں تھا۔

میرے عزیز بھائیو! تم نے بھی اپنی آنکھوں سے ان خود غرض لیڈروں کی حالت دیکھی جو تمہارے لیڈر اور رہنما بنے پھرتے تھے تم نے دیکھا کہ وہ اپنے فائدہ کیلئے گرگٹ کی طرح کیسے کیسے رنگ بدلتے ہیں ...

... گاندھی جی کے تلون اور ناعاقبت اندیشی کے انجام پر مجھے نہایت تکلیف و درد محسوس ہوتا ہے ایک جانب تو یہ بزرگ خود مختاری اور قانون شکنی کی تجویز منظور کراتے ہیں تو دوسری طرف مالوی جی اور راگ ہمنواؤں کو گول میز والی کانفرنس میں شرکت کی ترغیب دیتے جاتے ...

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید

موجد امرت دھارا مصنف ۴۰ درجن طبی کتب ایڈیٹر طبی اخبار دیش اپکارک سے باقاعدہ علاج کرانیوالے اصحاب بھی

۱۲ مارچ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں

چونکہ امرت دھارا کا انتیسواں سالانہ جلسہ ہے اور اس دن کسی بھی دنیا کے حصے سے بھیجے گئے آرڈر پر رعایت ہوگی یعنی امرت دھارا اور اس کے مرکبات ¾ قیمت پر باقی ادویات وکتب نصف قیمت پر ملیں گی!

وہ اس طرح

کہ جو صاحب بھی زیر علاج ہیں۔ وہ جتنا روپیہ چاہیں ۱۲ مارچ کو منی آرڈر کر دیں جب تک وہ روپیہ ختم نہ ہوگا انکو ادویات پر یہی رعایت ملیگی۔ جو صاحب علاج کروانا چاہتے ہیں۔ وہ فہرستیں استفسار علاج طلب کریں۔ اور اسکے مطابق حالات لکھکر ادویات تجویز کرائیں۔ مگر ۱۲ مارچ کو کچھ روپیہ ضرور منی آرڈر کر دیں۔ پس جب تک وہ روپیہ ہے۔ اسی رعایت کا فائدہ اٹھائیں!

یہ قاعدہ اسواسطے رکھا گیا ہے کہ علاج کرانے والے اصحاب پیچھے شکایت کرتے ہیں کہ ہم کو خبر نہیں کہ یہ دوائی کمائی ہے تو ہم آرڈر اس کا کیسے دے سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ منی آرڈر ۱۲ مارچ کو ہونا چاہیئے۔ آگے پیچھے بھیجے گئے روپیہ یا خط پر رعایت نہیں ہے۔

مندرجہ ذیل فہرستیں مفت منگوائیں

رسالہ امراض مخصوصہ ... | اخبار دیش اپکارک اردو | رسالہ امرت

فہرست ادویات | قواعد علاج

سونسا عجیب کیلنڈر مفت

خط وکتابت کا مکمل پتہ ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

المشتہر: منیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

قانون محبت الجان

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

ساڈا ایکٹ کیخلاف مسلمانان علیگڑھ کا احتجاج

مسلمانوں کا مستشرقین عرب سے رمیز ونومبر

محبت کے دو عمل

فضل شاہ غالب دہلی

نجاست پر فتح

صفائی عجب چیز ہے دنیا میں ہے صفائی سے بڑھ کر نہیں کوئی شے

ملنے کا پتہ

محمد ظہور الحسن کستوری اسٹور مقام سنگی ڈاکخانہ رو سڑا ضلع دربھنگہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۴۳ دہلی

ضروری اطلاع

ہمارے کارخانہ مشین سویان قادیان (پنجاب) کا آئندہ پتہ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی ہوگا کیونکہ جب سے ہم نے قادیانی مذہب کی تردید مقدس قادیانی کے سربستہ رازوں اور خفیہ عیاشیوں کا انکشاف کرنے کیلئے مقام قادیان سے اخبار مباہلہ جاری کیا ہے قادیانی گروہ نے ہمارے کاروبار کو بے حد نقصان پہنچایا ہے۔ حتیٰ کہ ہماری ڈاک ضائع کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۸ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ رومالی سوّیاں تیار کرنے والی

وزن معمولی — حجم کم — پرزے مختصر و مضبوط — نوایجاد

مشین سوّیاں

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۱و۲) مع، علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	رسید	متفرق پائی	متفرق آنہ	متفرق روپیہ	زکوٰۃ پائی	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ روپیہ	میزان کل پائی	میزان کل آنہ	میزان کل روپیہ
۱	جناب ابراہیم قاسم جی مدھا برادرس	رنگون	تبلیغ	۹۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۲	جناب ہاشم قاسم پٹیل صاحب	"	"	۹۳	۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰
۳	جناب اسمٰعیل محمد باوا صاحب	"	"	۹۴	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴	جناب محمد سلیمان نانا باوا صاحب	"	"	۹۵	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰
۵	جناب اسمٰعیل ابراہیم مبارہ صاحب	"	"	۹۶	۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰
۶	ایک صاحب ہمدرد اسلام	"	"	۹۷	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۷	محترمہ حذیفہ بی بی صاحبہ	"	"	۹۸	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۸	جناب اسمٰعیل اسحٰق پٹیل صاحب	"	"	۹۹	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۹–۴۳	[illegible]												
	میزان کل						۱۴۳۶						[illegible]

فارسول رجسٹرڈ

یہ بینظیر روغن گرم اور خوشبودار اجزا سے مرکب ہے مالش کرتے ہی رگ… [illegible]

معجون خاص

[illegible]

شربت علاج اور دوا مفت

[illegible]

سمن بنام فریق ثانی مقدمہ
(آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰)
نمبر مقدمہ ۵۰ سنہ ۱۹۳۰ء
بعدالت منصف ضلع جہانسی

[illegible]

اطلاع

[illegible]

ہر مقصد کا ایک عمل

[illegible]

صرف ایک رات کا مجرب عمل

خسب صحت افزا — سرمہ رفیق بصارت — طلاء عشرت — سفوف تریاق

[illegible]

پتہ: حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

ہندوستان کی جرب یادار الاسلام

[illegible]

۱۰ اسپوقت ایک کمیٹی منتخب کرلی گئی جس کے صدر جناب ظفریاب علی صاحب اور نائب صدر جناب منشی بشیر احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ حبیب والہ منتخب ہوئے اور بخیر و خوبی دعا پر ختم ہوا۔

عبدالرشید برانچ پوسٹ ماسٹر ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت قصبہ حبیب والہ ڈاکخانہ خاص ضلع بجنور (یوپی)

مسلمانان کنائی گہاٹ کا عظیم الشان جلسہ

سارداایکٹ فوراً مسترد کردیا جائے

۱۶ رمضان المبارک کو بصدارت جناب مولانا محمد یونس صاحب سابق سکریٹری انجمن اسلامیہ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا مولانا غلام اکبر صاحب نے سارداایکٹ کی حقیقت واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ قانون اسلامی قانون کے بالکل مخالف ہے لہذا مسلمان اسے ہرگز قبول نہیں کرسکتے۔ مولانا ابوظہیر صاحب نے فرمایا کہ یہ قانون ملکہ معظم ایڈورڈ ہفتم اور ملکہ وکٹوریہ کے فرمان اور وعدوں کے بھی خلاف ہے اس کے بعد فرمایا کہ ہم گورنمنٹ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ جلد سے جلد مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کردے ورنہ مسلمان اسکے خلاف ضرور عمل کریں گے اور کسی بات کی پرواہ نہ کریں گے جسپر تمام حاضرین نے وعدہ کیا کہ انشاء اللہ تحفظ اسلام کیلئے ہم کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھینگے اس کے بعد دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

احقر ابوظہیر مدرس مدرسہ عالیہ کانائی گہاٹ ضلع سلہٹ صوبہ آسام

حبیب والہ ضلع بجنور میں مذہبی جذبات کا مظاہرہ

سارداایکٹ آریہ میرج بل کے خلاف زبردست احتجاج

حبیب والا اور اطراف مواضعات کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ جسکی اطلاع مخصوص طور پر کرادی گئی تھی مسجد حبیب والا میں بعد نماز جمعہ ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ کو ایک عظیم الشان جلسہ ہوا قرآن عزیز کی تلاوت کے بعد جناب مولوی سلطان الحق صاحب قاسمی متعلم دارالعلوم دیوبند کی تحریک اور ظفریاب علی صاحب جناب حکیم غضنفر صاحب و منشی احمد حسن صاحب اور رئیس منشی عبدالوہاب صاحب رئیس قصبہ کی پرزور تائید سے جناب منشی عبدالحق صاحب ایمن پنشنر صدر جلسہ منتخب ہوئے اس کے بعد جناب بشیر احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ نے چار تجویزیں پیش کیں اور سلطان الحق قاسمی متعلم دارالعلوم کی مدلل تائید کے بعد دھرم پاکشو کی کتاب اور انگریزی رسالہ برٹینیا اینڈ انڈیا لو رکے خلاف پرزور احتجاج کیا گیا اس کے بعد جناب مولوی سلطان الحق صاحب موصوف نے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے قیام کی تحریک کی۔

بعد نماز جمعہ بصدارت سید محمد صدر عالم گیلانی منعقد ہوا جناب صدر صاحب کی تقریر کا بہت اچھا اثر ہوا چنانچہ اسی وقت ایک سو روپیہ تحفظ ناموس شریعت کیلئے جمع کر لیا گیا تاکہ مرکزی مجلس کے پاس بھیجدیا جائے بعد میں تجاویز مشتہرہ بالاتفاق منظور ہوئیں اور نقل وائسرائے کے پاس بھیجی گئی۔

(مولوی) شبیر خان از شکرادہ

شکرادہ ضلع کوہاٹ کا جلسہ

استرداد سارداایکٹ کیلئے موثر تدابیر

[illegible]

رعایت ہو تو ایسی ہو

[illegible]

امرت دھارا کا انتیسواں سالانہ جلسہ

…کے بعد اس کی یادگار میں امرت دھارا کا سالانہ جلسہ ہر سال منایا جاتا ہے چنانچہ یہ انتیسواں سالانہ جلسہ

۱۰ مارچ سے ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء

…گا اس میں صحت پر لیکچر ہونگے۔ بے بی شو ہوگا۔ اس کے علاوہ امرت دھارا ٹورنمنٹ بدستور ہوگا جس میں طاقت اور …سڈول جسم۔ اعلیٰ صحت۔ بنوٹ۔ گتکہ۔ وزن اٹھانا۔ موگری۔ تیرنا۔ چلنا۔ مکہ بازی کے مقابلے ہوں گے۔ اُن کا …

…ہے کہ ملک کے سربرآوردہ حکماء وید صاحبان منگوائے جائینگے جو کہ مفید مشورے دینگے اور سب خرچ کارخانہ ادا کریگا اس کا حال علیحدہ چھپا …ان کے واسطے پبلک کو رعایت کا موقع بھی دیا جائے گا یعنی

صرف ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء کو

امرت دھارا اور اسکے مرکبات ¾ قیمت پر ملیں گے اور باقی ادویات وکتب نصف قیمت پر ملیں گی

[illegible]

ناظرین ۱۲ مارچ بدھوار کا دن ابھی سے نوٹ کریں اور

[illegible]

خط وکتابت تار کے واسطے پتہ: امرت دھارا ۱۰۹ لاہور

مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

حاجیوں کیلئے خوشخبری

[illegible]

معجون خضاب خوش رنگی

اگر جوانی ہی میں آپکے بال کم یا زیادہ یا بالکل سفید ہوگئے ہیں…

[illegible]

عرس شریف

[illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۷ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۱۶

رواج کی پوجا

کلمہ گو زمینداران پنجاب سے دو دو باتیں

(از شیخ عبدالرحیم بی اے ۔ ایل ایل بی (علیگ) ایڈووکیٹ جھنگ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

یہ صحیح ہے کہ شہری مسلمانوں کی بھی بیشتر جماعت ایسی ہے ۔ جو معاملات وراثت میں عملاً احکام شریعت کی خلاف ورزی کرتی ہے ۔ مگر اُن میں کم از کم اتنی بات تو ہے کہ وہ کھلے بندوں اس معاملہ میں احکام مذہب کو تقدیم پارینہ ظاہر نہیں کرتے ۔ ان کی نسبت عدالتوں میں بدستور یہی قیاس ہوتا ہے کہ وہ ان معاملات میں اپنے قانون شخصی یعنے شرع اسلام کے پابند ہیں ۔ اور جو شخص ان میں سے اپنا ، یا اپنے خاندان کا عمل شریعت کے خلاف ظاہر کرے ۔ اس کے ثبوت کا بار اُسی کی گردن پر ڈالا جاتا ہے ۔ برعکس اس کے دیہاتی مسلمانوں کا اعلان اور ان کا متواتر عمل چونکہ رواج کا مؤید اور پابند ہے ۔ اس لئے ان کی نسبت قدرتی طور سے عدالتوں کا قیاس متا ثر ہوگا کہ وہ معاملات وراثت میں مذہب اسلام سے کوئی سروکار نہیں رکھتے ، اور جو شخص اُن میں سے ان معاملات میں رواج کے خلاف اور شریعت کے حق میں اپنا ، یا اپنے خاندان کا عمل ظاہر کرے ، اُس کا ثبوت اس کی گردن پر ہوگا ۔ اب غور کرو ۔ آپ کی "زمینداریت" آپ کے اسلام پر غالب ہے ! آپ ...

ہو کر مٹے جا رہے ہیں بتاؤ کہ اس اونٹ کی کوئی ایک کل بھی سیدھی ہے کل کا سیدھا تو بجائے خود رہا حقیقت یہ ہے کہ اس رواج کا کوئی سر پیر ہی نہیں ۔ بہت دور جانے کی ضرورت نہیں گزشتہ پچیس تیس سال میں عدالت عالیہ پنجاب نے رواج کے متعلق جو فیصلے صادر کئے ہیں ، ہماری عبرت کے لئے وہی کافی ہیں ۔ رواج گورکھ دھندے کی کوئی ایک گتھی نہیں جو پورے طور سے سلجھی ہو ۔ کسی ایک ضلع کا رواج دوسرے سے مطابق نہیں ، ایک ہی امر کے متعلق کبھی کچھ فیصلہ ہوتا ہے کبھی کچھ ، ایک ہی خاندان کا کبھی کوئی رواج واجب العمل سمجھا جاتا ہے کبھی کوئی ۔ رواج ایک گرگٹ ہے جو ہمیشہ رنگ بدلتا رہتا ہے کہ کوئی شخص وثوق اور اطمینان سے نہیں کہہ سکتا کہ فلاں مسئلہ کے متعلق عدالت ہائے سرکاری کی رائے کسی خاص اصول پر قائم اور ثابت رہیگی ۔ اگرچہ بظاہر رواج کے چند موٹے موٹے اصول موضوعہ بیان کئے جاتے ہیں ۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ ہر تنازعہ مقدمہ اپنی خاص روئیداد اور واقعات کی بنا پر فیصلہ ہوتا ہے جس رواج کی تائید میں کوئی فریق زیادہ مواد جمع کر کے عدالت ...

معاصرین کے افکار و آراء

دیسی ریاستوں کے معاملات میں مداخلت

جیل کے قواعد میں تغیر و تبدل

شورش افغانستان کے اسباب

اقلیتوں کا باہمی اتحاد

بعدالت جناب باوا نرنجن سنگھ صاحب سب جج بہادر درجہ چہارم صوبہ دہلی

کنور سنگھ ولد بوجن ۔ نتھوا ولد لکھی رام ۔ چھاجو ۔ ارجن ۔ رام پرشاد ۔ رام چندر پسران داتا رام ۔ تہالو ولد ہر دیال ۔ شب لعل ولد خوبی ۔ راجی لعل ولد ادوے ۔ کنہیا و شیو چند پسران نکٹی ۔ ہمان ولد تلسی ۔ ہر پھول ولد دانی بالغان اقوام جاٹ ساکنان موضع بانکیر صوبہ دہلی و منا ولد دیے و گھنشام ولد اندراج نابالغان بر فاقت ہر پھول مذکور چچا خود ۔ مدعیان ۔

بنام کلو ولد وزیرا ۔ جمعہ ولد بھلو اقوام رنگریز مسلمان ۔ رحیم خاں ولد نجیب خان ۔ بجلی ولد چھوٹا اقوام مسلمان ساکنان موضع بانکیر صوبہ دہلی بذات خود و منجانب دیگر جملہ ممبران اہل اسلام مدعا علیہم

فہرست اسماء مدعا علیہم باشندگان موضع بانکیر حسب ذیل ہے :۔

۱۔ کلو ولد وزیرا قوم رنگریز ساکن موضع بانکیر
۲۔ جمعہ ولد بھلو
۳۔ بکھن و بدلو پسران چنی قوم تیلی
۴۔ نتھو ولد کلوکا قوم تیلی
۵۔ غلام حسین ولد چھوٹو قوم ڈوم
۶۔ مانگے ولد عیدو
۷۔ حیدر ولد لچھو
۸۔ بسکن و محمد حسین پسران شادی
۹۔ میر بخش و محمدو پسران رحیم بخش
۱۰۔ فیض علی ولد کنور قوم فقیر
۱۱۔ جماعت علی نتھا
۱۲۔ بھورا ولد امید علی
۱۳۔ کالو ولد رزاق
۱۴۔ فرحات علی ولد بنو
۱۵۔ مامن ولد نتھا

۳۱۔ محمد خان ولد نامعلوم ساکن موضع بانکیر
۳۲۔ بھورے ولد الف خان
۳۳۔ کبرا و محمدی پسران احمد
۳۴۔ حاکم ولد کرمو
۳۵۔ عنایت ولد نامعلوم
۳۶۔ فوجا ولد بنو
۳۷۔ چاند خاں ولد اللہ دیا
۳۸۔ عبدالرزاق ولد غنی قوم بلوچ
۳۹۔ محمد صدیق ولد غنی
۴۰۔ اشرف ولد نامعلوم قوم بلوچ
۴۱۔ نصیب خان ولد پوٹو
۴۲۔ عبدالرحیم ولد نذیر خاں
۴۳۔ غفور ولد منیر
۴۴۔ لطیف ولد عبدالرحمن
۴۵۔ صدیق ولد کرموں

قابل شوہر وہی ہے

جو

شب عروسی

(مع رنگین تصاویر)

قیمت ایک روپیہ

پہلا باب ۔ دوسرا باب ۔ تیسرا باب ۔ چوتھا باب ۔ پانچواں باب ۔ چھٹا باب ۔ ساتواں باب ۔ آٹھواں باب ۔ نواں باب ۔ دسواں باب

ملنے کا پتہ : منیجر ادبستان بک ڈپو پوسٹ بکس نمبر ۵۵ دہلی

اکیس ۲۱ خوبیوں والی حمائل شریف مترجم

سب سے کم ہدیہ والا اور نہایت صحیح و شاندار قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ : مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

سب سے اچھی اور سستی گھڑیاں ۔ قیمت صرف دس روپیہ

رسومات کے خلاف جہاد

آج ہی عمل حسب منشاء

ملنے کا پتہ : مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

جالندھر میں گرفتاریاں

دو اور اشخاص گرفتار کیے گئے

احمد آباد میں انسدادِ ذبیحہ گاؤ

میونسپلٹی کی تجویز

احمد آباد یکم مارچ - بلدیہ احمد آباد میں مسٹر کبیر داس نے تحریک کی کہ حکومت سے درخواست کی جائے کہ چار سال سے کم عمر کی گائیں ذبح کرنے کی اجازت نہ دی جائے مسٹر ولی اللہ نے اعتراض کیا جسے صدر نے مسترد کر دیا۔ مسلمان ارکان نے اس تحریک کی مخالفت کی اور کہا کہ یہ ہمارے مذہبی معاملات میں مداخلت ہے اس کے بعد چھ مسلم ارکان بطور احتجاج اجلاس سے اٹھ کر چلے گئے اور تحریک منظور ہو گئی۔

چار ہزار زمینداران ٹوبہ ٹیک سنگھ کا جلسہ

حکومت سے مطالبہ

ٹوبہ ٹیک سنگھ ۴ مارچ زمینداران ٹوبہ ٹیک سنگھ کا ایک عظیم الشان جلسہ بمقام جھانگٹ زیر صدارت چوہدری شاہ محمد صاحب سابق چیف ایڈیٹر حقانیت منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد ساڑھے چار ہزار کے قریب تھی۔ آپ نے ایک زبردست تقریر کی۔ جس میں حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ وائسرائے اور گورنر کی تنخواہیں کو نصف کرے اور محاصل میں تخفیف کرے حکومت کو معلوم ہونا چاہیے کہ زمینداران حکومت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور اس کے بغیر اس کا زندہ رہنا محال ہے اس کے بعد مولوی عبد العزیز صاحب نے ایک زبردست تقریر کی اور متعدد ریزولیوشن پاس ہوئے جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

سول نافرمانی کی تیاریاں

ناگپور ۴ مارچ صوبجات متوسط کی مرہٹی پراونشل کانگرس کمیٹی کے ایک اجلاس میں جو مسٹر ابھیانکر کے زیر صدارت منعقد ہوا ایک قرارداد منظور کی گئی۔ جس کے رو سے سابرمتی کی تجویز خلاف ورزی قانون کے ساتھ کامل اتفاق کا اظہار کیا گیا ایک سب کمیٹی بنائی گئی جو مسٹر ابھیانکر بھگوان دین پونم چند رنکا، ڈاکٹر کھارے اور جمنالال بجاج پر مشتمل ہے اور اسے اختیار دیا گیا کہ وہ معلوم کرے کہ آیا خلاف ورزی قانون پر عمل ہو سکتا ہے نیز اسے مناسب وقت پر شروع کرنے کیلئے تمام ضروری تیاریاں کرے۔

حجاج کے جہازوں کی روانگی

مسرز ٹرنر ماریسن (مغل لائن) کا جہاز "اکبر" بمبئی سے ۹ مارچ کو اور کراچی سے ۱۴ مارچ کو جدہ روانہ ہو جائے گا۔ اس جہاز کے بعد "جہانگیر" روانہ ہوگا۔ جو ابھی تیار ہے عازمان حج کو بمبئی یا کراچی جلد سے جلد پہنچ جانا چاہیے۔ جہازراں کمپنی نے بیگم نور و سپلائی کمپنی کے ذریعہ ہر جہاز پر کھانے پینے کا انتظام کر رہا ہے یہ کمپنی ان لوگوں کو بھی جو خاداں حج کو فیض پہنچانا چاہتے ہیں۔ عازمان حج کو اب کھانا وغیرہ پکانے کے لئے برتن ساتھ لینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف چینی پیالے وغیرہ لینا چاہیے۔

اسمبلی میں بجٹ پر بحث

نئی دہلی ۴ مارچ اسمبلی میں آج بجٹ پر بحث شروع ہوئی میاں شاہ نواز کی سرکردگی میں مسلم جماعت نے اضافہ محاصل کی شدید مخالفت کی اور برطانوی مصنوعات کی ترجیح کی خصوصیت کے ساتھ سرعبت کا کہ نئے بجٹ کی ہر ایک کی تعریف کی مسٹر مرناتھ دت نے شکایت کی کہ حکومت نے اب تک گول میز کانفرنس کی تاریخ کا اعلان نہیں کیا مسٹر شان محمد چیٹی نے کانٹ ایڈوائزری کمیٹی کے تقرر کا مطالبہ کیا۔ ... پنڈت کنزرو نے فرمایا کہ ٹیکس کمیٹی کی سفارشات پر کیوں عمل نہیں کیا جاتا۔ مسٹر کیلکا بھائی پریم چند نے حکومت کی تعمیر و خوانی شروع کر دی۔

مومن ہائی سکول

حضرات شعرا کیلئے نادر موقعہ

دائسرائے کو گاندھی جی کا الٹیمیٹم

سول نافرمانی ایک ہفتہ کے بعد شروع کی جائے گی

۱۲ مارچ کو ستیہ گرہ شروع ہو جائیگی

گاندھی جی آشرم والوں کو لیکر پیدل روانہ ہو جائینگے

مسٹر رینیلڈس جو ایک نوجوان تعلیم یافتہ انگریز ہے جو حال ہی میں انگلستان سے اپنی معمولی تعلیم ختم کرنے کے بعد آشرم میں اس غرض سے آئے ہیں کہ گاندھی جی سے فیض حاصل کریں اور ان کے خیالات کو سمجھیں مسٹر رینیلڈ جس وقت مسٹر گنکلم سے ملنے گئے ہیں تو انہوں نے کھدر کا لباس زیب بدن کئے ہوئے تھے بلکہ قمیص دھاریدار کوٹ اور گاندھی کیپ ان کا لباس تھا۔

مجلس حرب کے راز ہائے سربستہ

پنڈت موتی لال نہرو بھی کل دہلی تشریف لائے اور ایک دن ٹھہرنے کے بعد الہ آباد واپس چلے گئے دوران قیام میں آپ نے مسٹر پٹیل صدر جمعیتہ مقننہ اور مسٹر نیلو سے ملاقات کی اخبارات کے نمائندوں کو جنہوں نے جس وقت آپ کی خدمت میں پہنچے اور آپ سے وائسرائے کے نام "الٹیمیٹم" اور اس کے بعد "آغاز جنگ" وغیرہ کے متعلق سوالات کئے ہیں تو پنڈت جی نے جواب دینے سے قطعاً انکار کر دیا اور کہا کہ وہ وار کونسل (مجلس حرب) کے سربستہ رازوں کو بھلا کیسے کسی کو بتا سکتے ہیں جنگ کے سربستہ راز اگر اس طرح بتلا دیئے جایا کریں تو پھر جنگ سے فائدہ ہی کیا ہوا اور اس میں فتح کیونکر ہو سکتی ہے۔

کوائف افغانستان

شنواریوں کے خلاف تادیبی مہم

پشاور ۴ مارچ جلال آباد سے جو پرائیویٹ خطوط موصول ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ شنواریوں کو پیرطرف سے کھیر کر منتشر کیا جا رہا ہے جلال آباد اور ڈکہ کی تعلقہ نشین فوجوں کو جدید کمک بھیجی گئی ہے۔

شنواریوں کے لشکر میں تادیبی فوجیں گشت کرتی پھرتی ہیں جو نیا کل سے لوٹے ہوئے سرکاری اسلحہ واپس لے رہی ہیں علاوہ ازیں حکومت کابل نے شنواریوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان رقوم کو سرکاری خزانہ میں داخل کریں جو انہوں نے بمقام تورخام بطور محصول راہداری وصول کی ہیں۔

ملک محمد عالم خاں کی گرفتاری

شنواریوں کے رسوائے عالم سرغنہ محمد عالم خان کو جس نے پہلے امان اللہ خان کے خلاف اور دوسری مرتبہ نادر خان کے خلاف علم بغاوت بلند کیا تھا اور نادر خاں کی اطاعت کرنے کے بعد پھر بغاوت کی تھی اب اس کو اسی جرم میں گرفتار کر لیا گیا ہے کہ تازہ بغاوت میں اسی نے لوگوں کو مشتعل کیا تھا۔

امان اللہ خاں کے متعلق افواہیں

راولپنڈی ۲ فروری (نامہ نگار انڈیا کا خاص تار) سردار محمد ہاشم خاں نے جو تار کابل سے ارسال کیا ہے اس کا لب لباب یہ ہے کہ جس طرح سر زمین امان اللہ خاں کے عزائم کی نسبت جو افواہیں گشت کر رہی ہیں ان کی کچھ پروا نہ کرو۔

اس کے علاوہ تاشقندی کے ذریعہ سے جو طویل مراسلے بھیجا دریں آتے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اب نادر خاں کی صحت نسبتاً اچھی ہے اور وہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ ہر صورت حال کا مقابلہ کر سکیں۔

شاہی افواج کی حرکت

بہرحال افغانستان کی سرکاری فوجیں کیل کانٹے سے درست کر لی گئی ہیں اور کابل کے مشرق کی طرف جو علاقہ ہے وہاں مسلح قبائلی لشکر جو حکومت کے ملازم ہیں شمولیت کی نقل و حرکت کی نگرانی کر رہے ہیں۔

افغانستان کا برطانی سفیر

کراچی ۴ مارچ آج ڈاک کے طیارہ پر سر آر ماسیکونا چی بغداد سے تشریف فرما ہوئے جو کابل میں برطانی سفیر مقرر ہوئے ہیں ان کے علاوہ دو تین امریکن سیاح بھی ہیں جن میں ایک خاتون ہے مسٹر میکونا چی کل صبح طیارہ پر دہلی روانہ ہو جائیں گے وہ دس دن کے بعد کابل پہنچیں گے۔

گول میز کانفرنس جولائی میں منعقد ہوگی

لندن ۴ مارچ معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس جولائی میں منعقد کی جائیگی بشرطیکہ انگلستان میں کوئی سیاسی نازک صورت حالات پیدا نہ ہو گئی۔ اس کانفرنس میں وہ کانگریسی مدعو کئے جائینگے جو لاہور کانگریس کے فیصلوں پر رضامند نہیں اور جنہوں نے کونسل اور اسمبلی سے استعفے نہیں دیئے۔

سردار تیجا سنگھ کا مقاطعہ جوعی

امرتسر ۴ مارچ بیان کیا جاتا ہے کہ سردار تیجا سنگھ سفری نے مقاطعہ جوعی کر دیا ہے آپ سیاسی قیدی ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ جب آپ کو گوجرانوالہ جیل سے پٹیالہ جیل میں تبدیل کیا گیا تھا اسوقت انکے ساتھ بہت بدسلوکی کی گئی تھی۔ اور ان کے دونوں ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگائی گئی تھیں معلوم ہوا ہے کہ سردار صاحب درجہ خاص کے قیدی ہیں۔

مسٹر جناح کے چودہ مطالبات

۶ اپریل کو مباحثہ ہوگا

دہلی ۵ مارچ - سر راجے پی سپرو نے جو آل پارٹیز کمیٹی کے صدر ہیں مختلف پارٹیوں کے لیڈروں سے مشورہ کرکے ۶ اپریل مقرر کیا ہے کہ بمبئی میں مسٹر جناح کی پیش کردہ ۱۴ شرائط پر مزید مباحثہ ہوگا

گاندھی جی کے خط کا مضمون شائع ہو گیا

احمد آباد ۴ مارچ گاندھی جی نے اپنا خط آج شائع کر دیا جس میں انہوں نے ہندوستان میں برطانوی حکومت کے نقائص کا ذکر کرکے ہز ایکسلنسی وائسرائے کو توجہ دلائی ہے کہ وہ اسکی اصلاح کریں۔ اور لکھا ہے کہ اگر اس خط کا آپ پر کوئی اثر نہ ہوا تو میں ۱۱ مارچ کے بعد سے اپنے آشرم کے شرکار کے ساتھ نمک کے کارخانوں کو توڑنے کی کوشش کروں گا۔ آپ کو اختیار ہے کہ آپ مجھے گرفتار کرکے میرے ارادوں کو روک دیں۔ مجھے امید ہے کہ میری اس تحریک میں ہزاروں آدمی میرا ساتھ دیں گے۔

مدراس میں سول نافرمانی

مدراس تامیل نیڈو کانگریس کمیٹی جس کا اجلاس کل ویلور میں منعقد ہوا تھا اس نے جماعت عاملہ کانگریس کے اس فیصلہ کا جس میں گاندھی جی کو اختیارات کلی سول نافرمانی شروع کرنے کے عطا کر دیئے تھے پرجوش خیر مقدم کیا اور تامیل نیڈو کے باشندگان سے اپیل کی کہ وہ اس جنگ میں تعاون کرکے ہر طرح امداد دیں اور عدم تشدد کے نظام کو قائم رکھنے کی سعی کریں۔

مسٹر سی راج گوپال اچاری کو کمیٹی نے اجازت دی ہے کہ وہ رضاکار بھرتی کریں اور یہ فیصلہ کریں کہ کہاں اور کس طرح اس صوبہ میں جنگ شروع کی جائے کمیٹی نے کانگریس کے فیصلے کے متعلق مقاطعہ مجالس مقننہ اور عدم شرکت گول میز کانفرنس کی تاکید کی اور کانگریس کونسل پارٹی کے ممبروں کی اس رائے سے کہ مدراس کی مجلس مقننہ سے استعفا نہیں دینا چاہئے سختی سے مخالفت کی۔

سائمن کمیشن کی رپورٹ

لندن ۴ مارچ سر جان سائمن کو توقع ہے کہ وہ ایسٹر کے بعد فوراً سائمن کمیشن کی رپورٹ پیش کر دیں گے۔ ڈاکٹر ڈرمنڈ شیلز نے انڈین سٹوڈنٹس یونین کے ایک جلسے میں حزب العمل کی حکمت عملی کے بارے میں تقریر کی جس کے دوران میں ان پر بار بار زور دیا گیا کہ وہ ہندوستان کے متعلق بھی اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ ڈاکٹر موصوف نے جواب میں کہا کہ صبر سے انتظار کرو۔ ایسے چند ہفتے بعد تمہارا شوق تحقیق کلیتاً مطمئن ہو جائے گا۔

حکومت فلسطین میں خوں ریزی

یروشلم ۲۴ فروری - ایک عرب کو جو مسٹر بینٹ وچ سرکاری وکیل پر حملہ کرنے کے الزام میں ماخوذ تھا پندرہ سال قید با مشقت کی سزا ہوئی ہے۔

ایک عرب وکیل اس غرض سے لندن روانہ ہو گیا ہے کہ پریوی کونسل میں ان ستو عربوں کے مقدمات کی سماعت کے لئے درخواست دائر کرے جن کو اگست کے فسادات کے سلسلہ میں سزائے موت کا حکم ہوا ہے۔

دار الحکومت

دہلی کی عیدگاہ میں فرزندانِ توحید کا عظیم الشان اجتماع

مولانا شفیع داؤدی کے خیالات

متقدی کی تکمیل کیلئے بے حد ذوق و شوق سے جمع ہوئے تھے تاکہ ماہ رمضان المبارک کے تیس روزے رکھنے پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شکر بجا لائیں۔ کیونکہ اسی مبارک مہینے میں سب سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی تھی نماز عید کے اجتماع پر نظر ڈالنے سے روح کو کس قدر تازگی حاصل ہوتی ہے اور مسلمانوں کا ضبط اور نظام کے ساتھ صفوں میں بارگاہ الٰہی میں کھڑا ہونا کیسا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ یہ روح فزا نظارہ دیکھ کر ہر ایک شخص محسوس کرتا ہے کہ اس وقت بھی اسلام میں ایک زندہ قوت موجود ہے اور اگر مسلمان چاہیں تو اپنی موجودہ افسوسناک حالت سدھارنے اور ترقی کے منازل طے کرنے کے لئے اپنے آپ کو بہترین طریق پر منظم کر سکتے ہیں۔

لیکن افسوس ہے کہ ملت کے اس اجتماع سے پورا پورا فائدہ نہیں اٹھایا جاتا اور ہم ہمیشہ یہ زریں موقع ہاتھ سے کھو دیتے ہیں جس میں قوم کی فلاح و بہبود کا کام احسن طریق پر انجام پا سکتا ہے اور ملت کے قلوب کو حیات افروز نصائح سے گرمایا جا سکتا ہے۔

مگر ہم اس موقع پر بھی اپنی افسردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور روحانی پہلو سے بھی چنداں فائدہ حاصل نہیں کرتے تو معقولیت کا فقدان نماز کے سنجیدہ پہلو کو بھی بے لطف بنا دیتا ہے میری دلی تمنا یہ ہے کہ عیدین اور جمعہ کے مواقع برکات کے اجتماع کو اس طریق پر منظم کیا جائے کہ اس سے ان تقاریب پر جمع ہونے والے مسلمانوں کو زیادہ فائدہ پہنچ سکے امور منتظمین رضاکاروں کو ہدایت کریں۔ کہ نمازیوں کی صفیں درست کرائیں اور ان کو سکھائیں کہ صحیح طریق پر کس طرح نماز ادا کرنی چاہیئے اور کس طرح نماز سے پہلے اور بعد جمع اور منتشر ہونا چاہیئے۔

امام کا فرض ہونا چاہیئے کہ وہ ایسے موقع پر اپنے خطبہ کو نصیحت آمیز اور دلچسپ بنائے اور تمام مسلمانوں کی روزمرہ کی زندگی کے متعلق ضروری امور بیان کرے۔ نیز عیدین کے موقع پر آلات انتشار صدا استعمال کئے جائیں تاکہ ہر ایک شخص تک بآسانی آواز پہنچ سکے۔

یہ معاملہ اس قدر اہم ہے کہ میں ہر اس مسلمان سے جو میرے نقطہ خیال کے ساتھ متفق ہے صدق دل سے التجا کرتا ہوں کہ جلد سے جلد متذکرہ صدر اصلاحات کو عملی جامہ پہنانے میں ہر ممکن کوشش کرے۔

مسلمانان ترکمان دروازہ کا جذبۂ مذہبی

انسداد بسنت میں سبقت

اس وقت تک ناچ گانا و دیگر لہو لعب امور جو بسنتوں میں ہوا کرتے تھے۔ الحمد للہ قوم نے اس کو محسوس کیا اور انہوں نے اپنے متبعین بسنتوں کے اسراف کی تباہی سے بچا لیا۔

اب حضرت شمس العارفین زبدۃ السالکین علیہ الرحمتہ کے ہاں متصل کلاں مسجد جو بسنت ۵ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ کو ہوا کرتی تھی بہار کی محفل رقص و سماع محفل وعظ سے بدل دی گئی۔

تاریخ مذکور بالا کی شب کو عشا کی نماز کے بعد حضرت مولانا مولوی محمد کفایت اللہ صاحب و مولوی حافظ محمد سعید صاحب مولانا مولوی سلطان محمود صاحب و دیگر علمائے اکابر و بزرگان ملت اسمیں شرکت فرمائیں گے اور وعظ بھی ہوگا۔

امید ہے کہ مسلمانان دہلی ثواب دارین سمجھ کر اس میں شرکت کریں اور دوسرے اہل محلہ جہاں بسنت ہوتی ہے اس کی تقلید کریں گے

المشتہرین اہل محلہ ترکمان دروازہ دہلی۔

برطانیہ کی کرشمہ سازیاں

سلطان ابن سعود اور امیر فیصل کی ملاقات

رگبی ۵ فروری یہاں کے اخبارات اس کانفرنس کی کامیابی پر شکریہ کا اظہار کر رہے ہیں جو ہفتہ مختتمہ کے دوران میں خاور واقع خلیج فارس سے پہلے "لیوپن" نامی جہاز پر امیر فیصل شاہ عراق اور جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے درمیان ہوئی۔

امیر فیصل ہز میجسٹیز "تامی" اور سلطان ابن سعود "پیٹرک سٹوارٹ" نامی جہاز پر آئے۔ پھر ان دونوں نے "لیوپن" نامی جہاز پر جس میں عراق کے برطانی ہائی کمشنر سر فرانسس ہمفریز موجود تھے سوار ہو کر باہم خیر مقدم کا مبادلہ کیا۔ باہم بغل گیر ہوئے اور ہاتھ میں ہاتھ دے کر سیلون کی طرف گئے۔

ایک برطانی بحری طیارہ "لیوپن" کے قریب اترا اور اس نے دونوں بادشاہوں کو برقی پیغامات دیئے جن میں کانفرنس کے نتیجے کے متعلق حکومت برطانیہ کی خیر اندیشی کا اظہار کیا گیا تھا۔ دونوں بادشاہوں نے برطانیہ کی حکومت اور راس کے حکام کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے عربوں کی قدیم مخالفت اور عناد کا خاتمہ کرنے کی کوشش کرکے انکی کانفرنس کا انتظام کیا۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی کارروائی

دونوں لیگوں کا اتحاد

کمیٹی کا اجلاس

نئی دہلی۔ یکم مارچ - رہنماؤں کی کانفرنس کے سلسلہ میں جو آل پارٹیز کمیٹی کا تفرقہ عمل میں آیا ہے آج اس کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا علامہ بلی بیٹرا صدر جلسہ تھے۔ سرسپرو آج شریک نہیں ہوئے کیونکہ وہ اپنی والدہ کی علالت کی وجہ سے الہ آباد چلے گئے ہیں۔ آج کمیٹی میں بہت سے اہم امور پر بحث و تمحیص ہوئی۔ صدر جلسہ نے مسلمانوں کی تجاویز کی تشریح کی۔ مسلمانوں کا پہلا مطالبہ تحفظات کے متعلق ہے۔

التوائے اجلاس

نئی دہلی ۴ مارچ آج آل پارٹیز کمیٹی کا اجلاس چار گھنٹے تک جاری رہا تحفظات کے مسئلہ پر بحث و تمحیص ہوتی رہی۔ ... کمیٹی کا اجلاس ملتوی کر دیا جائے۔ چنانچہ آج اسمبلی کے سیشن تک کمیٹی کا اجلاس ملتوی قرار دیا گیا۔

قلعہ دیدار سنگھ اور مضافات کے مسلمانوں کا جلسہ

ساردا ایکٹ کے خلاف احتجاج

قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ آج بروز جمعہ مورخہ ۲۱ فروری قصبہ قلعہ دیدار سنگھ اور مضافات کے قریباً ۵ دیہات کے مسلمان جامع مسجد میں جمع ہوئے۔ اور بعد از نماز جمعہ زیر صدارت حاجی شہاب الدین صاحب جمعہ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا قاضی نور محمد صاحب (فاضل دیوبند) خطیب جامع مسجد نے ساردا ایکٹ کے متعلق شرح و بسط کے ساتھ فرمایا کہ اس قانون کا نفاذ مسلمانوں کی مذہبی آزادی میں صریح مداخلت ہے۔ حاضرین کے جوش مذہب کے ساتھ مندرجہ ذیل قرارداد منظور ہوئی:

"قلعہ دیدار سنگھ اور مضافات کے کثیر التعداد مسلمانوں کا یہ جلسہ عام "ساردا ایکٹ" کو مذہبی مداخلت یقین کرتے ہوئے گورنمنٹ آف انڈیا سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ازراہ انصاف ۳ مارچ سے قبل مسٹر ایم اے غزنوی کی ترمیم کیلئے ایک خاص دن منظور کرے"

مرسلہ چوہدری محمد یوسف منہاس

جنرل سکرٹری انجمن تحفظ ناموس شریعت

قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ

آئندہ سالانہ اجلاس

دستور العمل میں ترمیم

آئندہ اجلاس کا ایجنڈا

دہلی یکم مارچ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا ایک اجلاس ۱۴ مارچ کو بروز جمعۃ المبارک بوقت ۳ بجے بعد از دوپہر لیگ کے دفتر واقع بازار بلیماران میں مندرجہ ذیل امور پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوگا۔

(۱) نئے ارکان کی بھرتی

(۲) مندرجہ ذیل صوبجات سے مسلم لیگ کی کونسل کی خالی نشستوں کی بھرتی:

صوبجات متحدہ	۱۴	پنجاب	۸	بنگال	۲۲
مدراس	۴	برما	۷	بمبئی و سندھ	۷
صوبجات متوسط و برار	۲	بہار و اڑیسہ	۱۳	آسام	۱۰
ہندوستانی ریاستیں	۲	صوبہ شمال مغربی سرحد	۳		

(۳) لیگ کے آئندہ سالانہ اجلاس کا مقام و تاریخ انعقاد کا فیصلہ۔

(۴) آئندہ سالانہ اجلاس کے لئے صدر کا انتخاب۔

نوٹ۔ جو ارکان اپنے صوبہ میں آئندہ اجلاس منعقد کرانے کے آرزومند ہوں انہیں چاہیئے کہ اپنے صوبہ کی مسلم لیگ کے ذریعے سے دعوت نامہ بھیجنے کا انتظام کریں۔

سپرٹرل پارٹیز کانفرنس کا انعقاد

ماتحت کمیٹی کا انتخاب

انتقادات

اجمل کا عید نمبر

اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس نے نہایت دلچسپ سنڈے ایڈیشنوں کی اشاعت کے علاوہ عید کے موقع پر ایک بہترین عید نمبر بھی شائع کیا ہے۔ جو ۲۰×۲۶ سائز کے ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

ملنے کا پتہ: - منیجر روزنامہ اجمل - بمبئی

پیغمبری دعائیں

اس کی قیمت ۸ر ہے۔ ملنے کا پتہ: - منیجر رسالہ پیشوا دہلی

حوادث و احکام

استفتاء

الجواب

بندہ احمد سعید عفی عنہ

مدرسہ امینیہ دہلی

الجواب صحیح - محمد کفایت اللہ غفرلہ مدرسہ امینیہ دہلی

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں:-

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف ضروری الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایات عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائے گا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے۔ تاکہ ہر شخص اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ وار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

مسلمانان موضع برنالی ضلع گجرات کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ سے اظہار بیزاری

موضع برنالی ضلع گجرات میں پہلے بھی ساردا ایکٹ کے خلاف ایک جلسہ ہوا تھا۔ جس کی کارروائی اخبار المنیر کے پرچہ ۸ رجنوری ...

[illegible]

راقم عبدالعزیز ساکن برنالی ڈاکخانہ خاص تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پنجاب ۱۹ ... ۱۹۳۰

سلہٹ میں حفاظت اسلام کی پرجوش تیاریاں

ساردا ایکٹ کے سلسلے میں رضاکاروں کی بھرتی

گذشتہ ۱۶ ر رمضان کو ساردا ایکٹ کے خلاف مقامی نواب مسجد میں بصدارت جناب سید نورالحق صاحب ایک عام جلسہ ہوا مولانا سید حسین احمد مدظلہ العالی نے تقریباً دو گھنٹے تک ایک مبسوط تقریر فرمائی حاضرین کی تعداد معقول تھی۔ تقریر ختم ہونے پر جناب صدر کیطرف سے ذیل کی تجاویز پیش ہو کر بالاتفاق منظور ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ درخواست کرتا ہے کہ آئندہ عیدالفطر کے دن عیدگاہ اور مساجد میں امام صاحبان یا دیگر اہل اصحاب ساردا ایکٹ کی مضرتیں حضار کے ذہن نشین کریں اور بکثرت رضاکار بننے نیز موجودہ تحریک کو کامیاب بنانے کیلئے ذی ثروت اور مستطیع حضرات کو اس مد میں چندہ دینے کی ترغیب دیں۔

(۲) یہ جلسہ سراودیلی کے تمام مسلمانوں سے عموماً اور خواندہ اصحاب سے خصوصاً درخواست کرتا ہے کہ وہ پوری اتحاد و یکجہتی سے آئندہ دفاع کی لیئے تیاریاں کریں تاکہ مقدس مذہب اسلام کی عزت ہمیشہ کیلئے دستبرد اغیار سے محفوظ ہو جائے۔

(۳) مقامی جمعیت علماء کے ناظم سے درخواست ہے کہ وہ شوال المعظم کو منعقد ہونے تک سراودیلی کے کسی مرکزی مقام میں جمعیت کا جلسہ کریں۔

... آپکا خادم ابو احمد عبدالحق ناظم انجمن حفاظت الاسلام سلہٹ

محبت کے دو عمل

بد نصیبی ہے ہر نیک بیوہ اعمال بن سکتا ہے

یہ عملیات صرف مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ ...

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

معجون خضاب خوردنی

[illegible]

قانون محبت

[illegible]

جناب کوی ... پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید ... کی تصنیف کردہ کتب جو ہر انسان کے پڑھنے کے قابل ہیں۔

۱۲ مارچ تک خط ڈالے جاویں گے ان کو نصف قیمت پر ملیں گی۔ اس اشتہار میں قیمتیں پوری درج کی گئی ہیں!

کام ورتی شاستر

[illegible]

امرت دھارا اوشدھالیہ، ... امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

ہندوستان میں ایک زبردست مسلم جہازران کمپنی کا قیام

الحرمین اسٹیمرس لمیٹڈ

پچھتر لاکھ روپیہ کے سرمایہ مقررہ کا اعلان

دنیا جانتی ہے کہ ایشیا کے اندر عرب کے مسلمان ہی تھے جنہوں نے فن جہازرانی اور بحری تجارت کو عروج پر پہونچایا اور ساحلی جہازرانی سے گزر کر کھلے ہوئے سمندروں کے سینوں کو دینی فوجی اور تجارتی مہمات کا جولانگاہ بنایا۔ تمام بحر عرب۔ بحر ہند۔ بحیرۂ روم المتوسط۔ بحیرۂ احمر ...

یہ امر بدیہی ہے کہ اس کمپنی کے حصہ دار بڑی تعداد میں مسلمان ہی ہونگے اور اس کا انتظام بھی مسلمانوں ہی کے ہاتھ میں رہیگا۔ لہذا پوری توقع ہے کہ حاجیوں کی بڑی تعداد اس کمپنی کے جہازوں میں سفر کریگی چونکہ محض حاجیوں ہی کے لئے جانے اور لانے کے کام میں بہت زیادہ ...

[illegible]

ضروری گزارشات

[illegible]

تجارتی جماعت کے قیام کی ضرورت

[illegible]

کمپنی کا اجمالی خاکہ

[illegible]

آئندہ توقعات

[illegible]

جمعیۃ العلماء ہند کا اجلاس

اور

آل مسلم پارٹیز کانفرنس

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ

جناب من۔ چونکہ آخر مارچ یا شروع اپریل ہی میں سائمن کمیشن کی رپورٹ شائع ہونیکی امید ہے اسلئے جن سیاسی جماعتوں کو اس پر غور و بحث کرنا یا مسلمانان ہند کی آئندہ سیاسی پوزیشن پر نظر ثانی ... وہ ایسٹر کی تعطیل میں (جو غالباً ۱۸ اپریل سے شروع ہو گی) اپنے جلسے منعقد کرنے کا ارادہ کر رہی ہیں۔ مسلمانان امروہہ کو جب اس کا علم ہوا کہ جمعیۃ العلماء ہند کا آئندہ اجلاس بھی جلد منعقد کئے جانے کی سخت ضرورت محسوس کی جا رہی ہے اور اب تک کسی جگہ سے اس کے لئے باضابطہ دعوت نہیں دی گئی تو وسط جنوری میں انہوں نے یہ تصفیہ کیا کہ جمعیۃ العلماء ہند کا اجلاس امروہہ میں منعقد کئے جانے کی دعوت دی جائے۔ آخر جنوری میں اس کا آخری تصفیہ کر کے باضابطہ ...

[illegible]

قصبہ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر کا فساد

صحیح واقعات کو چھپانے کی کوشش

قارئین کرام کو یاد ہو گا کہ الجمعیۃ کی اشاعت مورخہ ۲۴ رفروری ۱۹۳۰ء میں قصبہ ... ضلع مظفر نگر کے ہندو مسلم فساد کے حالات شائع کئے گئے تھے اور وہاں کی مسجد پر ہندوؤں سے حملہ کر کے ایک اسلامی معبد کی توہین اور مسلمانوں کی خونریزی کا جو سنگین جرم کیا تھا اس کے متعلق نمائندہ الجمعیۃ کی تحقیقات کے مطابق واقعات پر روشنی ڈالی گئی تھی۔ اس رپورٹ کی اشاعت کے بعد وہاں کے سنگھٹنی حلقوں میں جو بے چینی پیدا ہوئی ہے اور بعض مسلمانوں کو ورغلا کر حقائق کو چھپانے کی جو کوشش کی جا رہی ہے اس کی کیفیت مندرجہ ذیل اشتہار سے ظاہر ہوتی ہے جو مظفر نگر کے ایک ہندو پریس میں شائع کیا گیا ہے اور ہمیں بغرض اشاعت موصول ہوا ہے:۔

دھوکے سے بچو

میں نے اخبار الجمعیۃ دہلی مورخہ ۲۴ رفروری ۱۹۳۰ء ...

[illegible]

ایک مسلمان لڑکی آریہ سماج کے قبضہ میں

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دھلی

۷ شوال المکرم ۱۳۴۷ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان ہیں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۵)

قاعدہ کی بات ہے کہ جو شخص بہت زیادہ گہری نیند میں سویا ہوا ہوتا ہے اس کو جگانے کے لئے بھی بہت زیادہ جھکولے دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مسلمان اپنی سیاسی حالت کی طرف سے اسقدر غافل اور بے خبر تھے کہ انہیں ۱۹۱۲ء کے انقلاب انگیز واقعات بھی پوری طرح نہ جگا سکے اور وہ ذہنیں کروٹیں بدلنے کے بعد پھر غفلت کی نیند سو جانے کی تیاریاں کرنے لگے۔ لیکن اس مرتبہ قدرت انہیں بہت زبردست جھٹکا دینا چاہتی تھی تاکہ وہ آئندہ اپنی حالت کا صحیح اندازہ لگانے میں کبھی غلطی نہ کریں اور خوب اچھی طرح یہ سمجھ لیں کہ ہندوستان میں انہیں جس حکمراں قوم سے پالا پڑا ہے وہ کس قسم کی ہے اس کے زبانی اور تحریری وعدے کیا وقعت رکھتے ہیں۔ اور اس پر اثر ڈالنے کے لئے کونسا حربہ زیادہ مفید اور کارگر ثابت ہو سکتا ہے۔

۱۹۱۲ء کے بعد اتنا تو ضرور ہوا تھا کہ مسلمانوں میں بھی احرار کی ایک بااثر جماعت پیدا ہو گئی تھی۔ اگرچہ اس میں شبہ نہیں کہ اس کا دائرہ محدود تھا مگر اس کی ہمتیں بڑھی ہوئی تھیں اور یہ امید کی جاتی تھی کہ اگر کوئی مناسب موقعہ آگیا تو اس جماعت کو مسلمانوں کی حمایت حاصل ہو جائیگی اور وہ کوئی کارنمایاں کرکے دکھا سکے گی۔ الہلال اور کامریڈ کے مضامین لوگوں کے دلوں کو گرما رہے تھے ان میں عمل کا ایک ولولہ پیدا ہو رہا تھا۔ اگرچہ قوم من حیث القوم سوئی ہوئی تھی مگر کہیں کہیں افراد میں بیداری کے آثار نمایاں تھے۔ یہ وہ وقت تھا کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام دنیا ایک انقلاب کی تیاری میں مصروف تھی۔ ۱۹۱۴ء کے موسم گرما میں یکایک یورپ کی جنگ عظیم چھڑ گئی اور نہایت خوفناک آگ کے شعلوں نے اس یورپ اعظم کو گھیر لیا۔ اس جنگ میں برطانیہ کا شریک ہونا تھا کہ سب کو یقین ہو گیا کہ برطانوی سلطنت کا ہر حصہ اس مصیبت میں مبتلا ہوگا اور اسے اپنی مقدرت کے مطابق نقصانات برداشت کرنے پڑینگے۔

حکومت برطانیہ نے اس وقت ہندوستان کی ضرورت کو محسوس کیا اور یورپ کی جنگ عظیم کو فتح کرنے کے لئے ہندوستانی سپاہی بھرتی کئے جانے لگے۔ ابتدائی دو سال میں تقریباً ۲۰۰۰۰۰ رنگروٹ بھرتی کئے گئے جن میں سے نصف سے زائد یعنی تقریباً ڈیڑھ لاکھ رنگروٹ مسلمان تھے جو پنجاب، روہیلکھنڈ اور دیگر حصص ملک سے بھرتی کئے گئے تھے۔ اسی دوران میں جس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کو یہ خبر موصول ہوئی کہ ٹرکی بھی جنگ میں شریک ہو گیا ہے اور اسے برطانیہ کی جانب سے مایوس ہو کر مجبوراً جرمنی کیساتھ اتحاد کرنا پڑا ہے اور دنیائے اسلام کی سب سے بڑی طاقت سوء اتفاق سے اس وقت برطانیہ کے مقابل ہے تو غم و غصہ کے جذبات ابھرنے لگے۔ لیکن یہ وقت ایسا تھا کہ سب کی زبانیں بند تھیں جو لوگ واقعات کو سمجھتے تھے ان میں سے بعض کو مہلت نہیں ملی اور بعض نظر بند کر دیئے گئے تھے۔ دوسری طرف برطانوی حکومت کا وزیر اعظم اور ہندوستان کا وائسرائے مسلمانوں کو برابر یہ یقین دلا رہا تھا کہ جس وقت جنگ ختم ہو جائے گی تو خلیفۃ المسلمین کے اقتدار کو کوئی نقصان نہیں پہنچنے دیا جائے گا اور جزیرۃ العرب کے مقامات مقدسہ بالکل آزاد اور ہر قسم کی دستبرد سے محفوظ رہیں گے۔ یہی وجہ تھی کہ حکومت کا کام ہوتا رہا اور مسلمان اپنے ہی بھائیوں کے خلاف عراق، شام اور فلسطین میں نبرد آزمائیاں کرتے رہے۔ جس وقت جزیرۃ العرب میں ہندوستانیوں کی فوجیں فرزندان توحید کے خون سے اپنے ہاتھ رنگ رہی تھیں اس وقت اس بدنصیب ملک میں ایسے لوگ موجود تھے جنہیں نہایت ایمانداری کے ساتھ برطانیہ کے مواعید پر یقین تھا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ ٹرکی کے ساتھ حقیقتاً وہی کیا جائے گا جیسا کہ کہا گیا ہے۔

ہندوستان کی دوسری قوم یعنی ہندوؤں کو دوران جنگ میں جو فریب دیا گیا تھا وہ یہ تھا کہ جنگ کے بعد اس ملک کو ذمہ دار حکومت دیدی جائے گی اور وہ ایک بہت بڑی حد تک (اپنے اندرونی معاملات میں) آزاد ہو جائے گا۔ ہندو اس توقع پر جی رہے تھے اور انہوں نے یہ سمجھ لیا تھا کہ اگر برطانیہ فتحیاب ہوا تو ان کی خدمات ہرگز فراموش نہیں کی جا سکتیں۔ اس طرح ہندو اور مسلمان دونوں یورپ اور ایشیا میں سلطنت برطانیہ کے لئے لڑے اور اس کی طاقت کا لوہا تمام دنیا سے منوا دیا۔ جنگ کے بڑے بڑے میدان جہاں کامیابی محال نظر آتی تھی ہندوستانیوں کی تعداد اور ان کی جانفروشی سے سر ہوئے۔ اور آخر کار کئی سال کی خونریزی کے بعد اتحادیوں کی فتح کا اعلان کیا گیا۔

جنگ عظیم میں برطانیہ نے عربوں کو دھوکا دیکر ان سے جس طرح بغاوت کرائی اور پھر ان کے ملک میں ہندوستانی مسلمانوں کی فوجیں بھیج کر مسلمانوں کے ہاتھ سے مسلمان ہی کو قتل کرکے جو کھیل کھیلا اس کا نقشہ تاریخ کے صفحات پر خونیں الفاظ میں کھنچا ہوا ہے جیسے کسی طرح

(باقی آئندہ)

لیڈروں کی کانفرنس اور مسلمانوں کے مذہبی حقوق

ڈاکٹر سپرو کچھ عرصہ سے یہ کوشش کر رہے تھے کہ دہلی میں ایک آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی جائے اور اس میں ان مسائل کا تصفیہ کیا جائے جو ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان ما بہ النزاع ہیں۔ قارئین کرام کو معلوم ہے کہ ڈاکٹر صاحب کی اس مبارک تحریک کا خیر مقدم ہر طبقہ اور ہر خیال کے مسلمانوں نے کیا تھا لیکن ہندو مہاسبھا کے ذمہ دار ارکان بالخصوص ڈاکٹر مونجے بالاعلان یہ کہہ رہے تھے کہ ہندو مسلم سوال کو پھر اٹھانا اور باہمی سمجھوتہ کی کوشش کرنا بالکل بے سود ہے۔ ہم نے اپنی کسی گزشتہ اشاعت میں اس مہاسبھائی ذہنیت کے خلاف اظہار افسوس بھی کیا تھا اور لکھا تھا کہ ہندو مسلم اتحاد کی راہ میں روڑے اٹکانا حقیقتاً خود ہندوستان کے لئے بھی بے انتہا مضرت رساں ہے۔ اگر مالوی جی اور مونجے کو مسلمانوں کے ساتھ کوئی ہمدردی نہیں ہے تو خیر وہ اپنے وطن کی آزادی ہی کے لئے یہ قربانی کر دیں کہ تھوڑی دیر کے واسطے مذہبی تعصب سے بالاتر ہو کر مسلم اقلیت کے حقوق پر عدل و انصاف کی روشنی میں غور کریں اور یہ سوچیں کہ موجودہ اختلافی مسائل کا منصفانہ فیصلہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر سپرو اور ان کی ہم خیال جماعت بھی ان لوگوں پر برابر زور ڈال رہی تھی اور انہیں یہ کہہ کر مجبور کر رہی تھی کہ اگر دوسرے تمام خیالات کو نظر انداز کر دیا جائے تو بھی راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی کامیابی کے لئے یہ امر لازمی ہے کہ شرکت سے قبل ہندو مسلم مفاہمت ہو جائے۔ بہرحال مختلف اطراف سے دباؤ پڑنے کے بعد خدا خدا کرکے یہ لوگ بھی اس پر آمادہ ہوئے کہ سر جوڑ کر بیٹھیں اور ۲۸ فروری ۱۹۳۱ء کو لیڈروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں سب سے پہلے مسٹر جناح کے وہ مشہور "چودہ امور" پیش ہوئے جنہیں مسلم مطالبات کا مکمل خلاصہ بتایا جاتا ہے اور جس پر مولانا محمد علی اور دوسرے مسلم رہنما زور دے رہے ہیں۔ متعدد تقریریں کی گئیں اور آخر میں تیس ارکان کی ایک کمیٹی اس غرض کے لئے منتخب کر دی گئی کہ وہ ان مطالبات پر غور کرے۔

دوسرے دن یعنی یکم مارچ ۱۹۳۱ء کو اس کمیٹی کا جو اجلاس منعقد ہوا اس میں مسٹر جناح کے پیش کردہ مطالبات پر غور کیا گیا اور سب سے پہلے وہ مطالبات معرض بحث میں آئے جن کا تعلق مسلمانوں کے مذہبی اور معاشرتی تحفظ سے ہے اور جن کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کا پرسنل لاء (شخصی قانون) ہر قسم کی بیرونی مداخلت سے محفوظ کر دیا جائے۔ لیکن ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ یہ امر ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ اس موقع پر پھر اسی تنگ نظری کا ثبوت بہم پہنچایا گیا جس کا مشاہدہ ہم گزشتہ کئی سال سے متواتر کر رہے ہیں۔ مالوی جی نے اپنی تقریر میں کہا کہ اگرچہ میں ان مطالبات سے اصولاً متفق ہوں مگر جن الفاظ میں انہیں پیش کیا گیا ہے ان سے مجھے اتفاق نہیں ہے۔ میں ان الفاظ کو موزوں سمجھتا ہوں جو ۱۹۲۸ء کی آل پارٹیز کانفرنس نے اپنی رپورٹ میں لکھے ہیں۔ اس تقریر سے مالوی جی کا جو کچھ منشا تھا اسے باخبر حضرات اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ مسلمانوں کے کسی حق کے متعلق کوئی صاف و صریح اعلان کرنے کے بجائے وہ اپنے لئے اس صورت کو زیادہ مفید سمجھتے ہیں کہ معاملہ الجھا رہے اور انہیں ہر وقت یہ اختیار حاصل ہو کہ وہ جب چاہیں اپنے مقصد کے مطابق الفاظ کی تشریح و تفسیر کر لیا کریں۔ مسٹر جناح کے وہ تین مطالبات جن کا تعلق مسلمانوں کے مذہبی و

گاندھی جی کی مہم

دہلی کے محکمہ تعلیمات کا افسر اعلیٰ

برطانیہ کا اعجاز

فارسول رجسٹرڈ

ضروری اطلاع

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

مشین سویاں

شیشے کا محل

ہندوستان کا مجرب دار الاسلام

ہر مقصد کا ایک عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا — سرمہ تیز بصارت — طلاء عشرت — سفوف حیاتی

پتہ: حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چہار دیوال مظفر نگر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر

بلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹
۱۳	۱۷	۲۰
۲۴	۲۸	

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... ۵۰
نصف صفحہ ... ۳۰
ایک کالم ... ۲۰
½ کالم ... ۱۰
¼ کالم ... ۵

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۱ ر شوال المکرم ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۱۳ ر مارچ ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۱۷

رواج کی پوجا

کلمہ گو زمینداران پنجاب سے دو دو باتیں

(از شیخ عبدالرحیم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (علیگ) ایڈووکیٹ جھنگ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

اسلام میں ورثہ کی تقسیم کا یہ اصول عین مطابق فطرت ہے جدید تحقیقات کی رُو سے یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ اولاد نرینہ کو بمقابلہ اولاد دختر کے اپنی ماں کے دودھ سے بھی دو چند حصہ ملتا ہے۔ ایک نر بچہ کی ماں کے دودھ کی ایک خاص مقدار لیکر اس کا وزن کیا جائے۔ وہ ایک مادہ بچہ کی ماں کے دودھ کی اسی قدر مقدار سے بالکل دوگنا ہوگا۔ اس حقیقت فطری سے اگرچہ نابلد ہوتی ہے۔ اس آیہ کریمہ کی کہ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَاءِ مگر اس سے یہ کسی صورت میں لازم نہیں آتا کہ مخلوقات انسانی میں ایک لڑکی کوئی مستقل بالذات حیثیت نہیں رکھتی۔ اور اس لئے اس کو والدین کی جائداد میں کوئی حصہ ہی نہ دیا جائے۔

یورپ کے بعض ملکوں میں اور خصوصاً روس میں (اشتراکیت (سوشلزم) ...

بہت بڑی کونسل نے نہایت غور و فکر اور بحث و مباحثہ کے بعد بڑی اہم بانی سے یہ قرار دیا کہ عورت میں روح تو ہے مگر ادنیٰ درجہ کی روح ہے۔ سبحان اللہ! آج یورپ کے وہی عیسائی عورت کو گلشن ہستی کا سب سے زیادہ خوشرنگ پھول قرار دیتے ہیں۔ اور حقوق نسواں کے بہت بڑے علمبردار بنتے ہیں۔ مگر باوجود ان بلند بانگ دعووں کے اس وقت بھی ایک شادی شدہ عیسائی عورت اپنی کوئی جدا گانہ ہستی اور نام نہیں رکھتی بلکہ اپنے خاوند کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ اور اس مذہب کے نام لیوا جس نے دنیا میں سب سے پہلے عورت کو اس کا اصلی درجہ بخشا، اور عزت و شرف کے تخت پر مرد کے برابر بٹھایا اب بھی عورت کو عملاً "کمتر درجہ کی ذی روح" سمجھتے ہیں۔

ایک ہم ہیں کہ لیا اپنی بھی صورت کو بگاڑ

...

معاصرین کے افکار و آراء

ریلوے کی ملازمتیں اور مسلمان (انقلاب)

مسٹر ہیمین نے پچھلے دنوں اسمبلی کے اجلاس میں بڑے فخر سے بیان کیا تھا کہ اب ریلوے کی ملازمتوں میں مسلمانوں کا تناسب رفتہ رفتہ بڑھ رہا ہے۔ آپ کے اس بیان سے کسی کی بھی تشفی نہ ہوئی۔ اور مسلمان تو مسلمان دوسری قوموں کے نمائندوں نے بھی ملازمتوں میں مسلمانوں کی قلت کو تسلیم کیا۔ اب ریلوے بورڈ نے ہندوستان کی ریلوں کے متعلق ۲۹-۱۹۲۸ء کی جو رپورٹ شائع کی ہے۔ اس کی جلد اول کے صفحہ ۶ پر لکھا ہے کہ سال زیر رودا د میں سات ہزار ہندو ملازموں کا اضافہ ہوا۔ اور ۱۷۱۲ مسلمان معرض تخفیف میں آگئے۔ اسی صفحے پر ایک اور بیان درج ہے کہ سال زیر بحث کے دوران میں گزٹیڈ افسروں کی بیالیس مستقل اسامیوں میں سے صرف ایک مسلمان کو دی گئی۔ صفحہ ۹۴ پر ایک اور بیان کا مفاد یہ ہے کہ سال زیر بحث میں ۴۵ اشخاص کا تقرر عمل میں آیا جن میں صرف ایک مسلمان تھا۔

اگر اسی صورت حالات کو ہیمین صاحب مسلمانوں کے تناسب میں اضافے سے تعبیر کرتے ہیں تو ہم حیران ہیں کہ وہ تخفیف کس کو کہیں گے۔ ...

دوسری ہو جائے سالتو امر کیلئے جو وجہ پیش کی گئی وہ سالانہ بیزانیہ ہے جس پر اسی ہفتہ جمعیۃ مقننہ میں بحث ہوگی۔ جو لوگ ہندوستان کے مستقبل کو صرف ایک سال کے میزانیہ پر قربان کرنے کے لئے اس طرح تیار ہو جائیں اور مفاہمت و مصالحت کی ساری کوششوں کو صرف جمعیۃ مقننہ میں بعض تجاویز پر حکومت کو صرف شکست دینے کی خاطر قربان کر دیں ان سے ہندوستان کی فلاح اور اس کی آزادی کے حصول کی توقع ایک احمقانہ توقع نہیں تو اور کیا ہے۔ بہرحال اگر یہ کمیٹی بھی ہندو مسلمانوں میں مفاہمت کرانے میں کامیاب نہ ہوئی تو اس کی ذمہ داری مسلمانوں پر نہیں دوسروں پر ہوگی۔

فرقہ پرستی کا زہر (زمیندار)

ملک و قوم کے سب سے بڑے دشمن وہ اخبارات ہیں جو سیاسیات وطنی کے اس نازک ترین دور میں عوام کے دلوں میں فرقہ پرستی کا زہر بھرتے اور اختلافات کی اس خلیج کو جو پہلے ہی موجود ہے زیادہ وسیع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس قسم کے اخبارات خواہ کسی جماعت سے تعلق رکھتے ہوں ہمارے نزدیک یکساں قابل مذمت ہیں۔

اس سلسلہ میں روزنامہ ...

...

پٹیالہ کمیٹی کی رپورٹ (حقیقت)

...

آل پارٹیز کمیٹی (ملت)

...

(باقی صفحہ ۷ پر ملاحظہ ہو)

علماء و طلباء کو خوشخبری!

تفسیر القرآن بکلام الرحمن (عربی)

اس تفسیر کو جن علماء کرام نے پسندیدگی سے دیکھا ہے انکی آراء مبارکہ تفسیر کیساتھ ملحق ہیں حال میں دو مشہور اہل قلم فاضلوں کی رائے درج ذیل ہے جن سے تفسیر کی خوبی اور پوری تصویر معلوم ہو سکتی ہے۔

مولانا سید سلیمان صاحب ندوی مدیر معارف اعظم گڑھ **کی رائے**

غالباً بیس برس ہوئے ہونگے کہ جناب مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری مدیر اہلحدیث نے قرآن پاک کی عربی میں خاص اصول اور طرز کیساتھ ایک مختصر تفسیر لکھی تھی جسکو اسونت کے ہر مسلک اور مشرب کے علماء نے پسند کیا تھا مدت سے اسکے نسخے ختم ہوگئے تھے۔ اب مولانا نے نظر ثانی کے بعد اس کو دوبارہ چھپوایا ہے۔ ...

مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی ایڈیٹر سچ لکھنؤ **کی رائے**

کتاب اللہ کی تفسیر عربی زبان میں ابتک خدا معلوم کتنی لکھی جا چکی ہیں اور ہر مفسر نے جداگانہ طرز اختیار کیا ہے کسی نے ادب و بلاغت کے نقطۂ نظر سے لکھا ہے کسی نے صحت آیات التزام رکھا ہے وقس علیٰ ہذا لیکن اللہ کے کلام کی تفسیر خود اللہ کے کلام سے کرنے کا اہتمام ابتک شاید کسی نے نہیں کیا۔ حالانکہ اس اصول کو سب تسلیم کرتے چلے آئے ہیں کہ قرآن اپنی تفسیر ...

...

ملنے کا پتہ ابو رضا عطاء اللہ مہتمم کتب خانہ ثنائیہ امرتسر پنجاب

قابل شوہر وہی ہے

جو عورت کی فطرت کو اچھی طرح سمجھے اور محبت اور ہمدردی سے کام لیکر ازدواجی زندگی کی نازک ذمہ داریوں کو نبھاتا ہو۔

شب عروسی

(مع رنگین تصویر) قیمت ایک روپیہ

...

پتہ: منیجر ... دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

جنرل منیجر ... لکھنؤ

رعایت ہو تو ایسی ہو

...

سب شاہی کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

...

پنجاب واچ ہاؤس ... اجمیری گیٹ دہلی

روح شباب

...

المشتہر دواخانہ ... بھوپال

حاجیوں کیلئے خوشخبری

...

المشتہر محمد ... دی پلگرم موٹر پسنجر کمپنی لمیٹڈ ... بمبئی

روزنامہ انصاف

لاہور

نمونہ مفت

مستقل خریداروں کی ضرورت

...

مینیجر روزنامہ انصاف لاہور

ضرورت ہے

...

مدرسہ ... ضلع مراد آباد

وائسرائے کو مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اعلان جنگ

۳۱ مارچ کے بعد مسلمان سول نافرمانی کے لئے آزاد ہونگے

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کو مخصوص اختیارات تفویض کردیئے گئے

دہلی ۸ مارچ آج سہ پہر کو مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کا اجلاس دفتر جمعیۃ علماء ہند میں زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا کئی گھنٹے کی بحث وتمحیص کے بعد مندرجہ ذیل قرار دادیں باتفاق رائے منظور کی گئیں:۔

وائسرائے کو آخری پیغام

۱۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ جلسہ طے کرتا ہے کہ مجلس کی طرف سے ایک آخری مکتوب وائسرائے کے نام بھیجا جائے۔ صدر صاحب اس مکتوب کا مضمون لکھیں جس میں ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کی عام بیزاری اور ناراضی کے مظاہرات اور اتمام حجت کے مدارج کو واضح کردیا جائے۔ اور بتادیا جائے کہ اگر ۳۱ مارچ تک یہ قانون منسوخ نہ کیا گیا تو یکم اپریل سے "مجلس تحفظ ناموس شریعت" اسلامی شریعت (پرسنل لا) کی حفاظت کے لئے سول نافرمانی کی کوئی مؤثر صورت اختیار کرنے میں آزاد اور حق بجانب ہوگی۔

مجالس تحفظ ناموس شریعت کے نمائندوں کا جلسہ

۲۔ یہ جلسہ قرار دیتا ہے کہ سول نافرمانی کی مختلف صورتوں میں سے کوئی مؤثر صورت متعین کرنے کے لئے مجالس تحفظ ناموس شریعت کے ایک ایک نمائندے کو ۲۰ مارچ سے پہلے کی کوئی تاریخ معین کرکے مدعو کیا جائے۔ نیز ملک کی دیگر معتمد مسلم مجالس کے ایک ایک نمائندہ کو بھی بغرض مشورہ دعوت دی جائے اور اس اجتماع میں باہمی مشورہ سے قانون شکنی کی صورت معین کرکے اس کا اعلان کیا جائے۔

۲۵ ہزار روپیہ کی فوری ضرورت

۳۔ اس مجلس کی رائے ہے کہ مجالس تحفظ ناموس شریعت کے ذریعے سے رضاکاروں کی بھرتی کا کام سرگرمی سے انجام دیا جائے۔ اور اپیل کی جائے کہ یکم اپریل سے پہلے کم از کم پچیس ہزار روپیہ مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے دفتر میں جمع ہوجائے تاکہ سول نافرمانی شروع ہونے پر مالی مشکلات کا سامنا نہ ہو۔

وفد کا دورہ اور دعوت عمل

۴۔ مجلس ہذا کی رائے ہے کہ آئندہ اس مہم کو سرانجام دینے کے لئے مرکزی مجلس کی طرف سے ایک وفد مناسب مقامات کا دورہ کرے اور زعماء مسلمین ومجالس کے ذمہ دار اشخاص کو پیغام عمل دے۔

صدر جمعیۃ کے اختیارات

۵۔ یہ جلسہ صدر کو اختیار دیتا ہے کہ اگر کوئی فوری ضرورت پیش آئے اور مجلس کو بلانے کا وقت نہ ہو تو وہ مجلس کے اصول معہودہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے مناسب کارروائی اپنے اختیار سے کریں ہٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الزجر والاعلاء للعلماء الاذکیاء علی منع تبلیغ الاسلام

ذیل کا فاضلانہ مضمون مولانا خلیل احمد صاحب ... نے عربی میں لکھا ہے ... مضمون بجنسہ درج کرتے ہیں ...

ایہا العلماء انکم لستم من العلماء الا ان تخشوا اللہ ... علی ما فرطتم فی جنب اللہ وان کنتم لمن الساخرین۔ ... عن نواہیہ۔ ومن اعظم اوامر اللہ متابعۃ رسولہ المصطفی علیہ الصلوات والبرکات العلی وھو امر تبلیغ الاحکام واجباً الا ... بطریق ما بلغ الاحکام واحیی الاسلام رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو الوعظ والانذار باللسان۔ وھذا طریق جامع للانذار ومسنون من جمیع الانبیاء ومن سید الابرار صلی اللہ علیہم بل ھو مقصود عن تحصیل علوم الدین والفراغ من تکمیل الدراسیات لقولہ تعالیٰ لینذروا قومہم اذا رجعوا الیہم الآیۃ۔ وانتم اتخذتم طریقاً آخر من التدریس والتالیف وزعمتم انہا التبلیغ والتذکیر حاشا وکلا۔ لیس ھذا التبلیغ وخدمۃ الدین بطریق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم الطریقۃ الماموریۃ من القرآن الوعظ والانذار ... فذکر انما انت مذکر۔ وذکر فان الذکری تنفع المومنین۔ یا ایہا المدثر قم فانذر۔ ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلہم بالتی ہی احسن۔ وما کان المومنون لینفروا کافۃ فلولا نفر من کل فرقۃ منہم طائفۃ لیتفقہوا فی الدین ولینذروا قومہم اذا رجعوا الیہم لعلہم یحذرون۔ یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک الخ۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر الخ۔ ومن قوم موسیٰ امۃ یہدون بالحق وبہ یعدلون۔ واذ اخذ اللہ میثاق الذین اوتوا الکتاب لتبیننہ للناس ولا تکتمونہ۔ ان الذین یکتمون ما انزلنا من البینات والہدیٰ الخ۔ وغیر ذالک من النصوص الکثیرۃ الدالۃ علی وجوب التبلیغ والوعظ والتذکیر۔ ولہذا الامر کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یبلغ ویعظ فی العکاظۃ وذی المجاز من اسواق المدینۃ کما فی البخاری۔ وصرف عمرہ الشریف فی الوعظ الی ثلثۃ وعشرین سنۃ۔ والآیات والاحادیث المتلوۃ جاءت فی ذم العلماء السوء الکاتمین ...

رواج کی پوجا

بسلسلۂ صفحہ اول

وائسرائے کے نام گاندھی جی کا مکتوب

ہندوستان کی مفلسی اور برطانیہ کی غارتگری کا دردناک افسانہ

۱۱ مارچ کو آزادی کی مہم کا آغاز

احمد آباد ۵ مارچ۔ وائسرائے کے نام مہاتما گاندھی کے مکتوب کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

عزیز دوست!

سول نافرمانی کی مہم شروع کرنے اور اس خطرے میں کودنے سے پیشتر جس سے میں گزشتہ سالوں بچتا رہا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ آپ سے مصالحت کے متعلق گفتگو کروں۔ میرا ذاتی عقیدہ بالکل واضح ہے۔ میں کسی جاندار چیز کو جان بوجھ کر ایذا نہیں پہنچا سکتا۔ اس لئے بنی نوع انسان کی ایذا رسانی کی مجھ سے توقع رکھنا عبث ہے۔ خواہ وہ میرے اور میرے وابستہ عزیز کے درپے آزار ہو۔ گو میں حکومت برطانیہ کو ایک لعنت سمجھتا ہوں لیکن میرا ارادہ کسی انگریز کو نقصان پہنچانے یا ہندوستان میں اس کے دائمی مفاد کی مخالفت کرنے کا نہیں ہے۔ میرا مطلب سمجھنے میں غلطی نہ ہونی چاہیئے۔ میں ہندوستان میں برطانیہ کی حکومت کو ایک لعنت سمجھتا ہوں۔ مگر میں عام طور پر انگریزوں کو کرۂ ارض کے دوسرے لوگوں سے بدتر نہیں سمجھتا۔ مجھے فخر حاصل ہے کہ بہت سے انگریز میرے عزیز ترین دوست ہیں۔ بلکہ حکومت برطانیہ کی برائی کے متعلق میری بہت سی معلومات ان دلیر انگریزوں کی تحریروں کے مطالعہ کا نتیجہ ہیں۔ جو اس حکومت کے متعلق ناگوار حقیقت کا اظہار کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔

وہ لوگ جو قوم کے نام پر کام کرتے ہیں اس بات کو نہ سمجھیں اور اپنے پیش نظر وہ مقصد نہ رکھیں جو آزادی کی خواہش کا منشاء ہے تو اس بات کا خطرہ ہے کہ آزادی ہم تک تبدیل شدہ حالت میں پہنچے اور ان کروڑوں بے زبان محنت کشوں کیلئے کوئی قدر وقیمت نہ رکھے جن کے لئے اسے طلب کیا جاتا ہے اور جنہیں اس کی ضرورت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں کچھ عرصہ سے لوگوں کو بتا رہا ہوں کہ آزادی کے اصلی معنی کیا ہونے چاہئیں۔

حکومت کے مظالم کی تفصیل

میں اس کے متعلق آپ کے سامنے بعض اہم امور پیش کرتا ہوں:۔

نمک کا محصول

حکومت برطانیہ کیوں لعنت ہے؟

کوئی اثر نہیں رکھتے کیونکہ وہ سب پر اثر پذیر ہیں۔

۱۱ مارچ کو مہم شروع ہوجائے گی

لیکن اگر آپ ان خرابیوں کو دور کرنے کا کوئی راستہ نہیں پاتے۔ اور میرا مکتوب آپ کے دل پر کوئی اثر نہیں کرتا تو میں اس مہینہ کی گیارہ تاریخ کو آشرم کے ایسے رفقائے کار کو جو قانون نمک کی خلاف ورزی کرنے کو تیار ہوں۔ ساتھ لیکر روانہ ہوجاؤں گا۔ میں اس محصول کو غرباء کے نقطۂ خیال سے سب سے زیادہ بے انصافی خیال کرتا ہوں۔ کیونکہ تحریک آزادی بھی ملک کے مفلس ترین طبقہ کے لئے لازمی طور پر مخصوص ہے۔ آغاز اس خرابی کے تدارک سے کیا جائے گا۔ تعجب ہے کہ ہم نے اسقدر عرصہ تک اس ظالمانہ اجارہ کے سامنے سر تسلیم خم کئے رکھا۔

میری گرفتاری پر مہم جاری رہیگی

میں جانتا ہوں کہ آپ میرے اس ارادہ کو توڑنے کیلئے مجھے گرفتار کرسکتے ہیں۔ لیکن میں امید کرتا ہوں کہ کروڑوں انسان ایسے ہیں جو میرے بعد اس کام کو منظم طریقہ پر جاری رکھنے کیلئے تیار ہونگے۔ اور قانون نمک کی خلاف ورزی کرتے ہوئے وہ ایسے قانون کی تمام تعزیرات برداشت کرنے کے لئے تیار ہوں گے جنہیں کتاب قانون کو ہرگز بدنما نہیں کرنا چاہیئے تھا۔

مفاہمت پر آمادگی

جہاں تک ممکن ہے میں آپ کو غیر ضروری بلکہ کسی قسم کی پریشانی میں نہیں ڈالنا چاہتا تھا۔ اگر آپ دیکھتے ہیں کہ میرے مکتوب میں کوئی جان ہے اور اگر آپ میرے ساتھ بحث کرنے کو تیار ہیں اور اس غرض کے لئے آپ چاہتے ہیں کہ میں اس مکتوب کی اشاعت کو ملتوی کردوں تو اس کے پہنچنے کے بعد آپ فوراً بذریعہ برقی پیغام مجھے اطلاع دیں۔ میں خوشی سے رک جاؤں گا۔ لیکن اگر آپ اس مکتوب کے مضمون کی تائید نہیں کرسکتے تو براہ مہربانی مجھے اپنے راستے سے نہ روکیں۔ اس مکتوب سے دھمکی دینا ہرگز مقصود نہیں۔ بلکہ یہ ایک مستقل مزاج اور مستعد سول نافرمانی کرنے والے کا ایک سادہ اور مقدس فرض ہے۔ اسی لئے میں ایک نوجوان انگریز دوست جو ہندوستان کے مطالبہ پر اعتقاد اور عدم تشدد پر کامل یقین رکھتا ہے اسے خاص طور پر آپ کے حوالے کرنے کے لئے بھیجتا ہوں۔ خدا جانے اس نے کس طرح اسی کو اسی مقصد کے لئے میرے پاس بھیجا ہے۔

میں ہوں آپ کا صادق دوست

ایم۔ کے گاندھی

وائسرائے کا جواب

نئی دہلی، مارچ۔ وائسرائے کی طرف سے مہاتما گاندھی کے پیغام کا جو جواب دیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

"پیارے مسٹر گاندھی"

ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند آپ کی ۲ مارچ کی چٹھی کی رسید ... کرتے ہیں اور انہیں اس بات کے علم سے افسوس ہوا ہے کہ آپ ایسی کارروائی کرنے کا خیال رکھتے ہیں جس کا نتیجہ قانون اور امن عامہ کی بین خلاف ورزی کا ... آپ کا صادق (دستخط) جی کنگھم۔ پرائیویٹ سکریٹری وائسرائے ...

۱۲ مارچ کو تمام ہندوستان میں مظاہرے

الہ آباد ۸ مارچ۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے اخبارات کے نام مندرجہ ذیل پیغام ارسال کیا ہے:۔

"بارہ مارچ کے دن مہاتما گاندھی ستیہ گرہ شروع کردیں گے اور جنگ آزادی کا آغاز ہوجائے گا۔ اس تاریخ کو روز مادر ہند کے کروڑوں فرزندوں اور دختروں کی نگاہیں مہاتما جی اور ان کے بہادر ہمراہیوں پر لگی ہوں گی۔ اور ان لوگوں کی دعائیں ان کے ساتھ ہوں گی۔ میں تجویز کرتا ہوں کہ اس روز اس عظیم الشان دن کو منانے کیلئے ملک بھر میں جلسے اور موزوں مظاہرے کئے جائیں اور مکمل آزادی کا جو عہد ہم نے ۲۶ جنوری کو کیا تھا۔ اس کو دہرایا جائے اور آزادی کے سپاہیوں کی کامیابی کے لئے دعا مانگی جائے۔ مجھے خاص طور پر امید ہے کہ اس روز جلد ستیہ گرہ کیلئے رضاکار بھرتی کئے جائیں گے۔"

گاندھی جی کی سول نافرمانی کا پروگرام

احمد آباد ۹ مارچ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی نے ستیہ گرہ دستہ کی ہدایت کیلئے ۱۲ مارچ کا ... مقرر کی ہے جو قافلہ گاندھی جی کے زیر قیادت روانہ ہوگا وہ ضلع کیرا کے بلدیات میں سے گذرے گا۔ اور پھر ضلع بھروچ میں داخل ہوجائے گا۔ وہاں سے وہ ضلع سورت کو روانہ ہوجائیں گے اور جلال پور تعلقہ میں داخل ہوجائیں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ مقام ان کی منزل مقصود ہے اس سفر کے دوران میں یہ قافلہ بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں ٹھہرے گا۔ اور گاندھی جی دیہاتیوں کو اس جنگ کے مقاصد سمجھائیں گے۔ اور پروپیگنڈا کا کام کریں گے امید کی جاتی ہے کہ ۲۰ روز میں پہنچ جائیں گے ... ساحل سمندر پر کوئی جگہ نمک بنانے کے لئے منتخب کرلی جائے گی اس بات کا ابھی فیصلہ نہیں ہوا کہ مہاتما جی نمک بنانے کیلئے ساحل پر کونسا مقام منتخب کریں گے۔

بمبئی کے ہڑتالیوں کی سول نافرمانی

بمبئی ۹ مارچ۔ آج صبح ہڑتالیوں کے ایک جلسہ میں مسٹر ... نے لوگوں سے کہا کہ وہ بھی ۱۲ تاریخ سے جب مہاتما گاندھی ستیہ گرہ شروع کریں تو وہ بھی ستیہ گرہ شروع کردیں۔

پچاس ہزار روپیہ کا عطیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۱ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۶)

پیرس کانفرنس کے بعد جب معاہدۂ سیورے کی دفعات مرتب کی گئیں اور پریسیڈنٹ ولسن کے نکات کو دنیائے اسلام کی دائمی تاخت و تاراج کے لئے استعمال کرنے کا عزم بالجزم کر لیا گیا اور رویٹر کے تار ہندوستان تک پہنچائے گئے تو پھر کسی فرد واحد کو برطانیہ کی اسلام دشمنی میں کسی قسم کا شک ...

کے نقطۂ نگاہ بن گئے تھیم کی اور ترکی کو موت کے گھاٹ اترنے سے بال بال بچالیا ۔ اگر گاندھی جی بارڈولی میں وہ زبردست غلطی نہ کرتے جس کا خمیازہ آج تک ہندوستان کھینچ رہا ہے تو ہندوستان آزادی کے راستہ میں کہیں کا کہیں پہنچا ہوتا اور ہمیں وہ المناک مناظر نہ دیکھنے پڑتے جو ...

دار الحکومت

دہلی میں ولبھ بھائی پٹیل کو مبارکباد کا جلسہ

مولانا ظفر علی خاں کی تقریر

دہلی ۱۱ مارچ ۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی سول نافرمانی اور سزایابی پر کانگریس کمیٹی دہلی کی طرف سے ایک جلسہ ۹ مارچ کو کمپنی باغ میں زیر صدارت مولانا عارف ہسوی منعقد ہوا ۔ متعدد مقررین کے علاوہ گاندھی جی کے صاحبزادے دیوداس گاندھی نے بھی تقریریں کیں ایک تجویز مبارکباد کی پاس ہوئی جلسہ میں مولانا ظفر علی خاں بھی شریک تھے ...

... مسلم نوجوان سامنے آجائیں گے ۔ اور ان کے قدموں کی دھمک سے تمام جنگ میں آزادی کی لہر پھیل جائے گی ۔ ہندو یا سکھ انتہا آزادی کے ٹھیکہ دار نہیں ہیں ۔ مسلمان ان سے زیادہ آزادی کے لئے بیتاب اور مضطرب نظر آتے ہیں مولانا کی تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی مسز سروجنی نائیڈو کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں انہوں نے نوجوانوں کو مخاطب کرکے یہ کہا تھا کہ وہ زندگی اور موت سے بے خوف ہو کر آزادی کی جنگ میں شریک ہو جائیں مجمع تقریباً پانچ ہزار تھا ۔ تجویز کی منظوری کے بعد جلسہ منتشر ہو گیا ۔

دہلی کے ایک اور عالم کا انتقال

[illegible] دہلی کے ایک مشہور عالم حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب جو مولانا محمد حسین صاحب فقیر کے بڑے صاحبزادے اور مولانا [illegible] مرحوم کے بڑے بھائی تھے ۶ اور ۷ مارچ کی درمیانی شب میں اس عالم فانی سے عالم عقبیٰ کی جانب رحلت فرما گئے ۔

مولانا مرحوم کی تقریباً ۷۵ سال کی عمر ہوئی ۔ رمضان کے آخری عشرے میں وعظ سے فارغ ہونے کے بعد موصوف پر فالج کا اثر ہوا ۔ چند روز تک مختلف اطبا کے زیر علاج رہے درمیان میں تخفیف کے آثار ظاہر ہو گئے تھے لیکن ۴ مارچ کو مرض دفعۃً بڑھ گیا ۔ اور آخر مولانا اس مرض سے جانبر نہ ہو سکے ۔

مولانا مرحوم اکابر کے دیکھنے والوں میں سے تھے حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور شاگرد تھے ۔

ایک عرصہ تک مدرسہ حسینیہ میں درس دیتے رہے کئی بار قرآن شریف کا ترجمہ بھی بیان کر چکے تھے ۔

اب آخر عمر میں مسجد حقیقت فروشان واقع چوڑیوالان میں صبح کی نماز کے بعد ترجمہ قرآن کا درس دیا کرتے تھے ۔ اور ہر دو شنبہ کو اپنے مکان میں وعظ فرمایا کرتے تھے ۔ اگرچہ بہت ضعیف ہو گئے تھے لیکن وعظ کا سلسلہ برابر جاری تھا ۔

بزرگی تقویٰ اور خدا کی خشیت میں اپنے والد رحمۃ اللہ علیہ کے قدم بقدم تھے ۔ ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

(نامہ نگار)

جمعیۃ علماء ہند کے تار پر سنسر

دہلی کے محکمہ تار کا غلط رویہ

... بھی ضروری ہے مگر ناموس شریعت کا تحفظ بغیر قربانیاں کئے ہوئے نہیں ہو سکتا ۔ ہمیں امید ہے کہ ۲۰ مارچ کو دہلی میں تمام ہندوستان کے نمائندوں کا جو اجتماع ہو رہا ہے وہ ہماری معروضات پر ضرور غور کرے گا اور مسئلہ کی اہمیت اور اپنی قوت دونوں کا صحیح اندازہ لگانے کے بعد کوئی آخری پروگرام ملک کے سامنے رکھ دے گا ۔

گاندھی جی کا مکتوب

اپنے مکتوب میں وائسرائے کو مخاطب کرتے ہوئے گاندھی جی نے ہندوستان کی تاخت و تاراج کا جو دردناک افسانہ بیان کیا ہے اس کی صداقت سے کون انکار کر سکتا ہے ۔ یہ ایک حقیقت ثابتہ ہے کہ حکومت برطانیہ ہندوستانیوں کا خون حیات چوس رہی ہے ... ہندوستان سے سمیٹ کر برطانوی تاجروں کے خزانے بھر رہی ہے ہم آج مفلس ہیں کنگال ہیں اور ایک ایک کوڑی کے لئے محتاج ہیں لیکن انگریز صرف ہماری وجہ سے دولتمند ہیں سرمایہ دار ہیں اور تمام دنیا ان کی دست نگر ہے ۔ ہندوستان کی سول سروس ایک جونک کی طرح ہمارے جسم پر لگی ہوئی ہے ، تبادلہ کی شرح اور برطانوی تجارت کی مخصوص مراعات ہماری مفلسی کا ذریعہ بن رہی ہیں ، ہر طرف سے لوٹ مچی ہوئی ہے اور ہم خاموش دیکھ رہے ہیں ۔ گاندھی جی بالکل سچ کہتے ہیں کہ اس کا علاج ہندوستان کی آزادی کے سوا اور کچھ نہیں ۔

ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری

گاندھی جی ابھی اپنی مہم پر روانہ بھی نہ ہوئے تھے کہ حکومت نے گھبرا کر سب سے پہلے سردار ولبھ بھائی پٹیل کو گرفتار کر لیا تاکہ گاندھی جی سے پہلے ان کے ایک مددگار کو جیل میں ٹھونس دیا جائے ۔ ہمیں یقین ہے کہ حکومت کی یہ سراسیمگی ہی اسے ناکام بنانے میں ممد و معاون ثابت ہوگی ۔ دنیا کے تمام مدبرین و سیاسیین کا قطعی فیصلہ ہے کہ آزادی کی تحریک کو تشدد کے حربہ سے کبھی نہیں دبایا جا سکتا ۔ جب کبھی کوئی حکومت اس حربہ کو استعمال کرے گی اس کی شکست یقینی ہوگی ۔ اس لئے ہم سمجھتے ہیں کہ سول نافرمانی کے آغاز سے قبل ہی تشدد کا آغاز گاندھی جی کی نمایاں کامیابی ہے ۔ احمد آباد اور دکن کے دیگر مقامات سے جو خبریں آرہی ہیں وہ بھی ہمارے اس خیال کی تائید میں ہیں ۔ قوم تشدد سے ہمیشہ ابھرتی ہے ۔ دبتی نہیں ۔

حیدر آباد ایسوسی ایشن

ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ حیدر آباد ایسوسی ایشن کے صدر جناب سری کشن صاحب بیرسٹر کا وہ اپیل شائع کر رہے ہیں جس میں حیدر آباد کے تمام باشندوں کو عموماً اور نوجوانوں کو خصوصاً مخاطب کیا گیا ہے ...

صوبہ سرحد کے مسلمانوں کا جوش

شریعت اسلامیہ کے تحفظ کی خاطر جان پر کھیلنے کا فیصلہ

راولپنڈی ۹ مارچ ۔ گذشتہ جمعہ کو بعد نماز جمعہ زیر صدارت مجاہد راولپنڈی مولانا محمد اسمٰعیل سجادہ نشین شاہ نظر دیوان منعقد ہوا ۔ صاحب صدر اور مولانا [illegible] نے ساردا ایکٹ کی مخالفت میں تقریریں کیں اور مسلمانوں سے اس کی خلاف ورزی کا مطالبہ کیا ۔ امیر عالم اعوان نے اپنی تقریر میں کہا کہ ایک ساردا ایکٹ کیا برطانوی تعزیرات ہند کی تقریباً ہر دفعہ شریعت اسلامیہ میں مداخلت یا کم از کم غیر مطابق ہے ایسے قوانین کے کلیتۂً سدباب کی حقیقی صورت یہ ہے کہ مسلمان سرفروشی اور جاں نثاری کے ساتھ اس طرز حکومت کا خاتمہ کریں جہاں پر اس قسم کے قوانین سے حکومت کر رہی ہے جس کے بلاواسطہ بالواسطہ ٹیکسوں کے بوجھ اور مظالم سے ہر ہندوستانی بالخصوص مسلمان پسے جا رہے ہیں ۔ آپ نے غیر مشروط طور پر آزادی میں لڑنے کا مسلمانوں سے مطالبہ کیا اور کہا کہ زندگی جدوجہد کا نام ہے ۔ عزت اور حقوق کا فیصلہ نہ تعداد کے مطابق ہوتا ہے اور نہ کاغذوں کی تحریر کے ذریعہ ۔ بلکہ اس مخفی طاقت سے ہوتا ہے جو قوموں کو اپنے حقوق کے لئے جان پر کھیل جانا سکھاتی ہے ۔

جمعیۃ علماء ہند کا دوسرا تار بھی روک لیا گیا

حکومت کے اوچھے ہتھیار

دہلی ۱۱ مارچ ۔ کمسنی کی شادیوں کے متعلق صدر جمعیۃ علماء ہند کا جو اعلان آج کی اشاعت میں شائع ہو رہا ہے اس کو کل پریس ٹیلیگرام کے ذریعہ ۱۵ اخبارات کو بھیجا گیا تھا ۔ آج معلوم ہوا ہے کہ یہ تار بھی روک لیا گیا حالانکہ اس کے اندر کوئی لفظ بھی ایسا نہیں تھا جو کسی حیثیت سے قابل اعتراض قرار دیا جا سکے ۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ حکومت نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہر تار جو جمعیۃ علماء ہند کے دفتر سے روانہ کیا جائے ۔ خواہ اس کا مضمون کچھ ہو ضرور قابل اعتراض ہوتا ہے ہم نہیں سمجھ سکتے کہ محکمۂ تار کی روش تار اور ڈاک کی اس آزادی کے کہاں تک مطابق ہے جس کا بار بار اعلان کیا جاتا ہے ۔ اور جس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ پبلک اور حکومت دونوں اس سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں ۔ بہرحال ہمیں حکومت کی طرف سے کوئی شکایت نہیں ہے کیونکہ ہم اس سے اور زیادہ سخت طرز عمل کے متوقع ہیں ۔

ساردا ایکٹ کے نفاذ سے قبل کمسن بچوں کی شادیاں

بعض علاقوں کے مسلمانوں کا مذموم فعل

صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل اعلان اخبارات کو بغرض اشاعت ...... بھیجا ہے ۔

مجھے اخبارات میں یہ پڑھ کر افسوس ہوا کہ بعض علاقوں کے مسلمان اپنے کمسن اور شیر خوار بچوں کی شادیاں اس لئے کر رہے ہیں کہ یکم اپریل سے ساردا ایکٹ نافذ ہو جائے گا ۔

میں اُن کے اس فعل کو نہایت مذموم سمجھتا ہوں کہ بغیر کسی مصلحت و ضرورت کے محض ساردا ایکٹ کے خوف سے وہ بچوں کی شادیاں کر رہے ہیں اور جن مسلمانوں کو قانونی عمر سے کم عمر رکھنے والے بچوں کا نکاح کرنے کی کوئی ضرورت ہے تو ان کے لئے بھی شرعی اجازت پر عمل کرنے کا بہترین وقت یکم اپریل کے بعد تھا تاکہ اُن کے اس طرز عمل سے اسلامی شریعت کا احترام بھی قائم ہو جاتا اور ساردا ایکٹ کی لعنت سے خود بھی آزاد ہو جاتے اور آئندہ کے لئے بھی اس قسم کی مداخلت کا دروازہ بند ہو جاتا ۔

گاندھی جی کے مقابلہ کو برطانوی فوج کی روانگی

بمبئی ۱۰ مارچ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ مہو چھاؤنی میں حکم دیدیا گیا ہے کہ پانسو سپاہیوں کا دستہ ہر وقت احمد آباد جانے کے لئے تیار رہے ۔

پانچ ہزار سکھ میدان عمل میں

لاہور ۸ مارچ اکالی دل کی مجلس عاملہ نے اپنے ایک جلسہ میں ایک تجویز منظور کی کہ دل گاندھی جی کے اس ارادے کا خیر مقدم کرتا ہے کہ وہ غیر متشدد طریقہ پر ایک مذہبی جنگ شروع کر رہے ہیں نیز دل پانچ ہزار اکالی رضاکاروں کو گاندھی جی کی خدمت میں پیش کرتا ہے علاوہ از یں سکھوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس نازک وقت میں ایثار و قربانی کا ثبوت دیں اور گاندھی جی کے جھنڈے کے نیچے آجائیں ۔

اسمبلی میں مالوی جی کی تقریر

دہلی ۱۰ مارچ ۔ جمعیہ مقننہ کا آج جس وقت اجلاس شروع ہوا تو سردار ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری پر التوائے اجلاس کی تجویز کی وجہ سے ایوان میں ایک خاص کیفیت پیدا ہو گئی تھی ۔ قوم پرور جماعت نے کل شام ہی کو یہ طے کر لیا تھا کہ وہ اس تجویز کو پیش کرے گی انڈیپنڈنٹ پارٹی نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا تھا ۔ چنانچہ آج اجلاس سے پہلے ایک جلسہ ہوا جس میں پارٹی کے ارکان کو آزادی دیدی گئی کہ وہ جو چاہیں کریں معلوم ہوا ہے کہ لنچ کے بعد پھر اس پارٹی کا جلسہ ہوگا جس میں دوبارہ اس پر غور کیا جائیگا کہ آیا انڈیپنڈنٹ پارٹی التوا کی تجویز کی حمایت کرے یا مخالفت کرے ۔

مالوی جی نے التوائے اجلاس کی تجویز پیش کرنے کی اجازت حاصل کرنے کی تحریک کی ۔ آپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ اگر کوئی شخص حکومت کے مروجہ قوانین کو پامال کرے تو حکومت اسے سزا دینے میں حق بجانب ہے لیکن ہمیں غور یہ کرنا ہے کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کو گرفتار کرنے میں حکومت حق بجانب تھی یا نہیں آپ نے بتایا کہ سردار موصوف کو ضلع کے مروجہ پولیس ایکٹ کی ایک دفعہ کے مطابق جس کی انہوں نے خلاف ورزی کی گرفتار کیا گیا اور سزا دی گئی مالوی جی نے کہا کہ چونکہ گاندھی جی ۱۲ مارچ کو سول نافرمانی کی تحریک شروع کرنے کا اعلان کر چکے ہیں اس لئے اسوقت ...

تمام ہندوستان میں سول نافرمانی کی تیاریاں

گاندھی جی کے بعد ہزاروں رضاکار قربانیاں کریں گے

احمد آباد ۹ مارچ گاندھی جی کے پاس ہر صوبہ سے بیشمار رضامندی کی درخواستیں آرہی ہیں ۔ اور سب اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ انہیں ستیہ گرہ کرنے والوں کے پہلے دستے میں شامل کر لیا جائے ، مسٹر عباس طیب جی ...

سردار عبد الحکیم خان کی جلاوطنی

پشاور ۸ مارچ ۔ سردار عبد الحکیم خان اور شہزادہ امین جان کو حکومت ہند نے پولیس کی حراست میں برہما بھیجدیا ۔

سائمن کمیٹی کی رپورٹ اور وزیر ہند

لندن ۱۰ مارچ ۔ مسٹر وجووڈ بین وزیر ہند نے اعلان کیا ہے کہ سرجان سائمن چیرمین ہندوستانی شاہی کمیشن نے مجھے اطلاع دی ہے کہ کمیشن اپنی رپورٹ ملک معظم کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے ایسٹر کی تعطیل کے بعد ہی تیار کرکے حاضر کر سکے گا ۔ کام نہایت مستعدی سے ہو رہا ہے لیکن یہ اتنا وقت طلب ہے کہ ٹھیک تاریخ تکمیل کا تعین نہیں کیا جا سکتا ... نے یہ بھی فرمایا کہ یہ انتظام کیا جا رہا ہے کہ رپورٹ ہندوستان و انگلستان میں ایک ساتھ شائع ہو ۔

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری

پونے چار ماہ کی قید

احمد آباد ۸ مارچ سردار ولبھ بھائی پٹیل کو جو بورسا کے تعلقہ میں راس نامی گاؤں میں ایک عام جلسہ میں تقریر کرنے کے لئے جا رہے تھے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے انہیں حکم دیا کہ وہ تقریر نہ کریں آپ نے اس حکم کو نہیں مانا جس پر انہیں گرفتار کر لیا گیا اور تین ماہ کے لئے قید اور پانچسو روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی ۔ عدم ادائی جرمانہ کی صورت میں تین ہفتہ کی مزید قید بھگتنی پڑے گی ۔ آج شب میں پولیس انہیں یہاں لے آئی اور سابرمتی جیل میں قید کر دیا ۔

بورسا جانے سے پہلے سردار ولبھ بھائی پٹیل نے اخبارات میں ایک پیام شائع کیا جس میں گجرات کو اس بات پر مبارکباد دی ہے کہ اسے ملک کی آزادی کی راہ میں قربانی کا سب سے پہلے موقعہ ملا ۔ اپنے اہل ملک سے یہ اپیل کی ہے کہ وہ ہر حالت میں امن کو قائم رکھیں ۔ اور بڑی سے ...

ولبھ بھائی کی گرفتاری پر اسمبلی میں تحریک التوا

احمد آباد میں کامل ہڑتال

مولانا شوکت علی صاحب کے نام گاندھی جی کا خط

اسمبلی میں تحریک التوا مسترد ہو گئی

مولٹی لال کالج کا اعلان

... کے جواب آنے تک انتظار کریں ۔

صدر نے کہا کہ اگر ایوان اسے منظور کرے تو وہ اسکو ملتوی کر سکتے ہیں اس کے بعد التوا کی تجویز پیش نہیں ہوئی اور ایوان کی معمولی کارروائی شروع ہوئی ۔

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب کو صدمہ

قارئین کرام کو یہ اندوہناک خبر سنکر سخت صدمہ ہوگا کہ حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی کی چھوٹی صاحبزادی "شمیمہ" آٹھ ماہ کی مسلسل بیماری کے بعد ۱۰ شوال المکرم کو اپنے والدین سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئی ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ ہمیں معلوم ہے کہ مولانا کو اپنی اس بچی کے ساتھ بہت انس تھا ۔ اور بالخصوص اُس کی والدہ اسے اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتی تھیں ۔ مگر ہم سوائے اس کے کہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں توفیق صبر کے لئے دست دعا دراز کریں اور کیا کر سکتے ہیں کیونکہ وہی دکھے ہوئے دلوں کا سہارا ہے اور دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اسی کے حکم سے ہوتا ہے ۔ ایڈیٹر

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا ضروری جلسہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

حسب تجویز جلسہ منعقدہ ۱۰ مارچ مجلس تحفظ ناموس شریعت کا ایک ضروری جلسہ ۲۰ مارچ کو دہلی میں ہو رہا ہے جلسہ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستان کی دیگر مجالس سے بھی ایک ایک نمائندہ طلب کیا گیا ہے ملک کے دیگر زعماء کی خدمت میں بھی دعوت نامے روانہ کئے گئے ہیں مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے ارکان سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں خاص طور سے شرکت فرمائیں دفتر سے ایجنڈا روانہ کیا جا رہا ہے تشریف آوری سے ایک یوم قبل دفتر کو اطلاع دینا ضروری ہے ۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

آل انڈیا مسلم کانفرنس کی مجلس انتظامیہ کا جلسہ

مولانا محمد شفیع صاحب داؤدی ورکنگ سکریٹری آل انڈیا مسلم کانفرنس مطلع فرماتے ہیں کہ کانفرنس مذکور کی مجلس انتظامیہ ...

نوٹوں کا بائیکاٹ کیا جائے

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی تجویز

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ

آمد

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپے	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپے
بقایا سابقہ				۶	۱	۳۵
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۳	۱۴	۹۲۹			
زکوٰۃ	۰	۶	۴۵۲	۳	۴	۱۳۸۲
جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند						
امداد دفتر	۰	۰	۲	۰	۰	۲
واپسی دست گردان				۶	۱۴	۵
				۳	۴	۱۴۲۵

صرف

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپے	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپے
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائز خرچ	۰	۱۰	۳۰۰			
ڈاک	۶	۹	۱			
تار	۶	۵	۳۲			
اسٹیشنری	۰	۱۴	۵			
کرایہ مکان و روشنی دفتر	۶	۶	۳۴			
مطبوعات	۰	۴	۱۲			
خرید کتب	۰	۸	۲			
مصارف سفر کارکنان	۰	۵	۱۲۲			
امداد نو مسلمین	۶	۱۰	۴			
امداد الجمعیۃ دہلی	۰	۰	۲۵۰			
متفرق خرچ	۶	۳	۳	۶	۱۲	۷۶۹
تفصیل بقایا						
تحویل	۶	۱۵	۲۹			
خزانہ	۳	۸	۶۲۵	۹	۷	۶۵۵
				۳	۴	۱۴۲۵

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

مرتے دم تک جوان رہنے کا بیمہ

مدت مدید سے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنے میں سخت کوشش کرتے رہے لیکن انکو کامیابی نہ ہوئی مگر جرمنی کے حکمہ حفظان صحت کے ڈپٹی پرنسپل ... انسانی جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدود ... کی اصلاح کر لی جائے تو ... آنکی جوانی کا عالم دوبارہ واپس آ گیا لیکن آپریشن جیسے خطرناک کام کیلئے ہر شخص تیار نہیں ہو سکتا تھا ... بیکار ثابت ہوئے۔

آخر ہزاروں کوشش اور تجربوں کے بعد ڈاکٹر ... انسان غدود کی اصلاح ممکن ہے اور انسان کے گمشدہ ہارمون (جوانی کے غدودی عرق) پھر پیدا ہو سکتے ہیں ... دریافت کیا ہے اس کا نام ورلیلین (Viriline) رکھا۔

ورلیلین کا استعمال۔ ان جوانوں کو کرایا گیا جو اپنی غلط کاریوں کی وجہ سے جوانی کی قوت برباد کر چکے تھے وہ از سر نو جوان بن گئے۔

ورلیلین کا استعمال ان بوڑھوں کو کرایا گیا جو واقعی بوڑھے ہو گئے تھے انہیں مندرجہ ذیل تغیرات پیدا ہو گئے انکی رنگت میں سرخی اور آنکھوں میں رس آ گیا بینائی بڑھ گئی بال سیاہ ہونے لگے خون کا دورہ تمام جسم و اعضائے تناسل میں باقاعدہ ہونے لگا قوت ارادہ اور یادداشت تیز ہو گئی اختلاج قلب و ربادی کا موٹاپا بے خوابی ... دور ہو گئے۔

غرض ورلیلین وہ چیز ثابت ہوئی ہے جس کا استعمال سے جوان آدمی بوڑھا ہونے کو مرتے دم تک روک سکتا ہے اور بوڑھے آدمی اپنی کھوئی ہوئی طاقت اور جوانوں کی سی جواہشات کو پھر پیدا کر سکتے ہیں۔

ورلیلین کے موجد نے عورتوں کیلئے بھی ایسا ہی ایک جوہر دریافت کیا ہے جس کا نام فرٹلین Fertiline ہے یہ عورتوں کیلئے وہی چیز ہے جو ورلیلین مرد کیلئے۔

فرٹلین کا استعمال ہر شباب گم کردہ عورت کیلئے بہترین چیز ہے معین حمل ہے بانجھ عورت کیلئے خاص کر مفید ہے۔

ورلیلین کا ایک پیکٹ ... گولی کی قیمت ... محصولڈاک معاف ...

Casanova Cream ...

Scientific Tela ...

نوٹ ... ملنے کا پتہ: ایم این برادرس کشمیری گیٹ دہلی

آج ہی ... ایک ہی منٹ کی ... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی نمبر ... بابت ۱۹۲۹ء
چودھری پرتاب سنگھ ولد چودھری ... محلہ مہتران پہاڑی دہیرج دہلی مدعی۔
بنام عبد الحمید خاں ولد حبیب خاں قوم پٹھان ساکن پہاڑی دہیرج ... مدعا علیہ
مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے عبد الحمید مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ... ۱۹۳۰ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔
آج بتاریخ ... ماہ مارچ ۱۹۳۰ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی
مہر عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی
نالش نمبری دیوانی ... بابت ۱۹۲۹ء
سنگر سیونگ مشین کمپنی بذریعہ مسٹر ... کوچہ ... چاندنی چوک دہلی مدعی
بنام عبد الحمید خاں ولد امیر اللہ و غفور خاں ولد عبد الحمید خاں ... مدعا علیہ
مقدمہ مندرجہ عنوان مندرجہ بالا میں معلوم ہوتا ہے عبد الحمید وغیرہ مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ ... ۱۹۳۰ء کو حاضر عدالت ہذا ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے ورنہ اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ حسب ضابطہ عمل میں آئیگی۔
آج بتاریخ ... مارچ ۱۹۳۰ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
(دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی)
مہر عدالت

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام مشتہر کی جاتی ہے ... اگر ... ایک ماہ کے لئے چار روپیہ۔
بواسیر و ذیابیطس ...
حافظ اقبال حسین سیٹھا ہی بھاگلپور

شیشے کا محل

آپکا مکان شیشے کا محل ہی کیوں نہ ہو جب تک اس میں اعلیٰ رنگین قطعات نہ لگے ہوں تب تک اسکی کچھ سجاوٹ نہیں ہو سکتی ہمارے ہاں سے نہایت موثر و دلکش نصیحت آموز عبرت انگیز اشعار قرآن کریم کی آیات اور مقدس مقامات کے فوٹو ... نہایت عالی اور موٹے رنگین کاغذ خوبصورت نقش و نگار ... بنوائیے ... فہرست طلب کریں۔
منیجر گلزار ہوس بل روڈ لاہور

اعلان واجب البیان

بچوں کے خاص معالج ... ڈاکٹر ... ایم۔ بی ... عرصہ ... سال سے اپنے مطب واقعہ چاندنی چوک ... مقابل پنجاب نیشنل بنک بچوں کا خاص علاج کرتے ہیں۔
عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ... بچوں کا علاج ... مفت ...
منیجر

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو جائے مخاطبین میں ہر شخص آپ ہی کیطرف متوجہ ہو ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو ... حاضری کا سلیقہ آ جائے ... آپکو اس طرح بات کرنا آ جائے ... یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی فوراً منگائیے قیمت ...

وسائل معاش

ان لوگوں کے لئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈتے ہیں ...

مادی اور ادبی حالت سنبھالنا چاہتے ہیں ان لوگوں کے لئے ... یہ کتاب بہت مفید ... قیمت ...

پانچ سو (۵۰۰) فیصدی مجرب نسخے

پچاس سال کی معلومات و تجربہ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

... ایسے ... نسخے ... جمع کئے گئے ہیں ... یا خیر جاہا ہے ... قیمت ...

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

اس کتاب میں کمال ہے کہ کیسا ہی معمولی لیاقت کا آدمی ہو لیکن وہ پندرہ منٹ میں شاعر بن سکتا ہے ... قیمت فی جلد ...

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے ... قیمت ...

طلسمی قاعدہ

دعوے کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ اس قاعدہ کی مدد سے ایک ماہ میں اردو آ جاتی ہے ... قیمت فی عدد ...

صدائے صور

...

ہر قسم کی کتب ... فہرست کتب مفت روانہ کی جاتی ہے۔

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

ٹھیک ۹ بجے عیدگاہ میں ایک عظیم الشان جلسہ بصدارت مولانا مولوی ولایت احمد صاحب سنبھلی مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی منعقد ہوا جس کا اعلان ۴ مارچ کو ہو چکا تھا حاضرین کی تعداد ۱۵ ہزار تھی۔ دیہات و شہر کے اکثر افراد شامل جلسہ تھے۔ جناب صدر موصوف کی نہایت پر مغز تقریر ہوئی اس کے بعد مولوی عبد القیوم صاحب نے ... ذیل قرار داد پیش کرتے ہوئے ایک ولولہ انگیز تقریر کی جس کا سامعین پر بڑا گہرا اثر ہوا۔ پھر جناب صدر نامزد کے بعد تجویزوں کی منظوری ... حاضرین نے ... ہاتھ بلند کر کے منظوری بخشی۔

(۱) مسلمانان سنبھل کا یہ عظیم الشان جلسہ حکام بھاگلپور کے اس رویہ کو کہ انہوں نے ساردا ایکٹ کے خلاف جلوس نکالنے والوں پر مقدمات چلائے ہیں۔ نہایت غیظ و غضب کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور حکومت بہار سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ فوراً مقدمات واپس لے ... ورنہ ... تمام تر ذمہ داری حکام بھاگلپور پر عائد ہوگی۔ اور مرکزی مجلس تحفظ سے گزارش کرتا ہے کہ حکومت بہار مقدمات واپس نہ لے تو فوراً کوئی لائحہ عمل تیار کیا جائے تاکہ رضاکار بھاگلپور پہونچکر سول نافرمانی کریں۔

(۲) مسلمانان سنبھل کا یہ جلسہ اسمبلی میں پیش کردہ آریہ میرج بل کی شدید ترین مخالفت کرتا ہے کیونکہ یہ بل شرع اسلام میں صریح مداخلت اور اس کی توہین کا باعث ہے لہذا حکومت سے درخواست کرتا ہے کہ چونکہ مسلمان مستورات کسی حالت میں بھی غیر مسلم سے شادی نہیں کر سکتی ہیں اس لئے اس بل سے لفظ مذاہب اڑا کر بجائے ہندو اقوام کا لفظ کر دیا جائے اور مسلمانان ہند کو مستثنیٰ کر دیا جائے۔

محمد ضیاء الحق عفا اللہ عنہ ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت سنبھل ۷ مارچ ۱۹۳۰ء

چہرے نیچے جوان تک بت کی صورت بنے خاموش بیٹھے تھے البتہ آپ کے فرمانے سے یکدم درد کی آوازوں سے کبھی کبھی مسجد گونج اٹھتی تھی۔ غرضکہ ایک عجیب منظر تھا جس سے حاضرین جلسہ ہی کی آنکھیں اور دل واقف ہوں گے۔ آپ کی تقریر کا لب لباب یہی تھا کہ ناموس شریعت پر مر مٹو سچے اور کامل مسلمان بنو تاکہ میدان حشر میں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم اور جناب باری تعالیٰ کے سامنے رو سیاہی نہ ہو اور دنیا میں مخالفین اسلام پر شریعت مقدسہ کا سکہ بٹھا دو اور دکھا دو کہ مسلمان اپنی شریعت پر یوں جان و مال کی قربانیاں کرتے ہیں۔ مجمع بہت کثیر تھا موضع کندن گنج ... کے کل مسلمان اور ... قرب و جوار کے اسلامی مواضعات کے اکثر لوگ شامل تھے اسلئے پندرہ دن قبل ہی سے اس شاندار جلسہ کی خبر لوگوں کے کانوں میں گونج رہی تھی شاہ صاحب موصوف کے دوران تقریر میں جبکہ پانچ بج چکے تھے یک بیک نماز عصر کے ادا کرنے کے خیال نے اس جلسہ کو دعا کیساتھ ختم کیا۔ اور مسلمانوں نے خانہ خدا میں اللہ تبارک و تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر یہ عہد کیا کہ ہم ہر اس حکم پر جو محافظین شریعت مقدسہ کی نامور جماعت جمعیۃ العلماء ہند حکم دیگی عمل کریں گے۔ اور حکومت کو دکھا دیں گے کہ مسلمان اپنی شریعت پر یوں مرمٹتے ہیں سول نافرمانی کا جوش اور ولولہ بچہ بچہ کے دل میں جوش زن ہے۔ زیادہ بہتر یہی ہو تاکہ حکومت مسلمانوں کے جذبات کا احساس کرتے ہوئے اس ناپاک اور دلشکن قانون کو صفحہ ہستی سے مٹا دیتی ورنہ مسلمانوں کے جوش اور ولولوں سے جو نتائج پیدا ہوں گے ان کی ذمہ دار گورنمنٹ ہوگی اور بالآخر حکومت کو اس قانون کو منسوخ ہی کرنا پڑے گا۔ دعا کے بعد شیرینی تقسیم ہوئی۔ اور شیر دل مسلمان جوش میں بڑھتے ہوئے شریعت مقدسہ پر مر مٹنے کی آمادگی ظاہر کرتے ہوئے اپنے گھروں کو واپس گئے اور جلسہ برخاست ہو گیا۔ فقط

(جناب) محمد یٰسین صاحب اسٹنٹ مجلس تحفظ ناموس شریعت کندن گنج ضلع رائے بریلی۔

تحفظ ناموس شریعت کی طیاریاں

قصبہ حبیب والا میں رضاکاروں کی بھرتی

سنبھل کے اہم فرض کی طرف توجہ کا اجتماع

حکام بھاگلپور کے خلاف غم و غصہ کا اظہار

دعوت عمل

منجانب حیدر آباد ایسوسی ایشن

برادران وطن!

... قوم ... آزادی ... حیدر آباد ... برادران وطن ... ملک ... حکومت ...

سری کشن بیرسٹر ایٹ لاء پریسیڈنٹ

طالب علموں نے ایک نہایت پر جوش نظم پڑھکر لوگوں کے دل ہلا دئے۔ اور ہر طرف سے اسلام زندہ باد ساردا ایکٹ برباد کی صدائیں گونجنے لگیں۔ اس کے بعد ٹھیک دو بجے حضرت مولانا مولوی شاہ محمد سعید الرحمن صاحب فاروقی سکریٹری مجلس تحفظ ناموس شریعت کندن گنج نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے جلسہ کو شرف بخشا جس سے جلسہ کی رونق اور مسلمانوں کے جوش اور ولولہ کی کوئی انتہا نہ رہی۔ آپ نے اپنی تقریر کو آقائے نامدار مدینہ کے تاجدار احمد مختار جناب محمد ... صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کی بوچھاڑ کے ساتھ شروع کیا آپ کے ممبر پر پہونچنے کے ساتھ ہی شخص کا دل جوش مسرت سے اچھلنے لگا اس لئے کہ جلسہ کا ہر فرد بشر آپ کی تقریر پر تاثیر کے سننے کا متمنی اور مشتاق تھا تمام حاضرین بلند آواز سے درود پڑھ کر اسلام زندہ باد اور ساردا ایکٹ برباد کے نعرہ بلند کرتے ہوئے آپ کی پیاری اور دلکش تقریر سننے کیلئے ہمہ تن گوش ہو گئے آپ نے کامل تین گھنٹہ تقریر فرمائی حاضرین کے جوش اور ولولہ کی جو کیفیت تھی وہ حد تحریر سے باہر ...

مراسلہ نگار حضرات

سے درخواست ہے کہ وہ مراسلہ بھیجتے وقت مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا کریں۔

(۱) مراسلہ میں انتہائی اختصار سے کام لیا جائے اور صرف اسی قدر الفاظ لکھے جائیں جن کا لکھنا ادائے مفہوم کیلئے ناگزیر ہو۔

(۲) مراسلوں میں اخبار کے انتظامی معاملات مثلاً ترسیل زر یا شکایت عدم وصول اخبار کے متعلق کچھ نہ لکھا جائے۔ صرف ایڈیٹر کو مخاطب کیا جائے۔

(۳) آخر میں اپنا نام اور پتہ ضرور لکھا جائے جس کے بغیر کوئی مراسلہ قابل اندراج نہیں سمجھا جائیگا۔

(۴) مراسلہ ہمیشہ سفید کاغذ پر خوشخط لکھا ہوا ہونا چاہیئے تاکہ کمپوزیٹر اسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکے۔

(۵) ادارۂ الجمعیۃ کسی مراسلہ کی واپسی کا ذمہ دار نہیں ہو سکتا البتہ اگر مراسلہ کے ساتھ ایک آنہ کا ٹکٹ اور لفافہ معہ پتے کے موجود ہو تو عدم اشاعت کی صورت میں اسے واپس کیا جا سکتا ہے۔

(منیجر الجمعیۃ)

مراسلات

(اڈیٹر کو مراسلہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمانان کندن گنج کا عظیم الشان جلسہ

ساردا ایکٹ کو منسوخ کرانیکا پیمان راسخ

آج بروز جمعۃ الوداع مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۳۰ء کو جامع مسجد کندن گنج میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت محمد رحمت اللہ صاحب سوداگر چرم صدر مجلس تحفظ ناموس شریعت کندن گنج منعقد ہوا۔ اول صدر صاحب نے ایک پر جوش تقریر ساردا ایکٹ کی مخالفت سے جلسہ کی ابتدا کی جس میں ساردا ایکٹ کے شرعی و اقتصادی نقصانات دکھلاتے ہوئے اپنی تقریر کو ختم کیا۔ بعدہ محمد صدیق صاحب پارچہ فروش ممبر مجلس تحفظ ناموس شریعت کندن گنج نے دو نظمیں ایک نعتیہ اور ایک نظم ساردا ایکٹ کے متعلق سنائی۔ اسکے بعد مدرسہ اسلامیہ کندن گنج کے دو ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام دام اللہ ملکہ کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کے لئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور نوشتہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے۔ لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب گذشتہ سال دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو ملاحظہ کر کے نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا۔ صحت۔ طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبد القادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں کے علاوہ ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیے پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے۔ مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپیہ علاوہ محصولڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم از کم عہ پیشگی آنا چاہئیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ راجوہیا کا ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہو گیا اور شرک و کفر کے مقابلہ میں ایک نو مسلم خاتون نے کس طرح ہزارہا مصیبتیں برداشت کیں اور باوجودیکہ اسے داغ دئے جانے اور بیدوں سے مار دئے جانے کے آخر وقت تک اسلام پر قائم رہی یہ افسانہ تمام ہندوستان میں مقبول ہو چکا ہے اور اس پر معارف اعظم گڑھ اور الجمعیۃ دہلی نے خاص طور پر اچھی تنقیدیں لکھی ہیں قیمت فی جلد ۸ محصول ڈاک ۳

مخصوص رعایت

ان اہل خیر حضرات کے لئے جو اس افسانہ کو تبلیغی مقاصد کے لئے منگانا چاہتے ہیں اور اس کی ایک بڑی تعداد کو ناواقف مسلمانوں اور ہندوؤں میں مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کرنے کے متمنی ہیں مخصوص رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے۔ یعنی آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ تک ان کو ساوتری کی جلدیں ... فی سیکڑہ کے حساب سے دی جائیں گی اور محصولڈاک اپنی طرف سے لگایا جائے گا۔ دیندار اور صاحب ثروت مسلمانوں کو جلد توجہ کرنی چاہیئے۔

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم	۵	۹	۱۳
۱۷	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ۔۔۔ ۵۰
نصف صفحہ (") ۔۔۔ ۳۰
ایک کالم (") ۔۔۔ ۲۰
½ کالم (") ۔۔۔
¼ کالم (") ۔۔۔

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ — شش ماہی — سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ — شش ماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری ۔ بی ۔ اے

جلد ۱۱ — دہلی یوم یکشنبہ ۱۴ ر شوال المکرم ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۱۶ ر مارچ ۱۹۳۰ء — نمبر ۱۸

سارداایکٹ اور مسلمان

فرزندان توحید پر شریعت حقہ کی حفاظت کا فرض

(از مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی)

ساردا بل پاس ہوگیا ۔ اور اب ہندوستان کے قانون تعزیرات میں اصلاح معاشرت کے نام سے ایک اور قانون کا اضافہ ہوگیا ۔ ہندو دنیا خوش ہے کہ چاہے دھرم رہے یا نہ رہے صغر سنی کی شادی کی رسم تو ہمارے ہاں سے مٹ جائے گی اور قبل از وقت زن و شوہر کی مباشرت سے والدین کہ قوی جو قبل از وقت بیکار ہو جاتے تھے اور اپنے فرائض منصبی کے دائرے سے معذور ہو جاتے تھے ۔ یہ خطرہ تو مٹ جائے گا اور آئندہ جو نسل بھی ہمارے گھر میں پیدا ہوگی وہ کمزور و نحیف تو نہیں ہوگی ۔

مگر میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ دھرم کی عزت ، دھرم کا حکم ، جب ساردا بل پرنثار کر دیا گیا تو کل اگر نوجوان دھرم سے آزادی کے باعث قانون کے ماتحت اٹھارہ ، چودہ سال سے پہلے شادی تو نہ کریں مگر بے راہ روی اور غلط حرکت کے عام اختلاط کے ہاتھوں قانون انگلشیہ کی حمایت کے زیر سایہ مباشرت سے نہ بچیں ۔ اور بلند بام " سطح پر " بار بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست " کا نعرہ لگانے ہوئے ، بلند پروازی کرتے رہیں تو کیا ساردا بل ان کے پاؤں کا پھندا بن کر مذہب اور دھرم کی طرح ان کے سود آئے قلب میں پیدا کر کے اس اخلاقی جرم سے ایسی حالت میں روک سکے گا کہ آج متمدن دنیا میں یہ حیا سوز فعل کوئی جرم اور قابل شرم چیز نہیں ہے ۔

ہندو دماغ اس بل کے متعلق اپنی جگہ پر چاہے جو رائے رکھنے کا اس کو اختیار ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ خطرات صغر سنی کی شادی کی رسم مٹنے سے نہیں مٹیں گے بلکہ قبل از وقت مباشرت کے نارو ا اقدام کے مٹانے سے مٹیں گے ۔ ضرورت اس کی تھی کہ مباشرت ۔ رخصتی ۔ اختلاط زن و شوہر کو جرم قرار دیا جاتا اور صغر سنی کی شادی کے جواز کو باقی رکھا جاتا جس سے ایک طرف ان مفاسد کا انسداد ہو جاتا جو ہندو دماغ میں خطرات کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ اور دوسری طرف ان مصالح کی بربادی بھی نہیں ہوتی جو صغر سنی کی شادی کے جواز کے ساتھ اخلاقی اور اقتصادی حیثیت سے وابستہ ہیں اور سب سے بڑی بات یہ کہ دھرم کی عزت بھی نوجوانوں کے دل میں باقی رہتی ، جو ایشیا کی مخصوص روح ہے ۔

اسلام چونکہ دین فطرت ہے اور فطرت انسانیہ کے خالق کا الہامی قانون ہے اس لئے انہوں نے روز اول ہی سے صغر سنی کی شادی اور صغر سنی کی مباشرت کو دو الگ چیزیں قرار دیکر مصالح اور مفاسد کے لحاظ سے صغر سنی کی شادی کو جائز اور صغر سنی کی مباشرت کو نا جائز قرار دیا جس کے باعث آج مسلمانوں کو اپنے مذہب میں گورنمنٹ سے ترمیم و اصلاح کرانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ اور یہ ان کا بلا اختلاف اجماعی مسئلہ ہے ۔ اور یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں میں صغر سنی کی شادی عملاً بہت ہی کم ہوتی ہے ۔ الجامعہ کے صفحات چونکہ تفصیل کے متحمل نہیں ہو سکتے اس لئے استشہاد میں فقط علامہ بدر الدین عینی حنفی کی عمدۃ القاری جو بخاری شریف کی شرح ہے ۔ ایک عبارت پیش کرتا ہوں

قال ابن بطال اجمع العلماء انہ یجوز للآباء تجویز الصغار — ابن بطال کا قول ہے کہ تمام علماء نے اس پر اجماع کیا ہے کہ باپ کا اپنی

من بنا تھم ۔ وان کن فی المہد	چھوٹی لڑکیوں کا نکاح ایسی حالت
الا انہ لا یجوز لا زواجہن	میں بھی کر دینا جائز ہے کہ وہ گہوارہ
البناء علیہن الا ان صلحن للوطأ و	ہی میں ہوں ۔ لیکن انکے شوہروں کیلئے
احتملن الرجال ۔ واحوالہن	جائز نہیں ہے کہ وہ انسے مباشرت
فی ذالک مختلف فی قدر خلقہن	کریں ۔ جبتک مباشرت کے قابل ہو جائیں
وطاقتہن ۔	اور مردوں کا بوجھ برداشت نہ کر سکیں

اور اس بارے میں لڑکیوں کی حالت خلقی اور جسمانی طاقت کے لحاظ سے مختلف ہوگی ۔

پس مسلمانوں کے لئے نہ تو کسی نئے قانون کی ضرورت ہے اور نہ ان کے لئے یہ قابل برداشت امر ہے کہ ان کے مذہب کے پرسنل لا (مخصوص مذہبی قانون) میں کوئی گورنمنٹ اصلاح و ترمیم کرے اور کسی طرح کی مداخلت کرے ۔

آج نکاح کے مسئلے میں مذہب کے پرسنل لا کے خلاف اگر مسلمانوں سے حکومت یا ہندو قانون ساز کے غیر مسلم ممبران یہ چاہیں اور کل مسلمان مذہب کے خلاف کسی قید کو قبول کر لیں ، تو میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ مسلمانوں نے ایسی خواہش کو آج سے تقریباً تیرہ صدی پہلے اسوقت بھی ٹھکرا دیا تھا جبکہ اسلامی حکومت ہی نہیں بلکہ خلافت راشدہ کے خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایسے جلیل القدر انسان کی جانب سے یہ خواہش پیش کی گئی تھی ۔

عراق کی فتح ہو چکی تھی ، مسلمانوں کے اکثر بزرگ عیسائیوں سے عام اختلاط کے باعث عیسائی عورتوں سے شادیاں کرنے لگے تھے ۔ عربی خصوصیات کی حفاظت کے نقطہ نظر سے خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وہاں کے امیر حضرت حذیفہ بن الیمان کے نام فرمان پہنچتا ہے کہ میں اس کو ناپسند کرتا ہوں " اس پر گورنر عراق خلیفہ کی بارگاہ میں استفسار کرتا ہے کہ یہ حکم آپ کی ذاتی رائے ہے یا کوئی شرعی حکم ہے ۔ خلیفہ کا جواب آتا ہے کہ یہ میری ذاتی رائے ہے ۔ تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بے ہراس ہو کر لکھ بھیجتے ہیں کہ آپ کی ذاتی رائے کی پابندی ہم لوگوں پر ضروری نہیں ہے ۔ چنانچہ کثرت سے لوگوں نے شادیاں کیں ۔

تاریخ ساکت ہے کہ خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر حضرت حذیفہ سے کوئی باز پرس کی کیونکہ یہ روح اسلامی کی پیدا کی ہوئی تھی ۔ اور یہ ان کا دستور تھا کہ ہر اس شخص کو عمال حکومت کا فرمان دیتے تھے ۔ یہ بھی تحریر دیتے تھے ۔

الا اسماء ادا مرا ینقص دینکم	اور اے حاکم ، اگر کبھی ایسے کام کا قصد
فقل دمی دون دینی	کرے جس میں تمہارے دین کا نقصان
(تفسیر مظہری صفحہ ۶۲۳)	ہو تو تم کہہ دو کہ میرا خون دینی حکم کے
	پیچھے ہے ۔

اسی اصول پر آئین اسلامی کا یہ فیصلہ ہے کہ

اذا کان فعل الامام مبنیا	مصالح کی بنا پر اگر امام کا کوئی فعل
علی المصلحۃ فیما یتعلق بالامور	ایسا ہوگا جسکو امور عامہ سے تعلق ہو تو
العامۃ لم ینفذ الا اذا وافق الشرع	اس کا حکم شرعاً اسی حالت میں نافذ ہوگا
فان خالفہ	جبکہ شریعت کے موافق ہو ورنہ
لم ینفذ ۔	اگر اسکا حکم شریعت کے خلاف ہوگا تو
(اشباہ صفحہ ۱۸۶)	نافذ نہیں ہوگا ۔

اسی طرح مشقت اور حرج کے نام سے کوئی قانونی مداخلت آئین اسلامی کی روسے ایسے مسائل میں قابل قبول نہیں ہو سکتا ہے جن کے متعلق کوئی نص شرعی موجود ہو اشباہ میں ہے

والمشقۃ والحرج انما یعتبر فی	مشقت اور نقصان کا لحاظ وہاں کیا
موضع لا نص فیہ ۔ واما	جائیگا جہاں اسکے متعلق کوئی نص شرعی

(باقی صفحہ ۲ پر ملاحظہ ہو)

معاصرین کے افکار و آراء

ہندوستان کی مظلومیت (انقلاب)

(گاندھی جی کے) خط بالٹی میٹم کو شروع سے آخر تک پڑھنے کے بعد دل بے حد متاثر ہوتا ہے ، اس کا انداز و اسلوب غایت درجہ پیارا اور پُر تاثیر ہے یہ مقابلے کا آخری اعلان ہے ، لیکن کسی فقرے ، کسی جملے اور کسی لفظ میں شدت درشتی یا تیزی کا نشان تک نہیں ، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک شخص اپنے ایک عزیز کی غلطیوں سے حد درجہ تنگ آ چکا ہے ، اور ان غلطیوں کی اصلاح کے لئے بہت مضطرب ہے ، لیکن اس اضطراب میں جہاں اپنے آپ کو تکالیف و مصائب سے نجات دلانے کا جذبہ کار فرما ہے ۔ وہاں یہ جذبہ بھی انتہائی سرگرم عمل ہے کہ غلط کار دوست کی عزت و حرمت اور شہرت و نیک نامی کا دامن دائمی ندامت کے داغوں سے پاک رہے ، ایسے پاکیزہ جذبات اور ایسے بے لوث خیالات کی تعریف نہ کرنا صریح ظلم ہے ۔

گاندھی جی نے ہندوستان کی مظلومیت کے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ سو فی صدی درست ہے ، کوئی شخص اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا ، کہ انگریزوں نے اس سرزمین میں اپنا عام انسانی فرض ادا نہیں کیا ، انہیں ہندوستان کی فلاح و بہبود کا کبھی اتنا خیال نہیں رہا جتنا اپنے فائدے اپنے نفع اور اپنی بہبود کا خیال رہا ہے ، باشندگان ہند کی اکثریت غربت و افلاس اور تنگ دستی و بے سرو سامانی کے ہاتھوں تباہ ہو رہی ہے ، لیکن اس وسیع و سائل کی مالک سرزمین کے تمام منابع دولت و ثروت یا تو اغیار کے فائدے اور عیش و راحت کے لئے استعمال ہو رہے ہیں یا وہ لوگ ان سے مستفید ہیں جو ان اغیار سے وابستہ ہیں ، اور جو اپنے ذاتی فائدے اور ذاتی منفعت کو قومی فائدے ، قومی منفعت اور عام اہل وطن کی بہبود پر ترجیح دیتے ہیں ، انگریز اس ملک پر مدت دراز سے حکمرانی کر رہے ہیں ، ان کا فرض تھا کہ وہ ان خرابیوں کی اصلاح کرتے ، ہندوستان پر حکمرانی کے لئے وہ صرف ایک دلیل پیش کرتے ہیں ، یعنی ہندوستان کی ترقی ، ہندوستان کی بہبود اور ہندوستان میں منظم و پُر امن حکومت کا قیام ، لیکن واقعات و حقائق کی زبان بہ بانگ دہل اعلان کر رہی ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کے فوائد اور اپنے ملک کے فوائد کو ہندوستان کی بہبود کے تابع نہیں رکھا ، باقی رہی پُر امن حکومت ، تو اول تو اس کا وجود ہی محل نظر ہے ، لیکن اگر اسے تسلیم بھی کر لیا جائے تو یہ زندہ انسانوں کی پُر امن حکومت نہیں ، بلکہ قبرستان کا سکوت و سکون ہے اور کوئی زندہ انسان ایسی خاموشی اور ایسے سکوت و سکون پر مطمئن نہیں ہو سکتا ۔

حیثیت سے بہرحال ایک مفید اور ضروری شئے ہے ۔ اور کچھ نہیں تو یہی کیا کم ہے کہ مہاتما کی جانب سے حصول آزادی کامل کے لئے ایک انقلابی تحریک کا آغاز ہوا چاہتا ہے ، کیا ضرور ہے کہ اس آغاز کے بعد یہ تحریک ہمیشہ مہاتما جی کے مقرر کردہ اصول کے ماتحت جاری رہے ۔ اور کیا عجب ہے کہ جس طرح روسی انقلاب کی نشو و نما فادر گیپوں کی نگرانی اور مشورے سے ہوئی تھی حالانکہ وہ انقلابیان روس کا سب سے بڑا دشمن تھا ، اسی طرح سے ہندوستان کے انقلاب سرخ کی بنیاد بھی مہاتما گاندھی کے ہاتھوں سے پڑے حالانکہ اپنے زعم میں وہ تشدد اور قوم پرستی کے سب سے بڑے مخالف ہیں ۔

جمعیۃ علماء ہند اور حکومت (ملت)

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کی تمام جماعتیں متفقہ طور پر احتجاج کر رہی ہیں لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ حکومت پر اس احتجاج کا ذرہ برابر اثر نہیں ہوتا ہے بلکہ جب کبھی موقعہ آتا ہے ہز ایکسلنسی لارڈ ارون یہی فرماتے ہیں کہ اس قانون کی جو لوگ مخالفت کر رہے ہیں انہیں غلط فہمی ہے اور بہت جلد ان کی مخالفت رفع ہو جائیگی ۔ یہ ان کی حکومت اس میں مسلمانوں کی مرضی کے مطابق ترمیم کی کوئی ضرورت نہیں سمجھتی ۔ حکومت مسلمانوں کی خواہشات کو جس طرح ٹھکرا رہی ہے اس کی تصدیق اس کے اس آخری فعل سے اور ہو جاتی ہے کہ پرسوں ۱۴ مارچ کو جب جمعیۃ علماء کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی ان تجاویز کو جنہیں مجلس نے ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو نجات دلانے کے لئے سوچا ہے اور جو ہم کل کی اشاعت میں شائع کر چکے ہیں ، ملک کے متعدد اخبارات کے نام روانہ کیا گیا تو محکمہ تار نے انہیں قابل اعتراض قرار دیکر باہر بھیجنے سے انکار کر دیا ۔ حالانکہ اس تار میں نہ تو ملک کو سول نافرمانی کی ابھی حقیقتاً کوئی دعوت دی گئی تھی اور نہ مسلمانوں کو کسی باغیانہ فعل پر ابھارا گیا تھا بلکہ صرف مجلس کی ایک تجویز کی اطلاع تھی جو اخبارات کو بھیجی جا رہی تھی ۔ اگر اس سے یہ مقصد ہے کہ مسلمان ساردا ایکٹ سے اپنی قوم کو مستثنیٰ کرانے کے لئے جو مؤثر تدابیر اختیار کرنی چاہتے ہیں نہ کر سکیں تو حکومت کو اس میں تار وں کے اس طرح روک دینے سے کامیابی نہیں ہو سکتی ۔ کیا جو تار دہلی کے تار گھر سے محض قرار دیکر باہر جانے سے روک دیا گیا ملک کے کسی اخبار میں شائع نہ ہو سکیگا ؟ احمد آباد سے سول نافرمانی کی ساری خبریں ، اور پروگرام وغیرہ تو برابر سارے ملک میں اسی سرکاری محکمہ تار کے ذریعہ پھیل رہے ہیں ، وہ قابل اعتراض نہیں سمجھے جاتے ، لیکن ساردا ایکٹ کے متعلق مسلمانوں کی تجاویز قابل اعتراض ہو جاتی ہیں اور تار گھر انہیں باہر بھیجنے سے انکار کر دیتا ہے ! مسلمانوں کے ساتھ حکومت کی یہ پالیسی کسی طرح منصفانہ قرار نہیں پا سکتی ۔ اراکین جمعیۃ سے ہماری گزارش ہے کہ وہ اس بارے میں حکومت سے سوال کریں اور اس تار کے روک کے جانے کی وجہ معلوم کریں ۔

مولانا شوکت علی اور سول نافرمانی (انصاف)

مولانا شوکت علی نے حال میں سول نافرمانی کے متعلق نہایت یاس انگیز خیالات ظاہر فرمائے ہیں ، ان کے نزدیک مہاتما گاندھی کا یہ اقدام غیر دانشمندانہ ہے اور اس سے ملک میں کشت و خون کا احتمال ہے ۔

مولانا مسلمان رہنماؤں میں بہت بلند مرتبہ رکھتے ہیں ۔ ان کی قومی خدمات اور قربانیوں سے کسی کو مجال انکار نہیں ہو سکتی ، لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ کچھ عرصہ سے انہوں نے جو روش اختیار کر رکھی ہے اسے ان کے کثیر التعداد دیرینہ نیاز مند اور معتقد بنظر استحسان نہیں دیکھتے جس زمانہ میں انہوں نے مسلمان معتدلین سے موالات کیا تھا ، اسی وقت بعض اہل الرائے حضرات کو یہ اندیشہ ہوا تھا کہ کہیں مولانا شوکت علی ان لوگوں کو حلقہ بگوش حریت کرنے کے بجائے خود معتدلین کے حلقہ میں شامل نہ ہو جائیں ۔ یہ اندیشہ صحیح نکلا ، آج ہم مولانا کی زبان سے ایسی باتیں سن رہے ہیں ۔ جو کسی اعتدال پسند کو ہی زیب دے سکتی ہیں ۔

ہماری نگاہیں اس شوکت علی کو نہیں دیکھنا چاہتیں جن کا منتہائے نظر دستور و آئین کے جھگڑے اور حقوق کے تصفیے ہوں بلکہ ہم اس شوکت علی کو دیکھنا چاہتے ہیں جو مادر وطن کا شجاع ترین سپاہی ہے ۔ اور آستانہ وطن کی راہ میں بڑی سے بڑی قربانی کرنے سے دریغ نہیں کرتا ۔

ہم نہایت مؤدبانہ طریق پر مولانا کی خدمت میں عرض کرنے میں کہ اب حقوق کی بحث کا وقت نہیں رہا ۔ ان مباحث کو سر محمد شفیع اور مسٹر جناح کے سپرد کر کے اٹھئے ۔ زمانہ آپ کو پہلے سینہ سپر دیکھنے کا متمنی ہے ۔ سپاہی جنگ دیکھتا ہے انجام پر غور نہیں کیا کرتے شکست کے اندیشہ سے ہمت نہیں ہارا کرتے ، بلکہ راہ طلب میں ہر عزیز سے عزیز متاع قربان کر دیا کرتے ہیں ۔

شاید کہ ہمیں بیضہ برآورد پر و بال (مستقل)

مولانا حسرت موہانی اپنے اخبار مستقل میں رقمطراز ہیں کہ مہاتما گاندھی نے اپنا الٹی میٹم وائسرائے کے پاس روانہ کر دیا اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ وائسرائے نے اس کو نظر انداز کرنے اور مہاتما نے ۱۱ مارچ سے سول نافرمانی شروع کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے ۔ اگرچہ ہم کو مہاتما کی سیاد دادی پالیسی اور ان کے سرد پروگرام پر پورا اعتماد نہیں ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ محصول نمک یا اور کسی محصول کو بند کر دینے سے آج تک نہ کسی ملک نے آزادی حاصل کی ہے نہ ہندوستان کر سکتا ہے تاہم آزادی کامل کی انتہائی طلب اور خواہش کے باعث ، بمصداق اہل الغرض مجنون ، اس ماں کی طرح جو اپنے پیارے بچے کی جان بچانے کیلئے باوجود روشن خیالی ، بعض اوقات عطائیوں کی دوا بلکہ معمولی ٹونے ٹوٹکے تک کو جائز قرار دیتی ہے ، ہم بھی ایک بار عدم تشدد کے اس سیاسی ٹوٹکے کو دیکھ لینے اور مہاتما کی بیان کردہ ہدایات پر عمل کرنے کے لئے بخوشی آمادہ ہیں ۔

شاید کہ ہمیں بیضہ برآورد پر و بال

ہمارا خیال ہے کہ محصول نمک کا ادا نہ کرنا بجائے خود تو کوئی بڑی چیز نہیں ہے لیکن ہم سول نافرمانی ، عدم ادائیگی لگان و مالگزاری یا جنرل اسٹرائک وغیرہ سے قبل بعض محصول بطور ایک آزمائشی و ابتدائی تجویز کے

ہر مقصد کا ایک عمل

یہ عمل سالہا سال کا روز کا ہے جو بفضلہ تعالے ہر کام ہر مقصد اور تمام دینی و دنیوی حاجات برآری کیلئے اکسیر و بے خطا عمل ہے ۔ اگر آپ بہت سے عملیات پڑھنے اور سیکڑوں تعویذات و نقوش استعمال کرنے کے باوجود بدستور محروم مایوس و ناکام ہیں تو عمل روزہ پڑھ کر دلی مقاصد میں کامیاب ہو جائیے ۔

صرف ایک رات کا مجرب عمل

حب صحت افزا — **سرمہ رفیق بصارت** — **طلاء عشرت** — **سفوف تریاق**

سرمہ رفیق بصارت: آنکھوں کی بیماریوں کو دور کرتا ہے ۔

طلاء عشرت: مایوس العلاج مریضوں کے لئے ۔

سفوف تریاق: جدید اور کہنہ جریان کی اکسیر

پتہ :۔ حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفر نگر ۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں

قابل شوہر وہی ہے

شب عروسی

بنیجر اورینٹل بک ڈپو پوسٹ بکس نمبر ۱۵ دہلی

قانون محبت کی لاج

پتہ :۔ دفتر قانون ۔ ملتان شہر

رسالہ جامعہ

سالانہ

بزدارت : مولانا محمد اسلم صاحب جیراجپوری ۔ ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب ۔

منیجر رسالہ جامعہ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

مع مزید کتب

تصانیف مولانا شبلی: الفاروق سوانح فاروق اعظم ۔ سیرۃ النعمان ۔ سفرنامہ روم ۔ المامون ۔ سوانح امام غزالی ۔ سوانح فیضی ۔ نظامی گنجوی ۔ فردوسی ۔ صبح امید ۔ مقالات شبلی ۔ اورنگ زیب ۔ آغاز اسلام ۔ حیات سعدی ۔ حیات حافظ ۔ حیات خسرو ۔ مثنوی صبح امید ۔ مجموعہ نظم شبلی جدید ۔ سوانح مولانا روم

تصانیف مولانا شرر: مقالات شرر مجلد مع فوٹو ۔ سفرنامہ ہسپانیہ مجلد مع فوٹو ۔ مخدرات مشاہیر عالم ۔ اسلامی سوسائٹی مجلد مع فوٹو ۔ پردہ مجلد مع فوٹو ۔ سوانح رستم ار خلافت ۔ نکاح جعفر اور عباسیہ ۔ تذکرہ مشاہیر عالم کامل ۔ فلورا فلورنڈا مجلد مع فوٹو ۔ بیگمات تیموریہ ۔ ازواج النبی صلعم مجلد ۔ جنگ پلاسی یعنی ہندوستان میں سلطنت انگریزی کا آغاز ۔ تفسیر عزیزی پارہ مبارک الذی ۔ الہارون سوانح خلیفہ ہارون رشید ۔ تاریخ افاغنہ ۔ نور جہان

سید ظہور الحسن قومی پریس ۔ دہلی ۔ چھتہ لال میاں

پر جوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب و آزمودہ و شرطیہ علاج

المشتہر — منیجر مجیب آیا میڈیکل ورکس نمبر ۱ دلسنگھ سرائے (بہار)

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپکے بال کم یا زیادہ یا بالکل سفید ہو گئے ہیں دماغ کمزور ہو گیا ہے ۔ بینائی جواب دے رہی ہے شباب رخصت ہو چکا ہے اور آپکی خواہش ہے کہ دماغ اتنا صحیح ہو جائے کہ کسی تقریر کو سنکر نہ بھولیں اور زور جوانی پھر دوبارہ پلٹ آوے تو آپ میرا معجون خضاب خوردنی منگائیں ۔

شرطیہ علاج اور دوا مفت

پتہ :۔ جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

روزنامہ انصاف

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — نمونہ مفت — لاہور — اشتہارات کیلئے بہترین ذریعہ

ادارہ تحریر : مرتضیٰ احمد خاں میکش ۔ چراغ حسن حسرت ۔ ابو العلاء حفیظ جالندھری

مستقل خریداروں کی ضرورت

روزنامہ " انصاف " لاہور میں تازہ بتازہ خبریں بلند پایہ مضامین دلکش نظمیں ۔ ادبی افسانے ۔ اہم تراجم ۔ دلآویز تصاویر اور ظریفانہ کارٹون پوری بہتر کے ساتھ بالالتزام شائع ہوتے ہیں ۔

منیجر روزنامہ انصاف لاہور

ضرورت ہے

ایک تجربہ کار درس نظامی اور حدیث کی مدرس کی اور ایک فارسی اور ابتدائی عربی کے مدرس کی ۔

المشتہر — مدرس اول مدرسہ عباسیہ کچھراؤں ضلع مراد آباد

ہندوستان میں مغربی تمدن کا سیلاب
سچے مسلمانوں کے لئے صحیح راہ عمل

چودھویں صدی کے اس دور فتن میں اس قوم کا جس کے اخلاق و اعمال حسنہ دوسری قوموں کے لئے قابل رشک اور قابل تقلید تھے اور اُن کو مرعوب و متأثر کر کے تبدیل مذہب پر مجبور کر دیتے تھے۔ اُس قوم کا جس کی سادگی و یکجائی کے رعب سے قیصر و کسریٰ کی سلوت و جبروت بلا مزاحمت برانداز ہوتی تھی۔ اس قوم کا جس کے رعب حق سے روم اور ایران کے تخت الٹ گئے۔ افسوس مغربی تعلیم اور صحبت پا کر تمدن و تہذیب جدید کے آستانے ...

اسلامی خون کو ہیجان میں لا کر اور تمہاری غیرت ایمانی کو جوش زن کر کے تیرہ سو برس کے پہلے والے اور تا قیام دنیا بلا ایک نقطہ کی ترمیم و تنسیخ کے قائم رہنے والے احکام خدا اور رسول صلعم کی پابندی اور اپنے دین کی محبت کے بجائے جذبات کو متلاطم کر دیں گے۔ اس دور ترقی و تہذیب کا داعی اور صحیح مفہوم تنزلی۔ بد تہذیبی۔ جہالت۔ حماقت۔ خود غرضی ...

۲۰ مارچ کا اہم اجتماع
حکومت کے خلاف جمعیۃ علماء ہند کی سول نافرمانی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل دعوت نامہ مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نام روانہ کیا گیا ہے:-

کرم و محترم دام مجدہم

السلام علیکم۔ سارداایکٹ کے متعلق مجلس تحفظ ناموس شریعت نے اب تک جو خدمات انجام دی ہیں ان سے جناب بخوبی واقف ہیں۔ حکومت نے باوجود عالمگیر مظاہرات و احتجاج کے اس وقت تک کوئی توجہ نہیں کی۔

صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنے ایک مفصل مکتوب میں وائسرائے کو اس مسئلے کے تمام پہلوؤں سے آگاہ کر دیا ہے لیکن وائسرائے کی اس تغافل کیشی ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ صبح کی جو اذان دی جاتی ہے اس میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہا جاتا ہے۔ یہ کس وقت سے جاری ہوا اور کس وجہ سے جاری ہوا؟

الجواب

صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ابو محذورہ کو تعلیم فرمایا ہے۔ جیسا کہ ابوداؤد کی روایت میں موجود ہے۔ فان کان صلوٰۃ الصبح قلت الصلوٰۃ خیر من النوم ...

فقیر احمد سعید کان اللہ لہٗ

استفتاء

الجواب

احمد سعید
ناظم جمعیۃ علماء ہند

فقیر احمد سعید کان اللہ لہٗ

سارداایکٹ اور مسلمان
(بسلسلہ صفحہ اول)

سول نافرمانی کی مہم
احمد آباد سے گاندھی جی کی روانگی
الوداعی تقریر

احمد آباد ۱۲ مارچ۔ گاندھی جی آج صبح کو ساڑھے چھ بجے چھ ساتھیوں کو ساتھ لیکر ستیہ گرہ کے لئے روانہ ہوگئے۔ جس راستہ سے وہ گئے ہیں ہزاروں آدمیوں کا دورویہ مجمع تھا اور ان کے ہر قدم پر گاندھی جی کی جے کے نعرے لگائے جا رہے تھے۔

گاندھی جی کا آخری پیغام

لیڈر کون ہو؟

گاندھی جی کے قائم مقام

آشرم کے انتظامات عورتوں کے ہاتھ میں

تعلقہ سیٹھوں کی طرف سے ہدایات

آگرہ میں سول نافرمانی کی تیاریاں

بنگال میں سول نافرمانی کے انتظامات

پنڈت مالویہ کی تحریک التوا

اسمبلی میں صوبہ سرحد کی اصلاحات پر بحث
حکومت کو مسلم اراکین کی تنبیہ

نئی دہلی ۱۱ مارچ۔ آج اسمبلی کے اجلاس میں صدر نے اعلان کیا کہ مسٹر شاہ نواز پارٹی تخفیف کی ایک تحریک پیش کریں گے۔ ان کا منشاء یہ ہے کہ صوبہ سرحد میں بھی باقی صوبوں کی طرح اصلاحات نافذ کی جائیں۔

مسٹر شاہ نواز کی تحریک

مسٹر شاہ نواز نے اس بنا پر صوبہ کی تخفیف کی ایک تحریک پیش کی کہ صوبہ سرحد کو خود دوسرے صوبوں کی طرح اصلاحات عطا کی جائیں ...

مولانا محمد شفیع داؤدی اور ڈاکٹر ضیاء الدین کی تائید

پنڈت مالویہ کی غیر جانبداری

سر عبد القیوم کی تقریر

کرنل کرافورڈ کی تائید

سردار ذو الفقار علی خاں

مسٹر فضل ابراہیم رحمت اللہ

حکومت کا نقطہ نظر

نیشنلسٹ پارٹی پر الزام

پائندہ بگمان سرحد کا صوبہ

تحریک تخفیف پاس ہوگئی

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس
امروہہ میں علماء کا ورود مسعود
جمعیۃ مرکزیہ نے امروہہ کی دعوت قبول کرلی

۱۰ مارچ۔ آج شب کو صدر العلماء حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا حاجی احمد سعید صاحب دس بجے کی گاڑی سے امروہہ میں تشریف لائے۔ مجلس استقبالیہ کے ذمہ دار اراکین اسٹیشن پر موجود تھے۔

جمعیۃ علماء کے ان معزز مہمانوں نے سید علی تقی خاں صاحب سکریٹری مجلس استقبالیہ کے مکان پر قیام فرمایا۔ دوسرے دن معزز ین قصبہ ...

ٹیلا گڑھ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ماڈل ہائی اسکول کراچی کے ماسٹر کی گرفتاری
تحریک آزادی میں شرکت کا جرم

عبد الحکیم خاں اور امین جان نظر بند کر دیئے گئے

مولوی محمد یعقوب کی مخالفت

میرٹھ میں جمعیۃ علماء کے وفد کا ورود

۱۲ مارچ۔ جمعیۃ علماء ہند کا ایک موقر وفد آج میرٹھ پہنچا۔ اراکین وفد میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی۔ جناب مولانا احمد سعید صاحب قابل الذکر ہیں۔ ٹاؤن ہال میں مسلمانوں کا بہت بڑا جلسہ قاضی نہر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مولوی محمد صاحب دیوبندی کے مواعظ حسنہ کا سلسلہ جاری رہا۔ مولوی صاحب کے بعد حضرت مولانا شبیر احمد صاحب نے باوجود علالت طبع کے ایک دل ہلا دینے والی تقریر فرمائی۔

اس تقریر کا اتنا اثر ہوا کہ مسلمان از خود رفتہ ہوگئے۔ حضرت مولانا نے صحابہ کرام کے واقعات غزوہ موتہ میں زید بن حارثہ عبد اللہ بن رواحہ جعفر طیار وغیرہ بزرگوں کے واقعات ...

امرتسر میں بم
پولیس کی تفتیش

صوبہ پنجاب میں کانگریسی رضا کاروں کی گرفتاریاں

مولانا اسمٰعیل دہلوی کی برأت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۴ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

مسلمانان ہند اور حکومت برطانیہ

کام اُس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

(۷)

جنگ عظیم سے قبل حادثہ کانپور اور جنگ بلقان کے معاملات میں اور جنگ عظیم کے بعد خلافت کے معاملہ میں مسلمانوں نے حکومت برطانیہ کو خوب اچھی طرح آزما کر دیکھ لیا اور وہ اس کی حقیقت سے پوری طرح واقف ہو گئے۔ انہوں نے سمجھ لیا کہ

انگریزوں کی غلامی کے خلاف جہاد کرنا مولانا محمد علی کے نزدیک اسقدر اہم فرض تھا کہ وہ اس کے مقابلہ میں اور دوسرے تمام معاملات کو بالکل غیر اہم سمجھتے تھے۔ انہوں نے ہندوؤں کو مخاطب کر کے پوری وضاحت کے ساتھ یہ کہہ دیا تھا۔

[illegible]

اسی ملک میں حکومت کے خلاف آزادی کی آواز ایک دوسری سمت کو بھی بلند کی گئی ہے۔ گاندھی جی نے ایک جماعت کے ساتھ سول نافرمانی کا آغاز کر دیا ہے اور ان کی قوم اس سلسلہ میں قربانیاں کرنے کے واسطے آمادہ ہو گئی ہے۔ ہم نہیں کہتے کہ مسلمان کانگریس کے ساتھ مل جائیں اور اپنے اختلافات ترک کر کے گاندھی جی کی تقلید شروع کر دیں۔ مگر ہم یہ ضرور کہتے ہیں کہ وہ خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر حکومت کے خلاف کوئی مہم شروع کریں تاکہ ان کی قوم تحریک آزادی سے عملاً علیحدہ ہو کر تباہی میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اور حکومت کی خوشامد کے جو تلخ تجربات گذشتہ زمانہ میں حاصل ہو چکے ہیں ان سے پھر دوچار ہونا پڑے۔ اگر اسوقت مسلمانوں نے یہ پالیسی اختیار کی کہ وہ ایک طرف تو حکومت کے مقابلہ میں بھیگی بلی کی طرح سکڑے ہوئے بیٹھے رہے اور دوسری طرف گاندھی جی کی تحریک آزادی کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے کے بجائے اس کا مذاق اڑاتے رہے تو انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ وہ نہ صرف اپنی قوت کو زائل کر دیں گے۔ بلکہ حکومت بھی انہیں بزدل سمجھ کر ان کی طرف سے مطمئن ہو جائیگی۔ اور حکومت کا یہ اطمینان ہی ان کی آئندہ تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

مولانا شوکت علی کی تقریر

گاندھی جی کی تحریک کے متعلق مولانا شوکت علی نے بمبئی کے ایک جلسہ میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان کو اخبار خلافت کی تازہ اشاعت میں پڑھ کر ہمارے تعجب کی کوئی انتہا نہیں رہتی اور ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ مولانا شوکت علی جیسے جلیل المرتبت رہنما کی طرف ان خیالات کو کس طرح منسوب کر دیں۔ مولانا، گاندھی جی کی سول نافرمانی کو "غیر عقلمندانہ فعل" سے

[illegible]

ایک سبق آموز مثال

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری پر ۱۱ مارچ ۱۹۳۰ء کو اسمبلی میں جو تحریک التوا پیش کی گئی تھی اس کا کثرت آراء سے رد ہو جانا کوئی تعجب خیز امر نہیں ہے۔ کیونکہ اس وقت سوراجی ارکین کے باہر نکل آنے کے بعد اسمبلی میں رجعت پسندوں کو غلبہ حاصل ہو چکا ہے۔ وہ حکومت کو اڑے وقت میں امداد پہنچانا اپنا فرض منصبی سمجھتے ہیں۔ البتہ اس مباحثہ سے جو اس تحریک پر ہوا ایک نہایت اہم سبق حاصل ہوتا ہے جسے ہمیں کبھی ہرگز فراموش نہیں کرنا چاہئے۔ وہ سبق یہ ہے کہ ہندو قوم کے تمام مسلمہ لیڈر باوجود اختلاف آراء کے مقصد میں متحد نظر آتے ہیں۔ اور اپنے اپنے حلقوں میں رہ کر اس امر کی امکانی سعی کرتے ہیں کہ ایک دوسرے کو اپنی قوت سے فائدہ پہنچائیں۔ اسمبلی میں پنڈت مالوی کی تقریر اس حقیقت کا بہترین نمونہ تھی۔ گاندھی جی کے طریق کار سے اختلاف رکھنے کے باوجود ان کی تحریک کو انتہائی اہمیت کے ساتھ پیش کرنا اور یہ کہنا کہ ہندوستان کے ایک لاکھ افراد گاندھی جی کی پیروی کرنے کے واسطے آمادہ ہیں اور اگر حکومت نے تشدد کیا تو کوئی ہندوستانی راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کی ذلت کو گوارا نہ کریگا۔ حقیقت میں ایک ہندو لیڈر ہی کا کام ہے جو اپنے مطمح نظر کو کسی جگہ اور کسی وقت فراموش نہیں کرتا اور پوری دلیری کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔ دوسری طرف وہ مسلمان لیڈر ہیں جنہوں نے اس تحریک کو مسترد کرانے میں حکومت کا ساتھ دیا اور جو بزعم خود یہ سمجھ رہے ہیں کہ اس فعل سے انہوں نے مسلمانوں کی کوئی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے۔ حالانکہ انہیں خوب اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ مسٹر پٹیل کی گرفتاری پر جو تحریک التوا پیش کی گئی تھی اس میں

[illegible]

دارالحکومت

دہلی میں قصابوں کی ہڑتال

بلدیہ کے بے جا فیصلہ پر احتجاج

[illegible]

فقیر عبداللہ کی لڑکی واپس مل گئی

[illegible]

آل انڈیا مسلم لیگ کا جلسہ

[illegible]

طبی کالج کا ریسرچ انسٹیٹیوٹ

[illegible]

حج تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

[illegible]

عراق اور برطانیہ

[illegible]

مدیر ترجمان سرحد کی گرفتاری

حکومت کا تشدد

راولپنڈی۔ ۱۲ مارچ۔ ملک امیر عالم اعوان مدیر "ترجمان سرحد" راولپنڈی کو آج سہ پہر کے وقت مقامی پولیس نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی کے جاری کردہ وارنٹ زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) کی بنا پر گرفتار کر لیا۔ ملک صاحب کو ایک موٹر کار میں حوالات پہنچا دیا گیا۔ آپ کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس وقت کانگریسی رہنما آپ کو ضمانت دینے کے لئے مجبور کر رہے ہیں۔

اسمبلی میں چنگی اور فوج کے متعلق سوالات

محکمہ فوج کا مطالبہ نامنظور

نئی دہلی ۱۱ مارچ۔ آج اسمبلی میں مسٹر [illegible] اعظم نے چنگی کے محکمے میں مسلمانوں کی ناکافی اور غیر مؤثر نمائندگی پر احتجاج کے طور پر ایک سو روپیہ تخفیف کی تحریک پیش کی۔ انہوں نے اپنی تحریک پر تقریر کرتے ہوئے

[illegible]

دو سو برس کے مردہ کی نعش

کفن بھی خراب نہیں ہوا

معاصر "عصر جدید" (کلکتہ) ناقل ہے کہ اسی چونسٹھ کمپے کی عمارت کے پاس آج کل سرکار کی طرف سے صفائی ہو رہی ہے صفائی کے واسطے زمین کھودی گئی ہے اور دو سو برس کی ایک پرانی قبر بھی دکھلائی دی گئی۔ اس قبر کے میت پوری کی پوری موجود تھی۔ اور اس کا کفن بھی خراب نہیں ہوا تھا۔ اور میت کے چہرہ کے بال بھی موجود تھے یہ کوئی بڑے بزرگ آدمی ہوں گے کیونکہ ان کی ڈاڑھی بہت سفید تھی۔ اور چہرہ بڑا نورانی تھا مزدوروں نے کفن کو ہاتھ لگایا تو معلوم ہوا کہ کفن بالکل مٹی ہو چکا ہے مگر حیرت یہ ہے کہ دور سے کپڑا معلوم ہوتا تھا اور ان کی سفیدی اصل حالت میں قائم تھی۔ مزدوروں نے اس مزار کو ڈھک دیا ہے اور سرکاری افسروں کو اطلاع دے دی گئی ہے کہ وہ اس مزار کو پختہ بنوا دیں کیونکہ دو سو برس تک میت کا قائم رہنا اور کفن کی صورت اور سفیدی کا بھی خراب نہ ہونا سب ایسی باتیں ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی بہت بڑے بزرگ تھے۔

گاندھی جی کا سفر

اخبار نویسوں سے وطن پروری کی اپیل

احمد آباد ۱۳ مارچ۔ کل نواگاؤں میں تقریر کرتے ہوئے گاندھی جی نے آٹھ مکھیوں کو مبارکباد دی جو سردار ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری پر بطور احتجاج کے مستعفی ہو گئے ہیں اور گاؤں والوں کو تلقین کی کہ وہ کھدر بنائیں اور جنگ آزادی کے لئے سرمایہ فراہم کریں۔

آج علی الصبح گاندھی جی نے اخبار نویسوں کے سامنے تقریر کی اور ان پر زور دیا کہ وہ وطن پروری کے جذبات پیدا کریں اور ملک کے مفاد کی حمایت کریں۔

مہلاج اور واسنا کے پولیس پٹیلوں نے بھی استعفے دے دیئے اور تمام ساہوکاروں نے عہد کیا کہ وہ ان لوگوں کی جگہوں کو نہیں خریدیں گے۔ مہلاج کا پولیس پٹیل مسلمان ہے۔

امریکہ کے ہندوستانی مسلمانوں کا پیغام

[illegible]

پٹیالہ میں انگریزی وزارت

[illegible]

ہم تین برس بیکار نہیں رہ سکتے

[illegible]

کلکتہ کارپوریشن کے مشیر کی گرفتاری

[illegible]

گاندھی اور آندی

[illegible]

وائسریگل لاج پر قبضہ کر لیا گیا

[illegible]

گاندھی جی کی فوج میں سپاہیوں کی فزونی

[illegible]

عراق کی جدید وزارت نے استعفیٰ دیدیا

[illegible]

امریکہ کی طرف سے مظلومین فلسطین کی حمایت

[illegible]

پٹیل اور مکھیا مستعفی ہو رہے ہیں

[illegible]

احمد آباد کی مہم کیلئے فوجی دستوں کی تیاری

[illegible]

ایک زمیندار پر گولی کا فیر

[illegible]

صدر کانگریس کمیٹی جانیوال پر مقدمہ بغاوت

[illegible]

ایک فلسطینی وفد ہندوستان آرہا ہے

[illegible]

تحریک آزادی کچلنے کیلئے حکومت کا پروپیگنڈا

[illegible]

مقدمہ سازش میرٹھ کی سماعت

[illegible]

سردار پٹیل کیساتھ حکومت کا برتاؤ

[illegible]

پٹیالہ میں زراعتی نمائش و کانفرنس

[illegible]

بڑانوالہ میں مکمل ہڑتال

گرفتاریاں شروع ہو گئیں

بڑانوالہ ۹ مارچ۔ کل چھ رہنما اور اٹھارہ رضاکار گرفتار کر لئے گئے حکام کے اس طرز عمل سے نازک صورت حالات پیدا ہو گئی ہے آج یہاں احتجاج کے طور پر مکمل ہڑتال کی گئی اور سول نافرمانی شروع کرنے کے بہترین طریق پر غور کیا جا رہا ہے۔

علاقہ گجرات میں فوجی پہرے

کوئی رضاکار داخل نہیں ہو سکتا

گجرات کے علاقے میں جہاں جہاں ستیہ گرہ کی گنجائش ہے اور جہاں کے لوگ اس کے لئے بالکل تیار ہیں وہاں فوجی انتظامات کر دیئے گئے ہیں اور پولیس اور حکام کے نام احکام صادر ہو رہے ہیں جہاں نمک کی جھیلیں ہیں ان کے قرب و جوار میں فوجی پہرہ بٹھا دیا گیا ہے اور رضاکاروں کو قریب جانے نہیں دیتے

[illegible]

مدیر ملاپ کو تو ناقید با مشقت

[illegible]

ملتان کے ٹرانسپورٹ کا قضیہ

[illegible]

ایڈیٹر پیام جنگ کی ضمانت منظور ہو گئی

[illegible]

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا آئندہ اجلاس

[illegible]

گاندھی جی کا پہلا مورچہ

[illegible]

آل انڈیا پنجابی قومی کانفرنس کا سالانہ اجلاس لائلپور

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

قلعہ دیدار سنگھ کے ہندو و مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

سارڈا ایکٹ منسوخ کر دیا جائے

۱۹ فروری ۱۹۳۰ء کو قلعہ دیدار سنگھ اور مضافات کے تین ہزار ہندو مسلمانوں اور سکھوں کا ایک مشترکہ جلسہ اینگلو مڈل سکول کے متصل وسیع میدان میں جنرل نماز کمیٹی لاہور کے وفد کی زیر سرپرستی اور مقامی مجلس "ناموس شریعت" کے زیر اہتمام سارڈا ایکٹ کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے منعقد ہوا جس کے صدر حاجی شہاب الدین صاحب مجوزہ قرار پائے۔ پہلے جناب مولانا قاضی نور محمد صاحب نے تقریر کی۔ اور جنرل نماز کمیٹی لاہور کے وفد کی مذہبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے سارڈا ایکٹ کی مضرتوں اور خامیوں کو بالوضاحت بیان کر کے حاضرین سے اپنے مذہب اور دھرم کی عزت کو برقرار رکھنے کا عہد لیا۔ آپ نے فرمایا۔ کہ اب جلسوں اور قراردادوں سے یہ قانون مسترد نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ وقت آگیا ہے کہ آپ اپنی آزادی کو حاصل کرنے کیلئے ہر ایک قربانی کو کمربستہ ہو جائیں اس کے بعد جناب حکیم محمد امین الدین قریشی نے فرمایا کہ سارڈا ایکٹ ہمارے مذہبی احکام میں صریح مداخلت ہے ہمارا مذہب عام اجازت دیتا ہے کہ جس عمر میں بھی لڑکا یا لڑکی بالغ ہو جائے اس کی شادی بلا تاخیر کر دینی چاہئیے۔ ہم اس قانون کو ایک لمحہ کیلئے بھی تسلیم نہیں کر سکتے جو ہماری شریعت مطہرہ میں ناجائز مداخلت کرے آپ نے مسلمانوں کی روایات سابقہ اور مذہب کی تنظیم اور اتحاد کا سبق یاد دلاتے ہوئے فرمایا کہ اب مسلمانوں کے امتحان کا وقت ہے انہیں دکھا دینا چاہئیے کہ اس گئی گذری حالت میں بھی ان کے دلوں میں ناموس شریعت کا احترام باقی ہے اور وہ اسلامی احکام کی حفاظت میں اس وقت بھی جانی و مالی قربانی سے دریغ نہ کریں گے آپ نے فرمایا کہ آج سارڈا ایکٹ کا نفاذ ہم پر اس لئے کیا جا رہا ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے احکام کو پس پشت ڈال دیا ہے اور اگر آج ہم صحیح معنوں میں مسلمان بن جاویں۔ تو انشاء اللہ سارڈا ایکٹ فوراً منسوخ ہو سکتا ہے اور اگر خدا نے چاہا تو منسوخ ہو کر رہیگا آپ کے بعد پنڈت بھیم سین اور دوسرے ہندو اکابرین نے بھی سارڈا ایکٹ کی سخت مذمت کی اور سب نے متفقہ طور پر اس ایکٹ کو مذہب اور اخلاق کے خلاف قرار دیکر اعلان کیا کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کو مشترکہ سول نافرمانی کیلئے کمربستہ ہو جانا چاہئیے اور اپنے بزرگوں کی عزت کو برقرار رکھنے کیلئے ہر ممکن قربانی کا عزم صمیم کرنا چاہئیے۔

تقریروں کے بعد مندرجہ ذیل قرارداد چودھری محمد یوسف صاحب مہاس کی تحریک اور شیخ محمد علی کی تائید سے بالاتفاق منظور کی گئی

"قلعہ دیدار سنگھ کے ہندو مسلمانوں کا یہ جلسہ "سارڈا ایکٹ" کو اپنی دھارمک اور مذہبی آزادی کیلئے سخت مضرت رساں سمجھتا ہے اور حکومت کو پرزور توجہ دلاتا ہے کہ وہ اس ایکٹ کو جلد منسوخ کرے کہ مذہبی دنیا میں پیدا شدہ بے چینی کو دور کرنے کی کوشش کرے ورنہ اس کے نتائج اور عواقب کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

اس کے بعد مولانا قاضی نور محمد صاحب نے ایک بسیط اور جامع تقریر کے ساتھ دھرم بھکشو کی کتاب کلام الرحمن و یدیا قرآن کے خلاف ایک تجویز پیش کی جس میں ہندوؤں اور سکھوں سے اپیل کی کہ وہ اس دلآزار کتاب کے خلاف متفقہ آواز بلند کریں۔ اور حکومت سے مطالبہ کریں کہ وہ اس قسم کی فتنہ انگیز تحریروں کا عبرت انگیز سزا سے انسداد کیا کرے تاکہ ملک کی تمام ہم وطن قوموں کے اطمینان اور یگانگت کا موجب ہو۔ چنانچہ یہ تجویز بھی فضل ساجد ... کی تائید کے بعد بالاتفاق منظور کی گئی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

مضافات نگینہ میں سترہ دسار اور دوا ایکٹ کی جدوجہد

سول نافرمانی کا عہد و پیمان

۲۰ جنوری ۱۹۳۰ء سے لیکر ۳۰ جنوری تک ضلع نگینہ نگر خانہ قصبہ کے زیر علاقہ ٹوڈ مرا ز ار حسین ہاتی۔ باک ڈ کوار۔ بور ال کا ٹی جامیر پاتی شہبونٹ گاڑی۔ اٹیا باری۔ دہرم پانی سٹو ماری۔

سرمہ تریاق چشم

اس سرمہ کا ہزاروں بار، دھند، غبار، جالا، روہے، پربال، کوتاہی، ناخونہ، آشوب چشم، ضعف بصر، خارش چشم، آنکھوں سے پانی بہنا، شب کوری، روز کوری، ڈھلکا وغیرہ امراض میں تجربہ ہو چکا ہے ہندوستان کے مشہور حکیم و ڈاکٹر وحید الہ آبادی اس کی خوبیوں کا اعتراف کیا ہے مثلاً جناب ... رسالہ نگار ... تحریر فرماتے ہیں کہ میں تجربہ سے یہ سرمہ بہت مفید ثابت ہوا ہے اور آنکھوں کے بہت سے امراض کیلئے کارآمد چیز ہے" قیمت فی شیشی علاوہ محصول عہ

انڈین میڈیکل اسٹور نظیر آباد لکھنؤ

خاندان اسلام کی موثر آواز

... بدقسمتی سے ... مسلمان مبتلا ہیں ... بزرگان دین ... مزارات پر ... بسنت ... عرس ... منائی جاتی ہے ...

اس رسم بسنت کو ترک کرنے کا عہد کیا ہے۔ ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ صغیر حسن صاحب متصل ترکمان دروازہ جہانگیر بوئے والے دریبہ پان۔ شاہ حیات صاحب کیپٹن باغ محمد یعقوب صاحب متصل بلیہ درگاہ حضرت شاہ بڑے صاحب رح۔

اہل محلہ حضرت شاہ ترکمان اس امر کا اقرار کرتے ہیں کہ میلہ بسنت جو قبرستان شاہ ترکمان بیابان کے پاس ہوا کرتا تھا۔ امسال اور آئندہ کبھی موقوف رہیگی بلکہ بجائے بسنت کے وعظ ہوا کریگا۔

عبدالحمید عفی عنہ۔ عبداللہ نعلیم خود۔ عبدالغفور حلوائی۔ رحیم بخش

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری ایک نہایت دلچسپ اور حسرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ اجو دھیا کا ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہو گیا اور شرک و کفر کے مقابلہ میں ایک نومسلم خاتون نے کس طرح ہزارہا مصیبتیں برداشت کیں اور باوجود لوہے سے داغ دیئے جانے اور بیدوں سے مارے جانے کے آخر وقت تک اسلام پر قائم رہی۔ یہ افسانہ تمام ہندوستان میں مقبول ہو چکا ہے اور اس پر معارف اعظم گڑھ اور الجمعیۃ دہلی نے خاص طور پر اچھی تنقیدیں لکھی ہیں۔ قیمت فی جلد ۸ محصول ڈاک ۳ر

مخصوص رعایت

ان اہل خیر حضرات کے لئے جو اس افسانہ کو تبلیغی مقاصد کیلئے منگانا چاہتے ہیں اور اس کی ایک بڑی تعداد کو نا واقف مسلمانوں اور ہندوؤں میں مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کرنے کے متمنی ہیں مخصوص رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے۔ یعنی آخر ماہ شوال ۱۳۴۸ھ تک ... ساوتری کی جلدیں ... جائینگی ... ثروت مسلمانوں کو خاص توجہ کرنی چاہیئے +

شمس الاسلام بکڈپو۔ بھیرہ (پنجاب)

بدایوں ... چونکہ ... کی حالت سے اطمینان کا اظہار کیا۔ مدرسہ ہیں عہد ادالیا سے لیکر درجہ پنجم تک کے کل درجات کی تعلیم ہوجاتی ہے مدرسے میں صرف ایک مدرس مولانا حافظ محمد صدیق صاحب تعلیم دیتے ہیں مدرس کی تنخواہ ۱۵ روپیہ ڈسٹرکٹ بورڈ سے اور آٹھ روپے جمعیۃ علمائے ہند کے شعبہ تبلیغ سے ملتے ہیں۔

ڈپٹی انسپکٹر نے اپنے معائنہ میں مدرسہ کی عام حالت یہ ظاہر کی ہے کہ مدرسہ مزید درستی کا محتاج ہے لڑکوں کی موجودہ تعداد ۵۰ ہے جس میں جلد اضافہ کرنے کی کوشش کی جائے۔ انہوں نے مدرسہ کوان ان کی طرف بھی متوجہ کیا ہے کہ تعلیم میں ایسی روز افزوں ترقی دکھائی جائے جس سے لوگوں کو تعلیم دلانے کا شوق پیدا ہو۔

اسی طرح ایک مدرسہ بھوبت پور میں بھی قائم ہے وہاں بھی پانچ درجات ہیں ان کی تنخواہ بھی علاوہ ہے۔ بورڈ کی امداد کے چھ روپیہ اور خوراک جمعیۃ العلمائے ہند کے شعبہ تبلیغ کے زیر اہتمام بہم کیجاتی ہے۔ ڈپٹی انسپکٹر نے دونوں مقامات کی دینی تعلیم سے کامل اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ اور لڑکوں کی کمی اور عوام کی عدم توجہی کی دونوں جگہ شکایت کی ہے

منشی اکرام علی خان و منشی عبادت خان منیجران مدرسہ بھوبت پور و شہباز پور ضلع ایٹہ

عربی خواں طلبہ کو نوید مسرت

یہ درسگاہ ضلع اعظم گڑھ (یو۔ پی) میں بہترین درسگاہ ہے تعلیم کے علاوہ طلبہ کی تربیت کا بھی نہایت معقول انتظام ہے بیرونی طلبہ کی خوراک و پوشاک کا بھی مدرسہ کفیل ہوتا ہے۔

حسن تعلیم کی بابت اتنا ذکر کر دینا کافی ہے کہ علامہ حبیب الرحمن الاعظمی (مولوی فاضل) مصنف الحاوی لرجال الطحاوی مدرس اول اور جناب مولانا مولوی عبداللطیف صاحب نعمانی مدرس دوم ہیں مدرسہ جامع مسجد شاہی گڑھ میں واقع ہے۔ ۷ شوال کو مدرسہ کھلجائیگا و بیرسے آنے والے طلبہ کے داخلہ میں دشواریاں ہوں گی۔

المعلن شمس الدین (مولوی فاضل) نائب ناظم۔ مئو ضلع اعظم گڑھ

اطلاع عام

مدرسہ ... جامع مسجد ... میں درجہ عالم مولوی فاضل۔ منشی کامل کی تعلیم باقاعدہ ہوتی ہے اور دورہ حدیث شریف خاص طور سے انتظام کیا گیا ہے جو کوئی ان درجات کی تعلیم حاصل

ولد پیر بخش۔ کلو نستان انگوٹھا عبدالغفور ولد خیراتی۔ اللہ بخش بقلم خود ودیگر اہل محلہ محمد شاہ عرف بلاقی صاحب محافظ درگاہ پیر پہاڑ صاحب۔

اہل محلہ عقب کلاں مسجد اقرار کرتے ہیں کہ بد بسنت مزار قادر شاہ پر ہوا کرتا تھا ہم امسال موقوف کرتے ہیں اور انشاء اللہ آئندہ کبھی بسنت نہ ہوگی۔ منور بیگ ولد اشرف بیگ عرف چھٹن مرزا غفور بیگ بقلم خود۔ مصطفیٰ خان۔ منور خان بقلم خود۔ یوسف بیگ ولد صدیق بیگ ودیگر اہل محلہ۔ بہوجلہ پہاڑی و بلبلی خانہ جناب مرزا محمد ایوب بیگ صاحب یہ وہ بزرگ ہیں جنہوں نے دوسرے محلوں میں نہایت کوشش سے دورہ کر کے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے ودیگر اہل محلہ۔ فراش خانہ قاضی محمد حسین صاحب و حکیم سراج الدین صاحب و حکیم شجاع الدین صاحب و دیگر اہل محلہ۔ محلہ قبرستان جناب عبدالکریم صاحب محمد نذیر صاحب سلطان محمد خان صاحب و دیگر اہل محلہ۔ محلہ رودگراں۔ جناب عوض خان صاحب زردوز۔ شیخ عزیز الدین صاحب و دیگر اہل محلہ۔ قصاب پورہ۔ جناب چھوٹے صاحب و دیگر اہل محلہ کوچہ روح اللہ خاں جناب خلیفہ نبے صاحب۔ خلیفہ پیند و صاحب و دیگر اہل محلہ۔ کوچہ چیلان نصیر الدین پہلوان شیخ نصیر علی صاحب۔ چاندنی محل۔ محمد عوض صاحب۔ حافظ رحیم بخش و دیگر اہل محلہ۔ بارہ دری شیر افگن۔ جناب بندو صاحب و احمد حسن صاحب و دیگر اہل محلہ۔ بڑھ شاہ بولا جناب عبدالقیوم صاحب۔ محلہ سوزنگراں۔ جناب حیدر عباس صاحب سید گوہر علی صاحب۔ جناب شادو پہلوان و مولوی عبدالغنی صاحب جناب خانصاحب جنہوں باوجود عمر رسیدہ ہونیکے نہایت کوشش سے ہر محلہ میں دورہ کر کے اسمیں حصہ لیا و دیگر اہل محلہ۔ پہاڑ گنج خلیفہ ثناء اللہ صاحب۔ خلیفہ شریف اللہ صاحب و حکیم محمد یوسف صاحب و دیگر اہل محلہ۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ خداوند عالم اپنے فضل و کرم سے ان محبان رسول خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فلاح دارین عطا فرمائے۔ اور امید کرتے ہیں کہ دوسرے بھائی بھی اپنے اپنے محلہ میں بسنت کو موقوف کرنیکی کوشش کریں گے۔

المعلن خادمان انجمن فلاح المسلمین۔ خادمان انجمن اصلاح المسلمین دہلی۔ خادمان جمعیۃ خادم المسلمین۔

جمعیۃ علمائے ہند کے قائم کردہ مدارس کا معائنہ

ڈپٹی انسپکٹر مدارس قسمت آگرہ کی رپورٹ

شہباز پور ضلع ایٹہ میں جمعیۃ علمائے ہند کے شعبہ تبلیغ کی مساعی سے جون ۱۹۲۹ء سے ایک اسلامیہ مکتب قائم ہے ۲۰ فروری کو انسپکٹر

اعلیٰحضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے۔ قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لیے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰحضرت حضور نظام

جب گذشتہ سال دہلی تشریف لائے تھے۔ تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا اعلیٰحضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھکر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے مخصوص فرما لیا صحت۔ طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپیہ علاوہ محصولڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم ازکم عہ پیشگی آنا چاہئیں۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

کھرک پور ضلع انبیسر میں سنیتوں کا عظیم الشان اجتماع

سارڈا ایکٹ کیخلاف احتجاج

۱۶ فروری ۱۹۳۰ء کو موضع کھرک پور انبیسر تحصیل و ضلع سیتاپور ... میں ساتن دھرمیوں کا ایک عظیم الشان اجلاس زیر صدارت عالیجناب لالہ ... صاحب منعقد ہوا جس میں سارڈا ایکٹ کے خلاف بیزاری کا اظہار کیا گیا اور صدائے احتجاج بلند کی گئی۔

اور بالاتفاق سارڈا ایکٹ کو مسترد کراتے ہوئے ہر ممکن ذریعہ سے آمادگی کا اظہار کیا گیا تھا

"نامہ نگار"

پر اثر تقریر کے بعد جسے ... بہت متاثر ہوا اس کے بعد حسب ذیل قرار داد اللہ اکبر کے نعروں کے ساتھ بالاتفاق رائے منظور ہوئی۔

الف ٹاٹا ضلع کراچی کے غیور مسلمانوں کا یہ جلسہ وائسرائے کو جتا دینا چاہتے ہیں کہ مسلمان سارڈا ایکٹ پر جو ان کے مذہب میں صریح مداخلت ہے ہرگز عمل پیرا نہ ہوں گے۔

ب اگر اس ایکٹ کا مسلمانوں پر نفاذ کیا گیا تو مسلمان اپنے مذہب کے خاطر استقلال کے ساتھ اس کی خلاف ورزی پر آمادہ ہو جائیں گے۔

دوسری تجویز کے مطابق مذکورہ تجاویز وائسرائے ہند اور اردو اخبارات کے پاس بھیجدی گئی۔

جناب میاں محمود صاحب صدر جلسہ ٹاٹا ضلع کراچی سندھ

تجویز بالاتفاق منظور کی گئی اور جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

خادم سید صبغۃ اللہ حسنی بختیاری حیدرآبادی متعلم دارالعلوم اسلامیہ دیوبند۔

ٹاٹا ضلع کراچی میں سارڈا ایکٹ کے خلاف عظیم الشان جلسہ

پیر آغا حاجی غلام مجدد صاحب کی مدلل سوز تقریر

ٹاٹا ضلع کراچی میں ایک عام جلسہ سارڈا ایکٹ کے خلاف جناب پیر آغا حاجی غلام مجدد کی تشریف آوری کے موقع پر ۲۷ جنوری کو بوقت ۹ بجے شب خضر حیات مسجد میں منعقد ہوا۔

قاضی محمد حسین صاحب کی تائید اور حاجی پیر محمد اسکیلا کی تائید کے بعد مولوی میاں محمود صاحب ڈالہادی صدر جلسہ قرار پائے جناب صدر صاحب کی درخواست پر پیر صاحب نے اپنی بصیرت افروز تقریر شروع کی اور دوران تقریر میں نہایت خوش اسلوبی اور وضاحت کے ساتھ سارڈا ایکٹ کے نقائص پر روشنی ڈالی اور قرآن کریم سے آیات کا حوالہ دیا مجمع جناب پیر صاحب کی ولولہ خیز اور

کرنے دورہ حدیث کی تعلیم پانے کا شوق رکھتا ہو وہ جلد درخواست بھیجے ورنہ بعد پوری ہونے تعداد طلبہ کے مقررہ کے داخلہ دشوار ہوگا۔ تمام درخواستیں بنام جناب مولانا مبارک حسین صاحب ناظم مدرسہ دارالعلوم جامع مسجد میرٹھ آنی چاہئیں۔

مشتاق احمد مہتمم مدرسہ دارالعلوم میرٹھ

رائی چوٹی میں سارڈا ایکٹ کیخلاف پرجوش مظاہرے

مولانا صبغۃ اللہ صاحب بختیاری کی مساعی مشکورہ

آج بتاریخ ۱۷ رمضان شریف ۱۳۴۸ھ مسلمانان تعلقہ رائی چوٹی ضلع کڑپہ علاقہ مدراس کا ایک شاندار جلسہ زیر صدارت حضرت قاضی سید قادر بادشاہ صاحب حسنی قادری اور خادم نے تقریباً ایک گھنٹہ سارڈا ایکٹ کے خلاف تقریر کی اور یہاں کے مسلمانوں کو اس کے مضرتوں سے آگاہ کر کے آئندہ جمعیۃ علمائے ہند کے پروگرام پر عمل پیرا ہونے کا وعدہ لیا دیز انہیں مجلس تحفظ ناموس شریعت قائم کرنے کا مشورہ دیا جلسہ میں ایکٹ مذکور کے خلاف ایک احتجاجی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	تاریخ	متفرق پائی	متفرق آنہ	متفرق روپیہ	زکوٰۃ پائی	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ روپیہ	میزان کل پائی	میزان کل آنہ	میزان کل روپیہ
۱	حضرت مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب رحمانی	مونگیر	تبلیغ	۲۶/۳۲	.	.	۲۵	.	.	.	.	.	۲۵
۲	جناب ایس مہر بخش صاحب مرچنٹ	بمبئی	"	۲۸/۳۲	.	.	.	.	.	۱۰	.	.	۱۰
۳	ایک صاحب ہمدرد اسلام	"	"	۲۹/۳۲	.	.	۲	.	.	.	.	.	۲
۴	جناب منشی نبی احمد خانصاحب	"	"	[illegible]	.	۲	۱	.	.	.	.	۲	۱
۵	جناب حکیم سید عبدالقادر صاحب	"	"	[illegible]	.	۸	.	.	.	.	.	۸	.
۶	جناب منشی حبیب الرحمن صاحب	"	"	[illegible]	.	۸	.	.	.	.	.	۸	.
۷	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	"	[illegible]	.	.	۲۵	.	.	.	.	.	۲۵
۸	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابوالبیان صاحب	دہلی	"	[illegible]	.	.	۱۰	.	.	.	.	.	۱۰
۹	جناب حکیم غلام احمد صاحب	چک شمالی		[illegible]	.	.	۵	.	.	.	.	.	۵
۱۰	جناب محمد فرحت اللہ صاحب	ٹھاہ		[illegible]	.	۱۲	۲	.	۴	۵	.	.	۸
۱۱	جناب محمد عبدالرحمن خانصاحب	بیگم پیچھے		[illegible]	.	.	۳	.	.	.	.	.	۳
	میزان کل				.	۱۴	۷۶	.	۴	۱۵	.	۲	۹۲

سید محمد شفیع عفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

اعلان ضروری مدرسہ الہیات کانپور

گذشتہ سال اکثر درخواستیں طلبا کی ناوقت پہونچیں اس لئے مجبوراً مدرسہ نے ان کی منظوری سے انکار کر دیا لہذا شائقین طلبا کو اطلاع دیجاتی ہے کہ ... درخواستیں ... ۔ ... ناظم مدرسہ الہیات کانپور

ضرورت ہے سفری ایجنٹوں کی

حاجیوں کیلئے خوشخبری

المشتہر محمد عمر جان محمد بھائی ... دی پلگرم فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹڈ
۱۵۵ ناگدیوی اسٹریٹ بمبئی نمبر ۳

رعایت ہو تو ایسی ہو

فرخ جہان ... نیشنل پرنٹنگ پریس ... دہلی

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

مرتے دم تک جوان رہنے کا بیمہ

مدت مدید سے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنے میں سخت کوشش کرتے رہے لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی صرف جرمنی کے محکمہ حفظان صحت کے پروفیسر ایم موس ... اس نتیجہ تک پہونچے کہ انسانی جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کر لی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا ...

ایم۔ این برادرس کشمیری گیٹ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۱۹

معاصرین کے افکار و آراء

دور آزادی کا ہراول (ہمدم)

ہندوستان کے بعض حلقوں میں ابھی تک مہاتما جی کی اس اسکیم کی اہمیت کا اندازہ نہیں کیا گیا ہے اور بعض اصحاب ارباب حکومت کی ہمنوائی میں اس اسکیم کا مضحکہ بھی اڑا رہے ہیں لیکن ہندوستان کے حالات کا بنظر غائر مطالعہ کرنے والے سمجھ سکتے ہیں کہ ان بہترین مجاہدین حریت کا قافلہ جو ۱۲ مارچ کو سابرمتی آشرم سے روانہ ہوا ہے ہندوستان میں دور آزادی کا ہراول ...

کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ سردار پٹیل تو یہ پشری نعرہ لگا کر کہ ہمیں تن من دھن سب کچھ آزادی حاصل کرنے کے لئے قربان کر دینا چاہئے، زندانِ فرنگ کو آباد کرتے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جنہیں یہ دعویٰ ہے کہ ان کے رگ و ریشہ میں پشری خون دوڑ رہا ہے۔ رجعت پسندی کا نہایت بدنما مظاہرہ کر رہے ہیں۔ یہ زمانہ کا انقلاب ہے۔

آزادی کی روح (سرفراز)

[illegible]

مسلک میں اختلاف کے معنی

[illegible]

سردار پٹیل کی گرفتاری

[illegible]

مسلمانوں کا تعطل

[illegible]

مولوی یعقوب حسن صاحب کے ارشادات

[illegible]

قانونی بحران

(از مولوی عینی شاہ صاحب نظامی)

سارداقانون کا بحران مسلمانوں ہی میں بہت پھیلا۔ اس کے آثار چڑھائے صوبجاتی منزلت سے اتار اور لامذہبیت تک پہونچایا۔ اس کی امنگوں نے ہمارے رہے سہے حواس بھی کھو دئے۔ ... قرآن کی ہی اپنی حمایت میں کی جتنی کہ اس ایکٹ کی کی۔ ہمارے مقرروں اور مضمون نگاروں نے اس کی حمایت کی۔ ...

قرآن نے وابتلوا الیتامیٰ حتیٰ اذا بلغوا النکاح سے نکاح کی حد بلوغ قرار دیا ہے۔

جواب یہ ہے کہ یتامیٰ کا لفظ نظر پڑا ہوگا جس کے معنی بن باپ کے بچوں کے ہیں۔ قرآن نے بخوف اتلاف مال بن باپ کے بچے کے نکاح کو مشروط البلوغ قرار دیا ہے، نہ کہ باپ والے بچے کے نکاح کو۔ ان یتیموں کے باپ ہوتے تو ان کے جان و مال و حقوق کی حفاظت خود ہی ...

[illegible]

قابل شوہر وہی ہے

شب عروسی

[illegible]

پتہ: منیجر ورلڈ بک ڈپو پوسٹ بکس نمبر ۵ دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن ...
بستان العارفین ...
اعجاز القرآن ...
تفسیر سطحی ...
تعلیم الاسلام ...
رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام ...
علم مجلسی ...
فتاویٰ رشیدیہ ...
احسن الوظائف ...
عطر مجربات ...

جملہ کتابوں کے ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

محبت کے ورد عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

منیجر جنرل مینیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب و مفید شرطیہ علاج

[illegible]

قانون محبت کا جادو

[illegible]

شیشے کا محل

[illegible]

منیجر گلزار ہاؤس مل روڈ لاہور

معجون خضاب جو ہر دنی

[illegible]

منیجر جہت میڈیکل ورکس نمبر ۱ سنگھ سرائے

اکسیر جذام

[illegible]

حافظ اقبال حسین مینیجر ... بھاگلپور

رسومات کے خلاف جہاد

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی سے طلب کیجئے

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

اشتہار ... بعدالت جناب صاحب جج مطالبہ خفیفہ دہلی

[illegible]

حج تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

سفارشات کا خلاصہ

مجلس تحقیقات حج دس ارکان پر مشتمل تھی۔ آنریبل مسٹر حج (بی) کلیٹن صدر خان بہادر حاجی عبداللہ۔ حاجی قاسم سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون آنریبل سر ابراہیم ہارون جعفر، مسٹر فاضل ابراہیم رحمۃ اللہ، مسٹر حسن علی پی۔ ابراہیم حاجی چودھری محمد اسمٰعیل خان۔ مولانا محمد شفیع داؤدی۔ مولانا سید مرتضےٰ بہادر خان بہادر مخدوم سید راجن بخش شاہ خان بہادر انعام الحق مجلس کے سیکرٹری تھے۔ افسوس کہ خان بہادر صاحب ۱۷ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو پونا میں انتقال فرما گئے۔ حاجی سیٹھ عبداللہ ہارون کی تحریک پر حکومت نے کمیٹی کے تقرر کا فیصلہ کیا تھا۔ ۲۹ مارچ ۱۹۲۹ء کو کمیٹی مقرر ہوئی۔ اس نے اپریل میں سوالات شائع کردیے۔ ۵ جون ۱۹۲۹ء سے ۲۲ اگست ۱۹۲۹ء تک مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو پونا میں رپورٹ پر بحث و تمحیص شروع ہوئی اور ۳ دسمبر ۱۹۲۹ء کو اس پر دستخط ثبت ہوگئے۔

رپورٹ کی کیفیت

ساری رپورٹ سترہ ابواب پر مشتمل ہے۔ تمام مسائل و معاملات متعلقہ پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ ضمیموں سمیت رپورٹ کے ۲۱۳ صفحے ہیں ...

مصارف حج کا تخمینہ

متفرق انتظامات

راہداری کے ساتھ رقم امانت

بندرگاہوں کے انتظامات

انتظام ہو۔ مستورات کے لئے حصے علیحدہ کردیے جائیں۔ حج کے موسم میں کیمپ میں ڈاکخانے کا انتظام رہے۔

(۱۳) بمبئی میں بیماروں کے لئے سہولتیں بہم پہنچانے کی ... ضروری ہے کہ انتظار والے شیڈ میں توسیع کردی جائے۔ بجلی کے پنکھے جائیں۔ ... درجہ اول و دوم کے حاجیوں کے لئے بھی ... کے لئے خاص انتظام ہو۔

(۱۴) کلکتہ بدستور بندرگاہ حجاج بنا رہے۔ بیماری اور طبی معائنہ کا انتظام ذرا اچھا ہونا چاہیے۔

(۱۵) جہاز راں کمپنیاں حاجیوں کا سامان مسافر خانوں سے یا کیمپوں سے جہاز تک لیجانے کے لئے جو خاص فیس وصول کرتی ہیں یہ غریب حاجیوں کے لئے نقصان رساں ہے۔

جہاز پر ملاقات

(۱۶) جہاز پر ملنے والوں کیلئے زیادہ پاسوں کا انتظام ہونا چاہیے مثلاً کل مسافروں کے بیس فیصدی کی بجائے دس فیصدی ...

پروانہ ہائے راہداری

ہرجانہ کی رقمیں

امانتوں کا روپیہ

جہاز کے ٹکٹ

جہازوں کی روانگی

خوراک کے انتظامات

کی جائے، کہ حاجی جہاز پر اپنا کھانا خود پکانے پر مجبور نہ ہوں اور موجودہ انتظام کے بجائے انہیں پکا پکایا کھانا دیا جائے۔ حکومت کھانے کے سلسلہ میں تفصیلات مقرر کردے۔ اور خرچ آدمی کے لئے کسی حالت میں بھی ایک روپیہ روزانہ سے زائد نہیں ہونا چاہیے۔ اور بارہ برس سے کم عمر کے بچے کے لئے آٹھ آنے روزانہ، اسی حساب سے کھانے کا خرچ آمد و رفت کے ٹکٹ کے ساتھ جمع کرایا جائے۔ درجہ اول و دوم کے مسافروں کو بہتر کھانا ملنا چاہیے ان کو بھی کھانا خود پکوانے کی اجازت نہ دینی چاہیے۔

متوفیوں کا غسل و کفن

(۲۳) اگر کوئی حاجی دوران سفر میں یا جہاز میں انتقال کر جائے یا واپس نہ آنا چاہے تو خرچ خوراک میں سے مناسب رقم اسے واپس دی جانی چاہیے۔ بندرگاہ کی حج کمیٹی کا فرض ہونا چاہیے کہ وہ ہر جہاز کے سامان خوراک کی مقدار و نوعیت کے متعلق اطمینان کرے۔ اور مقررہ قواعد کی خلاف ورزی کو ذمہ دار افسر کے نوٹس میں لائے۔ ڈاکٹر کو چاہیے کہ دوران سفر میں حاجیوں کی خوراک پر خاص توجہ مبذول رکھے ...

طبی امداد

مسلمان ڈاکٹروں کی ضرورت

حج کمیٹیاں

کامران کا قرنطینہ

پبلسٹی بیورو کی ضرورت

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

(۱) نماز تراویح بالغوں کی نابالغ کے پیچھے آیا صحیح ہے یا نہیں۔

(۲) وقت ہونے سے پہلے ہی دعا ماثورہ پڑھ کر روزہ افطار کرنے کی فضیلت آئی ہے۔ لیکن وقت ہونے کے بعد فاتحہ پڑھنا بھی ازروئے ادلۂ شرعیہ جائز ہے یا نہیں۔

(۳) مقام متاثرہ طاعون سے کوئی مسلمان نہ بھاگے تو بعد میں جب کبھی کسی مرض سے بھی مرے اسکو شہادت کا درجہ ملیگا؟ اگر کسی دفعہ مقام متاثرہ پر استقلال سے رہکر ایک دفعہ نہ بھاگے تو اس کو جہاد سے ...

الجواب

استفتاء

الجواب

حج شدہ رقوم کی واپسی

مسلمانان میرٹھ کا عظیم الشان اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

جناب صدر اور معزز حاضرین!

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اور دیگر انبیاء کی مثال عجیب ڈھنگ سے بیان کی ہے۔ سرکار ... ایک ایسی قوم میں مبعوث ہوئے تھے جو تہذیب سے بالکل ناآشنا تھی جس کی گزر بکریوں کے چند گلوں یا چند اونٹوں پر ہوتی تھی جس کی حالت و حماقت کی یہ ادنیٰ مثال ہے کہ جب ان کے سامنے توحید کا مسئلہ پیش کیا گیا وہ توحید جس کا دنیا میں آج کوئی منکر نہیں ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ عملاً لوگ تثلیث پرستی میں مبتلا ہوں کوئی باپ بیٹے روح القدس میں مبتلا ہو۔ یا کوئی روح، مادے کی آلائش میں گرفتار ہو یا دیوتاؤں کی مختلف ... گرفتار ہو لیکن توحید کو زبان سے سب اچھا کہتے ہیں۔

ان کا قصہ سنئے کہ یہی حواری جو اپنی وفاداری کا یقین دلاتے تھے اور نحن انصار اللہ کی آوازیں بلند کرتے تھے یہی جماعت کے مایۂ ناز بہودا نے ... دیکر ... اور پطرس نے تین بار قسم کھاکر روح اللہ کی دوستی سے انکار کیا ایک انشرفی کے بدلے میں استاد کی مخبری کی جن لوگوں نے انجیل کا مطالعہ کیا ہوگا ان سے کہتا ہوں کہ حق کی بات چھپی نہیں جس کا آخری فقرہ یہ ہے "اس پر سارے شاگرد اسے چھوڑ کر بھاگ گئے" قرآن نے بھی اس واقعہ کو اپنے انداز میں ظاہر کیا ہے۔ ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔

اعجازی بحث

حضرت علی اور ایک یہودی کا واقعہ

حشر و نشر کی بحث

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت

حسد اور حرص کی مثال

ختم نبوت کی مثال

... کو بھی ایک مثال کے ساتھ واضح فرمایا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے ایک مکان جو اینٹوں سے تعمیر کیا گیا ہو اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی ہو اور ہر دیکھنے والا اس خالی جگہ کو دیکھ کر کہتا ہو کہ اگر یہ اینٹ بھی لگادی جائے تو اس مکان کی تعمیر کمل ہو جائے اس مثال کے سمجھنے میں آپ کو بھی کوئی تامل نہ ہوا ہوگا۔ سرکار نے فرمایا میں اس مکان کی آخری اینٹ ہوں۔ اب دیکھئے اس مثال میں کتنے اسرار مضمر ہیں۔ میں آپ کو یہ سمجھاتا ہوں کہ جن اینٹوں سے مکان بنا تھا ان اینٹوں سے اس مثال میں انبیاء علیہم السلام مراد ہیں۔ ایک اینٹ کے نہ ہونے کی وجہ سے تمام مکان ناقص تھا۔ اس آخری اینٹ پر مکان کی تعمیر کا کمال موقوف ہوگیا تھا جس کا مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر تمام انبیاء کا کمال موقوف تھا۔ گویا آپ فقط کامل ہی نہ تھے بلکہ دوسروں کیلئے مکمل بھی تھے ...

انجیل کی پیشنگوئی

مدعیان نبوت کا سد باب

کم ظرفی کا مظاہرہ

انگریزوں کی بے وفائی

مکتوب بنام وائسرائے ہند

(از مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار)

مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار نے حسب ذیل مکتوب ۲۰ فروری کو بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ وائسرائے ہند کے نام ارسال فرمایا ہے۔

جناب والا

جناب نے بمقام بمبئی ابھی حال میں ایک اڈریس کے جواب میں جو تقریر کی ہے اور دربار لکھنؤ کے موقع پر جو کچھ آپ نے ارشاد فرمایا ہے۔ اُن سب کو میں نے نہایت غور سے پڑھا ہے ان تقریروں میں سارڈا ایکٹ کی بابت جناب نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے میں نہایت افسوس کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اس نے مجھے نہایت حیرت و تعجب میں ڈالدیا ہے۔ جناب کا ارشاد ہے ...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۸ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

وائسرائے ہند کو آخری پیغام

(از حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

یور ایکسلینسی۔

ساردا ایکٹ کا قوانین اسلامیہ کے خلاف ہونا اور اس کے نفاذ سے مذہبی مداخلت کا متحقق ہونا میں اپنے پہلے مکتوب مورخہ ۸ نومبر ۱۹۲۹ء میں ...

ارشاد فرما دیے ہے۔

میں دوسری شق کو ہی صحیح سمجھتا ہوں کیونکہ مسلمانوں کے مذہبی معاملات کے ساتھ اس حکومت کا یہ معاندانہ برتاؤ پہلا معاملہ نہیں ہے ...

حکومت کا ہے کہ وہ اپنے طریق کار پر غور کریں اور مسلمانوں کو اس خلاف شریعت قانون سے مستثنیٰ کرانے کی کوئی مؤثر تدبیر اختیار کریں۔ ہمارے لئے تو اب سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں کہ عملی تیاریوں میں مشغول ہو جائیں اور جیسا کہ حضرت مفتی صاحب قبلہ نے اپنے مکتوب میں ارشاد فرما دیا ہے یکم اپریل کو اس منحوس قانون کے خلاف ایک فیصلہ کن قدم اٹھائیں اور یہ ثابت کر دیں کہ ہمیں شریعت کے مقابلہ میں حکومت اور اس کے قانون کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ وائسرائے اگر چاہیں تو اپنے قلم کی ایک جنبش سے حالات کو روبہ اصلاح کر سکتے ہیں، لیکن اگر انہیں یہ منظور نہیں ہے اور وہ دیدہ و دانستہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات سے کھیلنا چاہتے ہیں تو ہمیں بھی مجبوراً اپنے فرض کو پوری طرح ادا کرنا چاہئے اور کہہ دینا چاہئے کہ

دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

حج تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

حج تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ شائع ہو چکی ہے اور اس کی سفارشات کا خلاصہ ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ یہ رپورٹ جس قدر محنت اور کوشش کے ساتھ مرتب کی گئی ہے اور اس میں حج کے متعلق ضروری معلومات کا جو ذخیرہ جمع کیا گیا ہے اس کے لئے ارکان کمیٹی مسلمانان ہند کی طرف سے مخصوص شکریہ کے مستحق ہیں۔ جہاں تک کمیٹی کی سفارشات کا تعلق ہے ان میں سے بھی اکثر کے ساتھ ہمیں پوری طرح اتفاق ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ سوائے چند امور کے باقی تمام سفارشات ایسی ہیں کہ اگر انہیں حکومت نے ایمانداری کے ساتھ عملی جامہ پہنایا تو حاجیوں کے واسطے بہت سی سہولتیں پیدا ہو جائیں گی اور ان دیرینہ تکالیف کا ازالہ ہو جائیگا کہ شکایات عام طور پر کی جاتی رہی ہیں۔ ہم انشاءاللہ اس رپورٹ پر بہ تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کریں گے۔

انتقادات

روزنامہ ملت

مدت باقی

مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کا جلسہ

انتظامات مکمل ہو چکے ہیں

خاموش تبلیغ

بمبئی میں حج کی رخصت پر روانگی

حکومت بمبئی کا اقدام

پولیس کے اختیارات میں توسیع

جمعیۃ علماء کی امداد

فیصلہ کن جنگ

دار الحکومت

طبی کالج ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

شاندار جلسہ اور چائے کی دعوت

دہلی ۱۸ مارچ کل سہ پہر میں آیورویدک اور طبی کالج کا سالانہ جلسہ کالج کے احاطہ میں سر جان تامسن چیف کمشنر دہلی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ گذشتہ دس سال میں یہ پہلا موقع تھا کہ طبیہ کالج کے سالانہ اجلاس کی صدارت کے فرائض حکومت کے ایک عہدہ دار نے انجام دیئے اس موقع پر کالج کے ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا بھی افتتاح کیا گیا سب سے پہلے ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی صاحب نے جو انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ہیں ایک ایڈریس پڑھا جس میں انسٹی ٹیوٹ کی ضرورت اور اس کی دیگر تفصیلات کا ذکر کیا اور سر جان سے درخواست کی وہ اس کے افتتاح کی رسم ادا کریں۔ سر جان نے معمل میں جاکر اس رسم کو ادا کیا۔

اس کے بعد خواجہ غلام الثقلین صاحب جوائنٹ سکریٹری نے کالج کی سالانہ رپورٹ جناب حکیم محمد جمیل خانصاحب سکریٹری بورڈ آف ٹرسٹیز کی طرف سے پڑھ کر سنائی جس میں کالج کی مختصر تاریخ اور موجودہ ترقیوں کا ذکر کیا گیا تھا۔

تقسیم انعامات کے بعد سر جان تامسن نے ایک مختصر سی تقریر کی جس میں لیڈی تامسن کے چچا مسٹر ارکلارک کے ابتدائی تعلق اور اس کے بعد لارڈ ہارڈنگ کی سرپرستی کا حوالہ دے کر کالج سے اپنا دلچسپی کا ذکر کیا آپ نے ریسرچ کی ضرورت اور اہمیت پر بھی اپنے خیالات ظاہر کئے۔

آخر میں رائے بہادر لالہ سلطان سنگھ صاحب صدر بورڈ آف ٹرسٹیز نے سر جان کا شکریہ ادا کیا۔

سر جان تامسن کے علاوہ مسٹر جے این جی جانسن ڈپٹی کمشنر بھی تشریف لے گئے تھے۔

مسلم پریس ایسوسی ایشن کے قیام کا مسئلہ

گاندھی جی کی گرفتاری پر ہڑتال کا فیصلہ

پنڈت جواہر لال نہرو کا اعلان

الہ آباد ۲ مارچ۔ آج الہ آباد میں مہاتما گاندھی کے کوچ کا دن منایا گیا، کانگریس کے دفتر پر قومی جھنڈا لہرایا گیا، جلوس نکالے گئے اور جلسے منعقد کئے گئے۔ پرشوتم داس پارک میں پنڈت موتی لال نہرو کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا جس میں لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ جنگ آزادی کے لئے تیار ہو جائیں۔ ایک قرارداد میں مہاتما گاندھی کو مبارکباد دی گئی اور ان کی تحریک کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے اعلان کیا کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اگر مہاتما گاندھی گرفتار کئے جائیں تو ملک بھر میں ہڑتال کی جائے۔ جلوس نکالے جائیں اور جلسے منعقد کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی کو گرفتار کیا جائے یا نہ کیا جائے دونوں صورتوں میں ملک کو فائدہ ہے۔ وہ گرفتار کئے گئے تو تحریک کو تقویت حاصل ہوگی اور اگر ان کو گرفتار نہ کیا گیا تو یہاں سے لوگ قانون شکنی میں ان کی پیروی کرینگے اور پھر وہ دن آئے گا کہ ہم آپ اپنے لئے قانون وضع کرینگے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہولی کے روز غیر ملکی کپڑے کے انبار کو آگ لگائی جائے۔ عوام کو چاہئے کہ وہ الہ آباد کی کانگریس کمیٹی کو اپنے غیر ملکی کپڑے دے دیں۔

جمعیۃ علماء بنگال کا سالانہ اجلاس

ساردا ایکٹ کی مخالفت

کلکتہ ۱۴ مارچ۔ جمعیۃ علماء بنگال کا پانچواں سالانہ اجلاس فرفورا شریف میں منعقد ہوا جس کے صدر مولانا حاجی شاہ الدین احمد باری سال تھے۔ بنگال کے تمام اضلاع سے دو ہزار سر کردہ علماء اور تقریباً ۱۵ ہزار مہمان اس میں شریک ہوئے۔ مرکزی اور صوبجاتی جمعیۃ علماء کے عہدہ داروں کا انتخاب ... حسب ذیل اہم قراردادیں منظور کی گئیں۔

اسمبلی میں حج کمیٹی کے قیام پر بحث

گاندھی جی کی سول نافرمانی

راستہ میں جدید رضاکاروں کی بھرتی

انند ۱۱ مارچ۔ گاندھی جی نے ستیہ گرہیوں کی جماعت میں دو رضاکار اور بھرتی کر لئے اور اب یہاں سے جلال پور جارہے ہیں ان دونوں میں ایک ٹوٹنیشنل کالج کے پرنسپل کاکا کالیکر کے صاحبزادے مسٹر شنکر کالیکر ہیں اور دوسرے گورگ بہادر سنگھ نیپالی جنہوں نے ہیرالال کو ایک نیپالی لڑکی بیچنے پر قتل کر ڈالا تھا۔ گورگ بہادر دہرہ دون میں تھے جہاں سے انہوں نے گاندھی جی کو لکھا کر وہ بھی جتھے میں شریک ہونا چاہتے ہیں۔ لیکن گاندھی جی آشرم میں یہ کہہ گئے تھے کہ وہ دوسرے جتھے کا انتظار کریں۔ لیکن گورگ بہادر سنگھ نے پہلے ہی میں شریک ہونے پر اصرار کیا اور کہا چلیا نوالہ باغ میں دہرہ دون کے جن نیپالیوں نے گولیاں چلائی تھیں ان کے گناہوں کا کفارہ بھی ہے کہ وہ سب سے پہلے جتھے میں شریک ہوں اس پر گاندھی جی نے انہیں اجازت دیدی چنانچہ وہ قطار کے ساتھ ہو گئے۔

کل جماعت آج راستہ میں آرام کر رہی ہے آج گاندھی جی کی خاموشی کا دن ہے گو وہ بہت خستہ ہو گئے ہیں لیکن میری تشویش ہیں سب لوگ سوت کاتنے میں مشغول ہیں گاندھی جی بالکل اچھے ہیں بعض اخبارات میں وجع المفاصل کی جو خبر شائع ہوئی تھی وہ بالکل غلط ہے صرف پیدل چلنے کی وجہ سے ٹانگوں میں درد ہو گیا تھا اس سے زیادہ کوئی اور بات نہیں ہے چنانچہ سارے سفر میں وہ برابر پیدل چلتے رہے تھوڑی دیر کے لئے بھی وہ اپنے گھوڑے یا بیل گاڑی پر نہیں بیٹھے جو ساتھ ہے۔

اب صرف ایک رضاکار علیل ہے اسے بھی آج صبح سے بخار نہیں ہے۔ سب لوگ کل نایا اور بورسا دروانہ ہو جائیں گے

آنند سے روانگی

بہار کے علماء و مشائخ کی کانفرنس

وقت کے اہم ترین مسائل پر غور

لندن میں مرغی والوں کی کانگریس

حیدرآباد میں ایک مارواڑن کی گرفتاری

دولت حصول مقصد کا ذریعہ نہیں

انند میں گاندھی جی کی تقریر

انند ۱۲ مارچ۔ گاندھی جی آج صبح کو دریا سے بوریاوی پہنچے اور ایک دوسرے سالہ میں قیام کیا گاندھی جی کے آنے کے بعد پولیس انسپکٹر مسٹر ... جنہوں نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کو گرفتار کیا تھا۔ چند سپاہیوں اور ... کو لیکر قریب والے گاؤں میں لئے تھے اور تھوڑی دیر کے بعد واپس گئے

انند ۱۲ مارچ گاندھی جی معہ اپنے ستیہ گرہیوں کے بوریاوی سے آج شام کو انند پہونچے جہاں آپ شب گزار رہے گئے۔ جہاں ستیہ گرہیوں کے استقبال کیلئے جن بڑے پیمانہ پر انتظام کیا گیا تھا۔ اب تک کسی اور گاؤں میں نہیں کیا گیا ... خیر مقدم کیا ... جہاں ستیہ گرہیوں کا پڑاؤ ہونے والا تھا ... تمام راستہ سجایا گیا تھا۔

شب میں گاندھی جی نے ایک بڑے مجمع میں پرزور تقریر کی جس میں ...

گاندھی جی عنقریب گرفتار ہونے والے ہیں

صوبہ مدراس میں سول نافرمانی کی تیاری

شراب کی دوکانوں پر بھی پہرہ لگایا جائیگا

حجاز میں حاجیوں کی آمد

اخبار سیاست کی تردید

لائل پور کے مسلم نوجوانوں کا اعلان

ہم ہر قسم کی قربانی کیلئے تیار ہیں

السلام علیکم۔ عرض ہے کہ ہم یہ گوارا نہیں کر سکتے کہ مسلمان آزادی کی دوڑ میں پیچھے رہیں باوجود اس کے کہ ہم تقریباً تمام شادی شدہ ہیں۔ میدان عمل میں کام کرنے کے لئے نکل آئے ہیں۔ میں بحیثیت سکریٹری انجمن مسلم نوجوانان آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ آپ ہمارے نام اخبار میں شائع کر دیں۔ مہاتما گاندھی کی گرفتاری کے بعد اگر اس سے پیشتر پنجاب پراونشل کانگریس کمیٹی ہم کو حکم دے تو ہم مندرجہ ذیل مسلمان سول نافرمانی کے جتھے میں شریک ہونے کیلئے تیار ہیں۔

(۱) مستری محمد دین (۲) سید صدر علی (۳) مستری علی محمد اظہر (۴) اے۔ ایچ ملک (۵) شیخ انور علی کشمیری (۶) چودھری عبدالکریم (۷) سائیں نور احمد خاں بیشنر (۸) میاں محمد اکرم (۹) شیخ محمد اسلم (۱۰) محمد ہاشم ملتانی (۱۱) سید اشرف شاہ۔

فی الحال ہمارے پاس بھی گیارہ نوجوان ہیں جو ہر قسم کی قربانی کرنے کیلئے تیار ہیں۔

سید محمد ... ہمدانی۔ سکریٹری انجمن مسلم نوجوانان لائل پور

مسٹر سین گپتا کا رنگون میں ورود

خیر مقدم اور ہڑتال

رنگون ۱۷ مارچ۔ مسٹر جے ایم سین گپتا آج سہ دفعہ جہاز سے جس وقت یہاں پہنچے ہیں تو بندرگاہ پر ان کا شاندار خیر مقدم کیا گیا۔ جہاز سے اتار کر انہیں موٹر میں سنٹرل جیل لے گئے انہیں ایک ایسے کمرے میں ٹھہرایا گیا ہے جس میں غسل خانہ وغیرہ سب موجود ہے اور خاص طور پر برقی روشنی کا انتظام کر دیا گیا ہے مقدمہ مسٹر کرس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اجلاس میں کل پیش ہو گا۔

مسٹر سین گپتا کی گرفتاری پر کلکتہ کارپوریشن کا احتجاج

بغاوت کا مقدمہ

اسمبلی کے اجلاس کی مدت میں توسیع

امان اللہ خاں کی خریدی ہوئی جرمنی مشینیں

کابل پہونچانے کی کوشش

پولیس والوں کا فساد

متعدد کانسٹبلوں کی گرفتاری

جمعیۃ العلماء صوبہ بہار کے اجلاس کی تیاریاں

مسلمانانِ جبیرہ کا عظیم الشان اجتماع

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

(بسلسلۂ صفحہ ۳)

وفادار رہیے کہ وفادار رہنے کا مذہبی خیال کے ہو خسر الدنیا والآخرۃ اسی کو کہتے ہیں۔

اب میں پوچھتا ہوں آخر یہ حکومت کس مرض کی دوا ہے۔ بیوی بچے یہی نہیں۔ پھر اس سے مسلمانوں نے کیوں تو تعاون قائم کی ہیں تم آج اسکا ساتھ دیتے ہیں یہاں تک اندھے ہوئے ہو کہ مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری پر بھی تم انگریزوں کا ساتھ دیا لیکن میں پوچھتا ہوں کہ کیا تم پر کبھی کوئی ایسا وقت نہیں آئیگا اگر کبھی کسی مسلمان سے تقریر کی آزادی سلب کیگئی اور اُس نے اپنی خودداری قائم رکھتے ہوئے قانون کی پروا نہ کی تو کیا جناب اُس وقت بھی یہی کہیں گے کہ جو قانون کا احترام نہ کرے گا اُس کو سزا دی جائے گی کیا بدبختو! ہر قانون احترام کیلئے ہوا کرتا ہے۔

سول نافرمانی اور خونریزی

کیوں صاحب آج گاندھی کی مخالفت اسلئے کی جاری ہے کہ اُس کی سول نافرمانی سے خونریزی ہوگی کیا یہ اس سول نافرمانی اور خونریزی ایک چیز ہے کیا ۱۹۲۰ء میں ہم خود اس جرم کا ارتکاب نہیں کر چکے ہو کیا سارڈا ایکٹ کے سلسلے میں اب مسلمان سول نافرمانی نہ کرینگے اُس وقت سول نافرمانی کی پوزیشن کیا ہوگی۔ اگر گاندھی کی سول نافرمانی خونریزی ہے تو کیا ...

سے حل ہو سکے اور پیچ تو یہ ہے۔
مسلمانوں نے اس کو حل کر لیا۔ تمہی وہ سب کچھ مل جائے گا۔
یہاں معاف کرنا ہما اپنے مضمون سے بہت دور جا پڑا۔
ایک رہا ہوں جنہوں نے کیا کچھ دیکھیے حسد اگر ہے کوئی ہر حال جو کچھ ہو کرو خدا کے لئے بہ توجہ کچھ باہمی منافرت کر کے معاملہ زندگی اور موت کا معاملہ ہے عروج و نزول کا معاملہ ہے فنا اور بقا کا معاملہ ہے ہبوط و صعود کا اس وقت کی تھوڑی سی غلطی کا خمیازہ صدیوں بھگتنا پڑے گا آپس میں لڑنے اور ایک دوسرے کو مورد الزام بنانے کا وقت نہیں ہے سب کے سب تو ہی اپنا بچاؤ کرو تمہاری قوم میں سے قومیت فنا ہو جائیگی دیکھو نوجوان ہاتھ سے نکلے جاتے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی نیا انقلاب پیدا ہو جائے۔ آپ وائسرائے کے ساتھ ایک ہوم کہلئے بیٹھے اور گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے اپنا اپنا انتخاب کرانے میں مشغول ہوں اور مسلمان نوجوان ان کا بنانے میں مشغول ہو جائیں۔ اگر ایک فریق پوری بنے کا خواہشمند ہے تو کم از کم ... آزادی کی مخالفت کریں گے بلکہ انگریزی راج ہی مانگنے لگیں گے۔ اگر خدانخواستہ یہ وقت آگیا تو اُن لوگوں کے لئے کس قدر سوہان روح ہوگا جو کل تک اپنے ان لیڈروں سے یہ سنا کرتے تھے کہ ہندو راج بہر حال انگریزی راج سے بہتر ہے۔

سارڈا ایکٹ اور اس کی منسوخی

جناب صدر! مجھے معاف کیجئے۔ میں اپنے موضوع سے کسی قدر ... چلا گیا آپ کو میری تقریر سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ ...

مسلمانان میرٹھ کا جلسہ

رضاکاروں کا شکریہ

خصوصاً مفتی محمد اشفاق صاحب سکریٹری مسلم جیش رضاکاران کپتان محمد اسحاق صاحب زبیری اور مولوی اسد اللہ صاحب کی خدمت میں مخلصانہ شکریہ پیش کرتے ہوئے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

اللہم وفقنا لما تحب وترضیٰ

لارڈ ارون کو خطاب

ہندوستان کے طول و عرض میں سول نافرمانی

وائسرائے اپنے اور اپنی حکومت کے پیاسے کو قائم رکھنا چاہتے ہیں تو اس کی یہی صورت ہے کہ اس قانون کو اپنے اختیارات سے منسوخ ...

دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا

مسلم قوم کا مفاد

ماشاء اللہ مسلم قوم کے نام سے سب کچھ کیا جاتا ہے لیکن ہماری مسلم قوم جہاں تھی وہیں رہی۔ تمام تو خان بہادر مسلم قوم کے خیر خواہ ہیں اور تمام ...

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

ہمارا ڈاک

کتب خانہ ندوۃ العلماء لکھنؤ

اور

اُس کی امداد

(از مولانا حکیم ڈاکٹر سید عبد العلی بی۔ اے۔ ایس۔ سی، ایم۔ بی، ایس۔ ناظم ندوۃ العلماء)

قومی اور مذہبی ضروریات میں قومی مدرسہ، اور قومی جامعہ کے برابر شاید اس سے زائد قومی کتب خانہ کو اہمیت حاصل ہے اگر مسلمانوں کو مذہب علوم و فنون و ادب کو محفوظ رکھنا ہے تو ضرور ہے کہ ایک وسیع کتب خانہ بہم پہونچایا جائے۔ جس میں ہر علم و فن کے متعلق نادر اور بیش بہا تصنیف کا بہترین ذخیرہ موجود ہو۔ ندوۃ العلماء نے اس ضرورت کو آغاز قیام ہی کے وقت محسوس کیا اور ساتھ ہی ساتھ عملی قدم اُٹھانا شروع کیا یعنی جو اس نے اپنے مقصد کا ایک جزو عظیم الشان کتب خانہ کا قیام قرار دیا۔ اور سب سے پہلے ۱۳۱۵ھ میں علامہ شبلی نعمانی نے اپنا کتب خانہ ...

اس کتب خانہ کی خصوصیات ذیل ہیں۔

(۱) اکثر علوم و فنون کے متعلق وہ مستند اور بلند پایہ تصانیف موجود ہیں جن پر اس فن کی بنیاد ہے اور جن سے اس فن کی تدریجی ترقی کا سراغ لگایا جا سکتا ہے۔

(۲) مختلف علوم و فنون کی نادر و نایاب کتابیں موجود ہیں۔ بعض مصنفین کے قلم کے مسودے ہیں بعض قدیم شاہی کتب خانوں میں رہ چکی ہیں متعدد کتابیں مطلا اور مذہب ہیں، ایک ایسی اسطرلاب نہایت عمدہ صنعت کا موجود ہے جو شاہجہاں کی وفات سے سات برس بعد لاہور میں تیار کی گئی۔

ندوۃ العلماء کے کتب خانہ میں صرف نادر قلمی کتابوں کی تعداد پانسو ہے ان کے علاوہ مطبوعات کا ذخیرہ کم و بیش بیس ہزار ہے اس عظیم الشان اور گراں قدر ذخیرہ میں جن علوم کا سرمایہ خاص طور پر جمع کیا گیا ہے اُن میں سے یہاں تفسیر، حدیث، تاریخ اور ادب کا ذکر کر دینا کافی ہوگا۔

بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہندوستان کے موجودہ عربی مدارس اور اسلامی ممالک کے بہت سے دینی مدارس میں اس سے بہتر کتب خانہ موجود نہیں ہے ...

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساونتری ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہو گیا اور شرک و کفر کے مقابلہ میں ایک نو مسلم خاتون نے کس طرح ہزارہا مصیبتیں برداشت کیں ...

دہلی کا روزانہ اخبار

ملت

ایک اخبار ہے جو سابق ایڈیٹر "ہمدرد" کی ادارت میں نکل رہا ہے اور جس کا مطالعہ ہر اعتبار سے مفید ہے۔ "ملت" پڑھنے والے کی اخلاقی حالت اور مہذب ملکات پر برا اثر نہیں پڑتا۔

"ملت" خبریں بہت جلد اور تار روز کے روز شائع کرتا ہے۔

"ملت" کے پاس ایسوسی ایٹڈ پریس، رائٹر اور برطانوی لاسلکی پیامات براہ راست آتے ہیں۔

"ملت" کسی خاص پارٹی یا جماعت کا اخبار نہیں ہے۔ اس لئے اس میں ہر مسئلہ پر تمام مختلف الخیال اہل الرائے کے خیالات مل جاتے ہیں۔

"ملت" کا لہجہ نہایت شریفانہ اور مہذب، زبان شستہ اور صاف طرز تحریر متین ہے۔

اور سب سے بڑھکر

"ملت" کی قیمت بہت کم ہے یعنی صرف ... سہ ماہی ... ششماہی ... سالانہ ...

اس لئے اگر آپ صحیح اور سچے حالات، پروپیگنڈہ اور رنگ آمیزی سے پاک خبریں مطالعہ کرنا چاہتے ہیں تو "ملت" پڑھیئے

منیجر روزنامہ "ملت" بازار بلی ماران دہلی

سارڈا ایکٹ کیخلاف مسلمانان ڈیوا بازار کی تیاریاں

سول نافرمانی کا عہد و پیمان

۱۶ رمضان المبارک کو ڈیوا بازار لال موہن ضلع بریسال بنگال میں بعد نماز ظہر جناب مولانا حاجی محمد عبد الحمید صاحب کی صدارت میں تقریباً دو ہزار مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب مولوی فضل الحق صاحب نے سارڈا ایکٹ کی خرابیوں کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا مجمع پر اسکا بڑا اثر ہوا۔ اس کے بعد یہ قرار پایا کہ جمعیت کی مقررہ تاریخ (یکم اپریل) کو ہندو مسلمان متفق ہو کر نابالغ کا نکاح کر کے سارڈا ایکٹ کی نافرمانی کریں گے ... وائسرائے سے التماس ہے کہ اگر وہ مسلمان رعایا کو ... تو سارے ملک میں فتنہ برپا ہوگا۔ اور اسکا الزام حکومت پر ہوگا

الراقم الاحقر فضل الرحمن

اعلان

منجانب انجمن اسلامیہ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن جبلپور

بوائز ایسوسی ایشن ۱۹۲۹ء میں قائم کیا گیا ہے اور اللہ کے فضل سے روز بروز ترقی ہو رہی ہے امسال اس کے اجلاس جیسا کہ پہلے ...

... تاریخ تعطیل ماہ اپریل مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ کو منعقد ہوں گے۔ اجلاس کو مقبول اور کامیاب بنانے کے لئے ابھی سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اور ایسی امید کی جاتی ہے کہ امسال اجلاس سالہائے ماسبق سے زیادہ پرشان و شوکت ہوں گے۔ تمام سابق طلبائے انجمن اسلامیہ سے استدعا ہے کہ وہ اپنی فیس ... جلد اپنی تاریخ آمد سے سکریٹری کو مطلع فرمائیں تاکہ قیام و طعام کا انتظام کیا جا سکے۔ مزید حالات بذریعہ خط و کتابت معلوم ہو سکتے ہیں

نیاز مند سید محمد شاہ علی عنہ جنرل سکریٹری جمعیۃ جبلپور

... تاریخ و وسیع کتب فروشوں کے ذخیرے میں وہ بیش بہا کتابیں موجود ہیں جن کی تلاش میں مغربی کتب خانوں کے کار پرداز یہاں آتے ہیں لیکن صد افسوس کہ ہمارے نامور اسلام کے دماغی کارناموں کے یہ مایہ ناز نتائج ناقدر شناسی کے باعث ہمارے ملک سے نکل کر یورپ چلے جا رہے ہیں اور یہ انقلاب حکومت کے زمانہ سے ابتک سلسلہ وار جاری ہے اور باوجود اس کے کہ بہت سے کتب خانہ غارت ہو گئے۔ اور بہت سے قدیم خاندان کے ساتھ ان کے کتبخانے بھی مٹ گئے۔ بہت سی نادر کتابیں منتشر ہو گئیں ... اب بھی بہت سی کتابیں باقی ہیں جن سے ہمارے اسلاف کی حیرت انگیز دماغی سرگرمیوں کا اندازہ ہوتا ہے لہٰذا اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ ہمارا ان علوم اسلامیہ اس کی طرف توجہ فرمائیں اس کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں۔

اول یہ کہ جن لوگوں کے پاس اس قسم کے ذخیرے ہوں اور وہ ان کی حفاظت کا کما حقہ سامان نہ کر سکتے ہوں۔ وہ ندوۃ العلماء کے کتب خانہ کو عنایت فرمائیں۔

دوسری صورت یہ ہے کہ دوسرے کتب خانوں میں جو نادر قلمی کتابیں موجود ہیں ان کی نقلیں حاصل کیجائیں لیکن ان نقلوں کے حاصل کرنے کیلئے کثیر رقم کی حاجت ہے اس وجہ سے منسلکہ فہرست کتابیں کتب کی گئی ہیں ہمارے قدردان قوم اور قدردانان علم سے درخواست ہے کہ وہ ان میں سے ایک کتاب کی نقل یا نقل کے پورے یا جزوی مصارف ندوۃ العلماء کو عنایت فرمائیں ...

فہرست کتب مطلوبہ

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ

آمد

تفصیل	پائی	آنے	روپے	پائی	آنے	روپے
	رقم			میزان		
بقایا سابقہ				۹	۷	۴۵۵
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۱۴	۷۶			
زکوٰۃ	۰	۴	۱۵	۰	۲	۹۲
				۹	۹	۷۴۷

صرف

تفصیل	پائی	آنے	روپے	پائی	آنے	روپے
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۱۴	۲۲۷			
ڈاک	۰	۸	۱			
تار	۰	۸	۳۱			
اسٹیشنری	۰	۴	۲			
مطبوعات	۰	۸	۰			
خرید کتب	۰	۴	۰			
مصارف اجلاس	۰	۷	۳			
مصارف مہمان دفتر	۶	۱۰	۵			
مصارف سفر	۰	۵	۵۳			
متفرق	۰	۱۲	۶			
حساب طلب	۶	۰	۱۸۸	۰	۱	۵۲۱
تفصیل بقایا						
تحویل	۶		۲۶			
خزانہ	۳	۸	۲۰۰	۹	۸	۲۲۶
				۹	۹	۷۴۷

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — رباعیات عمر خیام مع سوانح — بستان العارفین — علم مجلسی — فتاویٰ رشیدیہ — اعجاز القرآن — احسن الوظائف — تفسیر مظہری — عطر مجربات — تعلیم الاسلام

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شیشے کا محل

منیجر اردو بک ہاؤس ... روڈ لاہور

رعایت ہو تو ایسی ہو

سید منظور الحسن قومی پریس دہلی — چھتہ لال میاں

زنجی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

عظیم الشان جلسہ میں مسلمانوں کا احتجاج

سارڈا ایکٹ کیخلاف سول نافرمانی کی تیاریاں

مسلمانان نگینہ کا پرجوش احتجاج

شمس الاسلام بکڈپو بریلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

یداللّٰہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۰

قانونی بحران

معاصرین کے افکار و آراء

گاندھی جی کی خدمت میں

بم بار اور گاندھی جی

مجاہدین آزادی کا کوچ

ملک امیر عالم خان کی ضمانت کا مسئلہ

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عام اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے زیر دفعہ ۳۔ ایکٹ متعلقہ کرائے کی گاڑیاں بلدیہ جدید دہلی میں ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء (بحوالہ اعلان چیف کمشنر صاحب ۶۸۷ تعلیم مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء) سے عائد ہے۔ مسودہ ضمنی قوانین دربارہ رجسٹری برائے کرائے کی گاڑیاں جو جدید دہلی کے علاقہ میں چلائی جائیں تیار کئے ہیں۔

مسودہ ضمنی قوانین جو عوام میں رسالہ کی صورت میں مفت تقسیم ہو رہے ہیں اور جو دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں ۱۱ بجے صبح سے ۳ بجے شام تک ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ ان پر جو اعتراضات اور آراء ہر اس شخص کی جانب سے جو ان قوانین سے متعلق ہو۔ ۱۵ اپریل ۱۹۳۰ء تک یا اس سے قبل غور کئے جائیں گے۔

دستخط

ایم۔ ڈبلیو سمراہن بلدیہ جدید دہلی

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

مرتے دم تک جوان رہنے کا بیمہ

Fertiline

Casanova Cream

Scientific Tela

ایم۔ این برادرس کشمیری گیٹ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

معجون خضاب خوردنی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

قانون محبت

پتہ۔ دفتر قانون محبت کی کاؤ پس ملتان شہر

اکسیر جذام

فضل شاہ عامل دہلی

رسومات کے خلاف جہاد

مجالس تحفظ ناموس شریعت کے نمائندوں کا اجلاس

مذہبی مداخلت کے خلاف تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی ترجمانی

فتحپوری ہال دہلی کے اجتماع کی کیفیت

دہلی ۲۰ مارچ - اجلاس میں شریک ہونے والے نمائندوں کی تعداد تقریباً دو سو ہے۔ جن میں سے قابل ذکر حضرات مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند (دہلی) - مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند (دہلی) - مولانا محمد علی صاحب (دہلی) مولانا سلطان محمود صاحب (دہلی) مولانا اشفاق الرحمن صاحب (دہلی) مولانا ولایت احمد صاحب (دہلی) مولانا محمد شریف اللہ صاحب (دہلی) مولانا عبد القادر صاحب (دہلی) مولانا سید ابو الحسن صاحب نمائندہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس (دہلی) مولانا عبد السلام صاحب مدرس (دہلی) - مولانا عبد الغفار صاحب نیری (دہلی) - مولانا احمد اللہ صاحب صدر مدرس دار الحدیث رحمانیہ (دہلی) - مولانا محمد دین صاحب (دہلی) - حاجی فخر الدین صاحب (دہلی) - شیخ محمد یحییٰ صاحب سوداگر صدر بازار (دہلی) - شیخ شجاع الحق صاحب (دہلی) - حاجی محمد انوار الحق صاحب سوداگر کلاہ چاندنی چوک (دہلی) - مولوی محمد زبیر صاحب اڈیٹر الواعظ (دہلی) - مولانا عبد اللطیف صاحب (دہلی) - شیخ اخلاق احمد صاحب سوداگر جفت (دہلی) - مرزا محمد ابراہیم بیگ صاحب سوداگر گوٹہ (دہلی) - ننھے میاں صاحب سوداگر (دہلی) - حاجی کلن صاحب (دہلی) - شیخ رحیم الدین صاحب (دہلی) - منشی فضل الٰہی صاحب (دہلی) - قاضی خلیق صاحب (دہلی) - محمد عثمان صاحب آزاد (دہلی) - سید محمد جعفری صاحب اڈیٹر ملت (دہلی) - جناب ہلال احمد صاحب زبیری اڈیٹر الجمعیۃ (دہلی) - مولوی عبد المجید صاحب نعمانی (دہلی) - مولوی خورشید حسن اڈیٹر الخلیل (دہلی) - حافظ عبد الغفار صاحب (دہلی) - قاری حافظ محمد اسمٰعیل صاحب (دہلی) - مولانا حکیم کریم بخش صاحب پہاڑ گنج (دہلی) - حافظ عبد العزیز صاحب پہاڑ گنج (دہلی) - حاجی حافظ فخر الدین صاحب قصاب پورہ (دہلی) - حافظ عبد الوہاب صاحب (دہلی) - حافظ محمد اسحاق صاحب (دہلی) - مولانا محمد زکریا صاحب (دہلی) - مولانا حشمت علی صاحب مدرس مدرسہ صدیقیہ (دہلی) - مولانا محمد ادریس صاحب مدرسہ صدیقیہ (دہلی) - حاجی محمد امین صاحب سوداگر پانی پت (دہلی) ... [illegible]

... صاحب (اعظم گڑھ) - چودھری بیلا خان صاحب (کمال پور) - عبد اللطیف صاحب (ٹھسپہ) - صوفی عبد اللہ صاحب (کمال پور) - مولانا محمد اسد اللہ خان صاحب (میرٹھ) - مولوی شیر محمد صاحب (سوال) - مولانا بشیر احمد صاحب (میرٹھ) - قاضی زین العابدین صاحب (میرٹھ) - حکیم عبد الغفور صاحب (انولہ) - قاضی محمد عثمان صاحب (پشاور) - مظفر علی صاحب (پالپور) - مولانا سید حمید ... صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ (گلاؤٹھی) - قاضی عبد المجید صاحب (سکیٹرہ) - مولوی مزاج احمد صاحب (ویٹ) - مولانا یعقوب علی صاحب (الہ آباد) - غلام محمد صدیقی صاحب (سردھنہ) - منشی عبد الرحمن صاحب (سردھنہ) - مولانا شوکت علی صاحب ... - حکیم شوکت بیگ صاحب (سردھنہ) ...

پہلی نشست

دہلی ۲۰ مارچ ۹ بجے صبح قرآن پاک کی تلاوت کے بعد مولانا محمد نعیم صاحب کی تحریک سے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جلسہ منتخب ہوئے۔ اول جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے مجلس کے گزشتہ اجلاس منعقدہ ... مارچ کی تجاویز اور مفتی صاحب کا وہ مکتوب جو وائسرائے کے پاس ... مارچ کو بھیجا گیا ہے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد جناب صدر نے تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ اب سوال صرف ساردا ایکٹ کا باقی نہیں رہا۔ بلکہ ضرورت اس کی ہے کہ ہم اپنے پرسنل لا کی محافظت کی فکر کریں۔ ... اکتوبر سے لیکر اب تک باوجود پیہم احتجاج اور مظاہرات کے حکومت نے اشارتاً کنایتاً بھی کوئی بات ایسی نہیں ظاہر کی جس سے بھی یہ اندازہ ہوتا کہ حکومت ہمارے پرسنل لا کی حفاظت کرنا چاہتی ہے۔ اس کے برخلاف ہمیں یہ تجربہ ہوا کہ ہمارے مذہب کی باگ قانون ساز مجالس کے ہاتھ میں ہے اور وہاں کی اکثریت ہمارے جس قانون کو چاہے ... سے ترمیم کر سکتی ہے ... اس قانون کے پاس ہو جانے کا یہ بڑا خطرہ ہوگا کہ ... مسلمان عورت کو قابو میں لانے کیلئے اس کے شدھی ہونے کا انتظار نہ کرنا پڑے گا۔ اسی قسم کے اور بھی مذہبی مسائل مستقبل قریب میں پیش ہونگے ...

... آمادہ ہیں ... سے یہاں میں ... کی حفاظت کا سچا ولولہ پیدا ہو۔ آپ نے اسلامی اصول کی پابندی اور تنظیم قوم پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں مساجد کی تعمیر، دینی تعلیم کی ترویج و احکام شرعیہ کی تبلیغ کا اس طرح اہتمام کرنا چاہیئے کہ ہمیں اسلام و بانی اسلام پر کسی مخالف حملے کا مقابلہ کرنے کے لئے کسی خاص ایجی ٹیشن یا قومی بیداری پیدا کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ بلکہ ہم میں ہر وقت خود ایسی اسپرٹ موجود ہونی چاہیئے جو مخالفین کی مدافعت کے لئے ہر وقت تیار رہے۔

مولانا عبد السلام صاحب

مولانا عبد السلام صاحب (زیارت کاکا صاحب) نے اردو زبان میں عدم مہارت کا عذر پیش کرتے ہوئے نہایت مختصر مگر نہایت پرجوش الفاظ میں اپنے قلبی جذبات کا اظہار فرمایا کہ مجھے سرحدی بھائیوں نے ... بھیجا ہے ... ہم سب لوگ جمعیۃ العلماء کے تمام احکام بالخصوص ناموس شریعت کی حفاظت کے متعلق ہر قسم کے فرامین پر عمل پیرا ہونے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے کہا کہ میں اردو زبان پر قدرت نہ رکھنے کی وجہ سے اپنے اہل ملک کے صحیح جذبات کی ترجمانی نہیں کر سکتا لیکن ...

مولانا محمد حیات صاحب

مولانا اسد اللہ خان صاحب

سید اختر حسین صاحب

مولوی حبیب اللہ صاحب

مولوی محمد مسلم صاحب

مولوی محمد یعقوب علی صاحب

منشی محمد خلیل صاحب

مسٹر محمد اسلم صاحب

مولانا شاء اللہ صاحب

مولانا غلام سرور صاحب

مولانا محمد ندیم صاحب

[illegible]

حکومت کے خلاف مسلمانان ہند کی سول نافرمانی

مجالس تحفظ ناموس شریعت کے نمائندوں کا فیصلہ

جمعیۃ علماء ہند کا مبارک اقدام

۲۰ مارچ ۱۹۳۰ء کو فتحپوری ہال دہلی میں تمام ہندوستان کی مجالس تحفظ ناموس شریعت اور دیگر مقتدر جمعیتوں کے نمائندوں کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ملک کے مختلف گوشوں سے دو سو نمائندے تشریف لاکر شریک ہوئے۔ ان حضرات نے پورے غور و خوض اور بحث و تمحیص کے بعد مندرجہ ذیل قرار دادیں منظور کی ہیں جو عام اطلاع کے لئے شائع کی جاتی ہیں اور امید کیجاتی ہے کہ ہر مسلمان ان پر عمل کرکے اپنے مذہبی فرض کو ادا کریگا۔

سول نافرمانی کا پروگرام

ہندوستان کی مجالس تحفظ ناموس شریعت و دیگر اسلامی مجالس کے نمائندوں کا یہ جلسہ اس بنا پر کہ باوجودیکہ مسلمان قوم اور تمام مسلم مذہبی مرکزوں اور علمی اداروں نے متفقہ طور پر ساردا ایکٹ کے نفاذ کو مذہبی مداخلت قرار دیا اور گورنمنٹ کو پوری طرح مطلع کر دیا اور آئینی احتجاجات و مظاہرات کے انتہائی مدارج طے کر لئے مگر گورنمنٹ نے کچھ پروا نہ کی اور عدم مداخلت مذہبی کے مستحکم وعدوں اور شاہی فرمانوں کو عملی طور پر پارہ پارہ کر دیا اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی شریعت اور اسلامی پرسنل لا کی حفاظت کی اب بجز اس کے کوئی صورت نہیں کہ مسلمان سر بکف میدان عمل میں آئیں اور اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے خوشدلی اور فراخ حوصلگی سے ہر قسم کی قربانیاں کرکے اپنے شرعی قانون کو ہمیشہ کے لئے لیجسلیٹو اسمبلی کی مخالفانہ قوت سے آزاد کرائیں۔ اس یقین کو کہ انگریزی حکومت کو مسلمانوں کے پرسنل لا کا کوئی پاس نہیں ہے اور عدم مداخلت مذہبی کا وعدہ محض طفل تسلی اور کاغذی کھلونا ہے۔ دل میں بٹھا لیں اور رب العزت کی مدد پر بھروسہ کرتے اسلام کے لئے اس وقت تک برابر قربانیاں پیش کرتے رہیں جب تک کہ ہندوستان میں خدا اور اس کے رسول کا دین اور اسلامی شریعت لیجسلیٹو اسمبلی جس کی اکثریت غیر مسلم ہے اور حکومت کی مداخلت سے آزاد نہ ہو جائے۔ اس لئے یہ جلسہ قرار دیتا ہے کہ

(الف) اگر ساردا ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے پہلے پہلے مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنیٰ کر دیئے جانے کا اطمینان نہ دلایا جائے تو مسلمان خلاف ورزی قانون شروع کر دیں اور شرعی ضرورتوں کے ماتحت شرعی اجازت پر عمل کرنے میں ساردا ایکٹ کی مطلق پروا نہ کریں اور اپنے سرفروشانہ جذبہ عمل سے ثابت کر دیں کہ مسلمان خدا اور رسول کے احکام کے مقابلہ میں دنیا کی کسی طاقت کے حکم کی مطلق پروا نہیں کرتے اور اس کو پائے استحقار سے ٹھکرا دیتے ہیں۔

(ب) ہر مقام کے مسلمان اپنی مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت یا کسی دوسری مجلس کے ماتحت ایسے لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاحوں کا انتظام کریں جن کی عمریں قانونی عمر سے کچھ کم ہوں یا جن چھوٹے بچوں کا نکاح کر دینے میں کوئی ایسی مصلحت یا ضرورت ہو جو شرعاً قابل اعتبار ہو۔ ایسے نکاحوں کے لئے فہرستیں مرتب کرلی جائیں اور ہر نکاح کے شرکاء سے ان فارموں پر دستخط کرالئے جائیں جو مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت نے تیار کئے ہیں ہر نکاح میں بکثرت مسلمان شریک ہوں اور اولیاء کے علاوہ دوسرے اصحاب وکیل یا قاضی معین یا گواہوں میں شریک ہو جائیں۔ اور ایسے تمام نکاحوں کی فہرستیں مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کو بھیجدی جائیں۔ نکاح پورے اعلان کے ساتھ کیا جائے اور مقامی مجسٹریٹ کو بھی نکاح کی اطلاع دیدی جائے۔

(ج) اگر نکاح یا نکاح کا مجمع یا اس کے متعلق وعظ یا تقریر یا کسی مقام کا داخلہ ممنوع قرار دیا جائے اور دفعہ ۱۴۴ کے تحت یہ چیزیں روکی جائیں تو اس حکم کی بھی خلاف ورزی کی جائے۔

(د) یہ جلسہ ہندوستان کے مختلف صوبجات اور اضلاع کی مجالس تحفظ ناموس شریعت کو اس امر کا اختیار دیتا ہے کہ وہ اپنے مقامی حالات کے لحاظ سے قانون نکاح کے علاوہ بھی کسی دوسرے قانون کی خلاف ورزی کا لائحہ عمل تیار کریں۔ اور مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی منظوری اور اجازت حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل شروع کر دیں

(ھ) یہ مجلس اُن تمام مسلمانوں کو جو ناموس اسلام کی حفاظت کے لئے میدان عمل میں آئیں اور قربانی کے لئے اپنے آپکو پیش کریں پورے زور کے ساتھ عدم تشدد کی ہدایت کرتی ہے کیونکہ ہندوستان میں خلاف ورزی آئین کی کامیابی عدم تشدد کے ساتھ وابستہ ہے۔

(و) جبکہ اس قانون کے ماتحت مقدمہ چلایا جائے تو متعلقہ اشخاص کے لئے جائز ہوگا کہ خلاف ورزی قانون کے ارتکاب سے انکار کریں بلکہ یہ اقرار کرنا ہوگا کہ ہم نے قصداً ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہے اور اس امر کا اظہار ضروری ہوگا کہ چونکہ یہ قانون اسلامی پرسنل لا کے خلاف ہے نیز گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۶۷ ضمن ب کے خلاف پاس کیا گیا ہے اس لئے ہم اسے مسلمانوں کے حق میں نافذ نہیں سمجھتے۔

محرک: مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی۔ مؤیدین: مولانا محمد نعیم صاحب - مولانا حفظ الرحمن صاحب - مولانا حبیب الرحمن صاحب - مولوی عبد السلام صاحب زیارت کاکا صاحب - محمد اسلم صاحب مزنگ لاہور - مولانا بشیر احمد صاحب - مولانا محمد قاسم صاحب

جماعت منتخبہ کا تقرر

مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے نمائندوں کا یہ جلسہ سول نافرمانی کی مہم کو ضبط و نظام کے ساتھ انجام دینے کیلئے حسب ذیل اصحاب کی جماعت منتخب کرتا ہے اس جماعت کو باہمی مشورہ سے اس مہم کا نظام مرتب کرنے اور مجالس تحفظ ناموس شریعت کو ہدایات بھیجنے اور مہم کے متعلق تمام امور سرانجام دینے کا اختیار ہوگا

جماعت کے ارکان حسب ذیل ہوں گے صدر - سکرٹری - مولانا محمد سجاد صاحب - مولانا حسین احمد صاحب اور ایک فریق کے انتخاب کا اختیار صدر و سکرٹری کو ہوگا اور اس کمیٹی کو بوقت ضرورت مزید ارکان کے اضافہ کا حق ہوگا۔

محرک: مولانا محمد نعیم صاحب۔ مؤید: مولانا حفظ الرحمن صاحب

اسلامی مجالس اور علماء و زعماء سے پرزور اپیل

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ نمائندہ جلسہ ہندوستان کی تمام اسلامی مجالس نیز بااثر علماء، زعماء اور سجادہ نشینان و مشائخ سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ اس نازک مرحلے پر مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی اعانت اور اس کے ساتھ اشتراک عمل کرکے اسلام کی عزت و حرمت کو اغیار کی دستبرد سے بچانے کا فریضہ ادا کریں۔ اگر مسلمانوں نے اس وقت اجتماعی قوت سے کام لیا تو ہندوستان میں ہمیشہ کے لئے اسلامی ناموس محفوظ ہو جائے گا اور مسلمان خدا و رسول کے سامنے سرخرو ہونگے

محرک: مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی۔ مؤید: مولانا بشیر احمد صاحب کرتپوری

فرقہ وارانہ تقریروں سے اجتناب

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ جلسہ جملہ مختلف الخیال علمائے کرام سے استدعا کرتا ہے کہ حالات و واقعات کا لحاظ کرتے ہوئے وہ فرقہ وارانہ تقریروں اور کارروائیوں سے قطعاً اجتناب کریں تاکہ مسلمانوں میں اختلاف و انتشار پیدا نہ ہو۔

محرک: قاضی زین العابدین صاحب - مؤید: مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی

فراہمی سرمایہ کی ضرورت

مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علمائے ہند نے پچیس ہزار روپے کی اپیل کی ہے - درحقیقت واقعہ بھی یہی ہے کہ کوئی تحریک بغیر سرمایہ کے انجام نہیں پا سکتی۔ اس لئے فوری ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ جلسہ تمام ماتحت مجالس تحفظ ناموس شریعت کو توجہ دلاتا ہے کہ سرمایہ کے لئے کوشش کریں اور اپریل کے پہلے ہفتہ کے اندر نہایت گرمجوشی کے ساتھ جس قدر سرمایہ فراہم ہو سکے دفتر مرکزیہ جمعیۃ علمائے ہند دہلی میں روانہ کریں۔

محرک: بشیر محمد خان صوفی کھنہ ضلع لدھیانہ۔ مؤید: مولانا بشیر احمد صاحب

۲۸ مارچ کو عام جلسے

مجلس تحفظ ناموس شریعت کا یہ جلسہ جملہ نمائندگان مجالس تحفظ ناموس شریعت و نیز دیگر مجالس سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ۲۸ مارچ ۱۹۳۰ء روز جمعہ کو ہر مقام پر جلسے منعقد کریں اور جمعیۃ کی تجاویز ان جلسوں میں سنا دیں نیز اپنے اپنے مقاموں پر اور بھی بڑے بڑے جلسوں کا انتظام کریں اور مجلس مرکزیہ تحفظ ناموس شریعت کے وفود کو ان جلسوں کے لئے دعوت دیں۔

محرک: مولانا محمد نعیم صاحب۔ مؤیدین: مولانا اختر حسین صاحب - مولانا بشیر احمد صاحب - بشیر محمد خان صاحب کھنہ ضلع لدھیانہ

عہدہ داران پر اعتماد

مجلس تحفظ ناموس شریعت و دیگر مجالس کے نمائندوں کا یہ جلسہ جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند و مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت و صدر محترم مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب و مولانا احمد سعید صاحب ناظم پر اپنے پورے اعتماد کا اظہار کرتا ہے اور اس پروپیگنڈے کو جو بعض لوگوں نے ان محترم بزرگوں کے خلاف جاری کر رکھا ہے مسلمانوں کے لئے کمال مضر سمجھتا ہے اور اس پر اپنے پورے صدمہ کا اظہار کرتا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۲ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

سول نافرمانی کا پروگرام

جرس فریادمی دارد کہ بر بندید محملہا

تمام حجت کے تمام مدارج طے ہو چکے، حکومت کے خلاف آئینی ایجی ٹیشن کی مختلف صورتیں اختیار کی جا چکیں، ہڑتالیں ہوئیں، جلوس نکالے گئے، وائسرائے کے پاس تار اور خطوط بھیجے گئے، مگر حکومت ٹس سے مس نہ ہوئی۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا آخری مکتوب بھی وائسرائے ہند کے پاس پہنچ چکا جس میں حضرت مفتی صاحب نے نہایت صاف طور پر یہ لکھدیا تھا کہ اگر آپ اس مذہبی مداخلت کے اقدام کو جو سارداایکٹ کے ذریعہ سے کیا گیا ہے اور جس کے مذہبی نتائج ...

دوسرا نتیجہ ان امتناعی احکام کی خلاف ورزی کے متعلق ہے جو سول نافرمانی کی پہلی شکل کو ناکام بنانے کی غرض سے عائد کئے جائیں۔ مثلاً اگر حکومت کسی نکاح کے انعقاد کو دفعہ ۱۴۴ لگا کر روکنا چاہے اور مجسٹریٹ یہ حکم دے کہ چونکہ یہ نکاح قانون کے خلاف ہے اور مسلمانوں کا ایک مجمع اس میں شرکت کرکے خلاف ورزی قانون کرنا چاہتا ہے اس لئے جو کوئی مسلمان شریک ہوگا اسے سزا دی جائے گی تو مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ دفعہ ۱۴۴ کو توڑ دیں اور بالکل بے خوف ہو کر نکاح منعقد کریں۔ ...

پر ہے جس نے ہمیں مجبور کر دیا ہے کہ ہم اس کے مقابلہ میں جنگ کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔ اگر ہماری جنگ سے جو ایک بالکل علیحدہ مقصد کے لئے جاری کی گئی ہے گاندھی جی یا کسی دوسرے فرد یا جماعت کو فائدہ پہنچتا ہے تو ہم پرائے شگون کیلئے اپنی ناک کٹوانے کو ہرگز تیار نہیں ہو سکتے ہم تو حکومت کے خلاف ہر قسم کا پرامن حربہ استعمال کرینگے خواہ وہ سارداایکٹ کی خلاف ورزی ہو یا کسی دوسرے قانون کی اگر حکومت دیتی ہے اور ہمیں اپنی طاقت کے مظاہرہ کا موقع ملتا ہے تو ہم محض اس خیال سے کہ حکومت کا کوئی دوسرا دشمن بھی اس سے فائدہ اٹھائے گا اس حربہ کو ترک نہیں کر سکتے۔ جو لوگ ہمیں اسوقت یہ مشورہ دیتے ہیں کہ ہم حکومت کی انتہائی تغافل شعاری کے باوجود اس کی رعایت کریں اور اسلام کی حرمت کے مقابلہ میں انگریز کی عزت برقرار رکھیں وہ حقیقتاً ہمارے دشمن ہیں اور ہمیں ہمیشہ کے لئے ذلت کے تاریک گڑھے میں ڈھکیلنا چاہتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم جو کچھ کریں خلق سے بے نیاز ہو کر کریں اور اپنا تمام معاملہ اللہ رب العزت کی سپرد کر دیں۔ ...

جامع مسجد دہلی میں عام جلسہ

سول نافرمانی کے پروگرام پر عمل کرنیکا فیصلہ

اختلاف پیدا کرنیکی ناکام کوشش

مسلمانان دہلی کا عام اجتماع

مرکزی مجلس کے فیصلہ پر آمادگی عمل کا عہد راسخ

لاہور میں یوم میرٹھ

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ

اجتماعی سول نافرمانی کی تجویز

۶ اپریل کو ہر جگہ نمک بنایا جائیگا

احمد آباد میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جلسہ کے سلسلہ میں جو لوگ جمع ہوئے ہیں ان میں بہت سے مسلمان ارکین کمیٹی بھی ہیں جن میں قابل ذکر مولانا ابوالکلام صاحب آزاد، مولانا ظفر علی خاں اور ڈاکٹر عالم ہیں سول نافرمانی کے متعلق عام ارکان کا یہ خیال ہے کہ جس دن گاندھی جی اسے شروع کریں اور غالباً وہ ۶ اپریل کو جو ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں جلیانوالہ باغ کے دن کے نام سے موسوم ہے اور ایک قابل یادگار دن ہے اور حقیقتاً آزادی وطن کی تحریک کے آغاز اور باشندگان ملک کی بیداری کا دن ہے شروع کریں گے، سارے ملک میں قانون نمک کی خلاف ورزی کی جائے اور اس طرح سے سارے ملک کو اس عظیم الشان تحریک کی طرف ...

... کو بھی اختیار دیا گیا کہ اگر وہ گرفتار ہوں تو اپنی جگہ ایک جانشین کو نامزد کر سکتے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے اس تجویز کی سخت مخالفت کی لیکن جلسہ نے باوجود اس کے متفقہ طور پر منظور کیا۔

آخر میں ایک تجویز لندن کانگریس کے الحاق کو منسوخ کرنے کے متعلق پیش ہو کر منظور کی گئی کیونکہ وہ انڈین نیشنل کانگریس کے اصول کار کے خلاف کام کرتی ہے۔

گاندھی جی کی سول نافرمانی کے متعلق فلم

حکومت کے امتناعی احکام

گاندھی جی کے تاریخی مارچ کے جو فلم ساز کمپنیوں نے فلم تیار کئے تھے صوبجات متحدہ اور صوبہ پنجاب کی حکومتوں نے ممنوع قرار دے دیا ہے۔

نمک کے پہاڑ پر فوجی پہرہ

سرگودھا، ۱۵ مارچ۔ لاہوری نمک سمندر کے پانی سے تیار نہیں ہوتا بلکہ کھیوڑہ کی کانوں سے نکالا جاتا ہے۔ حکومت نے کھیوڑہ کی کانوں پر پولیس اور فوج کے پہرے لگا دئے ہیں۔ سنا جاتا ہے کہ اگر ضرورت پڑی اور پنجاب میں نمک کے متعلق مہم شروع ہوگئی تو کھیوڑہ میں فوج کا پہرہ اور زیادہ سخت کر دیا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جس طرح پہلے تماشائیوں کو کھیوڑہ کی کانیں دیکھنے کی اجازت تھی اب نہیں ہوگی۔

کمپنی باغ میں مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حکومت کے خلاف اعلان جنگ

تحفظ ناموس شریعت کی خاطر قربانیاں کرنیکا عہد

دہلی ۲۴ مارچ۔ گزشتہ شب کو مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے زیر اہتمام کمپنی باغ میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا جس میں علمائے کرام اور ملک کی تمام ماتحت مجالس کے نمائندے شریک ہوئے۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد تقریباً (۵۰۰۰) ہزار تھی۔

مقصود ہوتا ہے تو اُس سے خواہ مخواہ ایسی حرکتیں صادر ہوتی ہیں جن سے عام رعایا میں تنفر بڑھ جائے اور پھر جب جام صبر لبریز ہو جاتا ہے تو حاکم محکوم اور مظلوم اور محکوم حاکم ہو جاتا ہے اس سلسلے میں آپ نے فرعون کے قصہ کا استشہاد پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ فرعون کے اقتدار گھٹنے کی وجہ بھی یہی ہوئی۔ آپ نے مسلمانوں کو موسیٰ علیہ السلام اور اُن کی قوم بنی اسرائیل کی مظلومیت کو یاد دلاتے ہوئے فرمایا کہ ...

جناب صدر کی تقریر

جناب اختر حسین صاحب

مولانا بشیر احمد صاحب

مولانا حفظ الرحمن صاحب

مولانا حبیب الرحمن صاحب

مولانا محمد نعیم صاحب

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی

کیونکہ ترمذی شریف میں صاف طور پر لکھا ہے کہ ۱۲ ہزار مسلمانوں کی جماعت بھی اقلیت کیوجہ سے کبھی شکست نہیں کھا سکتی آپ نے حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ حضور کی پیشین گوئی کے مطابق ہماری کمزوری کا راز حب دنیا اور ہول موت میں مضمر ہے آپ نے دوران تقریر میں یہ بھی فرمایا تھا کہ ... ملک کی دوسری قوموں سے بھی مطمئن نہیں ہوں لیکن پہلے حقوق کے ... اس وقت انگریز ہیں لہٰذا ہمارا محاذ جنگ صرف حکومت ہے۔

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ آج کا مجمع ایک بہترین مجمع ہے اور اگر میری یاد غلطی نہیں کرتی تو میں کہہ سکتا ہوں کہ تحریک ترک موالات کے بعد کمپنی باغ میں مسلمانوں کا اتنا بڑا اجتماع پہلی مرتبہ ہوا ہے اس سے میں مسلمانوں کے سچے جذبات کا اندازہ کرتا ہوں آپ نے فرمایا کہ مجھے جناب صدر کی طرف سے ہدایت ہوئی ہے کہ میں نہایت صاف طور پر بالکل آزادی کے ساتھ اس تجویز کے متعلق جو ابھی آپ حضرات کے سامنے پیش کی گئی اور ...

... کا نام بار بار آپ کے سامنے نہیں آیا تھا۔ اب سارداایکٹ کے سلسلے میں پھر جمعیۃ العلماء کا نام زبان زد خاص و عام ہو گیا ہے آپ لوگ یہ سمجھ لیجئے کہ سارداایکٹ کا معاملہ اب انفرادی حیثیت نہیں رکھتا بلکہ اب ایک جماعتی اور قومی حیثیت اختیار کر چکا ہے اور چونکہ اس کی سلسلہ جنبانی جمعیۃ العلماء کی طرف سے ہوئی ہے اس لئے اگر خدانخواستہ یہ قانون منسوخ نہیں ہوا تو پھر تمہیں غور کرو کہ جمعیۃ العلماء پر کیا اثر پڑیگا اور اس کے توسط سے مسلمانوں پر کیا اثر ہوگا۔ میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ بھائی جمعیۃ علماء ہند کوئی مسلم لیگ اور خلافت کمیٹی نہیں ہے آئینی حیثیت سے اس جمعیت کی کسی اسکیم کا فیل ہو جانا کوئی معمولی چیز نہیں ہے۔ اور بھائی صاحب دیکھئے میں ایک چیز آپکو اور بتا دوں کہ اب معاملہ بڑا اہم بن گیا ہے مذاق نہیں ہے بعض حضرات مجھے پوچھنے لگتے ہیں کہ اگر کوئی طیار نہ ہو تو تم تو طیار ہو۔ میں اس معاملہ کو کوئی ہنسی کھیل نہیں سمجھتا خدا سے دعا کرتا ہوں کہ خدا مسلمانوں کی عزت و آبرو کو قائم رکھے اور ناموس اسلامی پر دھبہ نہ آنے پائے آپ اس کو مذاق سمجھتے ہیں میں اس کو خدا کا بہت بڑا امتحان سمجھتا ہوں۔ یہ کوئی دل لگی نہیں ہے کہ ہم بلند آہنگی سے یہ دعویٰ کر لیا کہ ہم جیل جانے کے لئے طیار ہیں میں تو خدا سے ہر وقت عافیت کی دعا کرتا ہوں مگر لیکن اگر امتحان ہی مقدر ہے ...

فارم پر دستخط کیجئے۔

اس کے بعد دعا کی گئی اور جلسہ خیر و خوبی نہایت کامیابی اور سکون کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ (نامہ نگار خصوصی)

گاندھی جی کی مہم کامیاب ہو رہی ہے

پانچ ہزار رضاکاروں کی بھرتی

جمبوسر ۱۲ مارچ۔ گاندھی جی اس وقت تک گجیرا پہنچ گئے ہیں جو بھڑوچ کے ضلع میں واقع ہے اور کریلی سے چار میل کے فاصلہ پر ہے۔ گاندھی جی کے ساتھیوں میں کئی آدمی بیمار پڑ گئے ہیں۔ چنانچہ ان کو سواری سے بھڑوچ بھیجا گیا ہے تاکہ ان کا علاج ہو جائے اور اچھے ہو جائیں اور شکل کے دن سے بھڑوچ سے پھر ساتھ ہو جائیں۔

جمبوسر ۱۴ مارچ۔ ... ایک عام جلسہ میں ... ڈیسائی نے اعلان کیا کہ ان کے ضلع کے دیہی افسران جن میں بہت سے مسلمان بھی شامل ہیں، سرکاری عہدوں سے مستعفی ہو جائیں گے ...

اب اگر ان کو الگ جگہ دی جائے گی تو وہ بھی انہی کے ساتھ بیٹھیں گے۔ اس کے بعد حاضرین جلسہ اس پر راضی ہو گئے کہ وہ سب الگ کر کے بیٹھیں گے چنانچہ وہ رضاکاروں کے ساتھ مل کر بیٹھے۔

گاندھی جی کے مارچ کے دوران میں کھدر فروخت کیا جا رہا ہے چنانچہ اس وقت تک پچیس ہزار روپیہ کی بکری ہو چکی ہے۔

حادثات بم کا سراغ مل گیا

احمد گڑھ ڈکیتی کے فراری ملزم کی بردہ وری

لاہور ۱۰ مارچ۔ معاصر ہندوستان ٹائمز لکھتا ہے کہ لاہور میں یہ افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ احمد گڑھ ڈکیتی کے مقدمہ کے ملزم شیر جنگ نے جو عرصہ سے مفرور رہنے کے بعد ریاست ناہن میں گرفتار کیا گیا تھا۔ حیرت انگیز واقعات کا انکشاف کیا ہے شیر جنگ کو گرفتاری کے بعد فیروزپور لایا گیا۔ اس نے وہاں بعض ایسے حیرت افزا واقعات کے چہرہ سے نقاب اٹھایا جس سے یہ ظاہر ہوا کہ سیاسی قتل کی وارداتیں کرنے اور اسلحہ کے ذریعہ حکومت برطانیہ کا تختہ الٹنے کی ایک وسیع سازش موجود ہے اس کے بیان کردہ انکشافات سے وائسرائے کی ٹرین کے حادثہ بم کا قطعی طور پر ...

ناگپور میں نافرمانی کی تیاریاں

جمعیۃ علمائے پنجاب کا جدید انتخاب

علمائے کرام سے شرکت کی درخواست

دکن کے مسلمان اور انکی مذہبی حالت

(ایک مسلمان جرنلسٹ کے قلم سے)

دکن کے مسلمانوں کی حالت اور مسلموں کی روز افزوں ترقی "اشاعت اسلام" وغیرہ کے متعلق ہندو پر اور دوں نے جھوٹی خبروں اور غلط تعداد کی اشاعت اس قدر کی ہے کہ اکثر لوگوں کو وہم ہوگیا ہے کہ واقعی دکن میں اسلام روبہ ترقی ہے اور مسلمانوں کی حالت اچھی ہے۔

سوز و ساز

جب مسیحا دشمن جان ہو تو کیسے ہو علاج
کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے

(مولانا عبدالقدیر صاحب فاضل دیوبند ... دہلی)

مسلمانوں کی بدقسمتی اور خلافت اس سے بڑھکر کیا ہو سکتی ہے کہ انگریزوں نے ہندوستان میں قدم رکھتے ہی مسلمانوں کو اپنی حکمت عملی کا تختۂ مشق بنایا۔

سو دا ہمارا عشق میں شیریں سے کوہکن
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا

کس منہ سے اپنے آپ کو کہتا ہے عشق باز
اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

ساتھ چلنے کو تیار ہے۔

مولانا افتخار علی صاحب

مولانا افتخار علی صاحب پرتاب گڈھی نے فرمایا کہ میں ایک ایسی جماعت کا نمائندہ ہو کر آیا ہوں جو کانگریس ... بیٹھی رہی ہے۔ وہ بیچارے غدار وطن کے نام کو کبھی کبھی سنتے ہیں۔ انکے دل میں صداقت اور خلوص کے جذبات موجزن ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ جمعیۃ علماء خلافت راشدہ کی قائم مقام ہے اس لئے وہ جمعیۃ کے ہر حکم پر سر دینے کیلئے تیار ہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ گورنمنٹ خود ان کو سزا دے یا ان سے کوئی باز پرس نہ کرے۔ مولانا نے ان جذبات کو نہایت پرخلوص اور بے لوث سادہ الفاظ میں ادا فرمایا جن سے جذبات صادقہ کی جھلک معلوم ہوتی تھی اور صاف معلوم ہوتا تھا کہ آپ کا دل حرمت رسول و ناموس شریعت کی محبت سے سرشار ہے۔

مولانا مفتی احمد خاں صاحب

مولانا مفتی احمد خاں صاحب (ڈیرہ اسماعیل خاں) نے فرمایا کہ ہمارے یہاں کی جماعت جس طرح ابتدا سے آج تک جمعیۃ علماء کے حکم پر جان قربان کرنے کیلئے آمادہ رہی ...

مولانا بشیر احمد صاحب

مولانا حفظ الرحمن صاحب

مسٹر سین گپتا کے مقدمہ کی سماعت

پولیس اور عوام میں تصادم

رنگون ۱۹ مارچ۔ آج جب کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کے مقدمہ کی سماعت ہو رہی تھی دوپہر کے بعد پولیس اور عوام کے درمیان جو احاطہ عدالت میں جمع تھے۔ شدید لڑائی ہوئی جس سے طور پر دونوں اطراف کے بہت سے اشخاص زخمی ہوئے جن میں چار یوریپین سارجنٹ بھی شامل ہیں۔ مسٹر ایس۔ ایس گھارے کشن گجراتی جرنلسٹ بھی زخمی ہوئے۔

چونکہ عدالت کا کمرہ سماعت شروع ہونے سے قبل تماشائیوں سے پر تھا اس لئے ہندوستانیوں کا بہت بڑا مجمع باہر کھڑا تھا۔ جب پولیس امن قائم رکھنے کے لئے کوشش میں مصروف تھی لوگ ہاتھوں میں جھنڈے لئے نعرے لگا رہے تھے۔ مجمع کے ایک دستہ کے ایک ہندوستانی کا جو ہاتھ میں جھنڈا لئے ہوئے تھا سوار پولیس کے ایک سپاہی سے تصادم ہو گیا جس میں سوار کے چوٹ آئی اس کے بعد بلوہ شروع ہو گیا۔ ایکدوسرے پر اینٹ پتھر پھینکے گئے پولیس کمشنر اور فوج نے مجمع کو منتشر کر دیا۔

شہر کے دوسرے حصوں میں بھی ہنگامے رونما ہوئے اور بہت سے سپاہی زخمی ہوئے پولیس ابھی تک عدالت کے گرد و نواح کی حفاظت کر رہی ہے اس وقت تک چار گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

مسٹر ستین سین کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا

باریسال ۱۸ مارچ آج صبح مسٹر ستین سین یہاں لائے گئے۔ دوپہر کو ...

تحریک سول نافرمانی اور دارالعوام

پنڈت جواہرلال نہرو اور گاندھی جی کی ملاقات

ملک امیر عالم اعوان کا مقدمہ بغاوت

مسٹر ... جی بورسد میں

گاندھی جی کا تاریخی سفر

عمال حکومت کے استعفے

کیمپ راس ۱۹ مارچ بعض اشخاص کا خیال ہے کہ راستہ کی مسافت میں مہاتما گاندھی آسانی سے سات میل کی مسافت طے کر سکیں گے لیکن مہاتما جی نے ان لوگوں کی پیشگوئی کو غلط ثابت کر دیا جو یہ سمجھتے تھے کہ انہیں گاڑی میں سوار ہونا پڑے گا۔ مہاتما جی نے یہ فاصلہ نہایت خوش دلی سے طے کر لیا اور اختتام سفر پر معلوم ہوتا تھا کہ وہ اس صبح کی چہل قدمی سے نہایت مسرور ہیں۔ حسب معمول آپ کے پاؤں پر تیل کی مالش کی گئی۔

گاندھی جی راس میں پہنچ گئے

اسیران سازش کاکوری کا مطالبہ

صوبہ بہار میں سول نافرمانی کی تحریک

روس اور مذہب

مسٹر سین گپتا کا مقدمہ

گاندھی جی کی مہم کے حالات

کہاں تک پہنچے؟ کیا کر رہے ہیں؟

بورساد ۱۹ مارچ آج بعد دوپہر راس میں گاندھی جی نے ایک جلسہ عام میں تقریر کی اور خلاف توقع پولیس نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ گاندھی جی نے کہا "راس پر جہاں سردار ولبھ بھائی پٹیل گرفتار کئے گئے بڑی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ میرا خیال تھا کہ میری گرفتاری کے بعد سردار پٹیل کی باری آئے گی۔"

آج شام کو گاندھی جی کنک پورہ کی طرف جو ضلع کیرا کا آخری گاؤں ہے روانہ ہو جائیں گے۔

گاندھی جی کی گرفتاری کے متعلق مسٹر جناح کے خیالات

گول میز کانفرنس بلدی جلد منعقد کیجائے

کونسل آف سٹیٹ کی قرارداد

رنگون میں امن قائم ہوگیا

مسٹر سین گپتا سیاسی ملزم نہیں ہیں

عدالت میں سرکاری وکیل کا بیان

رنگون ۱۹ مارچ۔ آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کے مقدمہ کی سماعت ہوئی عدالت کے باہر لوگ حسب معمول کثیر تعداد میں جمع تھے۔ پولیس کی جمعیت الحد نوبی ... کے گرد و نواح کی حفاظت کر رہی تھی۔

رنگون میں چار آدمیوں کی گرفتاری

مسٹر سین گپتا کے مقدمہ کا تماشا

مجلس تحفظ ناموس صحابہ کے نمائندوں کا اجلاس

(سلسلہ صفحہ ۳)

منشی محمد یونس صاحب ...

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی۔ بابتہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	نمبر رسید	متفرق پائی	متفرق آنہ	متفرق روپیہ	زکوٰۃ پائی	زکوٰۃ آنہ	زکوٰۃ روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
۱	ایک صاحب ہمدرد اسلام	بمبئی	تبلیغ	۴۹/۳۲	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۲	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	″	″	۵۰/۳۲	۰	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱
۳	جناب منشی محمد طفیل صاحب	″	″	۵۱/۳۲	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۴	جناب منشی محمد جمیل صاحب	″	″	۵۲/۳۲	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۵	جناب حکیم سید عبدالقادر صاحب	″	″	۵۳/۳۲	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۶	جناب منشی حبیب الرحمن صاحب	″	″	۵۴/۳۲	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۷	جناب حاجی صاحب	″	″	۵۵/۳۲	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰
۸	جناب ایس لہر بخش صاحب مرچنٹ	″	″	۵۶/۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۰
۹	جناب فقیر محمد صاحب	″	″	۵۷/۳۲	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲
۱۰	عالی جناب ایم جمال محی الدین صاحب	مدراس	″	۵۹/۳۲	۰	۰	۳۰۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰۰۰
۱۱	عالی جناب روشن ایم۔ این۔ اے کریم اینڈ کو	″	″	۶۰/۳۲	۰	۰	۲۰۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰۰۰
۱۲	عالی جناب سی عبدالحکیم صاحب	″	″	۶۱/۳۲	۰	۰	۲۰۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰۰۰
۱۳	جناب کے عبدالقادر صاحب لول بچہ صاحب	″	″	۶۲/۳۲	۰	۰	۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰۰
۱۴	جناب ایم بالاسندرم صاحب نائیڈو	″	″	۶۳/۳۲	۰	۰	۵۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰۰
۱۵	جناب ایچ۔ ایچ محمد عبدالعزیز صاحب اینڈ کو	″	″	۶۴/۳۲	۰	۰	۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰۰
۱۶	جناب اے زین العابدین صاحب	″	″	۶۵/۳۲	۰	۰	۲۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵۰
۱۷	جناب خان بہادر عبدالعزیز بادشاہ صاحب	″	″	۶۶/۳۲	۰	۰	۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰۰
۱۸	جناب حاجی سید حسین صاحب اینڈ کو	″	″	۶۷/۳۲	۰	۰	۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰۰
۱۹	جناب جی۔ اے محمد ابراہیم صاحب اینڈ کو	″	″	۶۸/۳۲	۰	۰	۲۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰۰
۲۰	جناب ٹی امین الدین صاحب اینڈ کو	″	″	۶۹/۳۲	۰	۰	۲۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰۰
۲۱	جناب سی حاجی زین العابدین صاحب	″	″	۷۰/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۲۲	جناب دو الم عبدالرحمن صاحب اینڈ کو	″	″	۷۱/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۲۳	جناب پیش امام عبدالقادر صاحب اینڈ کو	″	″	۷۲/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۲۴	جناب چیلتی حاجی محمد قاسم صاحب اینڈ کو	″	″	۷۳/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۲۵	جناب پی۔ اے جی عبدالخالق صاحب اینڈ کو	″	″	۷۴/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۲۶	جناب کے حاجی عبدالقادر بچہ صاحب	″	″	۷۵/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۲۷	جناب کے شیخ میرا صاحب اینڈ کو	″	″	۷۶/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۲۸	جناب ایس میرا صاحب اینڈ کو برادرس	″	″	۷۷/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۲۹	جناب متھولا بھائی صاحب فقیر احمد بابو صاحب	″	″	۷۸/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۳۰	جناب پی حاجی ٹھوبا صاحب	″	″	۷۹/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۳۱	جناب اے عبدالکریم صاحب بی۔ ڈی	″	″	۸۰/۳۲	۰	۰	۱۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۰
۳۲	جناب ایس حاجی عبداللہ صاحب	″	″	۸۱/۳۲	۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰
۳۳	جناب ایس عبدالرزاق صاحب	″	″	۸۲/۳۲	۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰
۳۴	جناب وی محمد اعظم صاحب اینڈ کو	″	″	۸۳/۳۲	۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰
۳۵	جناب وی عبدالقدوس صاحب	″	″	۸۴/۳۲	۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰
۳۶	جناب مولوی عبدالغفور صاحب اینڈ کو	″	″	۸۵/۳۲	۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰
۳۷	جناب ایم عبداللطیف عبدالشکور اینڈ کو	″	″	۸۶/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۳۵
۳۸	جناب ابراہیم محمد عثمان صاحب	″	″	۸۷/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۳۹	جناب ایم محمد حسن صاحب	″	″	۸۸/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴۰	جناب ایس۔ اے۔ پی محمد قاسم صاحب	″	″	۸۹/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴۱	جناب میتھاکر عبدالعزیز صاحب اینڈ کو	″	″	۹۰/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴۲	جناب آغا مرزا نصیر علی صاحب کھوٹی	″	″	۹۱/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴۳	جناب کراچی عبدالعزیز صاحب اینڈ کو	″	″	۹۲/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴۴	جناب اے۔ کے حاجی محمد میراں صاحب راؤتھر	″	″	۹۳/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴۵	جناب آئی پی۔ سویلا نیا مدلیار صاحب	″	″	۹۴/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴۶	جناب پی۔ آر محمد اسمٰعیل عبدالرحمن صاحب اینڈ کو	″	″	۹۵/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴۷	جناب اے۔ ایس تعاسے سوامی مدلیار صاحب	″	″	۹۶/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴۸	جناب ٹی نوردین۔ ایس عبدالمجید صاحب اینڈ کو	″	″	۹۷/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۴۹	جناب ٹی۔ ایم۔ جی۔ محمد ابراہیم صاحب اینڈ کو	″	″	۹۸/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۵۰	جناب کے عبدالغفور جی عبدالشکور اینڈ کو	″	″	۹۹/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۵۱	جناب کیتار عبدالعزیز صاحب اینڈ کو	″	″	۱۰۰/۳۲	۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵
۵۲	جناب حافظ عبداللہ صاحب	″	″	۱۰۱/۳۲	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰
۵۳	جناب پٹھان نورالدین صاحب	″	″	۱۰۲/۳۲	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰
۵۴	جناب چیلتی عبدالرزاق صاحب	″	″	۱۰۳/۳۲	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰
۵۵	جناب ایم پی عبدالرحمن صاحب	″	″	۱۰۴/۳۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵
۵۶	جناب اے سباجوا اینڈ کو	″	″	۱۰۵/۳۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵
۵۷	جناب ٹی۔ ایس۔ حاجی محمد محی الدین صاحب	″	″	۱۰۶/۳۲	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
۵۸	جناب دوارتھر عبدالوہاب صاحب	″	″	۱۰۷/۳۲	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
۵۹	جناب اے اے سای ماسے صاحب	″	″	۱۰۸/۳۲	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
۶۰	منجانب مسلمانان بھوپال معرفت جناب مولوی مظفر حسین خاں صاحب	″	″	۱/۳۳	۰	۰	۳۸	۰	۰	۲	۰	۰	۴۰
۶۱	محترمہ بیگم صاحبہ مولانا ابوالبیان صاحب	دہلی	″	[illegible]	۰	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
۶۲	جناب رحیم بخش صاحب	گوبند گڑھ	″	۲/۳۳	۰	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲
	میزان کل				۰	۴	۱۱۳۶۷	۰	۰	۱۲	۰	۴	۱۱۳۷۹

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند

علاکا ... آفتاب اسلام کی ضیا باریاں
انجمن تبلیغ الاسلام ... کی توجہ فرمائی

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ
مرتے دم تک جوان رہنے کا بیمہ

نوٹ:- بعض نقال اور دھوکہ باز وٹی ڈاکٹر ... کے نام سے مختلف قسم کی گولیاں کم قیمت پر فروخت کرنا شروع کر دی ہیں لہذا ... خریداروں

ملنے کا پتہ: ایم۔ این۔ برادرس کشمیری گیٹ دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اسکا مطالعہ کرے قیمت صرف ... علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے طبقۂ علما صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۸۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ... صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب ... قیمت اصلی ... تین روپے ... علاوہ محصول۔

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد خیام کی رباعیات کیساتھ مفصل سوانح حیات معہ عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت ...

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چیدہ چیدہ اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں اخلاقیہ، ظریفانہ، ناصحانہ، غرض ہر قسم کے اشعار مطلوب ہوں ایک کی بجائے پندرہ پڑھ کے دیکھ لیجئے قیمت حصہ اول ... دوم ... سوم ... چہارم ...

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے ...

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ ہے ...

تفسیر مظہری ...

احسن الوظائف ...

تعلیم الاسلام ...

عطر مجربات ...

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سانحۂ کلکتہ
مسلمانان قصبہ دلمئو کا جوش
سول نافرمانی کیلئے رضاکاروں کی بھرتی

... تجویز: مسلمانان قصبہ دلمئو کا یہ جلسہ مسلمانوں پر سارداایکٹ ...

میں یا آپ کے شہر اور بستی میں ہوں تو ان کا ماہانہ بتائیں گے اور خود امداد فرمانے لگتا ہے دوسرے اہل خیر سے بھی امداد فرمانے کی سفارش کریں گے۔
عبدالجبار اعظمی۔ باغیچہ۔ مئو۔ اعظم گڑھ

اظہار تشکر

حضرات ذیل نے جو چندہ ان بہم پہنچا کر الجمعیۃ کی جو عملی امداد فرمائی ہے اسلئے عملہ الجمعیۃ کی جانب سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے امید ہے کہ دیگر حضرات بھی اس طرف جلد از جلد توجہ فرمائیں گے۔

مولانا عبدالرزاق صاحب مبلغ امارت	۵	خریدار
محمد خاں صاحب منیجر وکیل	۳	″
قاضی فیض محمد صاحب	۳	″
سید محمد صدر عالم صاحب گیلانی	۲	″
نورالدین صاحب بہاری	۲	″

اسماء درج ذیل نے ایک ایک خریدار دیا ہے۔
عبدالعزیز صاحب۔ عبدالامیر خاں صاحب۔ حکیم محمد یحییٰ صاحب محمد جمال الدین صاحب ابو سعید طفیل احمد صاحب۔ محمد ہادی صاحب مولانا جمیل الرحمن صاحب صدیقی۔ نور محمد خاں صاحب بلوچ۔ اللہ بخش صاحب۔ پنجابی منشی نورالحسن صاحب جونپوری۔ مولوی عبدالوہاب صاحب محمد اسحاق صاحب۔ علی حسن صاحب۔ ... خاں صاحب۔ ...

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کردہ
قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اسکو سمجھنا اسکو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مراسلات

مدرسہ مفتاح العلوم مئو کا سالانہ جلسہ
اکابر علماء کی شرکت

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام
تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
[illegible]

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) [illegible]
نصف صفحہ (") [illegible]
ایک کالم (") [illegible]
½ کالم (") [illegible]
¼ کالم (") [illegible]

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ [illegible]
ششماہی [illegible]
سہ ماہی [illegible]
ممالک غیر کے لئے
سالانہ [illegible]
ششماہی [illegible]
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی بروز جمعہ ۲۶ شوال المکرم ۱۳۴۸ہجری مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۱

نکتۂ ایماں کی تفسیریں

(از علامہ محمد اقبال)

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا؟
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں!

ولایت، پادشاہی، علمِ اشیا کی جہانگیری،
یہ سب کیا ہیں؟ فقط اک نکتۂ ایماں کی تفسیریں!

براہیمی نظر پیدا مگر مشکل سے ہوتی ہے
ہوس چھپ چھپ کے سینوں میں بنا لیتی ہے تصویریں!

تمیزِ بندہ و آقا فسادِ آدمیت ہے
حذر اے چیرہ دستاں سخت ہیں فطرت کی تعزیریں!

حقیقت ایک ہے ہر شے کی خاکی ہو کہ نوری ہو
لہو خورشید کا ٹپکے اگر ذرہ کا دل چیریں

یقیں محکم عمل پیہم محبت فاتح عالم
جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں

چہ باید مرد را طبعِ بلندے مشربِ نابے
دلِ گرمے نگاہِ پاکبینے جانِ بیتابے!

معاصرین کے افکار و آراء

[illegible]

ہندوستان کے وائسرائے کو مسٹر جناح کا پیغام

[illegible]

پولیس کا ہنٹر اور ڈنڈا

[illegible]

اسیران سازش کاکوری

[illegible]

خریداران اخبار الجمعیۃ

[illegible]

مسلمان اور سول نافرمانی

شیخ الجامعہ ڈاکٹر ذاکر حسین خان کے خیالات

[illegible]

رعایت ہو تو ایسی ہو

تصانیف مولانا شبلی | تصانیف مولانا شرر
[illegible]

تاریخ افغانستان [illegible]

نور جہان [illegible]

سید ظہور الحسن قومی پریس۔ دہلی۔ چھتہ لال میاں

محبت کے دو عمل

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

حاجیوں کیلئے خوشخبری

[illegible]

المشتہر محمد عمر جان بھائی مینیجنگ ڈائرکٹر
دی بلگرام فوڈ سپلائی کمپنی لمیٹڈ
۱۵۰ ناگدیوی اسٹریٹ بمبئی ۳

قانون محبت کا لاجواب

[illegible]

دفتر قانون محبت [illegible] ملتان شہر

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

[illegible]

منیجر مجرب آمیڈیکل ورکس [illegible]

معجون خضاب خورد نی

[illegible]

شرطیہ علاج اور دوا مفت

[illegible]

جنرل منیجر معین الشفا میڈیکل ہال لکھنو

اکسیر جذام

[illegible]

بواسیر و ذیابیطس

[illegible]

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

شیشے کا محل

[illegible]

منیجر گلزار ہوس بل روڈ لاہور

[illegible]

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بستان العارفین یا وعظ کی کتاب

چھوٹے بچوں کی تعلیم

جو لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو عمدہ آسان اور کم خرچ پر تعلیم دینا چاہتے ہیں وہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کے سلسلہ

تعلیم الاسلام

[illegible]

پیغمبروں کی زندگی

کے حالات درد ناک علوم کرنا چاہتے ہوں تو حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی کتاب

پاک زندگی

[illegible]

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک مہینے میں واعظ کہہ سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کار آمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اردو سلیس با محاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔

بہرحال کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہئے۔ کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ۲۰۰ صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپے (عے)

غازی بادشاہ

[illegible]

جنت کی کنجی

[illegible]

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

تحفظ شریعت کے لئے عہد و پیمان

حضرات علمائے کرام کی بصیرت افروز تقریریں

دہلی ۹ مارچ - آج محلہ رودگران میں تقریبًا دس بارہ ہزار مسلمانوں کا جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور حکیم نذیر احمد صاحب کی نظم کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔

مولانا احمد سعید صاحب

کی اولاد خوردونان شبینہ کی محتاج ہے - اس قسم کی فضول خرچیاں کہاں تک جائز ہوسکتی ہیں۔ تو بھائی صاحب میں یہ کہہ رہا تھا کہ ہر چیز کا وقت ہوتا ہے اور جب ایک ایسی چیز جو اپنے وقت پر بھی کوئی قابل تعریف چیز نہیں ہے تو پھر بے محل اور بے موقع تو بالکل ہی غیر مناسب ہے۔

میں نے یہ عرض کیا تھا کہ یہ جلسہ بہار کباد دینے کے لئے منعقد ہوا ...

آپ نے تاجداران مغلیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ کیا انگریز یہ سمجھتے ہیں کہ اب ہمیشہ ہندوستان انہیں کے قبضے میں رہیگا۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ یہ ملک جس پر وہ اب قابض ہیں کبھی اس پر وہ لوگ حکومت کرتے تھے جن کے ایک اشارہ پر سب کچھ ہوجاتا تھا۔ لیکن آج وہ فاقہ کے محتاج ہیں۔ جن کے دست و کرم سے ہزاروں فقیر دولتمند ہو جاتے تھے آج ان کی اولاد کو بھیک مانگتے ہوئے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ مولانا نے اسی قسم کے بہت سے عبرتناک واقعات بیان کرنے کے بعد فرمایا ان تمام واقعات سے معلوم ہوا کہ حقیقت میں قوت و طاقت، عزت و ذلت، ملک و حکومت، سب خدا ہی کے لئے ہے پھر کسی چیز پر غرور کرنا کہاں تک زیبا ہوسکتا ہے۔ مولانا نے اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ حکومت کو یہ سٹیج کا خیال ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ہٹ دھرمی کرنا اور اپنی غلطی کا اعتراف نہ کرنا کونسی شرافت ہے۔ اور اس سے پرسٹیج کیا قائم رہ سکتا ہے۔ صاف بات ہے کہ لوگ غلطی کا اقرار کرلینے والے کی عزت کرتے ہیں۔ ہی اگر کسی صحیح چیز کو خواہ مخواہ غلط کہنا چاہوں تو آپ کیا کہیں گے۔ مولانا نے اس موقعہ پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے رعب و جلال کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ باوجود اس عظمت و اقتدار کے آپ کی شریف النفسی کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ کسی راستے میں اندھیرے کی وجہ سے ایک شخص ...

... آخر میں آپ نے مفتی صاحب کا نام صدارت کیلئے پیش فرمایا۔ اور عام تائید سے مفتی صاحب صدر منتخب ہوئے۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب

حضرت مفتی صاحب نے فرمایا۔ مقصد آپ لوگوں کے سامنے ہے۔ یعنی حضور اور حضور کی شریعت کی حرمت کو برقرار رکھنا ہمارا مقصود ہے۔ سارداایکٹ سے نجات پانے کیلئے وہ تمام آئینی جدوجہد جو اختیار کی جاسکتی تھی کرلی گئی۔ مگر حکومت کے کان پر جوں تک نہ رینگی۔ اب ایسی صورت میں بجز سول نافرمانی کے چارہ کار ہی کیا تھا۔ اسی وجہ سے تمام ہندوستان کے تقریبًا دو سو نمائیندوں نے بڑے غور و فکر اور بحث و تمحیص کے بعد یہ طے کیا ہے کہ اگر حکومت نے مسلمانوں کے تمام مطالبات کی کوئی پرواہ نہیں کی تو ہمیں بھی اب اس کی حکومت و قوانین کی کوئی پرواہ نہ کرنی چاہیئے۔ اور پوری قوت کے ساتھ اپنی مذہبی آزادی کا اعلان کرکے اس کے بنائے ہوئے قانون کو شریعت کے قانون کے مقابلہ میں بے دلی کے ساتھ ٹھکرا دینا چاہیئے۔

... آج سے ۱۴ سو برس پہلے ہمارے آقائے نامدار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ... وہی قانون جو بڑی سے بڑی لیجسلیٹو اسمبلی اور بڑی سے بڑی کونسلوں کے ارکین ملاؤں کے بعد سمجھتے ہیں اور پھر بھی پوری طرح نہیں سمجھتے اور ترمیمیں کرتے رہتے ہیں ...

مولوی عبدالمجید صاحب

مولانا محمد نعیم صاحب

مسلمانوں کی مذہبی مہم کے خلاف ایک جماعت کا پروپگنڈا

حکومت کے مفاد کو تقویت پہنچانے کی سعی

صدر جمعیۃ علمائے ہند کا اعلان

دہلی ۵ مارچ - ایک جماعت نے مسلمانوں کی اس مہم کو نقصان پہنچانے کے لئے جو انہوں نے مجلس تحفظ ناموس شریعت اور جمعیۃ علمائے ہند کی قیادت میں ناموس شریعت کو ساردا ایکٹ کی لعنت سے پاک کرانے کے لئے شروع کی ہے یہ پروپگنڈا شروع کیا ہے کہ مجلس تحفظ ناموس شریعت اور جمعیۃ علمائے ہند مسلمانوں کو کانگریس کی طرف لے جا رہی ہے۔ میں تمام مسلمانوں کو آگاہ کئے دیتا ہوں کہ ساردا ایکٹ کے سلسلہ میں سول نافرمانی کی مہم خالص مذہبی مہم ہے اور مجلس تحفظ ناموس شریعت اور جمعیۃ علمائے ہند کے سامنے صرف مسلمانوں کے پرسنل لا کی حفاظت کا سوال ہے۔ تمام ہندوستان کے نمائندوں کے جلسے نے جو تجویز ...

(دستخط) محمد کفایت اللہ

صدر جمعیۃ علمائے ہند

تحریک آزادی کے مقابلہ میں حکومت کی بےبسی

سین گپتا کی سزا پر گاندھی جی کے خیالات

نمک کی قیمت میں تخفیف

امود - ۹ مارچ - گاندھی جی معہ اپنی جماعت کے گزشتہ شب جمبو سر سے یہاں دس بجے کے قریب پہنچے۔ یہاں ایک عام تقریر میں آپ نے ...

... دیکھو حکومت انہیں کلکتہ سے رنگون لے گئی ... زیادہ سزا نہ دے سکی۔ کیا اس سے حکومت کی کمزوری ہمارا دینے کی کیا اس حکومت کا ۱۸۵۷ء اور ۱۹۱۹ء میں بھی یہی حالت تھی؟ آج جبکہ میرے ساتھ صرف اسی رضاکار ہیں اور حکومت مجھے گرفتار نہیں کرتی تو کل جب انشاء اللہ میرے پاس اسی ہزار رضاکار ہوجائیں گے تو مجھے کیسے گرفتار کرے گی؟ اس کے بعد آپ نے ہندو مسلمان اور عورتوں اور مردوں سب کو بغیر کسی ڈر کے اس تحریک میں شرکت کی دعوت دی (بوددا امود سے پانچ میل کے فاصلہ پر ہے)

عام سول نافرمانی کرنیکا مشورہ

شریمتی شنکر راؤ اور شری بیت کینکر نے گزشتہ شب گاندھی جی سے ملاقات کی یہ ملاقات اس وقت ہوئی جب گاندھی جی امود تشریف لا رہے تھے۔ گاندھی جی نے پہلے اظہار مسرت کیا کہ مہاراشٹر نے اپنے اختلافات پس پشت ڈالدئے ہیں اور اب جنگ کی تیاری کر رہا ہے۔ گاندھی جی سے جب یہ درخواست کی گئی کہ وہ مہاراشٹر کیلئے کوئی پیام دیں تو آپ نے فرمایا کہ مجھے یہ سنکر بڑی خوشی ہوئی کہ مہاراشٹر کی دونوں جماعتیں متحد ہوگئی ہیں اور سوراج کے حصول کے لئے جنگ کرنے پر آمادہ ہوگئی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ اس مبارک معرکہ میں مہاراشٹر سب سے آگے رہے گا۔

اسی طرح شری بیت راجگوپال اچاریہ، شری بیت گنگادھر راؤ دیشپانڈے، مسٹر جی۔ رام داس دولت رام بھی ملنے آئے اور بوددا میں ملاقات کی۔

ناموس شریعت کیلئے تحفظ کی جنگ

سول نافرمانی کرنے والوں کیلئے ضروری ہدایات

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تجاویز شائع ہوچکی ہیں۔ پہلی تجویز پر عمل کرنے کی غرض سے چند ہدایات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(۱) خلاف قانون نکاح کی نوعیت یہ ہے کہ اٹھارہ سال سے کم عمر کا لڑکا اور چودہ سال سے کم عمر کی لڑکی کا نکاح ہونا چاہیئے۔ ...

(۸) نکاح کی فہرستیں جن میں لڑکا لڑکی ... وکیل اور گواہوں کے نام درج ہوں۔ مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کو بھی بھیجدی جائیں۔

(۱۱) ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ عدم تشدد کی پالیسی پر عمل پیرا رہیں۔ اور کوئی ایسا اقدام نہ کریں جو عدم تشدد کے خلاف ہو۔

(۱۲) دستخط کرنے کے فارم، مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کے پتہ سے مفت ارسال ہوتے ہیں۔

(۱۳) اس قسم کے نکاح صرف ایک بار ہی کو ختم نہ کر دیئے جائیں بلکہ ان کا سلسلہ برابر جاری رکھا جائے یہاں تک کہ قانون کو بالکل غیر موثر کر دیا جائے۔

(۱۴) جن رضاکاروں نے عہد نامہ پر دستخط کئے ہیں وہ سب اس قانون کی خلاف ورزی میں شریک ہوں اگر ان کے لئے نکاح کا موقع نہ ملے تو وہ وکیل اور گواہ بنکر ہی اس کا اعلان کریں اور لوگوں کو خلاف ورزی قانون پر آمادہ کرنے کی خدمت انجام دیں۔

احمد سعید ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ۲۲ مارچ ۱۹۳۰ء

مکتوب مصر

(از قلم حاجی حکیم صدیقی محمد صاحب تارو سابق سکرٹری ...)

معاہدہ مصر و برطانیہ

مصری پارلیمنٹ

برطانوی حزب العمال

موجودہ برطانوی وزارت جو حزب العمال کی نمائندہ ہے اس کے فیل ہوجانے کی افواہ اڑ رہی ہے۔ ... حالت کردی ہے۔ لیکن عمومًا لوگ کہتے ہیں کہ اگر حزب العمال ناکام بھی ہوجائے تو از سر نو انتخاب پارلیمنٹ میں حزب العمال کی اکثریت ہوگی۔ اور یہی وزارت ...

حجاج

مکہ معظمہ میں براستہ بحر مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۳۰ء تک ۳۶۸۲۵ حجاج پہنچ گئے ہیں۔ پچھلے سال ۳۴۷۸۳ تعداد تھی۔

مصری روئی پر امریکن گورنمنٹ کا ٹیکس

گورنمنٹ امریکہ ریاستہائے متحدہ نے مصری روئی پر ٹیکس لگا دیا ہے۔ اسلئے اخبارات عمومًا اس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں کہ امریکہ نے اپنے ملک کی قلیل المقدار روئی کی پیداوار کو محفوظ کرنے کے لئے یہ ٹیکس لگایا ہے۔ اسلئے مصری گورنمنٹ کو چاہیئے کہ وہ بھی امریکہ کی اشیاء مثلًا ٹائر، موٹر وغیرہ پر زبردست محصول لگائے۔ وزیر مالیہ نے امریکہ کے سفیر سے ملاقات کی ہے ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا۔

مسلمانان ہند سے ناظم جمعیۃ علماء ہند کی اپیل

"شریعت حقہ کی حفاظت کیلئے میدان میں آجاؤ"

سول نافرمانی کے متعلق غلط فہمیوں کی تردید

مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے مندرجہ ذیل اعلان اخبارات کو بغرض اشاعت ارسال فرمایا ہے:-

یکم اپریل ۱۹۳۰ء جو ساردا ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ ہے قریب آگئی ہے۔ اگر مسلمانوں نے غفلت کی تو اس قانون کی لعنت ان پر ہمیشہ کے لئے مسلط ہوجائے گی۔ میں تمام مسلمانوں سے عمومًا اور مدارس عربیہ کے طلباء سے خصوصًا پرزور درخواست کرتا ہوں کہ وہ ناموس شریعت کے تحفظ کی ...

امرتسر میں جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں

تاریخ انعقاد کا تعین اور دیگر انتظامات میں سرگرمیاں

جمعیۃ علماء ہند کا جو سالانہ اجلاس امرتسر میں منعقد ہونا قرار پایا ہے اس کی تاریخیں ۳-۴-۵ مئی ۱۹۳۰ء بمنظوری جمعیۃ مرکزیہ مقرر ہوگئیں۔ اس میں شک نہیں کہ موسم بہت گرم ہوجائے گا۔ لیکن سائمن کمیشن کی رپورٹ اغلبًا وسط اپریل میں شائع ہوگی۔ اس لئے اس پر مشاہیر ملک و قوم کو غور و خوض کا موقعہ ملنے کے بعد ہی اس اجلاس کا انعقاد مناسب سمجھا گیا۔

جمعیۃ مرکزیہ معزز مہمانان بیرونجات اور ممبران استقبالیہ کمیٹی کی نشست کا انتظام ٹکٹ فارم پر ہوگا۔ عام اجلاس کا داخلہ ہر شخص کے لئے بند نہیں ہوگا۔ لیکن پلیٹ فارم سے بالکل قریبی حصہ میں وزیٹروں کی نشست کیلئے مخصوص بلاک بنائے جائیں گے، جن کی کوئی معمولی فیس مقرر کی جائے گی۔ قیام مہمانان کیلئے جلسہ گاہ کے قریب بکثرت مکانات موسمی ضروریات کا لحاظ رکھتے ہوئے مہیا کئے جائیں گے۔ اراکین جمعیۃ علماء کرام اور معزز مدعو شدہ مہمانان کے لئے طعام اور دیگر ضروریات کا انتظام مجلس استقبالیہ کی طرف سے بند نہیں ہوگا۔

لیکن زیادہ سے زیادہ ۳۰ اپریل تک دفتر مجلس استقبالیہ میں ایسے حضرات کی تشریف آوری کی اطلاع پہونچ جانی چاہیئے۔ بصورت دیگر اگر کوئی تکلیف پیش آئے تو کمیٹی ذمہ دار نہ ہوگی۔ ...

دردمندانہ اپیل

(از جناب شاہ محمد صاحب ...)

برادران ملت! ان حالات میں کہ آپ کی ہمسایہ قومیں عام سیاسی بیداری پیدا ہوچکی ہے اور وہ عملی میدان میں اتر چکی ہیں۔ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیت دہلی
۲۶ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ

ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کا امتحان
حکومت کے اقتدار اور مذہب کے وقار کی جنگ

جس وقت سے ہندوستان میں برطانوی حکومت قائم ہوئی ہے اس وقت سے لے کر آج تک یہ سب سے پہلا موقع ہے کہ مسلمان اس حکومت کے خلاف ایک ایسی پرامن جنگ کرنے کے لئے میدان میں اترے ہیں جو خالص مذہبی حیثیت رکھتی ہے اور جس کی بنیاد شریعت حقہ کی حفاظت کے مطالبہ پر قائم ہے۔ اس جنگ میں مسلمانوں کی فتح و شکست سے جو زبردست نتائج پیدا …

گوارا کرنے گا کہ مجلس تحفظ ناموس شریعت کی مذہبی جنگ کو کامیاب بنانے کے واسطے ہر امکانی سعی نہ کرے اور ایک اس جماعت کو حکومت کے مقابلہ میں ناکام ہو جانے دے جس کے ساتھ اس وقت ہندوستان کے سات کروڑ مسلمانوں کی عزت و ذلت وابستہ ہے۔ اس وقت ہر عاقل بالغ مسلمان کا فرض ہے کہ وہ بغیر کسی پس و پیش کے اسلام کو خطرہ سے بچانے کے لئے اپنی …

حکومت کے ان تمام قوانین کو توڑنے کی کوشش کریں جو ہمارے مذہبی قانون کے خلاف ہیں۔ کیا ہمارا یہ طرز عمل حق بجانب نہ ہوگا کہ ہم حکومت کی اس پالیسی کے خلاف انتہائی درجہ کی سول نافرمانی پر اتر آئیں جس کا مقصد شریعت پر آئینی پابندیاں عائد کرنا ہے۔ اگر یہ صحیح ہے کہ ہمیں یہ سب کچھ کرنا پڑے گا اور کرنا چاہئے تو مجلس تحفظ ناموس شریعت کی وہ جامع اور مانع قرارداد بھی صحیح ہے جو ۲۰ مارچ کے اجلاس میں منظور کی گئی ہے اور جس پر عمل کرنے کا عہد ہر مقام کے مسلمان کر رہے ہیں۔

اس قسم کے پیچ در پیچ توہمات میں مبتلا ہو کر ہمیں منزل مقصود کو فراموش نہ کرنا چاہئے۔ ہم یہ سمجھ چکے ہیں کہ ہماری کامیابی کے ساتھ ہماری شریعت کا وقار وابستہ ہے اور ہماری ناکامی ہمیں موت کے گھاٹ اتار سکتی ہے اس لئے اب ہمیں کسی نئے مشیر کی ضرورت نہیں۔ علماء امت کی رہنمائی ہمارے واسطے کافی ہے اور مجلس تحفظ ناموس شریعت کی قیادت میں ہم اپنی مہم کو کامیاب بنا سکتے ہیں۔ اگر مسلمانوں کے قلوب میں اسلام کی محبت ہے اور انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموس کو برقرار رکھنا ہے تو اسی ملک میں ہزاروں فداکار پیدا ہو جائیں گے اور جب تک کہ مذہبی آزادی حاصل نہ ہو جائے گی اس وقت تک نہ تو وہ چین سے بیٹھیں گے نہ حکومت کو چین سے بیٹھنے دیں گے۔

جمعیۃ علماء ہند کے تاروں پر سنسر

اس سے قبل بھی ہم مقامی حکومت کی اس حرکت کے خلاف پرزور احتجاج کر چکے ہیں کہ وہ مجلس تحفظ ناموس شریعت اور جمعیۃ علماء ہند کے برقی … کا یہ رویہ روز بروز زیادہ سخت ہوتا جا رہا ہے اور کل ایک مقامی خبر رساں ایجنسی کا تار بھی محض اس لئے روک دیا گیا ہے کہ اس میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کے ایک اعلان کا ذکر تھا اس لئے ہماری رائے ہے کہ تمام اسلامی پریس اور عام مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس کے خلاف زبردست احتجاج کریں اور اسے مجبور کر دیں کہ وہ اپنی اس حرکت سے باز آئے۔

صدر الصدور کا عہدہ

ایک عرصہ سے یہ خبر سنی جا رہی تھی کہ دولت آصفیہ کے اندرونی نظم و نسق میں مداخلت کرنے کے لئے خفیہ ریشہ دوانیاں کی جا رہی ہیں اور ایگزیکٹو کونسل کے ذریعہ حضور نظام پر یہ دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ نظام سلطنت میں بعض ایسی تبدیلیاں منظور فرمالیں جو مملکت دکن کے لئے مفید ہونے کے بجائے اعلیٰ حضرت رسال ہیں … سب سے پہلا وار ایک ایسے جلیل القدر مذہبی عہدہ پر پڑا جو اپنی تاریخی روایات کے اعتبار سے ہمیشہ دکن کی اسلامی سلطنت کا طرۂ امتیاز رہا ہے … یہ عہدہ صدر الصدور امور مذہبی کا عہدہ تھا جس پر مولانا حبیب الرحمن خان صاحب شروانی مامور تھے … اگر برطانوی حکمت عملی کا آغاز کار یہ ہے تو نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا انجام کار کیا ہوگا۔

گاندھی جی اور ساردا ایکٹ

گاندھی جی نے بڑوچ میں ساردا ایکٹ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں ہرگز یہ پسند نہیں کرتا کہ حکومت مسلمانوں کی شریعت میں مداخلت کرے … ہم سمجھتے ہیں کہ اس وقت ہندوستان میں ہر صحیح الخیال ہندو کا خواہ وہ آریہ ہو یا سناتن دھرمی یہی مسلک ہونا چاہئے … گاندھی جی کے ان الفاظ کو سننے کے بعد دوبارہ اپنی پوزیشن پر غور کریں گے اور کم سے کم اظہار معذرت کے طور پر اس امر کا اعتراف کر لیں گے کہ ان سے غلطی ہوئی … اپنی روش بدل دیں گے جنہوں نے مسلمانوں کے اس ایجی ٹیشن کی مخالفت اپنے پروگرام میں داخل کر لی ہے۔

حکومت کی بے لبی

بنگال کے مشہور لیڈر مسٹر جے۔ ایم۔ سین گپتا پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ انہوں نے رنگون میں حکومت برما کے خلاف نفرت پھیلانے کی کوشش کی اور اپنی تقریر میں اس قسم کے مفسدانہ خیالات کا اظہار کیا جو دفعہ ۱۲۴ (الف) کے ماتحت جرم قرار دئے جا سکتے ہیں۔ چونکہ یہ جرم سنگین تھا اس لئے سب کو یقین تھا کہ سزا بھی سنگین دی جائے گی اور نہیں معلوم کہ کلکتہ کے میئر پر کون سی زبردست مصیبت نازل ہوگی۔ مگر دنیا یہ دیکھ کر حیرت میں رہ گئی کہ حکومت اتنے بڑے جرم پر صرف دس دن کی قید محض کر سکی اور کلکتہ اور رنگون کے مظاہروں سے اس قدر پریشان ہوئی کہ تشدد کے تمام عزائم بیکار ہو گئے۔ اگر آج اس گئی گزری حالت میں بھی کسی کو اتفاق و اتحاد کے خوشگوار نتائج دیکھنے ہوں تو وہ حکومت کی اس بے لبی اور رائے عامہ کی اس فتحمندی سے عبرت حاصل کرے۔

انتقادات

جنت کی کنجی

جو حضرات الجمعیۃ کو ایک عرصہ سے ملاحظہ فرما رہے ہیں انہیں یاد ہوگا کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ایک مضمون شائع ہوا تھا جس میں ممدوح نے ان احادیث کو جمع کر دیا تھا جن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مسلمانوں کو جنت کی بشارت دی گئی ہے۔ یہ مضمون اس قدر مقبول ہوا …

سائز … حجم ۲۰۵ صفحات، کاغذ سفید چکنا ٹائیٹل آرٹ پیپر کا، اور کتابت نہایت روشن اور صاف ہے۔ قیمت … ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

دار الحکومت

پنڈت اندر کے مقدمہ کی سماعت
عدالت کی طرف سے شکوک

دہلی ۵ مارچ۔ پنڈت اندر کا مقدمہ آج مسٹر ایف بی پول ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اجلاس میں پیش ہوا جنہیں دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے۔ عدالت میں پولیس کا خاص انتظام تھا … نوجوانوں کا ایک کثیر مجمع بھی قومی جھنڈیاں لئے ہوئے عدالت کے باہر انتظار کر رہا تھا … مجمع نے انقلاب زندہ باد کے نعرے لگائے اور انہیں پھولوں کا ہار پہنایا۔

صفائی کی طرف سے مسٹر آصف علی اور لالہ دھنی رام پیروی کے لئے موجود تھے۔ … عدالت نے بھی انصاف کا اطمینان دلایا اس کے بعد مسٹر جیفریز، مسٹر کیشولال سب انسپکٹر کے بیانات ہوئے جن پر مسٹر آصف علی نے جرح کی۔ اس کے بعد مقدمہ ملتوی ہوگیا۔

مسلمانان قرول باغ کا متفقہ فیصلہ
سول نافرمانی کے لئے رضاکارانہ خدمات کا اقدام

۲۲ مارچ … آج تقریباً آٹھ دس ہزار مسلمانوں کا جس میں میواتیوں کی ایک بہت بڑی تعداد بھی شریک تھی، ایک جلسہ حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا … نہایت جوش و خروش کے ساتھ بالاتفاق منظور کی گئی۔

مسلمانان قرول باغ دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کی تحفظ ناموس شریعت کے اس فیصلہ کو کہ ساردا ایکٹ کو مسترد کرانے کے لئے قانون شکنی کی جائے دل و جان سے تسلیم کرتا ہے اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کو تیار ہے۔

آخر میں بہت سے لوگوں نے اپنے نام رضاکاروں میں لکھائے اور دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی برخاست ہوا۔

صوبہ سرحد میں کانگریس کی تحقیقاتی کمیٹی
آغا گل خان اور بیدلال بادشاہ کا دورہ

پشاور ۲۲ مارچ … کانگریس کا ایک وفد … مولانا گل خان اور بیدلال بادشاہ اور سورا جیہ سیوک پر مشتمل تھا، کانگریس کی تحقیقاتی کمیٹی کے لئے سرمایہ اور شہادت فراہم کرنے کے لئے مردان کو گیا … کانگریس کا وفد عنقریب کوہاٹ، بنوں، ڈیرہ اسمٰعیل خان اور دیگر سرحدی مقامات پر دورہ کے لئے روانہ ہونے والا ہے۔

حضور نظام کی علم دوستی
علی گڑھ یونیورسٹی کو دس لاکھ روپیہ کا گرانقدر عطیہ

کانپور میں سول نافرمانی کی تیاریاں

پشاور میں سول نافرمانی کی تیاریاں
ایک لڑکے کی دلولہ انگیز تقریر

جدہ جانیوالے جہازوں کی تاریخ روانگی

غلاف کعبہ کی تیاری

مجلس مقننہ مدراس کا اجلاس
وزیر پر عدم اعتماد کی تجویز

مجلس مقننہ آسام میں ایک موچی کا انتخاب

گاندھی جی کے سفر کے حالات
مختلف مقامات پر قیام اور تقریریں
راستہ میں مسلمانوں کے یہاں بھی ٹھیرینگے

بڑوچ ۹ مارچ۔ گاندھی جی نے آج شام کو … ایک عام جلسہ میں تقریر کی۔ ڈاکٹر چندولال ڈیسائی صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی نے اپنی تقریر میں ساردا ایکٹ کا ذکر کیا …

گاندھی جی نے اپنی تقریر میں کہا کہ وہ دو ایک دن میں بڑوچ کے ضلع سے اپنا سفر ختم کرکے سورت کے ضلع میں داخل ہو جائیں گے …

روس و حجاز کے مابین دوستانہ تعلقات
جانبین سے حسن اعتماد کا اظہار

جمعیۃ مقننہ کی میعاد میں توسیع
مسلمان اس تحریک کیساتھ ہیں

جمعیۃ مقننہ کے ۶۳ ارکان نے جن میں انڈیپنڈنٹ پارٹی، سنٹرل مسلم پارٹی اور سوراج پارٹی کے بہت سے ارکان شامل ہیں، وائسرائے کے پاس یہ عرضداشت بھیجی ہے کہ جمعیۃ مقننہ کی میعاد میں مزید توسیع کر دی جائے۔

فری پریس کو معلوم کہاں سے اس کے متعلق یہ اطلاع ملی ہے کہ یہ تحریک سرکاری بنچوں کے منشاء سے شروع ہوئی ہے اور اگر ۵۰ ارکان اس پر دستخط کر دیئے تو توسیع کا یقین ہو سکتا ہے۔

ملک میر عالم اعوان کا مقدمہ
ضمانت کی درخواست نامنظور ہوگئی

راولپنڈی ۱۳ مارچ۔ مسٹر … ڈسٹرکٹ اور سشن جج نے ملک محمد امیر عالم اعوان کی اس درخواست پر اپنا فیصلہ سنا دیا جس میں ضمانت پر رہائی کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔ جج نے درخواست نامنظور کر دی اور کہا کہ مجسٹریٹ جس کی عدالت میں مقدمہ پیش ہے اسے مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہے۔

جمعیۃ العلماء بہار کا متفقہ فیصلہ
تمام خلاف شریعت قوانین کی خلاف ورزی کیجائے

امتحان کا وقت
اور
مسلمانان ہندوستان کا فرض

ایک مسلمان کی فیاضی
ستیہ گرہ کیلئے ۵۰ ہزار روپیہ کا عطیہ

مجلس مقننہ بہار کا اجلاس
مسلم اوقاف کے انتظام کیلئے ایک کمیٹی کا انتخاب

فسادات فلسطین کا خونی فیصلہ
پانچ عربوں کو پھانسی کا حکم

القدس ۱۴ مارچ۔ گزشتہ سال جبران میں فسادات کے سلسلہ میں عربوں پر جو مقدمات چلائے گئے تھے ان میں پانچ عربوں کو پھانسی کا حکم سنا دیا گیا … ابھی اور مقدمات بھی چل رہے ہیں … اس سلسلہ میں سب سے پہلا حکم ہے … جس میں مفتی اعظم فلسطین بھی شریک ہیں۔ انگلستان جا رہا ہے تاکہ فسادات فلسطین کی رپورٹ کی اشاعت کے سلسلہ میں عربوں کی طرف سے نیابت کرے۔ وفد روانہ ہوگیا ہے۔ روانگی کے وقت عربوں کے ایک بہت بڑے مجمع نے اسے الوداع کیا۔

اسمبلی کا اجلاس
فسادات رنگون کے متعلق ہوم ممبر کا جواب

مجلس مقننہ بنگال کا اجلاس
محکمہ جیل پر عدم اعتماد کی تجویز

مکہ معظمہ میں پانی کے نلوں کا اجرا

کابل میں جدید سکوں کی ترویج

چند کلرکوں کی ضرورت

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں چند ایسے کلرکوں کی ضرورت ہے …

"منیجر الجمعیۃ"

تصحیح

الجمعیۃ مورخہ … کی اشاعت میں … کی تقریر میں ایک آیت غلطی سے غلط شائع ہوگئی ہے …

مجالس تحفظ ناموس شریعت کے نمائندوں کا اجلاس

مذہبی مداخلت کے خلاف تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی ترجمانی

فتح پوری ہال دہلی کے اجتماع کی کیفیت

(گزشتہ سے پیوستہ)

مولانا شوکت علی صاحب

مولانا شوکت علی صاحب نے فرمایا کہ دنیا کا ہر مسلمان کسی خلاف شریعت قانون کو ماننے کیلئے تیار نہیں۔ آپ نے اسپر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ ہم مسلمان ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے ہر موقع پر تمام دوسری قوموں سے زیادہ قربانیاں کرنے کو تیار ہے۔ اور مذاہب کے معاملے میں تو شاید

کرنے کی کوشش کریں۔ ہم کو اس لئے خاموش ہو کر نہ بیٹھ جانا چاہئے ہم قلیل ہیں یا کانگریس سے اشتراک عمل ہوا جاتا ہے۔ ہمیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت دی ہے کہ ۱۲ ہزار مسلمان بھی اقلیت کی بنا پر شکست نہیں کھا سکتے۔ ہمیں اپنے پرسنل لا کی حفاظت کیلئے صرف استبداد اور جبری حکومت کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ آپ نے کہا ہم ہندوؤں کو کچھ نہیں سمجھتے، اور نہ ہمیں ہندوؤں سے کوئی خدشہ ہے۔

مولانا حبیب الرحمن صاحب

مولانا عبدالحمید صاحب

مولانا محمد نعیم صاحب

دوسری نشست

دوسری نشست نماز عصر کے بعد شروع ہوئی اور نماز مغرب کے وقت کے علاوہ تقریباً ۱۰ بجے تک جاری رہی اس نشست میں سادہ تملو تجاویز منظور کی گئیں جو گزشتہ اشاعت میں شائع ہو چکی تھیں۔

نامہ نگار خصوصی

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جسمانی ورزش

آج کل سینما ناچ گانوں تھیٹر وغیرہ کی تباہی کچھ کثرت سے ہے اور ان ... اخلاق مشاغل سے پبلک پر عموماً نوجوانوں، طلبا اور چھوٹے بچوں پر خصوصاً جو برا اثر پڑا اور پڑ رہا ہے ظاہر ہے دن بدن ...

... سے ورزش جسمانی کی اہمیت ان کے ذہن نشین کراکے اسپورٹس کیلئے ... بیڑی و سگریٹ و افیمی شراب نوشی و دیگر منشیات کے استعمال کے نقصانات ظاہر کرکے ان سے باز رکھنے کے لئے "ورزش جسمانی"

"مینیجنگ ایڈیٹر"

استیصال سارد ایکٹ کی کوششیں

مولوی سلطان الحق صاحب کی آواز پر لبیک

فی زمانہ اسلام پر جو مصائب و شداید بعض محبان وطن اور خود بعض ...

سے ورزیع نہ فرمائیں گے۔ فی الحال ایک انجمن اس کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے امید ہے کہ جناب ... از راہ سرپرستی اس کو جس طرح دوسرے معزز وسائل ... نے شائع فرمایا ہے اپنے اخبار میں ناظرین کرام کی اطلاع کیلئے شائع فرماکر ممنون و مشکور فرمائینگے۔

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

مخصوص رعایت

... اپنی طرف سے لگایا جائے گا۔ دیندار اور صاحب ثروت مسلمانوں کو جلد توجہ فرمانا چاہیئے۔

شمس الاسلام بک ڈپو۔ بلیماران دہلی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنے کا

قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشہ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب گذشتہ سال دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور سے پیش کیا گیا تھا۔ اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھ کر نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرما لیا تھا۔ طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیئے پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے مصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم از کم عا پیشگی آنا چاہئیں۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت وکامیابی کا ذریعہ ہے

منیجر

... نجات دلانے کا ... تمہارے لئے افضل ترین جہاد سارد ا ایکٹ کی بیخ کنی ہے اگر سعادت عظمیٰ کے متلاشی ہو تو کھڑے ہو۔ یاد رکھو کہ یہ ایک دن ہے اور فقط ایک دن ہے جو کہ ہمیشہ نہیں آیا کرتا وقت گزر جائیگا۔ اور پھر یہ وجود کسی کام نہ آئےگا۔ اور اس احکم الحاکمین کے سامنے کوئی جواب نہ ہوگا

... استقلال میں لغزش نہ آنے دیجئے۔ لیکن ظاہر ہے کہ انفرادی طور پر کوئی کوشش مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔ جب تک آپ حضرات بھی مولانا کی ہمت افزائی نہ فرمائیں گے تنہا مولانا کی آواز نقار خانہ میں طوطی کی صدا کی مصداق ہوگی۔ ... ملت ہی یہ بھی ضروری ہے کہ ہر شخص اپنی ہمت پر کھڑا

... دیکھی ہے فی الواقع مولانا جذبہ ایمانی قابل قدر ہے اور زمرہ طلبہ کے لئے ایسے وجود قابل صد ناز ہیں۔ میں مولانا کی آواز پر لبیک کہتا ہوں۔ اور مولانا کی اس مخلصانہ رہنمائی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ جہاں بھی رہوں گا۔ اپنی امکانی سعی میں دریغ نہ کرونگا

سائنس کا حیرت انگیز کرشمہ

مرتے دم تک جوان رہنے کا بیمہ

مدت مدید سے ولایت کے ماہرین علم سائنس جوانی اور بڑھاپے کے راز معلوم کرنے میں سخت کوشش کرتے رہے لیکن ان کو کامیابی نہ ہوئی۔ ... جسم میں جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں وہ مختلف قسم کے غدودوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اگر ان غدودوں کی اصلاح کرلی جائے تو انسان بوڑھا نہیں ہو سکتا ... بذریعہ آپریشن چند بوڑھے آدمیوں پر اس کا تجربہ کیا اور ان کے غدود بدلکر دنیا میں تہلکہ برپا کر دیا۔ اور ان کی جوانی کا عالم دوبارہ واپس آگیا۔ لیکن آپریشن جیسے خطرناک کام کے لئے ہر شخص طیار نہیں ہو سکتا تھا اس وجہ سے اس وقت تک کے تجربے بیکار ثابت ہوئے۔

آخر ہزارہا کوشش اور تجربوں کے بعد ڈاکٹر ریچرڈ (دیز جو علم انسانی اور علم کیمیا میں بے نظیر ماہر مانے جاتے ہیں) نے ثابت کر دیا ہے کہ بغیر آپریشن کے بھی انسانی غدود کی اصلاح ممکن ہے اور انسان کے گشدہ ہارموں (جوانی کے قدرتی عرق) پھر پیدا ہو سکتے ہیں چنانچہ اس مطلب کے لئے ڈاکٹر موصوف نے جو جوہر دریافت کیا ہے اس کا نام وریلیں Virilin رکھا۔

Caravana ... Scientific ...

نوٹ:- چونکہ ... کے نام سے مختلف قسم کی گولیاں ... شروع کردی ہیں لہذا ... خبردار رہیں

ملنے کا پتہ:- ایم۔ این۔ برادرس کشمیری گیٹ دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

رہبر زندگی

یہ کتاب درحقیقت رہبر زندگی ہے اس میں گیارہ بہت دلچسپ قصے ہیں جنمیں ایسے انداز سے کام کی باتیں بتائی گئی ہیں کہ پڑھنے والا اراد ہ کرے یا نہ کرے لیکن اس کی زندگی سنبھل جاتی ہے قیمت (۸)

ملفوظات

صدائے صور

... سلنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عام اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے زیر دفعہ ۳۔ ایکٹ متعلقہ کرایے کی گاڑیاں جو بلدیہ جدید دہلی میں ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء (بحوالہ اعلان چیف کمشنر صاحب ۱۷۸ تعلیم مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء) سے عائد ہے مسودہ ضمنی قوانین دربارہ رجسٹری بارے کرایہ کی گاڑیاں جو جدید دہلی کے علاقہ میں چلائی جائیں تیار کئے ہیں۔

مسودہ ضمنی قوانین جو عوام میں رسالہ صورت میں مفت تقسیم ہو رہے ہیں اور جو دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں ۱۱ بجے صبح سے ۳ بجے شام تک ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ ان پر جو اعتراضات اور رائے ہر اُس شخص کی جانب سے جو ان قوانین سے متعلق ہو۔ ۱۵ اپریل ۱۹۳۰ء تک یا اس سے قبل غور کئے جائینگے۔

دستخط

ایم۔ ڈبلیو سیکرٹری بلدیہ جدید دہلی

رسالہ الابقا

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ کے مواعظ کا مطالعہ کرنا مقصود ہو تو آج ہی رسالہ الابقا کیلئے آرڈر بھیجے معہ ٹائیٹل کے ۳۲ صفحات پر نہایت آب وتاب کے ساتھ ماہ رمضان المبارک سے جاری ہے اور نہایت پابندی کے ساتھ ہر مہینہ کی دس تاریخ تک آپکی خدمت میں پہنچ جایا کرے گا۔ چندہ سالانہ عیسہ نمونہ سہ آنہ کے ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

جلد فرمائیں محمد عثمان کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی نیچا ہیں

پرجوش اعلان

جذام یعنے کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

کون ہیں وہ حضرات جو اس ناپاک مرض کا علاج کرکے مایوس بیٹھے ہیں ہم وہ صدق دل سے ہماری دوا منگوا کر چالیس روز کھاویں دس روز دوا کھالینے سے بخوبی فائدہ ظاہر ہوگا مکمل خوراک یعنی چالیس دن کے دوا کی رعایتی قیمت پچیس روپے ... نصف خوراک پندرہ روپے ... چہارم خوراک یعنی دس روز کی دوا کی قیمت نو روپے ...

(نوٹ) پہلے چہارم خوراک منگوا کر آزمالیویں ... بے تکلف عزیز خانہ پر تشریف لاکر دوا شروع کریں۔ اب اس سے زیادہ کیا صداقت ہو سکتی ہے۔

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کسکی دوا مفید اور کسکی غیر مفید ہے اس فرق امتیازی کو مٹاکر اور اپنی دوا کے مفید ہونے کے ثبوت میں اپنے کارخانہ کا مشہور و معروف ... جس میں جوہر شباب اور طلاء ... کی پوری پوری شیشیاں ... منتقل خریدار پیدا کرلئے جائیں ...

منیجر جنرل عین الشفا ... لکھنؤ

معجون خضاب خسروی

اگر جوانی ہی میں آپکے بال کم یا زیادہ یا بالکل سفید ہو گئے ہیں دماغ کمزور ہو گیا بینائی جواب دے رہی ہے شباب رخصت ہو چکا اور آپکی خواہش ہے کہ دماغ اتنا صحیح ہو جائے کہ کسی تقریر کو سنکر نہ بھولیں اور نوجوانی پھر دوبارہ پلٹ آوے تو آپ میرا معجون خضاب خسروی منگائیں اسکے چالیس دن کھانے سے بال ... سیاہ ہوں گے ...

منیجر ... دواخانہ ...

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
یک صفحہ (یک بار) ...
نصف صفحہ ...
یک کالم ...
½ کالم ...
¼ کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم سہ شنبہ یکم ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق یکم اپریل ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۲۴

خطبۂ صدارت

از

حضرت مولانا محمد مقبول احمد خاں صاحب صدر مجلس استقبالیہ

جو کہ حضرت نے اجلاس جمعیۃ علماء بہار و اڑیسہ منعقدہ ۲۱، ۲۲ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ بمقام دربھنگہ پڑھا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا ونبینا ومولانا محمد صاحب الحوض المورود والمقام المحمود وآلہ وصحبہ الموصوفین بالکرم والجود الذین بذلوا جھدھم فی مرضات الرب المعبود۔

اما بعد۔ رہنمایان کرام، قائدین عظام، آج سرزمین دربھنگہ، اور ...

منزل کے گھاٹ اتارا جا رہا ہے۔ ان حکارات و رہنمایان ملت نے ہماری اصلاح و دستگیری کے خیال سے صعوبت سفر اختیار کی۔

حضرات میری علمی قلت بضاعت، الفاظ حسنہ کی نامساعدت مجھ کو اس کی اجازت تو ہرگز نہیں دے رہی ہے کہ اس کے علاوہ اور بھی جرأت کروں ...

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کے جذبات حریت (زمیندار)

بعض ارباب غرض مسلمانوں کے خلاف یہ پروپگنڈا کرتے رہتے ہیں کہ انہیں تحریک آزادی سے کوئی ہمدردی نہیں۔ اور وہ جنگ آزادی میں حصہ لینے کے لئے تیار نہیں۔ لیکن حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے ...

تحریک حریت اور مسلمان (انصاف)

ہمارا دعویٰ ہے کہ مسلمان مذہباً حریت و آزادی کا سچا دلدادہ ہوتا ہے۔ اور حریت و آزادی کی ہر تحریک کا سچے دل سے مؤید اور خیر خواہ ہے۔ خواہ وہ تحریک نوع انسانی کے کسی طبقہ کی طرف سے شروع کی گئی ہو ...

صوبہ سرحد کی اصلاحات کا مسئلہ (شہاب)

ساردا ایکٹ کے خلاف ...

نیشنل ہیرالڈ (سیاست)

شر قانون اور گاندھی جی (مدینہ)

بقیہ کالم ...

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ ہو)

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ...

رباعیات عمر خیام مع سوانح ...

بستان العارفین ...

علم مجلسی ...

اعجاز القرآن ...

فتاویٰ رشیدیہ ...

تفسیر مظہری ...

احسن الوظائف ...

تعلیم الاسلام ...

عطر مجربات ...

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قانون محبت کا اعجاز

... دفتر قدرتی کال ... ملتان شہر۔

محبت کے دو عمل

... فضل شاہ عامل دہلی

شیشے کا محل

... منیجر گلزار ہوس ... روڈ لاہور

صرف ایک دن کیلئے نصف قیمت

آپ ایک ہی دن میں دام دگنے کر لیجئے

نصف قیمت

سرگذشت چار حصہ

ذخیرہ صنعت و حرفت

مہتمم منیجر جنرل اسلامی سٹور لاہور

رعایت ہو تو ایسی ہو

سید ظہور الحسن قومی پریس، دہلی ... چھنہ لال میاں

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

خطبۂ صدارت

(بسلسلہ صفحۂ اوّل)

تمام عالم انسان پر تسلط ہے بلکہ مجھے بطور مبادی کے انقلاب و تغیر کی ایک خاص قسم اور تغیرات عالم کی ایک خاص نوع سے بحث کرنی ہے، اس عالم میں فطرت کے اس قاعدۂ کلیہ اور قدرت کے اس قانون عمومی نے کتنی اقوام عالم کو ترقی و تنزل، عروج و زوال، کمال و نقصان، صعود و ہبوط کے غیر محدود مراحل طے کرانے کے بعد ان کو بالآخر بحر فنا میں غرق کر دیا یہ ایک طولانی قصہ اور لمبی داستان ہے۔ تلک امۃ قد خلت لہا ما کسبت ولکم ما کسبتم ولا تسئلون عما کانوا یعملون۔ (یہ لوگ تھے جو ہو گزرے ان کا کیا ان کو اور تمہارا کیا تم کو اور جو کچھ وہ کر گزرے ہیں۔ تم سے اس کی پوچھ نہیں ہوگی) مجھے اس وقت مختصراً جو کچھ عرض کرنا ہے وہ اس قوم مسلم کے مدوجزر کے متعلق جس کا آغاز ساتویں صدی عیسوی کی ابتداء ہے۔ یہاں تے قوم مسلم اسلئے سوعض کیا کہ نفس مذہب اسلام کے آغاز اور ابتداء کی تحدید اور تعیین اس وقت مدنظر نہیں ہے۔ کیونکہ جہالت و نادانی سے اب یہ بھی غلط فہمی ہو رہی ہے کہ مذہب اسلام کوئی قدیم دین الٰہی نہیں ہے۔ بلکہ ایک جدید مذہب ہے۔ حالانکہ دنیا میں مذہب اسلام کے سوا کوئی دوسرا مذہب نہیں ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخاسرین۔ (جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کی تلاش کرتا ہے تو وہ مقبول نہیں ہے اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا) اس لئے کہ ان الدین عند اللہ الاسلام (دین تو خدا کے ...

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء در طلاق مغلظ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہم مسلمانان کے سامنے ایک شخص جو کہ اپنی بیوی سے نامرغوب طبع تھا ہم مسلمانان نے اس شخص کو بوجہ نامرغوبی طبیعت بلوایا اور اس کو سمجھایا کہ طلاق مت دو۔ لیکن اس نے ان باتوں کو پذیرہ نہیں کیا اور اپنے مدعائوں کے اوپر طلارہا، ہم مسلمانان نے اس کی نامرغوبی طبیعت دیکھ کر کہا کہ در صورت ناپسندیدگی تم کو طلاق دینا بہتر ہے۔ چنانچہ کئی دفعہ یہ شخص اپنی عورت کو دوسری جگہ فروخت کرنے کے لئے لے بھی گیا لیکن اس عورت کو راستہ میں یہ خبر معلوم ہوگئی کہ یہ میرے لئے ایسے سامان کر رہا ہے۔ چنانچہ وہ عورت راستہ ہی سے واپس چلی آئی۔ لہٰذا ہم نے ان سب باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے بہتر سمجھا کہ وہ اس کو طلاق دیدے اور وہ ...

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

حضرت مولانا انور شاہ صاحب کا فتویٰ

کانگریس کی تحریک سول نافرمانی کے متعلق بدقسمتی سے ملک میں دو پارٹیاں ہو گئی ہیں یہ تقسیم صرف مسلمانوں ہی میں نہیں ہے بلکہ بعض ہندو بھی اس وقت اس تحریک کے مخالف ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ہندوؤں کی مخالف جماعت باوجود مخالف ہونے کے گاندھی اور ان کے رفقاء کی حمایت کر رہے ہیں اور گاندھی جی کی کامیابی کو دل سے چاہتے ہیں۔ لیکن مسلمانوں کی مخالف جماعت کا عجیب حال ہے۔ مسلمانوں کے مخالف صرف یہی نہیں کہ اس تحریک کے مخالف ہیں بلکہ ہر وقت اس امر کی کوشش کرتے ہیں کہ گاندھی جی کی تحریک فیل ہو جائے اور حکومت کو کسی نہ کسی طرح فتح حاصل ...

[illegible]

اگر کوئی شخص محض اس نیت سے نمک کی تحریک میں شریک ہوتا ہے ...

[illegible]

... کما لا یخفی علی اہل العلم۔

(ایک مسلمان)

حکومت نے تشدد کا آغاز کر دیا

سول نافرمانی کے سلسلے میں گرفتاریاں

بنارس ۲۸ مارچ ...

[illegible]

ڈیرہ غازی خاں میں سول نافرمانی اور حکومت کی بے بسی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کی بے وقعتی

[illegible]

سائمن رپورٹ کی ایک نقل وائسرائے کے پاس

رپورٹ الیکشن کے بعد شائع ہوگی

لندن ۲۸ مارچ "سول اینڈ ملٹری گزٹ" لاہور کا نامہ نگار ...

[illegible]

گاندھی جی نے نمک کا قلعہ فتح کر لیا

شراب اور غیر ملکی کپڑوں پر یورش کا ارادہ

انکلیشور ۲۸ مارچ۔ گاندھی جی کی جماعت میں سر زدر تالی ایک رضاکار کا اور اضافہ ہوگیا ہے جو سابرمتی آشرم میں ایک اسکول میں طالب علم تھے۔ ایک رضاکار کو انکلیشور میں چھوڑ دیا گیا ہے کیونکہ مسلسل پیدل چلنے کی وجہ سے اس کے پاؤں سوج آئے تھے۔

گاندھی جی آج سہ پہر کو یہاں سے بجرو روانہ ہوگئے ...

[illegible]

بنارس میں قانون نمک کی خلاف ورزی کا عزم

گرفتاریوں سے جوش عمل میں اضافہ

بنارس ۲۸ مارچ یہاں قانون نمک کی خلاف ورزی کے سلسلہ پر ...

[illegible]

گاندھی جی دریائے کیم عبور کر کے سورت میں داخل ہوگئے

مکھیوں اور پٹیلوں کے استعفے

سورت ۲۸ مارچ ...

[illegible]

گاندھی جی کی مہم کے خلاف حکومت کی جدوجہد

سمندر کے ساحلوں پر فوجی پہرہ

نمکین ذرات کو تلف کرنے کی تجویز

بمبئی ۲۶ مارچ۔ جلال پور کی اطلاعات مظہر ہیں کہ گاندھی جی کے آنے کے انتظار میں وہاں پولیس کے خوب انتظامات ہوئے ہیں ...

اور چند مزدوروں کا پہرہ لگا دیا گیا ہے جس سے ظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے یہ انتظام کیا ہے کہ ستیہ گرہ کرنے والوں کو نمک کے قانون کو توڑنے کا موقعہ ہم نہ پہنچایا جائے۔ چنانچہ سمندر کے کنارے نمک کے ذرات کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ اس کام کی وجہ سے ملازمین حکومت اور پولیس والوں کو بڑی دشواریاں اٹھانی پڑ رہی ہیں۔ گاؤں والوں نے ان کی اس حرکت سے ان کا معاشرتی مقاطعہ کر دیا ہے اور انہیں ہر قسم کا سامان خورد و نوش نوساری سے منگانا پڑتا ہے، جو یہاں سے دس میل کے فاصلہ پر ہے۔

[illegible]

گاندھی جی کی پرزور تقریر

بڑودہ ۲۶ مارچ۔ بڑودہ سے روانہ ہونے سے پہلے شام کو یہاں ایک عام جلسہ میں گاندھی جی نے جو تقریر کی ...

[illegible]

علی برادران سے تخاطب

[illegible]

گاندھی جی کے سفر کا مفصل پروگرام

۵ اپریل کو منزل مقصود کو پہنچ جائیں گے

سورت ۲۵ مارچ۔ ضلع سورت میں گاندھی جی کا مفصل پروگرام حسب ذیل ہے۔

جمعہ ۲۸ مارچ	شام	موضع بدھاکی
ہفتہ ۲۹ مارچ	دوپہر	ارتھان
"	شام	بھاٹ گام
اتوار ۳۰ مارچ	دوپہر	ڈیلاڈ
"	شام	...
...	...	...
جمعرات ۳	دوپہر	بسمان
جمعہ ۴	"	موضع جلال پور (کارخانہ تیل)
"	شام	موضع کراڑی مٹواڑا
ہفتہ ۵	دوپہر	ڈانڈی

مقدمہ سازش لاہور میں ایک تہلکہ انگیز واقعہ

چٹنی کی بوتل میں پستول کی گولی

لاہور ۲۶ مارچ۔ آج مقدمہ سازش لاہور جس وقت عدالت میں پیش تھا تو ایک عجیب و غریب واقعہ پیش آیا جس سے بڑی ہلچل مچ گئی حسب معمول دوپہر کا کھانا جب ملزمین کے لئے لایا گیا تو پولیس نے اسے بغور دیکھا تو کہا جاتا ہے کہ چٹنی کی بوتل میں سے ایک گولی ملی جو ۳۲۰ بور کی تھی ...

[illegible]

سیاسی قیدیوں کو بلا مقدمہ چلائے قید نہیں کیا جائیگا

حکومت بنگال کے اختیارات منسوخ

لندن ۲۷ مارچ۔ آج دارالعوام میں مسٹر وجوڈ بین وزیر ہند نے مسٹر فنر کے جواب میں اعلان کیا کہ گرفتاری اور حراست کے متعلق بنگال کی مجلس منتظمہ کے اختیارات خصوصی کو منسوخ کر دیا گیا ہے ...

[illegible]

گورنر بمبئی کے یکایک دہلی آنے کا راز

نامہ نگار رضا فت کی معلومات

[illegible]

کھڑگ پور میں آٹھ سو مزدوروں کا ستیہ گرہ

کارخانوں کے ملازموں کی ناگفتہ بہ حالت

[illegible]

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم ذی قعدہ ۱۳۴۹ھ

اسلامی پرسنل لا کی حفاظت کے لئے جد وجہد

سول نافرمانی کے مختلف طریقے

مذہبی زندگی کا دارومدار

الجمعیۃ کی اشاعت گزشتہ میں ہم اس حقیقت کو اچھی طرح واضح کر چکے ہیں کہ اس وقت مسلمانوں نے اپنی شریعت کی حفاظت کے لئے ساردا ایکٹ کے خلاف جو قدم اٹھایا ہے اس کی کامیابی اور ناکامی پر ان کی مذہبی زندگی کا دارومدار ہے۔ اگر مسلمان پوری قوت کے ساتھ جنگ کرنے پر آمادہ ہوگئے اور انہوں نے حکومت کے مقابلہ میں امکانی سعی کرکے کامیابی حاصل کرلی تو پھر ہندوستان کے اندر ان کی مذہبی زندگی استوار بنیادوں پر ...

پر اس کی خلاف ورزی کریں، اور اگر جلسوں اور جلوسوں پر دفعہ ۱۴۴ لگائی جائے تو اس کو بھی توڑ دیں، یہ گویا سول نافرمانی کا پہلا مرحلہ ہے۔ اگر اس مرحلہ پر حکومت کی آنکھیں کھل گئیں اور اس نے سارداایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرنے اور ان کے پرسنل لا کو ہمیشہ کے لئے قانونی رو سے محفوظ کردینے کا اعلان کردیا تو خیر ورنہ مجلس تحفظ ناموس شریعت ایک قدم اور آگے بڑھائے گی اور ان تمام صوبوں کو جہاں آمادگی کا اظہار کریں گے یہ اجازت دیدیگی کہ وہ سارداایکٹ کے علاوہ کسی دوسرے قانون کو بھی توڑیں اور ...

ایک جماعت کی کمزوری

عزم صمیم کی ضرورت

پر امن جنگ کے تدریجی مراحل

گمراہ کن پروپیگنڈا

نہرو رپورٹ کی آڑ

سول نافرمانی کی مختلف شکلیں

وہ نہرو رپورٹ کے موافق نہیں ہے بلکہ ان کے خلاف ہے۔ البتہ یہ کوشش کہ نام نہاد نہرو رپورٹ کو تقویت پہنچ سکتا ہے کہ مسلمان اس جنگ کو بغیر فیصلہ کن حد تک پہنچائے ہوئے راستہ ہی میں چھوڑ دیں اور مقدمہ کی پیروی میں لگ جائیں جو ایک بے نتیجہ تضییع اوقات سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا اگر نہرو رپورٹ کی مخالفت کا صحیح جذبہ ان لوگوں میں ہوتا تو ان کا اس وقت فرض یہ تھا کہ مجلس تحفظ ناموس شریعت کے جھنڈے تلے جمع ہوکر حکومت سے پوری طرح جنگ کرتے اور اس کے خلاف ہر قسم کا پرامن ہتھیار استعمال کرنے پر تیار رہتے مگر انہیں تو وہ تعطل اور بے کاری پسند ہے جو مسلمانوں کے حق میں زہر قاتل ہے اور جس کے لئے یہ حیلے تراشے جا رہے ہیں۔

صرف ایک سوال

ہم چاہتے تھے کہ آج کے مقالہ افتتاحیہ میں ہندوستان کے تمام مؤقر اسلامی جرائد کی رائیں درج کریں جنہوں نے بلا استثنا اس امر پر زور دیا ہے کہ سارداایکٹ کے خلاف سول نافرمانی کی مہم صرف ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی تک ہی محدود نہیں رہنی چاہئے۔ زمیندار، انقلاب، مدینہ، ہمت اور خود مرکزی خلافت کمیٹی کا ارگن خلافت ہمارے ساتھ اس رائے میں متفق ہیں کہ یہ ضروری نہیں کہ مسلمان صرف ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی اور پھر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائیں۔ بلکہ انہیں چاہئے کہ وہ ان تمام قوانین کی نافرمانی کرنے کا پروگرام بنائیں جنہیں آسانی کے ساتھ توڑا جاسکتا ہے ...

مدراس کونسل میں "گاندھی جی کی جے"

گاندھی جی کے فلم کی ممانعت پر احتجاجی تجویز منظور ہوگئی

مدراس ۸ مارچ۔ مجلس مقننہ مدراس میں مولوی عبدالحمید خان کی التوائے تجویز جس کی غرض یہ تھی کہ حکومت نے گاندھی جی کی سوانح فرمائی کی فلم کو ممنوع قرار دیا ہے اس پر احتجاج کیا جائے دوران مباحثہ میں مقررین نے کہا کہ اس کے معنی سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہیں کہ حکومت تحریک آزادی کو کچلنا چاہتی ہے۔ مسٹر رنگا سابق نے کہا کہ اگر مجوزہ گول میز کانفرنس ناکام ہوئی تو بہت سے لوگ گاندھی جی کے نقش قدم پر چلنے لگیں گے۔ مسٹر عثمان نے کہا کہ ان فلموں کو صوبہ بمبئی کے بورڈ آف سنسرس نے منظور کرلیا تھا لیکن حکومت ہائے صوبہ دہلی اور صوبہ متوسط نے اسے منظور نہیں کیا کیونکہ ان فلموں سے لوگوں میں نمک کے قانون کی خلاف ورزی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے آپ نے کہا کیا حکومت جیسے ملک میں امن وامان کا خیال ہو اس قسم کے فلم دکھلانے کی اجازت دے سکتی ہے؟ جس وقت التوائے جلاس منظور ہوتی ہے تو ایک رکن نے ایوان میں گاندھی جی کی جے کا نعرہ بلند کیا۔

اسیران کاکوری کی مشکل آسان ہوگئی

سندھ میں ایک پراسرار پیر کی گرفتاری

عام سول نافرمانی کا پروگرام

بغیر شدھ کے ملک آزاد نہیں ہوسکتا

شراب کی دکانوں پر پکٹنگ

والیان ریاست اور مولانا محمد علی

ریاستوں کو انتباہ

پنجرگ لمیٹڈ کی چوری کا مقدمہ

تحفظ ناموس شریعت کیلئے قربانیوں کا آغاز

بھاگلپور کے علما قید فرنگ میں

مسلمانان صوبہ بہار کی حمیت دینی کا امتحان

بھاگلپور کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے چند سرگرم کارکنوں پر اس جرم میں مقدمہ چل رہا تھا کہ انہوں نے ۷ جنوری کو ساردا ایکٹ کے خلاف بغیر لائسنس حاصل کئے جلوس کیوں نکالا۔ ۲ مارچ کو اس مقدمہ کی پیشی تھی۔ مقدمہ دوسری عدالت میں تبدیل کردیا گیا۔ بعدہ مجسٹریٹ نے ماخوذین سے ضمانت طلب کی لیکن انہوں نے ضمانت دینے سے صاف انکار کردیا اور نہایت خوشی کے ساتھ جیل چلے گئے ...

مجلس مقننہ بنگال کا اجلاس

بنگال میں سول نافرمانی کا جوش وخروش

مسلمانان لودھیانہ کا عظیم الشان جلسہ

جمعیۃ علماء ہند کے احکام کی پابندی کا اعلان

ریاست کپورتھلہ میں تعدد ازدواج کے متعلق قانون بنوانے کی کوشش

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اظہار خیال

جناب عبدالعزیز صاحب چودھری ومبر اسمبلی۔ ریاست کپورتھلہ ریاست کی اسمبلی میں "قانون انضباط تعدد ازدواج" کے نام سے ایک مسودہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔ موصوف نے اس مسودۂ قانون کو پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے سے قبل اس کی ایک نقل حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں اظہار رائے کے لئے بھیجی ہے۔ ہم ذیل میں چودھری صاحب موصوف کا مسودۂ قانون اور اس کے متعلق حضرت مفتی صاحب کی رائے درج کرتے ہیں۔ حضرت مفتی صاحب کا جواب بذریعہ ڈاک بھی بھیجدیا گیا ہے۔

قانون انضباط تعدد ازدواج

مفتی صاحب کا جواب

ملازمین سائمن لاہور اور مجسٹریٹ سندھ میں جھڑپ

ڈیرہ غازی خان میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

پولیس کی بے رحمی اور حکومت کے ظلم کا آغاز

ڈیرہ غازی خان ۸ مارچ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ۲۶ مارچ کو قانون پولیس کی دفعہ ۳۰ کی رو سے حکم دیا کہ شہر میں کسی قسم کا جلوس وغیرہ نہ نکالا جائے اسی روز شام کے وقت پبلک نے ممانعت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے قومی ترانے گاتے ہوئے ایک جلوس نکالا لیکن لاٹھیوں سے مسلح پولیس نے اگر فوراً جلوس کو زدوکوب کرنا شروع کردیا جس کی وجہ سے بہت سے کانگریس کے رضاکار اور جلسے والے مسافر اور چھوٹے بچے زخمی ہوئے رضاکاروں نے اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کیا جنمیں سے نو آدمیوں کو گرفتار کرلیا گیا چونکہ پولیس کی اس غیر منصفانہ روش کے خلاف عامۃ الناس میں نفرت اور غصہ کے جذبات ابھر آئے تھے اس لئے کل سٹی مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کی رو سے تمام شہر میں ۲ ماہ تک ہر قسم کے جلوس اور جلسے ممنوع قرار دے دیئے آج پھر ایک جلوس نکالا جائیگا ان تمام رضاکاروں کو جو گرفتار کئے گئے تھے دو دو سو روپے کی ضمانتوں پر رہا کردیا گیا۔

یہ تمام جوش پنڈت واسدیو سکریٹری کانگریس کمیٹی کی وجہ سے ...

وائسرائے کی اسپیشل پر حادثہ بم کا مقدمہ

کھدر پہنو ورنہ ہم کھانا نہ کھائینگے

دہلی کے ایک حلوائی کی عجیب وغریب قسم

پٹیلوں کے استعفوں پر سرکاری حلقوں میں بے چینی

اعلیٰ حضرت حضور نظام (خلد اللہ ملکہ) کی تلاوت کرنیکا قرآن شریف

مسلمانوں کیلئے قرآن شریف سے بڑھکر کوئی نعمت نہیں ہے قرآن شریف کا پڑھنا اس کو سمجھنا اس کو حفظ کرنا قرآن شریف کو دیکھنا سب عبادت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف کو ورثے میں چھوڑنا باقیات الصالحات میں سے ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف کی خدمت کرنا اور اس کو مکان میں رکھنا تمام مسلمان اپنے لئے سعادت عظمیٰ اور توشۂ عقبیٰ سمجھتے ہیں۔

آج تک ہندوستان میں صدہا قرآن شریف مترجم اور غیر مترجم شائع ہوتے رہے لیکن پانچ ترجمے والا قرآن شریف ہندوستان تو ہندوستان بیرون ہند میں بھی شائع نہیں ہوا۔

اعلیٰ حضرت حضور نظام

جب گذشتہ سال دہلی تشریف لائے تھے تو حضور کے سامنے یہ قرآن شریف خاص طور پر پیش کیا گیا تھا اعلیٰ حضرت نے تراجم اور تفسیر کی خوبیوں کو سنکر اور دیکھکر نہ صرف پسند فرمایا۔ بلکہ اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کے لئے مخصوص فرمایا صحت طباعت اور خوشخطی کے علاوہ اس قرآن شریف میں پانچ ترجمے جمع کئے گئے ہیں۔ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب مولانا شاہ عبدالقادر صاحب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ العالی ان بزرگوں میں سے ہر ایک بزرگ کا ترجمہ بین السطور لکھا گیا ہے علاوہ حاشیئے پر کامل احسن التفاسیر چڑھائی گئی ہے رمصری کاغذ والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ناظرین الجمعیۃ کیلئے مبلغ دس روپے علاوہ محصولڈاک ہے فرمائش کے ہمراہ کم از کم عار پیشگی آنا چاہئیں۔

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

رباعیات عمر خیام معصوم · تاریخ القرآن · بستان العارفین · علم مجلسی · فتاویٰ رشیدیہ · اعجاز القرآن · احسن الوظائف · تفسیر مظہری · علم مجربات · تعلیم الاسلام

ملنے کا پتہ:- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مبلغین جمعیت علماء دولت آباد کی اپیل
مقامی مدرسہ کے استحکام کی سعی بلیغ

مدرسہ اسلامیہ دولت آباد سالہا سال سے اسلام کی خدمت کر رہا ہے۔ گزشتہ تحریک خلافت کے زمانہ میں ۱۹۲۱ء میں اس مدرسہ کی بنیاد پڑی۔ بفضلہ تبارک و تعالیٰ بتدریج ترقی کرتا ہوا فی الحال جماعت سوم تک طلبہ منسلک رجسٹر ہوئے۔ امید کی جاتی ہے کہ عنقریب درجہ ثانیہ و درجہ اولیٰ تک جاری کردیئے جائیں گے۔ چونکہ مدرسہ کی مالی حالت اچھی نہیں ہے۔ اس واسطے اراکین جمعیت منتظمہ حسن انتظام کیلئے امداد قوم کی محتاج ہیں یہ اظہر من الشمس ہے کہ دنیا کا کوئی اسلامی مدرسہ قومی امداد و حمایت کے بغیر چل نہیں سکتا ...

...آپ کوئی رزولیوشن کانفرنس میں پیش کرنا چاہیں تو براہ مہربانی انعقاد ایک ہفتہ قبل ارسال کریں۔ کانفرنس کی تاریخیں ایسٹر کی تعطیل یعنی ۱۹ اور ۲۰ اپریل مقرر ہوئی ہے۔ ... آپکا مخلص (دستخط) محمد علی اللہ بخش سکرٹری آل انڈیا مسلم فیڈریشن

مسلمانان جڑودہ ضلع میرٹھ کا فیصلہ
یکم اپریل کو سول نافرمانی کا عہد

بمبئی میں آل انڈیا مسلم کانفرنس کا انعقاد
فلسطینی معاملات پر غور و خوض

ہندوستان کی اشاعت

گوشوارہ آمد و صرف جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند دہلی بابتہ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ

آمد

تفصیل	رقم پائی	رقم آنے	رقم روپے	میزان پائی	میزان آنے	میزان روپے
بقایا سابقہ				۹	۸	۲۲۶
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۴	۱۱۰۳۹۶			
زکوٰۃ	۰	۰	۱۲	۰	۴	۱۱۰۳۷۹
[illegible]				۰	۳	۲۲۸
میزان کل				۹	۱۵	۱۱۵۸۳۳

صرف

تفصیل	رقم پائی	رقم آنے	رقم روپے	میزان پائی	میزان آنے	میزان روپے
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ سائر خرچ	۰	۹	۴۹۷			
ڈاک	۰	۰	۲			
تار	۰	۱۲	۸۷			
اسٹیشنری	۰	۸	۰			
سامان دفتر	۰	۱۰	۱۰			
خرید کتب	۰	۰	۱۰۰			
مصارف سفر کارکنان	۰	۱۵	۶۶۳			
مصارف اجلاس	۹	۱	۳			
امداد الجمعیۃ اخبار	۰	۰	۳۵۰			
متفرق	۰	۰	۹	۹	۷	۱۵۳۶
تفصیل بقایا						
تحویل	۹	۱۵	۷۸			
خزانہ	۳	۸	۱۰۰۲۰	۰	۸	۱۰۰۹۹
میزان کل				۹	۱۵	۱۱۵۸۳۳

سید محمد شفیع غفرلہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

کے بعد اور "آل انڈیا مسلم کانفرنس" کی دہلی کی مصروفیتوں سے ذرا دم لینے کے بعد عنقریب میں اپنے متعلق ہر ایک جزو وکل کا ایک مکمل بیان اخبارات میں دوں گا۔ واقعی میں اپنے آپ کو قوم کے سامنے جواب دہ سمجھتا ہوں۔ اور انہیں حق ہے کہ وہ مجھ سے سوال کریں اور میرا فرض ہے کہ میں جواب دوں۔

۳ الکٹرک لین نیو دہلی
راقم محمد شفیع داؤدی ۲۶ مارچ ۱۹۳۰ء

ساردا ایکٹ اور مسلمانوں کا فرض اولین
سرحد کے غیور مسلمانوں سے اپیل

(از جناب محمد حسین صاحب رضا پشاوری)

اے بہادران سرحد و لدادگان اسلام! ساردا ایکٹ کے نافذ ہونے کا دن آپ کے سر پر آگیا ہے۔ اور یکم اپریل سے شریعت اسلامیہ کے خلاف قانون ساردا ایکٹ پر عمل درآمد شروع کردیا جائے گا۔ آپ کے تمام علماء اور تمام مذہبی و اسلامی اور سیاسی جماعتیں اور مسلم پریس نے ...

مسلم نمائندگان اسمبلی و کونسل کا احتساب
مسلمانوں سے مولانا شفیع داؤدی کا اعتذار

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شیشہ کا محل

شربت اکسیر

جریان

مرسلات

اسمبلی میں نماز کا وقت

بسلسلہ صفحہ ۲

پتہ لگاتے جو در حقیقت ان کے لئے مفید ثابت ہوئی ہماری نظر تجسس ان کی ظاہری وضع و لباس، عادات و اطوار ہی تک محدود رہکر انہیں چیزوں میں اس سبب کو تلاش کرتی ہے دور نہ جائیے خود اندرون ملک اپنی ہمسایہ قوم کی ترقی پذیر حالت کو ملاحظہ فرمائیے تیرہ سو سال ماقبل والی ہماری خانہ ساز قوتی کے بعض اجزا باہمی اتفاق و اتحاد، باہمی اخوت و محبت قومی ہمدردی کے سبب کیا سے کیا ہوگئی اور ہو رہی ہے۔

فاعتبروا یا اولی الالباب (عقلمندو عبرت حاصل کرو)

وہ قوم جس کے مذہب کا مدار محض اوہام پرستی پر تھا وہ مذہب جو اپنے متبعین کو کسی ایک امر مشترکہ پر نہیں جمع کرسکتا تھا آج کسی اتفاق و اتحاد کے ساتھ ہمارے مقابلہ میں صف آرا ہے اور افسوس ہم ہیں کہ باہمی شقاق و نفاق، باہمی اختلافات باہمی تحقیر و تذلیل میں مصروف ہیں۔

میرا دعویٰ ہے کہ قوم مسلم کو کوئی قوم کوئی قوت تباہ و برباد نہیں کرسکتی جب تک کہ اس میں یہ مرض مہلک نمودار نہ ہو۔ آج ہی نہیں بلکہ جب ...

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
جلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم شنبہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۳

موتمر اسلامی اور علی برادران کی دورخی پالیسی

در کفہم کامل نہ زنار رسواکمن

(از مولانا حسرت موہانی)

قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ موتمر اسلامی کانپور کے انعقاد میں مولانا حسرت موہانی نے خاص طور پر دلچسپی لی تھی اور ان ہی کی مخصوص سعی سے یہ جماعت سارد اایکٹ کے خلاف جدوجہد کرنے کیلئے معرض وجود میں آئی تھی۔ لیکن اس جماعت کی موجودہ روش سونمنگ ... نہایت صاف الفاظ میں حقیقت حال کا اظہار کر دیا ہے ... موتمر اسلامی اور علی برادران کی پالیسی ...

... ثابت ہوگا۔ (الجمعیۃ)

معاصرین کے افکار و آراء

طاقت پیدا کرنے کی ضرورت (انصاف)

قوموں اور ملکوں کی ترقی کا مطالعہ کیجئے۔ افراد و اقوام نے جو طاقت و قوت حاصل کی ہے اور تیج و ظفر سے ہمکنار ہوئے ہیں۔ ان پر غور کیجئے تو معلوم ہوگا کہ جو افراد و اقوام خطرات سے بے خوف ... ہو کر عمل کے میدان میں کود پڑی ہیں ...

بہرحال ہم خوش ہیں کہ حکومت تشدد کی حکمت عملی اختیار کرنا چاہتی ہے اور مجاہدین وطن کو اپنے جبر و استبداد کا نشانہ بنا کر جیل خانوں میں ٹھونس دینے کا تہیہ کر چکی ہے ...

ساردا ایکٹ کے خلاف عام سول نافرمانی کی جائے (الفلاح)

ہم اس سلسلے میں اپنی پوزیشن قبل ازیں اچھی طرح واضح کر چکے ہیں ...

ملک کا افلاس (ملت)

حکومت کی متشددانہ حکمت عملی (زمیندار)

نوجوان طلبا اور تحریک آزادی (ہمدم)

رائے بریلی میں گرفتاریاں (ہمدم)

رعایت ہو تو ایسی ہو

مع مزید کتب

تصانیف مولانا شبلی | تصانیف مولانا شرر

الفاروق، سیرۃ النعمان، المامون، سوانح امام غزالی، سوانح مولانا روم، موازنہ انیس و دبیر، مقالات شبلی، اورنگ زیب، ...

مقالات شرر، سفرنامہ ہستی، مشاہیر عالم، فردوس بریں، ملک العزیز ورجینا، ...

تاریخ افاغنہ

سید ظہور الحسن قومی پریس۔ دہلی۔ چھتہ لال میاں

پرجوش اعلان

جذام یعنے کوڑھ کا مجرب و آزمودہ شرطیہ علاج

کہاں ہیں وہ حضرات جو اس ناپاک مرض کا علاج کر کے مایوس ہو بیٹھے ہیں ... چالیس دن کی دوا کی رعایتی قیمت ...

المشتہر منیجر مجربات میڈیکل ورکس نمبر ۱ دلسنگہ سرائے (بہار)

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپ کے بال کم یا زیادہ یا بالکل سفید ہو گئے ہیں ... معجون خضاب خوردنی ... طلبا اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے ...

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

آداب مجلس

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

بچاس سال کی معلومات اور تجربہ۔ بلا مبالغہ جواہرات کا خزانہ

وسائل معاش

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ ...

پتہ: جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبت کے دو عمل

... فضل شاہ عامل دہلی

رسالہ الابقا

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب ...

ملنے کا پتہ: محمد عثمان کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بٹیاری بھاگلپور

سرمہ تریاق چشم

انڈین میڈیکل اسٹور نظیر آباد لکھنؤ

قانون محبت کا لاجواب

... دفتر دی آل انڈیا ... ملتان شہر

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۴ دہلی

ضرورت ہے

ایک ایسے سرمایہ دار کی جو کم از کم ... روپے تجارت میں لگا سکے ...

معرفت منیجر الجمعیۃ دہلی

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

تحفظ ناموس شریعت کیلئے تمام ہندوستان میں جدوجہد

ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی اور عام سول نافرمانی کا عہد

مدرسہ امینیہ دہلی میں جمعیۃ الاحرار کا قیام

تحفظ شریعت کیلئے فداکاروں کی فوج

یکم اپریل یوم سہ شنبہ ۸ بجے دن کو طلبا کا ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا خدا بخش صاحب مدرس مدرسہ ہذا منعقد ہوا جس میں جناب صدر نے ...

سول نافرمانی کا عزم

مدارس حربیہ پر ڈیوٹی

سول نافرمانی کرنے والوں کیلئے صحیح مسلک

علماء بھاگلپور کی خدمت میں ہدیہ تہنیت

۴۔ جمعیۃ الاحرار کا یہ جلسہ بھاگلپور کے ان سرفروشان اسلام علماء کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہے جن کو ... گورنمنٹ نے گرفتار کرکے اپنے عدم تدبر اور ناعاقبت اندیشی کا ثبوت دیا ہے۔ نیز یہ جلسہ گورنمنٹ کے اس رویہ پر سخت نفرت و بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔

محرک: مولوی عبدالمقیت صاحب صدیقی نیموی
مؤیدین: مولوی عبدالمجید خان صاحب کابلی و مولوی قاسمی عبدالقیوم صاحب پونچوی۔

۵۔ جمعیۃ الاحرار کا یہ جلسہ قرار دیتا ہے کہ اس جلسہ کی تمام کارروائی اخبارات میں بھیجی جائے۔

محرک: صدر جلسہ
مؤیدین: مولوی شمس الہدیٰ صاحب پشاوری و مولوی عبدالمقیت صاحب صدیقی نیموی۔

رضاکاروں کے اسمائے گرامی

ہندو کا مذہبی جوش

سول نافرمانی کا حلف

ناموس شریعت کی حفاظت کیلئے جانیں قربان کردیں گے

یادریہ سندیپ۔ جناب مولوی عبدالجبار صاحب کی صدارت میں مسلمانوں کا ایک بہت بڑا اجتماع ہوا ...

مسلمانان مونگیر کا عزم بالجزم

اہم تجاویز کی منظوری

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی تائید

رضاکاروں کی بھرتی

سرمایہ کیلئے اپیل

ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

پرسنل لا کی آزادی کا سوال

جمعیۃ علمائے ہند کے ناظم کورٹ کے خلاف پرزور احتجاج

ہم ساردا ایکٹ منسوخ کراکر رہیں گے

قانون شکنی کا فیصلہ

سندیپ۔ مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ مدرسہ بشیریہ احمدیہ میں زیر صدارت جناب مولانا ... صاحب منعقد ہوا ...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارہ میں کہ ...

الجواب

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کہتا ہے کہ دھوتی کا پہننا حرام ہے جو کہ ہندوستان کے اندر پہنا جاتا ہے جس کا طول دس ہاتھ ہوتا ہے اور پیچھے ہی لنگوٹ کس کر پہنتے ہیں۔ کیا بموجب اہل حدیث کے پہننا جائز ہے کہ ناجائز۔

الجواب

دھوتی کا استعمال جائز ہے لیکن جس طرح ہندو استعمال کرتے ہیں اس ہیئت سے عام طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ کفار کی تشبہ سے ممانعت کا حکم ہے۔

فقیر احمد سعید

ہم ساردا ایکٹ کے خلاف ہر قربانی کیلئے تیار ہیں

رڑکی ضلع سہارنپور ۲۸ مارچ ۱۹۳۶ء بعد نماز جمعہ زیر صدارت حافظ محمد اسلام صاحب ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا مولوی محمد ظہور خان صاحب نے نہایت ولولہ انگیز تقریر کی ...

فسادات فلسطین کے تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ

یہودی درندوں کی حمایت اور عربوں کے حقوق کا استخفاف

(ترجمہ مخصوص برائے الجمعیۃ)

ابتدا عربوں نے کی

لندن ۳۱ مارچ۔ فسادات فلسطین کے تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ آج پارلیمنٹ کے سامنے پیش ہوگئی۔ ارکان کمیشن نے اپنی تحقیقات سے جو نتیجہ نکالا ہے اس کا ماحصل یہ ہے کہ بلوہ کی ابتدا یہودیوں پر عربوں کے حملہ سے ہوئی ...

صرف باتوں سے مطمئن کرنے کی سعی

تجویز یہودی اقوام کا تحفظ

عربوں کے کسی صیہونی تشدد

زمین کے متعلق تحقیقات

عرب مزارعین کی بیدخلی

فلسطین کی آزادی کے متعلق سکوت

ناکامی کے متعلق ... کمیشن

مسٹر شیل کا اختلافی نوٹ

رپورٹ کے ساتھ ساتھ مسٹر شیل ممبر کمیشن کا ایک نوٹ بھی شامل ہے۔ مسٹر شیل نے عربی لیڈروں کی ذمہ داری پر پہنچنے کے ساتھ اظہار خیال کیا ہے۔ اور بعض مخصوص حالات کے متعلق فلسطینی حکومت پر نکتہ چینی کی ہے اور یہودیوں کی نوآبادی کو محدود کرنے کے بارہ میں کمیشن کے خیالات ظاہر کئے ہیں ان سے اتفاق نہیں کیا ہے۔

حکومت فلسطین اور یہودیوں کی جانبداری

جمعیۃ علمائے ہند کے پروگرام پر عمل درآمد کرنے کا عہد

دکھنی ناتھ ضلع نواکھالی میں ایک جلسہ جناب مولوی عبدالہادی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا اور اس میں مولانا فضل الرحمن صاحب نے تقریر فرمائی جس سے لوگوں میں بے انتہا جوش بڑھ گیا ...

(راقم فضل الرحمن بریلوی)

میرٹھ میں سول نافرمانی کا اعلان

مولانا بشیر احمد صاحب کا حکومت کو چیلنج

جمعیۃ علماء صوبہ پنجاب کا اجلاس عام

ارکان جمعیۃ کا انتخاب

مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت پر اظہار اعتماد

لاہور ۳۰ مارچ۔ جمعیۃ علماء صوبہ پنجاب کا ایک اجلاس عام انجمن خدام الدین لاہور کے سالانہ اجلاس کے موقع پر منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

ارکان مجلس مرکزیہ

جمعیۃ علماء پنجاب کے ارکان عام کا یہ اجلاس مندرجہ ذیل حضرات کو جمعیۃ مرکزیہ علماء ہند کے لئے نمائندہ مقرر کرتا ہے۔

(۱) مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانہ (۲) مولانا محمد نعیم صاحب ...

عہدہ داران صوبہ

ارکان مجلس منتظمہ

مجلس تحفظ ناموس شریعت کی حمایت پر اظہار مسرت

جمعیۃ علمائے پنجاب کے اجلاس میں حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

مسلمانان لاہور اور جمعیۃ علماء پنجاب کے ارکان کا یہ عام اجلاس مجلس تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند کی ان تمام تجاویز پر کامل اتحاد ظاہر کرتا ہے جو اسلامی قانون پرسنل لا کی حفاظت کے لئے ...

محرک: مولانا مفتی محمد نعیم صاحب
مؤید: مولانا حبیب الرحمن صاحب

بمبئی میں سول نافرمانی

مسلمانان بہار شریف میدان عمل میں

کلکتہ کے ٹھیلے والوں اور پولیس میں جنگ

گولی چلادی گئی نو آدمی ہلاک ہوئے

کلکتہ یکم اپریل۔ آج سہ پہر میں جبکہ سٹرینڈ روڈ کی طرف ہوڑہ برج کے کنارے ہیرسن روڈ پر ٹھیلے والوں کا ایک کثیر مجمع ستیہ گرہ کے لئے جمع تھا۔ پولیس نے گولی چلائی جس میں پانچ آدمی جان سے مرگئے۔ ٹھیلے والے اس جدید قانون کے خلاف احتجاج کر رہے تھے جو ...

بڑا بازار میں فساد

پچیس ہزار ٹھیلوں کی ہڑتال کا مظاہرہ

طالب علموں کی شرارت

ایک اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر کا ایثار

مدراس یکم اپریل۔ مسٹر محمد عبدالرحمن اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر ... ریلوے اسٹیشن (ایس آئی ریلوے) نے نو سال تک ملازمت کرچکنے کے بعد استعفا دیدیا۔ ڈاکٹر ... استعفے میں لکھا ہے کہ میں اب ملک و قوم کی خدمت کروں گا اور ان رضاکاروں میں شامل ہوں گا جو سول نافرمانی کی جنگ کو کامیاب بنانے کے لئے جارہے ہیں۔

گاندھی جی سورت میں

سورت یکم اپریل۔ گاندھی جی آج شام کو یہاں پہنچے اور دریا کے کنارے ایک جلسہ میں تقریر کی۔ اس جلسہ میں اعلان کیا گیا کہ ضلع سورت میں ... سرکاری ملازمتوں اور عہدوں سے استعفے دیدیے ہیں ... بہت سے اشخاص اور اداروں کی طرف سے گاندھی جی کی خدمت میں ... پیش کی گئیں۔

سول نافرمانی کے لئے ضلع کا مرکز جلال پور ... شاخیں مختلف مقامات میں رہیں گی۔

اعظم گڑھ میں ایک مسجد کی بیحرمتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۵ رذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

مذہب اور حکومت کا تصادم
حکومت کے قانون کی انتہائی ذلت

دنیا کی تمام حکومتوں کا قیام صرف ایک امر پر منحصر ہے اور وہ یہ ہے کہ لوگ ان حکومتوں کو تسلیم کریں۔ اگر کسی ملک کے سارے باشندے ایک زبان ہو کر اپنی حکومت کے اختیارات کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیں تو وہ حکومت پھر معطل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح کسی حکومت کے قوانین کا احترام بھی صرف اسی وقت تک قائم رہ سکتا ہے جب تک کہ ان قوانین کو ماننے کے لئے عامۃ الناس تیار ہوں جس قانون کے متعلق لوگوں نے پہلے سے یہ فیصلہ کر لیا ہو کہ وہ کبھی ہرگز اس کو تسلیم نہ کریں گے وہ اگر ایک مرتبہ نہیں ہزار مرتبہ نافذ کیا جائے اور اس کی پشت پر برطانیوں کی توپیں اور توپوں کے گولے موجود ہوں تو بھی وہ ایک مردہ قانون (Dead Letter) ہی رہتا ہے۔

اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کے قوانین کو مذہب کی حمایت حاصل ہو۔ بغیر مذہب کی حمایت حاصل کئے ہوئے صرف مادی قوت کے بھروسہ پر کوئی قانون کامیاب نہیں ہو سکتا۔ مذہب کی حکومت قلوب پر ہوتی ہے اور انسانوں کی حکومت کا اثر صرف جسم تک محدود رہتا ہے۔ جب تک لوگ کسی حکومت کو یا اس کے قوانین کو دل سے پسند نہ کریں اس وقت تک ان کا وجود معرض خطر میں ہے۔ اور اگر حکومت کی بدقسمتی یا حماقت سے کبھی ایسا موقع آ جائے کہ اس کے قوانین مذہب کے مسلمہ اصولوں سے ٹکرا جائیں تو خوب یاد رکھیے کہ اس حکومت کے زوال کا وقت قریب آ گیا ہے۔ اور وہ دن دور نہیں ہے کہ وہ اپنے اقتدار کو ہمیشہ کے لئے خاک میں ملا ہوا دیکھ لے۔ مذہب کی عزت و حرمت پر سب کچھ قربان کیا جا سکتا ہے لیکن حکومت کے اقتدار کی قربانگاہ پر مذہب کو بھینٹ نہیں چڑھایا جا سکتا۔ حکومتیں اور ان کے قوانین ہمیشہ بدلتے رہے ہیں اور بدلتے رہیں گے لیکن مذہب جو دین فطرت ہے ازل سے لیکر ابد تک ایک حال پر قائم ہے اور قائم رہے گا۔ قدرت کے قوانین اٹل ہیں اور ان ہی کا دوسرا نام اسلامی شریعت ہے۔ اس شریعت کی چٹان سے جو کوئی ٹکرائے گا وہ پاش پاش ہو جائے گا۔ دنیا کا کوئی مسلمان جو دین الٰہی پر ایمان رکھتا ہے آن واحد کے لئے یہ گوارا نہیں کر سکتا کہ کسی ایسے قانون کو تسلیم کرنے کا تصور بھی کرے جو اس کے مذہبی احکام کو باطل کرتا ہو اور اسے ایک حکومت کافرہ کی شریعت کا پابند کرنا چاہتا ہو۔ اس لئے جب کبھی دنیا کی حکومت اسلام کے خلاف کوئی قانون بنائے تو اسے پہلے سے یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اس کا یہ قانون نہ صرف خود مردہ ہو کر رہے گا بلکہ خود اس کی موت کے سامان بھی مہیا کر دے گا۔

ہمیں یقین ہے کہ مذہب اور حکومت کی حیثیتوں کو سمجھ لینے کے بعد اب کسی شخص کو ان واقعات پر تعجب نہ ہوگا جو یکم اپریل کو تمام ہندوستان کے طول و عرض میں پیش آئے۔ یکم اپریل کی تاریخ وہ تاریخ تھی جس پر سارد ایکٹ نافذ ہوا لیکن سب نے اچھی طرح دیکھ لیا کہ اس قانون کی تاریخ نفاذ ہی کو اس کے خلاف مسلمانوں نے آزادی کے ساتھ نکاح منعقد کئے اور ملک میں اس کا کوئی اثر محسوس نہیں کیا گیا۔ سوال یہ ہے کہ آخر ایسا کیوں ہوا؟ کیا حکومت کے پاس اتنی قوت نہیں تھی کہ لوگ اس سے مرعوب ہو جاتے؟ کیا اس کی توپیں اور اس کے ہوائی جہاز اس لئے کافی نہیں تھے کہ مسلمانوں کو اس کے بنائے ہوئے قوانین کا احترام قائم رکھنے پر مجبور کر سکیں؟ یہ سب کچھ تھا مگر اس کو کیا کیا جائے کہ مسلمانوں کے سامنے ایک ایسی قوی ہستی کے احکام موجود تھے جس کے مقابلہ میں برطانوی کی قوت ذرہ برابر حقیقت نہیں رکھتی اور جو برطانیہ جیسی ہزار سلطنتیں ایک اشارہ سے پیدا کر سکتا ہے اور مٹا سکتا ہے۔ اس قادر مطلق کا صاف صریح حکم موجود ہوتے ہوئے مسلمان حکومت کے حکم کی پابندی کیونکر کر سکتے تھے۔ حکومت کی توپوں اور اس کے ہوائی جہازوں سے بہت زیادہ خطرناک جہنم کی وہ آگ ہے جو ایک دفعہ اسلام کا نام لیکر اس سے پھر جانے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ کیا مسلمان دنیا کے اس عارضی خطرہ کے مقابلہ میں اس زبردست خطرہ کو برداشت کر سکتے ہیں جو ابدالآباد تک قائم رہنے والا ہے ...

... میں موجود ہے۔

لیکن سارد ایکٹ کی اس عام خلاف ورزی کے باوجود ہمیں یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ ہمارا کام ختم ہو چکا ہے۔ ہمیں تو اپنی جدوجہد کو اس وقت تک جاری رکھنا ہے جب تک کہ یہ قانون ہمارے حق میں بالکل مسترد نہ کر دیا جائے اور ہمیں اس کا اطمینان نہ دلا دیا جائے کہ ہماری شریعت غیر مسلم حکومت کی دستبرد سے بالکل آزاد ہے۔ ہم نے سول نافرمانی شروع کر دی ہے اور یکم اپریل سے اس کا آغاز نہایت کامیابی کے ساتھ ہوا ہے۔ ہندوستان کے مختلف صوبے مثلاً صوبہ بہار، صوبہ پنجاب اور صوبہ سرحد اس کی تیاریاں کر رہے ہیں کہ سارد ایکٹ کے علاوہ دوسرے قوانین کو توڑیں۔ اگر صورت حال یہی رہی اور حکومت کے ارباب حل و عقد اسی طرح کانوں میں تیل ڈالے ہوئے بیٹھے رہے تو مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت ان صوبوں کو اجازت دیدے گی کہ وہ عام سول نافرمانی کی تحریک شروع کر دیں۔ اس وقت ہر مسلمان کا فرض ہوگا کہ وہ ہر امکانی قربانی کے لئے تیار ہو کر میدان میں اتر آئے ... یہ امر یقینی ہے کہ ہمیں اس مذہبی جنگ کو اس کے آخری نتیجہ تک پہنچانا ہے۔ اور سارد ایکٹ کی انتہائی ذلت کے بعد اسے ہمیشہ کے لئے منسوخ کرا کے دم لیں گے۔

یا تن رسد بجاناں یا جاں ز تن برآید

فلسطین کے تحقیقاتی کمیشن کی رپورٹ

فسادات فلسطین کے تحقیقاتی کمیشن نے اپنی رپورٹ پارلیمنٹ کے سامنے پیش کر دی ہے جس کا ایک مجمل خلاصہ ہم آج کی اشاعت میں کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں۔ قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ گزشتہ سال ۲۳ر اگست ۱۹۲۹ء کو فلسطین میں جو فسادات رونما ہوئے تھے ان کو فرو کرنے کے لئے مصر، مالٹا اور ویلز سے فوجیں ہوائی جہازوں کے ذریعہ بھیجی گئی تھیں اور انہوں نے عربوں پر گولے برسا کر اپنے استعماری فرائض کو انجام دیا تھا۔ اور جب اس طرح عرب خوب کچلے جا چکے تھے تو حسب معمول ایک کمیشن تحقیقات کے لئے مقرر کیا گیا تھا جس کا کام یہ تھا کہ فسادات کے اسباب و علل معلوم کر کے آئندہ کے متعلق سفارشات پیش کرے۔ مذکورہ بالا رپورٹ اسی کمیشن کی ہے جو تقریباً چھ مہینے کی تحقیقات کے بعد مرتب کی گئی ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم قلت گنجائش کے باعث اس اشاعت میں کمیشن کی رپورٹ پر تفصیل کے ساتھ اظہار خیال نہیں کر سکتے مگر صرف اتنا ضرور بتا دینا چاہتے ہیں کہ ارکان کمیشن نے اصل حقیقت کو واضح کرنے کے بجائے اس پر نہایت عیاری کے ساتھ پردہ ڈالا ہے اور اس کی کوشش کی ہے کہ بنیادی مسئلہ بدستور الجھا ہوا رہے۔ فلسطین میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان جو کشمکش ہے اس کا سب سے بڑا سبب ۱۹۱۷ء کا "اعلان بالفور" ہے جس کا منشا یہ ہے کہ دنیا بھر کے یہودیوں کو فلسطین میں جمع کر دیا جائے۔ اور وہاں ان کی اکثریت قائم کر کے ان کے لئے "قومی وطن" مہیا کیا جائے۔ یہ اعلان برطانیہ کے ان صریح وعدوں کے بالکل خلاف ہے جو عربوں سے دوران جنگ میں کئے گئے تھے اور جن کا مفاد یہ تھا کہ ان کے ملک میں حکومت خود اختیاری قائم کی جائے گی جو وہاں کی اصلی آبادی کے سامنے ذمہ دار ہوگی۔ ان وعدوں کے بعد جب عربوں نے دھوکہ میں آ کر اپنی قسمت کا فیصلہ برطانیہ کے سپرد کر دیا اور برطانیہ انتداب کی آڑ لے کر پوری طرح فلسطین پر قابض ہو گیا تو اس نے اپنی پالیسی بدل دی اور اب وہ اس سعی میں ہے کہ عربوں کو تا زیست آزادی میسر نہ آئے اور یہودیوں کی اکثریت ایک برطانوی نوآبادی کا درجہ حاصل کر لے۔ جب تک یہ پالیسی نہیں بدلتی اور حکومت برطانیہ صاف الفاظ میں اعلان ...

بچانے کے لئے اس مسئلہ ہی کو نہیں چھیڑا۔ اسی طرح فلسطین کی آئینی ترقی پر بھی کمیشن نے سکوت ہی کو مناسب خیال کیا۔ مختصر یہ ہے کہ برطانیہ ابھی فلسطین میں اپنے پنجے گڑائے رکھنا چاہتی ہے اور جب تک دو تین مرتبہ اور خون کی ندیاں نہ بہیں اس وقت تک اپنی پالیسی میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کی روادار نہیں ہے۔ اس کمیشن کی رپورٹ کا جو منشا ہم سمجھ سکے ہیں وہ تو یہی ہے کہ موجودہ پالیسی میں اور زیادہ سختی کی جائے اور فلسطین پر فوجی قبضہ برابر جاری رکھا جائے۔

مولانا نصر اللہ خاں کی گرفتاری

مولانا نصر اللہ خاں صاحب بی۔ اے ایڈیٹر مدینہ کی گرفتاری صاف بتا رہی ہے کہ صوبہ متحدہ میں ہوا کا رخ کس طرف ہے۔ حکومت تشدد پر اتر آئی ہے اور ان لوگوں کو چن چن کر گرفتار کرنا چاہتی ہے جن کے دلوں میں آزادی وطن کا ولولہ موجود ہے اور جو اپنے قلم یا اپنی زبان سے حریت کا پیغام عوام الناس تک پہنچا رہے ہیں۔ مولانا نصر اللہ خاں کو دفعہ ۱۲۴ (الف) کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ اس دفعہ کا منشا کیا ہے۔ اس دفعہ کے مطابق ہر وہ شخص مجرم ہے جسے اپنے وطن سے محبت ہے اور جس کی کوشش یہ ہے کہ وہ ہندوستان کے کندھے سے انگریزوں کی غلامی کا جوا اتار پھینکے۔ مولانا نصر اللہ خاں کا جرم بھی یہی تھا کہ انہوں نے ۱۳ اور ۲۰ر مارچ کے پرچوں میں اس قسم کے مضامین اور نظمیں شائع کی تھیں جن میں ہندوستان کی غلامی کا دردناک افسانہ دہرایا گیا تھا اور اس بدنصیب ملک کے باشندوں کو اس کی دعوت دی گئی تھی کہ وہ اپنی آزادی کے لئے جدوجہد کریں۔ اگرچہ آج ہندوستان کا ...

ناظم جمعیۃ علماء پنجاب کا اعلان
خلاف قانون نکاحوں کی اطلاع
علماء کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز

مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی ناظم جمعیۃ علماء پنجاب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ:-

میں صوبہ پنجاب کے ہر ضلع کے علماء سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ناظم جمعیۃ علماء پنجاب لاہور کو ایسی شادیوں کی تعداد سے مطلع کریں جو سارد ایکٹ کے خلاف منعقد کی جا رہی ہیں۔ علماء پنجاب کی ایک کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہے اس لئے تمام علماء کو اپنے اسمائے گرامی جمعیۃ ... پنجاب لاہور کے پتہ پر ارسال کر دینے چاہئیں۔

جریدہ نوجوان سرحد کے تمام پرچے ضبط

پشاور یکم اپریل۔ حکومت صوبہ سرحد نے اپنے گزٹ کی ایک فوق العادہ اشاعت میں اعلان کیا ہے کہ ہفتہ وار اخبار "نوجوان سرحد" پشاور کے تمام پرچے نقلیں، ترجمے اور اقتباسات بحق مالک معظم لائق ضبطی قرار دیئے جاتے ہیں۔ اس اخبار کے مدیر، طابع و ناشر کا کمر بند عبدالغفور آتش تھے۔ کہا جاتا ہے کہ جریدہ مذکور کے تمام مضامین باغیانہ تھے۔

ڈپٹی کمشنر کو خلاف ورزی سارد ایکٹ کی اطلاع

پالیسی کا صاف اعلان

ٹالہ میں خلاف قانون نکاح

گوجرانوالہ میں سارد ایکٹ کے خلاف نکاح

پروفیسر اندر کا مقدمہ

بمبئی کے تاجران پارچہ کا فیصلہ

دہلی کے چند مسلمان واعظ کے آستانہ پر

تلون ہوا آفتاب اسلام کی ضیا پاشی

دہلی میں نیا ڈپٹی کمشنر

سرمایہ کی ضرورت

بمبئی کے تاجروں کا قابل تقلید ایثار
جنگ آزادی میں حصہ لینے والوں کی امداد

بمبئی یکم اپریل۔ مقامی سوداگروں نے ... کے ساتھ ... کانگریس ... جنگ آزادی کے خاتمہ ... کانگریس کے ممبروں اور کام کرنے والوں کو دیگر قومی کارکنوں کو تمام ضروریات زندگی مہیا کر دیں گا۔

بمبئی کے سوداگران پارچات نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے ان ملازمین کو ... جو ستیہ گرہ میں حصہ لینا چاہیں ... ملازمت کے متعلق پورا اطمینان دلایا ہے ... ان کو نصف تنخواہ دی جائے گی۔

جرمنی اور افغانستان کے درمیان ریل کا سلسلہ

آئندہ وسط ایشیا اور وسط یورپ ایک براہ راست ریلوے لائن کے ذریعے سے جلدی مربوط ہو جائیں گے۔

لائنوں کا سلسلہ

پیر پگارو کی گرفتاری

مولانا نصر اللہ خاں صاحب ایڈیٹر مدینہ کی گرفتاری
بجنور میں جوش و خروش
ہزاروں آدمیوں کا جلوس

پندرہ ہزار مسلمانان لدھیانہ کی سول نافرمانی
سارد ایکٹ کے خلاف برات اور نکاح

گاندھی جی کا سفر
راستہ میں جلسے اور تقریریں

رضاکاروں کو نصیحت

قانون نمک کی خلاف ورزی کیلئے تیاریاں

مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا ظفر علی خاں و دیگر حضرات کی اپیل
سول نافرمانی کی تحریک میں شریک ہو جائیں

لکھنؤ میں دن دہاڑے ڈاکہ

عزم صمیم

خواتین سے خطاب

ولایتی کپڑے کے مقاطعہ کا اثر

قربانی کی بندش کے خلاف فیصلہ کن جدوجہد
مسلمانان ستارا کا فیصلہ

خواتین کی شرکت

مسلمانان مظفر نگر کا عظیم الشان جلسہ
جمعیۃ علماء کے فیصلہ پر اعتماد اور آمادگی عمل کا اعلان

اسمبلی سے پنڈت مالوی اور ان کی جماعت کے استعفے

ایک ہیڈ ماسٹر کا افسوسناک طرز عمل
جمعۃ الوداع کو تعطیل نہیں کی

پنجاب ستیہ گرہ کانفرنس

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا اجلاس ششم

بمقام دربھنگہ بتاریخ ۲۰، ۲۱ شوال المکرم ۱۳۴۸ھ مطابق ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۳۰ء

زیر صدارت حضرت مولانا حسین احمد صاحب قبلہ شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس حسب اعلان ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۳۰ء کو بتقام مدرسہ احمدیہ دربھنگہ منعقد ہوا۔ اور بحمد اللہ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہونچا۔ ۲۰ شوال کی صبح ۸ بجے حضرت صدر منتخب تشریف لائے ۔۔۔ منتظم صدر جناب مولانا عبد الوہاب صاحب نے صدارت فرمائی اور تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا افتتاح کیا گیا۔ ۔۔۔ نے نظمیں پڑھیں اس کے بعد جناب مولانا ۔۔۔

ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی

چونکہ ساردا ایکٹ کی لعنت کو ۔۔۔ مسلمانوں سے دور کرنے کے لئے ۔۔۔ اور حکومت نے اب تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ اور مسلمانان ہند کے متفقہ مطالبہ سے انتہائی بے اعتنائی برتی گئی ہے۔ اب بجز اس کے کوئی چارہ کار نہیں ۔۔۔

خالص اسلامی نظام کی ضرورت

اظہار تعزیت

مسئلہ اوقاف

اسلامی مدارس کے مہتممین سے درخواست

مسودۂ قانون ازدواج بین الملل

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی مجلس منتظمہ

ساردا ایکٹ کے نفاذ سے قبل مسلمانان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

بیس ہزار مسلمانوں کے اجتماع میں علماء امت کی ولولہ انگیز تقریریں

علمائے بھاگلپور کی گرفتاری پر مبارکباد

دہلی یکم اپریل گذشتہ شب کو کمپنی باغ میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ مجلس تحفظ ناموس شریعت کی زیر سرپرستی مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی زیر صدارت منعقد ہوا تقریباً ۲۰ ہزار آدمیوں کا اجتماع تھا۔ قاری محمد یونس صاحب کی نظم کے بعد جناب صدر کی تقریر شروع ہوئی۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

جناب صدر نے فرمایا۔ آج ۳۱ مارچ ہے اور ساردا ایکٹ یکم اپریل سے نافذ ہوگا۔

کہ وہ کیا کرتے ہیں یہ کوئی پولیٹکل مسئلہ نہیں ہے بلکہ ایک خالص مذہبی مطالبہ اور شخصی اور ذاتی کا سوال در پیش نہیں جب کہ مسلمانوں کے پرسنل لا کی حفاظت کا سوال ہے اس وقت اگر مسلمانوں نے پوری طرح اپنی حمیت دینی کا ثبوت ۔۔۔

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

آزادی کامل کا اعلان

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی مجلس عاملہ

ارکان جمعیۃ مرکزیہ

صدر محترم کا شکریہ

کارکنان بھاگلپور کی خدمت میں ہدیۂ تہنیت

عہدہ داران مجلس استقبالیہ کا شکریہ

غیر ملکی کپڑے کا بائیکاٹ

عہدہ داران جمعیۃ علماء صوبہ بہار

دہلی میں ساردا ایکٹ کی انتہائی ذلت کا مظاہرہ

یکم اپریل کو قانون کے خلاف چار نکاح

تیس ہزار مسلمانوں کی سول نافرمانی

ایک عرصہ سے غل مچ رہا تھا کہ حکومت باوجود مسلمانوں کے مسلسل احتجاجات کے ابھی تک اپنی ضد پر اڑی ہوئی ہے اور وہ یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ساردا ایکٹ کو ہندوستان کے طول و عرض میں نافذ کردے گی۔ اور اپنے زعم باطل میں یہ سمجھ بیٹھے گی کہ اس کے قانون نے نعوذ باللہ شریعت حقہ کو دبا لیا۔ لیکن دہلی میں جب یکم اپریل کی صبح طلوع ہوئی تو یہاں کے تمام باشندوں ۔۔۔

اکتفا کیا۔ دوسرے نکاح سے فارغ ہونے کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب باڑہ ہندو راؤ تشریف لے گئے۔ وہاں بھی مجمع بہت کافی تھا نکاح مولوی کرامت اللہ خاں صاحب مرحوم کی مسجد میں پڑھایا گیا جس کے متعلق تفصیلات حسب ذیل ہیں:۔

پہلا نکاح

چوتھا نکاح

دوسرا نکاح

تیسرا نکاح

۲ اپریل کو پانچواں نکاح

سونی پت میں چالیس نکاح

پشاور میں ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی

چار نکاح پڑھائے گئے

پشاور یکم اپریل مسلمانوں کو ساردا قانون سے مستثنےٰ کرانے کیلئے جمعیۃ احرار کی زیر سرپرستی ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس کے صدر پیر جماعت علی شاہ تھے۔ رات کے ٹھیک بارہ بجے پہلا نکاح ہوا۔ اس کے بعد دو اور نکاح پڑھائے گئے کہ آج مسلمانوں اور ہندوؤں نے ساردا قانون کے خلاف احتجاج کے طور پر ہڑتال کی۔ مولانا عبد الحکیم صاحب صدر خلافت کمیٹی نے آج صبح ایک نکاح پڑھایا جس میں خلافت کمیٹی کے ارکان ۔۔۔

انبالہ میں خلاف قانون شادیاں

فسادات کلکتہ کے متعلق تازہ اطلاع

گرفتاریاں اور قیام امن

ساردا ایکٹ کے خلاف سناتن دھرمیوں کا احتجاج

مسلمانوں کے تمام مسلم زعماء کا اپیل

تحریک آزادی میں شرکت کی دعوت

رنگون میں مسٹر سین گپتا کی تقریر

دفعہ ۱۲۴ کی دھجیاں اڑا دو

رنگون ۳۱ مارچ۔ آج ایک عظیم الشان جلسہ عام میں مسٹر سین گپتا کا خیر مقدم کیا گیا۔ مسٹر سین گپتا نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں بخوبی جانتا ہوں کہ آپ لوگ کیوں یہاں جمع ہوئے ہیں آپ میری عزت افزائی کرنے نہیں آئے بلکہ آپ کی آمد کا مقصد محض اس مقصد عظیم کا احترام کرنا ہے جس کی میں تبلیغ کر رہا ہوں۔ آپ ہندوستان و برما کے درمیان رشتہ مودت قائم کرنے اور گورہ شاہی سے نجات حاصل کرنے آئے ہیں۔ ۔۔۔

پیر پگاڑو کا مقدمہ

تندرستی ہزار نعمت ہے

شربت اکسیر

جریان

ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ سنس ۔۔۔ کلکتہ

مسلمانان پنجاب کی تنظیم

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے ہاتھ پر علماء اور عوام کی بیعت

لاہور ۳ مارچ ۱۹۳۰ء کو انجمن خدام الدین کے سالانہ جلسہ میں مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری تقریر فرمارہے تھے۔ آپ نے دوران تقریر میں لوگوں سے سوال کیا کہ آیا وہ اس انگریزی تہذیب کے مقابلہ میں جو خمر و خنزیر سے پیدا کی گئی ہے، اسلامی تہذیب کو بہتر سمجھتے ہیں یا نہیں۔ اس پر دس بارہ ہزار کے مجمع کے مسلمانوں نے کہا کہ ہاں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تمہارے اس کہنے میں کچھ صداقت ہے تو تم بتاؤ کہ تم اسلامی تہذیب کے قائم رکھنے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہو؟ تمام حاضرین نے کہا کہ بیشک جو کچھ آپ ہمیں حکم دیں گے ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ اس مرحلہ پر مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی ناظم جمعیۃ العلماء پنجاب نے کھڑے ہو کر لوگوں سے کہا کہ اگر تم سچے دل سے شاہ صاحب کا حکم ماننے کے لئے تیار ہو تو ان کے ہاتھ پر بیعت کر دو اور انہیں اپنا امیر بناؤ۔ یہ جو حکم دیں اسے مانو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔ اس پر حاضرین نے کہا کہ ہم اسی وقت شاہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ شاہ صاحب خاموش ہو گئے۔ دو منٹ کے بعد فرمایا کہ اگر حضرت استاذ العلماء شیخ الحدیث مولانا سید انور شاہ صاحب مدظلہ العالی مجھے اس کی اجازت دیں ...

... کر دلیا چاہتا ہوں کہ میں اس کا اہل نہیں۔ مجھ سے بہت زیادہ صاحب تقویٰ و علم حضرات یہاں موجود ہیں۔ میری خواہش ہے کہ بیعت کسی ایسے شخص کے سپرد کی جائے جو اس کا اہل ہو لیکن اس سے یہ سمجھا جائے کہ میں خدمت سے پہلو تہی کرتا ہوں۔ اگر کوئی اور صاحب اس کے لئے تیار نہ ہوں تو میں جیسا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے تیار ہوں۔ آپ حضرات کی دعائیں میرے شامل حال ہوں۔ اس کے بعد استاذ العلماء حضرت سید انور شاہ صاحب نے فرمایا کہ یہ جو کچھ ہوا ہے یہ محض سماوی طور پر ہوا ہے۔ میں تمام پہلو پر غور کرتے ہوئے سید عطاء اللہ شاہ صاحب کو اس کام کا اہل سمجھتا ہوں اور اگر مجھے اجازت دینے کا حق حاصل ہے تو میں انہیں اجازت دیتا ہوں۔

جلسے کے اختتام پر بعض علماء نے اصرار کیا کہ چونکہ ہمیں صبح واپس جانا ہے اس لئے ابھی ہم سے بیعت لی جائے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل علماء نے اسی وقت حضرت سید عطاء اللہ شاہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کی اور آخر چند دیگر حضرات نے بھی ان علماء کرام کے بعد بیعت کی:—

(۱) مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ۔ (۲) ... گوجرانوالہ ... لاہور ... (۴) مولوی ... صاحب ناظم ... ضلع جہلم۔ (۷) ... مولوی نور احمد ... عبدالرزاق صاحب ... ضلع ہزارہ ... مولوی عبدالرحمن ... ضلع ہزارہ (۱۴) ... حافظ فقیر محمد ... قمر الدین صاحب ... حکیم عبدالرشید صاحب ... گوجرانوالہ (۱۹) ... (۲۰) مولوی عبداللہ ... شرقی (۲۱) ... (۲۲) مولوی ... (۲۳) مولوی ... محمد یوسف صاحب پشاوری (۲۴) مولوی عبدالستار صاحب پشاوری (۲۵) مولوی سید احمد شاہ صاحب ڈیرہ اسمعیل خاں۔ یہ فہرست بہت طویل ہے اس لئے انہی اسماء گرامی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

(انصاف)

ہمارا اسلام

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

غریبوں پر ظلم

ٹیکس لگاتے وقت حکام روپڑ نے یہ ظلم کیا کہ امراء پر ایک ایک روپیہ اور غرباء پر کہ جن کے گھروں میں کھانے تک کو نہ تھا دس دس روپے ٹیکس لگایا گیا۔ جناب خواجہ حکیم محمد ناظر حسن صاحب سہارنپوری سکریٹری انجمن نصرت المسلمین روپڑ سے لوگوں نے امداد کی خواہش کی۔ آپ نے افسران روپڑ اور ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر انبالہ کے پاس مسلسل درخواستیں بھیجیں کہ غرباء پر یہ ٹیکس بالکل بے انصافی سے لگایا گیا ہے۔ آپ نے وہ فہرست بھی حکام کو دی کہ جس میں امراء اور غرباء کا فرق دکھایا گیا ہے مگر روپڑ کے راشی حکام نے لوگوں کی درخواستوں پر کوئی توجہ نہ کی بلکہ اس جائز ایجی ٹیشن کو دبانے کے لئے جناب حکیم محمد ناظر حسن صاحب کو دھمکایا گیا اور جن غرباء نے درخواستوں پر دستخط کئے تھے ان کو علیحدہ علیحدہ بلوا کر ان سے ان دستخط کے متعلق انکار کرایا گیا۔ روپڑ کی غریب آبادی افسران روپڑ اور بالخصوص تحصیلدار کے مظالم سے تنگ آ گئی ہے۔ پنجاب کے نوٹی پریس اور لیڈروں سے درخواست ہے کہ وہ اس معاملہ پر غرباء کی امداد کریں۔ پنجاب کانگریس کمیٹی اگر واقعی غرباء کی نمائندہ ہے تو اس کا فرض ہے کہ وہ اپنے کارکن کو روپڑ بھیجکر غرباء کی امداد کرے اور میرا یقین ہے کہ روپڑ کے لوگ اب وقت سول نافرمانی کرنے کیلئے تیار ہو جائیں گے۔

(نامہ نگار)

مسلمانان حیدرآباد کا عظیم الشان جلسہ

صدر الصدوری اور عہدہ افتاء

اہل اسلام حیدرآباد دکن کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت غلام نبی صاحب انصاری بمقام مسجد عثمانیہ ریزیڈنسی بتاریخ ۲۳ شوال ۱۳۴۸ھ بعد نماز مغرب منعقد ہوا اور مندرجہ ذیل تحریکات باتفاق آراء پاس ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ نہایت ادب سے ہماری مہربان گورنمنٹ آصفیہ سے مستدعی ہے کہ "صدر الصدوری" کے قدیم مذہبی عہدہ کا بحیثیت مقدس سرپرستی علماء مذہب برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے جس طرح انگلستان اور ہندوستان اور برٹش نو آبادیوں میں انگریزی مذہب اور آزاد گورنمنٹ نے عیسائی مذہبی عہدے باوجود بھاری مصارف کے برقرار رہے ہیں۔

(۲) اس جلسے کی رائے میں فیاض آصفی گورنمنٹ یورپین ملازموں کو بھاری تنخواہ اور بعض نظام کے جدید اضافے اور انگلستان اور ہندوستان کے بعض پادریوں، چرچوں اور انگلستان کے گھوڑ دوڑ کلب کے وظیفے برداشت کر رہی ہے تو تخفیف مصارف کے عذر سے ریاست کے ایک مہتم بالشان دینی عہدہ کو برخاست کرنا نہایت نامناسب اور قابل نظر ثانی ہے۔

(۳) عدالت العالیہ میں جس طرح شاستری کا تقرر لازمی قرار دیا گیا ہے اسی اسپرٹ سے مفتی کا بھی تقرر ہونا ضروری ہے۔ اس عہدہ پر جلد سے جلد تقرر ہونا چاہیئے۔

(۴) یہ جلسہ ہز ایکسیلنسی مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر کی وسیع النظری روشن دماغی سے متوقع ہے کہ مذکورۃ الصدر اسلامی دینی عہدوں کے تحفظ کو اپنے زرین دور وزارت کا اعلیٰ کارنامہ تصور فرمائیں گے اور اپنے عہد میں مذہب اسلام کے عہدوں کو برخاست نہیں کریں گے۔

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ اجودھیا کا ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہو گیا اور شرک و کفر کے مقابلہ میں ایک نو مسلم خاتون نے کس طرح ہزارہا مصیبتیں برداشت کیں اور با وجود لوہے سے داغ دئے جانے اور بیلوں سے مارے جانے کے آخر وقت تک اسلام پر قائم رہی۔ یہ افسانہ تمام ہندوستان میں مقبول ہو چکا ہے اور اسپر معارف اعظم گڑھ اور الجمعیۃ دہلی نے خاص طور پر اچھی تنقیدیں لکھی ہیں۔ قیمت فی جلد ۸ محصول ڈاک ۳

مخصوص رعایت

ان اہل خیر حضرات کے لئے جو اس افسانہ کو تبلیغی مقاصد کیلئے ... مخصوص رعایت کا اعلان کیا جاتا ہے یعنی آخر ماہ ذیقعدہ ... تک ساوتری کی جلدیں ... فی سیکڑہ کے حساب سے دی جائیں گی اور محصول ڈاک اپنی طرف سے لگایا جائے گا۔ ... مسلمانوں کو جلد توجہ کرنی چاہیئے۔

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

رعایتی فہرست

ایک روپیہ سے کم کی کتابیں بذریعہ وی پی نہیں بھیجی جائیں گی۔ دس روپے کی فرمائش کیساتھ چوتھائی قیمت آنی چاہیئے محصول ڈاک ہر حالت میں خریدار پر ہوگا

قیمت رعایتی	قیمت اصلی	نام کتاب	قیمت رعایتی	قیمت اصلی	نام کتاب	قیمت رعایتی	قیمت اصلی	نام کتاب	قیمت رعایتی	قیمت اصلی	نام کتاب
[illegible]	[illegible]	قرآن شریف ...	[illegible]	[illegible]	تاریخ العقائد ...	[illegible]	[illegible]	خلافت ...	[illegible]	[illegible]	مظہر الغرائب ...
[illegible]	[illegible]	قرآن شریف ...	[illegible]	[illegible]	تصانیف حضرت مولانا شبلی نعمانی: الفاروق، المامون، الغزالی، سیرۃ النعمان، سوانح مولوی روم، سفرنامہ روم و مصر و شام، اورنگ زیب عالمگیر پر ایک نظر، مقالات ...	[illegible]	[illegible]	حالات اقوام ... ، صحت جسمانی ... ، سکندر نامہ ...	[illegible]	[illegible]	عقائد صوفیہ ...
[illegible]	[illegible]	قرآن شریف ...	[illegible]	[illegible]	سیرۃ آل عباس ...	[illegible]	[illegible]	ذکر محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ... ، موعود مسائل صالح ...	[illegible]	[illegible]	دیوان نہایت الکمال ... ، دیباچہ دیوان غرۃ الکمال ... ، رسالہ حضرت شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی مختصر کتاب الامتاع
		مسائل حضرت مولانا ...									

ملنے کا پتہ: سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس بازار چتلی قبر حویلی اعظم خاں دہلی

مولانا حبیب الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء پنجاب کے اعلانات

ہندو پریس کو انتباہ

ساردا ایکٹ کو ناکام بنانے کی تدابیر

... دین محمد عظیم الدین صاحب نے ایک نظم پڑھی بعد ازاں انہوں نے احکام شرعیہ کو بتلاتے ہوئے ساردا ایکٹ کے شرعی معائب کو قوم کے سامنے رکھا اور تجویز مجوزہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۰ء مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کو پیش کر کے قوم سے فیصلہ کا خواستگار ہوا کہ وہ کونسا رخ اختیار کرنا چاہتے ہیں احکام خداوندی کی پابندی کو ضروری خیال کرتے ہیں یا ساردا ایکٹ کی متابعت جو مسلمانوں کے لئے جانسوز و دینی و دنیوی مضرتوں کا باعث ہے حاضرین نے نہایت بلند آواز سے اعلان کیا کہ ہم احکام الٰہیہ کے مقابلہ میں ساردا ایکٹ کی ہرگز پابندی نہ کریں گے اور جمعیت علماء کے احکام کیلئے سر تسلیم خم کریں گے۔

... ہندوستان کے رسم و رواج کو قانون اسلام کے مقابلے میں اختیار کر رکھا ہے موجودہ حالات بھی اس بات کے مقتضی ہیں کہ کوئی فرد کسی فرقہ کو ناحق ضرورت ... بالکلیہ سے پرہیز کرے مجھ کو امید ہے کہ ہندو پریس کے ذمہ دار ارکان ساردا ...

... میں کیسے ہندو حکومت مداخلت کرے گی اور وہ کچھ بھی نہ کر سکیں گے۔ سول نافرمانی کے متعلق جو صورت آئندہ اختیار کی جائے گی مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی اجازت سے اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔

(اسرار مارچ ۱۹۳۰ء)

جمعیۃ العلماء مروت ضلع بنوں کی سرگرمیاں

"جمعیۃ العلماء مروت" کے انعقاد کو ابھی بہت دن نہیں گذرے لیکن جس سرگرمی سے وہ کام کر رہی ہے اگر یہی لیل و نہار رہا تو وہ زمانہ دور نہیں جبکہ علاقہ مروت میں ایک دفعہ پھر آفتاب اسلام پورے طور سے چمکیگا اور لوگوں میں دینی حمیت پورے جوش سے موجزن ہوگی۔ سب سے بڑی بات جو اس جمعیت کو حاصل ہے وہ باہم اتحاد ہے تمام علماء اور مشائخ کا باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ایک دوسرے کے دوش بدوش کام کرنا جمعیت کی کامیابی کی ایک واضح اور روشن دلیل ہے۔ صدر جمعیت جناب مولانا مولوی صاحب ... محمد آدم زئی کی مساعی جمیلہ قابل شکریہ ہیں۔ موصوف کو ایک دن کیلئے بھی چین نہیں۔ حضرت جناب صاحبزادہ عبیداللہ جان صاحب سجادہ نشین خانقاہ رگوڑی کو پنفس نفیس تکالیف دے کر متعدد نہایت عظیم الشان جلسوں میں زبردست تقریریں کیں جن کا اثر نہایت خوشگوار پڑا۔ پورے علاقہ کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ مقام شکر ہے کہ "علاقہ پرام سنگہ" میں وفد کو زیر سرکردگی حضرت حاجی الحرمین الشریفین مولوی نور الحق صاحب شہباز خیل انتہائی کامیابی حاصل ہوئی ہے اور صرف شہباز خیل اور مضافات باوجود اس قحط کے دو ہزار کے قریب سالانہ چندہ مقرر ہو چکے ہیں اور مزید تقرری کا سلسلہ جاری ہے ابھی دوسرے وفود کا حال مفصل معلوم نہیں ہو سکا ہے۔ مفصل حالات عنقریب ارسال خدمت کروں گا۔

واضح رہے کہ یہ چندہ "مٹھی فنڈ" "جنازہ فنڈ" "شادی فنڈ" "ایامیہ فنڈ" کے علاوہ ہے اس کے علاوہ ان فنڈوں کے جمع کرنے کے لئے شہباز خیل میں مندرجہ ذیل اشخاص ذمہ دار ممبر مقرر ہو گئے ہیں (۱) خانصاحب شیر جہان خان (۲) خانصاحب کریم خان (۳) حاجی گل جان صاحب (۴) حاجی سردار خان صاحب (۵) جناب شمس الدین (۶) ملک آیاز خان (۷) ... خان (۸) خواجہ احمد خان (۹) پہلوان خان (۱۰) خانصاحب سبحان۔

دوسرے تمام قصبات میں اور دیہات میں بھی اسی طرح ذمہ دار اشخاص کی تقرری عمل میں لائی جا رہی ہے۔

نامہ نگار خصوصی ... حاجی مولوی نور الحق ساکن شہباز خیل علاقہ مروت۔

مسلمانان روہتک (پنجاب) کا قومی اجتماع

۹ اپریل ۱۹۳۰ء کو بوقت ۳ بجے دن میں زیر حکم جمعیت العلمائے ہند دہلی جمعیت جناب ... احمد صاحب ... روہتک ہوا دفتر انجمن اسلامیہ میں ... جناب ... صاحب سکریٹری انجمن طرف سے طاقتانہ ہوئی موصوف جمعیت علماء کے ہر رکن کی حمایت و ساردا ایکٹ کی مخالفت میں ایسے ہی سرگرم کار ہیں جیسے ایک سچے مسلمان کو ہونا چاہیئے۔ ماسٹر دین محمد و عظیم الدین صاحب کے مساعی سے ۹ بجے شب کو منڈی ... میں زیر صدارت حکیم ... خانصاحب ایک جلسہ منعقد ہوا ...

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

نمبر شمار	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	مد	نمبر رسید	متفرق روپیہ	متفرق آنہ	متفرق پائی	زکوۃ روپیہ	زکوۃ آنہ	زکوۃ پائی	میزان روپیہ	میزان آنہ	میزان پائی
۱	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	تبلیغ	۵/۳۳	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵	۰	۰
۲	جناب محمد ایوب صاحب	پٹیالہ اسٹیٹ	″	۶/۳۳	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰
۳	ایک صاحب ہمدرد اسلام	بمبئی	″	۷/۳۳	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰
۴	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	″	″	۸/۳۳	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰
۵	جناب منشی محمد خلیل صاحب	″	″	۹/۳۳	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۲	۰	۰
۶	جناب منشی محمد جمیل صاحب	″	″	۱۰/۳۳	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰
۷	جناب رضوی صاحب	″	″	۱۱/۳۳	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰
۸	جناب حکیم سید عبدالقادر صاحب	″	″	۱۲/۳۳	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۹	جناب منشی حبیب الرحمن صاحب	″	″	۱۳/۳۳	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۱۰	جناب حاجی صاحب	″	″	۱۴/۳۳	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰
۱۱	جناب حاجی علی میاں صاحب	″	″	۱۵/۳۳	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰
۱۲	جناب حاجی عمر حاجی نور محمد صاحب	″	″	۱۶/۳۳	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۱۳	جناب احمد حاجی نور محمد صاحب	″	″	۱۷/۳۳	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۸	۰
۱۴	ایک صاحب حامی اسلام	″	″	۱۸/۳۳	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰	۰	۰
۱۵	جناب ایس مہر بخش صاحب مرچنٹ	″	″	۱۹/۳۳	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۰	۰	۰
۱۶	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	″	۲۱/۳۳	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۰	۰	۰
۱۷	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	بمبئی	″	۲۲/۳۳	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۴	۰	۰
۱۸	جناب منشی نبی احمد خاں صاحب	″	″	۲۳/۳۳	۱	۱۳	۰	۰	۰	۰	۱	۱۳	۰
۱۹	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	″	۲۴/۳۳	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵	۰	۰
۲۰	جناب محمد اسرار الحق صاحب	موضع اکیا	″	۲۶/۳۳	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰	۰	۰
۲۱	جناب ڈاکٹر یعقوب علی صاحب	اوتھل	″	۲۷/۳۳	۰	۰	۰	۲۵	۰	۰	۲۵	۰	۰
۲۲	جناب سیٹھ غلام حسین سلیمان پٹیل صاحب	رنگون	″	۲۸/۳۳	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۵	۰	۰
	میزان کل				۲۱۹	۹	۰	۳۵	۰	۰	۲۵۴	۹	۰

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ۸ علاوہ محصول ڈاک۔

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ... علماء صوفیا اور واعظین کے لئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ... مباحث بحث کی گئی ہے ضخامت ... صفحات لکھائی چھپائی عمدہ دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت صرف ... رعایتی تین روپے ... علاوہ محصول۔

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ...

تفسیر مظہری ...

تعلیم الاسلام ...

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانحات ابتک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانحات معہ عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت ...

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چیدہ چیدہ اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں۔ اخلاقیہ ظریفانہ، ناصحانہ، غرض جس قسم کے اشعار مطلوب ہوں۔ ایک کی بجائے پندرہ پندرہ چھٹکتے ہوئے لیجیے قیمت حصہ اول ۸ حصہ دوم ۸ حصہ سوم ۱۲ حصہ چہارم ۸

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکا ہے۔ اب ہم نے زر کثیر دیکر شیخ عبدالعزیز صاحب سے حق اشاعت حاصل کر کے نہایت اہتمام کے ساتھ چھپوایا ہے قیمت ہر سہ حصہ کامل ... علاوہ محصول

احسن الوظائف ...

عطر مجربات ...

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رسالہ الابقاء

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب مدظلہ کے مواعظ کا مطالعہ کرنا ہو تو رسالہ الابقاء ملاحظہ کریں۔ یہ رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ سے ماہواری رسالہ کی صورت میں جاری ہے جو معہ ٹائیٹل ۶۴ صفحات کا ہے اور قیمت معہ محصول ڈاک عہ لکھی ہے اور بصورت وی پی ۸ میں پڑے گا۔ چونکہ قیمت بہت کم ہے اسوجہ سے نمونہ بلا قیمت نہیں دیا جا سکتا اگر نمونہ درکار ہو تو ۲ کے ٹکٹ بھیجکر نمونہ طلب فرمائیں۔ ملنے کا پتہ

محمد عثمان کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی دو تصنیف طبع ہو گئی ہے جس کا مسلمانوں کو عرصہ سے انتظار تھا۔ مولانا موصوف نے اپنی کتاب جنت کی کنجی کو نظر ثانی کے بعد طبع کرنے کی اجازت مرحمت فرمادی تھی۔ الحمد للہ کہ جنت کی کنجی طبع ہو چکی ہے دوزخ کے کھٹکے کے بعد مولانا موصوف کی یہ دوسری تصنیف ہے جو مولانا نے اپنے بعض احباب کے اصرار پر تالیف فرمائی ہے۔

اس کتاب میں ان تمام احادیث کو جمع کیا گیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالح اور اعمال حسنہ پر مسلمانوں کو جنت اور رضائے الٰہی کی بشارت دی ہے اس کتاب میں بارہ سو پچیس احادیث کا ترجمہ سلیس اردو میں کیا گیا ہے۔ آخر میں مولانا کا مشہور مضمون عرش الٰہی کے سایہ کا بھی اس کتاب میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ مولانا کی ان دو تصانیف (جنت کی کنجی، دوزخ کا کھٹکا) کے مطالعہ سے ایک معمولی اردو خوان ترغیب و ترہیب کے بہت بڑے ذخیرہ کا عالم بن سکتا ہے یہ دونوں کتابیں جمعیۃ علماء ہند کے دفتر سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

جنت کی کنجی کی قیمت عہ اور دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ رکھی گئی ہے

جو صاحب دونوں کتابوں کے خریدار ہوں گے انکو مولانا کی ایک اور کتاب پاک زندگی مفت دی جائے گی۔

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بعدالت صاحب جج بہادر خفیفہ و منتظم جائداد دیوالیہ دہلی

درخواست ناداری نمبر ۳۴ بابت ۱۹۲۹ء

بمقابلہ ہزاری لال ولد رام نرائن ذات ایسر ساکن دہلی گندہ نالہ بازار قرض خواہان

بنام رام گوپال بھگوت دیال ٹھیکہ دار شراب بر دوکان بلرام سنگھ نیا بازار دہلی۔

مقدمہ مندرجہ عنوان میں ہزاری لال نے درخواست دی ہے کہ اس کو زیر ایکٹ ۵ سنہ ۱۹۲۰ء نادار قرار دیا جاوے لہذا انکو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ بتاریخ ... اکو حاضر عدالت ہو کر جو کچھ عذر ہو پیش کرو۔ بہ ثبت میرے دستخط اور مہر عدالت سے آج بتاریخ ... ۱۹۳۰ء جاری کیا گیا۔

دستخط صاحب جج بہادر بخط انگریزی

(مہر عدالت)

شیشے کا محل

آپ کا مکان شیشے کا محل ہی کیوں نہ ہو مگر جب تک اس میں اصلی رنگین قطعات نہ لگے ہوں تب تک اس کی کچھ سجاوٹ نہیں ہو سکتی ہمارے ہاں سے نہایت موثر و دلکش نصیحت آموز عبرت انگیز اشعار، قرآن کریم کی آیات اور مقدس مقامات کے فوٹو جو کہ بڑے زر کثیر صرف کر کے قطعات کی شکل میں نہایت اعلیٰ اور موٹے رنگین کاغذ پر خوبصورت نقش و نگار میں کئی کئی رنگ میں نہوائے ہیں مل سکتے ہیں۔ فہرست طلب کریں۔

مینیجر گلزار اسلامیہ مس بل روڈ لاہور

سرمہ تریاق چشم

یہ سرمہ آنکھ کے تقریباً تمام امراض کے لئے اکسیر سے کم نہیں، دھند جالا، غبار، روہے، پربال، گوہانجی، ناخونہ، ضعف بصر، آشوب چشم، آنکھوں سے پانی بہنا، شب کوری، روز کوری وغیرہ وغیرہ امراض میں اس کا بارہا تجربہ ہو چکا ہے ہندوستان کے مشہور اخبارات اور چیدہ چیدہ اہل الرائے حضرات نے اس پر زبردست نوٹ لکھ کر اس کی خوبیوں کا اعتراف کیا ہے سفر اور حضر میں انسان کو ہر وقت اس کی ایک شیشی اپنے پاس رکھنی چاہیئے یاد رکھئے کہ آنکھ خدا کا لاثانی عطیہ ہے قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ...

انڈین میڈیکل اسٹور نظیر آباد لکھنؤ

مفت

دفتر تبلیغ ہاؤس کچا باغ دہلی سے صرف دو پیسہ کا ٹکٹ ڈاک بھیجکر اسلامی ٹریکٹ مفت منگائیں۔

ناظم دفتر تبلیغ ہاؤس نمبر ۱ کچا باغ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ ہجری۔ مطابق ۹ اپریل ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۲۴

دعوتِ سرفروشی

خطاب بہ مسلم و علمائے اسلام

(از حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی بی فیض زندہ العالی لکھنؤ)

مسلم افسردہ مت سو ہوش میں آنے کے بعد
ربِّ ابراہیمؑ و احمدؐ کا سہارا ہے تجھے،
سعیِ پیہم فرض تیرا، تو اسے انجام دے
سوختہ سینہ کی گرمی الامان! والحفیظ!!
وقت دو ہی ہیں مناسب دل جلوں کے وعظ کے
گر ہے خونِ دلِ مسلم، مجھے درکار ہے
پاسِ ناموسِ شریعت کے لئے ہو سر بکف
موت ہو یا زندگی جو کچھ بھی ہو عزت کی ہو
پیرویِ بوحنیفہؒ کی سند زنداں میں ہے
حق کی خاطر ہاتھ شل ہو جائیں، تب ہو مالکیؒ
حضرت واعظ سرِ منبر نصیحت آپ کی
مستحقِ دست بوسی ہے، جو پہنے ہتکڑی
ہار پھولوں کے کر بس وہ شوق سے زیبِ گلو
مرنے والوں کو ذرا دیجئے فداکاری کا درس
پاسبانِ شرع! لٹنے کو ہے پونجی دین کی
مسلمِ ہندی نہ ہونے دے ذلیل اسلام کو
دیکھنا زندہ نہ رہنا تو بہائم کی طرح
حرمتِ دینِ محمدؐ پر نہ آنے پائے حرف

چھوڑ دے غفلت کو غفلت کی سزا پانے کے بعد
پھر یہ کیا افسردگی مسلم لقب پانے کے بعد؟
بھول جا ذکرِ عواقب فرض اتر جانے کے بعد
شعلہ بن کر جل اٹھے ہیں داغ مرجھانے کے بعد
جیل میں جانے سے پہلے جیل سے آنے کے بعد
ابر غم چھٹ جائے جس سے جوش میں آنے کے بعد
لطف جینے کا تمہیں آئے گا مرجانے کے بعد
یہ شرف ملتا ہے ملک و دیں پہ مٹ جانے کے بعد
حنبلیؒ ہوتا ہے درّے پیٹھ پر کھانے کے بعد
شافعیؒ بنتا ہے، پر گھر سے نکل جانے کے بعد
راست آئیگی، ہمیں سولی پہ چڑھ جانے کے بعد
ہیں قدم لینے کے قابل بیڑیاں پانے کے بعد،
ہاں مگر گردن میں اپنی طوق پڑ جانے کے بعد،
شمعِ دیں پر جلکے، جو زندہ ہوں پروانے کے بعد
یہ جو لٹتی ہے لٹے پر تیرے کام آنے کے بعد
اپنی خونیں داستاں دنیا میں دہرانے کے بعد
سرزمینِ ہند میں اسلام مٹ جانے کے بعد
سرفروشی کا صلہ لے سر اتر جانے کے بعد

مسلکِ حق پر مسلماں گر رہے ثابت قدم
پھر چمک اٹھے گا مذہب ماند پڑ جانے کے بعد

معاصرین کے افکار و آراء

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے پروگرام کی تائید

[illegible]

حکومت کی طلاق العنانی (انصاف)

[illegible]

تنقید کی کمزوری (انقلاب)

[illegible]

آخری موقعہ (ملت)

ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کرنے کا مسئلہ ...

[illegible]

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر الاقران شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند خلاصے

المشتہر: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۳۱ دہلی

محبت کے دو عمل

فضل شاہ عامل دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بیٹیاہی بھاگلپور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے
منیجر

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کو ناکام بنانے کی کوشش

توسیع نظام علماء کے پردے میں تخریب کی تیاری

یہ امر نہایت قابل افسوس ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے بعض مستعفی شدہ ارکین نے امروہہ میں اس قسم کی سازش شروع کردی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کو خراب کیا جائے ۔

تخریب پیدا کرکے حکومت کی خوشنودی اور رضا مندی حاصل کی جا ... جس دن سے امروہہ کے مسلمانوں نے جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس کو دعوت دی ہے ان لوگوں نے اپنی ناپاک مساعی کا سلسلہ شروع کردیا ...

ایک افسوسناک واقعہ

خطوط کی نقل

فلسطین پر ہمارا قبضہ جاری رہیگا

وزیر اعظم برطانیہ کا بیان

گزشتہ جمعہ کے دن برطانوی دارالعوام میں مسٹر ولڈن نے مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم سے فلسطین کے متعلق ایک سوال کیا جس کے جواب میں انہیں حسب ذیل جواب دیا گیا ۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ملک معظم کی حکومت فلسطین پر حکمبرداری والے کمیشن کی سفارشات کے مطابق جس کی جمعیۃ اقوام کی مجلس نے بھی تصدیق کر دی ہے ، برابر حکومت کرتی رہیگی ۔ حکومت برطانیہ پر یہ ایک بین الاقوامی فرض ہے جس سے وہ انحراف نہیں کر سکتی ۔ ان سفارشات کے ماتحت حکومت ...

مجلس تحفظ ناموس شریعت ڈیرہ اسمٰعیل خان کا جلسہ

کانگریس کی تحریک آزادی کے متعلق

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا بیان

سنٹرل خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ گزشتہ ہفتہ میں بمقام دہلی منعقد ہوا تھا دراس جلسہ نے یہ فیصلہ کیا تھا ... کانگریس کی تحریک سول نافرمانی کے متعلق ایک بیان مرتب کیا جائے چنانچہ مولانا محمد علی نے یہ بیان مرتب کرکے شائع فرما دیا ہے اور اس کی ایک کاپی ہمارے پاس بھی بغرض اشاعت و تبصرہ ارسال فرمائی ہے ۔ اس سے قبل کہ ہم اس بیان کے متعلق اظہار خیال کریں یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قارئین کرام اسے ملاحظہ فرمالیں تاکہ ہماری معروضات کے سمجھنے میں آسانی ہو ۔ ہوا ہذا

گاندھی جی نے سول نافرمانی شروع کرنے کی جو خواہش ظاہر کی ہے اس سے ملک میں ایک خاص صورت حالات پیدا ہوگئی ہے ۔ خلافت کی مجلس عاملہ ...

اجتماع کنونشن کے نام سے ہو رہا تھا ، دہلی میں مسلمانان ہند کی تمام سیاسی جماعتوں کا ایک اجتماع آل انڈیا مسلم کانفرنس کی صورت میں منعقد ہوا ...

خلافت اور ترک موالات کی ابتداء

کانگریس کے متضاد اعمال

کامل آزادی کا نصب العین

گاندھی جی کا اشتراک

کچھ ہی درپیش مشکلات

کنونشن اور مسلم کانفرنس

(باقی صفحہ ۔ پر ملاحظہ ہو)

حوادث و احکام

استفتاء

کتاب الطلاق — ظہار

(۱) کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص اپنی بیوی کو ماں سے تشبیہ دیتا ہے ۔ مثلاً وہ شخص علیل ہے ، اس کی بیوی مزاج پرسی کرتی ہے اور کہتی ہے کہ تمہیں میرے سر کی قسم ہے بتاؤ کیسی طبیعت ہے تو اس کے جواب میں اپنی بیوی سے وہ کہتا ہے کہ تم تو مجھ سے ایسی محبت کرتی ہو جیسے کہ ایک ماں اپنے اکلوتے بیٹے سے محبت کرتی ہے ۔ ان الفاظ سے اس شخص کا نکاح فسخ ہوا یا نہیں ۔ یا اس پر کوئی کفارہ عاید ہوتا ہے یا نہیں ۔

الجواب

استفتاء

الجواب

ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانان نوشہرہ کلاں کا عظیم الشان مظاہرہ

بٹالہ میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

روزانہ چار نکاح ہوتے ہیں

ہٹی میں سول نافرمانی

ساردا ایکٹ کے خلاف نکاح

... مقابلہ میں حق کی فتح ہوا کرتی ہے ایسا ہی انشاء اللہ موجودہ حکومت کے ساتھ معاملہ ہونے والا ہے ۔ اس کے بعد آپ نے یہ تجویز پیش کی :-

”چونکہ ہندوستان کے مذہبی مرکز علمی ادارے اور کل اسلامی انجمنیں نصوصاً جمعیۃ علماء ہند دہلی ساردا ایکٹ کو مداخلت فی الدین قرار دیتے ہوئے گورنمنٹ کو ہر ممکن ذریعہ سے توجہ دلا چکی ہے کہ مسلمانوں کو اس قانون سے مستثنےٰ کیا جائے لیکن گورنمنٹ نے اس کی طرف کوئی پرواہ نہیں کی اس لئے مسلمانان امرتسر کا یہ عظیم الشان جلسہ مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی کے اُس فیصلہ سے جو اس نے ۲۰ر مارچ ۱۹۳۰ء کے اجلاس میں سول نافرمانی کے متعلق طے کیا ہے کلی اتفاق کرتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے سول نافرمانی کے پروگرام پر عمل کرنے ہوئے ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار ہو جائیں گے “

اس کی تائید میں مولوی عبدالکبیر صاحب نے تقریر کی ۔ بعدہ ...

ساردا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی

امرتسر میں پہلا عظیم الشان جلسہ

امرتسر میں دوسرا عظیم الشان جلسہ

دستخط ولی زوجہ معہ پتہ - العبد قدرت اللہ قلم عبدالصمد رحمانی
دستخط نکاح خواں معہ پتہ - ابوالمحاسن محمد سجاد کان اللہ لہٗ (نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ)

دستخط شاہدان معہ پتہ

محمد ظہیرالدین نیم چک ضلع گیا ۔ عبدالصمد امام جامع مسجد مونگیر محمد طٰہٰ مبلغ امارت شرعیہ ۔ محمد شریف کچہری روڈ گیا ۔ محمد عثمان غنی عفی عنہ دیورا ضلع گیا ۔ شجاعت پارچہ فروش گیا ۔ محمد اسرائیل بہاری حال مقیم مدرسہ انوارالعلوم گیا ۔ محمد بدر عالم مکان ڈاکٹر حمیدالدین گیا ۔ رحیم شاہ بقلم خود پشاور ۔ حبیب الرحمٰن متصل مدرسہ انوارالعلوم گیا ۔ محبوب عالم مدرسہ انوارالعلوم گیا ۔ محمد فضل الرحمٰن ڈھوڑ ہا ۔ محمد عبدالحکیم انوارالعلوم گیا ۔ محمد صدیق پکاہی ضلع گیا ۔ محمد علی موضع نیمی ضلع مونگیر ۔ محمد کریم ... گیا ۔ محمد نسیم الدین موضع سولرا ضلع گیا ۔ نور محمد کھلوٹ گنج گیا ۔ عبدالرشید ...

گیا میں ساردا ایکٹ کے خلاف نکاح

اور

عظیم الشان جلسے

۲۱ر مارچ ۱۹۳۰ء ۲ بجے دن کو جمعیۃ العلماء صوبہ بہار کی مجلس عاملہ کا جلسہ مدرسہ انوارالعلوم گیا میں منعقد ہوا ۔ جس میں حسب ذیل اشخاص خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہیں :-

(۱) مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ العلماء بہار (۲) مولانا عبدالوہاب صاحب مہتمم مدرسہ امدادیہ دربھنگہ (۳) مولانا حکیم عبدالعزیز صاحب دربھنگہ (۴) مولانا فرخند علی صاحب سہسرامی (۵) مولانا محمد عثمان غنی صاحب نائب ناظم جمعیۃ العلماء بہار ...

الجمعیۃ دہلی

۹ ذی القعدہ ۱۳۴۸ھ

پرسنل لا کی حفاظت کیلئے عام سول نافرمانی

... اور اس سلسلہ کو کچھ عرصہ تک قائم رکھ سکتے ہیں ... سالانہ اجلاس میں جو ۳ ، ۴ ، ۵ مئی ۱۹۳۰ء کو ... فیصلہ کیا جائے گا وہ پورے غور و خوض کے ... اس پر عمل کرنے کے لیے پوری آمادگی موجود ہوگی۔

... معروضات سے یہ ہے کہ ساردا ایکٹ کی خلاف ... سول نافرمانی کے لئے جو قدم اٹھایا جائے وہ ... اٹھایا جائے تاکہ ہماری آئندہ ہم مسلسل منظم ... ہے اور اس وقت تک ہم چین سے نہ بیٹھیں ... حکومت کی مداخلت سے آزاد نہ کرالیں۔ اگر ان ... ہیں کہ ہمارا یہ مقصد ضرور پورا ہو جائیگا۔

... گرفتاریاں

... گاندھی جی نے ڈانڈی میں اور کانگریس کے ... ہندوستان میں نمک کے قانون کو توڑ دیا بعض مقامات ... اور بعض مقامات پر پولیس نے نمک کو چھین ...

[illegible]

گاندھی جی کی سول نافرمانی کا منظر
پولیس کا رضاکاروں کے ساتھ برتاؤ

جلال پور ۶ اپریل۔ صبح کو دعا کے بعد ٹھیک ۸ بجے گاندھی جی معہ رضاکاروں کے جن میں ۸۴ تو وہ تھے جو شروع سے ان کے ساتھ رہے ہیں اور دس گجرات ودیا پیٹھ کے طلب جو سیٹھ پنجابھائی کی سرکردگی میں احمد آباد سے شرکت کرنے گئے تھے۔ سمندر میں اشنان کے لئے روانہ ہوئے ان کے ساتھ لوگوں کا کثیر مجمع بھی تھا۔ گاندھی جی بہت ہی آہستہ آہستہ چل رہے جس وقت انہوں نے اور ان کے رضاکاروں نے سمندر میں قدم رکھا ... مجمع نے ان کی جے کے نعرے بلند کئے ... کے بعد گاندھی جی نمک کے قانون کے خلاف نمک لینے کے لئے گئے۔ گاندھی جی مسٹر عباس طیب جی کی چھوٹی صاحبزادی کے کندھوں پر سہارا دیکر چل رہے تھے مسز نائیڈو بھی ساتھ تھیں گاندھی جی اور ان کے رفقاء نے نمک اٹھایا جو سمندر کے کنارے پڑا ہوا تھا مسز نائیڈو نے اسی وقت "قانون شکن" کے لقب سے گاندھی جی کو پکارا۔

پولیس کی عدم موجودگی

اس موقعہ پر پولیس موجود نہ تھی قانون کی خلاف ورزی کے فوراً ہی بعد گاندھی جی نے ایک بیان اخبارات کے نام دیا جس میں وہ لکھتے ہیں کہ اب جبکہ قانون نمک کی رسمی طور پر خلاف ورزی کا ارتکاب ہو چکا۔ ہر اس شخص کو پورا اختیار ہے جو گرفتاری کے لئے تیار ہو جہاں چاہے اور جہاں ممکن ہو نمک بنائے اور اس کی خلاف ورزی میں ...

[illegible]

گاندھی جی کے صاحبزادے کی گرفتاری

بمبئی ۶ اپریل۔ سورت کا ایک پیام مظہر ہے کہ شری منی لال داس گاندھی، گاندھی جی کے صاحبزادے کو چار رضاکاروں کے ساتھ ... میں گرفتار کر لیا گیا جو جوراسی تعلقہ میں ایک گاؤں ہے شری رام داس نے تین سو رضاکاروں کی معیت میں ... قانون نمک کی خلاف ورزی کی تھی جس وقت پولیس نے ان سے نمک چھینا تو وہ نمک کے انبار پر بیٹھ گئے اور کہا کہ تمہیں زبردستی ہٹا سکتے ہو تو ہٹا کر نمک لے جاؤ۔ پولیس نے انہیں ہٹایا اور نمک کو قبضہ میں کر لیا۔ گرفتاری کے بعد انہیں چوراسی لایا گیا اور مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا جس نے ضمانت پر رہا کرنے کے لئے کہا جس کے دینے سے انکار کیا گیا۔ مقدمہ چوراسی ... کی عدالت میں ۸ اپریل کو پیش ہوگا۔

مسٹر منی لال کوٹھاری کو سزا

سورت ۶ اپریل۔ شری یت منی لال کوٹھاری معہ ... رضاکاروں کے پانچ پونڈ نمک لیکر ویرام گام گئے۔ اسٹیشن پر پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا اور ویرام گام کے مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا جس نے پانسو روپیہ جرمانہ کی سزا دی جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں چھ ماہ قید محض ہوگی۔

شری یت منی لال کو احمد آباد جیل لے گئے جو لوگ زیر حراست ہیں ان کا مقدمہ کل پیش ہوگا۔

رائے بریلی میں گرفتاری

[illegible]

کلکتہ میں نمک کی سول نافرمانی

[illegible]

عام خلاف ورزی کا طریقہ

[illegible]

دوسروں کے لئے

[illegible]

مظاہرے گرنوالے رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

پولیس اور رضاکاروں کی کشمکش

[illegible]

پشاور کے مسلمانوں کا جوش

[illegible]

دہلی میں سول نافرمانی اور مظاہرے

[illegible]

گاندھی جی کی آٹ کو دانگی

[illegible]

آگرہ میں جتھے کے لیڈر کی گرفتاری

[illegible]

آئندہ کا پروگرام

[illegible]

سالانہ اجلاس ... اعلان

[illegible]

گاندھی جی کا ولولہ انگیز اپیل
طلبہ، وکلاء اور سرکاری ملازمین کی آزمائش کا وقت آگیا ہے

گاندھی جی نے جلال پور سے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے یہ کہا ہے کہ گجرات میں حکومت نے گرفتاریاں کر کے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ وہ سول نافرمانی کی تحریک سے متاثر ہو رہی ہے۔ دوسرے صوبوں میں بھی یہی حالت ہوگی۔ اگر حکومت گرفتار نہ کرتی تو تعجب کی بات تھی اب یہ گرفتاریاں ملک کے لئے قابل مبارکباد ہیں۔ قید و بند کے مصائب ... کے لئے ایک آزمائش ہیں اور انہیں ان مصائب کو خوشی خوشی برداشت کرنا چاہئے۔ اب ان طلبہ کا جو سرکاری یا نیم سرکاری اسکولوں اور کالجوں میں تعلیم پا رہے ہیں یہ فرض ہے کہ وہ ان گرفتاریوں کے بعد باہر نکل آئیں اور جیل جانے والوں کی جگہوں کو پُر کردیں۔ گجرات اپنا فرض ادا کر رہا ہے۔ سول نافرمانی کا پہلا دن شروع ہو گیا۔ اب تمام صوبوں کو چاہئے کہ ... دعوت عمل کے ...

[illegible]

پنجاب ستیا گرہ کانفرنس میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر
یا کانگریس کا ساتھ دو یا حکومت کی گود میں گھس جاؤ

گوجرانوالہ ۷ اپریل۔ مولانا ظفر علی خاں جن کے ہمراہ پنڈت جواہر لال نہرو اور کانگریس کے دوسرے لیڈر بھی تھے آج یہاں پہونچے تاکہ ستیا گرہ کانفرنس کی صدارت کریں جس کا انعقاد یہاں پر آج اور کل ہونے والا ہے اس کانفرنس میں اس امر پر غور کیا جائیگا کہ صوبہ پنجاب میں عام طور پر سول نافرمانی شروع کرنے کے لئے کیا کیا طریقے اور ذریعے اختیار کرنے چاہئیں۔ انسانوں کے ایک عظیم غفیر نے جو ریلوے پلیٹ فارم پر جمع تھا "زندہ باد انقلاب" کے نعروں کے ساتھ بہت پُرتپاک خیر مقدم کیا ستیا گرہی رضاکاروں کے جتھے صوبہ کے مختلف حصوں سے پہونچ گئے ...

[illegible]

مولانا حسرت موہانی کا اعلان

[illegible]

انجمن علماء احناف علاقہ ... کا جلسہ

[illegible]

دہلی میں دو جتھوں کی گرفتاری اور رہائی

[illegible]

بمبئی میں سول نافرمانی

[illegible]

بمبئی میں کانگریسی لیڈروں کی گرفتاریاں

[illegible]

کلکتہ میں ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں کا جوش

[illegible]

جوالا پور میں فرزندان توحید کا جوش ملی
تین ہزار مسلمانوں کی سول نافرمانی

جوالا پور ۴ اپریل۔ آج مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت کے مشتہرہ پروگرام کے مطابق ٹھیک ۴ بجے شام جب ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے کیلئے برات کا عظیم الشان جلوس شاہی مسجد سے روانہ ہوا تو قرون اولیٰ کے مقدس مسلمانوں کے جوش ایمانی کی یاد تازہ ہو گئی۔ تحریک خلافت کے بعد مسلمانان جوالا پور کا ایسا اہتمام بالشان جلوس آج تک نہیں نکل سکا تھا پر جوش مسلمانوں کے اجتماع عظیم نے ... ایک ایسا پاکیزہ اور ... منظر پیدا کر دیا تھا گویا ساردا ایکٹ کے خس و خاشاک کو بہا لیجانے کیلئے اسلامی سیلاب ابل پڑا ہے۔

جلوس میں اسلامی سادگی کے باوجود شان و شکوہ کی وہ بہترین جلال شان نمایاں تھی کہ کائنات کا ذرہ ذرہ چشم تماشا بنا ہوا تھا جس ...

[illegible]

مولانا احمد سعید صاحب کی امروہہ کو روانگی

[illegible]

کرنال میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کو ناکام کرنے کی کوشش
(بسلسلہ صفحہ ۳)

کہ ہمارے علماء ابھی تشریف نہیں لائے ہیں ان کا وقت محفوظ رکھا جائے ... نے جواب دیا کہ جلسہ تاخیر سے شروع ہوا ہے اس لئے بجائے ڈیڑھ گھنٹے کے اب حضرات کیلئے ایک گھنٹہ مقرر ہے آپ تشریف لائیں اس کے بعد ... صاحب نے آکر کہا۔

مولانا عبد الماجد بدایونی اور مولانا مظہر الدین صاحب ابھی تک دہلی سے نہیں آئے ہیں اس لئے ملا عبد الصمد مقتدری کو وقت دیا جائے صدر صاحب نے فرمایا۔

اگر وہ صاحب نہیں آتے ہیں تو میں مقتدری صاحب کو نصف گھنٹہ دے سکتا ہوں۔ لیکن ان کو شرائط کی پابندی کرنی ہوگی۔

ملا عبد الصمد کی تقریر

... ملا عبد الصمد نے تقریر شروع کی لیکن دوران ...

[illegible]

ملا عبد الصمد صاحب کی تقریر

[illegible]

گانگریس کی تحریک آزادی کے متعلق
خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا بیان
(سلسلہ صفحہ ۳)

اہل ہند مدت دراز سے تاریخ عالم کی تیاری میں حصہ لینے سے محروم ہو چکے تھے۔ اب وہ تاریخ کی روشنی میں غور و خوض کرنے سے بھی عاری ہو گئے ہیں انہوں نے یہ محسوس ہی نہیں کیا کہ دوسری قوموں نے ابن کی ایک تہذیب فکری تنقید یا تشریح کا حق حاصل کرنے کے لئے ہزاروں بیش بہا جانوں کی قربانیاں دی ہیں۔ اہل ہند یہ بھول گئے کہ وہ کس دشمن کے خلاف لڑ رہے ہیں انہوں نے اپنے دوستوں سے اسقدر شوریدہ سری اور اصرار نہیں۔ بلکہ اس قدر بغض و عناد کے ساتھ لڑنا جھگڑنا شروع کر دیا کہ اپنے اچھے اچھے دوستوں کو دشمن بنالیا۔ ایسی مصیبت ناک حقائق کا اعتراف نہ کرنے کی وجہ سے تحریک خلافت کے علمبرداروں نے دستور سازی کے کام کو بالائے طاق رکھدیا اور ہندوستان کی طاقت کو اندرون ملک میں تعمیر کرنا شروع کر دیا۔ ان کا خیال تھا کہ جب وقت آئے گا۔ اس طاقت کو ظاہر کریں گے۔ اور دنیا بھر سے تسلیم کرائیں گے اس کے بعد ملک کے تمام مقاصد تمام جماعتوں اور تمام قوموں کی باہمی مشارکت سے آزاد اور خود مختار ہندوستان کا ایک دستور وضع کر لیں گے لیکن مہاتما گاندھی نے (جب وہ آج سے پانچ سال پیشتر کانگریس کے صدر منتخب ہوئے) اپنے خطبہ صدارت میں بیان کیا کہ

> میں مدت سے اپنے پرانے خیال سے رجوع کر کے اس امر کا قائل ہو چکا ہوں۔ کہ جمہور کو اپنی منزل مقصود بھی نہیں بلکہ واضح طور سے معلوم ہونی چاہیئے ان کو سوراج کی پوری تعریف جاننی چاہیئے۔ ایک لائحہ عمل ہونا چاہیئے جو ہندوستان کی آرزوؤں کا حامل ہو۔ اور جس کے لئے اہل ہند لڑ سکیں۔

گاندھی جی نے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ ۱۹۲۸ء میں دہلی آل پارٹیز کانفرنس نے ایک کمیٹی "اس مقصد" کی تعیین کیلئے مقرر کر دی ہے اور امید ظاہر کی کہ وہ کمیٹی ایک ایسی سکیم پیش کرے گی جو تمام جماعتوں کے نزدیک قابل قبول ہو گی۔

لیکن کمیٹی نے ایسا نہ کیا اور گو اس کی بحث خود گاندھی جی کے زیر صدارت دہلی میں صرف چند روز کیلئے جاری رہی لیکن نتیجہ یہ نکلا کہ دوسرے مسائل کی طرح یہ بھی ناکامی ہی رہی اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان جذبات منافرت تو پہلے سے بھی زیادہ ہو گئے گویا اس کانفرنس نے اس اتحاد کانفرنس کے کام کو بھی مٹی میں ملا دیا۔ جو اس سے چار ہی ماہ پیشتر گاندھی جی کے اکیس دن کے فاقے کے دوران میں بمقام دہلی منعقد ہوئی تھی اور جس نے ہم مذہبی مناقشات کے تصفیہ کی کوشش کی تھی۔

فرقہ وارانہ مناقشات اور گاندھی جی کی خاموشی

رہا گاندھی جی کی ذات کا معاملہ تو وہ اپنی صدارت کانگریس کے سال میں بھی صورت حالات کی اصلاح ہی میں ناکام رہے بلکہ ان کی قوم میں جو لوگ اس صورت حالات کے ذمہ دار تھے۔ ان کو مطعون بھی نہ کر سکے حالانکہ علیحدہ ان خلافت نے ایسا کیا۔ گویا خلافت اور کانگریس کی جمعیتوں کے درمیان ایک اور نیا تفاوت واضح اور نمایاں نظر آیا۔ ایک طرف جمعیۃ خلافت کا یہ حال تھا کہ اس نے اپنے اس سال کے صدر ڈاکٹر کچلو سے علیحدگی اختیار کرنے میں حق تامل نہ کیا کیونکہ وہ ان دنوں ہندو سبھائی لیڈروں کی نقالی کر رہے تھے۔ دوسری طرف صدر کانگریس گاندھی جی کی حالت یہ تھی کہ انہوں نے ہندو فرقہ پرست رہنماؤں کی خطا کاریوں کے موضوع پر ہمیشہ

کامل خاموشی سے کام لیا۔ کانپور کانگریس میں جہاں تک خلافتی رفقاء کار نے جن میں ڈاکٹر انصاری۔ مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر محمود بھی شامل تھے آپ سے ایک نہایت پرزور استدعا کی کہ اپنی خاموشی کو توڑیں لیکن آپ نے مزید ایک سال کے لئے قطعاً خاموش رہنے کا فیصلہ کر لیا۔ یہاں تک کہ فسادات کلکتہ کے بعد جب حکیم اجمل خاں مرحوم نے آپ کو اور پنڈت موتی لال نہرو اور مسز سروجنی نائیڈو کو کارکنان خلافت کے ساتھ گفت و شنید کرنے کیلئے دہلی میں دعوت دی۔ آپ دہلی تک بھی نہ آئے۔ اور پنڈت موتی لال نہرو نے بھی صاف صاف کہہ دیا۔ کہ کونسلوں کے انتخابات در پیش ہیں اس لئے میں کچھ نہیں کرسکتا لیکن ہندو مہاسبھا والوں کو خوش کرنے کی ان کوششوں کے باوجود پنڈت جی کی پارٹی کو صوبجات متحدہ اور پنجاب میں نہایت شدید ناکامی اٹھانی پڑی۔ بس اس موقع پر قومیت اور منافرت کے متعلق کوششیں ختم ہو گئیں اور آئندہ دو سال تک صورت حالات بدتر ہوتی چلی گئی۔

تصفیہ ہندو مسلم اور کارکنان خلافت

امید کی پہلی شعاع اس وقت نظر آئی جب آج سے تین سال پہلے دہلی میں مقتدر مسلمانوں کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس نے تجاویز دہلی پیدا ہوئیں۔ کانگریس کی مجلس عاملہ آل انڈیا نے ان تجاویز کا خیر مقدم کیا۔ اور آخر آل انڈیا کانگریس کے اجلاس بمبئی (منعقدہ مئی ۱۹۲۷ء) میں خود پنڈت موتی لال نہرو کی تحریک پر یہ تجاویز منظور ہو گئیں لیکن ہندو مہاسبھا ان کی شاید مخالفت کی حالانکہ بمبئی میں اس کے لیڈر ڈاکٹر مونجے۔ مسٹر کیلکر اور مسٹر جیکر اس کے منظور کرنے والوں میں شامل تھے۔

اتحاد کی کوشش

توقع کی جاتی تھی کہ چونکہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور مسلمان رہنماؤں میں تصفیہ ہو گیا ہے اس لئے ان دو بڑی قوموں کے لئے مستقل سیاسی اختلافات ضرور ختم ہو جائیں گے۔ نیز جو اختلافات بھی قائم رہتے وہ رفتہ رفتہ دور ہو جاتے لیکن نہایت قابل افسوس ہے کہ ایسا نہیں ہوا۔ یہ ہماری نظر سے گزرا کہ اس قسم کی فرقہ وارانہ کارروائی کی ایک مثال ہے جو اسی صوبے (بہار) میں دس سال پہلے شاہ آباد اور گیا کے اضلاع میں ظہور پذیر ہوئی تھی۔

(باقی آئندہ)

مراسلات

(ایڈیٹر کو مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مسلمان اور تحریک آزادی کا جاترا

(از شاہ محمد عمیر اردل - گیا)

گذشتہ دور میں ہندو مسلمانوں کے درمیان ناگوار واقعات کے بناپر بلا شبہہ اس وقت مسلمانوں کا تحریک آزادی کے خلاف مشتعل کیا جانا اور ایسے اشتعال انگیز حرکات کا مسلمانوں میں مقبولیت حاصل کرنا نہایت سہل ہو گیا ہے لیکن ان سب حالات کے باوجود اس ملک کے اندر اور بیرون ملک انگریزی ملوکیت سے حقیقت آشنا مسلمان آزادی ہند کی موجودہ تحریک کو ہندو قوم سے مستخلص ملک قرار دیکر اس سے کنارہ کش رہنے کا فیصلہ نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہندو قوم کے خطرے سے مسلمان رو ٹھکر اپنے آزادی کے پیدائشی حق سے دستبردار ہونا گوارا کر سکتے ہیں۔ میرا بھی جنگ حاضرہ میں بعض مسلمانوں کی سردمہری پر ہنگام بر بیساختہ کنہ الدول کی یہ مثل یاد آتی ہے

"بلا سے میری خاک گئی تمہارا جانا تو خراب ہوا" محترم ملی برادران اپنے اوراد کے ساتھ ساتھ اس حقیقت پر ضرور غور فرمائیں۔ اگر ہماری عدم شرکت سے کانگریس کی تحریک قانون شکنی ناکام ہے اور اس طرح ہندوستان کی بہبود غلامی میں اس درجہ توسیع ہو گئی تو یقیناً ہم اتنے مبارکباد کے مستحق تو نہ ہوں گے کہ "کانگریس کا جانا تو خوب خراب گیا"۔

وقت آگیا ہے کہ مسلمان اب زائد دیر تک مغالطوں میں نہ رہیں۔ ان حالات کا مطالعہ کرتے ہوئے جو ملک کے اندر کی صورت میں نمودار ہو رہے ہیں آزادی کی جد و جہد میں اپنے طرز عمل کا فیصلہ کریں۔ میں پوچھتا ہوں کہ مسلمانان ہند کا سیاسی منتہائے نظر اس ملک کے اندر کیا ہے آزادی یا غلامی۔ اگر ہمارا منتہائے نظر آزادی اور مکمل آزادی ہے۔ تو خدارا مجھے بتاؤ کہ ملک کے اندر آج کی جدوجہد اور قانون شکنی کا اقدام مسلمانوں کے حق میں کیوں مصیبت ہو رہی ہے۔ ہم مسلمانوں نے ۱۹۲۰ء میں اسی آزادی کے خاطر حکومت کے خلاف ترک موالات کی دعوت۔ ہمارے مذہب ہماری تاریخ اور ہمارے مقصد کے خلاف نہ تھی۔ تو ۱۸۵۷ء میں جبکہ حکومت برطانیہ نے ہندوستان کے اندر ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ اور بیرون ملک کے اسلامی ممالک کے ساتھ اپنی مکاری و ملعونیت میں چند در چند اضافہ کر کے ہماری بیزاریوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے تو میرے جذبہ تنفر کا بھی اسی درجہ متلاطم ہونا از بس ضروری ہے اگر افغانستان انقلاب۔ عراق عرب کا معاہدہ۔ فلسطین کی خونریزی۔ ترکی۔ ایران اور جزیرۃ العرب میں ریشہ دوانیاں انگریزی شہنشاہیت کی جو بد حرکات ہیں تو مجھے بتاؤ کہ آج کی جنگ آزادی میں میرا عنصر ۱۹۱۹ء کی جنگ آزادی سے نسبتاً بیش ہونا چاہیئے یا کم۔ ... کاش ہماری جماعت کے وہ افراد جو ہم میں تعارف کے محتاج نہیں۔ اور آج خدا ہی کو معلوم ہے کہ ان کی آواز اور ان کے اعمال باطنی میں کونسی چیز فرق پیدا کر نیوالی حائل ہو گئی ہے براہ خدا مجھ بتائیں کہ اس وقت کی تحریک ہماری قوم کیلئے کیوں دھوکہ کی ٹٹی قرار دیکر ساری کی ساری مسلم قوم کو پسپا کیا جا رہا ہے کیا ہمارا وجود صرف اسی کام کے لئے مخصوص کر رکھا گیا ہے کہ ہم محض چند افراد کی رہنمائی اور لیڈری کا طرۂ امتیاز بنکر دنیا میں رہیں اور ساری تاریخوں کو پس پشت ڈالکر نامرد بن بیٹھیں۔

میں جانتا ہوں کہ مسلمانوں کی ذہنیت بد سے بدتر کر دی گئی ہے اور بلاشبہ اس میں مفید تغیر اسوقت ممکن ہے جب اپنے کو مسلمانوں کا رہنما کہنے والا اپنے اس قومی لقب کو خطرہ میں ڈالکر اور بر ملا عرض کرے

بے پرواہ ہو کر قوم کے غیظ و غضب کے خلاف اس کو صحیح راہ عمل بتانے کی جرأت کرے۔ آج کیا ہو رہا ہے۔ اس کا اندازہ ہر بیدار رہنے والا مسلمان بآسانی کر سکتا ہے جہاں ایک طرف ہندو رہنمایان ذہن نفس مقصد کی خاطر اپنی ساری قوم کے مقابلہ میں علانیہ جنگ آزادی سے کام لیکر اور لیڈری سے بے پرواہ ہو کر قوم کی بھلی خدمت انجام دیرہے ہیں وہاں جاری قوم کے بدبخت افراد لیڈری و خود پسندی کے نشہ میں مبتلا ہو کر قوم کے مرادی و اعلی مقصد کو اپنے اور پرستے نہاد کر دیا ایک آسان کام سمجھ رہے ہیں کاش میری قوم خواب سے بیدار ہوتی۔ حالات کا اندازہ کرتی۔ رہنماؤں کی رہنمائی سے درس عبرت حاصل کرتی۔ اور اسوقت کی جنگ آزادی میں سب سے آگے ہوتی۔

خلیفہ قادیان کے مظالم پر احتجاج

لاہور ۵ اپریل۔ کل رات بعد نماز عشاء مسلمانان مزنگ (لاہور) کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب فخر قوم ڈاکٹر نعمت خان صاحب میڈیکل پریکٹیشنر و رئیس مزنگ منعقد ہوا جس میں جناب مولانا مولوی عبدالرحمن صاحب خطیب مزنگ نے دردانگیز و رقت آمیز تقریر میں کارکنان "مباہلہ" قادیان و مسلمانان قادیان کے مصائب کا تذکرہ کیا اور قادیانی خلیفہ مرزا محمود اور ان کے مریدوں کے مظالم جو وہ غریب مسلمانوں پر کر رہے ہیں بیان فرمائے۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن بالاتفاق رائے بڑے جوش و خروش کیساتھ پاس ہوئے۔ (۱) مسلمانان مزنگ کا یہ عام جلسہ خلیفہ قادیان کے جابرانہ و ظالمانہ رویہ کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور تمام اسلامی انجمنوں و اسلامی جرائد سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ غریب مسلمانوں اور کارکنان انجمن "مباہلہ" قادیان ... کے مظالم کا حقیقۃً مشق بنے ہوئے ہیں۔ ہر جگہ طاقت اعانت فرمائیں اور شہر بشہر جلسے کرکے گورنمنٹ سے استدعا کریں کہ وہ مسلمانان قادیان کی حفاظت کا انتظام کرے۔

(۲) یہ جلسہ گورنمنٹ عالیہ سے پر زور استدعا کرتا ہے۔ کہ قصبہ قادیان کو اپنے ہاتھ میں لے اور خلیفہ قادیان کے اندرونی مظالم کا پتہ چلا کر باقاعدہ کارروائی کرے اور ان کی چیرہ دستیوں سے وہاں کے غریب و مظلوم مسلمانوں کو نجات دلائے۔

(۳) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ جلسہ کی کارروائی مندرجہ ذیل افسران کو برائے اطلاع و اسلامی جرائد کو بغرض اشاعت ارسال کی جائے۔

(۱) جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر پولیس ضلع گورداسپور (۲) جناب صاحب بہادر انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب لاہور (۳) ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر ضلع گورداسپور (۴) جناب کمشنر صاحب بہادر لاہور ڈویژن (۵) گورنر صاحب بہادر پنجاب۔ جرائد۔ (۱) سیاست (۲) زمیندار (۳) انصاف (۴) انقلاب (۵) مسلم آؤٹ لک (لاہور) (۶) مدینہ بجنور (۹) العدل گوجرانوالہ (۸) اہلحدیث (۹) الفقیہ امرتسر (۱۰) الجمعیت دہلی (۱۱) مہاجر دیوبند (۱۲) شہاب راولپنڈی (۱۳) ترجمان سرحد راولپنڈی (۱۴) ہمدم لکھنؤ (۱۵) حقیقت لکھنؤ (۱۶) اجمل بمبئی (۱۷) ہلال بمبئی

(احمد دین مزنگ لاہور)

گوشوارہ آمد و صرف دفتر جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی۔ بابتہ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ

آمد

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
بقایا سابقہ				۰	۸	۱۰۰۹۹
اعانت شعبہ تبلیغ و حفاظت اسلام جمعیۃ علمائے ہند						
متفرق	۰	۹	۲۱۹			
زکوٰۃ	۰	۰	۳۵	۰	۹	۲۵۴
میزان کل				۰	۱	۱۰۳۵۴

صرف

تفصیل	رقم پائی	رقم آنہ	رقم روپیہ	میزان پائی	میزان آنہ	میزان روپیہ
تنخواہ مبلغین و مدرسین و کارکنان دفتر معہ ماہ گذشتہ	۰	۲	۲۲۴			
ڈاک	۰	۱۰	۱			
تار	۰	۰	۸۳			
اسٹیشنری	۰	۱۰	۵			
سامان دفتر	۰	۲	۱۴			
کرایہ مکان و روشنی دفتر	۰	۱۴	۳۲			
مصارف اجلاس	۳	۲	۱۹			
مصارف سفر	۰	۰	۵			
طباعت و کتابت	۶	۱۲	۱۱۴			
امداد الجمعیۃ اخبار	۰	۰	۳۰۰			
مصارف سفر ارکان مرکزیہ	۳	۱	۵۲۹			
متفرق	۰	۱۵	۲۱			
حساب طلب و دست گرداں	۰	۰	۱۱۱۷	۰	۵	۲۴۶۸
تفصیل بقایا						
تحویل	۹	۳	۱۲۹			
خزانہ	۳	۸	۷۷۵۶	۰	۱۲	۷۸۸۵
میزان کل				۰	۱	۱۰۳۵۴

سید محمد شفیع عفی عنہ
محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تصنیف جس کی بہت ضرورت تھی ... یعنی "اہل جنت کو بشارت" ... اس کتاب میں وہ احادیث ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کی بشارت دی ہے ... [illegible]

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شفاء الکبیر (رجسٹرڈ)

[illegible]

جریان

[illegible]

ہر قسم کی بیماری جریان شرطیہ اکسیر ہے۔ آزمائیے

ایس۔ اے۔ آئی۔ بخش ... شمس الاسلام کمپنی بلیماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کے لئے بہترین افسانہ

[illegible]

مخصوص رعایت

[illegible]

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ ... قیمت ۸

بستان العارفین — علم تصوف اور معرفت کا بے بہا گنجینہ ... قیمت ...

اعجاز القرآن — مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس دارالعلوم دیوبند۔ ... قیمت ۸

تفسیر مظہری — اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے ... پارہ اول ... قیمت ۸

تعلیم الاسلام — بیرونی بچوں کی ابتدائی تعلیم اسلام کا ایک سلسلہ ... قیمت ۳

رباعیات عمر خیام مع سوانح — ...

علم مجلسی — ...

فتاویٰ رشیدیہ — حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ العزیز ... قیمت ...

احسن الوظائف — ...

عطر مجربات — ... قیمت تین روپیہ

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

محبت کے دو عمل

... قیمت ...

فضل شاہ عامل دہلی

رسالہ الابقاء

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ ... رسالہ الابقاء ... ماہواری رسالہ کی صورت میں جاری ہوا ہے۔ ...

محمد عثمان کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

ضرورت ہے

اسلامی گرلز اسکول کیلئے ایک ایسی معلمہ کی جو قرآن مجید اور اردو کی تعلیم دے سکے ... تنخواہ ...

آنریری سکریٹری جمعیت نظام الاسلام مقام ... ضلع ...

سرمہ تریاق چشم

...

انڈین میڈیکل اسٹور ... لکھنؤ

مفت

... اسلامی کتب مفت ...

ناظم تبلیغ ... ہاؤس ... دہلی

آج خریدیں ... قلم ...

زکی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اکسیر جذام

...

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

چھوٹے بچوں کی تعلیم

بستان العارفین یا وعظ کی کتاب

اس کتاب کے مطالعہ سے معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی ایک بہترین واعظ کہلا سکتا ہے۔ کتاب نصیحت خیز کارآمد اور قابل قدر دستور العمل مضامین کا مجموعہ ہے اس کتاب کا ہر عنوان ایک مستقل کتاب اور مفید رسالہ ہے۔ اور سلیس بامحاورہ اور عبارت بہت ہی دلچسپ ہے۔ گویا یہ کتاب بجائے خود ایک مختصر سا کتب خانہ ہے۔ ہر حال یہ کتاب نہایت عمدہ ہے عام اہل اسلام کو ایسی دینی اور مفید کتاب کی دل سے قدر کرنی چاہیے کاغذ چکنا لکھائی چھپائی دیدہ زیب ضخامت ... صفحات ان سب خوبیوں کے باوجود قیمت صرف تین روپیہ

پیغمبروں کی زندگی

پاک زندگی

تعلیم الاسلام

جنت کی کنجی

غازی بادشاہ

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۳ اپریل ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۲۵

ہوا، پانی، اور نمک کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

گاندھی جی کی تحریک سرچشمۂ نبوت سے ماخوذ ہے

(از جناب مولانا محی الدین احمد صاحب)

دنیا جسقدر ترقی کرتی جاتی ہے، اسلام کی صداقتوں کا اعتراف اسی قدر عالمگیر ہوتا جاتا ہے۔ اور کوئی آفتاب طلوع نہیں کرتا جس کے ... کا اعلان خدا کے کسی نبی کی زبان اور اس کے اعمال سے نہ ہوتا ہو۔ ...

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ وہ کون کونسی چیزیں ہیں جن پر پابندی یا بندش عائد کرنا منع ہے (یا جنہیں روکنا جائز نہیں) آپ نے فرمایا پانی، نمک، اور آگ۔ اس حدیث کو امام شوکانی بھی لائے ہیں۔

۲۔ عن بہیسۃ قالت استاذن ابی النبی صلی اللہ ...

کانگریس کی تحریک آزادی کے متعلق

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا بیان

(گذشتہ سے پیوستہ)

ایک دفعہ پھر کارکنان خلافت نے ان اختلافات کے تصفیے کی کوشش کی اور کانگریس اور ہندو مہاسبھا کے رہنماؤں کو شملہ کی ایک کانفرنس میں مدعو کیا جب موخرالذکر کی کاروائیوں سے اس کانفرنس کو ۱۹۲۷ء کی پہلی اتحاد کانفرنس ... اور ۱۹۲۸ء کی پہلی آل پارٹیز کانفرنس کی طرح ناکام بنادیا تو کانگریس کے صدر مسٹر سرینواس آئینگر نے ...

فطرۃً مسلم اقلیت کے لئے تحفظات کی استدعا کی۔ وہ چاہتے تھے کہ جہاں کہیں اکثریت کی فرقہ واری سر اٹھائے، خواہ وہ اکثریت ہندو کی ہو یا مسلمان کی، اسے آئینی طریقے وضع کر کے فنا کر دیا جائے۔ اخلاقیات کا زرین اصول یہ ہے کہ "دوسروں کے ساتھ وہی سلوک کرو جس کی تم ان سے توقع رکھتے ہو"...

سیاسیات کا سنہری اصول

رہنمایان خلافت کا کام

مدراس کا تصفیہ ٹوٹ گیا

مسلم اقلیت کے لئے تحفظات

اپنڈت نہرو کی تجربہ

(باقی آئندہ)

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا چیز اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر الاقرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے ... اس لئے

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ...

دفتر الجمعیۃ نے بھی تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں سے چند خلاصے

المشتہر منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

رعایتی فہرست

اگر روپیہ کم کی کتابیں منگوانی ہوں تو وی پی نہیں بھیجی جائینگی، ورنہ ... قیمت پیشگی آنی چاہیے ...

تاریخ جنگ ٹرانسوال جنگ ٹرانسوال میں ترکوں کے بہادرانہ کارنامے اور جنگ کے ابتداء سے انتہا تک تمام حالات درج ہیں۔ اصلی قیمت ... رعایتی قیمت ...

تاریخ جنگ یونان و روم یونانیوں کے مظالم، ترکوں کا بہادرانہ مقابلہ، دشمنوں کی فوجوں کو ہزیمت ...

فضائل احمدی المعروف بہ میلاد پیغمبر جو عاشق رسول ہیں اور اپنے آقائے نامدار سرور دو عالم کی یاد کو تازہ کیا کرتے ہیں ...

فالنامہ کلید قسمت

وکیل ادب

مخزن علاج حیوانی مویشیوں کی تمام بیماریوں کا مکمل علاج ...

علاج الوبا

حکایات الصالحین

نیر اعظم

رکن اعظم

راز دہلی

بعد الموت

سفرنامہ اسیر مالٹا

فرائض مسلمین

سعادۃ الکونین فی فضائل الحسنین

حیات بلقیس

تفسیر سورۃ الم نشرح

مسدس حالی

قصۂ چاچا جان

عارفات سلطانی

انتخاب زوج

جلوۂ محبوب

حکیم جالینوس

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

خیر الکلام

آفتاب داغ

تصانیف مولانا نواب سید صدر الدین حسن

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس لال کنواں گلی قبر جولی اعظم خاں دہلی

گیا میں سارڈا ایکٹ کے خلاف دو نکاح

گیا یکم اپریل۔ بعد نماز مغرب جامع مسجد گیا میں مطابق اعلان اجتماع عظیم ہوا۔ حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت نے سورہ محمد کی ایک آیت تلاوت فرمائی۔ اس کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے نہایت وضاحت کے ساتھ اس کو ثابت کیا کہ سارڈا ایکٹ یا اس قسم کے تمام قوانین باطلہ جو وضع کئے جائیں ان میں مسلمانوں کی شرکت یا کسی طرح سے شمۂ بھی اس کو تسلیم کرنا یقیناً اسلام سے کفر کی طرف جانا اور ارتداد کے دلدل میں پھنسنا ہے۔

حضرت مولانا کی اس تقریر کا ایک خاص اثر حاضرین پر ہوا۔ اور ہر شخص نے اس ناپاک قانون کی نحوست کو اچھی طرح سمجھ لیا۔ اب گیا کا ہر فرد مسلم اس قانون کو فنا کرنے کے لئے سرفروشانہ اور والہانہ طور پر تیار و مستعد ہے

مسلمانان بھاگلپور کا عظیم الشان جلسہ
اور
مذہبی قربانیوں کا عہد و پیمان

بھاگلپور ۳ مارچ ۱۹۳۰ء کو بعد نماز مغرب محلہ بڑی بیٹ پور میں ایک اہتمام بالشان جلسہ منعقد ہوا جس میں ہر طبقے کے مختلف الخیال حضرات کافی تعداد میں شریک ہوکر اتحاد و اتفاق میں فرق اولیٰ کا بے نظیر نمونہ پیش کرنے میں پیش پیش تھے۔ افتتاح جلسہ میں جناب مولانا محمد اسحٰق صاحب مونگیری نے جناب مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کی وہ نظم سنائی جس میں اسلاف کی مسلسل قربانیوں کا علمی پیام تھا۔ مولانا مونگیری ممدوح نے بعض بعض معنی خیز اشعار کی دلچسپ پیرایہ میں مبسوط شرح فرماتے ہوئے اپنی تقریر کو ختم فرمادیا بعدہٗ جناب مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی مدظلہٗ

حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کے نام
بیت المقدس کے شیخ زاویہ ہندی کا مکتوب

سیدی المحترم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہ عاجز ۱۶ ماہ فروری کو بمبئی سے اٹلی کے جہاز "کراکوویا" سے روانہ ہوکر ۲۸ کو پورٹ سعید اور ۲۸ کی صبح کو بیت المقدس الشریف معہ الخیر والعافیت پہونچا۔ یہاں اہل و عیال کو بعافیت پایا اور سب طرح خیریت تھی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ زاویہ ہندی کے متعلق جناب والا کی خدمت میں جو کچھ عرض کیا گیا تھا امید ہے کہ جناب والا کو کچھ نہ کچھ اس کا خیال ضرور باقی ہوگا۔ اول امتداد زمانہ کے باعث امور مسبع عمارت کی بوسیدگی عرصہ کی کس مپرسی۔ ۱۹۲۷ء کا شدید زلزلہ اور اس کے بعد موسم کی سختیاں یہ سب حالات بحیثیت مجموعی ایسے ہیں کہ زاویہ کے ہر چہار جانب سے ویرانی اور شکستہ حالی کے

بالی کاندی کے مسلمانوں کا جوش و خروش

۲ اپریل ۱۹۳۰ء کو موضع بازار میں سارڈا ایکٹ کے خلاف مقامی مسلمانوں کا ایک عام جلسہ حقیر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد تقریباً پانچسو تھی۔ قرآن پاک کی تلاوت سے جلسہ کا افتتاح کیا گیا اس کے بعد مولوی ابوحامد عبدالحق ناظم انجمن حفاظت اسلام محمد مرتضیٰ چودھری کارکن انجمن ہٰذا اور دیگر مقررین نے پرزور الفاظ میں جلسہ کی اغراض و مقاصد بیان کئے۔ اور لوگوں کو اخلاص و وفاداری اور جوش و خروش کے ساتھ ناموس اسلام کی حفاظت کے لئے منظم ہونے کی ترغیب دی۔ اندرین ذیل کی تجویزیں کرسی صدارت سے پیش ہوکر پاس ہوئیں۔

(۱) چونکہ موجودہ گورنمنٹ کا علمائے اسلام مسلم لیڈران مذہبی اداروں اور مسلمان قوم کے متفقہ احتجاجات کے باوجود ملک معظم کو تاجدار برطانیہ کے اعلانوں کو پارہ پارہ کرتے ہوئے جلس

مسلمانان بھاگلپور عملی میدان میں

پیام زندگی

جمعیۃ الطلبہ کیا ہے؟

میرٹھ میں سارڈا ایکٹ کے خلاف سول نافرمانی
گیارہ نکاح

جمعیۃ العلماء اور جنگ آزادی

ساڈھورا ضلع انبالہ میں خلاف قانون نکاح

زیارت کا صاحب میں سارڈا ایکٹ کی خلاف ورزی

جھٹکہ کی حلت و حرمت پر فیصلہ کن بحث

(از حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

سوال

شریعت مقدسہ اسلامیہ میں سکھوں کے کئے ہوئے جھٹکے کا گوشت حلال ہے یا حرام۔ اور بعید دلیل کہ قرآن مجید میں ذبیحہ کی صرف خدا کا نام لیا جانا مذکور ہے اور چونکہ سکھ بھی جھٹکا کرتے وقت خدا کا نام پڑھتے جاتے ہیں اس لئے ان کا جھٹکا حکم کی رو سے حلال ہے۔ قرآن مجید میں اہل کتاب کی شرط کی طرح عربی میں خدا کا نام لینا ضروری قرار نہیں دیا گیا ساسلامی لفظ سے درست ہے مانتے ہیں۔

(سید عزیز حسن بقائی مدیر عیشوا)

الجواب

بمبئی میں سارڈا ایکٹ کی نافرمانی
مجلس تحفظ ناموس شریعت کا مظاہرہ

بمبئی ۸ اپریل۔ مولوی عبدالرؤف صاحب صدر مجلس تحفظ ناموس شریعت بمبئی بذریعہ برقی پیغام مطلع فرماتے ہیں۔

مسلمانان بمبئی نے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے زیر اہتمام سارڈا ایکٹ کی خلاف ورزی میں مذہبی شادیاں کرنے کا فیصلہ کیا تھا کل رات تقریباً پچیس ہزار مسلمانوں کے ایک عظیم الشان جلسے میں اس قانون کے خلاف رنج و غصہ کا اظہار کیا گیا۔ اور محمد یعقوب عمر ۱۱ سال اور سکینہ بنت عبدالغنی عمر ۹ سال کا نکاح پڑھایا گیا۔ شریعت غرا کے احکام کے مطابق قاضی عبدالحسن جلالی مدیر "خلافت" نے رسم نکاح ادا کی ممتاز گواہوں میں چوٹی کے گواہ مولانا شوکت علی اور مولوی حمید احمد بھی

کانپور میں گرفتاری

ساران میں گرفتاریاں

کنٹائی میں ملازمین حکومت کا بائیکاٹ

انتقادات

میاں بیوی کے حقوق و فرائض

اسلام سے قبل زمانۂ جاہلیت میں عورت کی جو خراب حالت تھی اس کا ذکر دنیا کی تمام تاریخوں میں موجود ہے اور اہل علم حضرات بخوبی واقف ہیں کہ عورت کی عزت و عظمت کا درس سب سے پہلے اسلام نے دیا جس وقت یورپ تاریکی میں گھرا ہوا تھا اور اسے عورتوں اور مردوں کے حقوق کے متعلق کچھ علم نہ تھا اسپین کے مسلمان ہی اس کے واسطے مشعل ہدایت ثابت ہوئے اور انہی سے اس نے عورت کے صحیح مرتبہ کا علم حاصل کیا اس وقت سے لیکر آج تک برابر یورپ کے متمدن ممالک اسلام کے خوشہ چین

میاں بیوی کی باتیں

امروہہ میں جمعیۃ علمائے ہند کا سالانہ اجلاس
حضرت صدر محترم کے استعفے کی واپسی کا ثبوت

کلکتہ میں نمک بیچنے پر گرفتاری

دارالحکومت

دہلی میں ہندو مسلم زعماء کی گرفتاریاں
قومی تحریک کے خلاف حکومت کا آخری ہتھیار

دہلی ۱۵ اپریل۔ حکومت دہلی نے آخرکار قومی کارکنوں کو چیلنج دیدیا اور بیک وقت اٹھائیس سربرآوردہ کانگریسی رہنماؤں کے خلاف وارنٹ جاری کرکے ان میں سے ایک بڑی تعداد کو گرفتار کرکے اس بات کا ثبوت دیدیا کہ وہ اس تحریک کے دبانے میں اپنی پوری قوت استعمال کررہی ہے

ستیہ گرہ ہڑتال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

رئیس الاحرار کا مرتب کردہ بیان

مولانا محمد علی کے ساتھ مسلمانوں کی توقعات

جب ۱۵ مارچ سنہ کو قرول باغ دہلی میں خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا ہے اور اس کی آخری نشست میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مولانا محمد علی صاحب گاندھی جی کی موجودہ تحریک سول نافرمانی کے متعلق مسلمانوں کو مشورہ دینے کیلئے ایک بیان مرتب فرمائیں گے تو اس حسن ظن کی بنا پر جو ہمیں مولانائے ممدوح کی ذات گرامی کے ساتھ …

ہمیشہ یہ رہا کہ ہندوستان کو انگریزوں کی حکومت سے آزاد کرایا جائے، اور اس طرح اسلامی ممالک کی آزادی کو جن کے لئے برطانیہ کا اقتدار ایک مستقل خطرہ بنا ہوا ہے بحال کرنے کی کوشش کی جائے یہی وہ سبق ہے جو مولانا محمد علی ہمیں برابر دیتے رہے اور یہی وہ مقصد ہے جو گزشتہ دس سال کے اندر مسلمانوں کی سیاسی زندگی میں ہمیشہ ان کے پیش نظر رہا۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ ہندوستان میں مختلف اقوام کی …

کمسنی کی شادی کے متعلق شریعت کا حکم

… سارداایکٹ کی مخالفت کرنے والوں کی اگر یہ غرض سمجھی گئی ہے کہ وہ نابالغوں کی شادی کی ترغیب دیتے یا اس کو رواج دینا چاہتے یا اس کو ہر حال میں بہتر قرار دیتے ہیں تو ہم اس کا اعلان کر دینا چاہتے ہیں کہ یہ خیال غلط ہے ہم اس کی تشریح کئے دیتے ہیں کہ شریعت کے صریح احکام کے بموجب نابالغہ اور غیر مستطیعہ کے ساتھ مباشرت کرنی بھی ممنوع ہے اور خاص حالات و ضروریات کو مستثنیٰ کر کے عام طور پر بلوغ کے بعد کی شادی بہتر ہے اور ہم اس کی ترغیب دینگے اور اسلامی احکام کی تبلیغ کے ذریعہ سے ان مضرتوں کو دفع کریںگے جو نابالغہ اور غیر مستطیعہ کے ساتھ مجامعت کرنے کی صورت میں پیش آ سکتی ہے۔"

پھر جب سارداایکٹ کے نفاذ کا زمانہ قریب آیا اور بعض مقامات پر مسلمانوں نے ناواقفیت اور جہالت کے باعث کمسنی کی شادیاں کثیر تعداد میں کرنی شروع کیں تو حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے … کو ایک اعلان شائع کر کے ان کے اس فعل کی سختی کے ساتھ مذمت کی اور انہیں بتایا کہ اس طرح کمسنی کی شادیوں کو رواج دینا تعلیمات اسلامی کے بالکل خلاف ہے۔

خود اس پروگرام میں جو … مارچ … کو ٹیچ پوری ہال کے اجتماع میں مرتب کیا گیا ہے اور جس کے مطابق اس وقت سارداایکٹ کے خلاف سول نافرمانی کی جا رہی ہے یہ الفاظ موجود ہیں:۔

"ہر مقام کے مسلمان اپنی مقامی مجلس تحفظ ناموس شریعت یا کسی دوسری مجلس کے ماتحت ایسے لڑکوں اور لڑکیوں کے نکاحوں کا انتظام کریں جن کی عمریں قانونی عمر سے کچھ کم ہوں یا جن چھوٹے بچوں کا نکاح کر دینے میں کوئی ایسی مصلحت یا ضرورت ہو جو شرعاً قابل اعتبار ہو۔"

اس کے بعد بھی کسی کا یہ کہنا کہ جمعیۃ نے اب تک کوئی ایسا اعلان نہیں کیا جس سے کمسنی کی غیر ضروری شادیوں کو روکنا مقصود ہو کس قدر غلط ہے۔ جمعیۃ علماء ہند اور اس کی مجلس تحفظ ناموس شریعت کی پوزیشن اس معاملہ میں بالکل صاف ہے۔ مجلس صرف یہ چاہتی ہے اور اس کا وہ بار بار اعلان کر چکی ہے کہ شریعت نے جن شادیوں پر کوئی قیود عائد کی ہیں … اس کی کوئی پرواہ نہ کی جائے کہ حکومت کیا کرتی ہے۔ اگر کسی جگہ کے مسلمان باوجود ان تصریحات و اعلانات کے نابالغ لڑکے اور نابالغہ لڑکیوں کی ایسی شادیاں کرتے ہیں جن کے واسطے شرعی ضرورتیں داعی نہیں ہیں تو یہ ان کی سخت غلطی ہے جسے مجلس … نگاہ سے نہیں دیکھ سکتی۔

تشدد کا الٹا اثر

دہلی کے ستیہ گرہی والنٹیروں پر پولیس نے جو مظالم کئے ہیں ان کی پوری تفصیلات سننے اور "ہندوستان ٹائمس" میں ان مظالم کے متعلق تصاویر دیکھنے کے بعد دنیا کا کوئی شخص یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ حکومت کا یہ راستہ بہت جلد ذلیل کر دیگا جس حکومت کے عمال پرامن انسانوں کی ایک جماعت کو جس کا مقصد اپنے ملک اور اپنے وطن کو آزاد کرانا ہے اس بیرحمی کے ساتھ زدوکوب کر سکتے ہیں اور ان کے قلوب میں بنی نوع انسان کی ہمدردی یا وطن کی محبت کے احترام کا کوئی جذبہ پیدا نہیں ہوتا ان کی وحشت و بربریت یقیناً گورنمنٹ کو تباہ و برباد کر کے چھوڑیگی اور خود اس کے مقاصد کے لئے بے انتہا خطرناک اور مضرت رساں ثابت ہوگی۔ چنانچہ یہاں کی حکومت نے یہ دیکھ لیا کہ جب ان رضاکاروں کو بیہوشی کی حالت میں چارپائیوں پر ڈال کر شہر میں لایا گیا تو ہزارہا انسانوں کا ہجوم ان کے ہمراہ تھا اور شام کے پبلک جلسہ میں پندرہ بیس ہزار باشندگان دہلی ان کے ساتھ اظہار ہمدردی کے لئے جمع ہوئے تھے۔ اس دن سے لیکر آج تک دہلی کے جوش و خروش کی جو حالت ہے اس کا اندازہ وہی لوگ لگا سکتے ہیں جو اپنی آنکھوں سے واقعات کو دیکھ رہے ہیں۔ اگرچہ شہر کے نیرو سرکردہ رہنما گرفتار کئے جا چکے ہیں مگر یہ جوش برابر بڑھ رہا ہے۔ ۱۰ اپریل کی ہڑتال اور اس کے بعد ملکی کوچہ میں بدیشی کپڑے کے بائیکاٹ کی تحریک کا فروغ اس امر کی بین دلیل ہے کہ اس قسم کی تحریکیں تشدد کی طاقت سے دبائی نہیں جا سکتیں بلکہ اس طریقہ سے انہیں اور زیادہ تقویت پہنچائی جا سکتی ہے۔

بدحواسی

۹ اپریل کو شام کے وقت جب نمک بنانے والے رضاکار بعض رہنماؤں کی سرکردگی میں سلیم پور سے دہلی واپس آ رہے تھے تو راستہ میں انہیں سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ریزرو پولیس کے لاریوں میں بٹھانے کے لئے روکا۔ تھوڑی دیر کی فوجی نقل و حرکت کے بعد گاندھی جی کے صاحبزادے مسٹر دیوداس گاندھی کو پولیس کی طرف سے اٹھائیس حضرات کی ایک فہرست دی گئی جن کو گرفتار کرنا مقصود تھا ان اصحاب میں سے جو اس وقت موجود تھے انہوں نے نہایت خوشی کے ساتھ اپنے آپ کو پولیس کے حوالے کر دیا باقی کے متعلق فہرست حاصل کر لی گئی۔ اس کارروائی کے بعد جب شام کو شہر میں اچانک گرفتاریوں کی خبر سے جوش و ہیجان پھیلا اور ایک زبردست احتجاجی جلسہ منعقد کیا گیا اور اس میں ہڑتال کی تجویز منظور کی گئی۔ اور دوسرے دن اس پر عمل کیا گیا اور بیس پچیس ہزار آدمیوں کا ایک جلوس کوتوالی …

بر پہنچا اور دیا تمام حضرات نے اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کیا تو پولیس نے انہیں گرفتار کرنے سے صاف انکار کر دیا اور کہدیا کہ ہمارے پاس کوئی وارنٹ گرفتاری موجود نہیں ہے۔ مسٹر آصف علی بیرسٹر … کا نام اس فہرست میں موجود تھا۔ مسٹر حفیظ … سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس سے جب یہ دریافت کیا گیا کہ آیا حکومت کو ان کی ضرورت ہے تو جواب ملا کہ نہیں اسی طرح … اور بعض دیگر رہنماؤں کی گرفتاری کے متعلق بھی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر پولیس کی اس غیر ذمہ دارانہ بدحواسی کا سبب کیا تھا۔ اگر گرفتار کر لینے کا فیصلہ کر دیا گیا تھا اور وارنٹ جاری ہو چکے تھے تو پھر ان کی تعمیل کیوں نہ کی گئی اور اگر ایسا نہیں تھا تو پولیس کے ایک ذمہ دار افسر نے پبلک کو اس قدر غلط اطلاع کیوں دی … اور حکومت کے خلاف ایجی ٹیشن کو اس طرح کیوں تقویت پہنچائی۔ سوا اس کے کہ اس فعل کو حکومت کی بدحواسی کہا جائے اور ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔

الہ آباد میں سول نافرمانی کی تیاریاں

پنڈت جواہر لال نہرو مع اپنی بیوی اور بہن کے ستیہ گرہ کرینگے

الہ آباد ۹ اپریل۔ … پنڈت موتی لال نہرو کی موجودگی میں ملک کے قانون کی جو سول نافرمانی کی گئی تھی اس کے سلسلہ میں ان کے واپس آتے ہی … کانگریس کمیٹی کے سکرٹری بابو … کو گرفتار کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہاں الہ آباد میں کل سے نمک بنایا جائیگا۔ اور سب سے پہلے ستیہ گرہ میں پنڈت جواہر لال نہرو مع اپنی اہلیہ اور چھوٹی بہن کے شریک ہوں گے۔

مسٹر سین گپتا اور نمک کی تیاری

کلکتہ ۹ اپریل۔ مسٹر جے۔ ایم۔ سین گپتا معہ مسز سین گپتا آج … میں حالات کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لے گئے … کے فاصلہ سے ان کا خیر مقدم کیا گیا۔ انہوں نے … نمک تیار ہوتے دیکھا۔

بمبئی میں عام سول نافرمانی

بمبئی ۹ اپریل۔ … سمندر کے کنارے … نمک … اسی طرح … ایک جتھے نے ڈیڑھ سیر نمک جمع کیا کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

ناگپور میں گرفتاریاں

ناگپور ۹ اپریل۔ علاوہ ان ۲۴ ہڑتالیوں کے جو آج صبح گرفتار ہو چکے تھے ایک اور شخص مسمی ہندو رنگ … جنگل قانون کا رکن ہونے کی بنا پر آج سہ پہر کو زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند گرفتار کیا گیا۔ دوسرے ہڑتال کرنے والوں کی گرفتاری ابھی تک عمل میں نہیں آئی تھی بلکہ وہ لوگ حسب دفعہ ۱۲۸ ریلوے ایکٹ (ریلوں میں سفر کرنے والے مسافروں کی سلامتی کو خطرہ میں ڈالنا) اور دفعہ ۱۵۹ الف تعزیرات ہند (اعانت جرم) گرفتار ہوئے تھے۔ پولیس کو تحقیقات کے لئے کل تک مہلت دی گئی اور ہڑتال کرنے والوں کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

مدراس میں ۹۰ رضاکاروں کی تیاری

مدراس ۹ اپریل۔ نوسے رضاکار جن میں ینگ لیگ … کے اراکین شامل ہیں مسٹر پرکاشم کی زیر قیادت بھرتی ہوئے ہیں … شہر مدراس میں قانون نمک کے خلاف ستیہ گرہ کریں گے جو ۱۳ اپریل سے شروع ہوگی۔

سٹی کالج کلکتہ میں طلبا کی ہڑتال

کلکتہ کا سٹی کالج بند کر دیا گیا

کلکتہ ۹ اپریل۔ سٹی کالج کلکتہ کے طلبا نہ تو آج کالج میں آئے اور نہ سالانہ امتحان میں شریک ہوئے جو آج صبح سے شروع ہونے والا تھا۔ کالج کے حکام نے جب حالات بد دیکھے تو انہوں نے موسم گرما کی تعطیل کا اعلان کر کے کالج بند کر دیا۔ سینٹ پالس کالج اور ودیا ساگر کالج کے بہت طالب علم آج اپنی اپنی جماعتوں سے غیر حاضر تھے۔ … پارک میں کالج کے طلبا کا ایک جلسہ ہوا جس میں یہ قرارداد منظور کی گئی کہ تمام طلبا … اور برطانوی اشیا کا مقاطعہ کر دیا جائے … ایک جلوس مرتب کیا جائے گا۔

بہار میں سول نافرمانی کا آغاز

پٹنہ ۹ اپریل۔ بہار میں نمک کے خلاف سول نافرمانی کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے موصولہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ … سے … نمک تیار کیا جا رہا ہے … ضلع ساران میں … آج … اور … میں بھی آغاز کر دیا گیا۔ مصنوعی نمک کو … پولیس موقع پر آگئی ہے لیکن وہاں انہیں کھانے پینے کا سامان میسر نہیں ہو سکتا اس لئے موضع … سے منگا رہا تھا … جو رضاکاروں کے لیڈر تھا گرفتار کر لیا گیا۔

مسٹر کے۔ ایف۔ نریمان کو ایک ماہ کی سزا

بمبئی ۹ اپریل۔ مسٹر کے۔ ایف۔ نریمان کو جو کل گرفتار کئے گئے تھے صرف ایک ماہ قید محض کی سزا دی گئی ہے۔ مسٹر علی بہادر خاں کو بھی جو کل گرفتار کئے گئے تھے ایک ماہ کی سزا دی گئی۔

سکرٹری پنجاب ستیہ گرہ کمیٹی کا اعلان

جنرل سکرٹری پنجاب ستیہ گرہ کمیٹی نے حسب اعلان شائع کیا ہے۔

لاہور ۹ اپریل۔ ستیہ گرہیوں کا پہلا دستہ ڈاکٹر محمد عالم اور ڈاکٹر ستیہ پال کی قیادت میں ۱۱ اپریل کو دریائے راوی کے کنارے قانون نمک کی خلاف ورزی کرے گا۔ یہ جتھہ دو بجے سہ پہر کو بریڈلا ہال سے روانہ ہوگا۔ انارکلی لوہاری دروازہ۔ چوک متی۔ پاپڑ منڈی۔ مچھی ہٹہ۔ رنگ محل بزاز ہٹہ۔ لنڈا منڈی اور ٹکسالی دروازہ سے گذرتا ہوا جائے گا مقررہ … بجے سے پیشتر پہنچ جائے گا کمیٹی باشندگان لاہور سے درخواست کرتی ہے کہ اس جلوس میں بتعداد کثیر شریک ہوں۔ اس اہم قومی نظارہ سے کسی قوم پرست مرد یا عورت کو غیر حاضر نہیں ہونا چاہئیے۔ سول نافرمانی اور نمک سازی کا طریقہ دیکھنے کے لئے تماشائیوں کی کثیر تعداد کا شامل ہونا ضروری ہے کمیٹی ان تمام اشخاص سے جو اس جلوس میں شریک ہوں۔ درخواست کرتی ہے کہ عدم تشدد پر کاربند اور پرامن رہیں اور ان کانگریس کے احکام کو بجا لائیں۔

۱۱ اپریل کو شام کے ۷ بجے باغ بیرون موری دروازہ میں ایک عام جلسہ زیر صدارت مولانا عبدالقادر قصوری منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر ستیہ پال …

کلکتہ میں تشدد کا زور

کلکتہ ۱۰ اپریل۔ … کیمپ میں نمک بنانے کا کام خوب زور شور سے جاری ہے کل دوپہر بعد یہاں پولیس کی تعداد میں یکایک اضافہ ہو گیا۔ ۵۰ گورکھوں اور ایک سو کانسٹیبلوں کے ہمراہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و دیگر اعلیٰ حکام وہاں جا پہنچے تھے۔ انہوں نے ستیہ گرہیوں سے نمک چھیننا چاہا۔ والنٹیروں نے پرامن طریقہ پر مزاحمت کی اس پر پولیس والوں نے والنٹیروں کو نہر میں دھکیل دیا اور زدوکوب کیا جس سے بعض والنٹیر بیہوش ہو گئے۔ پولیس نے ۲۵ والنٹیر گرفتار کئے لیکن بعد میں صرف ۳ کو ہی حراست میں لے لیا۔ ستیہ گرہی تقریباً دو من نمک بچانے میں کامیاب ہوئے جو کلکتہ میں فاکر فروخت کیا گیا۔

دہلی کے ستیہ گرہی رضاکاروں پر پولیس کے وحشیانہ مظالم

سات رضاکاروں کو چارپائیوں پر ڈال کر لایا گیا

دہلی ۹ اپریل۔ کل … بجے سلیم پور جہاں کہ ستیہ گرہی والنٹیر … دستہ زیر کمان محمد ادریس صاحب نمک تیار کر رہا تھا۔ پولیس نے ان سے … آخری برتن یعنی بالٹی لینے کی کوشش کی ساتھی لینے کی جدوجہد میں رضاکار کے چوٹیں آئیں اور بعض کو بہت سخت ضرب پہونچی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ محمد ادریس ستیہ گرہی کمانڈر کے قرآن شریف کی بے حرمتی کی۔ رضاکاروں کے سینوں پر چڑھ گیا۔ ان پر آبلتے ہوئے پانی کے چھینٹے پڑے ان کے گھونسے مارے گئے۔ اور دو گھنٹے کی جدوجہد کے بعد دس رضاکاروں سے تمیں سپاہیوں نے بالٹی چھینی۔ سات رضاکاروں کو وہاں سے چارپائیوں پر ڈال کر ایک جلوس کی شکل میں لایا گیا۔

زخمی رضاکار جلسہ میں لائے گئے اور وہاں سے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر میں پہنچا دیئے گئے۔ آج زیادہ تعداد میں والنٹیر نمک بنانے کیلئے روانہ ہو رہے ہیں۔

حکومت برطانیہ اور وائسرائے ہند کے اختیارات

لارڈ ارون تحریک آزادی کے ساتھ جو سلوک چاہیں کریں

لندن ۸ اپریل۔ معاصر فری پریس کے نمائندہ مقیم لندن کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ نے مسٹر وجوڈ بین … ہوں دیگر وزرا …

… کو ہر وقت اپنے ساتھ رکھتے ہیں موصوف کی دوکان مجبوری بازار میں ہے کل پولیس نے ان پر جو تشدد کیا ہے اس کو … دیگر مسلم رضاکار بھی اس پہلو کو نظر انداز کریں کہ جلد بعد اس سول نافرمانی میں شریک ہو جائیں۔ (نامہ نگار)

دہلی میں خلاف قانون ایک نکاح

دہلی ۹ اپریل کل بعد نماز مغرب ایک کثیر مجمع میں مجلس تحفظ ناموس شریعت کے زیر اہتمام … محمد حنیف ولد امیر بیگ قوم مغل … سالہ ساکن کوچہ … کا عقد مسماۃ … بنت محمد خاں پٹھان عمر سات یا دس سال ساکن بارہ دری شیر افگن خاں کے ساتھ کیا گیا نکاح حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے پڑھا۔ نکاح کے فارم پر کئی آدمیوں نے بحیثیت شاہد دلی دستخط کئے جن میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء ہند نے بھی دستخط ثبت فرمائے۔

دہلی میں قانون نمک کا جنازہ نکالا گیا!

دہلی میں سول نافرمانی جاری ہے

دہلی ۹ اپریل۔ … برشاد … لال … سنت بدرو۔ بانگ لال برج لال۔ جگت گوپال۔ کے۔ ڈی۔ شرما۔ اننا رام پر مشتمل ستیہ گرہیوں کا دستہ سلیم پور کے لئے روانہ ہو گیا۔ یہ دستہ حسب دستور وہاں جا کر نمک بنائیگا اس کے جتھہ دار مسٹر … لال ہیں۔

تھے اور حضرت مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم و مغفور کی سرپرستی میں کام کرتے رہتے قومی خدمات کے صلہ میں چھ ماہ کے لئے جیل جا چکے ہیں ان کی خدمات بالکل بے لوث تھیں اور وہ کبھی حکومت کے سامنے نہیں جھکے۔ اس وقت بھی وہ ملکی آزادی کے لئے میدان میں آگئے ہیں قرآن کریم …

پنجاب میں ستیہ گرہ

ملک لال خاں رضاکاروں میں بھرتی ہوگئے

گوجرانوالہ ۹ اپریل۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ میونسپل ہال پر قومی جھنڈا لہرانے کی وجہ سے ملک لال خاں وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی کو حکومت پنجاب نے برطرف کر دیا تھا۔ پرسوں گوجرانوالہ ستیہ گرہ کانفرنس کی سبجکٹ کمیٹی میں آپ نے فرمایا کہ قومی جھنڈے کے معاملہ میں جس قدر جلد ممکن ہو کارروائی کرنی چاہئیے اگر نمک کے قانون کی خلاف ورزی مطلوب ہے تو یہاں مٹی موجود ہے والنٹیر اسے لاکر نمک تیار کریں۔ میں بھی اس خدمت کے لئے تیار ہوں۔

… کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

امید کی جاتی ہے کہ رضاکار بتعداد کثیر بھرتی ہوں گے مسلم نیشنلسٹ … نے اپنی خدمات ستیہ گرہ کمیٹی کو پیش کر دی ہیں اور اب آیندہ اس کا ستیہ گرہ والنٹیر کور نام ہوگا۔

جمعیۃ علماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس امروہہ

بصدارت حضرت علامہ مولانا مولوی محمد معین الدین صاحب اجمیری ادام فیضہم

جو تاریخ ۳ و ۴ و ۵ مئی ۱۹۳۰ء مطابق ۳ و ۴ و ۵ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ روز شنبہ۔ یکشنبہ۔ دوشنبہ۔ امروہہ ضلع مرادآباد (یوپی) میں منعقد ہوگا۔ اور جس میں تمام ہندوستان کے علماء کرام، مشائخ عظام اور محترم رہنمایان ملک کا عظیم الشان اجتماع ہوگا۔ شریعت مقدسہ اسلامیہ کی روشنی میں تمام مسائل حاضرہ پر غور اور مسلمانان ہند کیلئے لائحہ عمل معین کیا جائے گا۔ ہندوستان کی موجودہ سیاسی حالت اور مسلمانوں کی قومی و ملی ضروریات پر بحث کیجائے گی۔ اس لئے تمام دردمندان ملت و قوم سے کامل توقع ہے کہ اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں گے۔ اور پورے شوق اور جوش کے ساتھ جوق در جوق شریک ہو کر اتحاد ملت کا روشن ثبوت بہم پہنچائیں گے۔

امور زیر بحث یہ ہوں گے

اطلاعات

الداعی

رائے بریلی میں ستیہ گرہ کا آغاز

مسٹر ستیہ نارائن کی گرفتاری

بریلی ۹ اپریل۔ رائے بریلی میں بھی سول نافرمانی کا آغاز کر دیا گیا ہے کل شام مسٹر ستیہ نارائن سکرٹری ضلع کانگریس کمیٹی نے ۱۰ رضاکاروں کے ساتھ مل کر نمک بنایا تقریباً ۷۰۰ آدمیوں کا ہجوم موقع پر حاضر تھا۔ مصنوعی نمک کو پنڈت موتی لال نہرو اور دوسرے رہنماؤں مسٹر رفیع احمد قدوائی اور رسپری موہن لال سکسینہ وغیرہ نے چکھا۔ مسٹر ستیہ نارائن کو ایک وارنٹ دکھا کر گرفتار کر لیا گیا۔ باقی ماندہ رضاکاروں میں سے کوئی گرفتار نہیں ہوا۔

جلالپور میں ایک ہزار من نمک کی تیاری

چار آنہ فی من کا نرخ کر دیا گیا

جلالپور ۱۰ اپریل۔ … جگہ والنٹیروں اور دیہات کے کچھ لوگوں نے ان دنوں میں تقریباً ایک ہزار من نمک تیار کیا اس میں سے تقریباً تیس گاؤں میں چار سو روپیہ کا نمک فروخت کیا جا چکا ہے ایک سوداگر نے عہد کیا ہے وہ باقی نمک کو چار آنے فی من کے حساب سے فروخت کرینگے۔

گاندھی جی کی سول نافرمانی کے متعلق حکومت کے آئندہ منصوبے

لندن ۱۰ اپریل۔ وزیر ہند نے اس سوال کے جواب میں کہ ہندوستان میں گاندھی جی کی جدوجہد سے کہاں تک مرعوب ہوں گے، فرمایا کہ جیسا کہ ایوان کو معلوم ہے کہ مسٹر گاندھی کے سفر سے صوبہ بمبئی میں اور خصوصاً اس علاقہ میں جسے مسٹر گاندھی نے عبور کیا کچھ جوش پھیل گیا ہے اور دیہات کے حکام کی ایک چھوٹی سی تعداد نے سرکاری خدمات سے عارضی طور پر استعفے دیدیا ہے لیکن اس کے علاوہ دوسرے مقامات پر لوگوں نے عام طور پر اس شورش میں زیادہ حصہ نہیں لیا ہے حکومت کو شکست دینے کے لئے مسٹر گاندھی کے خیال میں جو تدبیر ہے یعنی قانون نمک کی خلاف ورزی اس کا چونکہ ابھی آغاز ہوا ہے اس لئے اس کے نتائج کے متعلق کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا اس کے بعد وزیر ہند موصوف سے دریافت کیا گیا کہ ہندوستان میں عام سول نافرمانی کے متعلق قانون نمک کی خلاف ورزی کو روکنے کے لئے حکومت نے کچھ تدابیر اختیار کی ہیں یا نہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس معاملہ میں ملک معظم کی حکومت اور وائسرائے ہند نے اپنی تقریر مورخہ … میں ظاہر کر دیا تھا۔ اور اب اس حکمت عملی پر حالات و واقعات کی مناسبت سے عمل کیا جائیگا۔

خورجہ میں ۲۵ گرفتاریاں

خورجہ ۱۱ اپریل۔ گذشتہ شب … لال شرما … کی صدارت میں ایک عظیم جلسہ ہوا جس میں بابو … چوہدری پنڈت چمپت لال جی شرما نے پُرجوش دیا … ابتک ۲۵ آدمیوں کی گرفتاری ہو چکی ہے اور ابھی گرفتاریاں ہونے کی امید ہے جس سے شہر میں سنسنی پھیلی ہوئی ہے گرفتار شدگان پر بلوہ کا الزام لگایا گیا ہے۔

پانچ ممبران پر مشتمل جنگی کونسل قائم ہوئی ہے حکومت بھی مقابلہ کی تیاریاں کر رہی ہے گرفتاریوں کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ مہاشہ … اور … لال کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے زمین کے مالکوں پر دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ چڑھ دی ہوئی زمین واپس لے لیں۔

دہلی میں ہندو مسلم زعماء کی گرفتاریاں

(بسلسلہ صفحہ ۳)

باڑی، چاندنی چوک، لال کنواں اور چاوڑی بازار کی تقریباً سب دوکانیں بند ہیں اور چاندنی چوک اور کھاری باؤلی کی بعض … بھی بند ہیں۔ ڈی رن اسکول، ڈی اے وی اسکول، رامجس کالج ہندو کالج، دہلی … اور میونسپلٹی کے چند اسکولوں میں بھی ہڑتال رہی۔

کوتوالی کے سامنے مظاہرہ

معلوم ہوا ہے کہ رضاکاروں کے جتھے نے کوتوالی کے سامنے اس غرض سے مظاہرہ کیا کہ حکومت اسے گرفتار کرے۔ یہ جتھا مسٹر چمن لال کی سرکردگی میں کچہری گیا جہاں ولایتی کپڑے کی ہولی جلا کر سلیم پور چلا گیا۔

مقدمات کی پیشی

دیوداس جی کا مقدمہ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر پول ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اجلاس میں پیش ہوگا۔ تاریخ ابھی مقرر نہیں ہوئی ہے۔ یقیناً مقدمات مسٹر ایسر کے ہاں پیش ہونگے۔ پولیس نے مسٹر ایسر کو کوتوالی میں بلا کر مہلت تفتیش حاصل کر لی ہے۔

ضلع احمد آباد میں گاندھی جی کا دورہ

جلال پور ۱۰ اپریل۔ گاندھی جی نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اردگرد کے علاقہ میں نمک کے خلاف سول نافرمانی کرنے کے لئے عوام کو اکٹھا کریں گے۔ چنانچہ آج اسی غرض کے لئے وہ موضع … میں تشریف لیگئے کل بھیرا جائیں گے۔ جہاں ان کا … مسٹر رام داس گاندھی گرفتار ہوا تھا۔ پرسوں صبح کو موضع … اور شام کو موضع … کا دورہ کریں گے۔

اس ماہ کی سولہ تاریخ کے بعد وہ موضع احمد آباد میں موضع … جائیں گے۔ جہاں کے بعض رضاکاروں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ انہیں نمک لیجاتے وقت پولیس کے ہاتھوں شدید زخم پہونچے ہیں۔

سیٹھ جمنا لال بجاج کو دو سال قید بامشقت

بمبئی ۱۰ اپریل۔ سیٹھ جمنا لال بجاج … کو آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ … نے دو سال کی قید بامشقت اور … تین سو روپیہ جرمانہ کا حکم دیدیا۔ بصورت عدم ادائیگی جرمانہ قید میں ڈیڑھ ماہ کا اضافہ کیا جائیگا۔

کانگریس کی تحریک آزادی کے متعلق

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کا بیان

(بسلسلہ صفحہ اول)

مہاتما گاندھی کی مسلمانوں سے علیحدگی

پنڈت موتی لال نہرو کی اس سیاسی قلابازی کے متعلق مسلمانوں کی مخالفت سے کئی بار اغماض برتا گیا اور وہ مہاتما گاندھی ہیں جنہوں نے خود نہرو کمیٹی قائم کی اور جنہوں نے مسلمانوں سے بالکل علیحدہ ہو کر نہرو رپورٹ کو اپنا "نعرۂ جنگ" بنا لیا صرف پانچ سال ہوئے انہوں نے بلگام کانگریس کے موقع پر اپنے خطبۂ صدارت میں کہا تھا:-

ہندوؤں اور مسلمانوں کا اتحاد ہماری زندگی کی روح رواں ہے۔ ہندو ایک زبردست مسلم اکثریت کے درمیان صرف اسی صورت میں رہ سکتے ہیں کہ موخر الذکر ان کے ساتھ دوستانہ اور منصفانہ سلوک کرے جس طرح مسلمانوں کو اگر وہ اقلیت میں ہوں، ہندو اکثریت کے درمیان باوقار زندگی بسر کرنے کے لیے موخر الذکر کی دوستی کی ضرورت ہے۔ جب جھگڑے زندگی کے معمولی واقعات کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ تو ہم سے خانہ جنگی کہتے ہیں اور فریقین کو اگر اس کا فیصلہ کر لینا چاہیئے۔ سوراج کی کوئی حکومت جو ایک ہر دلعزیز حکومت ہونے کی دعویدار ہو جنگ کی بنیاد پر مستقل اور قائم نہیں کی جا سکتی۔ سوراج کی حکومت سے مراد وہ حکومت ہے جو ہندوؤں، مسلمانوں اور دوسری قوموں کی آزاد مشترکہ خواہش سے قائم کی جائے۔ اگر ہندو اور مسلمان سوراج چاہتے ہیں تو انہیں طوعاً ...

فرقہ داری نوبت پہنچیں

نہرو رپورٹ کیوں زندہ کیا گیا

چھوٹی بہنوں کی بیعت

اقلیت کا نوستہ تقدیر

ہندوستان کے زیر موقع

پیدا کرنے کا خواہاں ہوں جب تک برطانیہ یہ اعلان کرتا رہے گا کہ ہندوستان کو سلطنت کے اندر مساوی درجہ حاصل رہے گا اس وقت تک میں جو اسکیم مرتب کروں گا وہ اتحاد کی اسکیم ہوگی، اتحاد کے بغیر آزادی کی اسکیم نہ ہوگی ...

مسلمانوں سے بے پروائی

مہاتما گاندھی نے ایک سال پہلے جو لکھا تھا۔ لاہور کانگریس میں اس سال کے بعد اپنی قرار داد میں وہ سب کچھ داخل کر دیا ہے۔ اور مہاتما جی آج حرفاً حرفاً اسی کا اعادہ کر رہے ہیں ...

جواہر لال نہرو کا انتقام

حب والیان ریاست، لبرل، ہندو مہاسبھا، مسلمان اور آدھی کانگریس کمیٹی مناسب سمجھتی تھی کہ انتظار کیا جائے، اور دیکھا جائے کہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس سے ہندوستان کو کیا کچھ حاصل ہوتا ہے ...

جہاتماجی کا گزارہ صورت حالات

سپرو کا انفرنس

اگر زندہ رہنا بہ فرحت ہے تو زندگی بیکار ہے

رجسٹرڈ

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو ایک دفعہ اور بھی تجربہ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب! یہ شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے۔ اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے کے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرما دیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاوے گی۔

جریان

۱۳ برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

ایس۔ اے۔ بی۔ بخش اینڈ کمپنی
نمبر ۷ کولوٹولہ اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱ کلکتہ

نمبر داران الجمعیۃ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف حرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ۴ علاوہ محصول ڈاک۔

بستان العارفین در تصوف و معرفت کلمہ ... علماء صوفیہ اور واعظین کیلئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۸۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ... صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب ... قیمت صرف ... علاوہ محصول۔

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے ... آمادہ ہو جاتا ہے قیمت ۸

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے۔ کیونکہ حضرت مولانا عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ اس تفسیر کو بیہقی وقت فرمایا کرتے تھے ...

تعلیم الاسلام

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات ابتک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانح حیات معہ عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت ...

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل پر لطف چٹپٹے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں ...

فتاویٰ رشیدیہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے ...

احسن الوظائف

علم مجربات

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ — مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اکسیر جذام

بو اسیر و فیابیطس

حافظ اقبال حسین عطائی بھاگلپور

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا ذریعہ ہے

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار لیماران دہلی

رسالہ الابقاء

محمد عثمان کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے

اب رہا مسلمانوں کا معاملہ تو انہیں نما۔ بازکے نتائج و عواقب سے بے پروا ہو کر پالیسی کی پیروی نہیں کرنی چاہیئے عام مسلمانوں کی خوش قسمتی ہے کہ کوئی مسلمان رہنما ایسا نہیں کر رہا شہرت کے طلبگاروں کا جو تھوڑا قلیل ...

اسلام اور ہندوستان کی آزادی

یاپ اور بیٹے کے متضاد تقاضے

انکار کا حوصلہ

محبت کے ردعمل

فضل شاہ عالم دہلی

ضرورت ہے

آنریری سیکرٹری جمعیۃ تنظیم الاسلام ...

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ ہجری مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۶

مسلمانان ہند کیلئے تازیانہ عبرت
ہندوستان کی تحریک آزادی کے متعلق ایک عرب قوم پرور کے خیالات

(ماخوذ از اخبار لبرٹی کلکتہ)

برلن ۱۱ مارچ۔ مزاحم بیگ امین ایچاچی جو ۱۹۲۴ء میں عراق کے وزیر معدلت اور وزیر مواصلات رہ چکے ہیں اور ازاں بعد دو سال تک وزیر مختار عراق متعینہ لندن رہے ہیں آج کل عراق کی نیشنلسٹ جماعت کے لیڈر ہیں دو دن ہوئے برلن تشریف لائے ہیں۔ اور قیصر ہوف ہوٹل میں مقیم ہیں جہاں "لبرٹی" کا نمائندہ ان سے ملاقات کرنے گیا۔ آپ بلحاظ مطمح نظر جدید روشنی کے مدبر ہیں مطور طریق میں اعتدال پسند اور عمر میں نقریباً ۴۴ سال ہیں۔ آپ بین الاقوامی مسائل خصوصاً استعماری معاملات پر زبردست مادہ کا نقطۂ نظر رکھتے ہیں۔

پہلے تو مزاحم بیگ صاحب کے ساتھ وہ تمام امور طے کر لئے گئے جن کے متعلق نمائندہ "لبرٹی" معلومات حاصل کرنا چاہتا تھا۔ بعد ازاں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار نہایت صاف واضح اور اکثر اوقات پورے ...

کہ برطانوی لیبر پارٹی بھی اتنی ہی قیصریت پرست واقع ہوئی ہے جس قدر پارلیمنٹ کی دوسری پارٹیاں۔ ... واضح ہو کہ یہ لیبر پارٹی دو دیگر پارٹیوں کی رضامندی سے برسر اقتدار ہوئی ہے۔ اس کا راز یہ ہے کہ ان دونوں پارٹیوں نے (لبرل اور کنسرویٹو) یہ جان لیا ہے کہ آج کل اقتصادی لحاظ سے مستعمرات میں بےچینی اور شورش پھیل رہی ہے۔ ایسی حالت میں لیبر پارٹی جس کا مقولہ ترقی پسندانہ ہے سلطنت کا انتظام زیادہ بہتر کر سکے گی اور ترقی پسندانہ اقوال کی آڑ میں برطانوی قیصریت کو زیادہ بہتر طریقہ سے وسعت دیگی۔ لہٰذا اگر کوئی شخص یہ خیال کرے کہ لیبر گورنمنٹ کوئی ایسا طرز عمل اختیار کرے گی جس سے برطانیہ کے ایوان قیصریت کی دیواروں میں رخنہ پڑنے کا اندیشہ ہو تو ع
این خیال است و محال است و جنوں

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک آزادی اور مسلمان (پیشوا)

مسلمانوں کے ان رہنماؤں کو جو باوجود خواہ آزادی اس وقت جان بل کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنے ہوئے تحریک آزادی کی مخالفت کر رہے ہیں اور اپنے ذاتی اغراض کے لئے ہندو مسلمانوں میں مجھوتہ نہیں ہونے دیتے خوب یاد رکھنا چاہئے کہ اگر مسلمان تحریک آزادی میں شریک نہ ہوئے تو ان کی پوزیشن بہت نازک ہو جائے گی کیونکہ اگر موجودہ تحریک کامیاب ہو گئی تو ہندو راج ہے اور اگر ناکام ہوئی تو انگریزی حکومت کی تیغ اور سو برس تک بڑھ گئی۔ ...

کر دے اور صوبجات کی حکومتوں کو خاص ہدایات دیدے کہ وہ اپنے اپنے ہاں کے ستیہ گرہیوں سے کسی قسم کا تعرض نہ کریں۔
اگر حکومت نے برخود کرار اور قید بند کی حکمت علی کو جاری رکھا اور مہاتما گاندھی پر بھی ہاتھ ڈال دیا تو یقین اور نتیجہ ہے کہ حالات بد سے بدتر ہو جائیں گے۔ ایسی صورت حالات پیدا ہو جائے گی جس کا مداوا حکومت کے بس کا روگ نہ رہے گا۔ کیا حکومت کے ارباب اختیار میں سے کسی کو بھی صحیح تدبر سے بہرہ حاصل نہیں؟ کیا کوئی ایسا شخص باقی نہیں رہا جو حکومت کو اس مہلک رویہ سے محترز رہنے کا مشورہ دے؟

تشدد کی حکمت عملی (انصاف)

ہماری یہی رائے ہے کہ تشدد کی حکمت عملی خواہ وہ گرفتاریوں کے رنگ میں ہو ... ہندوستان کی روح آزادی کو کچل نہیں سکتی۔ ...

جنگ آزادی اور لاہور (زمیندار)

حکومت کے تدبر کا دیوالہ (انقلاب)

دنیائے اسلام کی رائے

رعایتی فہرست

ایک روپیہ سے کم کی کتابیں بذریعہ وی پی نہیں بھیجی جائینگی دس روپے کی فرمائش کے ساتھ چوتھائی قیمت آنی چاہئیے محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا

تصانیف مولانا نواب صدر الدین حسن	تفسیر عزیزی پارہ عم	کتب سوانحعمری و حالات زندگی	کتب متفرقات
اصلاح المومنین قیمت اصلی ۲ رعایتی ا	تفسیر عزیزی پارہ عم۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی کی لکھی ہوئی پارہ عم تیسا لوں کی مبسوط و دلکش تفسیر کا اردو ترجمہ قیمت اصلی عہ رعایتی عہ	تصدیق صداقت۔ یعنی سوانحعمری حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم قیمت اصلی ۲ رعایتی ۱	ردیف الف
اصلاح العشیر	تفسیر سورہ احزاب قیمت اصلی رعایتی	پیارے نبی کے پیارے حالات جلد اول قیمت رعایتی	ازالۃ الغبن عن بصارت العین بابت شہادت الحسنین قیمت اصلی رعایتی
تعلیم الصیام	تفسیر مظہری		القاضی مبارک معہ حاشیہ قیمت اصلی رعایتی
تعلیم الزکوٰۃ			
... الحج			
دلی کی پہچان			

اخبار الجمیعت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر
پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدت کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصے میں پہلے اڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک گئیں یا آخر دوسرا اڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے کل سب جلدیں اخبار الجمیعۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں۔ تاکہ جنکو اب تک یہ نعمت بہم نہیں ہو سکی ہے وہ اب منگا لیں۔

آج اخبار الجمیعت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... ہمارے اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں ... کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہو۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمیعۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمیعۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اسی ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے ... اور سفید ولایتی دبیز ...

کیا اب بھی الجمیعت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزارہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ ... دس روپے ... گراں ہیں؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کیلئے دس روپیہ کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کی مقبولیت کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو اپنی تلاوت کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرما لیا اور تمام علما نے بھی اسکو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اسکے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سالہ دماغ سوزی اور عرقریزی کا نتیجہ ہے۔ کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل نایاب تھی۔ مگر اب اس قرآن کے حاشیے پر اسکو درج کر کے چار چاند لگا دیا ہے دنیائے اسلام کے دینی لٹریچر میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ نشانات سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست مضامین ترتیب وار دیگئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کا فہرست مضامین درج ہے۔ تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام صورتوں کے خواص ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ (۷) القرآن ہیں (۸) مسائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری ... صفحات ۱۰۵۸۔ سائز ۱۲×۱۰ انچ وزن ... سیر کے قریب۔

ہدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمیعۃ کیلئے مصری کاغذ ... روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپیہ۔ محصول ڈاک ایک جلد پر ... لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہئیں ... کو محصول معاف کر دیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار
کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی
اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمیٰ باحسن التفاسیر درج کی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپکی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ ... ہر مسلمان کو اس بیش بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر ملت اسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی
پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئے ... اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند
...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمیعۃ بازار بلیماران دہلی

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس بازار چتلی قبر دہلی ...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی-اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۶

مسلمانان ہند کیلئے تازیانۂ عبرت

ہندوستان کی تحریک آزادی کے متعلق ایک عرب قوم پرور کے خیالات

(ماخوذ از اخبار لبرٹی کلکتہ)

برلن ۱۱ مارچ۔ مزاحم بیگ ایڈن ایچاچی جو ۱۹۲۴ء میں عراق کے وزیر معدلت اور وزیر مواصلات رہ چکے ہیں اور ازاں بعد دو سال تک وزیر مختار عراق متعینہ لندن رہے ہیں آج کل عراق کی نیشنلسٹ جماعت کے لیڈر ہیں ...

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک آزادی اور مسلمان (ہیتو)

تشدد کی حکمت عملی (انصاف)

جنگ آزادی اور لاہور (زمیندار)

حکومت کے تشدد کا جواب (انقلاب)

دنیائے اسلام کی آواز

رعایتی فہرست

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس بازار چتلی قبر حویلی اعظم خاں دہلی

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند خلاصے

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

فلسفۂ موت

مسلمانان ہند کے لئے تازیانۂ عبرت

(بسلسلہ صفحہ اول)

ناپسندیدہ طرز عمل ضرور اختیار کر رکھا ہے ان کے اسی طرز عمل سے وہ ہمدردی لاشئے محض اور مہمل ہو جاتی ہے جو وہ آزادی عرب کے لئے ظاہر کرتے ہیں۔ ہندوستان کی تحریک آزادی کامل میں پوری طرح حصہ نہ لیکر مسلمانان ہند ان ہاتھوں کو مضبوط کر رہے ہیں جنہوں نے ممالک عرب کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے...

دہلی میں گھر گھر نمک سازی

دہلی ۱۱ اپریل۔ سیٹھ ... کی گرفتاری اور پولیس کے نارو امظالم کا یہ اثر ہوا ہے کہ دہلی میں اب نمک جا بجا تیار ہونے لگا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کٹرہ ... دہلی (چاندنی چوک) پہاڑی دھیرج اور بازار سیتارام میں نمک تیار کیا جا رہا ہے اور بعض مقامات پر اور بڑے گھروں میں نمک بننے لگا ہے۔

تمام ملک میں قانون ساردا کی خلاف ورزی

موضع پاہو ضلع رائے بریلی

۲۰ اپریل ۱۹۳۰ء کو ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی میں مسمی علی ولد مشتاق عمر ۹ سال کا نکاح مسماۃ معصوماً بنت رمضان علی عمر ۷ سال کے ساتھ کیا گیا۔ فارم پر گواہوں کے بھی دستخط ثبت کئے گئے۔

موضع پچھم گاؤں ضلع رائے بریلی

اس موضع میں محمد تقی کے دس سالہ لڑکے محمد بشیر کا عقد ایک پانچ سالہ لڑکی مسماۃ سعیدہ خاتون بنت عبداللہ عرف صوبہ ساکن عمرپور کے ساتھ کیا گیا۔ جناب مولوی محمد سعید الرحمن صاحب نکاح خواں تھے ان کی موجودگی میں متعدد لوگوں نے نہایت بے باکی سے فارم نکاح پر دستخط ثبت کئے۔

دربھنگہ میں مسلسل نکاحوں کا انتظام

جناب حکیم عبدالعزیز صاحب ناظم مجلس تحفظ ناموس شریعت دربھنگہ مطلع فرماتے ہیں کہ دربھنگہ اور اطراف دربھنگہ میں ساردا ایکٹ کے خلاف مسلمانوں میں ... کے لئے مسلسل شادیوں کا نظم کیا ہے چنانچہ ایک نکاح کی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جناب محمد حنیف ساکن منگلپور کے صاحبزادے مسمی محمد حسین کا نکاح جناب عبدالودود صاحب کی صغیر سن صاحبزادی مسماۃ خدیجہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

پسرور ضلع سیالکوٹ

جناب بشیر احمد صاحب معلم انجمن تبلیغ الاسلام نے پسرور ضلع سیالکوٹ سے مطلع فرمایا ہے کہ ۹ اپریل ۱۹۳۰ء کو جامع مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ ساردا ایکٹ کے خلاف منعقد کیا گیا جس میں مولانا موصوف نے ایک تقریر کے بعد نکاح قانون کے خلاف پڑھایا۔ فارم پر ۲۵ آدمیوں نے بطور گواہ دستخط ثبت کئے ہیں جو انجمن تبلیغ الاسلام کے دفتر میں محفوظ ہے۔

دہلی میں ساردا ایکٹ کی ایک اور خلاف ورزی

دہلی ۱۰ اپریل ۱۹۳۰ء

مجلس تحفظ ناموس شریعت کے زیر اہتمام آج ...

نے پڑھایا۔ فارم پر علاوہ اولیاء کے کئی گواہوں کے بھی دستخط ہیں۔

آگرہ

موضع پونتھری کے رہنے والے مسمی بابو ولد ہری (عمر ۲ سال) کا نکاح جناب عبدالکریم صاحب کی صاحبزادی مسماۃ اسلام کے ساتھ محلہ نیتگراں آگرہ میں کیا گیا۔ زوجین کے اولیاء فی الحال ... آباد میں مقیم ہیں۔ فارم پر علاوہ ان حضرات کے دیگر معزز حضرات کی تصدیق بحیثیت گواہ موجود ہے۔

طلبائے مدارس امینیہ میں بیداری کی روح

دہلی ۱۰ اپریل۔ آج رات بعد نماز عشاء جمعیۃ طلباء دہلی کا ایک عام اجلاس بصدارت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مدرسہ امینیہ میں منعقد ہوا۔ دہلی کے مختلف مدارس کے طلباء اور اساتذہ کثیر تعداد میں شریک تھے جب مختلف مدارس کے طلباء اظہار خیال کر چکے تو حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی نے ایک مختصر لیکن جامع اور پر معنی تقریر کے دوران میں طلباء کو ان کی کمزوریوں پر متنبہ کرتے ہوئے انہیں اپنی اصلاح کی طرف متوجہ ہونے کی تلقین کی، اور فرمایا کہ طلباء کو چاہیئے کہ وہ باقاعدہ طور پر اپنی تنظیم کریں تاکہ وہ قوم اور ملت کی اصلاح کے لئے کچھ کام کر سکیں۔ اس تنظیم کے لئے آپ نے عملی صورتوں پر بھی روشنی ڈالی۔ آپنے یہ بھی فرمایا کہ تمام مدارس عربیہ کے طلباء کو چاہیئے کہ وہ ذوق و شوق سے اس جمعیۃ میں حصہ لیں، اور اس کے سرگرم کارکن بن جائیں۔ تمام طلباء نے حضرت مفتی صاحب کی تجویز کردہ صورتوں پر عمل پیرا ہونے کا جوش و خروش سے وعدہ کیا۔ آپ کے بعد حضرت مولانا سلطان محمود صاحب مدرس اعلیٰ فتحپوری نے اپنی تقریر کے دوران میں حضرت مفتی صاحب کی تجویز و عملی صورت کی تصریف کرتے ہوئے اسے ذرا وضاحت سے بیان فرمایا۔ دو چار دیگر اساتذہ کی تقریروں کے بعد چونکہ وقت زیادہ گزر چکا تھا اس لئے جلسہ ختم کر دیا گیا۔

(نامہ نگار)

مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کی دوبارہ گرفتاری

قانون بغاوت توڑنے کا جرم

کلکتہ ۱۱ اپریل بنگال سول نافرمانی کونسل کے صدر مسٹر جے ایم سین گپتا کو آج تین بجکر ۵ منٹ پر "کارنوالس سکیر" میں ایک ضبط شدہ کتاب کے اقتباسات پڑھ کر سنانے کے جرم میں قانون بغاوت کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا، دوسرے طلباء جنہوں نے یکے بعد دیگرے مسٹر گپتا کی پیروی میں مذکورہ کتاب کے اقتباسات سنائے اور قانون بغاوت کو توڑا انہیں بھی گرفتار کر لیا۔

بمبئی میں بم کے دو حادثے

بمبئی ۱۲ اپریل۔ آج شہر سے چند میل کے فاصلہ پر مسجد سٹیشن جی۔ آئی۔ پی ریلوے لائن کے احاطے میں ایک مقامی "بجلی گھر" کے اندر ۲ بم پھٹے جن کی وجہ سے ایک بھیا زخمی ہوا۔

دوسرا حادثہ اس سے تین گھنٹے بعد بمقام بائیکلا تیسرے درجہ کے مسافر خانہ میں واقع ہوا جس سے سلطان الدین نامی ایک ملازم زخمی ہوا۔ ... ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا۔

جمعیۃ علماء ہند کا آئندہ اجلاس

مستقبلی جماعت کی افسوسناک رخنہ اندازیاں

(از جناب سید علی متقی خاں صاحب جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ جمعیۃ علماء ہند)

امروہہ (ضلع مراد آباد) میں جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کیلئے جو مجلس استقبالیہ نہایت سرگرمی اور جوش کے ساتھ انتظامات میں مصروف ہے اس کے مقابلے کے لئے مجلس توسیع نظام علماء کی بھی ایک مجلس استقبالیہ مولوی عبدالماجد صاحب بدایونی اور مولوی مظہر الدین ایڈیٹر "الامان" کی کوششوں سے ان کی موجودگی میں بنگئی ہے اور جمعیۃ کی مجلس استقبالیہ کے ہر کام میں رخنہ اندازی اور مشکلات پیدا کرنے کا کام اس نے بھی پوری مستعدی کے ساتھ شروع کر دیا ہے یوں تو کسی چھوٹے یا بڑے جمہوری کام میں اختلافات و دشواری کا پیش آنا کچھ مفید سے مفید اور بہتر سے بہتر مذہبی یا قومی تحریک میں مسلمانوں کے درمیان مفسدہ پردازی اور رخنہ اندازی کے لئے مسلمانوں ہی میں سے اشخاص کا پیدا ہو جانا کوئی نئی بات نہیں اور اس زمانہ کے مسلمانوں کی توسیع ...

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

ساردا ایکٹ کو توڑنے اور اس کی قانونی عزت کو پامال کرنے میں مسلمانوں نے پورے جوش سے کام لیا۔ ہندوستان کے ہر صوبہ سے بکثرت اطلاعات آرہی ہیں کہ اس قانون کے خلاف مسلمانوں نے نکاح کئے اور کر رہے ہیں۔ مگر میں پھر پورے زور کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرنے میں تو ساردا ایکٹ کا خوف نہ کیا جائے مگر کمسن نابالغ بچوں کی شادی بغیر کسی شرعی ضرورت کے ہرگز نہ کی جائے۔

اور اگر گورنمنٹ نے اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنےٰ نہ کیا تو اس کیلئے کوئی دوسری مؤثر قانون شکنی مجلس تحفظ ناموس شریعت خود تجویز کریگی اور جب تک یہ قانون مسلمانوں کے حق میں منسوخ نہ ہوگا مجلس چین سے نہ بیٹھیگی۔

محمد کفایت اللہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی)

نیاز مندانہ معروض

(از شاہ محمد زبیر صاحب پٹنہ بہار)

مولانا شفیع داؤدی صاحب کا وہ مضمون جو بعنوان "مخلصانہ گذارش" ۸ اپریل ۱۹۳۰ء کے روزانہ "ملت" میں میری "دردمندانہ اپیل" کے جواب میں شائع ہوا ہے میری نظر سے گذرا۔ میں نے اس مضمون کو بغور کئی بار پڑھا۔ اور ہر مرتبہ مجھے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑا۔ کہ ایسے نازک وقت میں جبکہ آزادی کی جنگ چھڑ چکی ہے۔ ملک کی کمدر فضا خدا کے فضل و کرم سے بدلنی شروع ہو گئی ہے۔ خود حکام مسلمانوں کو جنگ آزادی میں شرکت کی دعوت دی جا چکی ہے۔ ملک و ملت کی راہ میں یہ ایک جدید فتنہ ہے کہ مولانا شفیع داؤدی صاحب نے مخلصانہ انداز سے مسلمانوں میں غلط فہمی اور بدظنی پیدا کرانے کی کوشش شروع کر دی ہے۔

بجائے اس کے کہ مولانا بحیثیت مسلمان ہونے کے بلکہ مسلمانوں کے قائد ہونے کے مسلمانوں کو یہ تعلیم دیتے کہ ملک کو غلامی کی لعنت سے نجات دلانے میں مسلمان ہندوستان کی کسی دوسری قوم سے پیچھے نہ رہیں اور سوائے خدا کے کسی انسان یا جماعت یا دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت کا بھی خوف دل میں نہ آنے دیں۔ آج یہ مشورہ دے رہے ہیں اور وہ بھی مخلصانہ مشورہ کہ ہندوستانی مسلمان "ہندو سبھا" کے مادر ملک کی اس جنگ آزادی میں صرف یہی نہیں۔ کہ کوئی حصہ نہ لیں بلکہ امریکہ کی طرح موقعہ کا انتظار کرتے رہیں کہ جب ہندوستانی میدان جنگ میں کامیاب ہوتے نظر آئیں تو عین اس وقت ہندوستانی مسلمان انگریزوں کے ساتھ مل کر بدقسمت ہندوستان کی غلامی کی زنجیر اور بھی مضبوط کر دیں جس طرح امریکہ نے جنگ عظیم میں انگریزوں کا آخر وقت میں ساتھ دیکر جرمن کی بڑھتی ہوئی فوج کو فرانس کے میدان میں شکست دیدی تھی۔

اگر مولانا کا یہی مطلب امریکہ کی بے محل مثال پیش کرنے سے ہے تو میں مولانا سے با ادب عرض کروں گا کہ گذشتہ دو سال کے اندر آپ اپنی تحریر۔ تقریر اور عمل سے مسلمانوں کو کافی طور پر ہندو سبھا کے ہوا سے خائف کر چکے ہیں۔ اب خدارا اپنا مخلصانہ مشورہ دے کر ان کو غدار اور بے ایمان بنانے کی کوشش نہ فرمائیں۔

...

آج اصلاح کے نام سے ہمارے مقابلہ میں آیا ہے آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کے مطامع اور خواہشات فاسدہ سے تمام ملک باخبر ہے اور ان کی حرکات مذبوحی سے ہر مسلمان اچھی طرح واقف ہو چکا ہے۔ اور میں خدا تعالےٰ پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے یہ اعلان کرتا ہوں کہ آپ کو قدرت خود دکھادیگی کہ یہ فریق کس طرح خائب و خاسر ہوتا ہے۔ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین۔

علماء کرام کا حقیر ترین خادم

سید علی متقی خاں۔ جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ جمعیۃ علماء ہند

امروہہ ضلع مراد آباد (یو۔پی)

لاہور میں نمک کا قانون توڑ دیا گیا

ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی

لاہور ۱۱ اپریل مقامی رضاکاروں کا پہلا دستہ ڈاکٹر عالم اور ڈاکٹر ستیہ پال کی سرکردگی میں ۴ بجے شام کو راوی کے کنارے پہونچا اور وہاں مٹی جمع کر کے نمک تیار کیا۔ پولیس کا کوئی آدمی موجود نہ تھا مصنوعی نمک کو عوام میں پچاس روپے پر فروخت کیا گیا اور کل پھر نمک بنایا جائیگا۔ ایک شریف عورت نے ڈاکٹر عالم کو ستیہ گرہ کے کام کے لئے سو روپیہ کی ایک رقم پیش کی ہے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔

مہاراشٹر میں سول نافرمانی کا آغاز

مسٹر کیلکر کی قیادت

مسٹر این سی کیلکر نے گاندھی جی کو بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ میں اپنی خدمات ستیہ گرہ کیلئے پیش کرتا ہوں۔ گاندھی جی نے اپنے آٹھ رضاکاروں کو علاقہ مہاراشٹر میں بھیجا ہے تاکہ وہ وہاں جاکر نمک سازی میں امداد دیں ہم پہونچائیں۔

مسٹر چمن لال کی گرفتاری

دہلی ۱۱ اپریل۔ آج مسٹر چمن لال سابق نامہ نگار "ہندوستان ٹائمز" کو ۳ بجے سلیم پور میں گرفتار کر لیا گیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۶ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

رئیس الاحرار کا مرتب کردہ بیان

(۲)

تحریک ترک موالات کی ابتدا سے لے کر اب تک دس سال کے عرصہ میں ہندوستان کے مسلمانوں پر یہ حقیقت پوری طرح منکشف ہو گئی ہے کہ انگریزی کی غلامی ایک ایسی لعنت ہے جس سے نجات حاصل کرنا ہر عاقل بالغ مسلمان کا مذہبی فرض ہے۔ جتنے صحیح الخیال مسلمان ہیں وہ ...

عذاب الیم اور مسلمانوں کا مذہبی فریضہ حصول آزادی" تھا اور اس میں مولانائے ممدوح نے اسی جرأت و دلیری کے ساتھ جوان کا طرۂ امتیاز تھی مسلمانوں کو گمراہی سے بچانے کی کوشش کی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان کرتے ہوئے مولانا نے مسلمانوں کی ہدایت ...

اپنی طاقت سے انگریزوں کو نکالنے کی سعی کرو بلکہ انہوں نے لارڈ ارون کی تعریف و توصیف کی اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کو نعمت غیر مترقبہ بتا کر اس میں شرکت کو نجات کا ذریعہ قرار دیا۔ ہیچ میوہ خت عقل زیرت کرد یں چہ بوالعجبی است۔ کہاں رئیس الاحرار اور کہاں یہ خیالات۔ انہوں نے تو ۲۵ ستمبر ۱۹۲۸ء کو پٹنہ میں یہ کہا تھا کہ "میں مسلمانوں کو مجرم ٹھہراتا ہوں ہندوؤں کا گھوڑا آگے ہے اور اس سفر میں تمہارا گھوڑا بہت پیچھے ہے ہنٹر اور چابک کس کو لگانی چاہئے۔ آگے نکلے ہوئے ہندوؤں کے گھوڑے کو یا بے اعتنائی سے پیچھے چلنے والے مسلمانوں کے گھوڑے کو (آوازیں) آئیں کہ پیچھے چلنے والے گھوڑے کو)۔ لیکن آج یہ کیا ہوا کہ رئیس الاحرار دو مسلمانوں کے گھوڑے کو چابک لگانے" کی بجائے تھپک تھپک کر سلا رہے ہیں کیا" ہندوؤں کا گھوڑا" آج پیچھے ہے اور مسلمانوں کا گھوڑا" آگے نکل چکا ہے۔ دیکھنے والے دیکھ رہے ہیں کہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے" ہندو کا گھوڑا" جہاں ۱۹۲۸ء میں تھا وہاں سے سینکڑوں میل آگے نکل گیا اور" مسلمانوں کا گھوڑا" رجعت کر رہا ہے آہ! اس وقت رئیس الاحرار سے کون کہے کہ خدا کے لئے اپنے چابک کو کام میں لاؤ اور اس" گھوڑے" کو غفلت کی نیند سو کر فنا کے گھاٹ اترنے سے بچالو۔

(باقی آئندہ)

مذموم طریقہ

قارئین کرام کو معلوم ہو گا کہ کچھ عرصہ سے بعض حضرات جمعیۃ علماء ہند کی رکنیت سے مستعفی ہو گئے ہیں اور انہوں نے ان لوگوں کو اپنے ساتھ ملا کر جنہیں جمعیۃ مرکزیہ نے نہایت سنگین الزامات کی بنا پر خود اپنی رکنیت سے ...

تشدد کا زور

اسلام کے لئے باعث توہین

غلامی کا عذاب الیم

کیا ہے جو ہم صفحہ ... پر شائع کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ اس اعلان کو خوب اچھی طرح سمجھنے کی کوشش کریں۔ سارداایکٹ میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے علی الترتیب ۱۸ اور ۱۴ سال کی عمر کم سے کم حد کے طور پر مقرر کی گئی ہے۔ ان عمروں سے کم کی جو شادی ہو گی وہ قانون مذکور کے مطابق جرم قرار پائے گی۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ہندوستان میں لڑکے اٹھارہ سال سے قبل بالغ ہو جاتے ہیں اور اسی طرح لڑکیاں چودہ سال سے قبل سن بلوغ کو پہنچ جاتی ہیں۔ اس صورت میں جبکہ لڑکے اور لڑکیاں بلوغ کی عمر کو پہنچ چکی ہوں ان کی شادی کر دینے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ بلکہ بعض صورتوں میں ان کی شادی واجب اور متحتم ہوتی ہے۔ البتہ جب ان کی عمر سن بلوغ سے کم ہوں تو یہ دیکھنا چاہئے کہ ان کی شادی کے لئے کوئی ضرورت لاحق ہے یا نہیں اگر ہے تو پھر سارداایکٹ کی کوئی پرواہ نہیں کرنی چاہئے اور نکاح منعقد کر دینا چاہئے اور اگر نہیں ہے تو پھر محض سول نافرمانی کی خاطر اس قسم کا اقدام نہیں کرنا چاہئے۔ یہ مفہوم حضرت صدر جمعیۃ کے اعلان کے پہلے حصہ کا ہے۔ دوسرا حصہ بالکل صاف ہے مجلس تحفظ ناموس شریعت یہ طے کر چکی ہے کہ اگر سارداایکٹ کی خلاف ورزی اس کی تنسیخ کے لئے کافی نہ ہوئی تو وہ پھر سول نافرمانی کا کوئی دوسرا پروگرام پیش کرے گی۔ اس حصہ میں اسی اعلان کا اعادہ کیا گیا ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ مجلس کا اجلاس اس مقصد کے لئے بہت جلد منعقد ہو گا ان شاء اللہ۔

لوگوں کو باغی بنانا میرا مذہبی فرض ہے

مولانا حبیب الرحمٰن کی ولولہ انگیز تقریر

لاہور میں ستیہ گرہ کا تیسرا دن

امرتسر میں سول نافرمانی

دس تولہ نمک کی قیمت ایک ہزار روپیہ

سول نافرمانی سے انگریزوں کی سراسیمگی

جان کے لالے

بمبئی میں شراب کی دوکانوں پر پہرہ

بیت المقدس میں فساد کا خطرہ

عیسائیوں اور مسلمانوں کو لڑانے کی باتیں

صدر محرم کا اعلان

گاندھی جی کی تحریک آزادی

ملک میں سول نافرمانی کا جوش و خروش

بمبئی کے مظاہرے

بمبئی ۱۳ اپریل۔ قومی ہفتہ کے سلسلہ میں جو مظاہرے ہوئے ہیں ان کا آج آخری دن تھا صبح سے جلوس نکلنے شروع ہو گئے شہر کے مختلف حصوں کے رضاکار ...... قومی جھنڈیوں کے ساتھ گلی کوچوں میں گشت کر رہے تھے اور بلند آواز سے کہتے جاتے تھے کہ نمک کا قانون توڑ دیا" چوپاٹی سینڈز کے مقام پر اطراف و جوانب سے آ کر متعدد جلوس مل گئے جہاں مسز سروجنی نائیڈو نے ایک مختصر تقریر کی اور حاضرین سے درخواست کی کہ وہ شام کو اس مقام پر ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو جائیں اور ایک مرتبہ پھر نمک کے قانون کو توڑ دیں صبح کی سرگرمیوں میں سب سے نمایاں چیز تھی وہ بیشمار انسانوں کا جلوس تھا شہر کے ہر طبقے سے مرد، عورتیں، بچے، بڑے اور چھوٹے سب کے سب چوپاٹی جا رہے تھے اور برتن سب کے ساتھ تھے تا کہ وہاں سے نمک کا تیزابی پانی ان برتنوں میں بھر کر لائیں اور گھر پر نمک بنائیں

الہ آباد میں متعدد مقامات پر نمک سازی

الہ آباد ۱۳ اپریل یہاں نمک سازی بدستور جاری ہے تماشائیوں کی تعداد بہت گھٹ گئی ہے اب یہ تجویز ہو رہی ہے کہ متعدد مقامات پر نمک بنایا جائے۔ پنڈت مدن موہن مالویہ نے بنارس جاتے ہوئے ...

ستیہ گرہیوں اور پولیس کی کشمکش

گاندھی جی کی خواتین کو تلقین

شراب اور ولایتی کپڑے کی دکانوں پر پہرہ

یوم جلیانوالہ باغ

مدراس میں نمک سازی

کئی پولیس افسروں کو ساتھ لے کر مسٹر پرکاشم کے مکان پہنچے جہاں نمک بنایا جا رہا تھا۔ پولیس نے سب سے پہلے وہاں پہنچتے ہی حکم دیا کہ کناگ بجھا دو۔ اس کے بعد نمک کا برتن جس میں پانی ابل رہا تھا ضبط کر لیں اور پھر مسٹر پرکاشم سے کہا کہ وہ گرفتار کئے جاتے ہیں گرفتاری کے بعد ڈپٹی کمشنر نے اُن سے کہا کہ اگر وہ ضمانت داخل کرنے پر رضامند ہوں تو وہ رہا کر دیئے جا سکتے ہیں لیکن انہوں نے اس سے انکار کیا اور جیل جانے پر اپنی آمادگی ظاہر کی۔ گرفتاری کے تھوڑی ہی دیر بعد انہیں موٹر میں بٹھا کر مہالیور پولیس اسٹیشن لے گئے اور مسٹر جوانس اسپیشل مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا اور ان پر قانون نمک کی دفعہ ۷۴ اے اور ۷۵ کے ماتحت الزام لگایا لیکن تھوڑی ہی دیر کے بعد سوال جواب کر کے رہا کر دیا جس وقت مسٹر پرکاشم وہاں سے رہا ہو کر نکلے ہیں تو لوگوں نے جے کے نعرے لگائے۔

آل انڈیا پنجابی سوداگر کانفرنس

مراد آباد ۱۴ اپریل آل انڈیا پنجابی سوداگر کانفرنس کا خاص جلسہ مراد آباد میں ۲۶ اور ۲۷ اپریل ۱۹۳۰ء کو ہو گا (الا ہے حاجی محمد صدیق صاحب ملتانی رسوداگر و میونسپل کمشنر دہلی صدارت فرمائینگے پنجابی سوداگر کمیٹی یو۔پی کا جو تھا جلسہ بھی انہیں ایام میں منعقد ہو گا جس کے صدر خان بہادر حاجی وجیہ الدین صاحب سوداگر آنریری مجسٹریٹ میرٹھ ہوں گے اس جلسہ میں خاص خاص علماء و وکلاء اور برادری کے سربر آوردہ حضرات جمع ہوں گے اور غور و تفکر کے بعد پنجابی سوداگران کے طبقہ کے لئے مناسب راہ عمل تجویز فرمائینگے ...

مہاراجہ بیکانیر کے اعزاز میں دعوت

پنجاب میں مسلمانوں کی سول نافرمانی

حکومت آخر کار صبر نہ کر سکی

صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری

صوبہ متحدہ میں تشدد کا آغاز

بمبئی میں رضاکاروں کا جوش و خروش

مسٹر سین گپتا کو چھ ماہ قید سخت

مولانا نصر اللہ خاں کا مقدمہ

گواہان استغاثہ پر جرح کرنے سے انکار

بجنور ۱۰ اپریل۔ آج مولانا نصر اللہ خاں صاحب مدیر مدینہ کی پیشی کا دوسرا دن تھا اگرچہ مقامی کانگریس کمیٹی نے آج باقاعدہ کوئی مظاہرہ نہیں کیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود بہت سے اشخاص محض اس خیال سے کچہری پہونچ گئے تھے کہ شاید دوسری پیشی کھلی عدالت میں ہو لیکن پبلک کو یہ معلوم کر کے سخت مایوسی ہوئی کہ آج بھی مقدمہ جیل کی چار دیواری میں کیا جائیگا کیونکہ مقدمہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے اس قدر شدید نہیں ہے کہ اس میں اس قدر سخت پابندیاں عائد کی جائیں اس لئے قانون داں اشخاص اور عام لوگوں میں مجسٹریٹ کے طرز عمل کو ضرورت سے زیادہ احتیاط پر مبنی خیال کیا جاتا ہے۔

مجسٹریٹ کے موجودہ طرز عمل کے باوجود پبلک کافی تعداد میں جیل کے دروازے پر جمع رہی تقریباً ۱۲ بجے کلکٹر صاحب جیل تشریف لے گئے ...

دس روپیہ اور سو روپے کے جعلی نوٹ

کلکتہ میں ضبط شدہ لٹریچر کی اشاعت

بمبئی میں ایک مجمع پر پولیس کا حملہ

صدر کانگریس کی گرفتاری پر عام ہڑتال

دہلی ۱۴ اپریل۔ مختلف مقامات سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ کل پنڈت جواہر لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس کی گرفتاری پر تمام ملک میں ہڑتال کی گئی۔ بمبئی، لاہور، دہلی، الہ آباد، غازی آباد اور آگرہ کی رپورٹیں اب تک آ چکی ہیں۔

کلکتہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کلکتہ ۱۴ اپریل۔ آج یہاں جلسوں، جلوسوں اور دیگر مظاہرات پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کی گرفتاری کے بعد چار اور طالب علم اسی جرم میں گرفتار کئے جا چکے ہیں اور انہیں سزائیں دی گئی ہیں۔

سائمن رپورٹ

لندن ۱۴ اپریل۔ مارننگ پوسٹ کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ ...

دہلی میں کپڑے کی دوکانوں پر پہرہ

دہلی کے کملا اور کھدر

دہلی میں نمک سازی

کشمیری دروازہ میں بھی نمک تیار ہو رہا ہے

دہلی میں ستیہ گرہیوں کا عظیم الشان جلوس

دہلی کا عظیم الشان جلسہ

میرٹھ میں قبول اسلام

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن — یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے۔ قیمت صرف ... علاوہ محصولڈاک

بستان العارفین — یہ تصوف و معرفت کا بیش بہا گنجینہ ہے طبقہ علماء صوفیہ اور واعظین کے لئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۸۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ۴۰۰ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ اعلیٰ قیمت صرف للعمر رعایتی تین روپے (ستے) علاوہ محصول۔

اعجاز القرآن — مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الہیٰ ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ قیمت ۸

تفسیر مظہری — اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کیجائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کو بیہقی وقت فرمایا کرتے تھے ہم اس وقت تک اس کا پہلا پارہ مکمل اور دوسرا نصف ہم پہونچا سکے ہیں چند نسخے رہ گئے ہیں جلد فرمائش کیجئے پارہ اول عہ پارہ دوم ۸

تعلیم الاسلام — یہ بچوں کی ابتدائی تعلیم اسلام کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقا کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے جو کہ بہت پسند کیا گیا ہے مکمل سٹ کی قیمت ... رعایتی ۱۲

رباعیات عمر خیام معہ سوانح — حکیم عمر خیام کے سوانحات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانح حیات معہ عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت دو روپے (عہ)

علم مجلسی — اس میں ہر موقع و محل کے پرلطف چیدہ چیدہ اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں، اخلاقیہ، ظریفانہ، ناصحانہ، غرض جس قسم کے اشعار مطلوب ہوں ایک کی بجائے پندرہ پڑھتے ہوئے لے لیجئے قیمت حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ... حصہ چہارم ...

فتاویٰ رشیدیہ — یہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ ہے اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکا ہے اب ہمنے زکریا بکڈپو ... عبدالعزیز صاحب سے حق اشاعت حاصل کر کے نہایت اہتمام کے ساتھ چھپوایا ہے قیمت ہر حصہ کامل ... علاوہ محصول۔

احسن الوظائف — ہم سے طلب کر کے ملاحظہ کیجئے آپ کے تمام دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے۔ یہ ایک مرید نے اپنے پیر و مرشد کی عرصہ دراز تک خدمت گزاری کر کے اسے حاصل کئے ہیں۔ جواب گرامی صورت میں شائع کئے گئے ہیں۔ قیمت ... علاوہ محصولڈاک

عطر مجربات — یہ علم طب کی وہ مستند و معتبر کتاب ہے جس کیلئے اطباء عرصہ سے نہایت مضطرب و بیچین نظر آتے تھے اس میں کم و بیش ۸۰۰ نسخہ جات یونانی ویدی، ڈاکٹری درج ہیں جو تجربہ سے بہ ثابت ہو چکے ہیں اس کے علاوہ ادویہ کی تیاری کے طریقوں کے اوزان و پیمانے وغیرہ کا مفصل حال درج ہے قیمت علاوہ محصول ...

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

فہرست معطیان چندہ جمعیۃ مرکزیہ علمائے ہند دہلی بابتہ ماہ جمادی الاخر ۱۳۴۷ھ

نمبر	اسمائے گرامی معطیان چندہ	مقام	میزان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

میزان کل

محاسب دفتر جمعیۃ علمائے ہند

بچے خریدیں یا کل خرید... لا آخر زندگی قلم ہی خریدنا پڑے گا۔ سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو سونے کی نب ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہیں ...

سنٹرل پین کمپنی آف انڈیا لائلپور پنجاب

زیبی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

ضرورت ہے

... انجمن ... اسکول ... کلاس ... ضرورت ہے ...

محبوب عاشق کے قدموں پر

... فضل شاہ عالم دہلی

مدرسہ اشرف العلوم کنوان میں ایک مدرس کی ضرورت

یہ مدرسہ ابھی حال میں جناب حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہ العالی کے نام پر قائم ہوا ہے جس میں طرح بطرح ... ابتدائی منزلوں ...

شربت علاج اور دوا مفت

... جنرل منیجر عین الشفاء ... لکھنؤ

ضرورت ہے

... جامعہ ... دہلی

رسالہ الابقاء

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہ ...
... محمد عثمان کتب خانہ اشرفیہ دریبہ کلاں دہلی

ضرورت ہے

... دی ممتاز بنک لمیٹڈ صدر بازار دہلی

ضرورت ہے

... صدر جمعیۃ ... اسلام ... آباد

اہل جنت کو بشارت

... منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اشتہار ...

بعدالت صاحب سب جج بہادر ... دہلی

... (دستخط صاحب جج بہادر ...)

سانپ کے کاٹے کا عمل

...

ضرورت

... رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

انجمن اصلاح المسلمین شاہجہانپور میدان عمل میں

ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

۸ مارچ ۱۹۳۰ء کو حسب تجویز مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت جامع مسجد شاہجہانپور میں اراکین انجمن ہذا ہے جو مؤتمر اسلامی کے متعلق کارکن بھی موجود تھے جنہیں کبھی جمعیۃ علماء کے جلسہ کے سن کن ہو جائے تو بدقسمتی سے درپے تخریب ضرور ہوتے ہیں۔ باوجود بعض شرائط پر صلح کرنے کے تخریب کی سعی میں رہے۔ نائب امام جامع مسجد مولوی انور احمد صاحب بنگالی نے ممبر پر چڑھ کے اعلان کیا کہ یہ سیاسی مسئلہ ہے اس لئے جامع مسجد کے ممبر پر نہیں بیان ہو سکتا ہے کہ اس سے اُن عدا کاروں کے قلوب مجروح کر دئے۔ حالانکہ یہ مذہبی مسئلہ سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ نکاح عبادت اور خاص سنت نبوی ہے۔ اس سے بہت کچھ انتشار ہوا مجبوراً جلسہ ملتوی کرنا پڑا۔

شہر میں مختلف جلسے

نسرت پور، گاڈی پورہ، ... محلہ، ملاخیل، باڑوزئی، جلال نگر وغیرہ میں بڑے بڑے جلسے کئے گئے ... اور حاضرین جمعیۃ علماء ہند کی تجویز پر پورے وثوق کے ساتھ کاربند ہونے کا اتفاق کیا اور ہر قسم کی قربانی کے واسطے تیار ہو گئے ...

(۱) مسلمانان شاہجہانپور کا یہ جلسہ مجلس مرکزیہ تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند کی ان تمام تجاویز سے دلی اتفاق ظاہر کرتا ہے جو مورخہ ... کو دہلی میں مجلس مرکزیہ نے تمام معطیان ... کے مشورہ سے پاس کی ہیں اور جمعیۃ کو اطمینان دلاتا ہے کہ ان کے جاری کردہ احکام پر قدم بقدم چلے گا۔

(۲) نیز یہ جلسہ ہر اس جماعت اور شخص کو انتہائی نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے جو موجودہ حالات میں جمعیۃ علماء ہند ...

ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

...

ہوئے حاضرین باوجود درمیان میں کچھ ترشح کے نہایت گرمجوشی و جوش سے جمع رہے۔ اور ہر قسم کی قربانی کے واسطے اظہار آمادگی کی۔ حضرت مولانا مولوی عبدالمنعم صدیقی صاحب نے نکاح پڑھایا علماء کرام اور شرفاء شہر و کیل اور گواہ بنے۔ دستخط تقریباً پچاس ہو سکے۔ ورنہ سلسلہ مجمع نہایت جوش کے ساتھ ہنگامہ و بلا شہادت و وکالت و پیروی میں شریک تھا۔ تقریباً ۹ بجے شب سبزی منڈی کے میدان میں ایک اور نکاح مسمی محمد صدیق ولد عبدالحمید کا عبداللطیف کی لڑکی کے ساتھ ہوا اس میں شرکا کافی میں نکاح کی اطلاع باضابطہ مجسٹریٹ ضلع کو دیگئی ہے اور دفتر مرکزیہ کو خادم جمعیۃ کافی ہے کثیر تعداد میں نکاح تیار ہیں مگر بتدریج مصلحت کے مطابق عمل میں آئیں گے۔

ہم دستخط کنندگان ذیل اس امر کا اقرار کرتے ہیں کہ حسب ہدایت مجلس تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند مسمی محمد احمد خاں ولد مولوی ابوالقاسم پٹھان ساکن ... ضلع شاہجہانپور ... کا نکاح جس کی عمر ... سال ہے مسماۃ آمنہ خاتون بنت امام علیخان قوم پٹھان ساکن نصرت پور عرف بانڈے گاؤں ضلع شاہجہانپور کے ساتھ کیا ہے جس کی عمر ۹ سال ہے۔ یہ نکاح ہم نے انجام دلایا ہے وکالت اپنی شہادت سے کیا ہے ہم نے اس نکاح کو پڑھایا ہے اور ہر قسم کی امداد و اعانت اور رہنمائی کی ہے ہم نے اس شادی کو بچپن کی شادی جانتے ہوئے تمام مراسم کو ادا کیا ہے اور تمام مراسم ادا کرنے کا انتظام کیا ہے ہم ساردا ایکٹ کو اپنے مذہب کے خلاف اور مداخلت فی الدین سمجھتے ہیں اسی لئے ہم نے قصداً اور بالارادہ جان بوجھ کر اس قانون کی خلاف ورزی کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔

دستخط ولی زوج معہ پتہ (مولانا) ابوالقاسم علی احمد (صاحب)
عفا اللہ عنہ ساکن قدیم لاہور دار رحال شاہجہانپور محمد زئی مدرسہ قومیہ
دستخط ولی زوجہ معہ پتہ امام علی (خاں صاحب) ساکن نصرت پور عرف بانڈے گاؤں ضلع شاہجہانپور۔
دستخط نکاح خواں معہ پتہ۔ (مولانا) عبدالحلیم (صاحب) صدیقی پروفیسر ندوۃ العلماء لکھنؤ
دستخط وکیل معہ پتہ۔ وکیل زوجہ حافظ عبدالحمید (صاحب) زنگہ جلد کیل زوج ... (ضرور)

دستخط شاہدان معہ پتہ

(۱) حافظ نعمت اللہ (صاحب) ولد عنایت اللہ صاحب محلہ سنزئی
(۲) عبدالقوی (خاں صاحب) ولد محمد خاں صاحب ...

ضلع میرٹھ میں اسلامی شوکت کا مظاہرہ

ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی میں نکاح

۹ اپریل سردھنہ ضلع میرٹھ میں حکیم شوکت بیگ صاحب و مولوی محمد داؤد خاں صاحب وغیرہ رؤسائے سردھنہ کی سعی سے ایک خلاف ورزی کے نکاح کی کئی روز پیشتر سے تیاریاں کی گئیں تمام قصبہ میں جلسہ و شرکت نکاح کا اعلان کیا گیا۔ میرٹھ سے مجلس تحفظ ناموس شریعت کے محترم عہدہ داران کو خاص طور پر دعوت دی گئی چنانچہ بعد نماز عصر سردھنہ کی جامع مسجد میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں جناب مولانا محمد اسد اللہ خاں صاحب و جناب مولانا بشیر احمد صاحب نے ساردا ایکٹ کی خرابیوں اور حکومت کے رویہ کے خلاف جو اس نے ساردا ایکٹ کے متعلق اختیار کر رکھا ہے پرجوش تقاریر کیں۔ اس جلسہ میں قصبہ کے تمام سربرآوردہ حضرات موجود تھے۔ جملہ حاضرین نے تقاریر سے متاثر ہو کر عہد کیا کہ ہم اس سلسلہ میں جمعیۃ العلماء ہند کے ماتحت آخری وقت تک اپنی ہر طرح کی فدا کاری پیش کرتے رہیں گے۔

بعد ازاں قاضی محمد احمد صاحب نے نکاح پڑھایا اور حاضرین میں سے قریب تین سو حضرات نے مرکزی جمعیۃ کے مجوزہ فارم پر شہادت کے دستخط کئے بعد ازاں دعا پر جلسہ ختم کیا گیا۔

یکم اپریل سے ۱۰ اپریل تک حسب ذیل نکاح جمعیۃ العلماء ہند جو نکاح دفتر جمعیۃ العلماء ضلع میرٹھ کی معرفت ہو چکے ہیں اور جن کے فارم دفتر میں محفوظ ہیں۔ بغرض اشاعت ارسال خدمت ہیں۔ ان کے علاوہ بھی کثیر تعداد میں نکاح ہو چکے ہیں۔ ان کے فارم موصول ہونے پر روانہ کئے جائیں گے۔ نیز ان کی اطلاع ... کو کر دی گئی ہے۔

نمبر	...	...	...	...	نام نکاح خواں
۱	دولہا / دلہن	محمد عمر / وحید...	...	۱۲ سال / ... سال میرٹھ	مولانا اسد اللہ خاں صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ضلع میرٹھ
۲	دولہا / دلہن	عبدالرشید / حمیدہ	...	... سال	ایضاً
۳	دولہا / دلہن	محمد حنیف / لطیفن	...	... سال	مولانا قاضی ... العابدین صاحب
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

علمائے سحرام تہانہ سوات کا جلسہ

آج بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۳۰ء علمائے سحرام تہانہ علاقہ سوات ایجنسی مالاکنڈ ضلع پشاور نے ایک انجمن کی حیثیت سے مسجد بازار میں ایک جلسہ زیر عنوان قائم کیا کہ ہم انجمن علمائے تہانہ سوات جمعیۃ العلماء ہند اور دہلی ہند کی اسلامی خدمت پر صد درجہ مشکور ہیں کہ صاحبان جمعیۃ العلماء ہند رحمہم اللہ تعالیٰ نے اخلاق و افعال و اقوال و سیرۃ نبوی صلعم کی تائید میں سرفروشانہ کوششیں کی ہیں ہم جملہ جمعیۃ العلماء تہانہ سوات جمعیۃ العلماء ہند کی تائید کرتے ہیں اور ان الجد باری تعالیٰ و تقدس کے دربار میں دل اور خلوص خاطر سے استدعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ و تبارک اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے احکام میں جمعیۃ العلماء ہند نصر ہم اللہ کو کامیاب فرمائے آمین ثم آمین۔

علاوہ بریں ہم جمعیۃ العلماء تہانہ سوات گورنمنٹ آف انڈیا کی خدمت میں اپیل کرتے ہیں کہ جمعیۃ العلماء ہند کی طرف متوجہ ہو کر اجرائے قانون ساردا ایکٹ سے دست بردار ہو کر ہمارے رسول خدا صلعم کے اخلاق حسنہ پر علانیہ حملہ آور نہ ہو۔ ہم جمعیۃ العلماء تہانہ حکومت ہند سے امید رکھتے ہیں کہ اس ہمارے اپیل پر نظر عمیق فرما کر ... ساردا ایکٹ مسترد کر دے گی۔ اگر خدا نخواستہ اسکی پرواہ نہ کی گئی تو کم از کم ہمیں اپنے بھائیوں کو ایذا رسانی شاق گذرتی ہے

بندہ قاضی صبغۃ اللہ عرف صاحب حق صدیقی نائب صدر جمعیۃ العلماء تہانہ ملا صاحب مقتدر... از تہانہ ... خاکسار فضل ہادی تہانہ میرزا عبدالرحیم بقلم خود۔ مولوی فریدالدین بقلم خود۔ ملا صاحب نعمت اللہ حافظ محمد حبیب اللہ۔ ملا صاحب سید حسین ملا صاحب۔ فضل غنی بقلم خود ملا محمد صاحب۔ میا نصاحب صیف اللہ و ملا صاحب حالی بقلم خود مولوی فضل مہدی۔ میرزا عبدالرحمن۔ مولوی صاحب محمد طاہر میاں جی صاحب۔ ملا صاحب عبدالغفار بقلم خود۔

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

...
شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

ارتقہ ... کیمیا ... اکسیر ...

...
جریان

...
بروپرائیٹر ایس ۔ بی ۔ ... کمپنی ...

اکسیر جذام

...
حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

تفسیر حقانی اُردو (کامل آٹھ جلد)

یہ تفسیر رئیس الفقہاء و المحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی قادری کی وہ مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے پچاس سال بیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کر چکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہو چکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو کما حقہ پورا کرنے والی ایسی مستند و مبسوط تفسیر اردو میں نہ تو کسی نے لکھی اور نہ آج تک چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں نہایت صحیح اعراب کیساتھ لکھا گیا ہے جدول کشی کے بعد نمایاں طور سے ہر آیت کے نیچے خود حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے۔ پھر آیتوں کی ترکیب۔ حل لغات اور شان نزول اور اس کے بعد سلسلہ مضامین تفسیر۔

اس مختصر اعلان میں تفسیر کی جملہ خوبیوں اور اس کے مضامین کی تفصیل لکھنے سے ہم قاصر ہیں۔ اس تفسیر کے مقبول خلائق ہونے کی بابت اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ مصنف کی حیات میں کئی بار چھپی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی۔ مگر آہ افسوس! کہ اس مبارک تفسیر نے مصنف کی زندگی ہی تک ساتھ دیا اور مصنف کے بعد یہ بھی ایسی نایاب ہو گئی کہ سو روپے میں تفسیر کا ملنا محال ہو گیا جن لوگوں کے کتب خانوں میں یہ تفسیر موجود تھی وہ اس کو حرز جان اور گنج بے بہا کی طرح مخفی رکھا کر خود ہی اس سے مستفیض ہوتے رہے اور عوام اردو داں مسلمان حضرات واعظین کے مواعظ اور علمائے کرام کی تقریروں میں اس کے پرمغز بیانات اور اس کے مدلل حوالوں کو سن کر نہایت بے چینی و بیتابی کے ساتھ اس کی طرف شوق کی آنکھیں لگائے رہے اور برابر انتظار کا ہاتھ بڑھاتے رہے کہ کاش! یہ تفسیر دوبارہ عالم وجود میں آئے۔ سب برادران اسلام کے اس بے تابانہ شوق اور اس زمانہ میں ایسی مفید تفسیر کی ضرورت نے مجبور کیا کہ جلد سے جلد اس تفسیر کو معرض ظہور میں از سر نو لاکر اسلامی خدمت کو انجام دیا جائے سو بحمد اللہ چھٹی مرتبہ یہ مبارک تفسیر حقانی نہایت صحت کیساتھ خوشخط جلی قلم اول نمبر ولایتی سفید دبیز چکنے کاغذ تقطیع کلاں ۲۰×۲۶ پر طبع ہونی شروع ہو گئی جس کی جلد اول موسوم بہ مقدمۃ التفسیر اور جلد دوم کہ جس میں سورہ فاتحہ و پارہ الم کی تفسیر ہے اور جلد سوم جو سیقول سے سورۃ نساء تک سوا چار پارے کی تفسیر ہے اور جلد چہارم سورہ مائدہ پارہ لایحب اللہ سے لیکر آخر سورہ ابراہیم تک پونے آٹھ پارے کی تفسیر ہے اور جلد پنجم و ششم چھپ چکی ہیں باقی جلدوں کی طباعت بہت تیزی کیساتھ ہو رہی ہے جو عنقریب طبع ہو جائیں گی۔ مکمل آٹھ جلدوں کی قیمت ... ہے۔ مکمل تفسیر کے خریداروں کو محصولڈاک معاف ہے بشرطیکہ وہ پیشگی قیمت ارسال فرمائیں۔

علیحدہ علیحدہ قیمت جلد اول یعنی مقدمۃ التفسیر (...) اس کے علاوہ باقی ہر ایک جلد کی قیمت چار روپے (...) تفسیر کے علاوہ مصنف رح کی دیگر تصنیفات عقائد الاسلام (اردو ...) البیان ترجمہ انگریزی (...)

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ... صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر ... چھپ کر دفتر اخبار الجمعیۃ سے شائع ہوا

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ، ۵ ، ۹ ، ۱۳
۱۷ ، ۲۰ ، ۲۴ ، ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
۱/۲ کالم
۱/۴ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۸ ہجری ۔ مطابق ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۲۷

جمعیۃ علماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس امروہہ

بصدارت حضرت علامہ مولانا مولوی محمد معین الدین صاحب اجمیری دام فیضہم

جو تہ۔ ربیع ۳۔۴۔۵ مئی ۱۹۳۰ء مطابق ۳۔۴۔۵ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ روز شنبہ یکشنبہ۔ دوشنبہ امروہہ ضلع مرادآباد (یوپی) میں منعقد ہوگا اور جس میں تمام ہندوستان کے علماء کرام، مشائخ عظام اور محترم رہنمایان ملک کا عظیم الشان اجتماع ہوگا۔ شریعت مقدسہ اسلامیہ کی روشنی میں تمام مسائل حاضرہ پر غور اور مسلمانان ہند کے لئے لائحہ عمل معین کیا جائے گا۔ ہندوستان کی موجودہ سیاسی حالت اور مسلمانوں کی قومی و ملی ضروریات پر بحث کی جائے گی اسلئے تمام دردمندان ملت و قوم سے کامل توقع ہے کہ اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں گے اور پورے شوق اور جوش کے ساتھ جوق در جوق شریک ہو کر اپنی دلی محبت کا روشن ثبوت مہیا کرینگے۔

امور زیر بحث یہ ہوں گے

ہندوستان میں قانون شرعی اسلامی (پرسنل لا) کے تحفظ کے ذرائع پر غور۔ سارڈا ایکٹ کو منسوخ کرانے کے سلسلے میں دیگر قوانین کی سول نافرمانی پر غور۔ مجوزہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں مسلمانوں کی شرکت۔ کانگریس کی سول نافرمانی کے متعلق مسلمانوں کا رویہ۔ مجلس تحفظ ناموس شریعت کی کارگزاری اور حسابات ۴۷ ـ ۱۳۴۶ھ کے حساب کی منظوری۔ مسلمانوں کی اقتصادی اصلاحات۔ انتخاب عہدہ داران جمعیۃ علماء ہند جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا معاملہ۔ دستور العمل میں بعض ترمیموں پر غور۔ بعض اراکین کے استعفوں پر غور۔ انتخاب ارکان مجلس عاملہ۔ دیگر امور باجازت صدر

اطلاعات

(۱) ۲ مئی کو اجلاس عام شروع ہونے سے پہلے جمعیۃ مرکزیہ کا جلسہ ہوگا۔ (۲) ارکان جمعیۃ اور مدعوین کے قیام و طعام کا انتظام شنبہ کی صبح سے دوشنبہ کی شام تک مجلس استقبالیہ کے ذمہ ہوگا۔ ...

معاصرین کے افکار و آراء

سودیشی کی ترویج (ہمت)

گاندھی جی کی ستیہ گرہ تو ابھی تک چھوٹے سے کانگریسی گروہ تک ہی محدود ہے مگر سودیشی کی تحریک وسعت اختیار کر رہی ہے۔ ...

امرتسر کے بزازوں کو سمجھانے کے لئے گئے ہیں۔ وہاں بھی صورت حال بہت افزا بتائی جاتی ہے۔ ہندوستان میں کپڑے کا معاملہ بہت اہم ہے اور شاید انگلستان میں اس سے بھی زیادہ انسان کی ضروریات زندگی میں دو چیزیں سب سے زیادہ اہم ہیں۔ تن اور پیٹ۔ بظاہر کپڑے کا تعلق تن سے ہے۔ مگر نہیں محض تن سے نہیں۔ اگر محض تن سے اس کا تعلق ہوتا تو لوگ گاندھی جی کی طرح ایک عرقی باندھ کر گزر کر لیتے اس کا بڑا تعلق پیٹ سے ہے۔ اگر گاندھی جی کسی طرح ہندوستان کو چند ہزار برس پیچھے لوٹا دیں (ورنہ ہندوستانی بیٹھ پوش ہو جائیں) تو لنکا شائر کے سرمایہ داروں اور مزدوروں کا کیا ذکر خود ہندوستان کے لاکھوں پارچہ باف بھوکے مر جائیں۔ ہندوستان اور لنکا شائر دونوں کے لئے کپڑے کی صنعت پیٹ پالنے کا ذریعہ ہے۔ ...

... (زمیندار)

"اکثر لوگوں کے چہروں اور سینوں پر گولیاں لگی ہیں کیونکہ ہماری لغت میں پاؤں کو نشانہ بنانے کے کسی حکم کا وجود ہی نہیں جب کبھی ہم گولی چلانے کا حکم دیا کرتے ہیں تو ہمارا مطلب گولی چلانے سے گولی سے مارنا اور قتل کرنا ہوتا ہے۔"

اس کھلے ہوئے اعتراف کے بعد بھی اگر ہم سرکار کی رحم دلی اور تہذیب آموزی کے گیت نہ گائیں تو ہم سے زیادہ باغی کوئی نہیں ہو سکتا۔

بمبئی میں پولیس کا مظاہرہ بربریت (زمیندار)

بمبئی کی پولیس نے ستیہ گرہیوں پر جو افسوسناک تشدد روا رکھا ہے اس کی مثال کسی دوسرے صوبے میں نہیں مل سکتی۔ وہاں کانگریس کے دفتر میں نمک بنایا جا رہا تھا اور کئی اصحاب جو وہاں پر موجود ہوئے ... پولیس نے ... دفتر پر چھاپہ مارا ... رضاکاروں کی ٹانگیں پکڑ کر گھسیٹا۔ انہیں بے دردی کے ساتھ زدوکوب کیا۔ اور رضاکاروں کے بچے ہیں سے آہنی سلاخیں گرز اور کڑا ہیوں کو اٹھانے کی کوشش کی جس کی وجہ سے بہت سے رضاکاروں کے ہاتھ اور ٹانگیں زخمی ہو گئیں اور چار رضاکار بری طرح مجروح ہوئے اس کے بعد پولیس نے رفیق مہر علی، رفیق عابد علی اور رفیق صادق علی کو گرفتار کر لیا۔

کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ پولیس نے نہتے رضاکاروں پر بغیر کسی اشتعال انگیزی کے حملہ کر دیا۔ ...

قوم کیلئے سکوت حقیقت سکوت

گولی سے مار دینے کا حکم

الداعیان

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدت کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اس کی تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں۔ ... دوسرا ایڈیشن ... بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی ... سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں۔ ...

آج اخبار الجمعیت کا ہر خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیج کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ ...

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ ... نے اس قرآن شریف کو پسند فرمایا ... اور تمام علماء نے بھی اسکو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور اسلام کی مشہور تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر عالم حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی ... تفسیر ہے ...

دیگر خصوصیات

...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تحریر کے ترجمہ کا اختصار

کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں اچھی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

رعایتی فہرست

ایک روپیہ سے کم کی کتابیں ویلیو پی نہیں بھیجی جائینگی دس روپیہ کی فرمائش کیساتھ چوتھائی قیمت ... خریدار ...

البیان قیمت اصلی ۸ رعایتی ۶
القول المتین و القول الصادق قیمت اصلی ... رعایتی ...
احکام الضحیٰ والعیدین قیمت اصلی ... رعایتی ...
آئینہ روزگار قیمت اصلی ... رعایتی ...
اصلاح ترجمہ نذیر یہ قیمت اصلی ... رعایتی ...
انوار اشرفی قیمت اصلی ... رعایتی ...
انتخاب الشعراء قیمت اصلی ... رعایتی ...
اتمام حجت قیمت اصلی ... رعایتی ...
آداب استاد والدین قیمت اصلی ... رعایتی ...
اسیفو یا مہدی قیمت ... رعایتی ...
پند نامہ کاظم
پنواڑی کی دکان
پند الاشرف یعنی حسب حال زمانہ
ردیف (ت)
تذکرۃ المتقین فی احوال سید بدیع الدین
تقریر الشہادتین
تفریح الاحباب فی مناقب آل و اصحاب
جنگنامہ محمد حنیف قیمت اصلی ... رعایتی ...
ردیف (ج)
چہل حدیث قیمت اصلی ... رعایتی ...
چاہ نامہ مسائل
چمنستان عرب یعنی حج کے متعلق تمام معلومات
چراغ رسالت سرمایہ آخرت

سید شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس بازار چتلی قبر ... دہلی

تمام ہندوستان میں تشدد کا زور

صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری

ہڑتال اور مظاہرے

صدر کانگریس کی گرفتاری پر الہ آباد میں ہیجان

الہ آباد ۱۴ اپریل پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری کی خبر کے پہنچتے ہی سارے شہر میں ایک برقی لہر دوڑ گئی اور سب سے پہلے آنند بھون جو اب "سوراج بھون" کے نام سے موسوم ہو گیا ہے، لوگوں کا مجمع ہونے لگا۔ اس کے بعد نینی جیل کے قریب تھوڑی ہی دیر میں لوگ جمع ہو گئے لوگوں کو منتشر کرنے کی لاکھ کوشش کی گئی لیکن مجمع اس وقت تک منتشر نہ ...

کہا۔ آج داعی بی تمام بازاروں میں مکمل ہڑتال ہو گی۔

ہائی کورٹ کی بار ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس ملتوی ہو گیا۔ لاہور میونسپلٹی کی مالی سب کمیٹی کا اجلاس بھی پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری کی خبر سنتے ہی ملتوی ہو گیا۔ شہر میں اس خبر سے سخت جوش پھیلا ہوا ہے۔ اور رضا کاروں کا ایک جلوس پرچار کے لئے نکل رہا ہے۔

امرتسر میں جلسہ اور ہڑتال

سورت میں ہڑتال

میرٹھ میں مکمل ہڑتال

میرٹھ ۱۴ اپریل۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری اور سزا یابی کے خلاف کل شہر میں مکمل ہڑتال کی جائے گی۔

مقدمہ اور جیل ... کی سزا

گاندھی جی کا پیام

گاندھی جی کانگریس کے صدر ہوں گے

لاہور میں ہڑتال اور سخت جوش

لاہور ۱۴ اپریل۔ آج دوپہر کے بعد لاہور میں پنڈت جواہر لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس کی گرفتاری کی اطلاع پہنچی۔ اخبارات میں شائع ہونے سے شہر میں سخت سنسنی پھیل گئی۔ اخبارات کے ضمیمے نکل گئے اور لوگوں میں سخت بے چینی پھیل گئی۔ لوگ کانگریس کے ذمہ دار ارکان سے ہڑتال کے متعلق دریافت کرنے لگے۔ غور و خوض کے بعد کانگریس کمیٹی نے ہڑتال کرنے کا فیصلہ ...

میں مسلم لیڈروں کی کمی پوری کر رہا ہوں

سید اقبال احمد اشرفی کا بیان

سید اقبال احمد اشرفی بی۔ اے علیگ جوائنٹ ایڈیٹر ہمدم نے جیل جاتے ہوئے حسب ذیل پیغام دیا:

"میں نے یہ قدم اپنے وطن کی آزادی اور اپنے دین کی خدمت کے جذبہ سے متاثر ہو کر اٹھایا ہے ایک اخبار نویس ہونے کی حیثیت سے میں اس کمی کو پورا کر رہا ہوں جو اس نازک موقعہ پر ہمارے وہ مسلم رہنما دکھا رہے ہیں جن سے ہماری توقعات وابستہ تھیں۔ مجھے یہ محسوس ہو رہا ہے کہ ہمارے مسلم ...

مسلمانان مراد آباد کے زبردست اجتماعات

سارداایکٹ کے خلاف پر زور تقریریں

۹ اپریل بوقت شب محلہ نواب پورہ میں زیر صدارت حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مدنی عمت برکاتہم مسلمانان مراد آباد کا ایک عظیم الشان اجتماع ہوا۔ جناب صدر کی مختصر مگر جامع اور ولولہ انگیز تقریر کے بعد حضرت مولانا قاسم علی صاحب امام شہر اور جناب مولانا الحاج عمر دراز بیگ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کے اہم بیانات نے مجمع کو حد سے زیادہ متاثر کیا۔ اس کے بعد جناب آغا محمد یعقوب صاحب ناظم مقامی مجلس تحفظ ناموس ...

محرک: مولانا الحاج عمر دراز بیگ صاحب

مؤیدین: آغا محمد یعقوب صاحب۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب دیوبندی

مراد آباد میں سارداایکٹ کے خلاف ساتواں نکاح

حضرت مولانا محمد سعید صاحب ناظم مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت دہلی نے ایک دوسری تقریر بعد نماز عشاء مدرسہ شاہی مسجد میں ایک عظیم الشان مجمع میں فرمائی اور اس کے بعد ہی ایک ضروری نکاح سارداایکٹ کے خلاف منعقد کیا گیا۔

نکاح خواں: حضرت مولانا محمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

دولہا: حبیب اللہ ولد شیخ خواجہ بخش صاحب عمر ۱۲ سال محلہ پیر غیب مراد آباد

دولہن: مسماۃ بھوری بنت جناب شیخ منوا صاحب عمر ۱۱ سال محلہ پیر غیب مراد آباد

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

سارداایکٹ کے توڑنے اور اس کی قانونی عزت کو پامال کرنے میں مسلمانوں نے پورے جوش سے کام لیا ہندوستان کے ہر صوبہ سے بکثرت اطلاعات آرہی ہیں کہ اس قانون کے خلاف مسلمانوں نے نکاح کئے اور کر رہے ہیں۔ مگر میں پھر پورے زور کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرنے میں تو سارداایکٹ کا خوف نہ کیا جائے مگر کمسن نابالغ بچوں کی شادی بغیر کسی شرعی ضرورت کے ہرگز نہ کی جائے۔

اور اگر گورنمنٹ نے اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنےٰ نہ کیا تو اس کیلئے کوئی دوسری مؤثر قانون شکنی مجلس تحفظ ناموس شریعت خود تجویز کرے گی اور جب تک یہ قانون مسلمانوں کے حق میں منسوخ نہ ہو گا مجلس چین سے نہ بیٹھے گی۔

محمد کفایت اللہ

(صدر جمعیۃ علماء ہند، دہلی)

تحفظ شریعت کیلئے مسلمانان بھاگلپور کی سول نافرمانی

علماء کرام کا مقدمہ اور عامۃ المسلمین کا جوش و خروش

جلوس اور مظاہرہ

بمبئی میں ہڑتال

بمبئی ۱۴ اپریل۔ صدر کانگریس کی گرفتاری کی خبر جونہی یہاں پہنچی آگ کی طرح سارے شہر میں پھیل گئی اور دوکانیں بند ہونے لگیں اور ایک گھنٹہ کے اندر تقریباً سارے شہر میں ہڑتال ہو گئی۔ صوبہ کانگریس کمیٹی نے فوراً ایک اجلاس منعقد کیا اور ہڑتال کی تجویز منظور کی۔

کارپوریشن کا اجلاس ملتوی

بمبئی ۱۴ اپریل۔ بمبئی کارپوریشن کا اجلاس آج منعقد ہوا لیکن پنڈت جواہر لال کی گرفتاری کی وجہ سے فوراً ملتوی ہو گیا۔

سارداایکٹ خود حکومت ہند کے قانون سے متصادم ہے

مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی ممبر کونسل آف اسٹیٹ کا بیان

مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی بیرسٹر ایٹ لا، ایم۔ ایل۔ سی بنگال لکھتے ہیں کہ میں آپ کے سامنے بعض آئین و قوانین نافذہ کے اقتباسات پیش کرتا ہوں جن کے مطالعہ سے آپ پر ثابت ہو جائے گا کہ سارداایکٹ خلاف قانون ہے۔ اور کسی قانونی عدالت میں بجا طور پر اس کے مطابق عمل نہیں کیا جاسکتا۔ مجھے یقین ہے کہ اگر یہ اقتباسات عدالتوں کے سامنے پیش کئے جائیں تو ان کے لئے قانوناً اس کے سوا کوئی چارہ کار باقی نہ رہے گا ...

فرید آباد ضلع گوڑگاؤں کی مساجد کا قضیہ

صدر محترم جمعیۃ علماء ہند اور کمشنر انبالہ کی گفتگو

خوشگوار نتائج کی توقع

۱۳ اپریل ۱۹۳۰ء کو فرید آباد ضلع گوڑگاؤں کے بعض مسلم کارکنوں نے دفتر جمعیۃ علماء ہند میں آکر اطلاع دی کہ وہاں کے آریہ ہندوؤں نے قدیم دستور کے بالکل خلاف گورنمنٹ کی اجازت سے جدید اوقات میں جلوس نکالا اور مساجد کے سامنے باجہ بجاتے ہوئے گزرے جس کے باعث مسلمانوں میں سخت تشویش ...

کمشنر انبالہ: آپ اس معاملہ کے متعلق ڈپٹی کمشنر گوڑگاؤں کو اطلاع دیجئے۔

صدر محترم: ڈپٹی کمشنر کو واقعات معلوم ہیں ...

کمشنر انبالہ: لیکن آپ کو یہ تمام تفصیلات ڈپٹی کمشنر گوڑگاؤں کے پاس بھی ضرور بھیجنی چاہئیں۔

اس کے بعد گفتگو ختم ہو گئی اور صدر محترم نے مندرجہ ذیل تار ڈپٹی کمشنر گوڑگاؤں کو دیا: ...

محمد کفایت اللہ غفرلہ

مسلمانان لکھنؤ کو دعوت عمل

سارداایکٹ کے خلاف زیارت کا کا صاحب میں

جوش و خروش

مورخہ ۱۱ اپریل ۱۹۳۰ء کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد زیارت کا کا صاحب میں علاقہ خٹک کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں علماء امت و زعماء ملت اور عوام اہل اسلام علاقہ خٹک سے مدعو کئے گئے تھے ...

مولوی عبدالحئی کے مسودۂ قانون وراثت کی تائید

سارداایکٹ کے خلاف قربانیاں کرنے کا اعلان

مدیر ترجمان سرحد کی گرفتاری پر مبارکباد

آریہ میرج بل پر اظہار نفرت

علماء کرام اور زعماء قوم سے اپیل

جمعیۃ علمائے ہند کا اجلاس امروہہ

اور

متعہان قیادت کی مسجد ضرار

(مولوی مسعود عالم ندوی)

پشاور میں علمائے صوبہ سرحد کا پر جوش جلسہ

سارداایکٹ کے خلاف تین نکاح

دار الحکومت

بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پہرہ

کھدر کی ترویج

دوکانداروں پر پہرہ کا اثر

گرفتاری کے بعد سول نافرمانی کا زور

جیل خانہ کے سامنے نمک بنانے کا ارادہ

نمک سازی کے مورچے

صدر کانگریس کی سزا یابی پر میونسپل کمشنران کا احتجاج

اجلاس ملتوی نہ ہونے پر کئی ممبر ناراض ہو کر چلے آئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

رئیس الاحرار کا مرتب کردہ بیان

(۳)

برطانیہ سے دائمی جنگ

جس وقت سے ہندوستان میں ملکی آزادی کی تحریک کو فروغ ہوا ہے۔ عامۃ الناس میں یہ احساس پیدا ہوا ہے کہ وہ سات سمندر پار سے آئے ہوئے آقاؤں کی گرفت اپنے وطن پر کم کریں۔ مسلمانوں اور ہندوؤں کے اندر ایک جماعت ہمیشہ ایسی موجود رہی ہے جس نے ہندو مسلم اختلافات کو برطانیہ کے ساتھ تعاون کرنے کا بہانہ بنایا ہے اور ان اختلافات کی آڑ پکڑ کر یہ کوشش کی ہے کہ مسلمان اور ہندو برطانیہ کی امداد پر بھروسہ کرنے لگیں۔ اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی غرض سے حکومت کی چوکھٹ پر زیادہ سے زیادہ جبہ سائی کریں مگر خلافت کمیٹی اور اس کی روح رواں یعنی علی برادران آج سے قبل کبھی اس جماعت میں شریک نہیں ہوئے انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ انگریز کے ساتھ کسی قسم کا تعاون نہیں کیا جا سکتا جو حکومت جزیرۃ العرب میں اپنے پنجے جمائے ہوئے ہو، جس کا مفاد تمام دنیا میں اسلامی مفاد کے خلاف ہو جس کی استعماری اغراض اسے مجبور کرتی ہوں کہ وہ قوموں کو غلام بنا کر اپنی آقائیت کا سکہ جمائے ... جس کے لئے ہندوستان پر قبضہ رکھنا یا نہ رکھنا موت اور زندگی کا سوال ہو اس سے کسی قسم کا اشتراک عمل ممکن نہیں ہے ... کی جا سکتی کہ وہ تجویزوں اور قراردادوں، کونسلوں اور اسمبلیوں، جلسوں اور کانفرنسوں، کمیٹیوں اور کانگریسوں سے متاثر ہو کر آزادی جیسی چیز کو مرحمت کر دے گی ... آزادی ملا نہیں کرتی عطا نہیں کی جاتی بلکہ اسے خود حاصل کیا جاتا ہے اور دوسروں سے زبردستی چھین کر اپنے اس پیدائشی حق کی حفاظت کی جاتی ہے۔ مولانا محمد علی کو ہر اس تجویز سے اختلاف تھا جو آزادی کی درخواست کرنے کے لئے منظور کی جائے۔ وہ جنگ کے قائل تھے وہ کہتے تھے ...

گاندھی جی اور کانگریس کو متضاد روی کا الزام دیتے اور ان مسلمان لیڈروں کو جو کانگریس کے ساتھ ہیں برملا کہتے کہ باوجود مولانا نے خود اپنے مقرر کردہ اصولوں کی کس طرح توہین کی ہے۔ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق جو سائمن کمیشن ہی کا ایک شاخسانہ ہے مولانا ارشاد فرماتے ہیں: — "وائسرائے نے برطانیہ کی نئی حکومت کو گول میز کانفرنس کے مطالبے پر راضی کر لیا اور کہا کہ کائنات انسانیت کے اس پانچویں حصے کی تقدیر کا فیصلہ اس طریقہ پر کرنے کی کوشش کی جائے گی ... آج اور اجنبی جیوری کے فیصلے پر موقوف ہیں ... ہندوستان کو موقع دیا گیا تھا کہ وہ اپنے وجود کا مظاہرہ کرے۔ اپنی قومی آزادی کو دنیا سے منوانے ایسا موقع پہلے کبھی نہیں ملا تھا۔ اب دنیا کو قائل کرنے کا موقع تھا کہ آزادی ہندوستان کا پیدائشی حق ہے ... اللہ اکبر کیسے عجیب و غریب الفاظ ہیں انہیں پڑھ کر کوئی شخص یہ سمجھ سکتا۔ ہم کہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کیا بلا ہے اور اس کی آئینی حیثیت کیا ہے؟ مولانا کے اس بیان سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کوئی ایسی آزاد دستور ساز کانفرنس ہے جس کے آخری فیصلے اٹل ہوں گے اور جن کے سامنے برطانیہ کو اپنا سر نیاز خم کرنا پڑے گا ...

سائمن کمیشن اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی حقیقت

نقادتِ راہ

قانون کا احترام یا انتقام

کھدر اور مسلمان

پانی پت کی قربانی

نجم کا قصور

صوبہ سرحد کا جوش

حکومت اور جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

جرمنی سے گاندھی جی کو مبارکباد

پٹنہ میں چھ گرفتاریاں

گاندھی جی کی گرفتاری کے متعلق تذبذب

برطانوی کابینہ کا اجلاس

ولایتی کپڑے کا بائیکاٹ

مدراس میں سول نافرمانی

بمبئی میں ہزار روپیہ کا نمک فروخت ہوگیا

پنڈت موتی لال نہرو صدر کانگریس

مستقل قومی فوج کا قیام

گاندھی جی کا جدید اقدام

گجراتی لیڈروں کی توہین

ایوان تاجران ہند کا احتجاج

گاندھی جی کی تقریر

دہلی میں ستیہ گرہ آشرم

دہلی کے لیڈر گجرات جیل میں

کھدر کی ٹوپیاں مفت

بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پہرہ

خورجہ میں سول نافرمانی کا جوش وخروش

گرفتاریوں اور سزایابیوں کی تازہ ترین فہرست

گرفتاریاں

سزایابیاں

حادثات کلکتہ کے متعلق چشم دید بیان

لاہور میں دفتر مجلس خلافت پر قومی جھنڈا

ایک چودہ برس کے لڑکے کی گرفتاری

مولانا محمد علی گورنمنٹ کے مشیر ہیں

احمد آباد میں حکومت کے وحشیانہ مظالم

امرتسر میں پولیس کے سفاکانہ حملے

اسکول موٹر و امتحانی لڑکوں کی ہڑتال

مظفر نگر میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب کی تقریر

ہندو مسلمانوں کو اتفاق و اتحاد کی تلقین

قصبہ گوگری ضلع مونگیر میں سادہ ایکٹ

گرفتاریوں کے باعث کراچی میں ہیجان

گاندھی جی کے ہمراہ ...

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پانی پت میں فریضۂ قربانی پر قیود
مسلمانوں کے مطالبات

مکرمی ایڈیٹر صاحب تسلیم۔ مندرجہ ذیل تجویز ۹ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۹ اپریل ۱۹۳۰ء کو بعد نماز جمعہ مسلمانان پانی پت کے ایک جلسۂ عام میں باتفاق منظور ہوئی تجویز نمبر۱ مسلمانان پانی پت کا یہ جلسۂ عام حکومت پنجاب کے اُس صاف جواب پر جو اس نے اس سال مسئلہ قربانی پانی پت کے معروضات پر دیا ہے۔ نہایت رنج و ملال کا اظہار کرتا ہے کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ حکومت ہمارے ان مطالبات کو جن کے حاصل کئے بغیر اصلاحات مسٹر ٹلیفنی کی تکمیل نہیں ہو سکتی اور نہ ہی مسلمانان پانی پت حکومت کے فیصلے دربارہ مسئلہ قربانی پانی پت کو کم از کم ان مطالبات کے پورے ہوئے بغیر تسلی بخش تصور کر سکتے ہیں ذرا بھی قابل توجہ تصور نہیں کرتی اور برابر دو سال سے ایک ہی جواب دیئے جا رہی ہے حالانکہ ہمارا ایک مطالبہ بھی ایسا نہیں جو حد اعتدال سے بڑھا ہوا ہو بلکہ بقول نمبرہو مسلمانان پانی پت کی اس آئینی جد و جہد پر حکومت پنجاب کا موجودہ جواب نہایت مایوس کن حوصلہ شکن اور غیر موزوں و بے محل ہے۔ حکومت ملک کے موجودہ ہیجان کو ہرگز نظر انداز نہ کرے۔ اور نیز حکومت و حکام کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ہماری مشکلات و مصائب پر غور کرتے ہوئے یہ دیکھیں کہ ہم اپنے اس مذہبی شعار کی آزادی کے لئے آٹھ پانچ سال سے انتہائی صبر و تحمل کے ساتھ آئین کا احترام قائم رکھتے ہوئے کٹھن سے کٹھن منازل طے کر رہے ہیں جب کہ آج سرزمین ہند میں ہر جماعت قانون شکنی پر آمادہ و مجبور ہو چکی ہے لیکن ان حالات میں بھی مسلمانان پانی پت ادب کے ساتھ مگر پُر زور الفاظ میں مندرجہ ذیل مطالبات پیش کرتے ہیں کہ حکومت ان کو درجۂ قبولیت دیکر موقعہ شناسی کا کام لے۔ اور اپنی روایتی مآل اندیشی کا ثبوت کرے۔

مطالبات

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

منیجر مکتبہ علیمہ بازار بلیماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علیمہ بازار بلیماران دہلی

ضروری اطلاع

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عالم۔ دہلی

رسالہ الابقار

ویدک گوکشی قربانی

ویدمنتر برائے حب

جریان

مکتبہ علیمہ کے گرانمایہ تحفے

رباعیات عمر خیام معہ سوانح — تاریخ القرآن — بستان العارفین — علم مجلسی — فتاوی رشیدیہ — اعجاز القرآن — احسن الوظائف — تفسیر مظہری — عطر مجموعات — تعلیم الاسلام

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ: مکتبہ علیمہ بازار بلیماران دہلی

بلدیہ جدید دہلی
اعلان

عام اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے زیر دفعہ ۳۔ ایکٹ متعلقہ کرایہ کی گاڑیاں جو بلدیہ جدید دہلی میں ۲۱ جنوری ۱۹۲۹ء (بحوالہ اعلان چیف کمشنر صاحب ۶۷۔ بتعلیم مورخہ ۱۲ جنوری ۱۹۲۹ء) سے عائد ہے مسودہ ضمنی قوانین دربارہ رجسٹری برائے کرایہ کی گاڑیاں جو جدید دہلی کے علاقہ میں چلائی جائیں تیار کئے ہیں۔

مسودہ ضمنی قوانین جو عوام میں رسالہ کی صورت میں مفت تقسیم ہو رہے ہیں اور جو دستخط کنندۂ ذیل کے دفتر میں ۱۱ بجے صبح سے ۲ بجے شام تک ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ ان پر جو اعتراضات اور آراء ہر اس شخص کی جانب سے جو ان قوانین سے متعلق ہو۔ ۱۵ اپریل ۱۹۳۰ء تک یا اس سے قبل غور کئے جائینگے

دستخط

ایم۔ ڈبلیو سمز ان بلدیہ جدید دہلی

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

ہمدرد دوا خانہ ۔۔۔ دہلی

پرجوش اعلان

جذام ہے کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

معجون خصائے جدید

ضرورت ہے

اکسیر جذام

شرطیہ علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

دلکش عید سوپ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

لعنت اللہ علی الکاذبین
ہفت روزہ عمل حب مفت

ضرورت

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت ہے

منیجر اقبال کمپنی انڈسٹریل اسکول پنجاب

ضرورت

سانپ کے کاٹے کا عمل

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ...
نصف صفحہ ... ...
ایک کالم ... ...
نصف کالم ... ...
ربع کالم ... ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ ہجری مطابق ۲۴ اپریل ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۸

میرٹھ میں بیس ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع عظیم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

"یا انگریز کے غلام بنو یا جنگ آزادی کے سپاہی بن جاؤ"

معزز حاضرین! ابھی یہ معلوم ہوا تھا کہ آپ کے شہر میرٹھ میں ایک پارٹی ایسی پیدا ہوئی ہے جو قانون شکنی کے احترام کے لئے گورنمنٹ کی امداد کر رہی ہے ...

ہندوؤں سے خطاب

معاصرین کے افکار و آراء

گولیوں کی بارش (انصاف)

جیسا کہ توقع تھی حکومت ہندوستان کے مطالبہ آزادی کا مقابلہ کرنے کے لئے اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئی ہے، چنانچہ کلکتہ اور کراچی کی اطلاعات مظہر ہیں کہ وہاں سے پولیس نے مظاہرہ کرنے والے ہجوم پر گولیاں چلانے کی ابتدا شروع کردی ہے ...

یہ جذبہ حد درجہ قابل قدر اور لائق تبریک ہے، ضروری ہے کہ تمام مسلمان خواتین اس نیک مثال کی تقلید کریں اور اپنے بہادر فرزندوں کو جنگ آزادی میں بھیج کر یہ ثابت کردیں کہ ان میں بھی صبر و ضبط، استقامت و استقلال، جرأت ایمانی اور حریت پسندی کی وہی روح موجود ہے جو قرون اولیٰ کی مسلم خواتین میں تھی۔

سائمن کمیشن کی روداد (زمیندار)

ایک مسلمان خاتون کا جذبہ حریت

کاغذ اور کاغذی تمدن

رعایتی فہرست

ایک روپیہ سے کم کی کتابیں بذریعہ وی پی نہیں بھیجی جائیں گی ... کی فرمائش کیساتھ چوتھائی قیمت آنی چاہیے محصول ڈاک ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔

خطبات الصدارت - تقاریر مولانا حسین احمد صاحب قیمت اصلی ۱۲ رعایتی ۸
خطبات التوحید قیمت ۱۲ رعایتی ۶
خزینۃ العلاج ہر دو حصہ کامل طب میں لاجواب کتاب ہے قیمت اصلی ... رعایتی ...
راہ سنت قیمت اصلی ۲ رعایتی ۲
رفیق السلطنت قیمت اصلی ۴ رعایتی ...
ریاض مجددیہ المعروف مناقب نقشبندیہ قیمت اصلی ... رعایتی ...
رسالہ فوائد نظامیہ قیمت اصلی ... رعایتی ...
روایت بسم اللہ قیمت اصلی ... رعایتی ...
رقعات عزیزی
راجہ رتن سین
شرح قصائد بدر چاچ قیمت ... رعایتی ...
شنکر گڈھ شنگرام قیمت اصلی ... رعایتی ...
شہزادہ ممتاز (ڈرامہ) قیمت اصلی ... رعایتی ...
شان قدرت و شان رحمت قیمت اصلی ... رعایتی ...

ردیف (د) | ردیف (ص)

دیوان راسخ قیمت اصلی ... رعایتی ...
صغیرا کی کہانی قیمت اصلی ... رعایتی ...

ردیف (ط، ظ) | ردیف (ذ و ذال) | ردیف (ع) | ردیف (ف) | ردیف (س) | ردیف (ر) | ردیف (ش) | ردیف (ق)

...

رفیق اسپان یعنی گھوڑوں کا ڈاکٹر قیمت اصلی ... رعایتی ...
رسالہ اذکار و اشغال سلسلہ عالیہ جہانگیریہ قیمت اصلی ... رعایتی ...
شرح یوسف زلیخا قیمت اصلی ... رعایتی ...
شرح پنج گنج قیمت اصلی ... رعایتی ...
شب عید قیمت اصلی ... رعایتی ...
قصد السبیل قیمت اصلی ۲ رعایتی ...
قصائد نعتیہ قیمت اصلی ... رعایتی ...
قصہ بی بی پارسا و صابرہ قیمت اصلی ... رعایتی ...

سید محمد شفیع الدین مالک اقبال پرنٹنگ ورکس بازار چتلی قبر حویلی اعظم خاں دہلی

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ صرف کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک گئیں۔ اور دوسرا ایڈیشن ... بالکل ختم ہوگیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے یہ سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں۔ تاکہ جنکو اب تک یہ نعمت بہا میسر نہیں ہو سکی ہے وہ اب منگالیں اس لئے

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیج کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں ... کے بعد پچاس، ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... فی جلد مع خرچ۔

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزاروں ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی کرانمایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کر دینا گراں ہیں؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت شے کیلئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بعد پسند فرمایا اور اپنے لئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ...

دیگر خصوصیات

...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر ملت لسان الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا الحاج عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادب ... ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

باشندگان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

دہلی ۔ ۲۱ اپریل کل شام کو کمپنی باغ دہلی میں ہندو مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مسٹر سانیال ایڈیٹر ہندوستان ٹائمس منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد تقریباً بیس ہزار تھی۔ سب سے پہلے جناب صدر کی افتتاحی تقریر ہوئی جس میں کپڑے کی دکانوں پر پکٹنگ اور تاجران پارچہ کی ایسوسی ایشن سے کانگریس کی گفت و شنید کا ذکر تھا۔ اس کے بعد ۔ مولانا ابوالکلام آزاد جلسہ میں تشریف لائے اور انہوں نے مجمع کو مخاطب کرکے ایک ولولہ انگیز تقریر کی۔

تحریک آزادی کی کامیابی

مولانا نے فرمایا کہ اس وقت تقریریں کرنے اور تقریریں سننے کا وقت نہیں ہے۔ آزادی کے دشمنوں سے جنگ شروع ہو چکی ہے۔ اب ...

ہوا پانی اور نمک کے متعلق احادیث نبوی

بعض غلط اعتراضات کی تردید

(از ایڈیٹر الجمعیۃ)

اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں پر جہاں اور بہت سی مصیبتیں نازل ہیں وہاں ایک نہایت خطرناک مصیبت یہ بھی ہے کہ ان میں سے فکر و نظر کا مادہ بالکل سلب ہوتا جا رہا ہے اور ان میں اب یہ صلاحیت باقی نہیں رہی ہے کہ وہ کسی مسئلہ پر ذاتیات سے قطع نظر کرکے معقولیت کے ساتھ بحث کر سکیں۔ جب کبھی کوئی نئی بحث چھڑتی ہے تو خواہ اس بحث کی نوعیت ...

کچھ دور نہیں ہے یہاں کی بدنصیبی تھی اب جبکہ ایک دفعہ ان کی آنکھیں کھل گئیں تو انہیں پھر تاریکی کے گڑھے میں ڈھکیلنا کہاں کی دانشمندی ہے۔ اسی طرح شراب کو لے لیجئے ہر شخص جانتا ہے کہ شراب کو شریعت اسلامیہ نے حرام قرار دیا ہے۔ مذہب کا یہ حکم کوئی ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ لیکن شراب ہندوستان کے بازاروں میں علی الاعلان فروخت ہو رہی ...

سرزمین امروہہ پر علماء کرام و زعماء اسلام اور مقتدر اکابر ملک و ملت کا شاندار اجتماع

یعنی

جمعیۃ العلماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس

جو ۳-۴-۵ مئی ۱۹۳۰ء مطابق ۳-۴-۵ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ کو منعقد ہوگا۔ جس میں ملک کے موجودہ مباحث کا شریعت اسلامیہ کی روشنی میں علماء ملت و اکابر قوم کے بحث و تمحیص کے بعد آخری فیصلہ کیا جائے گا۔ اور مسلمانان ہند کے لئے موجودہ دور کشمکش میں صحیح لائحہ عمل مرتب کیا جائیگا۔

اہل امروہہ اور مسلمانان ضلع مراد آباد کی انتہائی خوش قسمتی ہے کہ ان میں ہندوستان کے اس اہم تاریخی دور میں یہ توفیق پیدا ہوئی کہ وہ مسلمانان ہند کی واحد مذہبی جماعت کو دعوت دیں اور ملک کے موجودہ مسائل و مباحث کا تصفیہ رہنمایان ملک و ملت اس سرزمین پر جمع ہو کر فرمائیں۔ ضلع مراد آباد کے مسلمانوں کا اخلاقی و شرعی فریضہ ہے کہ اس شاندار اجلاس کو کامیاب بنانے میں ہر ممکن اخلاقی و مالی امداد سے دریغ نہ فرمائیں اور ملک کے سامنے اپنی روایتی غیرت، حمیت، ایثار، مہمان نوازی اور جوش مذہبی کا ایسا مظاہرہ ...

آنی چاہئیں۔ ارکان جمعیۃ اور تمام اکابر ملک و قوم کے قیام و طعام و ہر قسم کے آسائش و آرام کا انتظام مجلس استقبالیہ کے ذمہ ہوگا۔ جنہیں باقاعدہ دعوت نامہ بھیجے گئے ہیں بشرطیکہ ۲۰ اپریل تک بقید تاریخ و وقت تشریف آوری کی اطلاع مجلس استقبالیہ کو دیدی جاوے۔ ان کے علاوہ ضلع و صوبہ اور تمام ہندوستان کے جو دیگر حضرات بغرض شرکت اجلاس تشریف لائیں گے ان کے لئے ایسے ہوٹلوں کا انتظام کر دیا گیا ہے جو واجبی قیمت پر عمدہ کھانا مہیا کریں گے۔ مجلس استقبالیہ صرف ان کے قیام و آسائش کا انتظام ...

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

... (باقی صفحہ ۶ پر ملاحظہ ہو)

... اس کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی جس کے صدر جناب قاضی حبیب اللہ صاحب مقرر ہوئے اور صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد مولانا محمد احمد صاحب و مولوی عبداللہ صاحب، مولوی حافظ محمد بخش صاحب سکندر آبادی اور مولوی محمد حیات صاحب نے پرجوش تقریریں کیں اور حاضرین جلسہ پر واضح کر دیا کہ ہم قرآن مجید (جو کہ قانون الٰہی ہے) کے مقابل میں کسی غیر قانون کو خواہ وہ کسی زبردست سے زبردست حکومت کا کیوں نہ ہو قبول نہیں کر سکتے۔ حالانکہ قانون الٰہی فطرت ہی فطرت ہے۔ چونکہ جلسہ (ساردا ایکٹ) کے برخلاف تھا اس لئے ہندو اصحاب بھی کثیر تعداد میں شریک جلسہ ہوئے۔ اور جلسہ بعد دعا خیر ڈیڑھ بجے رات کے بڑی خوش اسلوبی سے ختم ہوا۔

سکرٹری مجلس تحفظ ناموس شریعت برائے ...

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے جدید انتخابات

مختلف صوبجات کے نمائندے

ہندوستان کے مختلف صوبجات سے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس مرکزیہ کے لئے جن حضرات کا انتخاب عمل میں آیا ہے ان کی حسب ذیل فہرست دفتر جمعیۃ سے بغرض اشاعت موصول ہوئی ہے۔ قارئین کرام کو یاد ہوگا کہ صوبہ پنجاب کا انتخاب اس سے قبل شائع کیا جا چکا ہے۔

صوبہ برما

(۱) جناب حاجی داؤد ہاشم صاحب (۲) مولانا مفتی اسمٰعیل بسم اللہ صاحب ...

صوبہ بہار

صوبہ بمبئی

صوبہ بنگالہ

صوبہ سرحد

[illegible]

الجمعیۃ دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

رئیس الاحرار کا مرتب کردہ بیان

(۴)

ہم نے الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں نہایت مختصر طور پر یہ بتایا تھا کہ اس وقت مولانا محمد علی صاحب نے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ ان اصولوں سے بالکل مختلف ہیں جنہیں مولانا اپنی تحریروں اور تقریروں میں بیان فرما چکے ہیں اور جن پر اب تک

قول کے مطابق تو "ہماری ماؤں نے ہمیں آزاد جنا ہے" ہم ایک لمحہ کے لئے بھی غلامی پر قناعت نہیں کرسکتے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ ہم آزادی کی اس جنگ کو جو ہمارے اور انگریزوں کے درمیان جاری ہے اور اس وقت تک جاری رہنی چاہئے جب تک ہم آزاد نہ ہو جائیں، ملتوی کردیں

ہماری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ چٹگاؤں کے علاوہ ملک کے دیگر حصص میں جہاں حصول آزادی کے لئے پرامن جدوجہد جاری ہے اور جہاں کے لیڈر بار بار عدم تشدد پر زور دے رہے ہیں اور اپنے قول اور اپنے عمل سے یہ ظاہر کررہے ہیں کہ ان کا مقصد سوائے اپنے نفس کے ادنیٰ

تذکرہ بھی کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ اس کانفرنس میں جس قدر مسلم جماعتیں شریک ہوئی تھیں انہوں نے اپنے بنیادی اصولوں کو قربان کئے بغیر ایک دوسرے کے ساتھ اتحاد و اتفاق کیا تھا اور حقوق و مطالبات کی ایک ایسی فہرست تیار کی تھی جو ڈومینین اسٹیٹس اور آزادی کامل دونوں پر چسپاں ہوسکتی

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

ساردا ایکٹ کے توڑنے اور اس کی قانونی عزت کو پامال کرنے میں مسلمانوں نے پورے جوش سے کام لیا۔ ہندوستان کے ہر حصہ سے بکثرت اطلاعات آرہی ہیں کہ اس قانون کے خلاف مسلمانوں نے نکاح کئے اور کررہے ہیں مگر میں پورے زور کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرنے میں تو ساردا ایکٹ کا خوف نہ کیا جائے مگر کمسن نابالغ بچوں کی شادی بغیر کسی شرعی ضرورت کے ہرگز نہ کی جائے۔

اور اگر گورنمنٹ نے اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا تو اس کیلئے کوئی دوسری مؤثر قانون شکنی مجلس تحفظ ناموس شریعت خود تجویز کرے گی اور جب تک یہ قانون مسلمانوں کے حق میں منسوخ نہ ہوگا مجلس چین سے نہ بیٹھے گی۔

محمد کفایت اللہ

(صدر جمعیۃ علمائے ہند دہلی)

فسادات چٹگاؤں کا اثر

آزادی کامل یا درجۂ نوآبادیات

جمعیۃ کا سالانہ اجلاس اور مسلمانوں کا فرض

جنگ کس طرح ملتوی کریں

کلکتہ کی جنگی کونسل کا فیصلہ

پولیس کے حکم کو توڑا جائے

کراچی شہر میں دس ہزار من نمک لایا گیا

پچیس ہزار آدمیوں کی سول نافرمانی

ساہنہ میں سرکاری نمک کا بائیکاٹ

مسٹر منشی کو ۹ ماہ قید محض

لاہور کے ستیہ گرہیوں کی رہائی

ایوان اسمبلی کے سامنے قانون نمک کی خلاف ورزی

پولیس سے رضاکاروں کی کشمکش

نرائن داس گرگ کو دو سال قید سخت

پریسیڈنٹ پٹیل کا استعفیٰ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی علالت

گمشدہ کی تلاش

فسادات چٹگاؤں کے متعلق تازہ ترین تفصیلات

باقاعدہ فوجی حملہ اور مشین گنوں کی گرج

کلکتہ ۲۰ اپریل۔ فسادات چٹگاؤں کے متعلق جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ نہایت ہیجان انگیز ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حملہ آور باقاعدہ فوجی لباس میں ملبوس تھے اور جس وقت وہ اسلحہ خانہ پر پہنچے تو خود سنتریوں نے ان کے لیڈر کی رہنمائی کی۔

چٹگاؤں کے باشندوں نے مشین گنوں کے گولوں کی مسلسل آوازیں سنیں۔ سب سے پہلے ریلوے کے صدر مقام پر ایک انسپکٹر کو گولی سے قتل کیا گیا۔ ٹیلیفون ایکسچینج جلا دیا گیا۔ اور چٹگاؤں اور کلکتہ اور ڈھاکہ کے درمیان سلسلۂ تار برقی منقطع کردیا گیا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو جب حملہ کی خبر پہنچی تو وہ موٹر میں بیٹھ کر موقع کی طرف گیا۔ راستہ میں باغیوں نے اس پر بھی فائر کئے موٹر کا شوفر زخمی ہوا۔ ایک کانسٹبل مارا گیا لیکن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بچ گیا۔

بہت سے زخمی ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں۔ پولیس ابھی تک حملہ آوروں کا پتہ نہیں لگا سکی ہے جو پہاڑیوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ شہر کی دیواروں پر سرخ اشتہارات لگے ہوئے ہیں۔ خانہ تلاشیوں سے معلوم ہوا ہے کہ متعدد نوجوان غائب ہیں اور معزز لوگوں کی بندوقیں اپنی جگہ پر موجود نہیں ہیں۔

چٹگاؤں میں پانچ گرفتاریاں

شہر میں امن وسکون

کلکتہ میں کئی گھنٹہ تک تلاشیاں

ستر کانگریسیوں کی گرفتاری

چٹگاؤں کی خبروں پر سنسر

فسادات چٹگاؤں

کلکتہ میں چھ گرفتار شدگان کی رہائی

ایک طالب علم کی تلاشی

کالج کے بورڈنگ ہاؤس کی تلاشی

کومیلا میں گرفتاریاں

میمن سنگھ میں گرفتاریاں

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

مجلس استقبالیہ کی شاندار تیاریاں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس جو ۳۔۴۔۵ مئی کو امروہہ میں ہورہا ہے وہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے خاص اجلاس ہوگا۔ ہندوستان کے تمام مسلمان اس اجلاس سے دلچسپی کا اظہار کررہے ہیں۔ مجلس استقبالیہ نہایت سرگرمی کے ساتھ انتظامات میں مصروف ہے۔ پنڈال سرعت کے ساتھ تیار کیا جارہا ہے۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ اس پنڈال میں پندرہ ہزار آدمی سما سکیں گے۔ ارکان مرکزی کے علاوہ مجلس استقبالیہ کی جانب سے ملک کے دیگر سربرآوردہ حضرات کی خدمت میں بھی دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔ بعض مقامات سے مسلم رضاکار ان کے آنے کی بھی خبر ہے جو اپنے اپنے مقامات سے پیدل چل کر امروہہ پہنچیں گے۔ بعض جگہ سے جتھوں کی روانگی کی اطلاعات بھی موصول ہوچکی ہیں۔ مجلس استقبالیہ ان رضاکاروں کے قیام وطعام کا انتظام کرے گی۔

میں جمعیۃ علماء ہند کے ارکان سے مؤدبانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس اجلاس میں بکثرت شریک ہوں اور اپنے پہنچنے کی تاریخ سے بہت پہلے متعلقہ خاں صاحب سکریٹری مجلس استقبالیہ کو اطلاع دیدیں۔

جمعیۃ علماء ہند کا دفتر ۲۸ اپریل تک امروہہ میں منتقل ہو جائے گا۔ میں اس امر کا افسوس کے ساتھ اظہار کرتا ہوں کہ بعض سرکاری طبقوں میں اس اجلاس کی تخریب کیلئے کوشش کی جارہی ہے۔ مقامی حکام کے متعلق بھی بعض افواہیں مشہور ہورہی ہیں لیکن مجھے خدا کے فضل وکرم پر بھروسہ ہے کہ دشمنان ملک وملت کے تمام منصوبے خاک میں مل جائیں گے اور حق کی آواز بلند ہو کر رہے گی۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علمائے ہند

لاہور میں ستیہ گرہ کا زور

ایک خاتون کی صدارت میں جلسہ اور سول نافرمانی

بنگال میں آرڈیننس کی حکومت بے آئین

مجسٹریٹوں اور پولیس کو غیر معمولی اختیارات

ہوڑہ میں گرفتاریاں

صوبہ بنگال میں آرڈیننس جاری کردیا گیا

کھوریہ میں قانون نمک کی خلاف ورزی

صوبہ کانفرنس کے واپس آنے والے لیڈروں کی گرفتاری

پٹنہ میں پولیس کی دوڑ دھوپ

مسٹر حسن امام میدان جنگ میں

ستیہ گرہ میں نئی زندگی

امروہہ میں اجلاس جمعیۃ العلماء کیلئے طبی امداد

کراچی جیل میں فساد ہوگیا

مولانا ابو الکلام آزاد کی تقریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ

"رئیس الاحرار" کا مرتب کردہ بیان

(۴)

ہم نے الجمعیۃ کی گزشتہ اشاعت میں نہایت مختصر طور پر یہ بتایا تھا کہ اس وقت مولانا محمد علی صاحب نے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ ان اصولوں سے بالکل مختلف ہیں جنہیں ...

قول کے مطابق تو "ہماری ماؤں نے ہمیں آزاد جنا ہے"۔ ہم ایک لمحہ کے لئے بھی غلامی پر قناعت نہیں کر سکتے۔ پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ ہم آزادی کی اس جنگ کو جو ہمارے اور انگریزوں کے درمیان جاری ہے اور اس ...

... تذکرہ بھی کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ اس کانفرنس میں جس قدر مسلم جماعتیں شریک ہوئی تھیں انہوں نے اپنے بنیادی اصولوں کو قربان کئے بغیر ایک دوسرے کے ساتھ اتحاد و اتفاق کیا تھا اور حقوق و مطالبات کی ایک ایسی فہرست تیار کی تھی جو ڈومینین اسٹیٹس اور آزادی کامل دونوں پر چسپاں ہو سکتی ...

آزادی کامل یا درجۂ نو آبادیات

ہم کس کو سند مانیں

کیا کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے

جنگ کس طرح ملتوی کریں

فسادات چٹگاؤں کا اثر

ہماری سمجھ میں یہ نہیں آتا کہ چٹگاؤں کے علاوہ ملک کے دیگر حصص میں جہاں حصول آزادی کے لئے پر امن جد و جہد کی جاری ہے اور جہاں ...

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

ساردا ایکٹ کے توڑنے اور اس کی قانونی عزت کو پامال کرنے میں مسلمانوں نے پورے جوش سے کام لیا۔ ہندوستان کے ہر حصہ سے بکثرت اطلاعات آ رہی ہیں کہ اس قانون کے خلاف مسلمان نکاح کئے اور کر رہے ہیں۔ مگر میں پورے زور کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرنے میں تو ساردا ایکٹ کا خوف نہ کیا جائے مگر کمسن نابالغ بچوں کی شادی بغیر کسی شرعی ضرورت کے ہرگز نہ کی جائے۔ اور اگر گورنمنٹ نے اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا تو اس کیلئے کوئی دوسری مؤثر قانون شکنی مجلس تحفظ ناموس شریعت خود تجویز کرے گی اور جب تک یہ قانون مسلمانوں کے حق میں منسوخ نہ ہوگا مجلس چین سے نہ بیٹھے گی۔

محمد کفایت اللہ

(صدر جمعیۃ علمائے ہند۔ دہلی)

جمعیۃ کا سالانہ اجلاس اور مسلمانوں کا فرض

آزادی کامل

کلکتہ کی جنگی کونسل کا فیصلہ

پولیس کے حکم کو توڑا جائے

کلکتہ ۲۲ اپریل۔ جنگی کونسل نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ پولیس کے اس حکم کی خلاف ورزی کرے جو جلسوں کے انعقاد کو روکنے کی غرض سے جاری کیا گیا ہے۔

کراچی شہر میں دس ہزار من نمک لایا گیا

پچیس ہزار آدمیوں کی سول نافرمانی

کراچی ۲۲ اپریل۔ کل صبح سے شام تک پچیس ہزار آدمی سمندر کے کنارے پر گئے اور تقریباً دس ہزار من خلاف قانون نمک موٹر لاریوں سائیکلوں اور دیگر گاڑیوں پر لاد کر اپنے ہمراہ لائے۔ شام کو ستیہ گرہ کمیٹی کے ماتحت ایک جلوس بھی نکالا گیا جس میں ایک ہزار خواتین شامل تھیں۔

سانبر میں سرکاری نمک کا بائیکاٹ

تاجران نمک نے آرڈر منسوخ کر دیئے

شملہ ۲۲ اپریل۔ سانبر کے تاجران نمک نے حکومت کے تیار کردہ نمک کا بائیکاٹ شروع کر دیا ہے۔ ابھی تک تو وہ لوگ قیمتیں گھٹا رہے تھے مگر اب انہوں نے نمک خریدنے ہی سے انکار کر دیا اور لکھ دیا کہ سرکاری نمک کی مانگ بالکل نہیں ہے کیونکہ نمک بازاروں میں پہلے سے موجود ہے۔ اگر معمولی حالات ہوتے تو گورنمنٹ تاجران نمک کو مجبور کرتی کہ وہ جس قدر آرڈر دے چکے ہیں اتنا نمک ضرور خریدیں مگر چونکہ اس وقت حالت دگرگوں ہے اس لئے حکومت بھی رعایت کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کی تحریک نے نمک کی تجارت پر بہت زیادہ اثر ڈالا ہے۔

مسٹر منشی کو ۸ ماہ قید محض

مسٹر منشی کی جلسہ میں تقریر

لاہور کے رضاکاروں کی رہائی

ایوان اسمبلی کے سامنے قانون نمک کی خلاف ورزی

پولیس سے رضاکاروں کی کشمکش

نرائن داس گرگ کو دو سال قید سخت

دہلی ۲۲ اپریل۔ نرائن داس گرگ ممبر نوجوان بھارت سبھا دہلی کے خلاف زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند "مدن لال ڈھینگرا کو دوایت" میں بھانسی" ایک پمفلٹ لکھنے اور باغیانہ تقریریں کرنے کے الزام میں مسٹر ایل اے ٹیفیل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کے روبرو مقدمہ چل رہا تھا مجسٹریٹ نے ملزم کو دو سال قید سخت کی سزا دی۔ (نامہ نگار)

پریسیڈنٹ پٹیل کا استعفیٰ

شملہ ۲۲ اپریل۔ مسلسل و متواتر افواہ سے معلوم ہوتا ہے کہ پریسیڈنٹ پٹیل عنقریب مستعفی ہونے والے ہیں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی علالت

دہلی ۲۲ اپریل۔ گزشتہ جمعہ یوم سے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی طبیعت ناساز ہے اور بعارضہ علالت طبع کے ... دفتر جمعیۃ میں بھی تشریف نہیں لا سکے ہیں۔ قارئین الجمعیۃ سے استدعا ہے کہ وہ مولانا کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

گمشدہ کی تلاش

فسادات چٹگاؤں کے متعلق تازہ ترین تفصیلات

باقاعدہ فوجی حملہ اور مشین گنوں کی گرج

کلکتہ ۲۲ اپریل۔ فسادات چٹگاؤں کے متعلق جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ نہایت ہیجان انگیز ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حملہ آور باقاعدہ فوجی لباس میں ملبوس تھے اور جس وقت وہ اسلحہ خانہ پر پہنچے تو خود سنتریوں نے ان کے لیڈر کی رہنمائی کی۔

چٹگاؤں کے باشندوں نے مشین گنوں کے گولوں کی مسلسل آوازیں سنیں۔ سب سے پہلے ریلوے کے صدر مقام پر ایک انجینئر کو گولی سے قتل کیا گیا پھر ٹیلیفون ایکسچینج جلا دیا گیا۔ اور چٹگاؤں اور کلکتہ اور ڈھاکہ کے درمیان سلسلہ تار برقی منقطع کر دیا گیا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو جب حملہ کی خبر پہنچی تو وہ موٹر میں بیٹھ کر موقع کی طرف گیا راستہ میں باغیوں نے اس پر چھ فائر کئے موٹر کا شوفر زخمی ہوا ایک کانسٹیبل مارا گیا لیکن ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بچ گیا۔

بہت سے زخمی ہسپتال میں پڑے ہوئے ہیں۔ پولیس ابھی تک حملہ آوروں کا پتہ نہیں لگا سکی ہے جو پہاڑیوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ شہر کی دیواروں پر سرخ اشتہارات لگے ہوئے ہیں۔ خانہ تلاشیوں سے معلوم ہوا ہے کہ متعدد نوجوان غائب ہیں اور معزز لوگوں کی بندوقیں اپنی جگہ پر موجود نہیں ہیں۔

کلکتہ میں کئی گھنٹہ تک تلاشیاں

ستر کانگریسیوں کی گرفتاری

چٹگاؤں میں پانچ گرفتاریاں

شہر میں امن و سکون

چٹگاؤں کی خبروں پر سنسر

میل ایک گھنٹہ لیٹ ہو گئی

فسادات چٹگاؤں

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا بیان

ہلاک شدگان کی تعداد

ہلاک شدگان کی تعداد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے بیان کے بموجب حسب ذیل ہے۔ یورپین کانسٹیبل موٹر ڈرائیور

یورپین	کانسٹیبل	موٹر ڈرائیور
۲	۳	۲

اس طرح کل سات آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔

صوبہ بنگال میں آرڈیننس جاری کر دیا گیا

چٹگاؤں کے فسادات سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس کے باعث گورنر جنرل نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۷۲ کے ماتحت صوبہ بنگال میں وہی قانون پھر جاری کر دیا ہے جس کی پہلے شدید مخالفت کی گئی تھی اور جس میں ترمیم کرنے کے لئے گزشتہ ماہ میں بنگال کونسل نے ایک بینا ایکٹ منظور کیا تھا۔

آرڈیننس کو جاری کرتے ہوئے گورنر جنرل نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں فسادات چٹگاؤں کے سوا اور کوئی زیادہ مؤثر دلیل نہیں ہے۔

خورجہ میں قانون نمک کی خلاف ورزی

مولانا بشیر احمد صاحب کی گرفتاری

بلند شہر ۱۸ اپریل۔ خورجہ میں کل دوپہر میں مولانا بشیر احمد کی سرکردگی میں رضاکاروں کے ایک جتھے نے ساتھ آٹھ ہزار آدمیوں کے مجمع میں نمک بنایا ...

کلکتہ میں چھ گرفتار شدگان کی رہائی

کلکتہ ۱۸ اپریل۔ ہفتہ کے روز تک کل ۱۴ گرفتاریاں ہوئی تھیں ان میں سے چھ آدمیوں کو کل چھوڑ دیا گیا اور دوسروں کے لئے ریمانڈ لے لیا گیا۔

ایک طالب علم کی تلاشی

کلکتہ ۱۸ اپریل۔ کل اور بہت سی گرفتاریوں اور تلاشیوں کی خبریں موصول ہوئی ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ جگدیو پور انجینئرنگ اسکول کے ایک طالب علم کی پولیس جستجو کر رہی ہے۔

کالج کے بورڈنگ ہاؤس کی تلاشی

کلکتہ ۱۸ اپریل۔ پولیس نے جگدیو پور انجینئرنگ کالج کے ہوسٹل کا محاصرہ کر لیا اور تمام بورڈروں کی تلاشیاں لیں لیکن ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

کومیلا میں گرفتاریاں

کومیلا ۲۰ اپریل۔ مسٹر جگدیش چندر چکرورتی لیڈر رضاکاران اور مسٹر موہا چندر کرچی ممبر سول نافرمانی کمیٹی کو گرفتار کر لیا گیا۔

بھنگا میں گرفتاریاں

بھنگا ۱۸ اپریل۔ مسٹر گنیندر چندر چٹرجی کو دفعہ (انضباط فوجداری) کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔

میمن سنگھ میں بغیر وارنٹ کے گرفتاریاں اور مقدمہ

میمن سنگھ ۱۸ اپریل۔ مسٹر شام سندر بوس، مسٹر پرمتھن بوس اور مسٹر نجیندر سیکھر چکرورتی کو آج بغیر وارنٹ کے گرفتار کر لیا گیا۔ اور جب انہیں سب ڈویژنل افسر کے سامنے پیش کیا گیا تو ان پر دفعات ۲۰ (ب) اور ۳۹۵ تعزیرات ہند کے ماتحت فرد قرارداد لگائی گئی۔

پٹنہ میں پولیس کی وحشت و بربریت

محترم مسلم لیڈروں پر حملہ

پٹنہ ۱۸ اپریل۔ گزشتہ ہفتہ کے دن جس وقت رضاکاروں کا جلوس سڑک سے گذر رہا تھا۔ پولیس نے ان پر حملہ کیا اور انہیں ڈنڈوں سے مارا جن لوگوں کو مارا گیا ہے ان میں پروفیسر عبد الباری صاحب اور مولوی عبد الباری ساتی صاحب بھی شامل ہیں۔ بابو جگجیون پرشاد نے خاص حملہ کے متعلق اخبارات کے نام ایک بیان شائع کیا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ پولیس کے ادنیٰ کھوڑ سوار حملہ کرتے ہوئے اور اس طرح آ رہے تھے کہ اس سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ قصداً پروفیسر عبد الباری صاحب پر حملہ کرنا چاہتے ہیں ...

مسٹر حسن امام میدان جنگ میں

مسٹر حسن امام معہ اپنے تمام اہل و عیال کے ولایتی کپڑے کا مقاطعہ کر رہے ہیں ...

ستیاگرہ میں نئی زندگی

مسٹر سید حسن امام جتھے کی رہنمائی کریں گے

پٹنہ کے اخبار "البشیر" نے اطلاع دی ہے کہ شہر کے معزز و محترم بیرسٹر سید حسن امام صاحب جن کی سیادت کی قوم تشنی ہے پولیس کے مظالم سے بیحد متاثر ہیں۔ کل پرسوں تک وہ جتھے کی رہنمائی کریں گے۔ (البشیر)

امروہہ میں اجلاس جمعیۃ العلما کیلئے طبی امداد

امروہہ ۱۸ اپریل۔ مہمانان اجلاس جمعیۃ علماء ہند امروہہ کی طبی ضروریات کیلئے ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب (اسسٹنٹ سرجن) ...

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

مجلس استقبالیہ کی شاندار تیاریاں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس جو ۳-۴-۵ مئی کو امروہہ میں ہو رہا ہے وہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے خاص اجلاس ہوگا۔ ہندوستان کے تمام مسلمان اس اجلاس سے دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ مجلس استقبالیہ نہایت سرگرمی کے ساتھ انتظامات میں مصروف ہے۔ پنڈال سرعت کے ساتھ تیار کیا جا رہا ہے۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ اس پنڈال میں پندرہ ہزار آدمی سما سکیں گے۔ ارکان مرکزی کے علاوہ مجلس استقبالیہ کی جانب سے ملک کے دیگر سربرآوردہ حضرات کی خدمت میں بھی دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔ بعض مقامات سے مسلم رضاکاروں کے آنے کی بھی خبر ہے جو اپنے مقامات سے پیدل چل کر امروہہ پہنچیں گے۔ بعض جگہ سے جتھوں کی روانگی کی اطلاعات بھی موصول ہو چکی ہیں مجلس استقبالیہ ان رضاکاروں کے قیام و طعام کا ...

جمعیۃ علماء ہند کا دفتر ۲۸ اپریل تک امروہہ میں منتقل ہو جائے گا۔ میں اس امر کا افسوس کے ساتھ اظہار کرتا ہوں کہ بعض سرکاری طبقوں میں اس اجلاس کی تخریب کیلئے کوشش کی جا رہی ہے۔ مقامی حکام کے متعلق بھی بعض افواہیں مشہور ہو رہی ہیں لیکن مجھے خدا کے فضل و کرم پر بھروسہ ہے کہ دشمنان ملک و ملت کے تمام منصوبے خاک میں مل جائیں گے اور حق کی آواز بلند ہو کر رہے گی۔

احمد سعید

ناظم جمعیۃ علمائے ہند

کراچی جیل میں فساد ہو گیا

مسلمان قیدیوں نے کام چھوڑ دیا

کراچی ۱۸ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مقامی جیل میں مسلمان قیدیوں نے کام چھوڑ دیا ہے انہیں شکایت یہ ہے کہ ان کو ہندوؤں کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا دیا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جیل میں عرصہ سے یہ طریقہ رائج تھا جیل کے افسروں نے قیدیوں کی شکایات کو رفع کرنے سے انکار کر دیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ان لوگوں نے افسروں پر حملہ بھی کیا جس میں جیلر وغیرہ بہت زخمی ہوئے۔

مولانا ابو الکلام آزاد کی تقریر

(بسلسلہ صفحہ ۳)

(بسلسلہ صفحہ ۳)

لاہور میں ستیہ گرہ کا زور

ایک خاتون کی صدارت میں جلسہ اور سول نافرمانی

مولانا عبد القادر قصوری کی ولولہ انگیز تقریر

لاہور ۱۸ اپریل۔ گذشتہ شب کو قانون نمک کی ستیہ گرہ میں ایک خاص جوش اور زندگی پیدا ہو گئی۔ مسز جوشی نے جو کانگریس کمیٹی لاہور کی مجلس عاملہ کی رکن ہیں ایک عظیم الشان جلسہ کی صدارت کی ...

بنگال میں آرڈیننس کی حکومت بے آئین

مجسٹریٹوں اور پولیس کو غیر معمولی اختیارات

کلکتہ ۱۸ اپریل۔ ایک غیر معمولی گزٹ میں گورنر بااجلاس کونسل نے اپنے ان اختیارات خصوصی کو کام میں لا کر جو بنگال آرڈیننس مجریہ ۱۹۲۵ء کے مطابق انہیں حاصل ہیں تمام درجہ اول کے مجسٹریٹوں اور سب انسپکٹروں کے عہدہ سے بلند تر حکام پولیس کو یہ اختیار دیا ہے کہ جن اشخاص کے خلاف شبہ کے کافی وجوہ موجود ہوں انہیں بغیر وارنٹ گرفتار کر لیں ...

ہوڑہ میں گرفتاریاں

کلکتہ ۱۸ اپریل۔ کلکتہ کے ساتھ ساتھ ہوڑہ میں بھی آٹھ مکانات کی تلاشیاں ہو چکی ہیں اور بعض کاغذات حاصل کئے گئے ہیں اور گرفتاریاں بھی عمل میں آئی ہیں۔

صوبہ کانفرنس سے واپس آنے والے لیڈروں کی گرفتاری

حوالات بند کر دیئے گئے

جرمین میں مولانا عبد القادر قصوری اور ڈاکٹر محمود کا خطبہ

میرٹھ میں بیس ہزار ہندو و مسلمانوں کا اجتماع عظیم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی بصیرت افروز تقریر

(بسلسلہ صفحہ دو)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تو ہوا کو ہر قسم کے ٹیکس سے آزاد کیا تھا لیکن گھٹ گھٹ کر مرجانے والے مولیوں کے لئے اس سو کا دروازہ بند کر دیا گیا تھا آج کل ہوا، پانی اور آگ کا مسئلہ بھی چھڑا ہوا ہے۔ بعض غیر موقر جرائد حضرت مولانا انور شاہ صاحب کی شان میں گستاخیاں کر رہے ہیں، میں پوچھتا ہوں کیا شاہ صاحب نے مسئلہ غلط بیان کیا ہے کیا وہ حدیثیں غیر صحیح ہیں؟ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر کسی کو کیا حق ہے کہ وہ مسئلہ بتانے والے کو یہ کہہ کر خاموش کرے کہ تیرہ سو سال سے تم نے یہ بات کیوں نہیں بتائی۔ کیا حضرت مولانا انور شاہ صاحب معاذ اللہ یہود و نصاریٰ کے گروہ میں سے ہیں۔ کیا انہوں نے مسئلہ بتانے میں کوئی مداہنت کی ہے۔ کیا شاہ صاحب نے جو کچھ فرمایا یہ ان کا فتویٰ نہیں ہے۔ جن لوگوں کو یہ بھی خبر نہیں کہ فتویٰ کسے کہتے ہیں وہ آج علماء پر منہ آ رہے ہیں۔ کیا کسی فتویٰ کیلئے سائل کا ظاہر الحال ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر کسی ...

نفس آزادی کو لیجئے۔ ترک موالات کو لیجئے۔ آجنگ خود خلافت کمیٹی نے پروپیگنڈے ایں کتنا روپیہ ختم کیا اور ساڑھے تیرہ برس کی حاوثت کو کتنی مرتبہ دہرایا گیا۔

حضرت عمر کا قول دل تھام ... ہا ہا بار پڑھکر سنایا گیا جو بدنصیب آج حضرت مولانا انور شاہ صاحب پر اعتراض کر رہے ہیں کل تک وہ یہی کر رہے تھے۔ لیکن جب خود احادیث و قرآن کو استعمال کر رہے تھے تو یہ بہت بڑی دینی خدمت تھی۔

لیکن آج شاہ صاحب ایسی خدمت کو انجام دیتے ہیں تو ان کو قابل ملامت سمجھا جاتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ حضرت شاہ صاحب نے اس وقت وہ فریضہ ادا کیا ہے جو ایک عالم کی شان کے موافق ہے

اور حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے ایک شاگرد سے جس کی توقع تھی بہرحال نمک پر قبضہ قائم کرنا اور کسی کو نمک نہ بنانے دینا یہ گورنمنٹ کا ایک ایسا قانون ہے جو نہ صرف ہندوستانیوں کو ذلیل کرنے کے لئے بنایا گیا ہے بلکہ شریعت اسلامیہ کے بھی خلاف ہے۔

میرے عزیزو! ہم نے تمہارے سامنے تمہاری حیثیت کو واضح کر دیا ہے میں نہیں کہہ سکتا کہ جمعیۃ علما کیا فیصلہ کرے گی، اگرچہ ہندوؤں کو اپنی کمزوری محسوس ہو رہی ہے لیکن میں کہتا ہوں پھر بھی وہ حکومت ...

[illegible]

پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری

[illegible]

... انکی سمجھداری اور تدبر کا خاص شہرہ تھا لیکن میں نہیں کہہ سکتا کہ اب ان کی دانشمندی کا دیوالہ کیوں نکل گیا۔ کیا مولانا بشیر احمد کی گرفتاری کوئی اعلیٰ تدبر کی بہترین مثال ہے، وہ جمعیۃ علماء ہند کے سرگرم ممبر تھے انکو گرفتار کرکے حکومت نے علماء کی ایک خاص جماعت کو چیلنج دیا ہے۔

... کو کب تک موقع دیتے ہیں کہ وہ آگے بڑھتے چلے جائیں اور آخر پر مسلمانوں کو پچھتانا پڑے۔

میں اپنی رائے کو محفوظ رکھتے ہوئے دونوں بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ معاملات کی نزاکت کو سمجھیں اور ایک دوسرے پر اعتماد ...

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عوام کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے زیر دفعہ ۱۸۸ (۵) ہفتم اور ۱۹۹ (۱) پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء مسودہ ضمنی قوانین دربارہ اصلاح خصوصی برائے باغ تالکٹورہ تیار کیا ہے اس مسودہ ضمنی قوانین پر ۱۵ مئی سنہ ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد آرائے متعلقہ اشخاص پر غور کیا جائے گا۔

دستخط:- ایم۔ ڈبلیو۔ ہنراہن سکرٹری بلدیہ جدید دہلی

ضمنی قوانین

(۱) تالکٹورا باغ عوام کیلئے صبح ۵ بجے سے ۱۱ بجے شب تک از ابتدا یکم اپریل لغایت ۱۵ اکتوبر اور صبح ۶ بجے سے ۱۰ بجے شب تک کھلا رہے گا۔ کوئی شخص اوقات معینہ کے علاوہ باغ میں نہ رہ سکے گا۔

(۲) پھولوں۔ پتوں کو توڑنا۔ درختوں۔ ٹہنوں۔ کھیل کے کھمبوں۔ جالوں۔ بنچوں۔ اور نشست گاہوں وغیرہ کو نقصان پہنچانا سخت ممنوع ہے۔

(۳) صحبت یار کا انعقاد۔ آگ کا جلانا اور کسی قسم کی اشیا کا فروخت کرنا بغیر اجازت تحریری منجانب سکرٹری صاحب سخت ممنوع ہے۔ مجالس وغیرہ ایسے مقامات پر منعقد ہو سکینگی جو اس مطلب کے لئے علیحدہ طور پر وضع کی گئی ہیں۔

(۴) مویشیوں کا چرنا، خواہ وہ کسی نوع کے ہوں ممنوع ہے۔

(۵) موٹر گاڑیاں (جن میں موٹر سائیکل بھی شامل ہے) کرائے کی گاڑیاں۔ ٹھیلے اور دستی گاڑیاں وغیرہ کے باغ میں چلانے کی اجازت نہیں ہے۔

(۶) گھوڑے کی سواری اندرون باغ میں ممنوع ہے سوائے اس حالت کے جب کہ آہستگی کے ساتھ ترم چھڑ پر سواری کرنے کیلئے آیا یا جاتا ہو۔ گھوڑے سواروں کو مقررہ راستے پر نہایت احتیاط سے چلنا چاہئے۔

(۷) باغ میں شکار کھیلنا سخت ممنوع ہے۔

(۸) دروازہ کے علاوہ آمد و رفت باغ میں ممنوع ہے۔

(۹) کھیل کے میدان یا ٹینس کورٹ کا استعمال سوائے اس مخصوص میدان یا کورٹ کے جو اس شخص کے نام منسوب ہے، ممنوع ہے۔

(۱۰) کوئی سپورٹ کلب یا فرد کھیل کے میدان یا ٹینس کورٹ کو بغیر ادائیگی کرایہ جو بلدیہ نے مقرر کیا ہے استعمال نہیں کر سکتا۔

(۱۱) کھیل کے میدان اور کورٹ ایسی حالت میں جبکہ وہ بارش یا آبپاشی کی وجہ سے گیلے ہوں استعمال ہی نہیں لائے جاسکتے۔

(۱۲) جو شخص خلاف ورزی قوانین متذکرہ بالا کا مرتکب ہوگا یا ئکے ارتکاب کیلئے مساعی ہوگا۔ ثبوت پانے پر مجسٹریٹ کے روبرو جرمانہ کا مستحق ہوگا۔ جو ۵۰ روپے تک ہو سکتا ہے۔

فلسفہ عید قربان

[illegible]

شرابِ اکسیر

[illegible]

جریان

[illegible]

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

رباعیات عمر خیام معہ سوانح — حکیم عمر خیام کے سوانحیات ابتک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے۔ بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کرکے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانح حیات معہ عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت دو روپے (عہ)

تاریخ القرآن — یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ... رعایتی تین روپے

بستان العارفین — یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ...

علم مجلسی — اس میں ہر موقع و محل کے پرلطف چٹپٹے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں ...

اعجاز القرآن — مصنفہ مولانا بشیر احمد صاحب عثمانی مدرس دارالعلوم دیوبند ...

فتاویٰ رشیدیہ — ...

تفسیر مظہری — ...

احسن الوثائق — ...

علم مجربات — ...

تعلیم الاسلام — ...

ملنے کا پتہ:- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

انسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کرسکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...

جنرل منیجر عین الشفا ... دہلی

صرف عید الضحیٰ تک دلکش عید سوپ

شائقین اگر آپ عید کا چاند بننا چاہتے ہیں تو ہمارے دلکش اسٹور کا تیار کردہ نہایت ہی خوشبودار صابن استعمال کیجئے ...

منیجر دلکش اسٹور دہلی

اکسیر جذام

[illegible]

سو روپے انعام — وید منتر برائے حب

[illegible]

روزنامہ "ملت"

ایڈیٹر صاحب "الجمعیۃ" کیا تحریر فرماتے ہیں

[illegible]

ضرورت

[illegible]

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت

[illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

سنٹرل ٹیلیگراف ... لائلپور پنجاب

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

[illegible]

ہمدرد دواخانہ ... دہلی

پرجوش اعلان

جذام ... کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

[illegible]

سانپ کے کاٹے کا عمل

[illegible]

معجون خضاب خوردنی

[illegible]

وید کو خوشخبری قربانی

[illegible]

رسالہ اللابقا

[illegible]

تمام ہندوستان کے طول وعرض میں بیچینی کی لہر

حکومت کا تشدد اور عوام کا جوش

فسادات چٹگاؤں کے بعد صوبہ بنگال کے حالات

سب انسپکٹر پولیس اور دو حکام زخمی کردیئے گئے

فیضی ۲۳ اپریل چٹگاؤں کے قریب ایک مقام ہے جہاں سے ایک تار موصول ہوئے پر مسٹر جتندر ناتھ رائے سینئر سب انسپکٹر پولیس ٹرین کی تلاشی لے رہے تھے کہ یکایک ان کے داہنی جانب گولی کا نشانہ مارا گیا۔ اور دو کانسٹیبل بھی زخمی کئے گئے اول الذکر کو چٹگاؤں کے شفاخانہ ...

علی پور جیل پر ہزارہا انسانوں کا جم غفیر

کلکتہ ۲۳ اپریل۔ مسٹر جے ایم سین گپتا اور مسٹر سبھاش چندر بوس کے متعلق نہایت وحشتناک افواہیں آگ کی طرح پھیل گئیں۔ یہ سنکر کہ بنگال کے یہ دونوں لیڈر مر گئے ہیں۔ ہزارہا انسانوں کا جم غفیر علی پور جیل کے چاروں طرف جمع ہوگیا اور چلانے لگا کہ "ہمیں ان کی لاشیں ہی دکھا دو" شام تک راستے بالکل مسدود ہوگئے۔ پولیس نے آخر مجمع کو بمشکل منتشر کیا۔

گورنمنٹ کا قصور یہ ہے کہ اس نے غیر جانبدار شاہدوں کو اندر جانے کی اجازت نہیں دی۔ مسز سین گپتا نے جو ایک انگریز خاتون ہیں ...

حملہ آوروں کا محاصرہ

حکومت کا سرکاری بیان

کالج کے ایک طالب علم کی گرفتاری

انقلابی اشتہارات کی ضبطی

حکومت کے خلاف سنگین الزامات

جیل کے حکام کا بیان

سپرنٹنڈنٹ جیل کا استعفیٰ

ہوڑہ میں تیس گرفتاریاں

چٹگاؤں کے قریب فوج اور باغیوں میں معرکہ

ایک وکیل کے لڑکے کی گرفتاری

پشاور میں خونریزی کے ہولناک مناظر

شہر میں مشین گنوں اور مسلح کاروں کی بیباکی

لاہور ۲۴ اپریل۔ فسادات پشاور کے متعلق جو مزید اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں صورت حال ... ہے لیکن کوشش کی جارہی ہے کہ کوئی خبر باہر نہ نکلنے پائے۔

فساد کا آغاز لیڈروں کی گرفتاری پر شروع ہوا۔ محترم رہنماؤں کو لاری میں بٹھا کر جیل لیجایا جارہا تھا مجمع جاروں طرف جمع ہوگیا اور اس نے لاری کے پہیوں میں پنکچر کردیا جس سے وہ بیکار ہوگئی۔ پولیس نے فوجی امداد طلب کی ... اور تار گھر پر حملہ کیا اور اسے کچھ نقصان پہونچایا۔

"ٹربیون" کی اطلاع یہ ہے کہ صبح تک امن تھا مگر لیڈروں کے ہٹا دینے پر آگ لگ گئی۔ لوگوں نے مظاہرے کرنے چاہے مگر انہیں اجازت نہیں دی گئی۔ مسلح فوجیں، مسلح گاڑیاں اور مشین گنیں لوگوں کو منتشر کرنے کے واسطے طلب کرلی گئیں۔ دو مسلح گاڑیاں مجمع کے درمیان سے گذرنے کی کوشش میں تین آدمی مرگئے۔ اس اقدام سے مجمع مشتعل ہوگیا اور اس نے مسلح گاڑیوں پر حملہ کردیا جن میں سے دو میں ان لوگوں کے جو اندر بیٹھے ہوئے تھے جلا دی گئیں۔ مجروحین ومقتولین کی تعداد کا اندازہ پچاس ہے۔ کہا جاتا ہے کسی کو شہر میں داخل ہونے یا باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہے۔ نیم مارشل لا کا اعلان کردیا گیا ہے زبردست ہیجان پھیلا ہوا ہے۔

گولیاں چلائی گئیں

کہا جاتا ہے کہ جس وقت گرفتار شدگان میں سے بعض لیڈران اڈیڈ گیٹ کے تھانہ میں موجود تھے وہاں زبردست مجمع ہوگیا۔ گولیاں چلائی ...

عبدالغفار خاں اتمان زئی کی گرفتاری

لاہور میں اطلاع آئی ہے کہ خان عبدالغفار خاں اتمان زئی اپنے موضع سے دس ہزار رضاکاروں کو ستیہ گرہ کرنے کیلئے پشاور آرہے تھے کہ پولیس نے انہیں روک لیا۔ یہ بھی افواہ ہے کہ ان کو مع ہمراہیوں کے گرفتار کرلیا گیا ہے۔

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

ساردا ایکٹ کے توڑنے اور اس کی قانونی عزت کو پامال کرنے میں مسلمانوں نے پورے جوش سے کام لیا۔ ہندوستان کے ہر صوبہ سے بکثرت اطلاعات آرہی ہیں کہ اس قانون کے خلاف مسلمانوں نے نکاح کئے اور کر رہے ہیں۔ مگر میں پھر پورے زور کے ساتھ اعلان کرتا ہوں کہ بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرنے میں تو ساردا ایکٹ کا خوف نہ کیا جائے مگر کمسن نابالغ بچوں کی شادی بغیر کسی شرعی ضرورت کے ہرگز نہ کی جائے۔

اور اگر گورنمنٹ نے اس قانون سے مسلمانوں کو مستثنیٰ نہ کیا تو اس کیلئے کوئی دوسری مؤثر قانون شکنی مجلس تحفظ ناموس شریعت خود تجویز کرے گی اور جب تک یہ قانون مسلمانوں کے حق میں منسوخ نہ ہوگا مجلس چین سے نہ بیٹھے گی۔

محمد کفایت اللہ

(صدر جمعیۃ علمائے ہند دہلی)

گرفتار شدگان کی فہرست

پشاور میں جو قومی کارکن گرفتار ہوئے ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے

سید طلی بادشاہ صدر صوبہ خلافت کمیٹی نائب صدر کانگریس کمیٹی وممبر جنگی کونسل۔ مولانا عبدالرحیم دلو بندی سکرٹری جمعیۃ علماء صوبہ سرحد وممبر جنگی کونسل ...

اس نے ایک قیدی کو ہٹایا اس پر اسپیشل کلاس کے تمام قیدی ٹوٹ پڑے چیخ پکار کی آواز سنکر بم کیس کے قیدی بھی اس غرض سے دیوار پر چڑھ گئے کہ اسپیشل کلاس کے قیدیوں کی امداد کریں۔

اس موقع پر جیلر نے الارم دیدیا۔ سپرنٹنڈنٹ فساد کے موقع پر ...

سڑکوں پر مورچہ بندی

شہر کے دروازوں پر پہرہ

سرکاری بیان

آگرہ میں پولیس کے وحشت انگیز مظالم

معزز خواتین کو زدوکوب کیا گیا

آگرہ ۲۳ اپریل آج تقریباً ۳۰ کانسٹیبلوں نے خلاف قانون نمک پر قبضہ کرلیا اور تمام برتن وغیرہ اٹھا کر لیگئے۔ ستیہ گرہیوں کے کپڑے بھی انہوں نے نہیں چھوڑے۔

ایک رضاکار کو زدوکوب بھی کیا گیا جس کے چوٹیں آئیں۔ شام کو جب خواتین کی ایک تعداد والنٹیروں کے دیکھنے کے لئے گئی تو ان پر بھی پولیس نے حملہ کردیا۔ بعض معزز خواتین کے چوٹیں بھی آئیں۔ ایک دس برس کے لڑکے اور ۶۵ برس کے بوڑھے آدمی کے سخت زخم آئے ہیں اور وہ ہسپتال میں داخل ہیں۔

عظیم الشان جلسہ

بارہ ہزار باشندگان آگرہ کا ایک عظیم الشان جلسہ کل شام کو منعقد ہوا۔ شریمتی پاربتی دیوی اور مسز راوت نے تقریریں کیں اور پولیس کے مظالم کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا۔

پٹنہ میں پولیس کے حکم کی خلاف ورزی

حکومت نے ہتھیار ڈال دئے

پٹنہ ۲۳ اپریل بغیر لائسنس کے جلوسوں کو روکنے کے متعلق پولیس کا جو اعلان شائع ہوا ہے اس کی خلاف ورزی کے واسطے رضاکاروں کے جتھے آج پھر نکالے گئے۔ حکام نے اب اپنے طریقے بدل دئے ہیں سوار پولیس واپس لے لی گئی ہے۔ صرف معمولی پولیس موجود تھی ...

دس ہزار کے مجمع پر پولیس کا حملہ

لدھیانہ میں مکمل ہڑتال

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی گرفتاری

شہر میں ہڑتال

مدراس میں چالیس گرفتاریاں

نمک کی ستیہ گرہ جاری رکھنے کا فیصلہ

بہرپور میں تین ستیہ گرہیوں کو سزا

کراچی میں گدھوں کا جلوس

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

حضرات مدعوین کے قیام وطعام کا انتظام

اس سے قبل اخبارات اور پوسٹروں کے ذریعہ سے کافی اعلان کیا جاچکا ہے کہ جن حضرات کو مجلس مرکزیہ یا مجلس استقبالیہ کی جانب سے دعوت نامے بھیجے گئے ہیں ان کے علاوہ جو حضرات بیرونجات سے تشریف لائیں گے ان کی آمد کی اطلاع ۳۰ اپریل تک آجانے کی صورت میں قیام کا انتظام تو مجلس استقبالیہ کریگی لیکن ان کے خورد ونوش کا انتظام منجانب مجلس استقبالیہ نہ ہوگا بلکہ ان کے واسطے ہوٹلوں اور دوکانوں کا انتظام کیا جائیگا جن میں انکو بقیمت بہم کھانا ملیگا اور کھانے کی عمدگی اور قیمت کی واجبیت کی نگرانی کمیٹی کریگی۔ دفتر ہذا میں بکثرت ایسے حضرات کے خطوط موصول ہورہے ہیں کہ ان کے کھانے کا انتظام کمیٹی کرے گی۔

میں مکرر اس بات کو صاف کردینا چاہتا ہوں کہ بجز مدعو شدہ حضرات کے دیگر اصحاب کے کھانے کا انتظام بقیمت مختلف الجیثیت ہوٹلوں اور دوکانوں کے ذریعہ سے ہوگا یہ غلط فہمی باقی نہ رہنی چاہئے کہ کمیٹی اپنی جانب سے بلاقیمت کھانے کا انتظام کریگی۔ البتہ قیام کا انتظام کمیٹی کریگی اور مدعو شدہ حضرات کے کھانے کا انتظام بھی بلاقیمت کمیٹی کرے گی۔

خاکسار سید علی منتقی خاں

جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ

کوائف حیدرآباد

حکومت آصفیہ اور خریداری ریل

این۔ جی۔ ایس ریلوے۔ اب این۔ ایس ریلوے ہوگئی ہے۔ لیکن تعجب یہ ہے کہ اس گراں سودا ہیلوے کے ڈائرکٹروں کا دفتر اب بھی ملازمین کی ناک رسانی اور پرورش کیلئے انگلستان ہی میں رکھا جائے گا۔ حالانکہ میسور کے ریلوے کے ڈائرکٹروں کا دفتر میسور ہی میں ہے یہاں تک کہ ریلوے کا پورا پورا نظم ونسق دیسیوں کے ہاتھوں میں ہے۔ اور ریلوے کا سامان بھی ریاست کے ورکشاپ میں تیار کیا جاتا ہے۔ میسور کی یہ وطن دوستی اور حب الوطنی قابل تعریف ہے۔ جو اس کی بیداری اور حکام کے احساس فرائض کی علامت اور معیار ہے۔ لیکن ہمارے لئے سبق ہے۔ حیدرآباد کے اخبارات صحیفہ، مشیر، رہبر، صبح دکن گورنمنٹ آصفیہ کی توجہ اس طرف مبذول کررہے ہیں کہ ریلوے کے کاروبار نظم ونسق کی انجام دہی کے لئے فرزندان وطن کو جلد از جلد تیار کریں تاکہ ریلوے بیرونی امداد کی محتاج نہ رہے۔

ریلوے جو رسٹڈ کشن

سب سے زیادہ اہم مسئلہ جو ریاست کے عظمت ووقار سے وابستہ ہے ریلوے جو رسٹڈ کشن کا حاصل کرنا ہے۔ ...

دولت آصفیہ کے دینی عہدے

گورنمنٹ آصفیہ کے خصوصیات مذہب وسیاست کے مٹانے کے لئے کچھ عرصہ سے دسیسہ کاریاں ہورہی ہیں۔

مفتی کا مقدس عہدہ

عدالت عالیہ میں مفتی کے عہدہ کی تنخواہ دو ہزار روپیہ ماہانہ سے ...

زمانہ میں توسیع نظام علماء کے نام سے کوئی جلسہ ہونے والا ہے اس کے انتظامات کیلئے ایک نام نہاد استقبالیہ کمیٹی بھی بنائی گئی ہے جس کے سکرٹری ہمارے دوست قاضی محبوب احمد عباسی ہیں اور صدر شیخ مولا بخش صاحب اور چند اشخاص ممبر وغیرہ ہیں۔

کانپور کی ہوا امروہہ میں

مسلمانان امروہہ کو حزم واحتیاط کی ضرورت

بدقسمتی سے مسلمانوں کے سیاسی رہنماؤں ومدعیان علم وفضل میں بکثرت ایسے حضرات منصۂ شہود پر آگئے ہیں جن کا مسلک یہ ہے کہ اتحاد اسلامی کے جسم میں زہریلے جراثیم پیدا کرکے مسلمانوں کو ... کی عام وبا میں مبتلا کردیں۔ اور ذاتی اغراض پر قومی وملکی مفاد کو بھی نثار کردیں۔ ابھی چند دنوں کا واقعہ ہے کہ کانپور میں ان حضرات نے جو افتراق بین المسلمین کی نمائش کی تھی اور مسلمانوں کو عداوت واختلاف کی دبا میں جو مبتلا کیا تھا۔ اس سے ہر فہیم وسلیم العقل حالات وواقعات سے باخبر انسان سمجھ سکتا ہے کہ اس کی تہ میں کون سا جذبہ کارفرما تھا۔ اور ان لوگوں کی اصلی وحقیقی غرض کیا تھی۔ کیا یہ لوگ مسلمانوں کی اصلاح کے متمنی ہیں؟ کیا ان حضرات کے قلب میں اتحاد جیسی نعمت کی قدر ہے؟ کیا دانتی ان بزرگوں کو مذہبی وملکی تحریکات حاضرہ سے سچی الفت ہے؟ کیا ان لوگوں کی تمام تر جدوجہد جو مؤتمر اسلامی، علماء کانفرنس اور توسیع نظام علماء کی مختلف صورتوں سے وجود میں آرہی ہے ساری کی ساری ملت اسلامیہ کی بہبودی وخیر خواہی کیلئے ہے؟

اگر جواب نفی میں ہے اور یقیناً نفی میں ہے تو پھر مسلمانوں کو سوچنا چاہئے کہ یہ بیل ونہار کہاں تک اور کھرے وکھوٹے کی یہ آمیزش کب تک۔ ...

امروہہ میں آنیوالے حضرات کیلئے گاڑیوں کے اوقات

ناظم استقبالیہ کا اعلان

جمعیۃ علماء ہند کا جو سالانہ اجلاس ۳-۴-۵ مئی کو امروہہ میں ہونے والا ہے اس میں شرکت فرمانے والے حضرات کی سہولت کیلئے یہ ظاہر کردینا ضروری ہے کہ امروہہ ریلوے اسٹیشن ایسٹ انڈین ریلوے کی دہلی مراد آباد برانچ پر دہلی سے (۸۱) میل اور مراد آباد سے (۱۹) میل ہے۔ ٹرینوں کے اوقات ٹائم ٹیبل سے معلوم ہوسکتے ہیں۔ مگر جن اوقات جدید ٹائم ٹیبل موجود نہ ہونے یا کسی انگریزی داں شخص کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے کسی مہمان کو سفر کا صحیح پروگرام بنانے میں وقت ہوسکتی ہے اسلئے بنظر مزید سہولت تمام ٹرینوں کے اوقات کا ایک مکمل نقشہ درج کیا جاتا ہے۔

بنگال وبہار سے آنے والے حضرات کیلئے سب سے بہتر گاڑیاں نمبر (۱) اپ پنجاب میل نمبرہ پشاور میل اور نمبر ۷ اپ ہاوڑہ پشاور ایکسپریس ہے اسی طرح پنجاب سے آنے والے حضرات کیلئے نمبر ۲ ڈاؤن پشاور کلکتہ میل اور نمبر ۲ ڈاؤن پشاور ہاوڑہ ایکسپریس ہیں جن سے مراد آباد پہونچتے ہی امروہہ آنے والی گاڑیاں تیار ملتی ہیں۔

امروہہ پہونچنے والی اپ اور ڈاؤن گاڑیوں کے اوقات حسب ذیل ہیں:

دہلی سے روانگی کا وقت	امروہہ پہنچنے کا وقت	کیفیت
[illegible]	[illegible]	[illegible]

جنرل سکرٹری مجلس استقبالیہ

کانپور میں علم وعرفان کی بارش

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

صوبہ وار جمعیتوں کے انتخابات کا مسئلہ

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری کی زیر صدارت ۳-۴-۵ مئی کو امروہہ ضلع مراد آباد میں ہورہا ہے۔ ہندوستان کے تمام صوبوں سے ارکان جمعیۃ علماء کی شرکت کی توقع ہے۔ جن صوبوں میں اس وقت تک جدید انتخاب نہیں ہوا ہے۔ ان صوبوں کے سابقہ ارکان ہی بحیثیت رکن مرکزی شریک ہونگے۔

اس وقت تک صوبہ برما، سلہٹ، بنگال، بہار، پنجاب، بمبئی اور صوبہ سرحد کے علماء کا انتخاب ہوچکا ہے۔ باقیماندہ صوبوں کا انتخاب اگر آخر اپریل تک دفتر کو موصول نہ ہوا تو مرکز یہ کو یہ حق ہوگا کہ وہ امروہہ میں باقیماندہ صوبوں کے علماء کا انتخاب کرلے۔ مشاہیر کا انتخاب بھی امروہہ ہی میں ہوگا۔ جن اضلاع میں جمعیۃ علماء قائم ہیں ان سے بھی درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے نمائندے منتخب کرکے امروہہ کے اجلاس کی شرکت کیلئے بھیجیں۔ منتخب شدہ نمائندوں کو نمائندگی کی سند ضرور دیدی جائے۔ ان نمائندوں کے قیام وطعام کی مجلس استقبالیہ ذمہ دار ہوگی +

(مولانا) احمد سعید (ناظم جمعیۃ علماء ہند)

صدر الصدوری

نظارت دینی

یہ علم کا مظاہرہ ہے یا الٹی منطق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۸ ؍ اپریل ۱۹۳۰ء

"رئیس الاحرار" کا مرتب کردہ بیان

(۵)

اس بیان کا آخری حصہ حسب ذیل ہے :۔

"مسلمانوں کے سامنے دو نصب العین ہیں۔ اسلام کی آزادی اور ہندوستان کی آزادی۔ ان مقاصد کی خاطر وہ حسب ضرورت سب سے لڑیں اور حسب ضرورت سب سے اتحاد کریں۔ جو بالغ مسلمان جمعیۃ خلافت کے ممبر بن سکیں بنجائیں اپنا پروگرام ...

اس مقصد میں اتحاد ممکن ہے کیونکہ ہندوستان تنہا مسلمانوں کا ملک نہیں ہے ہندو کا بھی ملک ہے۔ مذہب تو ہندو اور مسلمان کا مختلف ہے مگر ملک تو ایک ہی ہے اس لئے اس مقصد میں دونوں متفق ہو سکتے ہیں۔ اگر مرتبہ اسلام کی آزادی، کی خاطر مسلمانوں سے اتحاد کر سکتا ہے اور سنہ ہندوستان کی آزادی کی خاطر۔ نتیجہ اس ساری بحث کا یہ نکلا کہ مولانا محمد علی نے خود ...

ہم نے وہ نہیں ہونے دیا اور آج ہم یہ نہیں کرنے دیتے" اس وقت تو یہ الفاظ مضحکہ خیز معلوم ہوتے ہیں اور کوئی شخص فوراً یہ کہہ سکتا ہے کہ

تو کار زمیں را نکو ساختی
کہ با آسمان نیز پرداختی

برطانیہ سے مسلمانوں کو آزاد کرانے کا جو کام جناب نے شروع کیا تھا اس کا جو کچھ حشر ہو رہا ہے وہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اب آپ آئندہ جو اقدام کرنے والے ہیں یا کر رہے ہیں اس کے متعلق ہمیں کیا توقعات ہو سکتی ہیں کہیں ایسا تو نہ ہو کہ جس طرح آپ نے اپنے پہلے کام کو ادھورا چھوڑ کر اور یہ کہہ کر کہ اب وہ مکمل ہو چکا ہے دوسرا کام شروع کر دیا اسی طرح سے اس دوسرے کام کو بھی چھوڑ بیٹھیں اور اپنے واسطے کوئی تیسرا میدان تلاش کریں۔ اگر ہمیں اس کا یقین دلا دیا جائے کہ اس مرتبہ ایسا نہیں ہوگا تو البتہ ہم غور کرنے کے واسطے تیار ہو سکتے ہیں" یہ ایک ایسا سوال ہے جو بیان کے آخری حصہ کو پڑھ کر ہی پیدا ہوتا ہے اور ہر مسلمان کو سخت خلجان میں مبتلا کر دیتا ہے۔

ہم انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں اس سلسلہ کو ختم کر دیں گے اور یہ بتلائیں گے کہ جس "تعمیری کام" "ادر تنظیم" کا ذکر مولانا محمد علی صاحب نے اپنے مرتب کردہ بیان میں کیا ہے اور جو اب خلافت کمیٹی کے پروگرام کا جزو اعظم ہے اس کے متعلق خود مولانا محمد علی صاحب کے کیا خیالات ہیں اور وہ کس طرح ان لوگوں کے متعلق کیا کیا لکھ چکے ہیں جنہوں نے ان سے پہلے یہی کام کیا تھا۔

(باقی آئندہ)

پیشہ ور مفسد

اس بدنصیب ملک میں ایسے لوگوں کی کوئی کمی نہیں ہے جن کا مفاد ہندوستان کے مختلف فرقوں میں باہمی جنگ و جدال کرانے اور ایک کو دوسرے کے خلاف مشتعل کرتے ہی میں مضمر ہے۔ انہوں نے گزشتہ چند سال میں اس ملعون و منحوس کام کو اس سرگرمی کے ساتھ انجام دیا ہے کہ اب فرقہ وارانہ جذبات کو ابھارنا ان کی فطرت ثانیہ بن گیا ہے اور ان کا پیشہ اور ان کی تجارت صرف یہ ہے کہ ہندوستان میں بسنے والی قوموں کے دلوں میں ایک دوسرے کی طرف سے نفرت پیدا کریں اور اس طرح ان کے جو منفعت حاصل ہو سکتی ہے اس سے اپنے دامن پر کر لیں۔ انہوں نے خوب سوچ لیا ہے کہ اگر فرقہ وارانہ فسادات بند ہو گئے اور ایک قوم کے افراد نے دوسری قوم کے افراد کو بھاڑ کھانے ... کی عزت و توقیر کم ہو جائے گی اور ان کی تجارت ... منافرت کی فراوانی پر قائم ہے سرد پڑ جائے گی ... کوشش کرتے رہتے ہیں کہ ایسا موقع کبھی ...

سنت مالویہ

گاندھی جی کی ... آزادی کا ... بارڈولی کا ذکر ... محمد علی صاحب ... دوسری جگہ ...

محمد علی صاحب نے والسرائے ہند کے نام تو تار دیا ہے اس کا پورا مضمون ہم کسی دوسری جگہ شائع کر رہے ہیں۔ کیا اس کو پڑھ کر مسلمانوں کے دل و دماغ معطل نہ ہو جائیں گے۔ کیا یہ خود مولانا محمد علی کے الفاظ میں "سنت مالویہ" کی پیروی نہیں ہے ؟ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

مولانا محمد علی کا تار والسرائے کے نام

گورنمنٹ اور گاندھی جی میں مصالحت کرانے کی کوشش

بمبئی ۲۶ ؍ اپریل۔ مولانا محمد علی صاحب نے والسرائے کو جو تار بھیجا ہے وہ شائع کرا دیا ہے۔

میں یور ایکسیلینسی سے مخلصانہ درخواست کرتا ہوں کہ گاندھی جی کو گرفتار کر کے صورت حال اور زیادہ نازک نہ بنائیے گاندھی جی اور گورنمنٹ دونوں اپنی اپنی طاقت کا کافی مظاہرہ کر چکے ہیں۔ میری التجا ہے کہ پرسٹیج کا سوال دونوں میں سے کسی کو دوبارہ ... آزادی اور امن کی شاہراہ اپنا قدم پیچھے لوٹانے سے نہیں روکے گا۔ اگر آپ نے ... کی ساری قوم دونوں کے لئے قابل عزت صلح کی سعی کریں گے"

مولانا محمد علی نے اس تار کا مضمون گاندھی جی کے پاس بھیجا ہے اور انہیں لکھا ہے کہ میں امید کرتا ہوں کہ آپ اور والسرائے دونوں ہمارے ساتھ اس کام میں تعاون کریں گے جس کا مقصد صرف مساوات اور امن ہے۔

نمک کے ذخیرہ پر حملہ کرنے کا فیصلہ

گاندھی جی کی اسکیم

سورت ۲۶ ؍ اپریل۔ گاندھی جی نے آج ایک جلسہ میں جو ... میں منعقد ہوا تھا اپنی اس اسکیم کو ظاہر کیا کہ وہ چند یوم کے اندر نمک کے ذخیرہ پر حملہ کرنے کے متعلق سوچ رہے ہیں۔ انہوں نے ان تمام لوگوں کو جو جلسہ میں موجود تھے۔ یہ دعوت دی کہ وہ شراب چھوڑ دیں۔ اور کھدر پہنیں۔ اگر انہوں نے ایسا نہیں کیا تو سنئیے کہ خود ان کے خلاف ثابت ہوگی۔

سرکاری نمک کے ذخیروں پر پولیس کا پہرہ

"نمک کا چور"

بلسر ۲۶ ؍ اپریل۔ آج صبح گاندھی جی کرادلی سے جہاراد روانہ ہو گئے۔ یہاں پر پولیس سرکاری نمک کے اسٹور کی پوری طرح حفاظت کر رہی تھی۔ ایک جلسہ عام منعقد کیا گیا اور اس میں "گاندھی جی کی جے"۔ "نمک کے چوروں کی جے" کے نعرے لگائے گئے۔ گاندھی جی نے کہا کہ نمک کا چور ہونا آسان نہیں ہے ہم سب نمک کی چوری کے امیدوار ہیں۔ اگر حقیقتاً ہم نے نمک کی چوری کی ہوتی تو آج ہم نمک کے چور نہ ہوتے بلکہ نمک کے مالک ہوتے۔

بمبئی کارپوریشن کا احتجاج

بمبئی ۲۶ ؍ اپریل۔ بمبئی کارپوریشن کا جو جلسہ کل منعقد ہوا تھا وہ مسٹر جمنا داس مہتا کی سزا یابی پر بطور احتجاج ملتوی ہو گیا۔

مسٹر سین گپتا اور مسٹر بوس سے ملاقات نہیں کرنے دیگی

کلکتہ ۲۶ ؍ اپریل۔ مسٹر سین گپتا اور مسٹر بوس سے ملاقات ...

پشاور کے ہولناک فسادات

صرف ۶۵ لاشیں مل سکیں

۶ ہندو اور ۵۹ مسلمان

پشاور سے ہندوستان ٹائمس کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے :۔

"بے شمار مقتولین میں سے صرف ۶۵ لاشیں مل سکی ہیں باقی لاشوں کو حکام نے اس طرح غائب کر دیا کہ ہمیں اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ زخمیوں کی صحیح تعداد کا اندازہ لگانا غیر ممکن ہے ان میں سے بعض بعد میں مر گئے ہیں مقتولین میں سے ۶ ہندو میں اور باقی مسلمان ہیں۔ ہم نے پوری غور و خوض کے بعد قائم کی ہے کہ اگر مسلح گاڑیاں اور دوسرے فوجی مظاہرے نہ ہوتے تو فسادات ہرگز برپا نہ ہو سکتے۔"

پشاور میں ۶۵ آدمیوں کی جانیں ضائع ہوئیں

قومی کارکنوں کا بیان

لاہور ۲۶ ؍ اپریل۔ فسادات پشاور کے متعلق مقامی اخبارات کے اندر مختلف باتیں دیکھنے میں آ رہی ہیں۔ پشاور کانگریس کمیٹی کے دو اراکین سید محمد قائم جان اور سردار امر سنگھ خالصہ نے "ٹریبیون" کے ایک نمائندے کو بیان دیا ہے اور کہا ہے کہ اس فساد میں مقتولین اور مجروحین کی تعداد علی الترتیب ۶۵ اور ۱۵۰ ہے۔ نمائندہ ٹریبیون نے خود بھی مقتولین اور مجروحین کی تعداد کا اندازہ مبالغہ کے ساتھ لگایا ہے مگر اس کا قول ہے کہ صحیح تعداد بتانا مشکل ہے۔

سرکاری طور پر اس تخمینے کی تصدیق نہیں کی جاتی۔ کیونکہ حکام کی رائے میں مقتولین و مجروحین کی تعداد کہیں اس سے کم ہے اب یہ صورت حال پر فوج کے قابو پالیا ہے۔

پشاور میں جلسے اور جلوس روک دیئے گئے

ہڑتال برابر جاری ہے

دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

پشاور ۲۴ ؍ اپریل۔ پشاور میں اب تک ہڑتال ہے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ جلوس جلسے اور پانچ آدمیوں کا ایک ساتھ باہر نکلنا ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔

شہیدوں کے جنازے

تازہ ترین اطلاع یہ ہے کہ مشین گنوں کے دو مقتولین کے جنازے شہر میں نکالے گئے۔ باوجود پابندی کے شراب کی دوکانوں پر پہرہ جاری ہے جس وقت سول ایڈ ہندو دوکانوں پر پہرہ دے رہے تھے تو پولیس نے ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ مگر پھر چھوڑ دیا گیا۔

تحصیل سوابی میں فساد

افواہ ہے کہ سوابی تحصیل میں بھی فسادات ہوئے جہاں کہ مولانا عبدالغفور خان انجمن اصلاح الافغان پر تبلیغ کو مع ان کے رضا کاروں کے روکا گیا تھا۔ موصوف کی گرفتاری کے خلاف احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ اور چارسدہ علاقہ کے باشندوں نے ان مظاہروں میں پوری پوری طرح حصہ لیا۔

چیف کمشنر نے جلسہ طلب کیا ہے

چیف کمشنر نے معززین شہر کا ایک جلسہ اس غرض سے طلب کیا ہے کہ صورت حال پر بحث کی جائے پولیس اور فوج کا شہر پر پہرہ ہے۔ کوئی شخص سرکاری اجازت کے بغیر باہر نکلنے اور داخل ہونے کا مجاز نہیں ہے۔

پشاور کے تاجران پارچہ کا فیصلہ

پشاور ۲۴ ؍ اپریل۔ پشاور شہر کی پیپل منڈی کے تاجران پارچہ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ۱۲ اپریل سے لیکر چھ مہینے تک کوئی بدیشی کپڑا نہیں منگائیں گے۔

شہدائے پشاور کیساتھ ہمدردی

راولپنڈی میں مکمل ہڑتال

راولپنڈی ۲۴ ؍ اپریل۔ پشاور میں گولی چلنے کی خبر کل رات کو اول وقت مشہور ہو گئی۔ شہر میں لوگوں نے خود بخود ہڑتال کر دی تاکہ وہ پشاور کے مصیبت زدگان سے اظہار ہمدردی کریں ہڑتال مکمل تھی آج شام کو ... آدمیوں کا اجتماع میونسپل باغ میں ہوا۔ ایجنسی انباشی رام صدر جلسہ تھے۔

ہڑتال میں مقامی اسکولوں اور کالجوں کے طلباء بھی شامل تھے یہ ہڑتال اسقدر مکمل تھی کہ مقامی دیانند کالج کے وہ لڑکے بھی باہر نکل آئے جو سالانہ امتحان دے رہے تھے جلسہ میں جو تجویز منظور کی گئی اس میں مصیبت زدگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کے بعد حکومت کے تشدد کا خیر مقدم کیا گیا تھا۔

ایک دوسری تجویز میں پشاور کے ان فوجی سپاہیوں کو مبارکباد دی گئی تھی جنہوں نے غیر مسلم پر گولیاں چلانے سے انکار کر دیا بدیشی کپڑوں کے انباروں میں آگ لگا دی گئی۔

سرحد پر شورش کے آثار

کوہ دامن میں جنگ شروع ہو گئی

پشاور ۲۵ ؍ اپریل۔ کوہ دامن میں پھر لڑائی شروع ہو جانے کی خبر آئی ہے سرکاری فوج کا باغیوں سے مقابلہ ہوا جن میں سے کئی گرفتار کر لئے گئے جنہیں توپ سے اڑا دیا گیا ان علاقوں میں جہاں بے چینی پھیلی ہوئی ہے مزید فوج بھیج دی گئی ہے کالا کان اور کاسا باغ میں بھی لڑائی ہو رہی ہے جہاں یہ خبر آئی ہے کہ باغیوں کو پسپا کر دیا گیا۔

مسٹر پٹیل کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا

شملہ ۲۶ ؍ اپریل۔ ہزایکسیلینسی گورنر جنرل نے پریسیڈنٹ پٹیل کا استعفیٰ منظور کر لیا۔

لارڈ ارون نے ایک خط میں مسٹر پٹیل کو لکھا ہے کہ وہ عمل کے راستے کو مسدود کر کے سخت غلطی کر رہے ہیں۔

تمام صوبہ سندھ میں ہڑتال

حیدرآباد۔ تمام صوبہ سندھ سے اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ ہرجگہ کراچی میں گولی چلنے اور مسٹر جیرام داس دولت رام کی گرفتاری پر احتجاجی ہڑتالیں ہو رہی ہیں۔

غازی آباد کے تاجروں کا فیصلہ

بدیشی کپڑا نہیں منگائیں گے

غازی آباد ۲۴ ؍ اپریل۔ غازی آباد کے تاجران پارچہ نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ چار مہینے تک بدیشی کپڑا نہیں منگائیں گے عنقریب پہرہ مقرر ہونے والا ہے۔

ستیہ گرہ کیمپ پر پولیس کا حملہ

تین ستیہ گرہی زخمی کئے گئے

کلکتہ ۲۶ ؍ اپریل۔ سینٹ چندر داس گپتا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسلح گورکھوں اور پولیس کے ہمراہ ستیہ گرہ کیمپ میں منگل کے دن داخل ہوا اور ستیہ گرہیوں کو پانچ پانچ کانسٹیبلوں نے بھگا دیا۔

بڑا بازار میں پولیس نے جھنڈے کو ان رضاکاروں سے لے کر پھاڑ ڈالا جو ستیہ گرہ کر رہے تھے بعض پیٹے گئے بعض بے ہوش ہو گئے اور تقریباً تین آدمیوں کے زخم آئے۔

جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کو چھ ماہ قید محض

بنارس ۲۵ ؍ اپریل۔ بابو سری پرکاش جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو آج چھ ماہ قید محض کی سزا دے دی گئی۔ آپ نے اپنے بیان میں اس کا اقرار کیا کہ میں نے نمک کے قانون کی خلاف ورزی کی۔ بابو سری پرکاش آل انڈیا کانگریس کے علاوہ صوبہ کی کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ کمیٹی کے بھی جنرل سکرٹری تھے۔

بنارس میں پولیس کا حملہ

بنارس ۲۵ اپریل۔ چوک کے تھانہ کے سامنے پولیس نے ستیہ گرہیوں پر حملہ کیا جس سے بہت سے رضاکار زخمی ہوئے۔ رضاکار نمک بنا رہے تھے کہ لوگوں کا مجمع لگ گیا۔ پولیس نے نمک بنانے کے سامان کو چھین لیا بابو بھگوان داس، بابو سری پرکاش اور شری پتی سندر دیو موقعہ پر پہنچ گئے اب ہر طرح سکون ہے۔

کلکتہ میں گولی چلنا ایک معمولی بات ہے

دو ہزار پرامن انسانوں پر پولیس کا حملہ

کلکتہ ۲۶ اپریل۔ پرسوں شام کو ڈائمنڈ ہاربر کے قریب میں نیلا میں دو ہزار آدمی جو سب کے سب گاؤں کے رہنے والے تھے نمک بنانے کے لئے جمع ہوئے۔ مجمع نمک بنا رہا تھا کہ پولیس نے اگر اسے ناجائز قرار دیا تاکہ منتشر ہو جائے۔ مجمع نے پولیس کے اس حکم کی کوئی پرواہ نہیں کی بلکہ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے پولیس پر پتھر مارے جس کی وجہ سے سولہ آدمی جن میں ایک سب انسپکٹر صاحب بھی شامل ہیں سخت زخمی ہوئے پولیس نے معمولی طریقوں سے مجمع کو قابو میں کرنا چاہا جب وہ اس میں ناکام ہوئی تو گولی چلائی اور دو بیٹیاں ختم کر دیں جن میں تین آدمی زخمی ہوئے جو شفاخانہ بھیجے گئے۔ اس کے بعد فوج بھی موقع پر آ گئی۔

شملہ میں مسٹر پٹیل کا جلوس نکالا جائے گا

اہل شملہ کو کھدر کا پیغام

شملہ ۲۶ ؍ اپریل۔ مسٹر پٹیل کے استعفیٰ کی خبر جونہی شہر میں پہنچی، مقامی کانگریس کارکن ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اپنی عقیدت کا اظہار کیا اور درخواست کی کہ وہ انہیں اس کی اجازت دیں کہ وہ ارکان ان کا جلوس نکالا جائے چنانچہ طے پایا ہے کہ سہ پہر میں جلوس نکالا جائے گا اور جلوس ہی کے ساتھ آپ اسٹیشن آئیں گے اور شملہ سے رخصت ہوں گے۔ آپ نے مقامی کانگریس کمیٹی کے ذریعہ اہل شملہ کے نام جو پیغام دیا ہے۔ اس میں کھدر پہننے کی درخواست کی ہے۔

پریسیڈنٹ پٹیل کا مکتوب والسرائے کے نام

اسمبلی قوم کی نمائندہ نہیں ہے

"میں ملک کی آواز پر مستعفی ہوتا ہوں"

شملہ ۲۵ ؍ اپریل۔ آج پریسیڈنٹ پٹیل نے اسمبلی کی صدارت اور رکنیت سے استعفیٰ دیدیا تاکہ وہ ہندوستانیوں کے ساتھ تحریک آزادی میں عملی حصہ لے سکیں۔

مسٹر پٹیل نے اپنے استعفے میں ان تمام مشکلات کا ذکر کیا ہے جو گذشتہ ۲۵ مہینے سے اب تک انہیں اسمبلی کے سب سے پہلے منتخب شدہ صدر ہونے کی حیثیت سے پیش آئی ہیں۔ اس عرصہ میں نوکرشاہی کا جو طرز عمل ان کے ساتھ رہا وہ ان کی آزادی کیلئے نہایت مستبدانہ تھا لیکن انہوں نے سب کچھ برداشت کیا۔ انہوں نے عہدہ کے اختیارات کو تباہ کرنا چاہا۔ انہوں نے طرح طرح سے اسمبلی کے اسپیکر کی رسوائی کے لئے سامان بہم پہنچائے۔ انہوں نے پبلک سیفٹی بل ... سوئسل بائیکاٹ تک کیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہر گورے چٹے والے کی آنکھوں میں پریسیڈنٹ اسمبلی کا وجود کھٹکنے لگا میری نقل و حرکت پر پابندیاں عائد کی گئیں اور مجھے بہت سے طریقوں سے تنگ کیا گیا جس کا مقصد یہ تھا کہ میں پریشان ہو کر استعفیٰ دیدوں اور پھر یہ کہنے کا موقع مل جائے کہ ہندوستانی حکومت خود اختیاری کی اہلیت نہیں رکھتے۔

ان دشواریوں کے باوجود بھی وہ بڑی حد تک صدر اور ہاؤس کا احترام قائم رکھنے میں کامیاب ہوئے۔ لیکن اب جب کہ سوراج کے بعد پنڈت مالویہ اور ان کے رفقاء بھی اسمبلی سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ اسمبلی کی حیثیت نمائندہ حیثیت نہیں رہی ہے جبکہ اس پر صدارت کرنا بالکل بیکار اور تضییع اوقات ہے۔ شاہی تزجیح کے مقابلہ میں جو کچھ ہوا اس سے صاف ظاہر ہو گیا کہ اب صدر اس ووٹ کی آزادی کا محافظ بھی نہیں ہو سکتا جو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے مطابق مسلم ہے۔ اس کے ظاہر کرنے کی اب کوئی ضرورت نہیں ہے کہ آئندہ سے اسمبلی والسرائے کی ایگزیکٹو کمیٹی کے اشاروں پر عمل کرے گی اس لئے اس کی صدارت کرنا قوم کی خدمت کی بجائے اس کی دشمنی ہوگی۔

مسٹر پٹیل نے اعتراف کیا ہے کہ انگلستان اور ہندوستان کے واقعات صاف بتا رہے ہیں کہ درجہ نوآبادیات کا ذکر اور دل کی تبدیلی محض ڈھکوسلا ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ حکومت انصاف کرنے کے بجائے انتہائی تشدد پر اتر آئی ہے۔ مہاتما گاندھی جو کچھ کر رہے ہیں وہ بالکل درست ہے اور کانگریس کے لئے ریزرو فنڈ میں مسٹر پٹیل ... ہزار روپیہ کی ... کرنا ... ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس

اراکین جمعیۃ کو دعوت

حضرت ناظم صاحب جمعیۃ علماء ہند نے منقدرجہ ذیل پیغام اخبارات کو روانہ فرمایا ہے :

جمعیۃ علماء ہند کا سالانہ اجلاس ۳ ، ۴ ، ۵ مئی کو امروہہ میں منعقد ہوگا جمعیۃ اور ہندوستان کے لئے ایک نازک وقت ہے جس سے ملکی تحریک وابستہ ہے۔ ارکان جمعیۃ مرکزیہ کی ... تمام ارکان بشمول مجلس استقبالیہ مساعی ہے کہ ارکان مرکزیہ کے مصارف سفر ادا کرے۔ اگرچہ اس کا ابھی حتمی وعدہ نہیں کیا جا سکتا۔ معاملات کی اہمیت ہر مسلمان کی شرکت کی متقاضی ہے۔ امید ہے کہ تمام ارکان جمعیۃ اور دردمندان ملت شریک ہوں گے۔

تمام اطلاعات سید علی متقی خاں سکرٹری مجلس استقبالیہ جمعیۃ علماء ہند امروہہ کو دینی چاہئیں۔ (مولانا) احمد سعید عفی عنہ ناظم جمعیۃ علماء ہند

چٹاگاؤں کے حملہ آور

فوج کے دوسرے دستہ کی روانگی

ایک پل کے نیچے دو نوجوان بنگالی نوجوانوں کا پولیس سے مقابلہ

چٹاگاؤں ۲۴ ؍ اپریل۔ بصورت حال بدستور ہے آج صبح فوجی سپاہیوں کا ایک اور دستہ بھیجا گیا ہے اور باغیوں کو دوبارہ گھیر لینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک باغیوں کا پتہ نہیں لگا کیونکہ وہ اور زیادہ شمال کی طرف چلے گئے ہیں مسٹر ... سندر و دستہ دار جو بہت زخمی ہو کر پکڑے گئے تھے گذشتہ شب مر گئے معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے پل کے نیچے دو نوجوانوں کو مشتبہ حالت میں دیکھ لیا۔ اور ان کو گھیر لیا گرفتاری میں سے ایک نے خودکشی کر لی اور دوسرا بھاگ جانے میں کامیاب ہو گیا اور ابھی تک نہیں ملا۔ مسلح گورے سڑکوں پر پہرہ دے رہے ہیں نیم مارشل لا کا اعلان کر دیا گیا۔

ایک باغی کو گولی سے مار دیا

کلکتہ ۲۶ ؍ اپریل۔ چٹاگاؤں کی تازہ ترین اطلاعات کے متعلق حکومت بنگال نے مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے۔ "گذشتہ شب شہر میں امن تھا فرنٹیر رائفلس پہاڑیوں پر سرگردانی کے بعد واپس آگئیں ایک باغی کو جس کے پاس دو ریوالور تھے شہر میں گولی سے مار دیا گیا۔"

دس باغی گولیوں کا نشانہ بنائے گئے

چٹاگاؤں ۲۴ ؍ اپریل۔ کل ہاتھ ہزاری کے قریب جو معرکہ ہوا تھا اس کے بعد رطانی کا میدان آٹھ میل کے فاصلہ پر جم گیا کل جو دس باغی مارے گئے تھے ان کو فوٹو لینے کے بعد انہیں جلا دیا گیا۔ زخمی باغیوں میں سے ایک ہسپتال میں مر گیا۔

ایک محل سے دس بندوقیں برآمد ہوئیں

مدنا پور ۲۴ ؍ اپریل۔ مہاراجہ ... کمار دیو ... نندن لال خان کے محل سے ایک ریوالور اور دس بندوقیں برآمد ہوئیں۔

دارالحکومت

تحریک آزادی میں مسلمانوں کی شرکت

مولانا شفیق الرحمٰن صاحب پروفیسر جامعہ کا اقدام

قومی کارکنوں کا مرکز قائم کرنے کی تجویز

دہلی ۲۴ ؍ اپریل۔ آج سے مولانا شفیق الرحمٰن صاحب قدوائی بی۔ اے استاد جامعہ ملیہ اسلامیہ جامعہ سے الگ ہو کر اپنے دو رفقاء کے ساتھ تحریک آزادی میں شریک ہو گئے ہیں آپ کل شام کو جامعہ سے رخصت کئے گئے۔ آج سے آپ نے مقامی قومی کارکنوں کے ساتھ مل کر کام شروع کر دیا ہے۔ اور آپ دہلی کے ان مخلص مسلمانوں سے بھی ملاقات کرنے والے ہیں جن کے دلوں میں آزادی کے لئے ایک تڑپ موجود ہے اور جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہندوستان کو آزاد کرنا ایک مذہبی فریضہ ہے جو تمام مسلمانوں پر عائد ہوتا ہے۔ دہلی میں اس وقت مسلمانوں کے اندر جو تعطل پیدا ہو گیا ہے اس کو دور کرنے کے واسطے ضرورت اس امر کی ہے کہ مخلصین کی مستقل جماعت وجود میں آئے جو مسلمانوں کے اختلافات کو دور کر کے ان کی خدمت کو اپنا مطمح نظر بنائے ہمیں امید ہے کہ مولانا شفیق الرحمٰن صاحب کی قیادت میں ایک ایسی جماعت بہت جلد قائم ہو جائے گی جو قوم کے اندر ایک زندگی پیدا کر سکے۔ محمد و معاون ہو گی۔

مسجد فتحپوری میں انجمن جمعیۃ الطلباء افغان کا عظیم الشان جلسہ

پشاور کے بہادر بہناؤں کو مبارکباد

غازیان اسلام کا اتباع کرنے کی تلقین

دہلی ۲۵ ؍ اپریل ۔ آج مسجد فتحپوری میں جناب مولوی عبدالعظیم صاحب نوشہری کی کوشش سے انجمن جمعیۃ طلباء افغان کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت جناب مولانا مولوی ولایت احمد صاحب منعقد ہوا۔ جلسے میں علاوہ افغانی طلباء کے ہندوستانی طلباء اور شہر کے دوسرے مسلمان بھی بکثرت شریک تھے۔

جناب صدر نے جلسے کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے پشاور کے گرفتار شدہ رہنماؤں کی اولوالعزمی اور بلند حوصلگی کی داد دی اور ایک تجویز پیش کی جس میں گرفتار شدہ حضرات کو ان کی فداکاری پر مبارکباد پیش کی گئی۔ اور حکومت کے مستبدانہ رویہ پر نفرت و ملامت کا اظہار کیا گیا۔ تجویز جناب مولوی نہال احمد صاحب کی پرزور تائید کے بعد نہایت جوش و خروش کے ساتھ منظور کی گئی۔

مولانا کی تائید کے بعد مولوی عبدالعظیم صاحب اور مولوی عزیزالدین صاحب وغیرہ نے نہایت موثر تقریریں ... من قبائل کی گرفتاری کی مذمت کی اور مسلمانوں سے اپیل کی گئی کہ وہ پست ہمتی سے کام نہ لیکر اپنے ملک و مذہب کی آزادی میں نہایت مستعدی کے ساتھ کوشاں رہیں۔ اس کے بعد جناب مولوی فضل حق صاحب و مولوی حاجی گل صاحب کی نظمیں پڑھی گئیں اور جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

مسٹر پٹیل دہلی آ رہے ہیں

دہلی ۲۰ ؍ اپریل۔ کل صبح ۲۸ ؍ اپریل کو مسٹر پٹیل سابق پریسیڈنٹ اسمبلی دہلی پہونچ رہے ہیں۔ دہلی کانگریس کمیٹی کی دعوت انہوں نے قبول کر لی ہے کل صبح کو ان کا دہلی میں جلوس نکلے گا۔ اور شام کو ایک جلسہ ہوگا۔ (دہلی انفرمیشن بیورو)

نریلہ میں سرکار کے خوشامدیوں کا جلسہ

حلوے اور پوری کا انتظام

دہلی ۲۶ ؍ اپریل۔ آج نریلہ صوبہ دہلی میں سرکار کے خوشامدیوں کی امن سبھا کا ایک جلسہ ہے جس میں ارد گرد کے چھ سات گاؤں کے لوگوں کو بلایا گیا ہے یہ بھی سنا ہے کہ ان کے لئے حلوا پوری کچوری کا انتظام بھی کیا ہے۔ دہلی کانگریس کمیٹی کی طرف سے لوگ وہاں جوق جوق لاریوں میں پہونچ رہے ہیں (مفصل آئندہ) (دہلی انفرمیشن بیورو)

کمپنی باغ میں باشندگان دہلی کا جلسہ

حکومت کے رویہ پر اظہار نفرت

دہلی ۲۶ ؍ اپریل۔ کل شب کو ۸ بجے کانگریس کمیٹی صوبہ دہلی کا ایک عام جلسہ کمپنی باغ میں زیر صدارت مسٹر فرید الحق صاحب انصاری بیرسٹر ایٹ لا منعقد ہوا۔ جناب ... ارجن لال سیٹھی اجمیر سوامی کشن چندر ا چھوتا، ستیہ وتی، مولانا تاج الدین لدھیانوی۔ لیڈی ڈاکٹر دویدی کی تقریریں ہوئیں۔ ستیہ وتی نے دو تجاویز پیش کیں۔ اول تجویز میں مسٹر سین گپتا اور سوبھاش چندر بوس کی بارے میں حکومت کے رویہ پر اظہار نفرت اور ان کو مبارکباد دی گئی۔ دوسری تجویز میں نرائن داس گرگ کی سزا یابی اور مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی، مہادیو ڈیسائی اور رتی پرکاشم کی گرفتاری پر ان کو مبارکباد دی گئی ستیہ وتی نے اپنی دوران تقریر میں کہا کہ غلام ہندوستان کی یہ حالت ہے کہ حکومت ہمارے بے تاج بادشاہ جواہر لال نہرو، سوبھاش چندر بوس خواہ کوئی ہو کسی کی پروا نہیں کرتی۔ ہمارے زندہ رہتے ہوئے ہمارے سرتاجوں کو ستایا جائے شرم کی بات ہے جب کسی حکومت کی تباہی ...

مراسلات

(ایڈیٹر کو نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

پیغام حق

مسلمانان ہند کو پیغام حق سنانے کے لئے جمعیۃ العلماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس ۳-۴-۵ مئی ۱۹۳۰ء کو امروہہ ضلع مرادآباد میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جمعیۃ اس بے نظیر تاریخی اجلاس میں مسلمانان ہند کے خوشگوار مستقبل کے لئے اہم تجاویز پر غور و خوض ہوگا۔ اگر مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ وہ اور انکی آنیوالی نسلیں ہندوستان میں باعزت زندگی بسر کریں۔ تو اس کا واحد علاج یہ ہے کہ شرعی نظام کو مضبوط کیا جائے اور علماء ہند کی واحد نمائندہ جماعت جمعیۃ العلماء کو تقویت پہنچا کر اس کے حکم پر جان و مال نثار کرنے کی اسپرٹ پیدا کی جائے۔ اس دور جنگ و جدل میں جب کہ ہندوستان کی مختلف اقوام اپنے حقوق کے تحفظ اور اپنے عروج اقتدار، زندگی و بقا کے لئے سربکف میدان عمل میں نکل آئی ہیں مسلمانوں کا چپ چاپ ہاتھ پر ہاتھ دھر کر بیٹھے رہنا یقیناً اپنی بے نظیر تباہی و ہلاکت کے مترادف ہوگا۔ لہٰذا اگر مسلمانوں میں کچھ بھی غیرت حمیت و ناموس اسلام کی پاسداری ہے تو ان کا یہ فرض ہے کہ وہ لکھو کہا کی تعداد میں امروہہ پہنچیں۔ اور اجلاس جمعیۃ کو اس حد تک شاندار بنائیں۔ کہ ہندوستان بھی گذشتہ تاریخ اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہو۔

اے پنجاب کے مسلمانو! ہندوستان بھی آنکھیں تمہیں لگی ہوئی ہیں تمہارا یہ فرض ہے کہ تم جوق در جوق امروہہ پہنچو۔ علمائے کرام کے ارشادات اور شرعی نقطہ نظر سے طے شدہ فیصلہ جات اپنی آنکھوں سے دیکھو اور کانوں سے سنو اور ان کی تعمیل میں گوئے سبقت لیجاکر ...

خادم عبدالرحیم ... جمعیۃ العلماء پنجاب

علمائے پنجاب توجہ کریں

...

امروہہ کے حکیموں و ڈاکٹروں کا اعلان

...

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

...

صاحب کے الفاظ یہ ہیں۔

صرف کثرت کار کی وجہ سے خود سید صاحب کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی جس پر ہیضہ کا شبہ کیا گیا۔ یہ کوئی ہیح بات نہیں بیٹرہ کے کام کے وقت بھی سید صاحب سخت علیل ہو گئے تھے۔ نہ معلوم کیوں سید صاحب موصوف کو قومی کام سزاوار نہیں اور اگر سید صاحب موصوف اس فہرست سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اتنے طبیب ڈاکٹر ہمارے ساتھ ہیں تو یہ نہایت غلط ہوگا۔

جن حضرات کے اسمائے گرامی شائع کئے گئے ہیں اگر یہ غلط ہے تو میں خود امروہہ کے ان حضرات سے تصدیق کرا سکتا ہوں۔ البتہ مجھ سے یہ ضرور تصور ہوا کہ جن لوگوں کی تجویز و تشخیص قابل اعتماد تھی اُن سے درخواست نہیں کی گئی۔

یہ صحیح ہے کہ مجھے ہیضہ ہو گیا تھا لیکن الحمدللہ اب بخیریت ہوں۔ رہے قومی خدمات کا سزاوار نہ ہونا سو یہ اپنی اپنی قسمت ہے کسی کو قومی کام بھی راس نہیں آتا اور کسی کو سرکاری کام بھی پھولتا پھلتا ہے۔

سید علی متقی ناظم مجلس استقبالیہ

گیا میں نکاح بند

آئندہ سول نافرمانی کیلئے تیاری

بکم اپریل ۱۹۳۰ء کو گیا میں سارداایکٹ کے خلاف چند نابالغوں کے نکاح جس دھوم دھام سے پڑھائے گئے اور اس قانون کی جس طرح دھجیاں اوڑائی گئیں اس کی روداد اخبار الجمعیۃ میں شائع ہو چکی ہے اسکے بعد بھی اسی طرح کے چند نکاح مولانا عبدالحلیم صاحب ناظم مدرسہ انوار العلوم گیا اور حافظ احمد رفیق صاحب پیش امام جامع مسجد گیا نے پڑھائے اور علی الاعلان پڑھائے لیکن اب اس کا سلسلہ یہاں بند کر دیا گیا ہے اور ...

بنت نور محمد قوم کمہار ساکن مرزا حال کیمبل پور کے ساتھ کیا ہے جس کی عمر گیارہ سال ہے نکاح کی اطلاع چونکہ تمام شہر میں پہلے ہی دیجا چکی تھی اسلئے مجمع بہت ہی عظیم الشان اور غیر معمولی تھا لوگوں میں ساردا ایکٹ کے خلاف بہت جوش تھا۔ بہت سے لوگوں نے جمعیۃ علماء کے مطبوعہ فارم نکاح پر دستخط کئے اور انگوٹھے لگائے۔

مسلمانان کیمبل پور و مضافات کے مسلمانوں میں ساردا قانون کے خلاف سخت ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ مسلمان قید و زنداں کی کوئی پرواہ نہیں کرتے۔

علیم الدین خطیب جامع مسجد شہر کیمبل پور

صدر فلسطین کانفرنس بمبئی کے نام ارکین مجلس استقبالیہ کا مکتوب

تحریک آزادی کیخلاف قرآن کریم سے گمراہ کن استدلال

فلسطین کانفرنس کی مجلس استقبالیہ و سبجکٹس کمیٹی کے ارکین نے مندرجہ ذیل خط صدر کانفرنس مولوی محمد یعقوب صاحب کے نام بھیجا تھا۔

بخدمت شریف جناب صدر صاحب آل انڈیا مسلم کانفرنس برائے فلسطین بمبئی۔

جناب عالی! ہم دستخط کنندگان ذیل آپ کی توجہ خاص آپ کے خطبہ صدارت کے اس حصہ کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ جہاں آپ نے ہندوستانی سیاست پر بحث کرتے ہوئے بتایا ہے۔ اور مسلمانوں کی شرکت کو مذہباً ممنوع قرار دیا ہے۔ ہماری ناچیز رائے میں قرآن کریم کے تقدس و تحریم کو صحیح طور پر استعمال نہیں فرمایا گیا ہے۔ کیونکہ ایسے موقع پر قرآن کریم سے یہ استدلال بالکل بے محل اور غیر موزوں ہے اور تعلیم ترقی ...

ہیں۔ گمراہ کن غلط بیانی سے کام لیا گیا ہے۔ ہندوستان میں احادیث نبوی سے واقفیت رکھنے والے جتنے قدر علماء اس وقت موجود ہیں ان میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب قبلہ کا مرتبہ بہت بلند ہے جن کی تمام عمر حدیث کا درس دیتے ہوئے گذری ہے اور جن سے تمام ملک کا بچہ بچہ واقف ہے ان سے زیادہ قرآن اور حدیث کو سمجھنے والا اور اس کی تشریح کرنے والا اور کون شخص ہو سکتا ہے۔ حضرت ممدوح نے نمک کے متعلق جو احادیث بیان فرمائی ہیں وہ حدیث کی مستند کتابوں میں موجود ہیں جن کا جی چاہے ان کو نکال کر خود پڑھ لے۔ آج سے قبل بھی تمام حدیث پڑھانے والے مسلمان خسر الدنیا والاخرۃ کے مصداق ہوں گے آج گاندھی جی کے مقابلہ میں گورنمنٹ کی امداد کرنے کیلئے اللہ اور اس کے رسول کے احکام کو بدلنے کی کوشش کرنا انتہائی ضلالت اور گمراہی ہے اور جو مسلمان اس فریب میں مبتلا ہو رہے ہیں انہیں چاہیئے کہ تو بہ کریں۔ اور اسلام کو اپنی اغراض کے لئے آلہ کار بنا کر اس حکومت کی خدمت انجام نہ دیں جو شریعت مقدسہ میں مداخلت کر رہی ہے اور جس نے ساردا ایکٹ جیسا قانون منظور کیا ہے اور باوجود تمام مسلمانوں کے احتجاج کے اسے مسترد کرنے کیواسطے تیار نہیں ہے۔ خوب یاد رکھنا چاہئے کہ گورنمنٹ کو اس طرح تقویت پہونچانے والے اسلام کے دشمن ہیں۔

الجمعیۃ میں ان احادیث کے متعلق نہایت مفصل اور دندان شکن مضامین شائع کئے جا چکے ہیں ان کے بعد کسی شخص کا کچھ کہنا آفتاب کو چراغ دکھانا ہے

(نامہ نگار) مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۳۰ء

جمعیۃ طلباء دہلی کی عملی سرگرمیاں

ساردا ایکٹ کیخلاف محلہ گندہ نالہ دہلی میں نکاح

...

دہلی میں ایک اگر کے اشتہار کی اشاعت

یہ اسلام کی دوستی ہے یا دشمنی

...

کیمبل پور میں ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

...

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شفاء الکبیر

جریان

...

موضع عالمگیر ضلع لدھیانہ میں دو نکاح

مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۳۰ء کو ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی میں مسمی شیر الدین ولد گھوٹو عمر بارہ سال کا نکاح مسماۃ نور بی بی بنت نانک عمر دس سال کے ساتھ کیا گیا۔ دوسرا مسمی پیر بخش ولد بھولا عمر سترہ سال کا نکاح مسماۃ رلی بنت نانک عمر ساڑھے تیرہ سال کے ساتھ کیا گیا۔ اور فارم پر گواہوں کے دستخط ثبت کئے گئے۔ نکاح سے پیشتر مولانا مولوی حکیم عمر الدین صاحب امام جامع مسجد گوجروال مہتمم مدرسہ اسلامیہ گوجروال نے بصیرت افروز تقریر فرمائی جس میں حاضرین جلسہ جوش اسلام اور تحفظ ناموس شریعت کو قائم رکھنے کیلئے متعہد ہوئے کہ ہم سب مسلمان ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی کیلئے ہر طرح تیار ہیں۔ چنانچہ اس بات کو ثبوت تک پہنچانے کے لئے دو نکاح کئے گئے۔

سید نعمت علی شاہ

ڈیرہ اسمٰعیل میں خلاف قانون نکاح

حسب ارشاد مرکزی مجلس تحفظ ناموس شریعت جمعیۃ علماء ہند۔ قانون ساردا ایکٹ کے برخلاف ایک دوسرا نکاح مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۳۰ء کو بڑے بھاری جلوس میں جس کی تعداد چار ہزار اشخاص کے قریب تھی۔ پڑھا گیا۔ اور فارم اقرار نامہ نکاح والے بھی پڑھائے گئے۔

مستری احمد حسین سکریٹری مجلس تحفظ ناموس شریعت ڈیرہ اسمٰعیل خان

فلسفہ عید قربان

...

ناظم انجمن خدام الدین مولوی شبیر احمد ...

اہل جنت کو بشارت

...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قانون محمدی

...

اکسیر جذام

...

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

ضرورت

...

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت ہے

...

سنٹرل ہندستان کمپنی آف انڈیا لائلپور پنجاب

ضرورت ہے

...

امپیریل ٹیلیگراف کالج ... دہلی

نوٹس

...

حاجی عبدالغنی آنریری مجسٹریٹ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

سانپ کے کاٹے کا عمل

...

... زنگ قلم کمپنی ... دہلی

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

...

ہمدرد دواخانہ ... متھرا یوپی

وہ موم کی گولی دلکش عید سوپ

...

دلکش اسٹور دہلی

ویرک گولی شوگر قربانی

...

ویدمنتر حب

...

پر جوش اعلان

جذام ہے کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

...

معجون خضاب خوردنی

...

محبوب عاشق کے قدم چوم

...

فضل شاہ عالم دہلی

تار کا پتہ:۔ "الجمعیۃ دھلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۶۲۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ الجمعیۃ دھلی

یداللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ۔۔۔ ۵۰
نصف صفحہ ۔۔۔ ۳۰
ایک کالم ۔۔۔ ۲۰
½ کالم ۔۔۔
¼ کالم ۔۔۔

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۱ | دھلی یوم شنبہ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ ہجری ۔ مطابق ۲۴ مئی ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۰

گول میز کانفرنس کے متعلق اعلانات

تاریخ انعقاد اور طریق انتخاب کا فیصلہ

وائسرائے کا اعلان

شملہ ۱۲ مئی ۔ ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون نے ایک اہم اعلان شائع کیا ہے جس میں سیاسی حالات پر تنقید کرتے ہوئے برطانوی حکمت عملی کی ازسر نو تصدیق اور گول میز کانفرنس کی تاریخ انعقاد کا اعلان کیا گیا ہے ۔ اعلان حسب ذیل ہے :۔

تاریخ ہند کے اس نازک موقع پر ...

طریقہ اختیار کرنے کے نتائج ناگزیر طور پر اچھے نہیں ہوں گے ۔ میں نے یہ بھی واضح کر دیا کہ اگرچہ میری اور ملک معظم کی حکومت کی دلی خواہش یہ رہی ہے کہ موجودہ مشکلات کے حل کے لئے برطانیہ عظمی اور ہندوستان میں اتحاد عمل پیدا کرکے مفاہمت کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے لیکن مجھ پر اور میری حکومت پر یہ فرض بھی عائد ہوتا تھا کہ آئین و نظام کے تحفظ اور قانون کے قیام کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرائیں ...

وزیر اعظم برطانیہ کا خط وائسرائے کے نام

والیسرائے ہند کا جواب

مولانا حسرت موہانی کا تبصرہ

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدہ کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جن میں سے ... جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور ... جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جن کی مضبوطی کی ایکسو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے یکی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں۔ تاکہ جبتک اب تک یہ نعمت بہا میسر نہیں ہو سکی ہے وہ اب منگالیں اس لیے

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمی کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ... قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ ... اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہے اب دوبارہ اسقدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اسی ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ ... روپے ... اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... فی جلد

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

... کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور تمام علما کرام نے اسکو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی
پانچواں ترجمہ (بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

... دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر ... آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف ... (۲) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے ... (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب ... (۱۵) کاغذ مصری ... صفحات ... سائز ...

اس کلام پاک کے متعلق علما کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تعریف کے ترجمہ کا اختصار
... قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر ... ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو ... تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی
اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر ... بھی دی گئی ہے ... ہر مسلمان کو اس سے ہدایا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

حضرت سحبان الہند مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی
میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئے ... اور کاغذ بہتر ہے۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند
آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کے ساتھ شائع کیا ہے ...

ملنے کا پتہ:۔ منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عوام کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے زیر دفعہ ۱۸۸ (ہ) ہشتم اور ۱۹۹ (ا) پنجاب میونسپل ایکٹ ۱۹۱۱ء مسودہ ضمنی قوانین در بارہ اصلاح خصوصی برائے باغ تالکٹورہ تیار کیا ... ہے۔ اس مسودہ ضمنی قوانین پر ۱۵ مئی ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد ارائے متعلقہ اشخاص پر غور کیا جائیگا۔

دستخط:۔ ایم ۔ ڈبلیو ۔ ہنزا ہن سکرٹری بلدیہ جدید دہلی

ضمنی قوانین

(۱) تالکٹورہ باغ عوام کے لئے صبح ۵ بجے سے ۱۱ بجے شب تک از ابتدائے یکم اپریل لغایت ۱۵ اکتوبر اور صبح ۷ بجے سے ۱۰ بجے شب تک از ابتدائے ۱۶ اکتوبر لغایت ۳۱ مارچ تک کھلا رہے گا۔ کوئی شخص اوقات معینہ کے علاوہ باغ میں نہ رہ سکیگا۔

(۲) پھولوں پتوں کا توڑنا۔ درختوں۔ ٹہنیوں کھیل کے کھمبوں۔ جالوں۔ بنچوں اور نشست گاہوں وغیرہ کو نقصان پہنچانا سخت ممنوع ہے۔

(۳) صحبت جلسہ کا انعقاد۔ آگ کا جلانا اور کسی قسم کی اشیاء کا فروخت کرنا بغیر اجازت تحریری منجانب سکرٹری صاحب سخت ممنوع ہے مجالس وغیرہ ایسے مقامات پر منعقد ہو سکیں گی جو اس مطلب کیلئے علیحدہ طور پر وضع کی گئی ہیں۔

(۴) مویشیوں کا چرنا خواہ کسی نوع کے ہوں ممنوع ہے۔

(۵) موٹر گاڑیاں (جنمیں موٹر سائیکل بھی شامل ہے) کرائے کی گاڑیاں۔ ٹھیلے اور دستی گاڑیاں وغیرہ کے باغ میں چلانے کی اجازت نہیں ہے۔

(۶) گھوڑے کی سواری اندرون باغ ۔۔ ممنوع ہے سوائے اس حالت کے جب آہستگی کے ساتھ نرم چرٹے پر سواری کرنے کیلئے آنا یا جانا ہو گھوڑے سواروں کو مقررہ راستہ پر نہایت احتیاط سے چلنا چاہئے۔

(۷) باغ میں شکار کھیلنا سخت ممنوع ہے۔

(۸) دروازہ کے علاوہ آمد و رفت باغ میں ممنوع ہے۔

(۹) کھیل کے میدان یا ٹینس کورٹ کا استعمال سوائے اس مخصوص میدان یا کورٹ کے جو اس شخص کے نام منسوب ہے ممنوع ہے۔

(۱۰) کوئی سپورٹ کلب یا فرد کھیل کے میدان یا ٹینس کورٹ کو بغیر ادائیگی کرایہ جو بلدیہ نے مقرر کیا ہے۔ استعمال نہیں کر سکتا۔

(۱۱) کھیل کے میدان اور کورٹ ایسی حالت میں جبکہ وہ بارش یا آبپاشی کی وجہ سے گیلے ہوں۔ استعمال میں نہیں لائے جا سکتے۔

(۱۲) جو شخص خلاف ورزی قوانین متذکرہ بالا کا مرتکب ہوگا یا ان کے ارتکاب کیلئے مساعی ہوگا۔ ثبوت پانے پر مجسٹریٹ کے روبرو جرمانہ کا مستحق ہوگا جو ۵۰ روپے تک ہو سکتا ہے۔

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ... قیمت صرف للعمر رعایتی تین روپے

رباعیات عمر خیام مع سوانح حکیم عمر خیام کے سوانحیات ... مع عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے گئے ہیں قیمت ... دو روپے

بستان العارفین ... تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے ... رعایتی تین روپے (سعہ) علاوہ محصول۔

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چٹکلے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں ...

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند ... قیمت ۸

فتاوی رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ ہے ...

تفسیر مظہری یہ تفسیر کی جس قدر تعریف کی جائے ... حضرت مولانا قاضی ثناء اللہ صاحب محدث ... پانی پتی ...

احسن الوظائف ... قیمت ... علاوہ محصولڈاک

تعلیم الاسلام بچوں کی ابتدائی تعلیم الاسلام کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صدر جمعیۃ علماء ہند ... قیمت ...

عطر مجربات ... علاوہ محصول (سعہ) تین روپے۔

جملہ کتب ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دھلی

حکومت برطانیہ اور افغانستان کے تعلقات

غازی امان اللہ خان کے معاہدہ کی تجدید

حکومت برطانیہ اور حکومت افغانستان نے دوستانہ تعلقات بحال قائم کرنے کیلئے حسب ذیل شرائط منظور کر لی ہیں، چنانچہ ان حضرات نے جنہیں ہر دو حکومتوں نے بااختیارات عطا کئے ہیں، اپنی اپنی مواہیر و دستخط کردیئے ہیں۔

دفعہ اول - دولتین برطانیہ و افغانستان ایک دوسرے کی داخلی اور خارجی خود مختاری کے حقوق کو تسلیم کرتی ہیں، اور ان کا احترام کرتی ہیں۔

دفعہ دوم - ...

ان شرائط کو پیش نظر رکھیں گے۔ جو جدول شمارہ منسلکہ معاہدہ ہذا میں واضح کردی گئی ہیں۔ حکومت برطانیہ اقرار کرتی ہے کہ افغانستان کے وزیر قونصل عمومی اور قناصل کو ان علاقوں میں جہاں انہیں اجازت قیام دی گئی ہے شرائط مندرجہ جدول کے باوجود ایسے حقوق اور ایسی مراعات دی جائیں گی جو کسی اور حکومت کے وزیر قونصل عمومی یا قناصل کو ان ہی علاقوں میں عطا کی جایا کریں گی۔

...

فیصلہ کرلیں گی۔ ایسے مال و اسباب پر محصول جنگی عائد کیا جائے گا۔ بشرطیکہ یہ اسباب سربمہر پلندوں میں نہ ہو۔ یہ اسباب نہ تو کھولا جائے گا۔ اور نہ اس کو محصول میں تقسیم کیا جائے گا۔

حکومت برطانیہ اعلان کرتی ہے کہ حالت موجودہ میں اس کا ارادہ افغانستان کی پیداوار یا مصنوعات پر جو ہندوستان میں یا ہندوستان کے ...

اسی طرح حکومت افغانستان وعدہ کرتی ہے کہ ہر قسم کا سامان جس کی برآمد حکومت افغانستان کے قانون داخلہ کے خلاف نہ ہوگی۔ اور جو حکومت کی رائے میں داخلی ضروریات اور افغانستان کی مانگ سے زیادہ اور حکومت برطانیہ کی ضرورت کے مطابق ہوگا، خریدا جاسکے گا۔ اور حکومت کی ...

...

"الجمعیۃ" کے جدید انتظامات

(از ایڈیٹر)

۲۹ اپریل سنہ ۳۰ء کو بکایک ضمانت طلب کئے جانے کے باعث جو صورت حال پیدا ہوگئی تھی اس سے خاکسار ایڈیٹر الجمعیۃ نے قارئین کرام کو مطلع کردیا تھا۔ اور یہ وعدہ کیا تھا کہ مسئلہ زیر غور کا فیصلہ ہو جانے کے بعد جلد سے جلد الجمعیۃ حاضر کیا جائے گا اور یہ انتظار کی مدت ختم ہو جائے گی۔

چنانچہ آج اس وعدہ کا ایفا کیا جاتا ہے اور کچھ عرصہ کی جبریہ غیر حاضری کے بعد الجمعیۃ اپنے خریداروں کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ التوائے اشاعت کا یہ زمانہ اور ادارہ الجمعیۃ نے تعطل کی حالت میں نہیں گزارا بلکہ فرصت کے اس موقعہ سے پوری طرح استفادہ کرنے کی سعی کی گئی۔ ...

...

اس کی مقبولیت اور بھی زیادہ ترقی کر جائے گی۔ (اڈیٹر)

...

مسز سروجنی نائیڈو کی گرفتاری پر احتجاج

خواتین کلکتہ کا جلسہ اور جلوس

(ایسوسی ایٹڈ پریس)

کلکتہ ۲۲ مئی - آج شام کو شردھانند پارک میں مسز سروجنی نائیڈو اور دیگر خواتین کی گرفتاری پر احتجاج کرنے کیلئے ایک جلسہ عام منعقد کیا گیا۔ ...

ایک قبر جل کر خاک ہوگیا

پچھتر سال کے ایک وکیل کی گرفتاری

منصفوں کو عدالت جانے سے روکنے کا جرم

(ایسوسی ایٹڈ پریس)

...

مسز سروجنی نائیڈو کو ۹ ماہ قید محض کی سزا

امام صاحب باوزیر اور دیگر کارکنوں کی سزائیں اور گرفتاریاں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

لکھنؤ میں کپڑے کی دکانوں کا مقاطعہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

مارواڑی ایسوسی ایشن کا بیان

حکومت سے مصالحت کی درخواست

(ایسوسی ایٹڈ پریس)

...

ایک سو پچاس گرفتار شدگان کا مقاطعہ جوعی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

تار کاٹنے کے اوزار اور قطبوں کی کتابیں

...

عدالت میں مسز سروجنی نائیڈو کا بیان

بین الاقوامی ہمدردی کیلئے پروپگنڈا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

شولاپور کی حالت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

مصیبت زدگان برما کی امداد

...

فسادات پشاور کی تحقیقات

پٹیل کمیٹی ۲۸ مئی کو کام شروع کردیگی

...

جمعیۃ علماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس

امسال جمعیۃ علماء ہند کا نواں سالانہ اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا شاہ معین الدین صاحب اجمیری امروہہ ضلع مرادآباد میں ۳، ۴، ۵ مئی کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں علاوہ ارکان مرکزیہ کے مندوبین کی تعداد بھی بہت کافی تھی۔ سالہائے ماسبق کے مقابلے میں امسال کا اجلاس نہایت شاندار اور کامیاب رہا۔ ذیل میں حضرات علماء کے اسمائے گرامی درج کئے جاتے ہیں۔

ارکان مجلس مرکزیہ

...

حضرات مندوبین

...

الہ آباد میں کانفرنسوں کے انعقاد کی ضرورت

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں اور مسٹر ظہور احمد کا بیان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

اوٹیسر ملاپ کی سزا میں تخفیف

...

غیر سرکاری یوروپینوں نے پولیس کا ساتھ نہیں دیا

حکومت کی جانب سے ایک افواہ کی تردید

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

ایک غیر معین مدت کیلئے مارشل لا

...

فسادات پشاور کی تحقیقاتی کمیٹی

...

بمبئی میں سات خواتین کا فیصلہ

شراب کی دکانوں کا پہرہ شروع ہوگیا

...

بنارس کانگریس کے سکریٹری کی گرفتاری

...

ڈیگ بوئی کا ہندو مسلم فساد

حکومت کا سرکاری بیان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

گاندھی جی سے لنڈن ڈیلی ہیرالڈ کے نمائندہ کی ملاقات

باہمی مصالحت کیلئے شرائط کا اظہار

...

سلہٹ کے ایک لیڈر کو ایک سال کی قید

...

پشاور میں تلاشیاں اور گرفتاریاں

خلافت کمیٹی اور سرکاری تحقیقات

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

بلی میں تجارتی انجمنوں کا جلوس

پولیس کی مزاحمت اور آخر میں اجازت

...

ڈائنامیٹ غائب ہوگیا

پولیس تحقیقات کر رہی ہے

...

ستیہ وتی کی گرفتاری

جلوس اور ہڑتال

...

مسٹر پٹیل دہلی میں

۲۵ مئی کو راولپنڈی روانہ ہوں گے

...

لندن میں مسٹر سرینواس شاستری کی تقریر

ہندوستان کو کس طرح بچایا جاسکتا ہے

(سنسر نے روک لیا)

...

ہاپوڑ میں شدید صورت حال

پولیس اور کانگریسیوں کا امن پسندانہ رویہ

میرٹھ ۲۲ مئی کل میرٹھ سے ۱۹ میل کے فاصلہ پر ہاپوڑ میں میرٹھ سے مسلح پولیس اور کانگریسی رہنماؤں کے بروقت پہنچ جانے سے ایک شدید صورت حالات رک گئی۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ پرمید کا ایک سو روپیہ جرمانہ وصول کرنے کیلئے قرقی کے وارنٹ لے کر گئی لیکن ملزم کی جائداد قرق کرنے کی بجائے پولیس نے اس کے باپ کی جائداد ضبط کرلی جس پر لوگ مشتعل ہوگئے۔

قرق شدہ سامان لاری میں لاد دیا گیا لیکن لوگوں کا ایک مجمع جو ایک ہزار نفوس پر مشتمل تھا مزاحم ہوا اور سینہ گرہ کرنے لگا۔ اسی اثنا میں سب ڈویژنل افسر اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس مسلح پولیس لے کر موقعہ پر پہونچ گئے۔ پنڈت پیارے لال شرما اور مسٹر اندرامی سکریٹری کانگریس کمیٹی میرٹھ میں آ گئے۔ اور انہوں نے لوگوں کو منتشر کر دیا۔ اور پولیس مال لے کر چلی گئی۔

بعد میں ایک عام جلسہ ہوا جس میں کانگریسی رہنماؤں نے لوگوں کو عدم تشدد پر عامل رہنے اور غیر ملکی پارچہ کا مقاطعہ کرنے کی ہدایت کی۔

خالصہ کالج امرتسر کا مقدمہ

امرتسر ۲۳ مئی خالصہ کالج کے مقدمہ بم میں آج مہندر سنگھ سابق طالب علم نے بیان کیا کہ بعض طلبا نے اسے اطلاع دی کہ وہ حکام کالج کو پریشان کرنے کیلئے بم پھینکنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ گواہ نے دو ملزموں اور گواہ سلطانی کے نام بتلائے اور اس پروگرام کی تشریح کی جو گواہ سلطانی نے عدالت میں پیش کیا تھا۔ سردار زرین سنگھ بیرسٹر نے گواہ پر جرح کی۔

صوبہ سرحد کی چار ٹرین کردی گئیں

سر پرنسوتم داس بھی مستعفی ہوگئے

سرتیج بہادر سپرو کا اعلان

صورت حال کی اصلاح کا واحد طریقہ

بمبئی کانگریس کے عہدہ داروں کی سزایابی

خواتین ہند کی ایسوسی ایشن کا اجلاس

روس میں ریل گاڑیوں کا ہولناک تصادم

جدید آباد ایجوکیشنل کانفرنس

ایک پولیس کانسٹبل کی گرفتاری

ممالک اسلامیہ کی خبریں

عراق میں ایک امریکن انکریزی ٹی ضرب یا

کابل میں موٹروں کی ورکشاپ

مصر کے ایک سال کی ترقی

قاہرہ سے ایک اخبار کا اجراء

افغانستان اور مصر کا معاہدہ مودت

اسمبلی کی صدارت کے امیدوار

فتاوی رشیدیہ

حضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس المفسرین والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی قادری کی وہ مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے پچاس سال پیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کرچکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہو چکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو کماحقہ ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ تو کسی نے لکھی اور نہ اب تک چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں نہایت صحیح اعراب کیساتھ لکھا گیا ہے۔ جدول کشی کے بعد نمایاں طور سے ہر آیت کے نیچے خود حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے۔ پھر آیتوں کی ترکیب۔ حل لغات اور شان نزول اور اس کے بعد سلسلہ مضامین تفسیر۔

اس مختصر اعلان میں تفسیر کی جملہ خوبیوں اور اس کے مضامین کی تفصیل لکھنے سے ہم قاصر ہیں۔ اس تفسیر کے مقبول خلائق ہونے کی بات اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ مصنف کی حیات میں کئی بار چھپی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی۔ مگر آہ افسوس! کہ اس مبارک تفسیر نے مصنف کی زندگی ہی تک ساتھ دیا اور مصنف کے بعد یہ بھی ایسی ناپید ہوگئی کہ سو روپیہ میں بھی تفسیر کا ملنا محال ہوگیا۔ جن لوگوں کے کتب خانوں میں یہ تفسیر موجود تھی وہ اس کو حرز جان اور گنج بے بہا کی طرح مخفی رکھ کر خود ہی اس سے مستفیض ہوتے رہے اور عوام اور دوسرے مسلمان حضرات واعظین کے مواعظ اور علمائے کرام کی تقریروں میں اس کے پر مغز بیانات اور اس کے مدلل حوالوں کو سن کر نہایت بے چینی و بے تابی کے ساتھ اس کی طرف شوق کی آنکھیں لگائے رہے اور برابر انتظار کا ہاتھ بڑھا رہے کہ کاش یہ تفسیر دوبارہ عالم وجود میں آئے۔ سب برادران اسلام کے اس بے تابانہ شوق اور اس زمانہ میں ایسی مفید تفسیر کی ضرورت نے مجبور کیا کہ جلد سے جلد اس تفسیر کو معرض ظہور میں لا کر اس اسلامی خدمت کو انجام دیا جائے۔ لہٰذا یہ مبارک تفسیر حقانی نہایت صحت کے ساتھ خوشخط جلی قلم اول نمبر ولایتی سفید دبیز چکنے کاغذ پر تقطیع کلاں ۲۰x۲۶ پر طبع ہونی شروع ہوگئی۔

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اعجاز القرآن

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اردو شہ پارے

(جلد اول)

ملنے کا پتہ

دلکش عید سوپ

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

جریان

فلسفہ عید قربان

قانون محبت

محبوب عاشق کے قدموں میں

علی گڑھ پنچ

کابل میں چار بادشاہ

روز ازدواج

کلید کامیابی

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

ہمدرد دواخانہ

رنگی قلم کمپنی دہلی

تار کا پتہ :- الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ (") ...
ایک کالم (") ...
½ کالم (") ...
¼ کالم (") ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۱ | دہلی یوم چہارشنبہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۴۸ہجری مطابق ۲۸ مئی ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۱

قدیم مشرقی مصنوعات

"اسلامی اقتدار کا اثر یورپ کی صنعت پر"

(از مولانا عبدالسلام صاحب ندوی)

چند روز ہوئے کہ ایک یورپین لیڈی نے ایک جغرافیانہ انجمن کے سامنے اس دلچسپ موضوع پر ایک تقریر کی تھی اور اس تقریر میں یہ الفاظ کہے تھے :-

جو کپڑا آج موسلین کے نام سے مشہور ہے وہ موصل سے آیا تھا اور اٹالین کپڑا جس کو "بلڈاکو" کہتے ہیں، اس کے معنی پردہ یا چھتری کے ہیں اور انگریز لوگ جس کپڑے کو "ڈمینٹی" ...

Moncayar.	مخیر
Moultans.	مولتانی ؛ ملتان کی طرف منسوب ہے
Mousseline	موصلی
Nankin	نکینی ؛ چین کے شہر نانکن کی طرف منسوب ہے
Nankinette	نکینیہ
Nossania	نوصاری ؛ ہندوستان کے شہر نوساری کی طرف منسوب ہے
Pekin	پیکنی
Saie Saiette	
Tabi Tabis	
Tanjel	
Turquoise	ترکی
Alepine	حلبی
Baldaquin	بغدادی
Bebebac	
Bocassin	
Brocart	
Cachemire	کشمیری
Caimacani	
Calicot	کالیکٹ
Cambaye	کنبایت
Canequin	
Chole	
Damas	دمشقی
Demitte	دمیاطی
Feutre	
Gotte	
Fustanelle	فسطاطی
Futaine	
Gaze	غزی
Grenade	غرناطی
Habasseis	حبشی
Haman	
Indienne	ہندی
Levantine	
Madapolam	
Magrabin	مغربی
Maroc	مراکشی
Masulipatam	مچھلی پٹم
Mocade	
Noire	
Mohabut	

کاغذ ...

شاطبہ ...

ظروف گلی ...

ظروف چوبی ...

خلعت ...

شیشہ سازی ...

ظروف برنجی ...

چرم سازی ...

صنعت پارچہ بافی ...

مصلی اور قالین ...

پردے ...

[illegible]

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

مرقومہ ذیل قرطاس اجازت نامہ برائے تکمیل عمارات زیر قانون ضمنی ۵۱ برائے عمارات تیار کردہ بلدیہ جدید دہلی زیر دفعہ ۱۸۹ (۳) ۱۹۰ اور ۱۹۹ (۱) ایکٹ ۳ مجریہ ۱۹۱۱ء جس کو صاحب چیف کمشنر بہادر نے اپنے اعلان ۵۵۶۲ تعلیم مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۸ء منظور فرمایا ہے - برائے آگاہی اشخاص متعلقہ شائع کیا جاتا ہے ترمیم شدہ اجازت نامہ پر (مع آرا، تجاویز جو اشخاص متعلقہ کی جانب سے موصول ہوں) ۲۸ مئی ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد غور کی جائیگی۔

ترمیم شدہ قرطاس اجازت نامہ برائے تکمیل عمارات

اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ جدید رہائشی عمارت مع متعلقہ خارجی مکانات جن میں ایسا سامان لگایا گیا ہو جو صحت کے لئے ضروری ہے اور جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے منظور شدہ نقشہ کے مطابق بنائی گئی ہے اور بلدیہ کے افسر نے معائنہ کے بعد انسانی رہائش کے لئے اس عمارت کو ہر طریقہ سے موزوں بتایا ہے اور اب یہ عمارت استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔

منظور شدہ نقشہ جات کی تعداد و نمبر ....
عمارت صدر ....
عمارت متعلقہ صدر ....
تعداد اور قسم سامان جو مکان میں لگایا گیا ہے ....
انگریزی سامان ڈبلیو۔ سی۔ نمبر ....
ہندوستانی سامان " ....
پیشاب گاہ " ....
غسل خانہ جات " ....
ظروف بیت الخلاء ....
موریاں ....
فرشی نالیاں ....
تفصیل دیگر سامان کی جو عمارت میں لگایا گیا ہے ....

دستخط :- ایم - ڈبلیو - سمز ا من سکرٹری بلدیہ جدید دہلی

زعفرانی اچار

ترشی، سرکہ، انچور اور تمام نزلہ اور انفلوانسا سے پاک
خوش رنگ، ہاضم، مفرح، مشتہی، اور نہایت لذیذ
۲ لے تولہ کی شیشی نمونہ کی بالکل مفت
اپنا پتہ خوشخط لکھئے
مینیجر "مسلم ٹریڈنگ کمپنی" چرتھاول ضلع مظفرنگر

ضرورت ہے

ایجنٹوں کی اور انسپکٹروں کی تنخواہ تیس روپے ۳۰/ روپے سے سو روپے ماہوار تک علاوہ سیکنڈ کلاس ریلوے ٹکٹ دیا جائے گی۔ نقد ضمانت داخل کرنا لازمی ہے جو صاحب نقد ضمانت نہ داخل کرسکیں وہ درخواست کی تکلیف نہ فرمادیں۔
سنٹرل تمباکو کمپنی آف انڈیا لائلپور پنجاب

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوری اشد ضرورت ہے کسل نی ٹے گا۔ قواعد و داخلہ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کرے گا۔
رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو کہ گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں۔ مفصل حالات ۱ آنہ کے ٹکٹ بھیجکر معلوم کریں۔
امپریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام! یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور مجرب ہے ایک بہت بڑے عامل کامل سے بڑی محنت و مشقت اور کثیر خدمت کے صلہ میں ملا تھا عمل شریف نہایت آسان اور اسلام کے مطابق ہے۔ خواہ مریض کیسا ہی بے ہوش ہو اور حالت مایوس کن ہو اور کیسے ہی زہریلے سانپ نے کاٹا ہو پانچ منٹ میں مریض تندرست ہو جاتا ہے لہذا میں محض رفاہ عام کی غرض سے قلیل ہدیہ پر مشتہر کرتا ہوں یعنی صرف ۱ عہ مجھے امید ہے کہ برادران اسلام کثرت سے اس عمل کو منگوا کر بنی نوع انسان کی جان کو بچائیں گے۔ ملنے کا پتہ سید لطف اللہ ۲۰۲ دہلی

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی وہ تصنیف طبع ہو گئی ہے جس کا مسلمانوں کو عرصہ سے انتظار تھا۔ مولانا موصوف نے اپنی کتاب جنت کی کنجی کو نظر ثانی کے بعد طبع کرنے کی اجازت مرحمت فرمادی تھی الحمد للہ کہ جنت کی کنجی طبع ہو چکی ہے۔ دوزخ کا کھٹکا کے بعد مولانا موصوف کی یہ دوسری تصنیف ہے جو مولانا نے اپنے بعض احباب کے اصرار پر تالیف فرمائی ہے۔

اس کتاب میں ان تمام احادیث کو جمع کیا گیا ہے۔ جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالح اور افعال حسنہ پر مسلمانوں کو جنت اور رضائے الہی کی بشارت دی ہے۔ اس کتاب میں بارہ سو سے زائد احادیث کا ترجمہ سلیس اردو میں کیا گیا ہے۔ آخر میں مولانا کا مشہور مضمون عرش الہی کے سایہ کا بھی اس کتاب میں اضافہ کردیا گیا ہے۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ مولانا کی ان دو تصانیف جنت کی کنجی۔ دوزخ کا کھٹکا کے مطالعہ سے ایک معمولی اردو خواں ترغیب و ترہیب کے بہت بڑے ذخیرہ کا عالم بن سکتا ہے۔ یہ دونوں کتابیں جمعیۃ علماء ہند کے دفتر سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

جنت کی کنجی کی قیمت عہ اور دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ کچھ آنہ ہے۔

جو صاحب دونوں کتابوں کے خریدار ہوں گے ان کو مولانا کی ایک اور کتاب پاک زندگی مفت دی جائیگی۔

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کرسکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...
[illegible]
جنرل منیجر معین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

کون ہیں وہ حضرات جو اس ناپاک مرض کا علاج کرکے مایوس ہو چکے ہیں وہ صدق دل سے ہمارا منگوا کر چالیس روز کھاویں دس روز دوا کھانے سے بخوبی فائدہ ظاہر ہوگا۔ مکمل خوراک یعنی چالیس دن کے دوا کی رعایتی قیمت پچیس روپے (۲۵) مفت خوراک کی ... (۱۰) جہاں خوراک کی ... قیمت تو روپے (۹) ...
[illegible]

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی میں آپ کے بال کم یا زیادہ بالکل سفید ہو گئے ہیں۔ دماغ کمزور ہو گیا۔ بینائی جواب دے رہی ہے شباب رخصت ہو چکا اور آپ کی خواہش ہے کہ دماغ اتنا صحیح ہو جائے کہ کسی تقریر کرسکیں ...
[illegible]
المشتہر
منیجر مجربات میڈیکل ورکس عنبر دلسنگھ سرائے (بہار)

اشتہار عدالت

اشتہار زیر آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ ضابطہ دیوانی
بعدالت جناب صاحب جج ... دہلی
نالش نمبری دیوانی ... بابتہ ۱۹۳۰ء

فرم تلسی رام ... بذریعہ ... مالک فرم دوکاندار ... دہلی بنام ... مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں معلوم ہوتا ہے کہ ... لہذا بذریعہ اشتہار ہذا اس کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ بتاریخ ۲۶ مئی ۱۹۳۰ء کو حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کرے۔ ورنہ اس کے خلاف کارروائی یک طرفہ حسب ضابطہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۳۰ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

(دستخط صاحب جج بہادر ...)
(مہر عدالت)

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیری ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بغرض رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں ...
اگر صورت اچھی کیا تو ... قیمت دوا ایک ماہ کیلئے چار روپے۔

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیا ہی بھاگلپور

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ... ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ...

بستان العارفین ... تصوف و معرفت کا بے بہا خزینہ ہے ...

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کیجائے کم ہے ...

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا بشیر احمد صاحب ...

تعلیم الاسلام بچوں کی ابتدائی تعلیم الاسلام کا ایک سلسلہ ...

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے ...

علم مجلسی ...

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس اللہ سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ ہے ...

احسن الوظائف ...

علم مجربات ...

ملنے کا پتہ :- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

انگلستان اور ہندوستان کے درمیان لاسلکی ٹیلیفون

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۸ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈین ریڈیو ٹیلیگراف کمپنی اور حکومت ہند کے درمیان اس غرض کے لئے گفت و شنید ہو رہی ہے کہ انگلستان اور ہندوستان کے درمیان لاسلکی ٹیلیفون کا سلسلہ قائم کیا جائے۔ اگر یہ گفت و شنید کامیاب ہو گئی تو انگلستان سے ہندوستان کو جو گفتگو کی جائے گی وہ ہر شخص بجوہ سے آفس برادر گئی کرے گا در ہندوستان سے انگلستان کو جو گفتگو ہو گی وہ انڈین ریڈیو ٹیلیگراف کمپنی کے زیر اہتمام عمل میں آئے گی۔ ضروری انتظامات جن میں خاص آلات کا نصب کرنا بھی شامل ہے تین ماہ کے عرصہ میں انجام پذیر ہو سکیں گے۔

بنک آف انڈیا کا مقاطعہ

بمبئی ۲۸ مئی۔ کل سے بنک آف انڈیا پر لوگوں کا ہجوم ہے جو اپنا روپیہ نکلوا رہے ہیں۔

بمبئی میں دھرسانہ کے چھاپے

شولاپور میں جدید گرفتاریاں

گاندھی جی سے مسٹر گاندھی کی ملاقات

پولیس اور ڈاکوؤں کا مقابلہ

ایک سپاہی مارا گیا

چارسدہ کی سڑکیں ابھی بند نہیں ہوئیں

پشاور کی سرکاری کمیٹی اپنا کام کر کے شروع کر گئی

دھرسانہ کے قریب مواضعات میں دفعہ ۱۴۴

چار سے زیادہ آدمی جمع نہ ہوں

مسٹر امبالال پٹیل دھرسانہ کے انچارج ہو گئے

مسز بیدر رضا کاروں کے پہنچنے کی توقع

لکھنؤ میں ۳۶ گرفتاریاں

پشاور میں مالگذاری اور آبیانہ معاف کر دیا گیا

حکومت کو دو لاکھ روپیہ کا نقصان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۲۸ مئی۔ چونکہ گذشتہ فصل بہت زیادہ خراب ہوئی ہے اس لئے حکومت نے یہ اجازت دیدی ہے کہ ضلع پشاور میں مالگذاری اور آبیانہ دو لاکھ روپیہ تک معاف کر دیا جائے۔

امرتسر میں بم پھٹا

۳۰ آدمی مجروح ہوئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر ۲۸ مئی۔ آج شام کو کالی مندر کے قریب بم پھٹا جس سے بیس آدمی جن میں بچے بھی شامل تھے زخمی ہوئے۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

کشمیر جانے والے کو انتباہ

کلکتہ میں فٹ بال کے کھیل پر پکٹنگ

کنٹائی ضلع مدناپور میں پولیس کیمپ

غیر سرکاری کمیٹی کا قیام

کلکتہ میں ایک مکان کی تلاشی

بم کا مقدمہ

کلکتہ میں کمشنر کے حکم کے خلاف جلسہ

لاٹھیوں کا حملہ اور گرفتاریاں

میمن سنگھ کے مجرمین کی فہرست

آٹھ مسلمان بھی ہیں

مدراس میں گیارہ رضاکاروں کی گرفتاری

دفعہ ۱۴۴ کو توڑنے کی کوشش

سابق شاہ ایران کی وصیت لندن میں

پسماندگان کو جائداد میں سے کتنا کتنا حصہ ملے گا

(رائٹر)

لندن ۲۳ مئی۔ چونکہ سابق شاہ ایران احمد شاہ قاچار کی جائداد انگلستان میں بھی ہے اس لئے موصوف کا وصیت نامہ یہاں داخل کیا گیا ہے۔ اس وصیت نامہ کے مطابق ... ۱۲ پونڈ سالانہ شاہزادہ محمد حسن برادر شاہ قاچار کو ملے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ دس سال کے لئے شاہزادہ موصوف کے دو صاحبزادوں کی تعلیم کے واسطے بھی ایک رقم مقرر کی گئی ہے۔

سابق شاہ کے سکرٹری مسٹر صالح خاں کو ... ۴۰ پونڈ ملیں گے ان کی ماں کے لئے شاہ کی وہ تمام جائداد جو ایران میں ہے چھوڑ دی گئی ہے اور ان کے نصف جواہرات اور ہنڈیاں بھی ماں کے حصہ میں آئی ہیں۔ باقی جائداد ان کے تنہا بیٹے شاہزادہ فریدوں اور ان کی بیٹیوں مریم ... ایران ... اور بھائیوں کے درمیان تقسیم ہو جائے گی۔

حاجیوں کے ایک جہاز میں آگ لگ گئی

ایک سو حاجی جان بحق تسلیم ہوئے

(رائٹر)

جدہ کے بندرگاہ پر دوسرے جہازوں کی امداد

۱۵۰۰ مسافروں کو جہاز خالی کرایا گیا

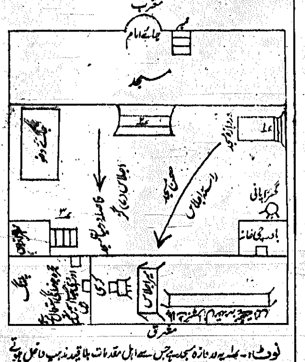

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارہ میں

(۱) ایک مسجد کی آمدنی دوسری مسجد میں لگائی جا سکتی ہے یا نہیں۔

(۲) ایک مسجد درمیان شہر و بازار ہے اور اس پر قبضہ تمام مسلمانان شہر کا ہے اُس کی دو دکانوں کی آمدنی دو سو ڈھائی سو روپیہ سالانہ کی ہے اُس کے اخراجات کو پورا ہوتے ہوئے اُس کی بچت کئی سالوں کی ملا کر ہزار ڈیڑھ ہزار کی ہے۔ اور اسی شہر میں ایک شاہی جامع مسجد ہے جو قابل مرمت ہے آیا اوپر کی مسجد کی بچت آمدنی مرمت جامع مسجد میں صرف ہو سکتی ہے یا نہیں۔ اس آمدنی کو دیکھ کر مسلمانان شہر کے دو گروہ ہو چکے ہیں ایک گروہ کہتا ہے کہ یہ بچت آمدنی مرمت جامع مسجد میں صرف کی جائے اور دوسرا گروہ کہتا ہے کہ موجودہ مسجد کی عمارت کو بڑا کیا جاوے ...

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

دارالعوام میں ہندوستان کی صورت حال پر مباحثہ

مسٹر ویجوڈ وزیر ہند کا مفصل بیان

(برٹش لاسلکی سروس)

حکومت کے مختلف شعبوں کی حالت

لندن ۲۶ مئی۔ آج شام کو دارالعوام میں ہندوستان کی صورت حال پر مباحثہ ہوا مسٹر ویجوڈ بین وزیر ہند نے کہا کہ باوجود اضطرابات کے عموماً یقیناً ہندوستان کی بہت بڑی شہری اور دیہاتی آبادی ... ایک پرامن اور باقاعدہ حکومت کی برکات کے زیر سایہ زندگی بسر کر رہی ہے ...

ہنگامے عالمگیر نہیں ہیں

مسٹر بین نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے ان ہنگاموں کا ذکر کیا جو حال ہی میں واقع ہوئے ہیں اور جو صرف شہری اضلاع تک محدود ہیں اور جن سے عام طور پر مسلمان علیحدہ رہے ہیں۔ ان ہنگاموں کو انفرادی وبائی بیماری سے تشبیہ دی جا سکتی ہے اور کوئی عالمگیر حیثیت نہیں دی جا سکتی ...

صوبہ سرحد کی صورت حال

حکومت کے ساتھ اظہار ہمدردی

انتہائی جرأت کا مظاہرہ

ممالک اسلامیہ کی خبریں

جامعہ ازہر کی جانب سے ایک جدید رسالہ کا اجرا

ایران میں سودیشی کپڑے کا استعمال

نجف کے باغیوں کا مقدمہ

مصر میں نئی یوکی انسدادی تدابیر

افغانستان میں جمہوری حکومت کے اصول

گاندھی جی کے بیان پر اراکین پارلیمنٹ کا اقدام

مصالحت کی پالیسی اختیار کرنے کا مطالبہ

سیاسی قیدیوں کو چھوڑ دیا جائے اور ہندوستان کو حکومت خود اختیاری دی جائے

(پائونیر اسپیشل سروس)

لندن ۲۴ مئی۔ مسٹر فنر براک وے نے اخبارات کے نمائندہ سے ملاقات کرتے ہوئے اپنی تحریک کے متعلق کہا کہ بائیں جماعت کے ارکان ہندوستان میں حکومت کی پالیسی کے خلاف عموماً احتجاج کریں گے ...

خلاف قانون نمک کی دکان پر پولیس کا چھاپہ

متعدد آدمی زخمی ہوئے نمک ضبط کر لیا گیا

ڈھاکہ میں دوبارہ ہندو مسلم فساد

چٹاگانگ کے قریب پہاڑوں میں باغیوں کی جستجو

پستول، بندوق اور کارتوس برآمد ہوئے

دارالعوام میں وزیر ہند کی تنخواہ کم کرنے کی تحریک

ہندوستان کے سیاسی قیدیوں کے ساتھ موجودہ سلوک پر بحث

پھیلیوں کے شکار پر کسانوں کا جھگڑا

برطانیہ اور روس کی مخاصمت

سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کے اراکین پشاور پہنچ گئے

لکھنؤ کے گرفتار شدگان کی فہرست

مولانا ظفر الملک علوی بھی گرفتار ہو گئے

کیا شام میں جمہوری حکومت قائم ہو گی

راولپنڈی میں عدالت کے باہر پبلک کا مجمع

پولیس کے حملہ سے متعدد آدمی زخمی ہوئے

۴۰ گرفتاریاں عمل میں آئیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

راولپنڈی ۲۵ مئی۔ آج جب کہ کانگریس کے سات گرفتار شدگان کا مقدمہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہونے والا تھا کچہری کے باہر کثیر مجمع جمع ہو گیا اور لوگوں نے انقلابی نعرے بلند کرنے شروع کئے۔ پولیس نے مجمع پر حملہ کیا اور متعدد آدمی زخمی ہوئے ...

مسلمانان کلکتہ کا جلسہ

کارپوریشن کے خلاف سول نافرمانی کرنے کا ارادہ

پنڈت مالویہ کا عزم پشاور

لاہور کے اخبارات کا احتجاج

ملتان میں ایک جلوس سے پولیس کی ٹکر

مجروحین میں سے ایک آدمی مر گیا

ڈالا کے نمک پر رضاکاروں اور پبلک کے حملے

گرفتار شدگان اور زخمیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد

سات مجروحین کی حالت نازک ہے

دھرسانہ پر مکرر حملہ ہونے والا ہے

بمبئی کے مسلمانوں کا فوج اور پولیس سے تصادم

چار آدمی جان سے مارے گئے اور ۲۶ زخمی ہیں

کانگریسی والنٹیروں نے ایک انگریز کی جان بچائی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ایک کتے کے ڈھیلہ مارنے پر فساد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۶ مئی۔ آج رات کو نو بجے کے بعد بھنڈی بازار میں جو نماں طور پر مسلمانوں کا محلہ ہے پولیس اور مسلمانوں کے درمیان تصادم ہوگیا پولیس نے کئی مرتبہ فائر کئے۔ واقعہ یہ ہوا کہ ایک یوروپین پولیس سارجنٹ سینڈہرسٹ روڈ پر ایک کتے کو لئے ٹہل رہا تھا کہ ایک مسلمان نے کتے کے پتھر مارا۔ سارجنٹ نے اس مسلمان کا پیچھا کیا اور اس پر ایک زبردست مجمع جمع ہوگیا جس نے پتھر پھینکنے شروع کئے جو سارجنٹ کے بھی لگے۔ جو پولیس کے آدمی قریب کے مقامات پر ڈیوٹی انجام دے رہے تھے وہ بھی وہاں پہونچ گئے اس دوران میں تقریباً پانچ ہزار مسلمان جمع ہوگئے اور انہوں نے پولیس کی طرف پتھر برسانے شروع کئے۔

صورت حال پر اب قابو پالیا گیا ہے۔ اب تک جو کچھ معلوم ہو سکا وہ یہ ہے کہ بھنڈی بازار میں گولی سے چودہ آدمی زخمی ہوئے جن میں سے ایک مرگیا۔ ڈپٹی کمشنر کا ٹیلیفون ...

... تحقیقات کرنے کے بعد معلوم ہوئی ہے ان میں آٹھ کانگریس کے ہسپتال میں ہیں اور ۱۲ جے جی بھائی ہسپتال میں ہیں ایک وہ مر چکے ہیں۔

فوجی پہرہ ہٹا لیا گیا

بمبئی ۷ مئی۔ آج بھنڈی بازار میں پھر فساد ہوا۔ مشتعل مسلم مجمع نے پولیس اور فوج پر مسلسل پتھر برسائے جس پر مسلح پولیس نے تین مرتبہ گولیاں چلائیں۔ تین آدمی زخمی ہوئے اور کانگریس ہسپتال میں منتقل کر دئے گئے ایک یوروپین پولیس سارجنٹ مسمی بیرڈ کے اتفاق سے بازو میں گولی لگ گئی جسے تھانہ میں پہنچایا گیا اور وہاں اس کا علاج ہو رہا ہے۔

بعد کی خبر:۔ ہوم ممبر آنریبل مسٹر ہاٹسن نے علاقہ فساد کا معائنہ کیا اور اسی طرح سیٹھ ... مسلم لیڈر بھی اس علاقہ میں گئے اور مجمع کا جوش ٹھنڈا کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس کمشنر کے پاس ایک وفد لیجایا گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملٹری کا پہرہ سڑکوں پر سے ہٹا کر تھانہ کے احاطہ میں محدود کر دیا گیا۔ ٹرام اور دوسری گاڑیاں جو دو گھنٹے تک رکی رہی تھیں دوبارہ چلنے لگیں۔

چار زخمی مر گئے
میجر بائرن کی جان کس طرح بچائی گئی

بمبئی ۷ مئی۔ آج سہ پہر کو ساڑھے چار بجے تک چار زخمی مر چکے ...

... ایک مسلمان نے اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر اسے بچا لیا۔ اس کے بعد کانگریس کے والنٹیروں نے میجر بائرن کو وہاں سے نکال کر ہسپتال پہنچایا۔

لکھنؤ میں گولیاں چلائی گئیں

چار آدمی مارے گئے اور زخمیوں کا کوئی اندازہ نہیں ہے

کرفیو آرڈر اور دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی

فوج کا پہرہ لگا ہوا ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۷ مئی۔ کمشنر لکھنؤ نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

۵ مئی کی رات کو پولیس نے دیوٹ روڈ پر بعض ستیہ گرہیوں کو جو ... گرفتار کیا تھا اس کے بعد کل بہت سی افواہیں اڑتی رہیں اور آخر میں سہ پہر کو یہ معلوم ہوا کہ کانگریس کمیٹی نے حضرت گنج میں سے جلوس نکالنے کا پھر فیصلہ کیا ہے شہر میں مجمعوں نے پولیس کے خلاف نہایت معاندانہ اور خطرناک رویہ اختیار کیا تھا۔ ... چوک کے سامنے زبردست مجمع جمع ہوگیا۔ اور پولیس کو سخت دست وسست کہنا شروع کیا۔ نصف شب گذرنے تک صورت حال اس قدر نازک ہوگئی کہ جو پولیس والے چوراہوں پر تنہا کھڑے ہوئے تھے انہیں وہاں سے ہٹانا پڑا۔ ...

... یارک کا سبزہ زار تھا۔ جو کہ اس جگہ کانگریس کا قومی جھنڈا لہرا رہا تھا لیکن اس علم کو جس پر جھنڈا لگا تھا ...

... زخمی ہوئے ... اور جلوس روک دئے گئے ...

لکھنؤ میں حضرت گنج سے نکلنے والے جلوس

کمشنر کا بیان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۷ مئی۔ لکھنؤ ڈویژن کے کمشنر نے اخبارات کے نام مندرجہ ذیل بیان جاری کیا ہے:۔

"چونکہ پولیس کارروائی کے متعلق جو پولیس نے کانگریس کے جلوس کو کل منتشر کرنے کے واسطے اختیار کی مبالغہ آمیز اور جھوٹی خبریں اڑائی جا رہی ہیں ...

۲۶ مئی کو کانگریسیوں نے ایک دوسرا جلوس نکالا۔ اس مرتبہ بھی صف ۱۳ آدمیوں کو گرفتار کر لیا گیا جو جلوس کے رہنما تھے اور ان پر مقدمہ چلایا گیا۔ ...

رنگون میں مزدوروں کا فساد

بیکاری کے تباہ کن نتائج

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

رنگون ۲۷ مئی۔ برمی اور اندھرا کے مزدوروں میں جو تصادم ہوا ہے اس کی وجہ سے ایک یوروپین اور ایک اینگلو انڈین سارجنٹ بھی زخمی ہوئے ہیں۔ ...

ڈھاکہ میں فساد جاری ہے

صورت حال بہت زیادہ نازک ہو چکی ہے

ڈھاکہ ۷ مئی۔ ہفتہ کے روز سے فسادات جاری ہیں اور تمام شہر سے لوٹ مار کے واقعات کی اطلاعیں مل رہی ہیں۔ جو لوگ مارے گئے ہیں ان میں مسٹر مکول چند بنرجی زمیندار بھی ہیں ...

کل مسلمانوں کے متعدد جھونپڑے مکانوں کے قریب جلا دئے گئے۔ ... اسی وقت مولوی بازار میں بھی سخت فساد ہوا ... اس پر پولیس نے گولی چلائی جس کے بعد فسادی منتشر ہوگئے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک مسلمان مارا گیا۔

... ہسپتال میں تقریباً تیس ہندو مسلمان زخمی داخل ہو چکے ہیں جن میں سے چھ کے مرجانے کی خبر ہے۔ تمام شہر میں گرفتاریاں ہو رہی ہیں۔

واری (ڈھاکہ) کی اطلاع

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

واری (ڈھاکہ) ۷ مئی۔ ڈھاکہ میں صورت حال خطرناک ہوگئی ہے اور شہر سے روابط قائم رکھنے دشوار ہیں۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ اموات واقع ہوئی ہیں اور مکانات جلائے گئے ہیں اور پھر لوگوں کے حلے اور لوٹ مار جاری ہے۔ ...

دہلی میں بدیسی کپڑے پر دوبارہ پہرہ کی اسکیم

دہلی کلاتھ ملز کی ہڑتال

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

نئی دہلی ۷ مئی۔ پنڈت موتی لال نہرو کے زور دینے سے مقامی کانگریس کمیٹی ... بدیسی کپڑے کی دوکانوں پر زبردست اور سخت پہرہ دئے جائیں گے۔

دہلی کلاتھ ملز کی ہڑتال جاری ہے۔ پولیس بٹھائی گئی ہے۔ مزدوروں کی ایک کثیر تعداد کمپنی کو ترجیح دیتی ہے۔

جامع مسجد دہلی میں عظیم الشان جلسہ

علمائے کرام کی ولولہ انگیز تقریریں

(مقامی نامہ نگار)

دہلی ۷ مئی۔ گزشتہ شب بعد نماز عشاء جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا ... صدارت فرمائی۔ ... جلسہ رات تک برابر جاری رہا اور مسلمان جوش اور دلچسپی کے ساتھ علمائے کرام کی تقریریں سنتے رہے۔ یہ جلسہ اپنی اہمیت کے اعتبار سے ایک تاریخی جلسہ تھا۔

دہلی کلاتھ مل میں ہڑتال اور فساد

۵۰ آدمی زخمی ہوئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی ۶ مئی۔ دہلی کلاتھ ملز میں مزدوروں کی ہڑتال جنگل کو شروع ہوئی تھی لیکن آج صبح اس ہڑتال نے نازک صورت اختیار کر لی۔ پتھر پھینکے گئے اور لاٹھیاں استعمال کی گئیں جن کے نتیجہ میں تقریباً پچاس آدمی زخمی ہوئے اور ایک درجن سول ہسپتال میں ہیں۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ ...

پروفیسر اندر کا مقدمہ ہائیکورٹ میں

مشروط ضمانت سے انکار

دہلی۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ بیرسٹر ایٹ لاء نے پروفیسر اندر کو ضمانت پر رہا کئے جانے کے متعلق جن کو مسٹر پول ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت زیر دفعہ ۱۲۴-الف تعزیرات ہند نو ماہ کی سزائے قید بامشقت کا فیصلہ سنایا گیا تھا لاہور ہائیکورٹ ... درخواست پیش کی۔

آنریبل جسٹس نے درخواست منظور کرلی اور پروفیسر صاحب کو ...

بھنڈی بازار میں فوجی دستہ متعین ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۷ مئی۔ کل رات سے ایک سو سپاہیوں کا جو فوجی دستہ بھنڈی بازار میں متعین تھا اسے بدل دیا گیا ہے اور ایک دوسرے دستہ کو متعین کر دیا گیا ہے۔

ایک سوراجی لیڈر کی گرفتاری اور سزایابی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

نینی تال ۲۶ مئی۔ صوبہ متحدہ کی کونسل کے سوراجی لیڈر پنڈت گووند بلبھ پنت کو کل ... ساتھیوں کے ساتھ گرفتار کر لیا گیا ... نمک کا قانون توڑا تھا چھ ماہ قید محض کی سزا دی گئی۔

امرتسر کے بم کا پتہ نہیں چلا

پولیس کی جستجو

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر ۲۶ مئی۔ ہفتہ کی رات کو جو دھماکا میلہ کے موقع پر جو بم پھٹا تھا اس کے مجرمین کا پتہ لگانے میں ابھی تک پولیس کامیاب نہیں ہوئی ہے۔ مجروحین کی تعداد تقریباً بیس ہے۔ ... اور پولیس کانسٹیبل بہت فاصلہ پر تھے۔

ملک معظم کی علالت

(برٹش وائرلیس سروس)

لندن ۷ مئی۔ قصر بکنگھم سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم علالت طبع کے باعث دو تین روز تک تشریف نہیں لا سکتے ہیں۔

۴ پانچ ہزار روپیہ کی ضمانت پر اس شرط سے رہا کرنے کا حکم دے دیا کہ وہ اس قسم کی تحریکوں میں حصہ نہ لیں جو دفعہ ۱۲۴-الف کے تحت میں آتی ہیں۔ پروفیسر اندر نے اس شرط پر رہا ہونے سے انکار کر دیا اور اب تک وہ جیل میں ہیں۔

اخبار ملت کا دوبارہ اجراء

(مقامی نامہ نگار)

دہلی ۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک ہفتہ کے عارضی التواء کے بعد دہلی کا روزنامہ اخبار ملت ۸ جون کو دوبارہ جاری ہو جائے گا۔

شریمتی ستیہ وتی کو چھ ماہ قید کی سزا

مسٹر ساہنی ایڈیٹر ہندوستان ٹائمس کا مقدمہ ملتوی

(مقامی نامہ نگار)

دہلی ۷ مئی۔ آج جیل میں شریمتی ستیہ وتی کا مقدمہ پیش ہوا اور انہیں چھ ماہ قید کی سزا کا حکم سنا دیا گیا۔

مسٹر ساہنی ایڈیٹر ہندوستان ٹائمس کے مقدمہ میں ۲۹ مئی مقرر ہوئی ہے۔

پنڈت مالویہ جی کے نام چیف کمشنر سرحد کا نوٹس

پنڈت جی کا جواب

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۷ مئی۔ پنڈت مالویہ جو کل راولپنڈی سے پشاور روانہ ہوئے تھے انہیں کیمبل پور پر چیف کمشنر صوبہ سرحد کا نوٹس دکھایا گیا جس میں انہیں صوبہ سرحد کے اندر داخل ہونے کی ممانعت کی گئی تھی۔ پنڈت مالویہ جی نے ایک تحریری جواب کے اندر یہ ظاہر کیا کہ وہ اپنے مصیبت زدہ اہل وطن کی امداد کے لیے جا رہے ہیں اور وہ ضابطہ جس کے ماتحت ان کا داخلہ روکا جا رہا ہے ان جیسے جانے بوجھے آدمیوں کے واسطے نہیں ہے بلکہ ان لوگوں کے لیے ہے جو مشتبہ سمجھے جاتے ہوں اور اس لیے یہ ان کا فرض ہے کہ وہ اس حکم کی صحت کے لئے کرتے۔ پنڈت جی نے اس جواب میں یہ بھی کہہ دیا کہ وہ پشاور ضرور جائیں گے اور گرفتاری اور مقدمہ برداشت کریں گے۔

یہ معلوم ہوا تھا کہ کیمبل پور پر پولیس نے مالویہ جی کو مع ان کی جماعت کے ٹرین سے اتار لیا اور راولپنڈی کو واپس جانے والی گاڑی میں بٹھا دیا تھا اور وہ کیمبل پور میں اتر گئے تھے اور مشورہ کر رہے تھے۔

دہلی میں فری پریس سے ٹیلیفون پر پنڈت مالویہ کی گرفتاری کی جو اطلاع ملی تھی اس کے متعلق ایسوسی ایٹڈ پریس نے ابھی تک تصدیق نہیں کی ہے اور اس کا بیان صرف اسی قدر ہے جتنا کہ ہم درج کر رہے ہیں اس لیے ابھی تک گرفتاری کی خبر پوری طرح یقینی نہیں کیا جا سکتا۔ (الجمعیۃ)

دھرسانہ میں نمک کے حملہ آور

فوج بڑھتے ہوئے سیلاب کو روک رہی ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۷ مئی۔ بمبئی گورنمنٹ کے ... سیلاب کو روک کے ... رضاکاروں کو گرفتار کر کے حراست میں لے لیا۔

دھرسانہ کیمپ پر سرکاری حکام کو رضاکاروں کا جواب

"ہم سب لیڈر ہیں"

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۶ مئی۔ ... ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ... کیمپ پہنچے ... رضاکاروں کو یہ نوٹس دیا کہ ... جب رضاکاروں سے یہ دریافت کیا گیا کہ تمہارا لیڈر کون ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم سب لیڈر ہیں۔

اُنتاوی ستیہ گرہ کیمپ بند کر دیا گیا

پولیس نے رضاکاروں کو اٹھا اٹھا کر منتقل کیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۷ مئی۔ گورنمنٹ نے اس زمین کو ضبط شدہ قرار دیا ہے جس پر اُنتاوی ستیہ گرہ کیمپ واقع تھا۔ ... کیمپ کا دروازہ بند کر دیا۔ اور اس کے قبضہ وغیرہ کو ڈھا دیئے۔

وڈالہ پر بہت بڑے مجمع نے دھاوا بول دیا

نمک اٹھا کر لے گئے

پولیس نے بدقت تمام مجمع کو منتشر کیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۷ مئی۔ وڈالہ پر جو تصادم ہوا اس کے نتیجہ میں گیارہ تک کے حملہ آور، سات پولیس کے افسر اور چار تک کانسٹیبل زخمی ہوئے۔ ... پولیس نے مجمع کو لاٹھیوں سے منتشر کیا۔ ...

وڈالا پر پبلک کا ہجوم

پولیس نے گوداری کے اسٹیشن پر مسافروں کو زدوکوب کیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۶ مئی۔ وڈالا پر حملہ کے سلسلہ میں ۱۸ آدمی آج شام اور زخمی ہوئے جن میں سے اکثر کے لاٹھی سے چوٹیں آئی ہیں۔ ...

زمینداران صوبہ متحدہ کے صدر کا تار

حکومت کے ساتھ میثاق وفاداری کی تجدید

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۷ مئی۔ نواب سر محمد مزمل اللہ خاں صدر مجلس عاملہ زمینداران کانفرنس صوبہ متحدہ نے وائسرائے ہند کے پرائیوٹ سکریٹری کو ایک تار روانہ کیا ہے جس میں ظاہر کیا ہے کہ ... زمینداران نے ... وفاداری کا طریقہ اختیار کیا ہے ...

پنجاب کی مجلس مقننہ کے مسلم ارکان کا بیان

حکومت پر زور ڈال کر حقوق لینے کی ترکیب

(ایسوسی ایٹڈ پریس)

لاہور ۲۶ مئی۔ پنجاب کی مجلس مقننہ کے ستائیس مسلم ارکان نے وائسرائے کو ایک بیان بھیجا ہے جس میں ان کوششوں کی مذمت کی ہے جو امن وامان کے خلاف کی جا رہی ہیں اور گورنمنٹ پر زور دیا ہے کہ وہ ...

مصری وفد کی واپسی

شاندار استقبال

قاہرہ ۷ مئی۔ ریوٹر ایجنسی کا تار مظہر ہے کہ مصطفیٰ نحاس پاشا وزیر اعظم مصر جو حال ہی میں مصر و برطانیہ کا جدید معاہدہ کے سلسلہ میں مصری وفد کے لیڈر ہو کر لندن تشریف لے گئے تھے آج معہ وفد واپس آ گئے ہیں۔ ...

اسٹاپ پریس

دھرسانہ کے قیدیوں کی بھوک ہڑتال

سورت کے رضاکاروں کو چھوڑ دیا گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۷ مئی۔ سابہ ملا پٹیل ... بھوک ہڑتال کر دی ہے۔ ...

بمبئی میں مسلمانوں کا جلسہ

مرنے والوں کے ساتھ اظہار ہمدردی

(ایسوسی ایٹڈ پریس)

بمبئی ۷ مئی۔ ... مرنے والوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا اور کانگریس کے رضاکاروں کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔

ڈیرہ اسمعیل خان کی کانگریس کمیٹی اور نوجوان سبھا

مجالس خلاف قانون قرار دیدی گئیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۶ مئی۔ ڈیرہ اسمعیل خان کی کانگریس کمیٹی اور نوجوان بھارت سبھا مجالس خلاف قانون قرار دیدی گئی ہیں اور خود ڈیرہ اسمعیل خان کو بھی جسے کے لیے قانون مجالس ممنوعہ کے ماتحت خاص علاقہ قرار دیا گیا ہے۔

ایک بم بنایا جا رہا تھا کہ یکایک پھٹ گیا

بنانے والا مر گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سیالکوٹ ۷ مئی۔ نوجوان بھارت سبھا کے ایک رکن ... کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ گزشتہ شب ایک بم تیار کر رہے تھے کہ وہ یکایک پھٹ گیا جس سے وہ زخمی ہوئے اور بعد میں مر گئے۔

مردان میں اب سکون ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۶ مئی۔ مردان میں اب صورت حال پرسکون ہے ... رضاکاروں کو وہ جماعت جو مسٹر مرفی کے قتل کی ذمہ دار تھی گرفتار کر لی گئی ہے۔ پولیس شہر پر پہرہ لگائے ہوئے ہے۔

پشاور کے ضلع میں فساد

ایک انگریز پولیس آفیسر مارا گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۶ مئی۔ پشاور سے خبر آئی ہے کہ کل ضلع پشاور کی تحصیل مردان میں ایک گاؤں گزار گڑھی کے قریب مسٹر مرفی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس جان سے مارے گئے۔ ...

برطانوی پولیس آفیسر کا قتل کیسے ہوا

پشاور ۶ مئی۔ برطانوی پولیس افسر کی موت کے متعلق مکمل تفصیلات موصول ہوئی ہیں ... سرخ قمیص والوں کی ایک جماعت جار سدہ سے مردان کو روانہ ہو رہی ہے۔ ...

پشاور کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کا اپیل

پبلک سے امداد کی درخواست

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۵ مئی۔ جسٹس سلیمان اور جسٹس پیچیکر ... تحقیقاتی کمیٹی نے ...

حادثات پشاور کی تحقیقات

پٹیل کمیٹی کے ارکان میں حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند کا اضافہ

(مقامی نامہ نگار)

دہلی ۷ مئی۔ آل انڈیا نیشنل کانگریس کی طرف سے حادثات پشاور کی تحقیقات کیلئے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے اس کی رکنیت کے لئے مسٹر پٹیل صدر کمیٹی نے مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کو نامزد کیا ہے۔ ... مسٹر پٹیل کے ہمراہ تحقیقات کی غرض سے کل راولپنڈی روانہ ہو جائیں گے۔

پارسل ایکسپریس پٹری سے اتر گیا

مجرمین کا پتہ چلانے کیلئے پانچ ہزار کا انعام

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

الہ آباد ۶ مئی۔ کانپور سے ۱۱۷ میل کے فاصلہ پر ڈاؤن پارسل ایکسپریس لائن سے اتر گیا جس کی وجہ یہ تھی کہ ٹرین کو تباہ کرنے والے گروہ نے پٹری کو کاٹ دیا تھا۔ ایجنٹ ای آئی آر نے پانچ ہزار روپیہ کا انعام اس اطلاع کے لیے مقرر کیا ہے جس سے مجرمین کا پتہ چل سکے اور وہ سزایاب ہو سکیں۔

ریاست پٹیالہ کی تحقیقات

باشندگان ریاست ہائے ہند کی کانفرنس حصہ نہیں لیگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

احمد آباد ۶ مئی۔ کانفرنس باشندگان ریاست ہائے ہند کی مجلس عاملہ نے امرت لال ٹھاکر کی صدارت میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ فیٹز پیٹرک کی تحقیقات متعلقہ ریاست پٹیالہ میں حصہ نہ لیں ... جب تک غیر جانبدار تحقیقات اس طرح کی جائے جیسی کہ مانٹ فورڈ کی رپورٹ میں بتائی گئی ہے یا پھر مہاراجہ پٹیالہ معمولی طور پر مقدمہ دائر کریں۔

لندن کے ایوان تجارت کا اصرار

ہم معاہدات کو پورا کرا کے چھوڑیں گے

(رائٹر ایجنسی)

لندن ... ہندوستان کے ساتھ تاجران برطانیہ کی انجمنوں کی طرف سے مال کے مقاطعہ کے متعلق جو تجاویز ... ایوان تجارت ... اصرار کرے۔

... اس کمیٹی نے ہندوستانی انجمنوں کو لکھا ہے کہ سیاسی معاملات سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اور وہ معاہدات کی تنسیخ کو برداشت نہیں کر سکتی ہے ...

سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کے کام کا آغاز

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۶ مئی۔ آج جسٹس سلیمان اور جسٹس پیچیکر نے فسادات پشاور کی تحقیقات شروع کر دی۔ ... شہادت پیش ہوئی جس کا خلاصہ ہم آئندہ اشاعت میں پیش کریں گے۔

موپلا قوم کی تعلیم و ترقی کیلئے ایک بہترین اسکیم

مسلمانان ہند کا قومی و مذہبی فرض

(از ایڈیٹر الجمعیۃ)

مالابار میں موپلا قوم کی تعلیم و تربیت کے لئے ڈاکٹر محمد علی صاحب نے جو درسگاہ قائم کی اور اس بے بضاعت زدہ قوم کی فلاح و بہبود کے واسطے موصوف نے جو اسکیم بنائی ہے ...

اس سلسلہ میں ایک سب سے بڑی بات جو قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ ڈاکٹر محمد علی صاحب نے موپلا قوم کی طرف مسلمانان ہند کی توجہات مبذول کرنے کے لیے ...

... ڈاکٹر صاحب کا پتہ دہلی میں ... منتقل ہے۔ ڈاکٹر محمد علی صاحب بانی مدرسہ محمدیہ عربیہ دہلی

بمبئی ... لکھنؤ ... جمعیۃ ...

مولانا ... کا اعلان ...

ضرورت

امید واروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوراً ضرورت ہے کرایہ بھی لے گا قواعد دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کریں گے۔

رائل ٹیلیگراف کالج۔ دھلی

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

کون وہ حضرات جو اس ناپاک مرض کا علاج کر کے مایوس بیٹھے ہیں وہ صدق دل سے ہماری دوا منگوا کر چالیس روز کھا دیں اس روز دوا کھانے سے کچھ بھی فائدہ ظاہر ہو کامل خوراک یعنی چالیس دن کی دوا کی رعایتی قیمت پانچ روپیہ نصف خوراک پندرہ روپے چہارم خوراک یعنی دس دن کی دوا کی قیمت نو روپیہ

نوٹ پہلے چہارم خوراک منگوا کر آزمالیں اس میں بھی اعتبار نہ ہو تو بےتکلف غریب خانہ پر تشریف لا کر دوا شروع کریں ایسا سے زیادہ کیا صداقت ہو سکتی ہے۔

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپ کے بال کم یا زیادہ بالکل سفید ہو گئے ہیں ...

تفسیر حقانی اُردو (کامل آٹھ جلد)

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی، قادری کی وہ مشہور و معروف تفسیر ہے کہ جس سے وکالس سال پیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کر چکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہو چکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو کما حقہ محفوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ کسی نے لکھی اور نہ آج تک چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں نہایت صحیح اعراب کیساتھ لکھا گیا ہے ...

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران۔ دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

فلسفہ عید قربان

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

قانون محبت کا اعجاز

سانپ کے کاٹے کا عمل

... سید لطف اللہ ... دہلی

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیٹابی بھاگلپور

مکتبہ علیمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے ...

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام

بستان العارفین

علم مجلسی

اعجاز القرآن

فتاویٰ رشیدیہ

تفسیر مظہری

احسن الوظائف

عطر مجرب

تعلیم الاسلام

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علیمیہ بازار بلیماران دہلی

بیشتر علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر ... الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

الجمعیتہ میں اشتہار دینا اپنی تجارت میں چار چاند لگانا ہے

مالابار قوم کی تمام مسلمانوں سے براہ راست تعلیمی اپیل

جنوبی ہند کے علاقہ مدراس میں ملابار نہایت خوشنما اور زرخیز ایک ایسا پہاڑی خطہ ہے جو دو حصوں پر منقسم ہے۔ ایک برٹش ملابار، دوسرا دیسی ملابار۔ برٹش ملابار صوبہ مدراس کا ایک ضلع ہے جس میں دس تحصیلیں ہیں ...

لنکا شائر میں کپڑے کی تجارت کا حال

کساد بازاری

مانچسٹر کے ایوان تجارت کا احتجاج

کپڑے کے بازار

تین گھڑیاں چار روپیہ پندرہ آنہ میں

رائل واچ کمپنی ہٹ کھولا۔ کلکتہ

اگر تندرستی ہی فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

جریان

ایس۔ بی۔ بخش اینڈ کمپنی ... کلکتہ

کابل میں چار بادشاہ

رموز ازدواج

کلید کامیابی

منیکیت

اردو کتاب گھر لاہور

اردو شہ پارے

(جلد اول)

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ ابراہیمیہ سٹیشن روڈ حیدر آباد دکن

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم یکشنبہ ۳ محرم الحرام ۱۳۴۹ہجری ۔ مطابق یکم جون ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۳۲

قدیم مشرقی مصنوعات

"اسلامی اقتدار کا اثر یورپ کی صنعت پر"

(از مولانا عبدالسلام صاحب ندوی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

رومال سمنان، رے اور دامغان کے درمیان ایک شہر تھا جہاں نہایت عمدہ رومال بنائے جاتے تھے۔ عربی زبان میں رومال کو منادیل کہتے ہیں جس کو تمام جغرافیہ نویسوں نے نہایت وسیع معنوں میں استعمال کیا ہے۔ اس لئے سرپوش اور دستر خوان وغیرہ بھی اس میں داخل ہوگئے ہیں۔ چنانچہ اسی وسیع معنی کی بنا پر یاقوت حموی بشاری کے حوالہ ...

حموی لکھتا ہے کہ سمور صرف اسی شہر میں بنایا جاتا ہے اور وہ نہایت باریک کپڑا ہوتا ہے جو سرقیطیہ کے نام سے مشہور اور اسی اطراف کے باشندوں کے ساتھ مخصوص ہے۔ لیکن اس جگہ جس سمور کا ذکر ہے اس کی حقیقت سے ہم ناواقف ہیں ...

[illegible]

نقاب ...

چادر ...

نمدے ...

سوتی کپڑے ...

ریشمی کپڑے ...

تہ بند ...

عمامہ ...

پوستین ...

[illegible]

(معارف)

شراب خانہ خراب

قابل عبرت اعداد

ذیل میں وہ اعداد و شمار درج کئے جاتے ہیں جن سے پتہ چلے گا کہ فرنگی شراب نے ہندوستان کو کس طرح تباہ کیا ہے:۔

قسم یعنی شراب	[illegible] میں	[illegible] میں
ایل بیر اور پورٹ	۳۲۶۷۹۳ گیلن	۳۴۸۶۱۷۰ گیلن
برانڈی	۳۴۸۲۰۸ ”	۳۳۵۶۹۳ ”
جن	۸۵۱۸۲ ”	۱۱۳۱۰۰ ”
لکور	۱۳۹۰۵ ”	۱۱۳۹۳ ”
رم	۱۲۳۱۲۲ ”	۹۰۶۵۹ ”
وسکی	۵۲۶۸۱۲ ”	۵۸۷۲۵۹ ”
میزان	۹۳۳۲۲۳ گیلن	۵۶۰۱۴۲۶ گیلن

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید سے بھی کم ...

بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے ... یعنی احسن التفاسیر القرآن شریف

یہ قرآن شریف عام طور ...

صرف ... الک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

... اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار ...

... اس نعمت سے محروم رہیگا؟

... اکابر علماء کی ...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند نام

[illegible]

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

مرقومہ ذیل قرطاس اجازت نامہ برائے تکمیل عمارات زیر قانون ضمنی ۱۲ برائے عمارات بنا کردہ بلدیہ جدید دہلی زیر دفعہ ۱۸۹ (۳) ۱۹۰ اور ۱۹۹ (۱) ایکٹ ۳ مجریہ ۱۹۱۱ء جس کو صاحب کمشنر بہادر نے اپنے اعلان ۶۵۴۶ تعلیم مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۲۳ء منظور فرمایا ہے۔ برائے آگاہی اشخاص متعلقہ شائع کیا جاتا ہے۔ ترمیم شدہ اجازت نامہ پر دع آراء تجاویز جو اشخاص متعلقہ کی جانب سے موصول ہوں ۸ مئی ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد غور کی جائیں گی۔

ترمیم شدہ قرطاس اجازت نامہ برائے تکمیل عمارات

اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ جدید رہائشی عمارت مع متعلقہ خارجی مکانات جن میں ایسا سامان لگایا گیا ہو جو صحت کے لیے ضروری ہے اور جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے منظور شدہ نقشہ کے مطابق بنائی گئی ہے اور بلدیہ کے افسر کے معائنہ کے بعد انسانی رہائش کے لیے اس عمارت کو ہر طبقہ سے موزوں تسلیم کیا ہے اور اب یہ عمارت استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔

منظور شدہ نقشہ جات کی تعداد و نمبر ....
عمارت صدر ....
عمارت متعلقہ صدر ....
تعداد و رقم سامان جو مکان میں لگایا گیا ہے ....
انگریزی سامان ڈبلیو۔ سی۔ نمبر ....
ہندوستانی سامان ....
پیشاب گاہ ....
غسل خانہ جات ....
ظروف بیت الخلا ....
موریاں ....
فرشی نالیاں ....
تفصیل دیگر سامان کی جو عمارت میں لگایا گیا ہے ....

دستخط: ایم۔ ڈبلیو ہنرابن سکریٹری بلدیہ جدید دہلی

...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترنے کی اکسیر دوا
...
ہمدرد دواخانہ متھرا یو پی

ضرورت ہے
ایسے امیدواروں کی جو لوگ گورنمنٹ ریلوے و محکمہ جات وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں۔ مفصل حالات ۲ کا ٹکٹ بھیجکر معلوم کریں۔
امپیریل ٹیلی گراف کالج نئی سڑک دہلی

زعفرانی آچار
ترشی، مرکہ، اچھو اور تمام نزلہ آور اشیاء سے پاک
خوش ذائقہ ... مفرح، مشتہی اور نہایت لذیذ
۲½ تولہ کی شیشی نمونہ کی بالکل مفت
اپنا پتہ خوشخط بھیجیے۔
ملنے کا پتہ: مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

(حمید برقی پریس دہلی میں باہتمام بلال احمد صاحب زبیری۔ بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

رنگون میں زخمیوں کی تعداد

جوش کو ٹھنڈا کرنے کی سعی

رنگون ۱۹ مئی قبرستان میں ایکیاسی لاشیں لائی جا چکی ہیں اور فساد کے سلسلے میں ۲۸۳ زخمی شفاخانہ میں داخل ہو چکے ہیں ان کے علاوہ ۳۹۰ زخمیوں کی مرہم پٹی کی جا چکی ہے۔ زخمیوں میں سے ہندوؤں کی تعداد جو اکثر اندھرا کے باشندے ہیں ۲۰۰ ہے مسلمان ۴۹ ہیں برمی ۲۸ ہیں چینی ۱۳ ہیں یورپین اور اینگلو انڈین ۵ ہیں یہ تعداد ان لوگوں کے علاوہ ہے جو مر چکے ہیں۔ اگرچہ کل صورت حال رو باصلاح معلوم ہوتی تھی۔ لیکن شہر رات کو سنسان پڑا ہوا تھا۔ آخری اطلاع کے بعد سے جنگ نہیں ہوئی ہے۔ آج صبح صورت حال پر سکون تھی اور آمد و رفت جاری ہو گئی تھی مگر خاص خاص دوکانیں بند تھیں۔

پولیس اور فوج کے پہرے جاری ہیں

ہز ایکسلنسی گورنر چیف سکریٹری کی معیت میں آج یہاں پہنچے ہیں اور شہر میں گشت لگانے کا قصد رکھتے ہیں۔

تند رگاہ کا کام ابھی تک بند ہے اور سڑکیں گندی پڑی ہوئی ہیں جن سے صحت عامہ کو نقصان پہونچ رہا ہے۔

گذشتہ شب بودھوں کا مذہبی رہنما اور ہندوستانی لیڈر بری محلوں میں گئے تاکہ ان کا جوش ٹھنڈا کر دیا۔

مسٹر پٹیل کی جگہ اسمبلی کا جدید رکن

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

فسادات کے بعد لکھنؤ کی حالت

گاندھی کیپ کے متعلق سپرنٹنڈنٹ پولیس کا حکم

رنگون کا ہنگامہ

تعلیم قرآن کے متعلق مسلمانان پنجاب کا مطالبہ

مصر کے مشن اسکولوں کی اسلام دشمنی

بمبئی میں فساد کس طرح ہوا

ہز مجسٹی شاہ فواد کا جشن ولادت

سائمن کمیشن کی متفقہ رپورٹ

ڈھاکہ کی موجودہ صورت حال

مصری سیاسی پیچیدگیاں

سورت کے صدر کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

ڈاکٹر شفاعت اللہ خاں کی کانفرنس

کلکتہ کے قریب یورپین اور کشاپ میں فساد

مکہ معظمہ میں پبلک لائبریری کا قیام

سلطان ابن سعود کی مساعی جمیلہ

حجاز میں تعمیری اصلاحات کا پروگرام

پشاور میں دس خلافتیوں کی گرفتاری

فسادات میں عورتیں بھی قتل ہوئیں

جالندھر میں سازش کا مقدمہ

فسادات بمبئی کی مزید تفصیلات

جس کتے پر جھگڑا ہوا وہ مسلمان ہی کا تھا

۵۶ زخمی اور چار شہید ہوئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۸ مئی - بھنڈی بازار کے فساد پر ایک سرکاری بیان میں مزید روشنی ڈالی گئی ہے جس میں ظاہر کیا گیا ہے کہ ایک مسلمان جس کتے کو مار رہا تھا وہ حقیقت میں اسی کی ملک تھا۔ پولیس سارجنٹ نے اس سے مجت کی اور پھر اسے گھونسے سے مارا۔ مسلمان چلا گیا لیکن فوراً ہی واپس آیا اور اپنا کتا مانگنے لگا جو اسے دیدیا گیا۔ اس کے بعد مسلمانوں کے مجمع نے اس مسلمان سے کہا کہ وہ سارجنٹ سے معافی مانگنے کا مطالبہ کرے۔ وہ لوگ پولیس کوارٹروں کی طرف بڑھے اور جیسے ہی کہ انہوں نے حملہ

دھرسانہ کے محاذ پر رضاکاروں کی یورش

صوبہ گجرات کے مختلف مقامات سے جتھے آ رہے ہیں

۱۷ رضاکاروں کی گرفتاری

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۲۸ مئی - گجرات کے مختلف حصوں سے رضاکار لا تعداد کی طرف برابر چلے آ رہے ہیں۔ یہ رضاکار بیس بیس اور تیس تیس کے جتھے بنا کر آ رہے ہیں۔ آج ۵۲ گرفتار کئے گئے۔ ساہیلال بھٹ اور ڈاکٹر سری جیو دراس کو جنہوں نے اب بھوک ہڑتال چھوڑ دی ہے چھ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی۔ پولیس نے ۶۵ رضاکاروں کو اور گرفتار کیا جن میں وہ رضاکار بھی شامل ہیں جو کل اوتران اسٹیشن پر چھوڑ دئے گئے تھے۔ اور آج پھر واپس آ گئے تھے۔

دارالامرا میں ہندوستان کی صورت حال پر بحث

لارڈ پیل اور لارڈ ریڈنگ کا غصہ

مارشل لا کی خلاف ورزی کا فیصلہ

مسئلہ فلسطین کے متعلق برطانیہ کا اعلان

رائے زادہ ہنسراج کو ایک سال قید محض

مسٹر ابھینکر کی گرفتاری

مسٹر ساہنی کے مقدمہ کا فیصلہ

کانگریس تحقیقاتی کمیٹی نے کام شروع کر دیا

دہلی کے لیڈر گجرات میں بھیجے گئے

بھنڈی بازار کے فساد کا انتہائی نتیجہ

فسادات ڈھاکہ کے متعلق سرکاری بیان

امروہہ میں یوم پشاور

لاری کا ایک حادثہ

مقدمہ میرٹھ کے ملزمین کا استغاثہ

وائسرائے ہند نے دو آرڈیننس اور جاری کر دئے

تحریک عدم ادائیگی محصولات کا مقابلہ کرنے کیلئے جدید قانون

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۳۰ مئی۔ گورنر جنرل نے گزٹ آف انڈیا کی غیر معمولی اشاعت میں دو آرڈیننسوں کا اعلان کیا ہے۔ پہلے آرڈیننس کی غرض یہ ہے کہ بعض واجبات کی ادائیگی سے لوگوں کو باز رکھنے کی تلقین کو روکے اسکا عنوان تلقین خلاف قانون آرڈیننس ۱۹۳۰ء ہے۔

وائسرائے کا بیان

وائسرائے کا بیان حسب ذیل ہے:۔

وائسرائے اینڈ گورنر جنرل

قانون برائے انسداد تخویف

وائسرائے کا بیان

گورنر جنرل نے جو دوسرا آرڈیننس نافذ کیا ہے وہ تخویف کی بعض مخصوص صورتوں کے خلاف ہے اور اس کا عنوان آرڈیننس برائے انسداد تخویف ہے۔ بیان مندرجہ ذیل ہے:۔

اردن وائسرائے و گورنر جنرل

یہ دونوں آرڈیننس فوراً صوبہ بمبئی پر نافذ کر دئے گئے ہیں۔

جدید آرڈیننس نافذ کر دیئے گئے

گجرات کے حالات تشویشناک ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۳۰ مئی۔ گجرات میں جو حالات رونما ہوئے ہیں ان کی بنا پر گورنر جنرل کے جاری کردہ دونوں آرڈیننس صوبہ بمبئی پر نافذ العمل قرار دیئے گئے ہیں اور معلوم ہوا ہے کہ عنقریب دوسرے متعدد صوبوں میں بھی ان قوانین کا نفاذ کیا جائے گا۔

حادثات لکھنؤ کی تحقیقات

گورنر جنرل با جلاس کونسل کا اعلان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

رنگون کے فسادات

مرنیوالوں کی تعداد ۸۴ سے متجاوز ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

حکومت برما کا بیان

مصالحتی بورڈ کا قیام

حاجیوں کے جہاز کی واپسی

"دارا" ۲ جون تک کراچی پہنچ جائیگا

(الجمعیۃ کا خاص تار)

کراچی ۳۰ مئی۔ حاجی عبد الغنی صاحب صدر حج کمیٹی کراچی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مغل لائن کا جہاز "دارا" کراچی اور بمبئی کے لئے حاجیوں کو لیکر جدہ سے ۲۹ مئی کو روانہ ہو گیا اور کراچی ۲ جون تک پہنچ جائے گا۔

ڈھاکہ کی صورت حال

سڑکیں سنسان اور شہر میں خاموشی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ایک غلط فہمی کا ازالہ

(از ایڈیٹر الجمعیۃ)

رنگون کے مزدوروں میں مصالحت کرانے کی کوشش

جبتک انصاف نہ کیا جائے اسوقت تک کام ترک کرنے کا فیصلہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

اٹلی اور جنگ کا راستہ

مسولینی کی زبردست تقریریں

لندن ۲۵ مئی۔ ایک عرصہ سے مسولینی اطالیہ کے مختلف مقامات میں زبردست تقاریر کر رہے ہیں۔

دو سرکاری ملازمین پر فریب دہی کا مقدمہ

ہائیکورٹ سے چھوڑ دیئے گئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کراچی کے ستیہ گرہیوں کا پہلا جتھہ

دھرسانہ کی طرف روانہ ہو گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کراچی ۳۰ مئی۔ آج صبح ستیہ گرہیوں کا پہلا جتھہ جو ۲۰ رضاکاروں پر مشتمل ہے کراچی سے دھرسانہ کے ذخیرہ نمک کی طرف روانہ ہو گیا۔

ایک نمک کا حملہ آور ہسپتال میں مر گیا

۲۹ رضاکار رتنولا پور کو روانہ ہو گئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

۱۴ رضاکار لاٹھیوں سے زخمی ہوئے

ایک جتھہ گرفتار کر لیا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بعد کی خبر۔ رضاکاروں کے دو اور جتھے یکے بعد دیگرے پہنچے پہلے جتھے کو گرفتار کر لیا گیا لیکن دوسرے جتھے پر لاٹھیاں برسائی گئیں۔ جن سے چار رضاکار زخمی ہوئے۔

مسٹر ابھینکر کی گرفتاری پر جلوس اور جلسے

ہم کو جاری رکھنے کا عزم بالجزم

(تاجران پارچہ کا فیصلہ)

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

صوبہ سرحد میں عام بےچینی پھیلی ہوئی ہے

مختلف قبائل کے لشکر نقل و حرکت میں مشغول ہیں

ضلع پشاور، کوہاٹ، بنوں اور چارسدہ میں سخت کارروائیاں کی گئی ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

گورنر صوبہ متحدہ کی صحتیابی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ کے رضاکاروں کا مقدمہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ہم افریقہ آتے ہیں

ہم کو تار کے ذریعہ روپیہ بھیج دو

علی برادران کا سفر افریقہ

فخر الدین

بمبئی کے محکمہ اطلاعات کا اعلان

نمک پر حملے کے وقت تماشائی ہنگامہ نہ کریں

رنگون کے ہولناک فسادات

مقتولین کی تعداد ایک سو سے زائد ہو گئی

حملے برابر جاری ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

سکرٹری لاہور کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

قصور میں مقدمہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بیرسٹر ابھینکر کی گرفتاری کا اثر

ناگپور میں ہڑتال

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور کی سرکاری بیمی کے سامنے زخمیوں کی شہادت

ہم پر سے مسلح گاڑیاں گذر گئیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

جرگہ پر کیسا ہو رہا ہے

حاجی صاحب ترنگ زئی کی رسد کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

غازی محمد نادر خاں کا کارنامہ

سلیمان خیلوں کی بغاوت ختم کر دیگی

(ٹائمز آف انڈیا کا بیان)

سلیمان خیلوں پر یورش

بمبئی میں پچاس ہزار پارسیوں کا جلوس

گاندھی جی کی تحریک کے ساتھ ہمدردی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹی

سرکاری حکام کے بیانات

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

میجر بینی کی شہادت

للوا اور کتاب بند

صورت حال معمولی ہے

کلکتہ ۳۰ مئی۔ آج للوا کی صورت حال معمولی تھی مگر کتاب میں کل فسادات ہوئے تھے وہاں کے مزدوروں کو باہر نکال کر تعطیل کر دیا گیا ہے۔

گورنمنٹ ہائی اسکول سلہٹ کو آگ لگا دی گئی

وجہ نامعلوم ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

افلاس کا علاج

آج بھی اگر ملک کی صنعت و حرفت کی طرف توجہ کی جائے تو ہمارا سارا افلاس دور ہو سکتا ہے۔ یہ ضرور ہے کہ موجودہ حالت میں ہم اپنے استے بڑے بڑے صنعتی کارخانے قائم نہیں کر سکتے جتنے بڑے بڑے سترہویں صدی یا اس سے پہلے ڈھاکہ اور کالی کٹ میں ململ اور چھینٹ کے کارخانے یا آسام میں توپ وغیرہ تیار کرنے کے کارخانے تھے۔ تاہم یہ دشوار نہیں ہے کہ ہم گھریلو صنعت کی طرف توجہ کریں، جو چھوٹے سے سرمایہ سے شروع ہو سکتی ہے۔ اس قسم کی صنعتوں کا انتخاب کرنا بڑی حد تک مقامی حالت اور ضروریات پر منحصر ہے۔ مسلمانوں کو جن میں بے روزگاری اور بے ہنری آج سب سے زیادہ ہے۔ اس امر کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے اپنے شہروں میں یکجا ہو کر ان حرفتوں اور پیشوں کو فروغ دینے کی کوشش کریں جو عرصہ تک ان میں رائج تھے۔ اور جو اب امتداد زمانہ کی وجہ سے ان کے ہاتھوں سے نکل گئے ہیں۔ انہیں اس کام کی ابتدا چھوٹے پیمانے پر کرنی چاہئے اور کوشش ہونی چاہئے کہ وہ اس کام کو منتخب کریں جو جلد سے جلد اور کم سے کم سرمایہ میں ہو سکے اور جس میں زیادہ سے زیادہ آدمی لگ سکیں۔ اگر دو سال تک مسلمان سب کچھ چھوڑ کر صرف اپنی اقتصادی اصلاح کی طرف لگ جائیں تو تیسرے سال یقیناً سیاسی حیثیت سے بھی وہ اسقدر مضبوط ہو جائیں گے کہ ان کی آواز کو کوئی مسترد نہ کر سکے گا۔ جیسا کہ آج ہو رہا ہے۔

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے (منیجر)

اخبار الجمعیۃ کے خریدار اونکی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیج کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو۔ اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل ناپید تھی۔ مگر اب اس قرآن کریم نے اس کو زندۂ جاوید بنا دیا۔ یہ دنیائے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کمال شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین شروع میں دیگئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں وقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں۔ (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب ہیں۔ (۶) تمام سورتوں کے تعویذات القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے۔ (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ۸۵۲۔ سائز ۱۳½ انچ × ۱۰ انچ وزن ۴ سیر کے قریب۔

ہدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپے ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے بمحصول ڈاک ایک جلد پر ۱۲ لگتا ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں ایک ساتھ ۵ جلدوں کے خریداروں کو محصول معاف کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمیٰ باحسن التفاسیر چڑھادی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ ہر مسلمان کو اس بیش بہا...

ملنے کا پتہ:۔ منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

فتاویٰ رشیدیہ

حضرت پیشوائے ... مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز ... طبع ہوا ہے۔ قیمت ہر سہ حصہ کامل صرف ... علاوہ محصول

اعجاز القرآن

مصنفہ مولینا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولینا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین و ضروری ہونے کے لئے مولینا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں ... قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت وشان ظاہر کرنے والے خصائص کو زیادہ سے زیادہ واضح معقول اور دلنشین پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جن کو سنکر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف ...

ہدیٔ کاینات

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت نے پیش کئے ہیں ان کا رد کیا گیا ہے اور مسیحی جماعت کے سامنے اسلام کی پاکیزہ تعلیم اور بہترین توحید کو پیش کیا گیا ہے تثلیث کے رد میں بہترین کتاب ہے قیمت ...

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہو تو ایک پیسہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

سنئے جناب، یہ شربت اکسیر جس کا اشتہار آپ کے پیش نظر ہے اس کا نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق امریکن ڈاکٹر سے ملا ہے۔ اور شربت اکسیر کا اشتہار دینے سے قبل صدہا مریضوں پر جب مجھے کامل اطمینان ہو گیا تو یہ اشتہار آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر میری تحریر کو لغو سمجھیں تو ایک شیشی شربت اکسیر منگا کر ضرور استعمال فرمادیں۔ میری تحریر کی صداقت آپ کو فوراً ہو جاویگی۔

جریان

جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کیسا ہی برانا کیوں نہ ہو شربت اکسیر کے استعمال سے ڈیڑھ جاتا رہتا ہے جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے قبل یا بعد سفید دھات کا گرنا۔ منی کا پتلا ہو جانا۔ احتلام کا ہونا۔ نطفہ کا نہ قرار پانا۔ اور درد سر کا برابر رہنا سستی کاہلی۔ چہرہ پر بالکل سرخی خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کیلئے شربت اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل و دماغ تو ایسا ہے کہ شاید ہی اسکے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ ہاضم اس قدر ہے کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دونی غذا نوش کرنے لگیں گے قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

۱۳ برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

جناب مولوی عبداللہ صاحب مدراس سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپکا شربت اکسیر بہت ہی مفید ثابت ہوا میں نے سینکڑوں علاج کئے۔ اور میں نو دس چالیس کے قریب نسخے مرض جریان کا جانتا ہوں۔ کسی دوا سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپکے شربت اکسیر سے میرا مرض جریان بالکل اچھا ہو گیا۔

ایس۔ آر۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی

اکھی تمیز، کولوٹولا اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴ کلکتہ

شرطیہ علاج اور مفت دوا

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا تجربہ آزمودہ شرطیہ علاج

کون وہ حضرات جو اس ناپاک مرض کا علاج کر کے مایوس بیٹھے ہیں وہ صدق دل سے ہماری دوا منگا کر چالیس روز کھا دیں جس روز دوا کھاتے سے بخوبی فائدہ ظاہر ہوگا مکمل خوراک یعنی چالیس دن کی دوا رعایتی قیمت ... چہارم خوراک یعنی دس روز کی دوا کی قیمت ...

نوٹ۔ پہلے چہارم خوراک منگا کر آزمالیں اس پر بھی اعتبار نہ ہو تو بے تکلف غریب خانہ پر تشریف لا کر دوا شروع کریں اب اس سے زیادہ کیا صداقت ہو سکتی ہے۔

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپ کے بال کم یا زیادہ بالکل سفید ہو گئے ہیں۔ دماغ کمزور ہو گیا ہے بینائی جواب دے رہی ہے اور آپکی خواہش ہے کہ دماغ آئینہ صحیح ہو جائے ... تو آپ معجون خضاب خوردنی منگائیں اس کے چالیس دن کے کھانے سے بال پکنا رک جائے گا اور بال جڑ سے سیاہ ہوں گے ... چالیس دن یعنی اسی خوراک کی رعایتی قیمت مع محصول وغیرہ صرف گیارہ روپیہ

المشتہر

منیجر مجربات سید محل روکس نمبر ۱ لنگھ ملہرے بہادر

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل برا اسفلی ہر ذرہ عامل ہیں۔ ... مسلمانوں کیلئے مناسب نہیں ...

ملنے کا پتہ:۔ فضل شاہ عامل۔ دہلی

قانون محبت کا اعجاز

ہمارا دعویٰ ہے کہ علم حب پر ... قانون محبت ...

دفتر دی آل انڈیا کیل ہاؤس ملتان شہر

احسن الحدیث

فی

ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت نے پیش کئے ہیں ان کار کیا گیا ہے۔ اور مسیحی جماعت کے سامنے اسلام کی پاکیزہ تعلیم اور بہترین توحید کو پیش کیا ہے۔ تثلیث کے رد میں بہترین کتاب ہے قیمت ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین رسالہ

خصوصی رعایت

شمس الاسلام بکڈپو۔ بلی ماراں دہلی

اکسیر جذام

بواسیر و دیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

زعفرانی اچار

ترشی سرکہ مچور اور تمام نزلہ اور اشیاء سے پاک

خوش رنگ، بانمک، مفرح، مشتہی، اور نہایت لذیذ

۲½ تولہ کی شیشی نمونہ کی بالکل مفت

اپنا پتہ خوشخط لکھیئے

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

دعویٰ کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

المشتہر سعید برادرس اینڈ کو دہلی

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

دلکش سوپ اپنی عطریں خوبیوں کے باعث بے مثل ثابت ہوا ہے ...

ملنے کا پتہ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

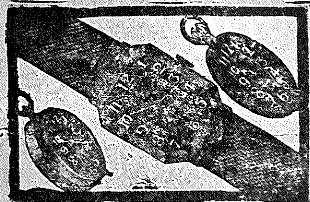

تین گھڑیاں چار روپیہ پندرہ آنہ میں

پتہ:۔ رائل واچ کمپنی بہٹ کھولا۔ کلکتہ

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس الفقہاء المحدثین حضرت مولانا مولوی ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی۔ قادری کی مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے پچاس سال پیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کر چکی ہے اور اسکے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہو چکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ تو کسی نے لکھی اور نہ آج تک چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں نہایت صحیح اعراب کے ساتھ لکھا گیا ہے ...

ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۰

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
بلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (″)
ایک کالم (″)
½ کالم (″)
¼ کالم (″)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم پنجشنبہ ۷ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۵ جون ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۳

تعلیم قرآن

حقہ اور سگریٹ

فکر وطن

(از علامہ اقبال)

بیابان محبت دشتِ غربت بھی، وطن بھی ہے
یہ ویرانہ قفس بھی آشیانہ بھی چمن بھی ہے
محبت ہی وہ منزل ہے کہ منزل بھی ہے صحرا بھی
جرس بھی، کارواں بھی، راہبر بھی، راہزن بھی ہے
مرض کہتے ہیں سب اس کو، یہ ہے لیکن مرض ایسا
چھپا جس میں علاج گردش چرخ کہن بھی ہے
جلانا دل کا ہے گویا سراپا نور ہو جانا
یہ پروانہ جو سوزاں ہو تو شمع انجمن بھی ہے
وہی اک حسن ہے لیکن نظر آتا ہے ہر شے میں
یہ شیریں بھی ہے گویا بیستوں بھی، کوہکن بھی ہے
ابھارا ہے تمیز ملت و آئیں نے قوموں کو
مرے اہل وطن کے دل میں کچھ فکر وطن بھی ہے؟
سکوت آموز طول داستان درد ہے، ورنہ
زباں بھی ہے ہمارے منہ میں اور تاب سخن بھی ہے

"نمی گردید کوتہ رشتۂ معنی، رہا کردم
حکایت بود بے پایاں، بخاموشی ادا کردم"

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تقریر میں جادو کا اثر پیدا ہو ... آپ گفتگو کریں تو ہر شخص آپ سے مرعوب و متاثر ہو ... آپ کو بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں حاضری کا سلیقہ آجائے ... تو آپ یہ نادر و نایاب کتاب جو آج تک اردو زبان میں شائع نہیں ہوئی فوراً منگائیے۔ قیمت (۸)

وسائل معاش

ان لوگوں کے لئے جو ترقی کی راہیں ڈھونڈھتے ہیں اور کامیاب ہونا چاہتے ہیں ... قیمت (۸)

پانچ سو (۵۰۰) صدری مجرب نسخے

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

صدائے صور

رہبر زندگی

قوت تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

طلبی قاعدہ

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن
رباعیات عمر خیام مع سوانح
بستان العارفین
علم مجلسی
تفسیر مظہری
فتاویٰ رشیدیہ
احسن الوظائف
اعجاز القرآن
عطر تجربات
تعلیم الاسلام

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماراں دہلی

اہل جنت کو بشارت

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماراں دہلی

طلباء اور علماء کیلئے نادر موقعہ

ضرورت

امپیریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

اردو شہ پارے
جلد اول

سانپ کے کاٹے کا عمل

ضرورت

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ڈوالہ پر ہزار کانگریسی رضاکاروں کا فیصلہ کن حملہ

پولیس اور فوج کی تیاریاں

پبلک بھی شریک ہوگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۴ مئی - معلوم ہوا ہے کہ حکام نے پولیس اور فوج کا پورا انتظام کیا ہے تاکہ کل دوالہ پر کانگریسی رضاکاروں کا جو آخری فیصلہ کن حملہ ہونے والا ہے اس کا مقابلہ کیا جاسکے مجلس حرب کی ایک نمایاں جدت یہ ہے کہ اس نے پبلک سے زبردست تعداد کے ساتھ اس حملہ میں شرکت کرنے کی درخواست کی ہے - امید کی جاتی ہے کہ دوالہ کے حملہ میں تقریباً دو ہزار کانگریسی رضاکار حصہ لیں گے - اس مسلح کانسٹیبل پولیس کے علاوہ جو دوالہ پر پہلے حملے کے بعد سے موجود ہے پیدل پولیس کی امداد بھی طلب کی جارہی ہے ...

حکومت بمبئی کا سرکاری بیان

بدیشی کپڑے مہنگے ہو گئے اور خنزیر کی چربی یا خون نہیں لگایا جاتا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

روئی کے دلالوں کا جلسہ عام

فصل پنبہ کے متعلق لین دین بند

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شولاپور میں ایک یورپین سارجنٹ کا سامان جلادیا گیا

بنگلہ میں بعض لوگ خفیہ طور پر داخل ہو گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

رنگون میں حالات روباصلاح ہیں

گورنر کا شہر میں گشت

رنگون ۴ مئی - سوائے اس امر کے کہ بندرگاہ کا کام ابھی تک دوبارہ شروع نہیں ہوا ہے - باقی شہر کی حالت حسب معمول ہوگئی ہے ...

ایک انگریز افسر کی خودکشی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

رنگون ۴ مئی - مسٹر ... نے اپنے گولی مار کر خودکشی کرلی جس کی وجہ صحت کی خرابی تھی -

ڈھاکہ کی حالت

خوف وہراس ابھی تک جاری ہے

لوگ زخمی ہو رہے ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۴ مئی - اس خوف سے کہ کہیں محلہ کے مسلمان ... بازار کے زمیندار پر حملہ کریں اس کے آدمیوں نے گولیاں چلائیں - پولیس موقع پر پہنچ گئی اور اس نے زمیندار کے آدمیوں کو گرفتار کرلیا ...

مزدور کام پر آرہے ہیں

رنگون سے اندھرا والوں کی روانگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ میں ملوا اور کشاپ کے فسادات کی تفصیلات

سرکاری بیان اور گولی چلنے کا واقعہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسٹر ابھینکر کا مقدمہ

جب تک اجنبی حکومت ہے محبان وطن جیل جاتے رہیں گے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ کے ذخیرہ نمک پر ۵۹ رضاکاروں کا حملہ

پولیس نے لاٹھیوں سے زدوکوب کیا

زخمی ہسپتال بھیجدیئے گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۴ مئی - آج صبح ذخیرہ نمک پر کل ۵۹ رضاکاروں نے حملہ کیا - پولیس نے سوار سپاہیوں کے ساتھ لاٹھیوں سے حملہ کیا - زخمی حملہ آوروں میں سے بہت بڑی تعداد کو ہسپتال بھیجدیا گیا -

پشاور کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹی

کمانڈر پشاور برائیگیڈ کا بیان

دیگر فوجی حکام کی شہادتیں

قیدیوں کا شہادت دینے سے انکار

کلکتہ میں کانگریس کے کارکنوں کی گرفتاریاں

سکرٹری اور صدر پر مقدمات چلائے جارہے ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دوالہ کی کڑاہیوں پر آخری حملہ

بمبئی کی مجلس حرب کا اعلان عام

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور میں تین ہندوستانی مجروح

دو بچے مر گئے ایک عورت کی حالت نازک ہے

ڈپٹی کمشنر کا اظہار افسوس

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۳ مئی - چیف کمشنر شمالی مغربی سرحدی صوبہ نے افسوس کے ساتھ اعلان کیا ہے کہ آج صبح نو بجے پشاور کے کابلی دروازہ پر لانس کارپورل سے اتفاقیہ بندوق چھوٹ گئی ...

شولاپور کے مارشل لا کی خلاف ورزی

رضاکار دستے واپس کئے جا رہے ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

صوبہ سرحد کی اطلاع کے متعلق ایک تصحیح

سرکاری بیان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسٹر مترا کو چھ ماہ قید کی سزا

لکھنؤ میں فوجی پہرے جاری ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بنگلور کے فوجی علاقہ میں ایک شخص مار دیا گیا

پولیس کی تحقیقات جاری ہے

ترچناپلی کے ایک لیڈر کو سزا

وائسرائے کے جاری کردہ مخصوص قوانین

عسکری ملازمین کے ساتھ لین دین کرنے پر جرمانہ یا قید

عدم ادائیگی محصول کی تحریک کے متعلق حکومت کے اختیارات

(گزٹ آف انڈیا غیر معمولی)

وائسرائے ہند نے جو دو جدید آرڈیننس جاری کئے ہیں ان کی دفعات گزٹ آف انڈیا غیر معمولی میں شائع ہو گئی ہیں۔

قانون انسداد تخویف

قانون تحریک مغویانہ

رنگون کے مزدوروں کا تصفیہ

مصالحتی بورڈ کی مساعی جمیلہ

صوبہ مدراس میں ۱۳۲ رضاکاروں کی گرفتاری اور سزایابی

مجمع خلاف قانون کی رکنیت کا جرم

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈوالہ پر رضاکاروں اور پبلک کا زبردست حملہ

پولیس کی دو میل کی قطار

رضاکار اندر داخل ہو کر نکل آئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی یکم جون - آج صبح ڈوالہ پر جو حملہ ہونے والا تھا اس کے متعلق پولیس کے انتظامات توقعات سے زیادہ کامل تھے - پولیس نے معمول سے زیادہ کمک بہم پہنچائی تھی ...

میسور میں تحریک سول نافرمانی کیساتھ ہمدردی

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

اخبارات کے متعلق کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

کلکتہ کے اخبارات میں اختلاف

کراچی کے ایک منجم کی پیشین گوئی

گاندھی جی کب رہا ہونگے

گیارہ خواتین کی گرفتاری

قصبہ کوسی میں فرقہ وارانہ فساد

دوکانداروں اور پلہ داروں کے جھگڑے کا افسوسناک انجام

کمشنر آگرہ کا بیان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مواعظ

لاہور میں کانگریس بلیٹین کے دفتر پر پولیس کا حملہ

مشین اٹھا کرلے گئی

شیر جنگ کو بعبور دریائے شور کی سزا

مدراس میں ایک یورپین کی غرقابی

مسٹر من رادھو شی کی گرفتاری

خواتین پا کر دی گئیں

۱۵۰ رضاکار زخمی ہوئے

لوگ ابتک نمک اٹھا کر لا رہے ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور میں تازہ نقصانات کا سرکاری اندازہ

۷ شہید ۵ مجروح

سنگ پرست گورے سارجنٹ کی موقوفی

بمبئی کے تاجروں کی مساعی صلح

گاندھی جی سے ملاقات کی کوشش

حکومت آسام کا اقدام

طلباء کے اولیاء کے نام گشتی چٹھی

حضرت قاضی محمد سلیمان منصور پوری کا انتقال

لاہور ۳۰ مئی - کو رات کے گیارہ بجے ... ذریعہ تار ... اطلاع موصول ہوئی حضرت مولانا قاضی محمد سلیمان (مصنف رحمۃ للعالمین) ... حج سے واپس آتے ہوئے جہاز ... میں داعی اجل کو لبیک کہا - انا للہ وانا الیہ راجعون -

جامع مسجد میں تیس ہزار مسلمانوں کا اجتماع

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے تین گھنٹہ تک وعظ فرمایا

افغانستان اور روس

تجارتی تعلقات کی بحالی کی توقع

بنگلور میں محرم کے انتظامات

چاندنی چوک میں آتش زدگی کا حادثہ فاجعہ

۱۸ دوکانوں کی بربادی اور ۱۵ لاکھ روپیہ سے زائد کا نقصان

نیشنل بنک جل کر خاک ہوگیا اور بہت سے دوکانداروں کی پونجی تباہ ہوگئی

اس سامان کی تباہی کے بعد ان کی پونجی برباد ہوچکی ہے اور ان کی مصیبت دردناک ہے۔ ہمیں ان تمام لوگوں کے ساتھ دلی ہمدردی ہے جنہیں آتش زدگی کے اس حادثہ سے نقصان پہنچا ہے۔ (الجمعیۃ)

لاہور میں بم پھٹنے کی تفصیلات

آتشگیر مادہ اور ریوالور کے کارتوس کثیر تعداد میں برآمد کئے گئے

جس عمارت میں سازش ہورہی ہے اسکا انکشاف پولیس کو ہوگیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مکان مرتنگ میں کرایہ پر لیا۔ ہمسایہ کے لوگوں نے ایک زبردست آواز سنی جس پر بندوق کی آواز کا شبہ کیا جاسکتا تھا لیکن جب وہ اس مکان میں داخل ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ مکان کے رہنے والے غائب ہوچکے ہیں اور پولیس نے کچھ آتشگیر مادہ اور ریوالور کے کارتوس اور اس عمارت کا نقشہ جہاں سازش ہورہی ہے برآمد کیا۔ کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔

ضلع مدناپور میں پولیس نے گولی چلادی

۲ مقتول اور متعدد مجروح

دیہاتیوں نے قانون نمک توڑنے کا فیصلہ کیا تھا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کی سائیکل کو نقصان پہونچایا۔ اس کے بعد ہی اسسٹنٹ پولیس سپرنٹنڈنٹ ۲۸ کانسٹبلوں کے ہمراہ موقع پر پہونچ گیا۔ دیہاتیوں نے اس جماعت کو بھی گھیر لیا اور پولیس پر ڈھیلے پھینکے۔ مجمع کو منتشر کرنے کی تمام کوششیں ناکام ثابت ہوئیں چنانچہ پولیس نے چند فائر کئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ دو آدمی مرگئے اور متعدد زخمی ہوئے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ موقع کی طرف روانہ ہوگئے ہیں۔

حاجیوں کے جہاز میں آگ لگنے کی زہرہ گداز تفصیلات

پھٹنے والے سروں اور پگھلنے والے مغزوں کا خوفناک نظارہ

حاجیوں نے قبلہ کی طرف منہ کرکے جانیں دیدیں

مرگئے۔ آگ میں جھلسے ہوئے آدمیوں کے بے اختیار نیچے کود پڑنے سے دو کشتیاں الٹ گئیں اور بہت سے آدمی غرق ہوئے۔ بہت سے حاجیوں نے جان بچانے کی کوشش کرنے سے انکار کردیا اور مکہ کی طرف منہ کرکے دعا کرنے لگے تاآنکہ جہاز غرق ہوگیا۔

مارسیلز سے روئٹر کا ایک تار مظہر ہے کہ ایشیا جہاز میں آگ لگنے سے تقریباً ۱۱۰ حاجی جاں بحق تسلیم ہوئے ہیں۔ جہاز کے کارندوں میں سے کوئی نہیں مرا۔

ستره فوجی سپاہیوں کا حکم ماننے سے انکار

ایبٹ آباد میں فوجی عدالت کے سامنے مقدمہ

حادثات پشاور کا شاخسانہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

راولپنڈی ۳ جون۔ ۲۳ اپریل کو فسادات پشاور کے موقع پر گڑھوال رجمنٹ کے جن ۱۷ سپاہیوں نے حکم ماننے سے انکار کردیا تھا ان کا کورٹ مارشل آج ایبٹ آباد میں شروع ہورہا ہے۔ رجمنٹ کے کمانڈر افیسر نے ان سپاہیوں کو صفائی پیش کرنے کی تمام سہولتیں دی ہیں اور ان کی درخواست پر مکندی لال بیرسٹر ڈپٹی پریسیڈنٹ جمعیۃ مقننہ صوبہ متحدہ کو وکیل صفائی مقرر کیا ہے۔ صفائی کی امداد کرنے کے لئے ایک مخصوص فوجی افسر بھی بھیجا گیا ہے۔

مدراس کے قریب گولی چل گئی

ایک آدمی مارا گیا اور ایک مجروح ہوا

ایک موضع میں دیہاتیوں کا اجتماع

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۳ جون۔ گزشتہ شب مدراس سے بیس میل کے فاصلہ پر چولنگا نلور کے موضع میں پولیس نے گولی چلائی۔ ایک آدمی مارا گیا اور ایک بہت سخت زخمی ہوا۔ دیہاتی اس لئے جمع ہوئے تھے کہ کانگریس والنٹیروں کو قوانین نمک کی خلاف ورزی کے واسطے دعوت دیں۔ پولیس سب انسپکٹر نے مجمع کو اس حکم کے مطابق منتشر ہوجانے کا حکم دیا جو آج کل نافذ ہے۔ لیکن جس وقت پولیس واپس ہورہی تھی اس پر پتھر برسائے گئے۔ دو کانسٹبل سختی کے ساتھ زخمی ہوگئے چونکہ صورت حال نازک ہوگئی تھی سب انسپکٹر نے گولی چلانے کا حکم دیدیا۔

مجمع نے ہٹنے سے انکار کردیا

مدراس ۳ جون۔ چولنگا نلور کے موضع میں پولیس نے گولی چلائی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک آدمی مارا گیا اور ایک زخمی ہوا۔ دو کانسٹبل پتھراؤ کے باعث زخمی ہوگئے۔

کالی اماں کے مندر پر تقریباً ایک سو دیہاتی جمع ہوئے تھے اور ان کا مقصد یہ تھا کہ والنٹیروں کو قانون نمک کی خلاف ورزی کے واسطے بلائیں۔ اس موضع میں جو سب انسپکٹر پولیس متعین ہے اس نے دفعہ ۱۴۴ نافذ ہونے کے باعث لوگوں کو منتشر ہوجانے کا حکم دیا۔ مجمع منتشر ہوگیا مگر جس وقت پولیس واپس جانے لگی تو دیہاتی پھر جمع ہوگئے اور پولیس والوں کے پتھر مارے اور ہٹنے سے انکار کردیا۔ سب انسپکٹر نے گولی چلوادی۔

صوبہ متوسط کے لیڈروں کو سخت سزائیں

مسٹر ابھینکر کیلئے ۲ سال قید سخت اور ۱۵۰۰ روپیہ جرمانہ

صدر برار کانگریس کمیٹی کو ۲ سال قید سخت اور ۴۰۰ روپیہ جرمانہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ناگپور ۳ جون۔ بیرسٹر ایم۔ وی ابھینکر صدر سی۔ پی مرہٹی کانگریس کمیٹی و صدر مجلس حرب کو آج دو سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ پندرہ سو روپیہ کا جرمانہ اس پر مستزاد ہے۔ اگر یہ جرمانہ ادا نہ کیا گیا تو ۶ ماہ قید سخت کی سزا اور بھگتنی پڑے گی۔

وامن راؤ جوشی صدر برار کانگریس کمیٹی و صدر مجلس حرب کو ۲ سال قید سخت اور چار سو روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی ہے۔ اور عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ۶ ماہ کی مزید قید سخت برداشت کرنی ہوگی۔

ہندوستان کی صورت حال کے متعلق انگلستان میں حکومت کا بیان

صوبہ سرحد کی حالت بدستور ہے

تحصیل چارسدہ میں رضاکاروں کی سرگرمیاں شدت کے ساتھ جاری ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لندن ۲ جون۔ دفتر ہند نے ہندوستان کی صورت حال پر ۳ مئی تک کا تبصرہ شائع کردیا ہے۔ اس بیان میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ سرحدی صورت حال بدستور ہے۔ افغان قبیلوں کے چھوٹے چھوٹے دستوں کی نقل و حرکت کے متعلق برابر خبریں آرہی ہیں لیکن اب تک ضلع پشاور کی سرحد پر کوئی زبردست اجتماع نہیں ہوا ہے اور زیادہ چارسدہ کی ... گزشتہ ہفتہ میں ضلع پشاور کی حالت نسبتاً کم قابل اطمینان رہی ہے۔ ۲۶ مئی کو موضع ... میں کچھ گرفتاریاں کی گئیں جس میں پولیس کا ... ہوگیا اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مارا گیا۔ ۲۹ مئی کو ... پولیس نے محصور کرلیا اور ۴۳ گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ قریب کے دیہات سے آنے والے مجمع نے پولیس کے حلقہ پر گولیاں چلائیں۔ سرخ پوش رضاکاروں کی سرگرمیاں ابھی تک نہایت شدت کے ساتھ جاری ہیں خصوصاً چارسدہ تحصیل میں ... کا علاقہ زیادہ متاثر ہے۔

دہلی یونیورسٹی کے امتحانات کے نتائج

دہلی ۲ جون۔ آج شام کو حسب ذیل دہلی یونیورسٹی کے حسب ذیل امتحانات کے نتائج برآمد ہوگئے۔

ایف۔ اے۔ (آرٹ)

مندرجہ ذیل امیدوار ایف اے کے امتحان میں جو اپریل ۱۹۳۰ء میں منعقد ہوا ...

میڈیکل گروپ

نان میڈیکل گروپ

بی۔ ایس سی کا امتحان

بی۔ اے آنرز (انگریزی)

بی۔ اے آنرز (فلسفہ)

ایم۔ اے (انگریزی)

ایف۔ اے۔ سائنس (نان میڈیکل گروپ)

ایم۔ اے (ریاضی)

نمک کے تھوک فروشوں کا فیصلہ

چار مہینہ تک دھرسانہ سے نمک نہیں خریدیں گے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ ۳ جون۔ ڈونگری اور اناوی کے تھوک فروش نمک والوں نے فیصلہ کیا ہے ...

دھرسانہ پر دو سو رضاکاروں کا حملہ

پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

زخمی کانگریسی ہسپتال پہنچائے گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

... سے دھرسانہ پر حملہ کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔ دونوں کو پولیس نے روک لیا اور جب وہ ممنوعہ علاقہ میں داخل ہوئے تو ان پر لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ زخمیوں کو کیمپ کے ہسپتال میں لے جایا گیا۔

سالگرہ کے خطابات کی بارش

حاجی محمد یوسف بانی والے خان بہادر بنادیئے گئے

شملہ ۳ جون۔ آج یوم سالگرہ کے خطابات شائع ہوئے ہیں۔ خطاب پانے والوں میں بہت بڑی اکثریت ان لوگوں کی ہے جو سرکاری ملازمت کرکے خدمات انجام دے رہے ہیں اور ان میں بھی بہت زیادہ یوروپین آفیسر ہیں لیکن بہر حال بعض ہندوستانیوں کو بھی یہ فخر نصیب ہوا ہے۔ دہلی کے خاص نام حسب ذیل ہیں:۔

سردار سوبھا سنگھ — سردار بہادر بنادیئے گئے۔

خان صاحب محمد یوسف بانی والے — خان بہادر بنادیئے گئے

لالہ ہری کی لال — رائے صاحب بنادیئے گئے

گاندھی جی کو قید تنہائی میں رکھا جارہا ہے

یروڈا جیل میں جانیوالے ایک پارسی کا بیان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲ جون۔ مسٹر اداس ٹریکام جی نے جو گاندھی جی سے منسر گاندھی اور دیگر اصحاب کے ساتھ یروڈا جیل میں ملاقات کرچکے ہیں۔ بمبئی کرانیکل کو ایک خط میں لکھا ہے کہ گاندھی جی کو حقیقتاً قید تنہائی میں رکھا جارہا ہے اور انہیں دوسرے تمام لوگوں سے بالکل علیحدہ کردیا گیا ہے۔ انہیں صرف اس امر کی اجازت ہے کہ اپنی کوٹھڑی کے سامنے والے مختصر صحن میں ٹہل پھر سکیں اور نہ ہی ان کی دنیا ہے۔ صرف جیل کے آفیسر اس صحن میں جاسکتے ہیں جس کے باہر نکلنے کی گاندھی جی کو اجازت نہیں ہے۔ ان واقعات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ٹریکام جی نے لکھا ہے کہ قانون کے مطابق قید تنہائی پوری سزا کا ایک جزو ہوسکتی اور پوری مدت تک نہیں رکھی جاسکتی جیسا کہ گاندھی جی کے ساتھ کیا جارہا ہے۔ آخر میں انہوں نے کہا ہے کہ اگر حکومت اپنے استبداد سے اس امید پر گاندھی جی کو ختم ہونے والی قید تنہائی میں رکھتی ہے کہ وہ ان کی اسپرٹ اور دماغی قوت کو فنا کردے گی تو وہ غلط فہمی میں مبتلا ہے۔ کیونکہ ان کی اسپرٹ اور ان کی دماغی قوت ناقابل شکست ہے۔ ان کے ساتھ اس قسم کا سلوک کرنے میں حکومت خود اپنی ذلت کا ثبوت بہم پہنچارہی ہے۔

بمبئی کانگریس کمیٹی کا جدید پروگرام

وائسرائے کے آرڈیننسوں کی خلاف ورزی

بدیشی کپڑے اور شراب پر پکٹنگ کا فیصلہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲ جون۔ محصول نمک کے خلاف جو مہم جاری کی گئی تھی اس کے رسمی اختتام کے بعد مقامی کانگریس کمیٹی کی مجلس انتظامیہ آئندہ پروگرام پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آج ان مخصوص قوانین کی خلاف ورزی کا فیصلہ کیا گیا جو وائسرائے نے ابھی حال میں نافذ کئے ہیں اور بیان کیا جاتا ہے کہ کانگریسی رضاکار بہت جلد بدیشی کپڑے اور شراب پر پکٹنگ شروع کردیں گے اور ان کے ساتھ دیش سیوک سنگھا کی خواتین بھی شامل ہوں گی۔

ودالہ کے آٹھ سو حملہ آور زیر حراست ہیں

۲۷ رضاکاروں کا مقدمہ اور سزایابی

ملزمین نے کوئی صفائی پیش نہیں کی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲ جون۔ وارلی کیمپ میں جو آٹھ سو رضاکار ودالہ پر حملے کے جرم میں گرفتار ہیں ان میں سے ... کو ایڈیشنل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ان پر دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا تھا ... ان میں سے ہر رضاکار کو تین ماہ قید کی سزا دی گئی۔ ملزمین نے اپنی صفائی پیش نہیں کی۔

جدید آرڈیننس کا نفاذ

بمبئی کے علاوہ دوسرے صوبوں پر بھی کردیا گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۲ جون۔ آج گورنمنٹ آف انڈیا کی تحریف اور قانون تحریک ممنوعہ کا نفاذ صوبہ بہار و اڑیسہ، صوبہ بنگال، صوبہ آسام اور صوبہ سرحد میں کردیا گیا ہے۔ ... قانون تحریک ممنوعہ کا نفاذ پنجاب میں بھی ہوا ہے۔

لندن کے دو اخبار آپس میں مل کر ایک ہوگئے

جدید اخبار کی اشاعت ۱۶ لاکھ ہوگی

(برٹش لاسلکی سروس)

لندن ۲ جون۔ لندن کے دو بہت بڑے روزانہ لبرل اخبارات "ڈیلی نیوز" اور "ڈیلی کرانیکل" کو ملا کر ایک کردیا گیا ہے۔ ان دونوں اخبارات کی اشاعت ۱۶ لاکھ ہے۔ آج یہ دونوں اخبارات مخلوط ہوکر "ڈیلی نیوز اینڈ کرانیکل" کے نام سے شائع ہوئے ہیں۔ یہ اخبارات انگلستان کے بہت پرانے اور مشہور اخبارات ہیں اور ان کی عمر تقریباً پچاس سال کی ہے۔

اسمبلی کا آئندہ مختصر اجلاس

۷ جولائی کو شروع ہوگا

(نامہ نگار)

شملہ۔ اس امر کا فیصلہ کرلیا گیا ہے کہ اسمبلی کا مختصر اجلاس موسم گرما میں ضرور ہوگا۔ ۷ جولائی کو اسمبلی اپنا کام شروع کردے گی اور تھوڑے عرصہ تک جاری رہے گی۔ اس کا بہت امکان ہے کہ وائسرائے ہند ۷ جولائی کو اسمبلی کا افتتاح کرتے ہوئے ملک کی موجودہ صورت حال پر تبصرہ کریں اور سائمن کمیشن کی رپورٹ اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے متعلق اظہار خیال کریں۔

ابھی تک یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اسمبلی کا آئندہ صدر کون ہوگا۔

زمینداران ضلع گیا کا اظہار وفاداری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۳ جون۔ ضلع گیا کی انجمن زمینداران نے والسرائے کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں اول ہزایکسلنسی کا شکریہ ادا کیا گیا ہے اپنے نومبر والے اعلان کی پھر تجدید کردی ہے اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی دعوت دی ہے۔ اور بالخصوص زمینداروں کے متعلق ہزمجسٹی کی جانب سے جس تعلق کا اظہار کیا گیا ہے اس پر ... زیادہ ممنون ہیں وہ سول نافرمانی کی تحریک کو پسند نہیں کرتے اور ہزایکسلنسی کو یقین دلاتے ہیں کہ اس تحریک کو روکنے کی سعی میں ان کا ہاتھ بٹائیں گے۔

دیسی ریاستوں میں ایجنٹ گورنر جنرل کو اختیار

نمک کی مہم کے خلاف ہتھیار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۲ جون۔ غیر معمولی گزٹ میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ مغربی دیسی ریاستوں میں ایجنٹ گورنر جنرل کو یہ اختیار حاصل ہے کہ کسی سرکاری ملازم کو خواہ وہ کسی فرقہ اور کسی شعبہ سے تعلق رکھتا ہو وہ تمام اختیارات دیدے جو کاٹھیاوار کے قواعد نمک کے ماتحت افسران محکمہ نمک کو حاصل ہیں۔

اسمبلی اور کونسل آف اسٹیٹ کے استعفے

نئے ارکان کے انتخاب کا اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۲ جون۔ اعلان کیا گیا ہے کہ الہ آباد اور جھانسی ڈویژن، آگرہ ڈویژن، لکھنؤ ڈویژن، صوبجات متوسط ہندی ڈویژن اور علاقہ زمینداران صوبہ متوسط اپنے اپنے حلقوں سے اسمبلی کے لئے اراکین منتخب کریں اور بمبئی کے غیر مسلم ایک ممبر کا انتخاب کونسل آف اسٹیٹ کے واسطے کریں۔

لاہور میں سڑک پر بم پھٹا

متعدد بم اور آتشگیر مادہ برآمد کیا گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۲ جون۔ فیروزپور روڈ پر ایک بم پھٹا۔ آس پاس کے مکانات کی تلاشی کا نتیجہ یہ ہوا کہ چند بھرے ہوئے بم اور بھک سے اڑ جانے والا مادہ برآمد کیا گیا۔

دو جہازوں کا تصادم

پندرہ آدمی مرگئے

(برٹش لاسلکی سروس)

لندن ۲ جون۔ کل انگلش چینل میں کہر کے باعث ایک سویڈش اور دوسرے اطالوی جہاز کا تصادم ہوگیا۔ پندرہ جانیں ضائع ہوئیں۔

بمبئی میں مسلمانوں کا ایک میل لمبا جلوس

تحریک سول نافرمانی کے ساتھ اظہار ہمدردی

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کی واحد شرط

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳ جون۔ آج شام کو شہر کی بڑی بڑی سڑکوں پر مسلمانوں کا ایک میل لمبا جلوس نکلا۔ اس جلوس کا مقصد یہ تھا کہ سول نافرمانی کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی جائے اور کانگریس نے گاندھی جی کی قیادت میں جو قومی مہم جاری کی ہے اس کی حمایت کی جائے۔ مسلمانان ہندسے یہ اپیل کی گئی ہے کہ وہ مقاطعہ کریں۔ اس جلوس کے شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ جب تک انڈین نیشنل کانگریس اور جمعیۃ علمائے ہند راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شریک نہ ہو اس وقت تک کسی مسلمان کو مسلم قوم کے نمائندے کی حیثیت سے اس کانفرنس میں شرکت نہ کرنی چاہیئے۔

ہز ہائینس نواب صاحب بھوپال کا اظہار تشکر

ذخائر نمک پر آخری حملے

برسات کا موسم قریب آرہا ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سرکاری اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی کے زیر حراست رضاکاروں پر پولیس کا حملہ۔

۱۲ زخمی بیہوش ہوگئے

تار کی چار دیواری کے خلاف خواتین کی ستیہ گرہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳ جون۔ وارلی کیمپ میں ودالہ کے حملہ آور زیر حراست ہیں ان میں سے ۱۲ حملہ آوروں کو پولیس نے لاٹھیوں سے اتنا زدوکوب کیا کہ وہ نہایت سخت زخمی ہوئے اور بیہوش ہوگئے۔ ان رضاکاروں نے تاروں کی سرحد کو توڑ دینے کے لئے زور لگایا تھا۔ آج سہ پہر کو جس وقت سفر مینا کی پلٹن تاروں کی چار دیواری کو زیادہ مضبوط بنانے کے واسطے کام کررہی تھی قریب و نواح کی چند خواتین نے اس امر پر اعتراض کیا اور کام کو روکنے کے لئے ستیہ گرہ کی۔ ان خواتین کو پولیس اور فوج نے جبراً علیحدہ کیا۔ اس پر ٹوٹ پڑے انہوں نے چار دیواری کے تاروں کو توڑ ڈالا اور فوج کے کام کو عموماً ناممکن بنادیا۔ پولیس کی تازہ کمک آگئی اور جھپٹ کر زیر حراست قیدیوں کو پیچھے ہٹادیا۔ شام کو ۵ بجے کے قریب سفر مینا کی پلٹن نے بندوقوں سے مسلح ہوکر کام دوبارہ شروع کیا۔ کمشنر پولیس اور دیگر حکام پولیس موجود تھے۔ دس منٹ کے بعد کہا جاتا ہے کہ ایک پتھر اندر سے آکر ایک سپاہی کے لگا جس سے اس کا خود گر پڑا اور اس کے بعد عام گڑبڑ مچ گئی۔ اب ستیہ گرہ چھپٹے تو پولیس نے لاٹھیوں سے حملہ کردیا اور ۱۲ کو نہایت سختی کے ساتھ زخمی کیا اور سب بیہوش ہوگئے۔ حیدرآباد رجمنٹ کا ایک رسالہ موقع کی طرف جارہا ہے۔ اب صورت حال پرسکون ہے۔

۲۵ رضاکار کانگریسی ہسپتال میں

پانچ کی حالت نازک ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳ جون۔ ۲۵ زخمی رضاکاروں کو وارلی سے کانگریسی ہسپتال میں بھیجدیا گیا ہے۔ ان میں سے پانچ کی حالت نہایت نازک ہے جن کے سروں میں زخم آئے ہیں۔

پانچواں شہیدی جتھے کی پشاور کو روانگی

امرت سر یکم جون۔ آج بعض ستیہ گرہیوں کا پانچواں شہیدی جتھا ریل گاڑی کے ذریعہ سے نارووال کی راہ پشاور کو روانہ ہوگیا۔

دیہات میں پروپگنڈا کرنے کے لئے بھی سات ستیہ گرہیوں کا ایک جتھا آج روانہ ہوگیا۔

پنجاب سے دھارا سانہ کے لئے جو جتھا تیار ہورہا ہے۔ اس میں شامل ہونے کے لئے آج پانچ رضاکار لاہور کو روانہ ہوگئے۔

پنجاب کے ایک مشہور اخبار نویس کا انتقال

امرت سر ۲ جون۔ آج گیارہ بجے قبل دوپہر مسٹر ایس۔ ایس بھاٹیہ جن کی عمر پچپن سال کی تھی جو پنجاب کے ایک زبردست اخبار نویس تھے۔ اور کسی زمانہ میں "ٹربیون" کے مجلس ادارت کے رکن بھی رہ چکے تھے۔ مغز سے خون جاری ہونے کی وجہ سے انتقال کرگئے۔

ان کے فرزند مسٹر رتن لال بھاٹیہ ایک دن کے لئے ضمانت پر رہا کردیئے گئے تاکہ اپنے باپ کی کریا کرم میں شریک ہوسکیں۔

ڈاکٹر انصاری صاحب کے بھائی کی علالت

پشاور ۱۴ مئی۔ ڈاکٹر انصاری نے مسٹر پٹیل کو اطلاع دی ہے کہ چونکہ ان کے بھائی بیمار ہوگئے ہیں۔ اس لئے وہ تحقیقات میں شامل نہیں ہوسکتے۔

لاہور کے کانگریسی رضاکار کا مقدمہ

لاہور ۲ جون۔ مسٹر امیر چند سپری محل کے رضاکاروں کے کیمپ کے کپتان اور مسٹر چاندی رام ایک کانگریسی رضاکار کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۳۴۲ اور ۳۴۷ کی سماعت مسٹر ای۔ ایس لوئیس کی عدالت میں شروع ہوئی۔ عدالت نے ملزم چاندی رام کو رہا کردیا۔ اور ملزم امیر چند کے خلاف زیر دفعہ ۱۴۷ فرد جرم عائد کردی۔

۲۲ عربوں کو سزائے موت کے بجائے عمر قید

یروشلم ۳۱ مئی۔ ہائی کمشنر نے ان بائیس عربوں کی سزا کو جنہیں گذشتہ فسادات فلسطین کے سلسلہ میں موت کی سزا دی گئی تھی عمر قید کی سزا میں تبدیل کردیا ہے۔

رنگون کارپوریشن کا اجلاس

رنگون ۔ ۳ جون کل رنگون کارپوریشن کا ایک خاص اہم اجلاس معالجتی بورڈ کے صدر مسٹر کوپر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تاکہ گذشتہ بلوے کی وجہ سے کارپوریشن کے کارکنوں نے اندھرا کے مزدوروں کا کام کرنے سے جو انکار کردیا ہے اور اس سے جو خطرناک صورت حالات پیدا ہوگئی ہے اس پر غور کیا جائے۔ ایک خاص کمیٹی کا تقرر عمل میں لایا گیا تاکہ کارکنوں کو کام پر واپس آنے کی ترغیب دی جاسکے۔

ممالک اسلامیہ کی خبریں

دیسی مصنوعات کی تحریک

معاصر اطلاعات طہران رقمطراز ہے کہ مجلس وزراء نے تمام وزارتوں کو اطلاع دی ہے کہ مجلس شوریٰ ملی نے تمام سرکاری ملازمین کے لیے ایک خاص قانون کے ذریعہ سے وطنی مصنوعات کے استعمال کو لازم قرار دیا ہے۔ اس لیے تمام اداروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ سے دیسی کپڑے استعمال کئے جائیں جو سرکاری ملازمین اس حکم کی خلاف ورزی کریں گے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

دولت ایران کی عمرانی مساعی

طہران کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ایک جدید سڑک کی تعمیر کا ارادہ کر رہی ہے وزیر مواصلات پشت کوہ کی طرف روانہ ہو چکے ہیں۔ وزیر صاحب کے پہونچنے کے بعد اس عظیم الشان عمرانی سکیم کی افتتاحی رسم ادا کی جائے گی۔

یہ ریلوے سڑک پشت کوہ اور خرم آباد کے درمیان ۱۰۰ کیلومیٹر کے طول میں بنائی جائے گی اس سڑک کی تعمیر کا مقصد اصلی ان دونوں مقامات میں ریلوے لائن کا اجراء ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اس لائن کے اجراء سے داخلی ملک میں امن وامان کے قیام کو زبردست امداد پہنچے گی۔

غازی مصطفےٰ کمال پاشا کا عزم یورپ

استنبول کی ایک خصوصی اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ غازی مصطفےٰ کمال پاشا رئیس جمہوریہ ترکیہ جون کے مہینے میں یورپ کے ارادہ سے انقرہ سے روانہ ہونے والے ہیں۔

غازی موصوف کا یہ سفر سرکاری ہوگا خیال کیا جاتا ہے اولاً آپ اٹلی جائیں گے۔ اس کے بعد فرانس، جرمنی، انگلینڈ ہوتے ہوئے مراجعت فرمائے انقرہ ہوں گے۔

ترکی کے خلاف دول اجنبیہ کی سرگرمیاں

روس کے روزنامہ ایزوستیا نے ۔۔۔ ایک مقالہ میں دولت ترکیہ کی اقتصادی ۔۔۔

ترکی کی اقتصادی و فنی ترقیات

حجاز ریلوے لائن

اسلامی ممالک میں طائفہ روس کی پالیسی

افسوس کہ جرمنی نے اپنے مشرقی پالیسی میں تبدیلی پیدا کر لی ہے۔

عراق میں پٹرول کے استخراج کیلئے کمپنی کا قیام

معاصر القرنی رقمطراز ہے کہ حکومت عراق کی جانب سے عنقریب ایک جماعت بحر متوسط کی طرف روانہ کی جائے گی۔ یہ جماعت پٹرول کے چشموں کی پیمائش کا کام ختم کرنے کے بعد ایک حکومتی کمپنی کے قیام کی اسکیم بنائے گی۔ اگرچہ اس کمپنی کا نام عراقی کمپنی ہوگا لیکن اس میں دوسری تمام کمپنیاں شریک ہوں گی۔

ڈھاکہ کے ہندو شہر خالی کر رہے ہیں

کلکتہ ۱۳ مئی۔ ڈھاکہ کے بلوے کی اطلاع موصول ہوئی ہے بادرم تلی میں کثیر المقدار چاول لوٹے گئے۔

ہندو خوف زدہ ہو کر ڈھاکہ کو خالی کر رہے ہیں "مجلس امن" کی کوششوں کے باوجود ہندوؤں کی دکانیں نہیں کھلیں۔

سول نافرمانی کا خوف

انگلو انڈین جماعت کی اپیل وائسرائے کے نام

انگلو انڈین فیڈریشن بمبئی نے ۲۵ مئی کو اپنے ایک اجلاس میں مسٹر بلیبی ای تھامسن آنریری سکریٹری کے ذریعہ مندرجہ ذیل درخواست گورنر بمبئی اور وائسرائے ہند کی خدمت میں روانہ کی۔

مجھے اپنی کونسل سے ہدایت ہوئی ہے کہ ادب کے ساتھ آپ کی خدمت میں عرض کروں کہ انگلو انڈین فیڈریشن کا نصب العین انگلو انڈین اور ہندوستان میں رہنے والے یوروپینوں کی معاشرتی، ذہنی اور اخلاقی ترقی اور ان کی شہری و ملکی حقوق کا تحفظ ہے۔ ان مقاصد کے ماتحت میری کونسل کا اجلاس ۱۹ مئی کو ہوا تاکہ موجودہ سول نافرمانی تحریک سے پیدا شدہ حالات پر ایک نظر بازگشت کر کے انسداد کی راہ نکالی جائے۔

میری کونسل نے جو موجودہ جدوجہد کا مطالعہ کیا تو کہ لیڈرانی ڈار کونسلوں کو منظم کر رہے ہیں۔ والنٹیروں کی ٹریننگ جاری ہے تاکہ قانون نمک کی خلاف ورزی کی جائے ہڑتالیں ہو رہی ہیں۔ عام پبلک میں لیڈر بغاوت اور قانون شکنی کی تلقین کر رہے ہیں ملک کی فضا ہر طرح سے مکدر ہو رہی ہے گورنمنٹ اور اس کے بہی خواہوں کے خلاف ۔۔۔

ہندوستانی ان کو معاشرتی بائیکاٹ کے ماتحت کوئی شئے قیمت پر بھی نہیں دیتے تھے۔

حفاظت کا یقین

میری کونسل امید کرتی ہے کہ یہ بلوے اور شورش دبا دی جائے گی بلوائیوں کو سزائیں ملیں گی لیکن تب ہی وفادار رعایا کے اگر بلوائیوں کے جوش اور غصے کا شکار ہو گئے تو پھر اگر شورش پسندوں کو سزائیں بھی مل گئیں تو کیا؟

اعتماد کی لہر دوڑانے اور ہماری تشویش کو کم کرنے کے لیے گورنمنٹ کو روز روشن کی طرح ثابت کر دینا چاہیے کہ وہ شورش کو دبانے کی طاقت رکھتی ہے اور اسکو دبانے پر تلی ہوئی ہے میری کونسل کا خیال ہے کہ اگر پبلک جلسوں اور جلوسوں۔ عام مظاہرات اور پکٹنگ وغیرہ کو بند کر دیا جائے تو خاطرخواہ نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔

اخیر میں میری کونسل مستدعی ہے کہ اس خوف اور تشویش کو مٹانے کے لیے جلد از جلد مناسب کارروائی جناب کی گورنمنٹوں کو عمل میں لانی چاہیے۔

مسلمانان بلبھو کا جلسہ

ندوہ کی ہڑتال کا مسئلہ

آج بعد نماز جمعہ مسلمانان بلبھو کا ایک جلسہ زیر صدارت عالیجناب مولوی سید شاہ خیرالدین صاحب بدیں غرض منعقد ہوا کہ ندوہ کے طلباء اور ناظم صاحب کے درمیان جو کشمکش اسٹرائک کی صورت میں رونما ہوا ہے اس پر اظہار خیال کیا جائے مولوی ابومحمد صاحب فردوسی ناظم انجمن اخلاقیہ بلبھو شریف نے طلباء کا عرض حال اور ناظم صاحب کا بیان حاضرین جلسہ کو پڑھ کر سنایا اور اسی کے بعد باتفاق آراء حسب ذیل ریزولیشن پاس ہوئے اور یہ بھی پاس ہوا کہ اسکی ایک نقل ناظم صاحب دارالعلوم ندوۃ العلماء کی خدمت میں بھیجی جائے۔ لیز اخبارات کو بھی بغرض اشاعت روانہ کر دیئے جائیں۔

(۱) مسلمانان موضع بلبھو شریف کا یہ جلسہ طلباء دارالعلوم ندوہ کے اسٹرائک اور نظامت کے رویہ کو نہایت افسوس کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس پر رنج و غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان موضع بلبھو شریف کا یہ جلسہ طلباء کے عرض حال اور ناظم صاحب کے بیان کو سنا ۔۔۔

---

(۳) یہ جلسہ جناب ناظم صاحب سے پرزور درخواست کرتا ہے کہ جلد از جلد طلباء کے مطالبات کو منظور کر کے ایک قومی درسگاہ کے انتظام کو سرے سے از سر نو رکھیں۔

(۴) یہ جلسہ جناب علامہ سید سلیمان صاحب ندوی کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ وہ اس واقعہ کے متعلق جلد از جلد اپنا بیان شائع فرمائیں تاکہ مسلمانوں کو صحیح حالات معلوم ہو جائیں۔

عبدالحی اشرفی۔ نائب ناظم انجمن اخلاقیہ بلبھو شریف (گیا)۔

طلباء مدرسہ عالیہ فتحپوری کی مکمل ہڑتال

جناب اڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی۔

آج بتاریخ یکم جون بوقت ۷ بجے صبح تمام طلباء مدرسہ فتحپوری کا عام جلسہ ہوا جس میں خاکسار کے علاوہ مولوی عوض محمد صاحب، مولوی شمس الحق صاحب، مولوی ناسب علی صاحب، مولوی بدرالحسن صاحب مولوی امیرالدین صاحب مولوی فضل الحق صاحب نے تقریریں کیں اور یہ فیصلہ کیا کہ اس مدرسے کے مدرس مولوی ولایت احمد صاحب نے جمعہ کے دن شہداء پشاور کے حرام موت مرنے کا حکم لگا کر ہم تمام طلباء کو سخت صدمہ پہونچایا ہے اور بعض علماء خصوصاً مولانا انور شاہ صاحب و مولانا حسین احمد صاحب مولانا کفایت اللہ صاحب کی شان میں نہایت مکروہ الفاظ استعمال کئے ہیں جس کا برداشت کرنا طاقت سے باہر ہے اس لئے ہم تمام طلباء نے آج مکمل ہڑتال کر کے مولانا کو مجبور کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے ان الفاظ کو فوراً واپس لیں چنانچہ آج طلباء نے نہایت پرامن اور مکمل ہڑتال منائی اور مولانا موصوف سے اس بات کا مطالبہ کیا کہ وہ اپنے الفاظ واپس لیں ورنہ ہم طلباء اس ہڑتال کو برابر جاری رکھیں گے تاوقتیکہ ہمارے مطالبات منظور کر لیے جائیں۔

(مولانا) عبدالحلیم مدرسہ فتحپوری دہلی۔

روزنامہ الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

دعویٰ کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کر نے کا مسیحائی معجزہ

سیدبرادرس اینڈ کو دہلی

شربت اکسیر

جریان

دھوم مچ گئی

ڈلکس سوپ

منیجر ڈلکس اسٹور دہلی

سانپ کاٹے کا عمل

ناخن

بٹن گھڑیاں پر روپیہ پندرہ آنہ میں

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

تفسیر مسمیٰ فتح المنان المشہور بہ تفسیر حقانی یہ تصنیف زبدۃ المحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابومحمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی قادری کی نہایت مشہور و معروف تفسیر ہے آج سے پچاس سال پیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت حاصل کر چکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک مستفید ہو چکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی مطالب کے متعلق اسلامی ضروریات کو کما حقہ ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں تو کسی نے لکھی اور نہ آج تک چھپی۔

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماراں۔ دہلی

ضرورت ہے

زعفرانی آچار

اپریل سیلی گراف کالج نئی سڑک دہلی

قلم

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

اردو شہ پارے (جلد اول)

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

پیغمبروں کی زندگی

چھوٹے بچوں کی تعلیم

بستان العارفین

یعنی وعظ کی کتاب

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پرجوش اعلان

معجون خضاب خوردنی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۹ جون ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۴

تعلیم قرآن

[illegible]

ایک عجیب تجربہ

[illegible]

بڑے شہر کے باشندے

[illegible]

ایک نیا ستارہ

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شئے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں پہلے اڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا اڈیشن چھاپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک کی گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جن کو اب تک یہ نعمت ملنا میسر نہیں ہو سکی ہے وہ اب منگا لیں۔ اس لئے

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمایش بھیج کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں اور نقشابیوں کے پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو، اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت ۔۔۔ رعایتی ۔۔۔

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے۔ طبقہ علماء صوفیہ اور واعظین کے لیے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۔۔۔ مباحث پر بحث کی گئی ہے۔ ضخامت ۔۔۔ صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ قیمت صرف چار روپیہ۔ رعایتی ۔۔۔ علاوہ محصولڈاک۔

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے قیمت ۔۔۔ علاوہ محصول

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کو بہت وقعت فرمایا کرتے تھے ہم اس وقت تک اس کا پہلا پارہ مکمل اور دوسرا نصف ہم پہونچا سکے ہیں۔ ۔۔۔ جلد فرمائش کیجئے پارہ اول ۔۔۔ پارہ دوم ۔۔۔

تعلیم الاسلام بچوں کی ابتدائی تعلیم الاسلام کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقاء کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے جو کہ بیحد پسند کیا گیا ہے پورا سٹ کی قیمت ۔۔۔ رعایتی ۔۔۔

رباعیات عمر خیام مع سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کیساتھ مفصل سوانح حیات مع عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت ۔۔۔

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے پر لطف چٹکلے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں۔ اخلاقیہ ظریفانہ، غرض جس قسم کے اشعار مطلوب ہوں ایک کی بجائے پندرہ پھڑکتے ہوئے لیجئے۔ قیمت حصہ اول ۔۔۔ دوم ۔۔۔ سوم ۔۔۔ چہارم ۔۔۔

فتاوی رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے۔ اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکا ہے۔ ۔۔۔ قیمت ہر حصہ کامل ۔۔۔ علاوہ محصول

احسن الوظائف [illegible]

عطر مجربات [illegible]

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شہر طبیب علاج اور دوا مفت

[illegible]

اہل جنت کو بشارت

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

[illegible]

شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

اکسیر جذام

[illegible]

حافظ اقبال حسین بھیا بھاگل پور

ضرورت

[illegible]

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

سہ روزہ الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اطلاع
[illegible]

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۱ محرم الحرام ۱۳۴۹ہجری - مطابق ۹ جون ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۴

تعلیم قرآن

(از مولانا عبد السلام صاحب ندوی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

اہل افریقہ بچوں کی ابتدائی تعلیم میں قرآن مجید کے ساتھ حدیث اور دوسرے علوم کو بھی شامل کر لیتے ہیں۔ ....

اہل قرآن مجید کے متعلق مختلف روایتوں اور قراتوں کی طرف اور علوم سے زیادہ توجہ کرتے ہیں۔ اور خوشنویسی کی طرف ان کی توجہ کم ہوتی ہے۔

اہل مشرق بھی بچوں کی تعلیم میں اسی قسم کا خلط ملط کر دیتے ہیں لیکن ہم کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اس مخلوط تعلیم میں ان کی توجہ کس طرف زیادہ ہوتی ہے۔ ہم نے صرف اس قدر سنا ہے کہ قرآن اور علوم کی کتابوں کی طرف وہ زمانہ شباب میں توجہ کرتے ہیں۔ اور تعلیم کو خوشنویسی کے ساتھ نہیں ملاتے۔ بلکہ اس کی تعلیم کا ان کے یہاں الگ قاعدہ ہے۔ اس کے لئے الگ معلم ہوتے ہیں۔ اور اس کی تعلیم بچوں کے مکاتب میں نہیں دیتے۔

اس طرز تعلیم کے نتائج بھی مختلف ہیں۔ اہل افریقہ اور اہل مغرب چونکہ صرف قرآن ہی پر اکتفا کرتے ہیں۔ اس لئے ان میں ادبی ملکہ نہیں پیدا ہوتا۔ کیونکہ انسان قرآن مجید کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اور اس بنا پر وہ اس کے اسلوب بیان کا تتبع کرنے سے معذور ہے۔ رہے اور اسالیب تو چونکہ انہوں نے قرآن مجید کے سوا کوئی تعلیم ہی نہیں پائی ہے اس لئے ان کا ذوق بھی نہیں پیدا ہوتا۔ نتیجہ یہ ہے کہ اس قسم کی تعلیم پانے والے عربی زبان کا ذوق نہیں رکھتے اور انشاء پردازی میں تفنن نہیں پیدا کر سکتے۔ لیکن اہل افریقہ اس معاملہ میں ان سے کسی قدر ترقی یافتہ ہیں جس کی وجہ جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں یہ ہے کہ وہ قرآن مجید کے ساتھ اور علوم کو بھی شامل کر لیتے ہیں۔ بایں ہمہ وہ بلاغت کے درجہ سے فروتر ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کو صرف علمی عبارتیں یاد رہتی ہیں۔ جو بلاغت کے درجہ سے گری ہوئی ہوتی ہیں۔ لیکن اہل اندلس چونکہ تعلیم میں تفنن پیدا کرتے ہیں۔ روایت شعر ان کی تعلیم کا نمایاں جزو ہے اور ابتداہی سے عربیت ان کی تعلیم میں شامل ہوتی ہے اس لئے وہ عربی زبان کے بہت بڑے انشاء پرداز اور ادیب ہوتے ہیں لیکن اور علوم میں ان کا پایہ بلند نہیں ہوتا۔ کیونکہ قرآن و حدیث کے ساتھ ان کو بہت کم شغف ہے۔ حالانکہ یہی دونوں چیزیں اور علوم کی اصل ہیں۔

اس تصریح سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ مختلف ملکوں میں تعلیم قرآن کے مختلف طریقے قائم تھے۔ اور ان کے نتائج بھی مختلف تھے۔ اس لئے تاریخی حیثیت سے قرآن مجید کے طریقہ تعلیم میں تغیر پیدا کیا جا سکتا ہے۔ مذہبی حیثیت سے بھی تعلیم قرآن کا موجودہ طریقہ کوئی منصوص طریقہ نہیں۔ یعنی قرآن مجید و احادیث صحیحہ میں تعلیم قرآن کے لئے کوئی سن یا کوئی خاص طریقہ متعین نہیں کیا گیا ہے۔ اس لئے اس میں علانیہ تغیر پیدا کرنے کی جرأت کی جا سکتی ہے۔ اور یہ جرأت اس زمانہ کے الحاد آمیز آزادی کا نتیجہ نہیں ہے۔ بلکہ اس زمانہ سے پہلے بھی بعض علماء اس قسم کی جرأت کر چکے ہیں۔ چنانچہ قاضی ابوبکر بن عربی بچوں کی تعلیمی ترتیب اس طرح قائم کرتے ہیں۔

(۱) تمام علوم سے پہلے عربیت اور شاعری کی تعلیم جیسا کہ اہل اندلس کا طریقہ ہے۔

(۲) اس کے بعد حساب۔

(۳) ان دونوں مراتب کے بعد قرآن مجید کی تعلیم، کیونکہ ان دونوں کی مدد سے اس میں آسانی پیدا ہوگی۔ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے ملکی بھائیوں کی غفلت کس قدر افسوسناک ہے کہ ابتدا ہی میں بچہ کو قرآن مجید شروع کرا دیتے ہیں۔ اس لئے وہ ایسی چیز پڑھتا ہے جس کو سمجھتا نہیں۔ اور اس سے ایسا کام لیا جاتا ہے جس سے زیادہ اہم اس کے لئے اور کام تھا۔

(۴) قرآن مجید کے بعد علم کلام و عقائد۔

(۵) پھر اصول فقہ۔

(۶) پھر علم جدل۔

(۷) پھر حدیث اور اس کے متعلق اور علوم لیکن ایک علم کے ساتھ دوسرے علم کی تعلیم صرف اس وقت دی جائے جب طالب علم نہایت ...

ذہین اور محنتی ہو۔

علامہ ابن خلدون نے اس طریقہ تعلیم کو بیان کر کے لکھا ہے کہ مقصد کی قسم یہ بہترین طریقہ ہے لیکن عادت اس کی تائید نہیں کرتی۔ البتہ قرآن مجید کا جو طریقہ تعلیم اب رائج ہوگیا ہے اس کے چند اسباب ہیں۔

(۱) حصول برکت و ثواب

...

ایک عجیب تجربہ

مس ایچ، بی، فیل نے، جو کیمبرج کے دار التجربہ میں بیماریات کے متعلق مزید تحقیقات میں مصروف ہے ایک عجیب و غریب اور حیرت انگیز تجربہ حال ہی میں کیا ہے، اس وقت تک لوگوں کا خیال تھا کہ بچہ کی تربیت سے باہر زندگی محال ہے، اور اس کے بڑھنے اور ترقی کرنے کا سوال تو مشکل ہی ہے۔ مگر مس فیل نے اپنے تجربے سے یہ بات غلط ثابت کر دکھلائی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ غذا و حرارت کا ٹھیک ٹھیک خیال رکھا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ بچہ جو گوشت کا لوتھڑا ہوتا ہے، ترقی نہ کرے، چنانچہ انہوں نے اس کا تجربہ کیا اور ساٹھ دن میں وہ مضغہ گوشت نلکی کے اندر ننگا ہو گیا۔

بڑے شہر کے باشندے

موجودہ تمدن کی ایک بڑی نشانی وسیع شہر، ان کی فلک بوس عمارتیں ان کے لانڈ او کارخانے۔ ان کی ہنگامہ خیز پر شور زندگی سمجھی جاتی ہے۔ لیکن ماہرین سائنس کے نزدیک یہی چیزیں انسانی صحت کے لئے سب سے بڑی لعنتیں ثابت ہو رہی ہیں، اس وقت اڈیسن موجودہ زمانہ کا سب سے بڑا ماہر سائنس سمجھا جاتا ہے۔ یعنی قوت لاسلکی وغیرہ اسی کے ذہن کی مرہون منت ہیں، لیکن خود اس کا یہ خیال ہے کہ اگر شہروں میں انسانوں، کارخانوں اور موٹروں وغیرہ کا یہی شور باقی رہا تو وہ دن زیادہ دور نہیں جبکہ ان شہروں کے باشندے اپنی قوت سامعہ کھو بیٹھیں گے۔

ایک نیا ستارہ

آسٹریا کے پروفیسر جوہان پالیسا نے چھوٹے سے ایک نئے ستارہ کا پتہ معلوم کیا ہے، واشنگٹن یونیورسٹی کی مجلس نے اس کا نام امریکہ کے ... (پریسیڈنٹ) کے نام پر "ہوور" رکھا ہے کہ انہی کی کوشش نے ...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا تحفے یعنی انمول گوہر نہایت کم قیمت میں قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک گئیں ... اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے ... جلدیں مصری کاغذ کی نفیس اور ... جلدیں ولایتی دبیز کاغذ کی ... وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے ... خرید لیں تاکہ جن کو اب تک یہ نعمت نہ ملی ہو میسر ہو سکے ... اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے نہایت ہی ... رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ...

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائے ...

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

...

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کے لئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰحضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ نے ... پڑھنے کے لئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور ... اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ۔

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ... کتابی صورت میں بالکل نایاب تھی ... دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور بہت بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کمال شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف خط طغریٰ جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست مضامین شروع میں دیگئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور دعائیں قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کی تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری بہا ہے ... سائز ... اور وزن ... ہے۔

ہدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بعیر جلد ... روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کا ہدیہ ... روپیہ اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا ... روپیہ محصول ... فرمائش کے ہمراہ ... روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہئیں ... خریداروں کو محصول معاف کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا خلاصہ۔ سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید با پنج ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والا جو نسخہ طبع کیا ہے اسکے متعلق میری رائے یہ ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی۔ اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیری احسن التفاسیر درج کی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہیئے۔

فخر دہلی الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی۔ پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اسکی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن مجید طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہیئے۔ باوجود اس قدر بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبد السلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ آپ نے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کے ساتھ شائع کیا ہے مجھکو اس کے مطالعہ کا موقع ملا ... اس مبارک خدمت کو انجام دیا اس پر اردو اور فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں ... میں خود کو اس قابل پاتا ہوں ... مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہیئے۔

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت صرف ... رعایتی ...

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے۔ طبقہ علماء صوفیہ اور واعظین کے لئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ... مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ... صفحات لکھائی چھپائی دیدہ زیب و نظر فریب کاغذ قیمت صرف چار روپیہ۔ رعایتی ... علاوہ محصولڈاک۔

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی ... پر جو بیان کی گئی ہیں ... ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ قیمت ... علاوہ محصول

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کو بیہقی وقت فرمایا کرتے تھے ... پہلا پارہ مکمل ... علاوہ محصول

تعلیم الاسلام بچوں کی ابتدائی تعلیم الاسلام کا ایک سلسلہ ہے جو کہ علامہ دہر حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی فطرت اور ان کے دماغی ارتقاء کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے ... مکمل سٹ کی قیمت صرف ... رعایتی ...

رباعیات عمر خیام مع سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد فراہم کر کے رباعیات کے مفصل سوانح حیات مع عکسی فوٹو والے جاپانی پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت ... روپیہ ... عگر

علم مجلسی اس میں ہر موقع محل کے پر لطف چٹکلے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں۔ لطائف، ظرائف، غرض جس قسم کے اشعار مطلوب ہوں ایک کی بجائے پندرہ بہتر ... حصہ اول ... حصہ دوم ... حصہ سوم ... چہارم ...

فتاویٰ رشیدیہ یہ حضرت محدث گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات علمیہ کا مجموعہ ہے۔ اس کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکا ہے۔ اب ہم نے ... صاحب سے حق اشاعت حاصل کر کے نہایت اہتمام کے ساتھ چھپوایا ہے۔ قیمت ہر حصہ کامل ... علاوہ محصول۔

احسن الوظائف ہم سے طلب کر کے ملاحظہ فرمائیے ... دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے ...

عطر مجربات ... اس میں کم و بیش ۱۸۰۰ نسخہ جات یونانی ویدک ڈاکٹری درج ہیں ... علاوہ محصول ...

ملنے کا پتہ:- مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا محمد سعید صاحب کی وہ تصنیف طبع ہوگئی ہے جسکا مسلمانوں کو عرصہ سے انتظار تھا مولانا موصوف نے اپنی کتاب جنت کی کنجی کو نظر ثانی کے بعد طبع کرانے کی اجازت مرحمت فرمادی ... جنت کی کنجی طبع ہو چکی ہے دوزخ کے کھٹکے کے بعد مولانا موصوف کی یہ دوسری تصنیف ہے جو مولانا نے اپنے بعض احباب کے اصرار پر تالیف فرمائی ہے۔

اس کتاب میں ان تمام احادیث کو جمع کیا گیا ہے جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال صالح اور افعال حسنہ پر مسلمانوں کو جنت اور رضائے الٰہی کی بشارت دی ہے اس کتاب میں بارہ سو پچیس احادیث کا ترجمہ ... آخر میں مولانا کا مشہور مضمون عرش الٰہی کے سایہ کا بھی اس کتاب میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ مولانا کی ان دو تصانیف (جنت کی کنجی۔ دوزخ کا کھٹکا) کے مطالعہ سے ایک معمولی اردو خواں ترتیب کے بہت بڑے ذخیرہ کا عالم بن سکتا ہے۔ یہ دونوں کتابیں جمعیۃ علماء ہند کے دفتر سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

جنت کی کنجی کی قیمت ... اور دوزخ کے کھٹکے کی قیمت ایک روپیہ رکھی گئی ہے۔

جو صاحب دونوں کتابوں کے خریدار ہونگے ان کو مولانا کی ایک اور کتاب پاک زندگی مفت دیجائے گی۔

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی خیر خواہ نہیں کر سکتا ... ناکارہ ادویہ ... کثرت احتلام وغیرہ کی شکایت ... اور آتشک کے کس شباب ... اخراجات میں کل صرف ... روپیہ ... کو یہ دوا ... مفت طلب کریں ...

پتہ:- منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

اکسیر جذام

... ہزاروں پر تجربہ کر کے نہایت رفاہ عام درج اشتہار ... جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں ... بفضلہ تعالیٰ ... ایک ماہ کے لئے چار روپیہ۔

بواسیر و ذیابیطس ... کی دوائیں ... مفت طلب کریں۔

حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری ایک نہایت دلچسپ و حیرت انگیز افسانہ ہے ... ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہوگیا ... قیمت فی جلد ... محصولڈاک ...

خصوصی رعایت

... تبلیغی مقاصد کے لئے ... خصوصی رعایت ...

شمس الاسلام بکڈپو بازار بلیماران دہلی

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوراً ضرورت ہے ... قواعد ... ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

سہ روزہ الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اطلاع

خریداری کے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے اور اپنا پتہ خوشخط صاف حرفوں میں تحریر کیجئے۔

گاندھی جی کا یوم گرفتاری

بمبئی میں ۳۵ ہزار مزدوروں کی ہڑتال

تیس سے زیادہ کارخانے بند ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۵ رجون - گاندھی جی کی گرفتاری کا دن منانے کے لئے ۳۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال کی ہے جس کے باعث تیس سے زیادہ کارخانے بند ہیں۔ دو سو مزدوروں نے جیکب سیسون مل کے مزدوروں سے ہڑتال کرانے کے لئے پتھر برسائے۔ دو حکام پولیس موقع پر پہنچے مگر ان کو بھی پتھروں سے مارا گیا۔ مجمع آخر کار منتشر ہو گیا۔ تیس ہزار مزدوروں نے کاٹن ما کا جی ملز کے سامنے مظاہرہ کیا لیکن انہیں بھی پولیس نے منتشر کر دیا۔

سرحد پر آزاد قبائل کے لشکروں کا زبردست اجتماع

پشاور کی جانب کئی ہزار آفریدیوں کی پیش قدمی

ہوائی جہازوں کی گولہ باری اور عام بے چینی

صوبہ سرحد کے متعلق اطلاعات

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۶ رجون - صوبہ سرحد کے پار شمالی قبائل میں بے چینی زیادہ پھیل جانے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ...

ڈھاکہ میں گرفتاریاں

ڈسٹرکٹ جج کا حکم

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

صوبہ مدراس میں افواہیں

حکومت سیاسی قیدیوں کو چھوڑ رہی ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ کے ہندو مسلمانوں میں مصالحت کی سعی

کارپوریشن کے ہندو ارکان کا امید افزا طرز عمل

باہمی سمجھوتہ کی توقع ہے

اسمبلی سے انتیس ارکان کے استعفے

زخمیوں کی صحیح تعداد کیا ہے؟

دار العوام میں سوال و جواب

پٹیل کمیٹی اپنا کام ختم کر چکی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی مراجعت

(نامہ نگار خصوصی)

عدالت میں نوجوان رضا کار کی دھمکی

اگر ہمیں سخت سزائیں دی گئیں تو ہم پھر حملہ کریں گے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

سردار سرول سنگھ کوشور کی گرفتاری

بغاوت کا الزام

پولیس راولپنڈی کو لاہور لے گئی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

صوبہ بہار کے ستیہ گرہیوں کا مرکز

مجلس خلاف قانون قرار دیا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کی گولیوں کا ایک شکار

پولیس نے ایک زخمی کا پتہ لگا لیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

برار کی جنگی کونسل کا فیصلہ

قوانین جنگلات کے خلاف ستیہ گرہ

مسٹر انے اور دیگر لیڈروں کی تقریریں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

اخبار قومی گزٹ کے متعلق اعلان

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی

السلام علیکم - حسب ذیل مراسلہ اپنے اخبار میں شائع کر کے ممنون فرمائیں۔

محمد عثمان آزاد - مالک قومی گزٹ دہلی

علامہ قاضی محمد سلیمان مرحوم کا جنازہ غائبانہ

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ملک کی سیاسی حالت پر غور

اخبارات کا مسئلہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

گول میز کانفرنس اور برہمن

پیر پگاڑو کے مقدمہ قتل کا اپیل

سماعت ۱۱ اگست کو شروع ہو گی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

تھانہ بھون کی جانب سے ایک تردید

"فرمان" کی حقیقت

(از مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی ایڈیٹر "سچ")

الجواب

امین آباد پارک میں میلاد شریف ہوگا

میونسپل بورڈ نے بالاتفاق منظور کر لیا!

مسلمانوں کی جانب سے ہندوؤں کا شکریہ

وارلی کیمپ کے مجروحین کی کل تعداد ۴۸ ہے

دو عورتیں بھی مجروح ہوئی ہیں

ایک خاتون کی ٹانگ ٹوٹ گئی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

وارلی کیمپ کی حالت پر سکون ہے

ایک سو رضا کاروں کے دوسرے جتھے کا مقدمہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

برگزیدۂ عالم گرداب بلا میں

گر غبار آلود گشتی باک نیست

اے ہزاران دیدہ در راہ تو خاک

(از مولانا اشرف علی صاحب راحت رامپوری)

آغاز جنگ

ایک عورت کی جوانمردی

ایک جوان رعنا کی شہادت

حضرت زینب کی بے چینی

حضرت امام کا توصیہ صبر

مجمع کو بیدردی کیساتھ مسلح گاڑیوں کے نیچے کچلا گیا

ایک شیر خوار بچے کو ٹانگ پکڑ کر پھینکدیا

فسادات پشاور کے زہرہ گداز واقعات

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۳ جون۔ آج سلیمان کمیٹی نے پھر اجلاس شروع کیا۔ سب سے پہلے کپتان بروکس کی شہادت شروع ہوئی جس نے بیان کیا کہ وہ ساڑھے گیارہ بجے صبح کابلی دروازے پہونچا تھا۔

مسٹر مٹکاف کی آمد

عبدالمجید کے زخمی ہونے کی روداد

سلطان خان ٹھیکیدار کے بیٹے عبدالمجید خان نے کہا کہ ۲۳ اپریل کی صبح کو میں اسلامیہ کلب سے اٹھکر کابلی دروازہ کو آیا تو وہاں بہت بڑا ہجوم تھا جب میں دروازے کے اندر داخل ہوا جس میں مولوی غلام ربانی اور...

تحقیقاتی کمیٹی نے ۸۰ گواہوں کی شہادت قلم بند کی ہے ان میں وہ مجروح گواہ بھی شامل ہیں جو لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں پڑے ہیں ان کے بغیر اور کسی شخص نے نئی شہادت دینے کی اطلاع دی اور نہ پیش ہوا۔ لہذا کمیٹی نے ۳ جون کو تحقیقات ختم کردی اس کے بعد اور کوئی اجلاس نہیں ہوگا۔

مسٹر کریم بخش کی شہادت

مسٹر کریم بخش انسپکٹر ... نے کہا کہ ... کو ... نہیں کہہ سکتا کہ مجمع کے پاس لاٹھیاں تھیں یا نہیں"

پوروپین ایسوسی ایشن کے جلسہ میں مسٹر فضل حق کی تقریر

"حکومت اس قدر کم تشدد کیوں کرتی ہے"

"تعلیم یافتہ مجمع کو صرف زدوکوب کیوں کیا گیا"

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۳ جون۔ مسٹر اے کے فضل حق رکن مجلس مقننہ سابق وزیر نے یوروپین ایسوسی ایشن کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے حکومت پر یہ الزام لگایا کہ وہ مسلمانوں کے حق میں نہایت بے اتفاقی اور غیر ہمدردانہ طریقے کا برتاؤ کررہی ہے اور صرف ان ہی لوگوں کی سنتی ہے جو پبلک پلیٹ فارم کے مالک ہیں...

گئی ہے وہ ایسے نتائج پر منتج ہوگی جس کا اندازہ ہم گذشتہ تجربات پر بآسانی لگا سکتے ہیں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہم مفاد کو خاص نمایندگی دی جائے تاکہ وہ دولت مشترکہ ہند کی مسافت میں مدد ہوسکیں اور اقلیتوں کو جداگانہ انتخاب کا حق دیا جائے۔ مسٹر حق نے اختتام پر فرمایا کہ موجودہ حالات نے مسلمانوں کو محسوس کروایا ہے کہ مسلمانوں کے لئے علیحدہ قانون ہو اور ہندوؤں کے لئے علیحدہ۔ چند جاہل اور گم کردہ راہ لوگوں کے خلاف برطانیہ نے آزادی کے ساتھ گولیاں چلائیں لیکن ہندو اخبارات اور ہندو مقررین کی طاقت کا خوف کرتے ہوئے حکومت نے کوئی زیادہ سخت کارروائی نہیں کی بلکہ ان تعلیم یافتہ فساد کرنے والوں کو جنہوں نے پولیس کمشنر پر حملہ کرنے میں پوری سعی کی صرف ہندوؤں کو کندوں سے زدوکوب کیا گیا۔

دہلی میں ۶ مئی کے فسادات کی سرکاری تحقیقات

گوردوارہ شیش گنج کا معاملہ

حکومت ہند کی طرف سے اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۴ جون۔ حکومت ہند نے مندرجہ ذیل کمیونک شایع کیا ہے۔ ۶ مئی ۱۹۳۰ء کو دہلی میں جو فسادات ہوئے ان کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے چیف کمشنر بہادر کی منظوری سے ایک مجسٹریٹ کو دفعہ ۱۷۶ ضابطہ فوجداری کے ماتحت اسلئے مقرر کیا تھا کہ وہ ان لوگوں کے اسباب موت کی تحقیقات کرے جو بدقسمتی سے فسادات کے دوران میں مارے گئے۔ ان تحقیقات میں وہ حالات بھی شامل تھے جن کے ماتحت چاندنی چوک میں گولی چلائی گئی اور بالخصوص وہ کارروائی بھی اس تحقیقات کا جزو تھی جو گوردوارہ شیش گنج کے سلسلہ میں کی گئی۔ مجسٹریٹ نے ابھی تک تمام واقعات کی تحقیقات مکمل نہیں کی ہے لیکن اس نے اپنی تحقیقات کے اس ...

... حکومت ہند یہ مناسب سمجھتی ہے کہ آخری فیصلہ ہونے تک مجسٹریٹ کی تحقیقات اور شہادتوں کو شایع کردیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ مجسٹریٹ کی تحقیقات عام تھی اور اس کا اعلان بذریعہ منادی کرادیا گیا تھا۔

رنگون میں فسادات کا خاتمہ

بندرگاہ کا کام شروع کردیا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

رنگون ۴ جون۔ شہر کی حالت مکمل طور پر حسب معمول ہوگئی ہے اور بندرگاہ کا کام بھی بدستور شروع کردیا گیا ہے۔

لندن میں وزیر ہند کا اعلان

ہندوستان کے جذبات حریت کا اعتراف

حکومت برطانیہ کی طرف سے صفائی

لندن ۳ جون۔ آج لندن میں امپیریل پریس کانفرنس کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مسٹر ودجوڈ بین وزیر ہند نے ہندوستان کے متعلق اعلان ...

دلچسپ معلومات

کیا انسانی زندگی بڑھ رہی ہے؟

ڈاکٹر ایل۔ آئی۔ ڈبلن کا دعوی ہے کہ یہ اطلاع کہ گذشتہ دس سال انسانی عمر میں دو سال کا اوسطاً اضافہ ہوگیا ہے بالکل بے بنیاد ہے۔ بلکہ ان کا بیان ہے کہ گذشتہ صدی میں اصول حفظان صحت کے متعلق جو ترقیاں ہوئی ہیں اور انواع و اقسام کی جو جدید ادویہ و آلات ایجاد ہوئے ان کے باوجود حیات انسانی کے تہور سنین میں مطلقاً کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔

۱۹۳۰ء میں سورج گرہن اور چاند گرہن

امسال دو دفعہ سورج میں اور دو دفعہ چاند میں گرہن لگے گا۔ ۱۳ اپریل کو چاند میں معمولی سا گرہن لگا اور ۲۸ اپریل کو سورج میں گرہن تھا ... کو سورج میں پورا گرہن لگے گا۔

افق کی دوری

شمالی افریقہ کا مستقبل

برقی تصویر کشی

دہلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی

جمعیۃ طلباء قدیم دارالعلوم دیوبند دام ظلہم کا افتتاح

فضلائے دیوبند کی خاتمین و حیات عمل

یہ امر بالکل قطعی اور یقینی ہے کہ خداوند عالم سبحانہ و تعالیٰ نے حیات کے اسرار کو حرکت و اہتزار کے جگمگاتے ہوئے داموں میں مکنون کیا ہے۔ زندگی حرکت سے ہے۔ حرکت میں زندگی ہے اور موت کا دوسرا نام سکون اور خاموشی ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ یہ حقیقت بھی کسی توضیح یا تشریح کی محتاج نہیں کہ حیات کی تنویع کے سلسلہ میں اسکی حرکت کی بھی بہت سی قسمیں نکلتی ہیں۔

مطلق حرکت ہر قسم کی حیات کے لئے کافی نہیں بلکہ جس قسم کی حیات مطلوب ہو اسی قسم کی حرکت بھی ہونی چاہیئے دارالعلوم دیوبند اور اس کے مستفیدین ہمیشہ ساکن ہونے والی جولانی اور دوانی میں مصروف اقدام رہے اور بلاشبہ انہوں نے ہمیشہ میدان عمل میں مشغول اضطراب رہکر ...

انہوں نے دبہ استثنائے چند سال کبھی حرکت نہیں کی لہذا تنظیمی زندگانی سے ان کو حرمان کے علاوہ کچھ حصہ نہ مل سکا۔

جس کا نتیجہ آج یہ ہے کہ دارالعلوم کے معدن کے پرورش کئے ہوئے ہزاروں بے بہا لعل نہ صرف اقصائے ہند میں بلکہ آفاق عالم میں بکھرے ہوئے ہیں وہ اپنی اپنی جگہ ماندہ شدہ یا غیر درخشاں جو ہر نہیں ہیں بلکہ ہزاروں برق تاب ضیا بار لمعات سے معمور گو ہر درخشاں بنے ہوئے ہیں مگر نہ ان کو مرکز کی خبر ہے۔ اور نہ ان کے منبع حیات کو اپنے پرورش کردہ موتیوں کی خبر اور نہ ان کے اہل طبقہ جواہر کو اپنے ان ساتھیوں کی خبر ہے جنہوں نے ان کے ساتھ ایک معدن میں تربیت پائی تھی اور ایک ہی صناعہ کے دست تہذیب نے جن کی اخلاقی خراشوں کو تہذیب کے رندے سے مہذب اور مستوی کیا تھا۔

کاش اگر ان موتیوں کو کسی ایک لڑی میں پرو دیا جائے تو عجب دھک گلے میں وہ مطلوب نہ والا نیتی ہار ہو جو اگر زمانہ کی مہ جبین کو قرون اولیٰ جیسی زینت عطا کرسکے ...

یہ امر قابل تسلیم ہے کہ اس خیال کی پرورش عرصہ سے قدیم طلباء دارالعلوم کے دلوں میں ہورہی ہے مگر افسوس کہ عرصہ سے دعوت عمل کی بھی کسی کو اتفاق نہیں ہوا۔

جمعیۃ علماء کے اجلاس امروہہ نے جہاں بہت سی برکتوں کا افتتاح ...

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

المشتہر سعید برادرس اینڈ کو دہلی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی۔ تادہلی کی مشہور و معروف تفسیر ہے ...

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ہندستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

صداقت آپ کو فوراً ہو جاویگی

جریان

۱۳ برس کا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا

ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام! یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے ... سید لطف اللہ ... دہلی

درس سیاست

تین گھڑیاں چار روپیہ نیدہ آنہ میں

تعجب ضرور ہے مگر نا ممکن نہیں ... رائل واچ کمپنی ہٹ کھولا۔ کلکتہ

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے ضرورت ہے۔ کرایہ بھی ملے گا۔ قواعد ۲ ر کے ٹکٹ بھیج کر طلب کیجئے گا۔

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

زعفرانی اچار

ترشی، سرکہ، اچور اور تمام نزلہ اور اشیاء سے پاک خوش رنگ ہاضم، مفرح ... ۲ تولہ کی شیشی نمونہ کی بالکل مفت

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

میاں بیوی

یہ کتاب ... اس کتاب میں زن و شوہر کے تمام تعلقات پر بحث کی گئی ہے ... قیمت ایک روپیہ (۱۰)

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم جمعہ ۱۵ محرم الحرام ۱۳۴۹ہجری مطابق ۱۳ جون ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۳۵

ماہِ محرم

یہ وہ مہینہ ہے جس کی فضیلت احادیث سے ثابت ہے اس مہینہ کا نام شہر اللہ یا ماہ الٰہی بھی ہے۔ بی بی صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رمضان کی فرضیت سے پیشتر عاشورہ کا روزہ رکھا جاتا تھا۔ مگر جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو اس کا احترام جاتا رہا۔ جو چاہے رکھے یا نہ رکھے۔ ایام جاہلیت میں قریش عاشورہ کا روزہ رکھتے اور اس روز عید مناتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رمضان کی فرضیت سے پہلے عاشورہ کا روزہ رکھا اور صحابہ کو جب مدینہ تشریف لائے تو اس روزے کا حکم دیا۔

مدینہ منورہ کے یہودیوں سے آپ نے دریافت کیا کہ آج روزہ کیسا اور خوشی کیسی ہے انہوں نے کہا کہ آج کا دن نیک ہے۔ آج ہی اللہ نے موسیٰؑ اور بنی اسرائیل کو دشمنوں سے نجات دی۔ موسیٰؑ نے اس شکریہ میں یہ روزہ رکھا تھا ہم بھی انہیں کی اتباع کرتے ہیں۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ موسیٰؑ سے زیادہ میں حقدار ہوں۔

بنت معوذ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ کی صبح انصاریوں کے گاؤں میں جو مدینہ منورہ کے گرد و نواح میں تھے، کہلا بھیجا جس نے کھانا نہ کھایا ہو وہ اپنا روزہ تمام کرے۔ اور جس نے کھا لیا ہو۔ وہ اب کچھ نہ کھائے۔ ہم اس ارشاد کے بعد سے عاشورہ کے دن روزہ رکھتے اور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی رکھواتے جب مسجد جانے لگتے تو ان کے لئے کپڑے کا کھلونا بنا جاتے۔ اگر کوئی بچہ کھانے کے لئے روتا تو وہ کھلونا ان کے سامنے رکھ دیتے تھے یہاں تک کہ افطار کا وقت آ جاتا۔

وعن ابی قتادۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال صیام یوم عاشوراء انی احتسب علی اللہ ان یکفر السنۃ التی قبلہ۔ ابو قتادہؓ کہتے ہیں رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ یوم عاشورہ کے روزے سال گزشتہ کا کفارہ ہیں مجھے خدا کی ذات سے ایسی ہی امید ہے۔

وفی روایۃ حین صام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشوراء وامر بصیامہ قالوا یا رسول اللہ انہ یوم یعظمہ الیہود والنصاریٰ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...

جمعیۃ علماء پر کانگریس کی سازش کا بہتان

(از حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند)

مدیر انقلاب کی حیرت انگیز سازش اور اس کا فیصلہ کن جواب

(از حضرت مولانا محمد نعیم صاحب مفتی لدھیانہ)

مشہور و زود اثر تازہ علمی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
ہمدرد دواخانہ منتظر ایوبی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے
مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

پُر جوش اعلان
جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

معجون خضاب خوردنی
منیجر مجربات میڈیکل ورکس نئی سڑک لدھیانہ

شرطیہ علاج اور دوا مفت
جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

ضرورت ہے
امپیریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

قانون مجربات الجانی

محبوب عاشق کے قدموں پر
فضل شاہ عامل دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام
تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین تحفہ
شمس الاسلام بکڈپو بلی ماران دہلی

اہل جنت کو بشارت
منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

دھوم مچ گئی
دلکش بو
منیجر دلکش سٹور دہلی

ظل السلطان کا ماتمی نمبر
منیجر رسالہ ظل السلطان سے طلب کیجئے

اکسیر جذام
حافظ ابو الحسن عطار بھاگلپوری

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی ہے

سرحد پر آزاد قبائل سے باقاعدہ جنگ

ہوائی جہازوں، توپخانوں اور فوج کی کارروائی

پشاور کے قریب گولہ باری

لاہور ۹ر جون۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ نے بادشاہ گل کے قبائلی لشکر جو پشاور پر چڑھائی کر رہا تھا کے خلاف حملوں کی پہلی مفصل کیفیت شائع کی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ پیادہ اور اسوار فوج، ہوائی جہازوں اور توپ خانہ نے متفقہ طور پر ان حملوں میں حصہ لیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ قبائلی لشکر کو منتشر کر کے انہیں پسپا کر دیا گیا چونکہ پشاور کے نواح میں قبائل کے لشکر کی موجودگی سے شہر سخت خطرے میں تھا۔ اس لئے توپخانہ سے کام لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ بدھ کی صبح کو سولھویں فیلڈ بیٹری شب قدر قلعہ سے چل کر شاکی چوکی سے آدھ میل کے فاصلہ پر ایک نالہ میں متعین ہوگئی۔ صبح سات بجکر اکتالیس منٹ پر گولہ باری شروع ہوئی جو آدھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اور ٹھیک ان غاروں کے منہ پر آگ ...

... جمعہ کو بھی حملہ جاری رہا کیونکہ لشکر کے منتشر شدہ باقی گروہوں کو ڈھونڈ نکالنا ابھی تک بہت مشکل تھا ان کی چھوٹی جماعتیں اپنی جانیں بچانے کے لئے پہاڑیوں کی طرف بھاگتی دیکھی گئیں ان پر بم گرانے کے لئے ہوائی جہاز بھیجے گئے جنہوں نے ان گروہوں کو جو ابھی تک میدان ہی میں تھے بہت نقصان پہنچایا۔

اس کے بعد اور لڑائی نہیں ہوئی۔ اور جب افواج واپس پشاور پہنچیں تو انہوں نے بتایا کہ تمام لشکر چلا گیا ہے۔ اور اگر چند ایک آفریدی باقی ہیں تو وہ پناہ گزین ہیں۔ جو دیہات، نالوں اور شہر کے گرد گھنے باغات میں چھپے ہوئے ہیں۔ میدان میں جو نعشیں ملیں۔ ان کے معائنہ سے نیز جو ایک دو قیدی ہاتھ آئے ان کے دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ لشکر میں مختلف قبائل کے لوگ شریک تھے۔ کوکی خیل جن کا علاقہ شہر کے قریب ہے۔ حملہ میں شریک نہیں ہوئے۔

راولپنڈی میں ۳۲ رضاکاروں کی گرفتاری

پہرہ لگانے کے جرم میں دو سے چھ ماہ تک کی سزا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

راولپنڈی ۸ر جون۔ مقامی کانگریس کمیٹی کی ہدایت کے بموجب شراب اور بدیشی کپڑوں کی دو دکانوں پر جن رضاکاروں کا پہرہ لگا ہوا تھا۔ ان میں سے ۳۲ رضاکار کل شام کو گرفتار کر لئے گئے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ راولپنڈی نے زیر دفعہ ۳۲ پولیس ایکٹ کے ماتحت مقدمہ کی تحقیقات بہت مختصر کی۔ اور ہر رضاکار کو دو ماہ سے لیکر چھ ماہ تک کی سزا کا حکم سنا دیا۔ چونکہ مقامی کانگریس اور بدیشی کپڑا فروخت کرنے والوں کے درمیان بعض باتوں پر مفاہمت ہوگئی ہے اس لئے ان کی دو دکانوں سے پہرہ ہٹا لیا گیا۔ شراب کی دو دکانوں پر پہرہ بدستور جاری ہے۔

جدہ سے حجاج کے جہاز کی روانگی

(الجمعیۃ کا خاص تار)

حاجی عبدالغنی صاحب صدر حج کمیٹی کراچی سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مغل لائن کمپنی کا جہاز شجاع (؟) اور کراچی کے حجاج کو لیکر جدہ سے ...

سیس گنج پر گولیاں چلائے جانے کا حادثہ

حکومت نے ہمارے مذہب کی توہین کی ہے

کوتوالی کو کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے

سکھ تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر ۹ر جون۔ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کی دعوت پر سکھوں کی تمام جماعتوں کا ایک جلسہ بصدارت جناب سردار کھڑک سنگھ ۸ر جون کو اکال تخت میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی چیف خالصہ دیوان سنگھ سبھا کراچی، پشاور سکھ لیگ اور نصف درجن کے قریب دیگر مواضعات کے نمائندوں نے شرکت کی۔ شرکائے جلسہ میں سر سندر سنگھ مجیٹھیہ، سردار بہادر شو دیو سنگھ ممبر کونسل آف اسٹیٹ، دوسرے حضرات قابل ذکر ہیں۔ سیس گنج (انکوائری کمیٹی کی رپورٹ ...

... ہونی چاہئے بعض سرگرم مقرروں نے پرزور تقریریں کیں کہ ہمیں دہلی میں ایک مورچہ لگا لینا چاہئے تاکہ غلطی کی تلافی ہو جائے۔ بہادر شو دیو سنگھ صاحب نے فرمایا کہ گورنمنٹ کے فعل کی مذمت کرنا درست نہیں کیونکہ ہم نے حکومت کے سامنے اس بارے میں مطالبات پیش کئے ہیں اگر حکومت کے فعل کی مذمت کی گئی۔ تو پھر ہم حکومت سے مطالبہ کرنے میں حق بجانب نہ ہوں گے کہ وہ ان افسران کو سزا دے جن کا اس کام سے تعلق ہے۔

ذیل کا ترمیم شدہ رزولیوشن جلسہ میں پاس ہوا ... کے مقابلہ میں ۱۵ آرا سے منظور ہوئی۔

"شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کی انکوائری رپورٹ جو سیس گنج پر گولیاں چلائے جانے کے متعلق ہے اس پر کافی غور کرنے کے بعد اس کانفرنس کی یہ رائے ہے کہ ۶ر مئی کو گوردوارہ سیس گنج پر جو کوتوالی سے فائر کئے گئے۔ پولیس کا یہ فعل معاندانہ و منتقمانہ تھا۔ پولیس افسروں کا جوتوں سمیت گوردوارہ میں داخل ہونا اور کیتیوں کی بے قدری کرنا سکھ مذہب کی انتہائی توہین ہے اور گوردوارہ کی حکومت کی طرف سے سخت بے توقیری کی گئی ہے۔ یہ کانفرنس اس بارے میں اپنے رنج و غصہ کا اظہار کرتی ہے اور اس فعل کی پرزور مذمت کرتی ہے۔"

رات کے بارہ بجے تک بعض دیگر امور متعلقہ گوردوارہ پر سرگرم مباحثہ ہوتا رہا اور ذیل کی باتوں پر معاملہ طے ہوا:

(۱) حکومت گوردوارہ سیس گنج پر گولیاں چلائے جانے کے متعلق غیر مشروط الفاظ میں افسوس کا اظہار کرے اور آئندہ کے لئے یقین دلائے کہ وہ کسی عبادت گاہ کی آئندہ توہین نہیں کرے گی۔

(۲) جن افسروں نے اس حرکت کا ارتکاب کیا ہے ان کو حکومت مناسب سزا دے۔

(۳) فائر کی وجہ سے گوردوارہ کی عمارت کو جو نقصان پہونچا ہے حکومت اس کی مرمت کرائے۔

(۴) کوتوالی کو اپنی موجودہ جگہ سے کسی دوسری جگہ منتقل کر دیا جائے۔

(۵) گوردوارہ میں جو لوگ گولیوں سے زخمی ہوئے ہیں ان کے ساتھ ہمدردی کی گئی اور جو لوگ اس سلسلہ میں گرفتار ہوئے ہیں ان کو مبارکباد دی گئی۔

(۶) رپورٹ میں یہ بیان نہیں کیا گیا کہ پتھر گوردوارہ کے کس مقام سے پھینکے گئے۔ اس کانفرنس کی رائے ہے کہ اگر ایسا کیا گیا تھا تو یہ فعل گوردوارہ کے تحفظ کی خاطر تھا۔

ان کے علاوہ دیگر تجاویز بھی منظور کی گئیں۔ کوتوالی کو کسی دوسری جگہ منتقل کرنے کے بارے میں تجویز ۶۳ کے خلاف ۸۴ آرا سے پاس ہوئی جلسہ ملتوی ہوا۔

تعلقہ جلالپور میں عدم ادائے مالیہ کی مہم

مسز گاندھی کے زیر صدارت اہم اجلاس

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

جلالپور ۸ر جون۔ جلالپور تعلقہ کانفرنس نے زیر صدارت مسز گاندھی ایک قرارداد منظور کی ہے جس کی رو سے عدم ادائے مالگزاری آبکاری اور ملازمین سرکاری کے سوشل بائیکاٹ پر زور دیا گیا ہے۔

بم کے سلسلہ میں نئی دہلی میں گرفتاریاں

باپ کو ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی ۸ر جون۔ دھرم دیو عمر ۲۰ سال مالک بمبئی فوٹو ہاؤس نئی دہلی اور ماسٹر سندر سنگھ کے صاحبزادے لاہور بم کیس کے سلسلہ میں آج گرفتار کر لئے گئے۔ لڑکے کا باپ لاہور سے دہلی ملاقات کی غرض سے آیا تھا اور اس کو لڑکے سے ملنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ پولیس لڑکے کو لاہور لے گئی۔

۸ر جون کو روانہ ہوگیا ہے توقع ہے کہ ۱۶ ربیع ... ار جون تک کراچی بندرگاہ پر پہونچ جائیگا۔

صوبہ بمبئی میں جدید آرڈیننسوں کا نفاذ

حکومت اپنے حکام سے مشورہ کر رہی ہے

عنقریب نتیجہ برآمد ہوگا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ر جون۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ بمبئی میں مسٹر ہیگ کی تشریف آوری کسی تازہ واقعہ کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ وہ حکومت بمبئی سے موجودہ صورت حال کے متعلق محض مشورہ کرنے کی غرض سے آئے ہوئے ہیں۔ یہ ظاہر کیا جا چکا ہے کہ دو جدید آرڈیننس جن میں سے ایک کا تعلق بعض حالات میں پکٹنگ سے ہے اور دوسرا عدم ادائیگی محصولات کی تحریک سے متعلق ہے صوبہ بمبئی میں قابل نفاذ قرار دئے گئے ہیں۔ لیکن حکومت بمبئی نے ابھی تک ان پر عمل نہیں کیا ہے۔ ان پر عملدرآمد کرنے سے قبل یہ ضروری ہوگا کہ گزٹ میں اعلان کیا جائے۔ اس نوبت سے یہ نتیجہ نہیں نکالنا چاہئے کہ حکومت بمبئی ان آرڈیننسوں پر عمل کرنے کے لئے رضامند نہیں ہے۔ بلکہ وہ قانون کی تنفیذ کا موقعوں کا انتظار کر رہی ہے۔ اور ان کو نافذ العمل کرنے سے قبل اپنے حکام کا مشورہ حاصل کرے گی۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ پورے آرڈیننس یا ان کا کوئی حصہ عنقریب صوبہ بمبئی کے ان مقامات پر جہاں اس کی ضرورت ہوگی نافذ کر دیا جائے گا۔

ڈوالہ کے حملہ آوروں کو سزائیں

۴۲ کو تین ماہ قید سخت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ر جون۔ ڈوالہ کے حملہ آوروں میں سے ۴۲ حملہ آوروں کو تین ماہ قید سخت کی سزا دیدی گئی۔ ۳۶ کے ساتھ نوجوان لڑکوں کا سا سلوک کیا گیا اور انہیں صرف ایک یوم کی قید کی سزا دی گئی اور ۲۳ جن کا بیان تھا کہ وہ محض تماشائی تھے اور انہوں نے حملہ میں کوئی حصہ نہیں لیا چھوڑ دئے گئے۔

ایک فوجی افسر کو اٹھارہ ماہ کی قید

"اتفاقیہ" گولی چل جانے کا مقدمہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۹ر جون۔ لانس کارپورل کنگز کو جس پر دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند کے ماتحت اس جرم میں مقدمہ چلا تھا کہ اس نے صفائی کے دوران میں اتفاقیہ طور پر اپنی بندوق چھوڑ دی تھی جس کے باعث دو بچے مر گئے تھے اور ان کی ماں زخمی ہوئی سٹی مجسٹریٹ پشاور نے اٹھارہ ماہ قید کی سزا دیدی۔ اسے پشاور سنٹرل جیل میں منتقل کر دیا گیا۔

شملہ میں ملک فیروز خاں نون کی کانفرنس

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے اپنی کانفرنس ملتوی کردی

الہ آباد ۹ر جون۔ چونکہ آنریبل ملک فیروز خاں نون نے شملہ میں مسلم لیڈروں کی ایک کانفرنس ۱۴ر جولائی کو سائمن کمیشن کی رپورٹ پر بحث کرنے کے لئے طلب کی ہے اس لئے یہ فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ مسلم نمائندوں کی تنظیم کانفرنس جولائی کا تیسرا ہفتہ ختم ہونے تک ملتوی کر دی جائے۔

فسادات رنگون کی تحقیقاتی کمیٹی کا اپیل

پبلک ہماری امداد کرے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

رنگون ۹ر جون۔ فسادات رنگون کی تحقیقاتی کمیٹی نے ایک کمیونکے شائع کیا ہے جس میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ کسی گواہ کا کوئی بیان جو وہ کمیٹی کے سامنے دیگا کسی مقدمہ کی بنا قرار نہیں دیا جا سکے گا۔ نہ پولیس اس بیان کو کسی طرح فوجداری مقدمات میں استعمال کر سکے گی۔ اسلئے کمیٹی تمام پبلک سے اپیل کرتی ہے کہ جس کسی کو فسادات کے متعلق کسی واقعہ کا علم ہو وہ کمیٹی کے ساتھ تعاون کرے۔

گفتگوئے مصالحت کیلئے پونا کو روانگی

ہوم ممبر کی مجلس مشاورت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ر جون۔ آنریبل مسٹر ہیگ ہوم ممبر گورنمنٹ آف انڈیا نے آج سر ارنسٹ ہاٹسن ممبر بمبئی گورنمنٹ سے مشاورت کی اور شہر کے معززین سے آپ ملاقی ہوئے۔ مزید مشورہ کیلئے یہ دونوں کل پونا روانہ ہو جائیں گے تاکہ حکومت کے ارباب اختیار سے گفتگو کریں۔

بمبئی میں ایک خاتون کی قابل رشک لیڈری

بمبئی کونسل کی رکنیت سے استعفا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ر جون۔ مس ایڈا کنس جو بمبئی کونسل کی سب سے پہلی نامزد شدہ خاتون اور مجلس تحفظ کی مشہور اور سربرآوردہ کارکن ہیں نے آج حکومت کی جابرانہ پالیسی کے خلاف بطور احتجاج دونوں مجلسوں سے مستعفی ہوگئی ہیں۔ آپ نے قیصر ہند میڈل ... کو بھی قبول کرنے سے انکار کر دیا ... کے یوم پیدائش کی خوشی میں آپ کو حکومت کی جانب سے عطا کیا گیا تھا۔ آپ کا استعفا اس بنا پر نہیں دیا گیا کہ وہ مجلس تحفظ کی سفارش پر کونسل کیلئے نامزد کی گئی تھیں۔

وائسرائے کے نام تاجران ہند کا تار

اب ہم وفد پیش نہیں کر سکتے

متواتر و مسلسل تنبیہات

بمبئی ۸ر جون۔ ایوان تاجران ہند کی ایک کمیٹی نے وائسرائے کو تار دیا ہے جس میں ہز ایکسیلنسی کا اس امر پر شکریہ ادا کیا ہے کہ انہوں نے ایوان کی جانب سے ایک وفد کے پیش ہونے کی درخواست منظور کر لی ہے۔ اور یہ ظاہر کیا ہے کہ کمیٹی ہز ایکسیلنسی کو فی الحال وفد کی باریابی کے لئے تکلیف دینا نہیں چاہتی۔ کمیٹی کا بیان ہے کہ یہ فیصلہ ان اعلانات کی بنا پر کیا گیا ہے جو پارلیمنٹ کے اندر اور پارلیمنٹ کے باہر کئے گئے ہیں۔ اور اس کی وجہ وائسرائے کا یہ بیان بھی ہے کہ ان کے لبوں پر مہر لگی ہوئی ہے۔ مزید براں ... اپریل کے بعد سے لیکر اب تک صورت حال جس قدر سخت ہوگئی ہے اس کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ وفد کو پیش نہ کیا جائے۔ اس برقی پیغام میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ کمیٹی اپنے اس یقین کو ظاہر کر دینا ضروری سمجھتی ہے کہ اپریل کے بعد سے ... رونما ہوئے ہیں ان سے ملکی اقتصادیات کو نقصان لگ رہا ہے۔ اور حکومت پر یہ واضح کر دیتی ہے کہ ہندوستانی تاجروں نے نہایت احترام کے ساتھ جو متواتر تنبیہات کی ہیں ان پر سنجیدگی سے غور کیا جائے ... اور ملک میں جو عالمگیر بے اطمینانی پھیلی ہوئی ہے اس کو دور کرنے کے لئے موجودہ حکمت عملی پر نظر ثانی کی جائے۔

پشاور میں دوبارہ چہل پہل

آفریدیوں کا خوف زائل ہو رہا ہے

بازار کھل رہے ہیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۹ر جون۔ پشاور میں دوبارہ چہل پہل شروع ہوگئی ہے۔ اکثر دکانیں جو آفریدیوں کے حملے کے خوف سے فوراً خالی کر دی گئی تھیں انکو دوبارہ سامان سے بھر لیا گیا ہے ...

آفریدی لشکر کے متعلق مزید اطلاعات

ہوائی جہازوں کے ذریعہ بکثرت بم برسائے گئے

لشکریوں کا شدید نقصان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۷ر جون۔ پشاور کی تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ آفریدی لشکر جو ضلع پشاور میں ۴ر جون کی شب کو داخل ہو گیا تھا اس کے خلاف فوجی کارروائی کامیاب ہوئی لشکر کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ جب لشکر کو فوجوں نے تہکال اور خلیل گاؤں میں بھگایا تو بھاگنے کے دوران میں لشکر کو کثیر نقصانات برداشت کرنے پڑے۔ اور منتشر گروہ جو کھجوری میدان کی طرف مراجعت کر رہے تھے ان پر ہوائی جہازوں کے ذریعہ کثرت کے ساتھ بم برسائے گئے۔ ہوائی جہازوں سے ان گروہوں کو بہت شدید نقصانات پہونچے۔ کل پشاور کے جنوب و مغربی علاقہ میں باوجود انتہائی تلاش کے آوارہ گرد گروہ کا پتہ نہ چلا۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ کل لشکر ضلع سے واپس ہو گیا۔

کپتان اور مسز فریرا چمن پہونچ گئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کوئٹہ ۷ر جون۔ کیپٹن اور مسز فریرا جن کو حملہ آوروں نے اسپین بلاک کے حاکم کے سپرد کر دیا تھا کل شام کو چمن پہونچ گئے۔ اور میجر فالی اور دو ہندوستانی ڈرائیور آج صبح پہونچے۔ جماعت کے تمام آدمی بخیریت ہیں۔ اگرچہ مسز فریرا اپنے تجربہ کے اثرات محسوس کر رہی ہیں۔

ڈوالہ کے ۱۰۱ حملہ آوروں کا مقدمہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ر جون۔ ۱۰۱ ڈوالہ کے حملہ آوروں کا دوسرا دستہ آج عدالت میں پیش ہوا۔ ۲۳ آدمی جو صرف تماشائی تھے اور جنہوں نے جرم سے انکار کیا رہا کر دئے گئے۔ ۴۲ اشخاص کو تین ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ اور باقی ۳۶ جو نوجوان بتائے گئے ایک دن کی قید محض کے مستحق قرار دئے گئے۔

زمیندارہ ڈپوٹیشن کے رہنما کی اچانک موت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۸ر جون۔ سردار بخش حجوانہ جو آج صبح شملہ سے زمیندارہ ڈپوٹیشن کی رہنمائی کے بعد مراجعت لاہور ہوئے تھے۔ آج شب کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے یکایک انتقال کر گئے۔ آج رات آپ کی لاش نواب محمد حیات خاں کمشنر قسمت لاہور، شاہپور لے گئے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اہم اجلاس

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

الہ آباد ۹ر جون۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ختم ہو گیا۔ اس کے فیصلوں کے متعلق انتہائی رازداری برتی جا رہی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ولایتی کپڑے اور شراب کی دوکانات پر پکٹنگ کے پروگرام کو زیادہ سخت کرنے کے لئے تدارک منظور کی گئی ہے۔ اخبارات کے پکٹنگ کے فیصلہ کے متعلق بھی کچھ ظاہر نہیں ہوا۔ لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ کمیٹی کے اکثر ارکان کی رائے ہے کہ فی الحال اس کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کی موجودہ حالت پر تبصرہ

پہلی جلد

شملہ ۹ر جون۔ سائمن کمیشن کی رپورٹ کی پہلی جلد دوسری جلد سے جس میں سفارشات ہیں دو ہفتہ قبل شائع کی گئی ہے۔ مقررہ طریق کار سے یہ انحراف بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے اور اس کے اختیار کرنے کے لئے خود کمیشن نے مندرجہ ذیل الفاظ میں وجوہات پیش کی ہیں:

"ہندوستان کی آئندہ دستوری ترقی کے متعلق مسائل اتنے پیچیدہ اور اہم ہیں کہ اس سے قبل کہ موجودہ صورت حالات کے معائنہ اور غور کرنے کے لئے کافی وقت دیا گیا ہے جس پر ہماری سفارشات مبنی ہونگی اور جس کی روشنی میں ہم ان مسائل کے حقیقی حل کو درست سمجھ سکتے ہیں ...

یورپین ایسوسی ایشن ... ہندوستان کے بہت سے طبقوں میں جذبات مخالفت برپا ہوئے۔ حالانکہ ہم نے ان جذبات کو جدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ پہلے ہم نے ہندوستانی کمیٹیوں کا اتحاد عمل حاصل کرنے کی کوشش کی ...

ہندوستان کی موجودہ حالت

قومی تحریک کو ہمیشہ کچھ ... سمجھنا ...

دیہاتی اور شہری زندگی

میٹریکولیشن کے اعلان کی شرائط

سائمن کمیشن کی مخالفت کا اعتراف

حضرت مولانا احمد سعید صاحب پر چند غنڈوں کا بزدلانہ حملہ

تمام ہندوستان کے طول و عرض میں سنسنی

مسلمانان بمبئی کو حضرت مولانا کی تلقین صبر

بمبئی سے برقی پیغام اور ٹیلیفون کی گفتگو

دہلی ۱۰ر جون۔ قارئین کرام دیگر اخبارات میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی موٹر پر بمبئی کے بعض غنڈوں کے حملہ کی خبر پڑھ چکے ہیں۔ آج ہمیں مختلف ذرائع سے اس حملہ کے متعلق تفصیلات موصول ہوئی ہیں جنہیں ہم عام اطلاع کے لئے شائع کرتے ہیں۔ دفتر الجمعیۃ میں یہ خبر اتوار کے دن دو بجے کے قریب موصول ہوئی تھی چنانچہ سب سے پہلے ایسوشی ایٹڈ پریس اور فری پریس سے اس خبر کی تصدیق کی گئی مگر ان خبر رساں ایجنسیوں کے مقامی دفاتر اس وقت تک کوئی صحیح اطلاع بہم نہ پہنچا سکے۔ البتہ شام تک بمبئی کرانیکل اور دیگر اخبارات سے اس خبر کی تصدیق ہوگئی۔ چنانچہ رات کو حضرت مولانا کے پتہ پر ایک تار بھیجا گیا جس میں مفصل حالات سے مطلع کرنے کی درخواست کی گئی اور مولانا محمد نعیم صاحب نے کارکنان جمعیۃ علماء ہند کی خدمات پیش کرتے ہوئے بہ تحریر فرمایا کہ اگر ہماری ضرورت ہو تو ہم حاضر ہونے کے لئے تیار ہیں۔

تار جنبٹ اور جوابی دیا گیا تھا مگر دوسرے دن باوجود شدید انتظار کے اس کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ متعدد بار اس امر کی کوشش کی گئی کہ ٹیلیفون کے ذریعہ حضرت مولانا کی قیام گاہ سے گفتگو کی جائے مگر ہر مرتبہ یہی جواب ملا کہ لائن خراب ہے۔ بالآخر شام کے وقت خلاف کمپنی کے دفتر سے ٹیلیفون ملانے کے لئے کہا گیا۔ اس مرتبہ ٹیلیفون مل گیا۔ اور مولانا عرفان صاحب نے وہاں سے اطمینان دلایا کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بالکل درست ہے اور کوئی بات پریشانی کی نہیں ہے۔ زخم کی مرہم پٹی کر دی گئی ہے اور اس کے جلد مندمل ہو جانے کی امید ہے۔ اس کے بعد پھر مولانا کی قیام گاہ سے ٹیلیفون ملانے کی سعی کی گئی مگر لائن پھر خراب تھی اور حضرت مولانا سے براہ راست کوئی گفتگو نہ ہو سکی۔ گزشتہ شب میں حضرت مولانا کا مندرجہ ذیل تار موصول ہوا:

"میں بالکل صحیح و سلامت ہوں، اور عنقریب دہلی پہنچوں گا۔ آپ حضرات تکلیف نہ فرمائیں۔ آپ کی تشریف آوری غیر ضروری ہے۔ تمام بمبئی مضبوطی کے ساتھ میری حمایت کر رہا ہے۔ احمد سعید"

... ہوئی ہیں۔ تمام ممالک اسلامیہ کی آزادی ہندوستان کی آزادی سے وابستہ ہے۔ یہ وقت مسلمانوں کی باہمی جنگ کا نہیں۔ باوجود خلاف مسلک ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر عمل کر سکتا ہے۔ وہ آپس میں جنگ نہ کریں۔ اور باہمی رواداری سے کام لیں۔

مولانا کی قیام گاہ پر مسلمانوں کا ہجوم

ایک اٹھارہ سالہ نوجوان کی بہادری کا حیرت انگیز مظاہرہ

(از نمائندہ بمبئی کرانیکل)

ہفتہ کی صبح کو بمبئی کرانیکل کا نمائندہ خصوصی حضرت مولانا احمد سعید صاحب سکرٹری جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں حاضر ہوا اور حملہ کے متعلق اس نے مولانا سے مندرجہ بالا بیان حاصل کیا۔ مولانا کے سر میں داہنی جانب کان کے ایک انچ اوپر سخت زخم آیا ہے چونکہ حضرت مولانا پر یہ حملہ رات کے دو بجے کیا گیا تھا اس لئے طلوع آفتاب سے قبل بہت سے لوگوں کو اس کے متعلق کوئی علم نہ ہو سکا۔ جیسے ہی کہ بمبئی کرانیکل میں ایک مختصر سی اطلاع شائع ہوئی تمام شہر میں اس بزدلانہ حملہ کے متعلق سنسنی اور جوش پھیل گیا اور مسلمانوں کے قلوب غم و غصہ سے لبریز ہو گئے۔

حضرت مولانا کا قیام ڈاکٹر گور کی قیام گاہ پر ہے بعض حضرات کو اسی وقت بذریعہ ٹیلیفون اطلاع دیدی گئی تھی چنانچہ ان میں سے اکثر حضرات ڈاکٹر گور کے مکان کی طرف مولانا کو دیکھنے کے لئے بسرعت تمام روانہ ہو گئے سیٹھ میاں جان محمد چھوٹانی، مسٹر عثمان ... اور متعدد دیگر اصحاب رات ہی میں مولانا کی عیادت کے واسطے تشریف لائے جس وقت مولانا ڈاکٹر گور کے ہاں پہنچے ہیں تو زخم سے خون جاری تھا اسی وقت فوراً پٹی باندھی گئی اور باقاعدہ ڈریسنگ ہو گیا۔

صبح سے ڈاکٹر گور کے مکان پر مسلمانوں کا ہجوم شروع ہو گیا۔ ہر شخص مولانا کی صحت کے متعلق پریشان تھا اور صحیح حالات معلوم کرنے کے لئے ...

ایک نوجوان لڑکے کی بہادری

... لیڈر کو بدمعاشوں کی لاٹھیوں سے بچایا۔

زبردست جلوس

گزشتہ شب مسلمانوں کا ایک زبردست جلوس مولانا کو ممدوح کی قیام گاہ سے بھنڈی بازار تک لے گیا جہاں پر کہ مولانا کی تقریر ہوئی۔

... درخواست کرتا ہوں کہ اگر ان سازشوں میں کوئی اصلیت ہے تو مسلمان اس قسم کی سازشوں کا شکار ہونے سے محفوظ رہیں۔ آج جو تحریک حسن اتفاق سے ملک میں جاری ہوگئی ہے اس کی کامیابی مسلمانوں کی ہمت پر موقوف ہے۔ بیرون ہند کے مسلمانوں کی آنکھیں اس وقت باشندگان ہند پر لگی ...

امرتسر میں بجلی گھر پر پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ

متعدد مجروحین میں سے ایک کی حالت نازک ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر ۹ر جون۔ کچھ لوگ مجروح ہوئے ہیں۔ ایک شخص کی حالت نازک بتائی جاتی ہے اس شخص کے سر میں چوٹ لاٹھیوں کے مارنے کی وجہ سے آئی ہے جو بجلی گھر کے سامنے چلائی گئیں۔ یہاں لوگ بجلی کے بل کی ادائیگی کے لئے جلدی کر رہے تھے تاکہ مقررہ میعاد کے گزرنے سے پہلے وہ کمیشن لے سکیں۔ بجلی گھر ایک ہفتہ کی چھٹی کے بعد آج کھلا ہے۔ مجمع نے ایک سپاہی پر اینٹیں برسائیں جس سے اس کے سر میں چوٹ آئی۔ امن و امان فوراً ہی قائم ہو گیا۔

مدراس ہائی کورٹ کے جسٹس کا استعفا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

اوٹاکمنڈ ۹ر جون۔ مدراس ہائی کورٹ کے جسٹس ایڈی نے پہلی جون کے حادثات سے متاثر ہو کر اپنے منصب سے علیحدگی اختیار کر لی ہے اور وہ باقاعدہ مستعفی ہو گئے ہیں۔

لکھنؤ میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

کانگریس کمیٹی نے پھر کام شروع کر دیا

دو گورے سپاہیوں کے چڑھ آئیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۱۱ / جون - کیونکہ محرم ختم ہو گیا ہے اسلئے کانگریس کمیٹی نے دفعہ ۱۴۴ توڑنے کے لئے رضا کاروں کو بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ ہر رضا کار گرفتار کئے جاتے ہیں۔ آج جو ۱۰ نمبر گرفتار کئے گئے ان میں تعلقہ داران اودھ کے رشتہ دار بھی شریک ہیں۔ کرفیو آرڈر جو آج ختم ہو گیا تعداد مقتولوں کے لئے زد بیٹر بنا دیا گیا۔ دو گورے سپاہی جو تھے کے سائبان پر کانگریس کا جھنڈا اتارنے کے لئے چڑھ رہے تھے گر پڑے اُن کے چوٹیں آئیں۔ جھنڈے کو کسی نے نہیں چھوا۔

اختتام سزا سے پیشتر ایک قیدی کی رہائی

پٹیالہ تحقیقاتی کمیٹی میں شمولیت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور کے قریب مواضعات میں عدم ادائیگی محصولات کی دھمکی

ہوائی جہازوں اور مسلح گاڑیوں کا مظاہرہ

فوج سڑکوں پر سے گزاری گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۱ / جون - ضلع لاہور کے قریب گوجرانوالہ اور جہان کے دیہات سے بعض لوگوں نے گورنر کے نام ایک تار بھیجا تھا جس میں یہ دھمکی دی گئی تھی کہ اگر تعزیری پولیس کو نہ ہٹایا گیا اور تعزیری محصول منسوخ نہ کر دیا گیا تو عدم ادائیگی محصولات کی مہم شروع کر دی جائے گی۔ کل ان دیہات پر ایک ہوائی جہاز نے پرواز کی اور تین مسلح گاڑیاں اور متعدد برطانوی فوجی سپاہی سڑکوں پر سے گزرے۔

پنجاب کونسل کی مجلس حسابات

چودھری افضل حق اور لالہ کیشورام کا واک آؤٹ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ہندوؤں کے حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

حاجی ترنگزئی کے آدمیوں کا کثیر جانی نقصان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

صوبہ پنجاب میں ۱۴۳ گرفتاریاں

ستیہ گرہیوں کی نمبرست

بیس ہزار مسلمانان دہلی کا زبردست اجتماع

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کا متفقہ فیصلہ

دھرسانہ کے ایک حملہ آور کا انتقال

لاٹھیوں کے زخموں سے ہلاک ہو گیا

جمعیۃ علماء ہند کے رضا کار

عنقریب کام شروع کرنیوالے ہیں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے نام

شیخ محمد العارفین صاحب کا تار

بمبئی کے مشہور تاجروں سے حکام کی ملاقات

موجودہ صورت حال پر تبادلہ خیالات

گاندھی سے مصالحت کی سخت ضرورت

سائمن کمیشن کی رپورٹ پر لبرل لیڈروں کی رائے

آئندہ ایسی کوئی امید نہیں

کانگریس کی مجلس عاملہ کے فیصلے

پکٹنگ و عدم ادائیگی محصولات کے پروگرام کی توسیع

جدید آرڈیننسوں کی خلاف ورزی کی جائے گی

لندن میں سائمن کمیشن کی رپورٹ سے دلچسپی

ہندوستان کی بے چارگی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

ویلور میں گولی چل گئی

۲ مقتول ۸ مجروح

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستانی پریس کا رویہ

مارہرہ میں ہندو مسلم اتحاد

مسٹر نیاز احمد بیری کی گرفتاری اور سزا

مراد آباد میں ہندو مسلم اتحاد

محرم کے جلوس میں ہندوؤں کی شرکت

مدراس میں رضا کاروں کی گرفتاری

بدیشی کپڑے پر پہرہ لگانے کا جرم

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۱۱ / جون - آج شام کو سات رضا کار گرفتار کئے گئے۔ یہ لوگ بدیشی کپڑوں کی دو کانوں پر پہرہ لگا رہے تھے۔ جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت کے قانون کو نافذ کر دیا گیا ہے۔

مقتول کے دو آدمی اور قتل کر دیئے گئے

حیدر آباد سندھ میں پولیس کی تفتیش

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

حیدر آباد سندھ ۱۱ / جون - معلوم ہوا ہے کہ مقتول کے دو آدمی اور قتل کر دیئے گئے۔ دو آدمی گرفتار کئے گئے ہیں اور مزید گرفتاریوں کی توقع ہے۔ پولیس نہایت سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

کلکتہ میں ۸۵ کانگریسیوں کی گرفتاری

کانگریس کے عہدہ داروں کو سخت سزائیں

لاہور میں ولایتی اشیاء کیخلاف زبردست پروپیگنڈا

صوبے کے کانگریسیوں کا اجتماع

شراب کی دکانوں پر پہرہ کے متعلق غور

سرار سر ول سنگھ کوٹشور کا مقدمہ

فرد قرارداد جرم لگا دی گئی

شملہ میں مجالس مقننہ کے اجلاس

تاریخوں کا تعین

چندر گپت کی نظر بندی

چٹاگانگ میں کرفیو آرڈر اور امتناعی احکام جاری

ڈھاکہ میں مزید آتش زدگی

فساد کا سلسلہ برابر جاری ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۱۱ / جون - معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ رات کو شیام بازار کے کرموسئے کے گودام میں مسلمانوں نے آگ لگا دی جس کی وجہ سے تمام گودام تباہ ہو گیا۔ مقتول کی دیکھ بھال پولیس موقعہ پر پہنچی اور پہرہ لگا دیا لیکن مسلمانوں نے آج صبح جیسا کہ بیان کیا گیا ہے دوبارہ خشت باری کی اور ہندوؤں نے بھی اسی طریقہ سے جواب دیا۔

ڈھاکہ کے مصیبت زدگان کی امداد

گورنر بنگال کا عطیہ

ضلع نارو میں ایک سب انسپکٹر مقتول اور ۳ زخمی

پولیس پر مجمع نے گولیاں چلائیں

حاجی صاحب ترنگزئی کے لشکر پر ہوائی جہازوں کی گولہ باری

عثمان خیلیوں کی سعی مصالحت

مولانا شوکت علی صاحب کا اظہار عقیدت

سائمن کمیشن کی ہمدردی پر یقین ہو گیا

میرٹھ میں دو دکانوں پر پہرہ

دوکانوں کے نمائندوں کی میٹنگ سے ملاقات

کانگریس کمیٹی کے دفاتر پر پولیس کا چھاپہ

۸ اشخاص کی گرفتاریاں

پولیس قومی جھنڈا اور کاغذات اٹھا کر لے گئی

ہوڑہ سے ۲ میل کے فاصلہ پر گولی چلائی گئی

ایک مسلمان شہید ہو گیا

پولیس پر مجمع کا حملہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

فسادات کے اختتام سے پہلے تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

ڈھاکہ کے فسادات پر حکومت بنگال کا اعلان

حضرت مولانا احمد سعید صاحب بخیر و عافیت ہیں

عنقریب دہلی پہنچنے والے ہیں

صدر اسمبلی کا انتخاب

۹ جولائی کو ہو گا

سید قاسم شاہ وکیل چارسدہ کی گرفتاری

مقدمہ پشاور میں ہو گا

حکومت کے نام مولانا شوکت علی کا مکتوب

ہم راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں جانا چاہتے ہیں

ہم گورنمنٹ کیساتھ صلح کرینگے

مسٹر پٹیل کے بھتیجے اور مالویہ کے فرزند کی گرفتاری

قید بامشقت کی سزا

لائل پور میں ایک ہڑتال

پوسٹر لگانے کی گرفتاری

آگرہ میں تعزیئے نہیں اٹھائے گئے

ایک گرفتار ابو بکر علی بنیاد ابنی ماش

کلکتہ میں ۵۵ رضا کاروں کی گرفتاری اور سزائیں

بدیشی کپڑوں پر پہرہ لگانے کا جرم

ڈھاکہ میں ہندو مسلم فساد جاری ہے

پولیس موقع سے ہٹالی گئی

پشاور میں محرم کے جلوس پر حکومت کا مبارکباد

شیعہ حضرات کی جرأت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۱ / جون - صوبہ کی شیعہ کانفرنس (شمالی مغربی صوبہ سرحد) نے محرم کے جلوس کے موقعہ پر مقامی افسران کے انتظامات اور اجازت کے سلسلہ میں چیف کمشنر کا شکریہ ادا کیا ہے۔

حکومت کے ارباب اختیار کی پریشانی

عدم ادائیگی ٹیکس کے قانون کا نفاذ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا ۱۱ / جون - مسٹر ہیگ نے حکومت بمبئی کے ارکان اور سپرنٹنڈنٹ کمشنر قسمت شمالی سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ گجرات میں عدم ادائیگی محصول اراضی کی تحریک کے سلسلہ میں تبادلۂ خیالات ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس سال کے محصول کا بیشتر حصہ حکومت وصول کر چکی ہے صرف دس لاکھ روپیہ واجب الادا ہے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ عدم ادائیگی محصول کا جو آرڈیننس نافذ ہوا ہے اس کا نفاذ بہت جلد کیرا اور سورت کے ضلعوں میں کر دیا جائیگا۔

سوڈان مصر سے علیحدہ نہیں ہو سکتا

مصری وزیر خارجہ کا برطانیہ کو انتباہ

ایک موقر فرانسیسی جریدہ نے حال ہی میں واصف علی پاشا مصری وزیر خارجہ کا ایک بیان سوڈان کے متعلق مصری نقطۂ نظر کے اظہار میں شائع کیا ہے۔

سائمن کمیشن کی رپورٹ کے متعلق انگلستان میں اظہار خیال

مختلف اخبارات کی رائیں

انڈیا ٹائمس کی رائے

منچسٹر گارڈین کی رائے

ڈیلی ٹیلیگراف کی رائے

ڈیلی میل کی رائے

لاہور کے قریب مواضعات سے عدم ادائیگی محصولات کی دھمکی

ہوائی جہازوں اور مسلح گاڑیوں کا مظاہرہ

فوج سڑکوں پر سے گزاری گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۱ جون - لاہور کے قریب گونڈا اور جہان کے دیہات سے بعض لوگوں نے گورنر کے نام ایک تار بھیجا تھا جس میں یہ دھمکی دی گئی تھی کہ اگر تعزیری پولیس کو نہ ہٹایا گیا اور تعزیری محصول منسوخ نہ کر دیا گیا تو عدم ادائیگی محصولات کی مہم شروع کر دی جائے گی۔ کل ان دیہات پر ایک ہوائی جہاز نے پرواز کی اور تین مسلح گاڑیاں اور متعدد برطانوی فوجی سپاہی سڑکوں پر سے گزرے۔

لکھنؤ میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

کانگریس کمیٹی نے پھر کام شروع کر دیا

دو گورے سپاہیوں کے چوٹیں آئیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۱۱ جون - کیونکہ محرم ختم ہو گیا ہے اسلئے کانگریس کمیٹی نے دفعہ ۱۴۴ توڑنے کے لئے رضا کاروں کو بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ بارہ رضا کار گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ آج جو والنٹیئر گرفتار کئے گئے ان میں تعلقہ داران اودھ کے چار رشتہ دار بھی شریک ہیں۔ کرفیو آرڈر جو آج ختم ہو گیا تھا دو ہفتوں کے لئے اور بڑھا دیا گیا۔ دو گورے سپاہی جو لبھے کے سائبان پر کانگریس کا جھنڈا اتارنے کے لئے چڑھ رہے تھے گر پڑے اُن کے چوٹیں آئیں۔ جھنڈے کو کسی نے نہیں چھوا۔

اختتام سزا سے پیشتر ایک قیدی کی رہائی

پٹیالہ تحقیقاتی کمیٹی میں شمولیت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

رہتک ۱۱ جون - امرت لال سیٹھ سابق ممبر بمبئی لیجسلیٹو کونسل و ایڈیٹر شورا شٹر جو قانون توڑنے کے سلسلے میں سب سے اول گرفتار کئے گئے تھے اور جن کو ۱۸ اپریل کو تیس ماہ قید محض کی سزا ہوئی تھی وہ آج ساورتی جیل سے رہا کر دئے گئے۔ پٹیالہ تحقیقاتی کمیٹی کے سلسلہ میں آپ کی سزا ملتوی کر دی گئی اور اس شرط پر آپ رہا کئے گئے کہ وہ زمانہ التوا میں کسی سیاسی جد وجہد میں حصہ نہیں لیں گے۔

لندن میں سائمن کمیشن کی رپورٹ سے دلچسپی

ہندوستان کی رائے عامہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

(برٹش وائرلیس سروس)

لندن ۱۱ جون - انڈیا کمیشن رپورٹ پر غور و خوض کا ایک لمبا سلسلہ جاری ہے۔ کسی کتاب کی نظیر سرکاری نیلی کتاب کے باب میں نہیں ملتی۔ اخبارات میں جو رپورٹ کی تلخیص شائع ہوتی ہے اس نے ایک عجیب دلچسپی پیدا کر دی ہے۔ رپورٹ کی مانگ بہت بڑھ گئی ہے۔ اس وقت سے لوگ اس کی اشاعت کے منتظر تھے۔ باوجود اس کے کہ کتاب کی ضخامت چار سو صفحات اور بہت سے نقشوں پر مشتمل ہے بہت کم قیمت پر فروخت کی جا رہی ہے۔ ...

کانگریس کی مجلس عاملہ کے فیصلے

پکٹنگ اور عدم ادائیگی محصولات کے پروگرام کی توسیع

جدید آرڈیننسوں کی خلاف ورزی کیلئے اپیل

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

الٰہ آباد ۱۱ جون - ورکنگ کمیٹی کانگریس ... کی منظور کردہ قراردادیں شائع ہو گئی ہیں۔ ...

مراد آباد میں ہندو مسلم اتحاد

محرم کے جلوس میں ہندوؤں کا مخلصانہ رویہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پنجاب کونسل کی مجلس حسابات

چودھری افضل حق اور لالہ کیشورام کا واک آؤٹ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۱ جون - پنجاب کونسل کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے دو ارکان چودھری افضل حق اور لالہ کیشورام آج واک آؤٹ کر گئے۔ انہوں نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں اس امر کی تشریح کی گئی ہے کہ کونسل کی مخطوط کردہ ضمنی رقومات پر بحث نہ کرنے کے متعلق جو رولنگ صدر کمیٹی نے دی ہے اس سے کمیٹی کے حقیقی فرائض پر اثر پڑتا ہے۔

بیس ہزار مسلمانان دہلی کا زبردست اجتماع

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں غیر شرکت کے خلاف فیصلہ

دہلی ۱۰ جون - گزشتہ شب ۱۰ بجے جامع مسجد دہلی میں مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا۔ ... مجمع تقریباً بیس ہزار تھا۔

جمعیۃ علماء ہند کے رضا کار

عنقریب کام شروع کرنیوالے ہیں

دہلی ۱۰ جون - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے رضا کار عنقریب دہلی میں کام شروع کرنے والے ہیں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے نام

شیخ نجم العارفین صاحب کا تار

دہلی ۱۰ جون - شیخ نجم العارفین صاحب نے مندرجہ ذیل تار حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے نام بمبئی ارسال فرمایا ہے :- میں اس حادثہ پر اپنے انتہائی رنج و ملال کا اظہار کرتا ہوں جو بمبئی میں جناب والا پر حملہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو محفوظ رکھا! - نجم العارفین۔

سائمن کمیشن کی رپورٹ پر لبرل لیڈروں کی رائیں

آثار مایوس کن ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستانی پریس کا رویہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مارہرہ میں ہندو مسلم اتحاد

مسٹر نیاز احمد زبیری کی گرفتاری اور سزا یابی

ہندوؤں کے حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

حاجی ترنگزئی کے آدمیوں کا کثیر جانی نقصان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۱ جون - ابھی تک ہندوؤں کے حالات میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے۔ اس بات کے باور کرنے کے کافی وجوہ ہیں کہ حاجی ترنگزئی کے آدمیوں کا کثیر جانی نقصان ہوا ہے۔

صوبہ پنجاب میں ۹۴۲ گرفتاریاں

ستیہ گرہیوں کی فہرست

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دھرسانہ کے ایک حملہ آور کا انتقال

لاٹھیوں کے زخموں سے ہلاک ہو گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۹ جون - ایک رضا کار مسمی کھیما بالا ساکن ولی پارلی (بمبئی) جس نے دھرسانہ کے حملہ میں حصہ لیا تھا مہلک زخموں کی وجہ سے آج شب کو نائر ہسپتال میں فوت ہو گیا۔

بمبئی کے مشہور تاجروں سے حکام کی ملاقات

موجودہ صورت حال پر تبادلہ خیالات

گاندھی سے مصالحت کی سخت ضرورت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ویلور میں گولی چل گئی

۲ مقتول ۶ مجروح

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ میں مجالس مقننہ کے اجلاس

تاریخوں کا تعین

مدراس میں رضا کاروں کی گرفتاری

بدیشی کپڑے پر پہرہ لگانے کا جرم

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۱۱ جون - آج شام کو سات رضا کار گرفتار کر لیے گئے یہ لوگ بدیشی کپڑوں کی دوکانوں پر پہرہ لگا رہے تھے جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت کے قانون کو راجمندری اور کوکناڈا تک وسیع کر دیا گیا ہے۔

مقتول کے دو آدمی اور قتل کر دئے گئے

حیدر آباد سندھ میں پولیس کی تفتیش

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

حیدر آباد سندھ ۱۱ جون - یعقوب قلندر بخش کے قتل کے بعد معلوم ہوا ہے کہ مقتول کے دو آدمی اور قتل کر دیئے گئے۔ پانچ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں اور مزید گرفتاریوں کی توقع ہے پولیس نہایت سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

کلکتہ میں ۵۸ کانگریسیوں کی گرفتاری

کانگریس کے عہدہ داروں کو سخت سزائیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور میں بدیشی اشیاء کے خلاف زبردست پروپیگنڈا

صوبہ کے کانگریسیوں کا اجتماع

شراب کی دکانوں پر پہرہ کے متعلق غور

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سردار سردول سنگھ کویشر کا مقدمہ

فرد قرارداد جرم لگادی گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

چندر گپت کی نظر بندی

چھٹگاؤں میں کرفیو آرڈر اور امتناعی احکام جاری ہیں

ڈھاکہ میں مزید آتشزدگی

فساد کا سلسلہ برابر جاری ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ کے مصیبت زدگان کی امداد

گورنر بنگال کا عطیہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ضلع مدناپور میں ایک سب انسپکٹر مقتول اور دو مجروح

پولیس پر مجمع نے گولیاں چلائیں

مقتولین و مجروحین کی تعداد نامعلوم ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

حاجی صاحب ترنگزئی کے لشکر پر ہوائی جہازوں کی گولہ باری

عثمان خیلیوں کی سعی مصالحت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مولانا شوکت علی صاحب کا اظہار عقیدت

سائمن کمیشن کی ہمدردی پر یقین ہو گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

یورپین دوکانوں پر پہرہ

دوکانوں کے نمائندوں کی مسٹر ہیگ سے ملاقات

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کانگریس کمیٹی کے دفاتر پر پولیس کا چھاپہ

آٹھ آدمیوں کی گرفتاریاں

پولیس قومی جھنڈا اور کاغذات اٹھا کر لے گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

فسادات کے اختتام سے پہلے تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

ڈھاکہ کے فسادات پر حکومت بنگال کا اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سید قاسم شاہ وکیل چارسدہ کی گرفتاری

مقدمہ پشاور میں ہوگا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسٹر پٹیل کے بھتیجے اور مالویہ کے فرزند کی گرفتاری

قید بامشقت کی سزا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لائل پور میں ایک بم پھٹا

یوتھ لیگ کے ۴ ممبران کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

آگرہ میں تعزئے نہیں اٹھائے گئے

لے گرفتار ابوبکر و علی ہشیار باش!

کلکتہ میں ۵۵ رضا کاروں کی گرفتاری اور سزائیں

بدیشی کپڑوں پر پہرہ لگانے کا جرم

ڈھاکہ میں ہندو مسلم فساد جاری ہے

پولیس موقع سے ہٹالی گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ہوڑہ سے ۷ میل کے فاصلہ پر گولی چلائی گئی

ایک مسلمان شہید ہو گیا

پولیس پر مجمع کا حملہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب بخیر و عافیت ہیں

عنقریب دہلی پہونچنے والے ہیں

(بذریعہ ٹیلیفون)

صدر اسمبلی کا انتخاب

۹ جولائی کو ہوگا

حکومت کے نام مولانا شوکت علی کا مکتوب

ہم راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں جانا چاہتے ہیں

بشرطیکہ گورنمنٹ کیساتھ صلح کر لی جائے

پشاور میں محرم کے جلوس پر حکومت کیساتھ شیعہ حضرات کی جرات

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

حکومت کے ارباب اختیار کی پریشانی

عدم ادائیگی ٹیکس کے قانون کا نفاذ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سوڈان مصر سے علیحدہ نہیں ہوسکتا

مصری وزیر خارجہ کا برطانیہ کو انتباہ

سائمن کمیشن کی رپورٹ کے متعلق انگلستان میں اظہار خیال

مختلف اخبارات کی رائیں

(برٹش وائرلیس سروس)

اخبار ٹائمس کی رائے

مانچسٹر گارجین کی رائے

ڈیلی ٹیلیگراف کی رائے

ڈیلی میل کی رائے

سائمن کمیشن کی رپورٹ

(بسلسلہ صفحہ ۵)

دولت اور مذاہب

ہندو مسلم اختلافات ترقی میں رکاوٹ ہیں

کونسلوں میں مسلمانوں کی نیابت

شدھی کی اصل وجہ

سکھوں کے متعلق اظہار رائے

اچھوت اقوام

عورتوں کے حقوق

ہندوستان کی ریاستیں

افواج ہند کا مسئلہ

شربت اکسیر

اشتہار عدالت

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

جریان

بیڑی چھاپ چلی مارکہ تمباکو

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

اہل جنت کو بشارت

شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

زعفرانی اچار

مینجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زنگی تم کمپنی سنگ دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والافرقان شریف ہے

صرف ۵۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: مینجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عامل دہلی

دعویٰ کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ کو زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

المشتہر سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی ہے

تین گھڑیاں چار روپیہ پندرہ آنہ میں

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

علم مجلسی

فتاویٰ رشیدیہ

تفسیر مظہری

اعجاز القرآن

احسن الوظائف

علم تجربات

تعلیم الاسلام

جملہ کتب ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۸ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری ـ مطابق ۱۶ جون ۱۹۳۰ عیسوی | نمبر ۳۶

سائمن کمیشن کی رپورٹ
ہندوستان کی موجودہ حالت پر تبصرہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

جلسہ ہائے انتخابات کی حیرت انگیز وسعت

حقوق رائے دہی کا معیار

سوا صوبجات ہائی کی فرق پرست ہے

سرکاری پارٹی کی اہمیت

مرکزی مجالس قانون ساز کی مشکلات

مزید کمیشن مقرر کرنے کی عدم ضرورت

داخلی اور خارجی مدافعت کا مسئلہ

قطعہ تاریخ وفات
علیا حضرت نواب سلطان جہاں بیگم صاحبہ جی سی ایس آئی، جی سی آئی ای، جی بی ای، سی آئی، سابق والیہ بھوپال

(از جناب مولوی محمد راضی صاحب راضی مارہروی)

بیگم بھوپال سلطان جہاں رفت از جہاں
آں کہ ارزاں کرد نرخ جوہر نایاب علم

در مبارک عہد او از فیض عامش می شدے
روز در بیداری علم و شب اندر خواب علم

داد اذن عام ہر جا تشنگان علم را
گشتہ از سرچشمۂ علم آں ہمہ سیراب علم

درسگاہ قوم ہر جا فیضیاب از لطف خاص
شد فراہم ہر کجا از دست پاک اسباب علم

ذات والا ایش پئے تعلیم نسواں بود وقف
چانسلر ہم بود کالج را پئے ہر باب علم

باشد آں اسم گرامی ہر زماں ورد زباں
یاد مرحومہ بود نقش دل ارباب علم

قصر جنت باد یا رب ملک سلطان جہاں
ایں دعا مقبول فرما از ہمہ اصحاب علم

از سر طوفان غم از بہر تاریخ وفات
گفتہ ام راضی "نہاں شد مہر عالم تاب علم"

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی قادری کی مشہور و معروف تفسیر ہے ... ایک عالم مستفید ہو چکا ہے۔

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دھوم مچ گئی
دلکش سوپ

دلکش سوپ دیسی عطریات و خوبیوں کے باعث مشام جاں کو معطر رکھتا ہے ...
علاوہ محصول ڈاک۔
ملنے کا پتہ
منیجر دلکش اسٹور دہلی

پرجوش اعلان
جذام (یعنی) کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

نوٹ: ...

معجون خضاب خوردنی

المشتہر
منیجر مجربات میڈیکل ہال ـ دلسنگھ سرائے بہار

اکسیر جذام

بواسیر دبا بیطس
حافظ اقبال حسین بھیکاری بھاگلپور

ضرورت

امیدواران کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوراً ضرورت ہے ...
رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں ...
امپیریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

سر توڑ

غازی محمود دہر سیال ... سے آریہ کیمپ میں ہلچل ڈالدی تھی ...

صراط مستقیم

اس زمانہ میں جبکہ دہریت کا سیلاب امنڈ رہا ہے ...
صراط مستقیم کا مطالعہ کیجئے

علم الکلام

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس جھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی یہ تمیز نہیں کر سکتا کہ واقعی کس کی دوا مفید اور کس کی غیر مفید ہے ...
پتہ
جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

میاں بیوی

یہ کتاب در اصل بے تکلف احباب کے لئے لکھی گئی تھی ...
ملنے کا پتہ
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ظہور ہوا اس لئے عملی طور پر وہ عملی کی نظام کے بے اصولی امتیاز اٹھ گیا۔ حکومت کو ایک مرکز پر لانے کی خواہش کا نتیجہ بقاعدہ انصرام کے پیش نظر فائدہ بخش ثابت ہوئی ہے۔

مرکزی مجلس قانون ساز کی کارگزاری

ہندوستانی سیاسیات کی رفتار

نظام حکومت پر بحث

لازمتوں پر اس کے اثرات کی توقعات درج ہیں۔

لوکل سیلف گورنمنٹ

صوبہ سرحد

سرکاری مالیات کا مسئلہ

تعلیم کا فروغ

ثانوی تعلیم

بمبئی میں کمشنر پولیس کی ممانعت کے خلاف جلوس

تمام چوراہوں پر پولیس کا پہرہ

شولاپور میں مارشل لا کے اعلان کا دن منایا گیا!

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۲ رجون۔ مسٹر ہیلی کمشنر پولیس نے کانگریس کے اس جلوس کو ممنوع قرار دے دیا جو شولاپور میں مارشل لا کے اعلان کا دن منانے کے واسطے نکالا جانے والا تھا ...

ماسٹر تارا سنگھ کو ایک سال قید سخت کی سزا

لاہور میں شراب پر پہرہ جاری ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۲ رجون۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ماسٹر تارا سنگھ پریسیڈنٹ ... کو ایک سال قید سخت کی سزا دیدی۔ آج شراب کی دوکانوں پر پہرہ جاری رہا کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔

مدنا پور ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایک رکن کو قید سخت

قانون نمک کی خلاف ورزی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

رائے عامہ

خاتمہ

پولیس نے جلوس پر لاٹھیاں برسائیں اور زخمی کیا

۱۲ بجے رات کے پولیس ہٹالی گئی اور جلوس گزر گیا

اسپلینیڈ میدان میں ہزارہا آدمیوں کا عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۲ رجون۔ رات کو سوا آٹھ بجے پولیس نے پرنسس اسٹریٹ پر بیٹھے ہوئے مجمع کو منتشر کرنے کی سعی کی اور ان پر لاٹھیوں سے حملہ کر دیا ...

بمبئی کے ہندوستانی عیسائیوں کا عظیم الشان جلسہ

موجودہ تحریک آزادی کی حمایت کا فیصلہ

یہ تحریک حضرت مسیح کی تعلیم کے خلاف نہیں ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بڑا بازار کلکتہ میں دو دکانداروں کو پولیس نے زدوکوب کیا

کپڑے کے تاجر نے احتجاجاً دوکانیں بند کر دیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۲ رجون۔ ۱۰ رجون کو بڑا بازار میں پولیس نے دو دکانداروں پر جو ... آج کپڑے کی اکثر دوکانیں بند تھیں۔

شملہ میں مجالس مقننہ کے اجلاس

تاریخوں کا تعین

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کھیرا ضلع مدنا پور میں تصادم

پولیس نے کثیر التعداد مجمع پر گولیاں چلائیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

مظفر پور میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

مظفر پور ۱۲ رجون۔ آج بدیشی کپڑے کی تمام دوکانیں پکٹنگ کی وجہ سے بند ہو گئیں۔

صوبہ سرحد میں کیا ہو رہا ہے

پولیس کی قوت فوجی رسالوں سے بڑھائی جا رہی ہے

ضلع پشاور کی سرحد پر گولہ باری

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۳ رجون۔ صوبہ سرحد کی تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ صورت حال عام طور پر زیادہ پرسکون ہے ...

سرحد پر ایک دوسری حملہ آور جماعت کا خطرہ

بلالی اور جیون کے درمیان سڑک بند کر دی گئی

سائمن رپورٹ میں سرحدی مسلمانوں کے ساتھ زبردست ناانصافی کی گئی

مسٹر اے۔ ار۔ ایچ۔ غزنوی کا بیان

موضع زربلہ میں گرفتاریاں

مزید رضاکاروں کی گرفتاری

گڑھوال رائفلز کے اسپاہیوں کا کورٹ مارشل

ایک کو کالا پانی اور باقیوں کو طویل اور سخت سزائیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈابھیل میں فساد

تین ہزار روپیہ کا نقصان

ڈاکٹر مونجے کی ڈھاکہ سے واپسی

اعلیٰ حضرت حضور نظام کی تازہ فیاضی

حالی مسلم ہائی اسکول پانی پت کو بیس ہزار روپیہ کا عطیہ

تین ہزار روپیہ سالانہ کی امداد

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

جنیوا کے لئے ہندوستانی وفد

سر فضل حسین نہیں جا سکیں گے

لاہور میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ جاری ہے

ہند گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں

لاہور میں طلبا کی عام ہڑتال

جلسہ اور جلوس

بہار کونسل کے دو ارکان کے استعفے

پٹنہ میں پولیس کے تشدد پر احتجاج

مولانا نورالدین صاحب کی رہائی

حکومت نے مقدمہ واپس لے لیا

پٹھانوں کے لیڈر عبدالغفور خاں کا بمبئی سے اخراج

خاں صاحب کی وداعی اپیل

جنگ آزادی کو آخر وقت تک جاری رکھو

انسپکٹر پولیس کی لاش کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

ضلع مدنا پور کے دیہات میں زبردست شورش

پولیس کو قاتلوں کا پتہ نہیں لگا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

سرحد پر گولہ باری جاری ہے

حاجی صاحب ترنگزئی کے آدمیوں کا جانی نقصان

سائمن رپورٹ کے متعلق سرحدی مسلمانوں کی رائے

بے انتہا مایوس کن ہے

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے لئے دعوت ناموں کا اجرا

شاستری، جوشی اور مسز اینی بیسنٹ کے نام

مسز اینی بیسنٹ کا بیان

مراد آباد میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

جمعیۃ علماء اور کانگریس کمیٹی کا اشتراک عمل

بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی میں بم پھٹنے کا حادثہ

ایک لڑکا گیند سمجھ کر کھیل رہا تھا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پنڈت مولراج کو ایک سال قید

ضمانت دینے سے انکار

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

میسور کی جدید اسمبلی کا افتتاح

دیوان کی تقریر

حکومت ہند کو جو خراج دیا جاتا ہے اس کو منسوخ کر دینے کی تحریک

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پٹیل کمیٹی کے سکریٹری کی سرحدی رہنماؤں کی ملاقات

ہوم ممبر کی خاص اجازت کی ضرورت ہے

کوکناڈا میں ستیہ گرہ کیمپ کا محاصرہ

پولیس کا حکم ماننے سے انکار کر دیا

کوکناڈا میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ضلع کانپور کے ڈکٹیٹر کی سزایابی

بھسوال میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

دہلی کے اسٹیشن پر ہزارہا انسانوں کا اجتماع عظیم

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا شاندار استقبال

بمبئی کے حادثۂ فاجعہ کے بعد حضرت مولانا کی مراجعت وطن

دہلی میں حملہ کی خبر

دہلی ۱۵ ارجون۔ گزشتہ شب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے استقبال میں تقریباً پچاس ہزار ہندو مسلمانوں کے ہجوم عظیم نے حصہ لیا۔ مولانا تقریباً دو ہفتہ بمبئی میں قیام کرنے کے بعد کل رات کو پونے نو بجے پنجاب اکسپریس سے دہلی واپس تشریف لائے۔ قیام بمبئی کے دوران ...

خوش نصیب شہر نے پھولوں کی بارش سے پلیٹ فارم کو تختۂ گلستاں بنا دیا۔ مولانا کے گلے میں بے شمار ہار ڈالے گئے ... ایک حلقہ بنا کر مولانا کو اس کے اندر لے لیا۔ جس وقت یہ مجمع فرسٹ کلاس کے دروازہ پر پہنچا تو ہزارہا آدمیوں کا ہجوم اسٹیشن کے باہر انتظار کر رہا تھا۔ مولانا عبداللہ سکرٹری کانگریس کمیٹی دہلی، مسٹر آصف علی بیرسٹر، لالہ پیارے لال ... موجود تھے۔

صرف اسٹیشن کے احاطہ کے اندر بلکہ کمپنی باغ میں بھی یہ عالم تھا اور ہر شخص یہ کوشش کر رہا تھا کہ کسی طرح مولانا کو ایک نظر دیکھ لے۔

جامع مسجد کی طرف روانگی

اسٹیشن سے باہر آنے کے بعد ایک موٹر میں حضرت مولانا کو فوراً کی طرف لے جایا گیا۔ مولانا کے ہمراہ مولانا حفظ الرحمن صاحب، مولانا عبداللہ صاحب، شیخ نجم العارفین صاحب اور کرنل اسحاق صاحب تھے ... آدمیوں نے مولانا کے استقبال میں حصہ لیا ... کٹرہ نیل، لال کنواں، حوض قاضی، چاوڑی بازار سے گزرتی ہوئی جامع مسجد پر جا کر ختم ہوئی ...

حضرت مولانا کی جانب سے اظہار تشکر

دہلی اسٹیشن پر استقبال کا نظارہ

خون کا ڈوبا ہوا کرتا

مکان پر پہنچ کر بعض مخصوص احباب کے مجمع میں حضرت مولانا نے حادثہ بمبئی کے متعلق مکمل تفصیلات سنائیں اور وہ خون کا ڈوبا ہوا کرتا بھی دکھایا جو اس حادثہ فاجعہ کی یادگار کے طور پر مولانا کے بکس میں موجود تھا۔

بمبئی میں پکٹنگ کے خلاف آرڈیننس جاری کر دیا گیا

مزید افواج کی آمد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۴ ارجون۔ پکٹنگ کے خلاف آرڈیننس آج مندرجہ ذیل مقامات میں نافذ کر دیا گیا۔ شہر بمبئی اور اس کے مضافات، ضلع احمد آباد، کیرا، پنچ محل، سورت، بھروچ اور پیرولہ، مغربی خاندیش کے تعلقے امیر و نیرہ۔ چار پانچ مرہٹہ رجمنٹ آج صبح بمبئی پہونچ گئیں۔ اور بمبئی میں افواج کی کل تعداد ایک ہزار تک پہنچ گئی ہے۔

بمبئی میں تین سو نئے رضاکاروں کا تبرک پہرہ

ہر دکان پر دس دس رضاکاروں کا جتھہ

پہرہ کے مقامات پر پولیس کا کوئی پتہ نہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۴ ارجون۔ آج شام کو شراب کی دکانوں پر سخت پہرہ لگایا گیا ...

خلافت کمیٹی پشاور کا تار وائسرائے کے نام

دیگر صوبجات کی طرح صوبہ سرحد کو بھی اصلاحات دو

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۴ ارجون۔ خلافت ورکنگ کمیٹی نے وائسرائے کو تار دیا ہے کہ صوبہ سرحد اس وقت تک راضی نہیں ہو سکتا جب تک اس کو بھی وہی اصلاحات نہ دی جائیں جو باقی تمام ہندوستان کو دی جانے والی ہیں۔

بنگال میں پریس آرڈیننس کے متعلق ایک افسر کا تقرر

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۴ ارجون۔ گورنر باجلاس کونسل نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ کلکتہ میں ایک افسر کا تقرر عمل میں لائیں جو پریس آرڈیننس اور اس کے سلسلہ میں دیگر امور کے متعلق کام کرے ... بنگال مقرر کئے گئے ہیں۔

پروفیسر اندر کے اپیل کا فیصلہ

ہائیکورٹ نے رہا کر دیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۴ ارجون۔ جسٹس ... نے لالہ ... پروفیسر اندر کو ... تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت نو ماہ قید سخت کی سزا ہوئی تھی رہا کر دیا ...

افواج کو تیار رہنے کا حکم

مانچسٹر رجمنٹ کی نقل و حرکت میں التوا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ میں حملے بدستور جاری ہیں

دفعہ ۱۴۴ میں ایک ماہ کی توسیع

گرفتاریاں کم ہو گئیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۱۴ ارجون۔ گزشتہ رات کو کھلی میں ایک مسلمان پر حملہ کرنے کی اطلاع ہے ... دفعہ ۱۴۴ میں ایک ماہ کے لئے مزید توسیع کر دی گئی ہے ...

پنجاب نیشنل بنک کے منیجر کی ناگہانی موت

شکستہ عمارت سے گر کر مر گئے

دہلی ۱۴ ارجون۔ آج ... پنجاب نیشنل بنک آف انڈیا کا آج شام کو یکایک انتقال ہو گیا۔ بنک کی عمارت گزشتہ آتشزدگی کی وجہ سے تباہ و خستہ ہو گئی تھی ... آپ کا جنازہ کل اٹھایا جائے گا۔

مسٹر داس کے مقدمہ کا التوا

وہ عدالت کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لینگے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۳ ارجون۔ مسٹر جے۔ ایم۔ داس گپتا صدر بنگال سول نافرمانی کمیٹی جو بغاوت کے سلسلہ میں اور بستی گرہ بلیٹین شائع کرنے کے جرم میں ماخوذ ہیں ان کا مقدمہ چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ کے حکم سے پیرتک ملتوی کر دیا گیا۔ مسٹر داس نے اپنے ایک بیان میں فرمایا ہے کہ وہ عدالت کی کارروائیوں میں کوئی حصہ نہیں لینا چاہتے ... کسی خصوصی رعایت کے بھی متمنی نہیں ہیں۔

آگرہ کے قریب رضاکاروں کا اجتماع

فوج امن قائم کرنے گئی ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

آگرہ ۱۳ ارجون۔ موضع ... اور اس کے نواح میں رضاکاروں کی کثیر تعداد پہنچ گئی تو فساد ہو گیا اور دکانیں لوٹ لی گئیں۔ آگرہ سے سوار اور پیدل پولیس امن قائم کرنے کے لئے گئی ہے۔

بمبئی میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ شروع ہو گیا

۲۵۰ رضاکار پہرہ دے رہے ہیں

دکانوں کے پاس کوئی نہیں پھٹکتا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

جامع مسجد دہلی میں مولانا حفظ الرحمن صاحب کی تقریر

سائمن رپورٹ کے متعلق حاضرین کا اعلان

دہلی ۱۴ ارجون۔ کل بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں مولانا حفظ الرحمن صاحب نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی جس میں مسلمانان دہلی کو حالات حاضرہ سے مطلع کیا ... سائمن کمیشن کی رپورٹ کے متعلق ... آخر میں تمام حاضرین نے اس امر کا اعلان کیا کہ وہ غرض مند حضرات کے پروپیگنڈے سے متاثر ہونے والے نہیں ہیں ...

پونا اور سکندر آباد کی افواج کی بمبئی کو روانگی

پکٹنگ کے خلاف حکومت کی قوت کا مظاہرہ

فوجوں کے لئے اسپیشل ٹرین جاری کر دیے گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا ۱۳ ارجون۔ ذمہ دار فوجی حکام کو بمبئی سے بیار جنٹ حکم ملا ہے کہ وہ ۵ مرہٹہ کی تمام بٹالین کو تیار رکھیں ...

کلکتہ کے واقعات

ہڑتال اور پکٹنگ

کل ۱۲ ارجون کو بڑا بازار میں اور سارے کلکتہ میں کپڑے کے تاجروں نے ہڑتال رکھی ...

جالندھر میں طلباء کا جلوس

ہندوستانی ہوابازوں کے اعزاز میں دعوت

طلائی طمغے پیش کئے جائینگے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۳ ارجون۔ ہندوستان اور برما کا ہوائی کلب ۱۳ جولائی کو مسٹر چاؤلا انجینیر منموہن سنگھ اور ... کے اعزاز میں ڈنر دے رہا ہے ...

جمعیۃ اقوام کی اسمبلی میں ہندوستانی نمائندے

مہاراجہ بیکانیر کی قیادت

بہار صوبہ کانگریس کمیٹی کے دفتر کی تلاشی

پولیس بلیٹین اور ... اٹھا لے گئی

شملہ میں ایکٹن کیلئے سرمہاراجہ کی آمد

مچھوا بازار میں بم کے ملزمین کا فیصلہ

سازش۔ ناجائز اسلحہ اور بم سازی کے الزامات

جلاوطنی۔ اور قید بامشقت کی سزائیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۴ ارجون۔ سپیشل ٹربیونل جو مچھوا بازار بم کیس کی تحقیقات کر رہی تھی اس نے آج اپنا فیصلہ سنا دیا۔ قیدیوں پر سازش، ناجائز اسلحہ پر قبضہ، بم سازی اور دیگر جرائم کے الزامات لگائے گئے تھے ... مکرن جن سین گپتا اور ... پانچ سال تک کی قید سخت کی سزائیں دی گئیں ... رہا شدہ آٹھ ملزمین میں سے ... بنگال آرڈیننس کے ماتحت دوبارہ گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

شولاپور میں ایک سو رضاروں کی آمد

پولیس راستہ روک کر کھڑی ہو گئی

اٹھارہ لیڈروں کو سخت سزائیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شولاپور ۱۴ ارجون۔ کل ایک سو رضاکار قومی جھنڈا لئے ہوئے شولاپور اسٹیشن پر اترے لیکن جب وہ شہر میں داخل ہونے لگے تو پولیس کی ایک مضبوط جمعیت نے ان کا راستہ روک لیا۔ ان میں سے ۸۲ والنٹیروں کو شہر سے نکال دیا اور اٹھارہ لیڈروں کو تحقیقات کے بعد ۹ ماہ قید سخت بیس روپیہ جرمانہ کی سزا دیدی۔

پشاور میں مکمل سکون ہے

گرمی کی شدت سے آفریدیوں کی واپسی

موسیٰ خیلی آفریدیوں کا اجتماع

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۴ ارجون۔ سرحدی حالات کے متعلق یہاں اب کامل سکون ہے کل سے ہوائی تاخت کا کوئی مظاہرہ بھی نہیں کیا گیا۔ حاجی صاحب ترنگ زئی جرگہ میں صلح کرنے کے لئے ابھی تک کوشش کر رہے ہیں۔ ماردوں میں گرمی کی شدت کی وجہ سے بہت سے آدمی اپنے گھروں کو واپس جا رہے ہیں ... حاجی صاحب کی طرف موسیٰ خیل کا زبردست اجتماع ہو رہا ہے۔

اجمیر مارواڑ میں قانون تخویف کا اجراء

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۴ ارجون۔ قانون تخویف دیگر علاقوں کے علاوہ صوبہ اجمیر مارواڑ میں بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

گورکھپور میں مجمع پر پولیس کی گولیاں

گیارہ آدمی مقتول

گولی چلانے کے وجوہ کیا تھے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گورکھپور ۱۴ ارجون۔ گورکھپور کے حادثہ کے متعلق اطلاعات کا حاصل کرنا مشکل ہو گیا ہے ... پولیس اور گاؤں والوں کے درمیان جو تصادم ہوا ہے اس میں پولیس کی بندوق کی گولیوں سے ... گیارہ آدمی ... مقتولین کی تعداد گیارہ ہے۔

شراب پر پہرہ لگانے کے جرم میں سزائیں

لاہور میں شراب کی دکانوں پر زبردست پہرہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۴ ارجون۔ لاہور شہر میں شراب کی دکانوں پر پہرہ لگانے کے جرم میں آج تیس کانگریسی رضاکاروں کو تین تین ماہ قید سخت کی سزا دیدی گئی ... ایک سو روپیہ جرمانہ کی مزید سزا دیدی گئی ہے۔

بنگال کونسل کے اجلاس خصوصی کی ضرورت

بعض ارکان کی درخواست

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۳ ارجون۔ ... بنگال لیجسلیٹو کونسل کے دیگر ممبران نے گورنر کی خدمت میں ایک درخواست ارسال کی ہے ... کونسل کا ایک اجلاس خصوصی منعقد کریں۔

مسٹر ہیگ کی بمبئی سے شملہ کو روانگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۴ ارجون۔ آنریبل مسٹر ہیگ ہوم ممبر حکومت ہند آج بمبئی سے شملہ کو روانہ ہو گئے۔

لاہور کے تولہ کانگریسی رضاکاروں کی گرفتاری

لاہور ۱۳ ارجون۔ شراب کی دکانوں پر پہرہ لگانے کے سلسلے میں آج تیرہ کانگریسی رضاکار گرفتار کئے گئے اور انہیں لاری میں بٹھا کر لوالی لے گئے ... انقلاب زندہ باد اور مہاتما گاندھی کی جے کے نعرے لگائے ...

۱۷ ارجون پر ملتوی کر دی گئی۔

فیروزپور میں کپڑے والوں کا عہد

آئندہ بدیشی کپڑا نہیں منگائینگے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۴ ارجون۔ فیروزپور کی ایک خبر مظہر ہے کہ سوائے چند دکانداروں کے باقی کپڑا فروشوں نے عہد کر لیا ہے کہ وہ آئندہ ایک سال کے لئے بدیشی کپڑا فروخت نہیں کریں گے ...

دفتر جمعیۃ علماء ہند پر پولیس کا دھاوا

سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تلاش

آگرہ سے دفعہ ۱۰۸ کے ماتحت وارنٹ

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

دہلی ۱۳ ارجون۔ آج ۲ بجے پولیس کی جمعیت نے دفتر جمعیۃ علماء ہند پر دھاوا کیا۔ ایک لاری میں تقریباً ۱۲-۱۳ کانسٹیبل دو سب انسپکٹر پولیس اور ایک ... دفتر کے اندر انسپکٹر ... اور ایک سب انسپکٹر پولیس ... سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کو دریافت کیا ...

مراسلات

جمعیۃ علماء ہند پر انقلاب کا غیظ و غضب

آج کل معاصر انقلاب جمعیۃ علماء کی دشمنی میں اسقدر منہمک ہے کہ اب اس نے اپنے بیجا اعتراضات کی تیر باری اور غلط الزامات کی نشانہ بازی سے بھی ایک قدم اور بڑھایا ہے اور ۱۶ محرم الحرام کے پرچہ میں ایک شذرہ زیر عنوان "جمعیۃ العلماء اور رسول نافرمانی" ...

اسی طرح بہ اقتضاء حالات و واقعات آئندہ بھی مسلمانوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ کانگریس کے آئندہ کسی پروگرام کو اس وقت تک قابل عمل نہ سمجھیں جب تک جمعیۃ علماء اس کی تصدیق نہ کر دے۔

دفعہ (ب) کے الفاظ یہ ہیں اجلاس اس امر کو واضح کر دینا چاہتا ہے کہ کانگریس کا کوئی آئندہ عملی پروگرام اس وقت تک مسلمانوں کے لئے آخری فیصلہ نہ ہو گا جب تک جمعیۃ علماء ہند اس کی تصدیق نہ کرے۔

دفعہ (ج) میں ان امور کی تشریح کرتے ہوئے کہ حکومت برطانیہ نے مسلمانوں کے مذہبی و سیاسی معاملات کو تخریب میں کیا دخل کیا اس کا فیصلہ کیا ہے ...

دفعہ (د) میں اس حقیقت کو نظر رکھتے ہوئے کہ جمعیۃ علماء ہند چونکہ خود ایک مستقل مجلس اور مسلمانان ہند کی ذمہ دار جمعیۃ ہے ...

اس کے لئے مخصوص ملی نظام کے ماتحت ایک کمیٹی ارکان کی بنادی گئی جو کہ حسب ذیل امور کے متعلق کام انجام دے:

(۱) منضبط شدہ فتاویٰ و لٹریچر کی اشاعت (۲) شراب اور دیگر مسکرات کے استعمال ...

کا خصوصاً مقاطعہ اور دیسی مال و کپڑے کے استعمال و ترویج کی سعی ... پس اس دفعہ کے بہ معنی لینا کہ اس کمیٹی کا کام تحقیقات کرکے مجلس کے ارکان یا پبلک کے سامنے رونما و پیش کرنا ہے بالکل غلط اور خلاف واقعہ ہے۔ جمعیۃ کے ارکان خصوصی و عمومی میں صاف طور پر صراحت کر دی گئی تھی کہ دفعہ (د) کے ماتحت جو پروگرام بنایا گیا ہے وہ طے شدہ ہے۔ مجلس کا کام صرف (ورکنگ کمیٹی) کی طرح اس پر عمل کرانا ہے۔

... خادم ملت

۱۶ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ — ابوالقاسم محمد حفظ الرحمن

واقعات دھرسانا کے متعلق سرکاری بیان

بمبئی ... دھرسانا کے متعلق متعدد بیانات دئے جا چکے ہیں اور پولیس کو مورد الزام ٹھہرایا گیا ہے ... اب اس کے متعلق ایک طویل سرکاری بیان شائع ہوا ہے جس میں اس کی تردید کی گئی ہے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس نے اس سے صاف انکار کیا ہے کہ دھرسانا میں رضاکاروں کو شدید نقصانات اور تکالیف برداشت کرنا پڑیں ... صلیب احمر کا بالکل غلط استعمال کیا جاتا تھا ...

نیشنل بنک کے قریب ایک حادثہ

منیجر نیشنل بنک خطرناک حالت میں ہے

دہلی ۱۴ ارجون۔ آج مسٹر ... منیجر نیشنل بنک اور ... چھت پر سے گر کر سخت مجروح ہوئے ... منیجر صاحب بیہوش ہیں اور حالت خطرناک معلوم ہوتی ہے۔

کلکتہ کارپوریشن میں ہندو مسلمانوں کا اتحاد
آخرکار باہمی سمجھوتہ ہوگیا

کلکتہ کارپوریشن کے مسلم کونسلرس اور کانگریس پارٹی میں سمجھوتہ ہوگیا ہے پیر کے روز ۱۱ عزرا اسٹریٹ میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا تھا جس میں ہر دو جماعتوں کے نمایندے موجود تھے۔ اس جلسہ میں یہ قرار پایا تھا کہ مسلمانوں کو کمیٹیوں کے اندر تین تین نشستیں دی جائیں گی اور دو مسلمان چیرمین اور دو ڈپٹی چیرمین مقرر کئے جائیں گے تعلیمی کمیٹی پر مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے دو مسلمان رکن منتخب کئے جائیں گے۔ ملازمتوں کے بارے میں ایک بورڈ مرتب کرنے کی تجویز کی گئی۔ اس بورڈ میں تین مسلمان اور تین غیر مسلم کونسلرس ہوں گے۔ اس بورڈ کو ملازمت دینے کا اختیار دیا جائے گا چیف اگزیکیٹو افسر کے بعض اختیارات چھین کر اس بورڈ کو دیئے جائیں گے۔

اس کے علاوہ یہ طے پایا کہ ڈسٹرکٹ کمیٹیوں میں ایک مسلمان چیرمین اور ایک مسلمان ڈپٹی چیرمین ہونا چاہیئے اس فیصلہ کو منگل کے روز کارپوریشن کے جلسہ میں عملی جامہ پہنا دیا گیا چنانچہ مسلمان ارکین کے مستعفی ہو جانے سے کمیٹیوں میں جو نشستیں خالی ہوگئیں تھیں انہیں از سر نو پر کر دیا گیا۔ ذیل کے مسلمان کونسلرس کمیٹیوں میں چنے گئے ہیں۔

مالی کمیٹی مسٹر ایم۔ اے رزاق۔
واٹر سپلائی کمیٹی ۔ مسٹر ایم۔ ایم حق اور مسٹر شمس الحق
اسٹیٹ جنرل۔ مسٹر احمد علی خاں
روڈ بستی کمیٹی مسٹر انس الدولہ حاجی وزیر چودھری اور مسٹر ایم جی رسول
ورکس کمیٹی مسٹر ایس۔ ایم یعقوب۔
ہیلتھ کمیٹی ۔ ڈاکٹر محمد حسین
مارکیٹ کمیٹی مسٹر فضل الحق۔

بھاگل پور میں ایک ناکام جلسہ
مولوی نعیم الدین صاحب مرادآبادی کی سعی نامشکور

[illegible]

بمبئی کی لیجسلیٹو کونسل میں ایک معقول تجویز
درجہ نوآبادیات کے متعلق اعلان کا مطالبہ

پونا ۱۱ جون بمبئی لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس ۲ جولائی کو پونا میں منعقد ہوگا ہے اس اجلاس کے ایجنڈا میں چھ سرکاری مسودات قانون اور ۸ غیر سرکاری مسودات قانون درج ہیں جن میں سے تین کا تعلق بمبئی سٹی میونسپل ایکٹ کی تبدیلی سے ہے مسٹر آر جی پردھان کی ایک تجویز حسب ذیل ہے۔
یہ کونسل حکومت بمبئی سے سفارش کرتی ہے کہ وہ ملک معظم کی حکومت سے درخواست کرے کہ سائمن کمیشن کی رپورٹ شائع ہونے کے فوراً بعد اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ وزیر ہند یا وائسرائے ایک ایسا بیان شائع کریں جس کا مفاد مندرجہ ذیل ہو۔
ملک معظم کی حکومت اعلان کرتی ہے کہ اگر
(۱) اقلیتوں کے مسئلہ کا تصفیہ اکثریت اور اقلیتوں کے درمیان ہوگیا
اور (۲) مسلم اور غیر مسلم اقوام کے اختلافات متعلق نمایندگی وغیرہ طے پا لئے
اور (۳) برطانوی ہند کے نمایندوں نے ایک متفق علیہ دستور کو راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں پیش کیا تو ملک معظم کی حکومت نہایت خوشی کے ساتھ پارلیمنٹ کے سامنے مکمل قومی ذمہ دار حکومت اور درجہ نوآبادیات کے

تائید علمی اور تمام مدارس اسلامیہ کے طلباء کی ہمدردی طلباء مدرسہ فتحپوری کے ساتھ ہوگی۔
خادم الطلباء احقر خلیل الرحمن بھاگلپوری نائب ناظم جمعیۃ الطلباء مدرسہ محمودیہ سریا بھاگلپور۔

ذاتی پرخاش ہوگی ہم نے اس مضمون کو ردی کر دیا اگرچہ اس کے بعد ہی پشاور سے آئے ہوئے بعض مسلمانوں نے اس کی تصدیق کی کہ وہاں کے پٹھان بالعموم مولانا شوکت علی اور مولانا محمد علی کو گورنمنٹ کا پٹھو سمجھتے ہیں اور ان کے متعلق یہ شبہ کیا جاتا ہے کہ وہ ہندو مسلمانوں کو لڑانے کی مذمت انجام دے رہے ہیں ہم نے اس قسم خبروں کی اشاعت مناسب نہ سمجھی لیکن اب خود مولانا شوکت علی صاحب نے اپنے اخبار خلافت کی تازہ اشاعت میں مولوی ابوالحسن صاحب سکریٹری خلافت کمیٹی پشاور کی چٹھی شائع کی ہے جس میں مولانا شوکت علی سے استدعا کی گئی ہے:-
"آج آپ کے تار کا جواب دیا گیا ہے جس میں آپ سے التماس ہے کہ این ڈبلیو ایف آوری کے متعلق موجودہ فضا میں کوئی حوصلہ افزا امید نہ رکھیں کیونکہ یہاں ایک اچھی خاصی جماعت آپ کی سرگرمیوں کے متعلق غلط فہمیاں پیدا کر رہی ہے۔ امید ہے کہ آپ اس دردمندانہ گذارش کے معنے سمجھ گئے ہوں گے"
ظاہر ہے کہ اس کے معنی یہی ہیں کہ مولانا پشاور نہ جائیں اور غالباً اسی بنا پر دونوں بھائیوں کو اپنا عزم پشاور ملتوی کر دینا پڑا۔ (حقیقت)

طلباء مدرسہ فتحپوری کو مبارکباد

۸ جون کا الجمعیۃ مطالعہ سے گذرا مدرسہ عالیہ فتحپوری کی مکمل ہڑتال معلوم ہوکر مسرت ہوئی افسوس کہ تفصیل مدرسہ کیمرہ سے جمعیۃ الطلبہ کا جلسہ نہیں کرسکا۔ بالفعل نائب ناظم جمعیۃ الطلبہ ہونے کی حیثیت سے ذاتی طور پر طلباء مدرسہ عالیہ فتحپوری کی مکمل ہڑتال کو مستحسن وقت کا جائز تصور کرتے ہوئے بعد از مبارکباد مخلصانہ مشورہ دیتا ہوں کہ اگر مسلسل ایک ہفتہ مکمل ہڑتال جاری رکھنے کے باوجود مولوی صاحب موصوف ان کلمات سے تائب نہ ہوں تو موصوف کی معزولی کا مطالبہ پیش کر کے کماحقہ حق گوئی کا ثبوت دیا جائے انشاء اللہ

اور اسناد کے ہماری آرمیوپیتھک ایسوسی ایشن شملہ سے مرتب ہو کر آتی ہیں جس کے باعث کالج ہذا کو برٹش گورنمنٹ کی جانب سے بھی شرف قبولیت و امتیاز حاصل ہے۔
(۲) کالج ہذا کے سند یاب طلبا کو بھوپال گورنمنٹ میں ترجیح خاص استحقاق ملازمت حاصل ہے۔
(۳) کالج ہذا کی تعلیمی زبان عربی و اردو ہے اور اس کا جامع نصاب مثل طبیہ کالج دہلی کے مرتب و مدون ہے بلکہ بعض مفید مضامین و دیگر امتیازی حیثیت سے اس سے بھی اس کو تفوق حاصل ہے۔
(۴) امتحانات کالج ہذا کا تعلق طبیہ کالج دہلی و تکمیل الطب کالج لکھنؤ سے ہے۔
(۵) کالج ہذا میں جدید داخلہ کے لئے ۱۵ جولائی تک تمام درخواستیں بنام مہتمم صاحب کالج آجانا چاہئیں۔ داخلہ یکم اگست سے کیا جائیگا۔
(۶) معیار قابلیت درجہ عربی کے لئے کم از کم امتحان مولوی کی سند اور درجہ اردو کے لئے کم از کم منشی یا اینگلو ورناکیولر مڈل کی سند ہونا ضروری ہے بصورت دیگر امتحان داخلہ ضرور کیا جائے گا جس کا معیار مذکورہ بالا مضامین کے امتحانات کے مساوی ہوگا۔
(۷) معیار قابلیت مذکورہ بالا کے ساتھ انگریزی داں کو ترجیح دی جائیگی۔
نوٹ دیگر تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے بارسال ٹکٹ ایک آنہ سررشتہ کالج ہذا سے پراسپکٹس حاصل کرنا چاہیئے۔
دستخط سکریٹری صدر آصفیہ طبیہ کالج بھوپال گورنمنٹ

مولانا شوکت علی کے نام سکریٹری خلافت کمیٹی پشاور کا معنی خیز خط
آپ موجودہ فضا میں یہاں تشریف نہ لائیں

آج سے چند روز قبل پشاور سے ایک نامہ نگار نے اطلاع دی تھی کہ علی برادران کے خلاف وہاں کے مسلمانوں میں اس درجہ ناراضگی اور برہمی ہے کہ اگر یہ دونوں بھائی پشاور جانے کا قصد رکھتے ہوں تو اس ارادہ کو فوراً ترک کردیں یہ سمجھ کر کہ شاید نامہ نگار موصوف کو علی برادران سے کوئی

اعلان متعلق آصفیہ طبیہ کالج گورنمنٹ بھوپال

[illegible]

تفسیر حقانی اردو کامل (آٹھ جلد)

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی قادری کی مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے پچاس سال پیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کر چکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک مخلوق مستفید ہو چکی ہے۔
فی الحقیقت ہندوستان میں آجتک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ کسی نے لکھی اور نہ چھپی۔
اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں بنایت صحیح اعراب کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ جدول کشی کے بعد نمایاں طور سے ہر آیت کے نیچے خود حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے پھر آیتوں کی ترکیب حل لغات اور شان نزول اور اس کے بعد سلسلہ مضامین۔ تفسیر۔
اس مختصر اعلان میں تفسیر کی جملہ خوبیوں اور اس کے مضامین کی تفصیل لکھنے سے ہم قاصر ہیں اس تفسیر کے مقبول خلائق ہونے کی بابت اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ مصنف کی حیات میں کئی بار چھپی۔ اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی مگر افسوس کہ اس مبارک تفسیر نے مصنف کی زندگی ہی تک ساتھ دیا اور مصنف کے بعد پھر ایسی نایاب ہوگئی کہ سو روپے میں تفسیر کا ملنا محال ہوگیا جن لوگوں کے کتب خانوں میں یہ تفسیر موجود تھی وہ اسکو حرز جان اور گنج بے بہا کی طرح چھپا رکھ کر خود ہی اس سے مستفیض ہوتے رہے اور عوام اردو داں مسلمان حضرات و علماء کرام کی تقریروں میں اس کے غیر معمولی بیانات اور اس کے مدلل حوالوں کو سن کر نہایت بے چینی و بے تابی کے ساتھ اس کی طرف شوق کی آنکھیں لگائے رہے اور بار بار انتظار کا ہاتھ پھیلاتے رہے کہ کاش یہ تفسیر دوبارہ عالم وجود میں آئے۔
بس برادران اسلام کے اس والہانہ شوق اور اس زمانہ میں ایسی مفید تفسیر کی ضرورت نے مجبور کیا کہ جلد اس تفسیر کو معرض ظہور میں از سر نو لا کر اسلامی خدمت کو انجام دیا جائے سو بحمداللہ چھٹی مرتبہ یہ مبارک تفسیر حقانی نہایت صحت کے ساتھ خوشخط جلی قلم اول نمبر ولایتی سفید دبیز چکنے کاغذ تقطیع کلاں ۲۰×۳۰/۸ پر طبع ہونی شروع ہوگئی۔
جس کی جلد اول موسوم بہ مقدمہ التفسیر اور جلد دوم جس میں سورہ فاتحہ و پارہ الم کی تفسیر ہے اور جلد سوم جو سیقول سے سورہ نساء تک سوا چار پارے کی تفسیر ہے اور جلد چہارم سورہ مائدہ پارہ لایحب اللہ سے لیکر سورہ ابراہیم تک پورے آٹھ پارے کی تفسیر ہے اور جلد پنجم و ششم چھپ چکی ہے باقی جلدوں کی طباعت بہت تیزی کے ساتھ ہو رہی ہے۔ جو عنقریب طبع ہو جائیں گی کمل آٹھ جلدوں کی قیمت صرف [illegible] روپیہ ہے مکمل تفسیر کے خریداروں کو محصولڈاک معاف بشرطیکہ وہ قیمت پیشگی ارسال فرمائیں۔
علیحدہ علیحدہ قیمت جلد اول یعنی مقدمہ التفسیر (للعہ) اس کے علاوہ باقی ہر ایک جلد کی قیمت چار روپے (للعہ) تفسیر کے علاوہ مصنف کی دیگر تصنیفات حقانی عقائد اسلام (عہ) عمدۃ البیان ترجمہ انگریزی (عہ)

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی۔

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام
تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین تحفہ

[illegible]

شمس الاسلام بکڈپو بلیماراں دہلی

پرجوش اعلان

[illegible]

معجون خضاب خوردنی

[illegible]

نتیجہ مجربات میڈیکل کرسی نمبر ۱ الکنٹھ سہارنپور

میاں بیوی

[illegible]

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

قانون محبت الجانان

[illegible]

سانپ کے کاٹے کا عمل

[illegible]

سہ روزہ الجمعیۃ میں اشتہار دینا موجب ترقی ہے

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

ملنے کا پتہ فضل شاہ عامل دہلی۔

شرطیہ علاج اور دوا

[illegible]

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

سر تور

غازی محمود سرسیال کی ڈھود والی تقریر مرتب کرنے کا جواب ...

دو کتابیں

صراط مستقیم

[illegible]

علم الکلام

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اگر تندرستی ہی نہیں تو زندگی بیکار ہے

[illegible]

اہل جنت کو بشارت

[illegible]

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ضرورت ہے

[illegible]

بیری اصلی مچھلی مارکہ بیچئے

[illegible]

سائنس کی انسانی جسم پر حکومت
جرمن ڈاکٹروں کی حیرت انگیز تحقیقات
جوانی کا دارومدار پانچ غدودوں کی اصلاح پر ہے

[illegible] Pineal, Thyroid, ... Pituitary body, اور Supra renal ...

ملنے کا پتہ نقوی برادرس کیمسٹس کشمیری گیٹ دہلی۔

دھوم مچ گئی
دلکش سوپ

[illegible]

مہتمم دلکش اسٹور دہلی

زعفرانی اچار

[illegible]

مینیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی [illegible]

دعوی کا اعلان
ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ
مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

[illegible]

المشتہر سعید برادرس [illegible] دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی — ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزانہ — دہلی — ید اللّٰہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری بی اے

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

تاریخ اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی — نرخنامہ اشتہارات

جلد ۱۱ — دہلی یوم جمعہ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۲۰ جون ۱۹۳۰ء — نمبر ۳۷

حادثۂ بمبئی کے متعلق تفصیلی حالات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مفصل بیان

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

بمبئی کا سفر

حضرت مولانا شاہ عطاء اللہ بخاری کی بمبئی سے واپسی کے بعد اہل بمبئی کے متعدد تار میرے نام آئے تھے جس میں مجھ سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ جس قدر جلد ممکن ہو بمبئی پہنچوں ۔ دہلی کی بعض مصروفیتوں کے باعث میرے جانے میں تاخیر ہوئی تو مولانا محمد اسمٰعیل صاحب تشریف لے آئے ۔ مولانا موصوف ایک مخلص کارکن ہیں جن کو میں نے سفر حجاز میں دیکھا تھا اس کے بعد ایک دفعہ امروہہ میں یہ بزرگ دیکھے گئے اور تیسری مرتبہ دہلی تشریف لائے اور فرمایا کہ اہل بمبئی تمہاری سخت ضرورت محسوس کر رہے ہیں ۔ میں نے ان سے اپنی مشغولی کا عذر کیا لیکن جب یہ کسی طرح راضی نہ ہوسکے تو میں نے ان کو چند یوم کیلئے دہلی میں روک لیا، اور جب مجھے دہلی کی فضا کی جانب سے اطمینان ہوگیا اور میں نے سمجھ لیا کہ دہلی کے بیشتر مسلمان جمعیۃ علماء کی تحریک کے موافق ہوچکے ہیں اور پوری ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں تو میں نے بمبئی کے سفر کا عزم کر لیا ۔ اور ۳۰ مئی کو مولانا اسمٰعیل صاحب کے ہمراہ فرنٹیر میل سے روانہ ہوگیا ۔ میں نے چلتے وقت اپنے بڑے لڑکے محمد سعید کو بھی ہمراہ لے لیا تاکہ اس کو حضرت مولانا سید انور شاہ صاحب کے سپرد کر آؤں اور اس کو جامعہ ڈابھیل میں داخل کردوں ۔ فرنٹیر میل اس دن متھرا پر پانچ گھنٹے لیٹ ہوگیا ۔ اور ہم لوگ یکم جون کو بجائے آٹھ بجے صبح کے ایک بجے دن کو وکٹوریہ اسٹیشن پر پہنچے ۔

اسٹیشن پر پرتپاک خیرمقدم کیا گیا ۔ مسلم کانگریس کے ہندو مسلم رضاکاروں کا بہت کافی اجتماع تھا ۔ معززین بمبئی بھی اسٹیشن پر موجود تھے ۔ مختلف جماعتیں اپنے اپنے جھنڈے لئے ہوئے تھیں ۔ میں نے اسٹیشن سے باہر آکر ان تمام حضرات سے معذرت کی اور جلوس کو ملتوی کر دینے کی درخواست کی کارکن حضرات نے اس کو قبول کر لیا اور میں موٹر میں بیٹھ کر ڈاکٹر گور کے مکان پر پہنچ گیا ۔

ڈاکٹر گور کون ہیں ؟

مجھے بعض اخبارات میں ڈاکٹر گور کے متعلق یہ الفاظ پڑھ کر سخت تکلیف ہوئی کہ وہ ہندو ہیں ۔ اور میں نے ایک ہندو کانگریسی کے مکان پر قیام کیا ہے ۔ اگرچہ میرے نزدیک کسی ہندو کانگریسی کے مکان پر قیام کرنا کوئی عیب کی بات نہیں ہے اسلئے کہ کانگریس ایک مشترکہ جماعت ہے ۱۹۲۱ء میں خلافت فنڈ سے روپیہ دیکر مسلمانوں کو اسی کانگریس میں شریک کیا جاتا تھا لیکن آج بدقسمتی سے کانگریس ایسی خطرناک چیز ہوگئی ہے کہ اسکے کسی رکن کے ہاں قیام بھی میرا جرم شمار کیا گیا ۔ پھر کانگریسی اور ہندو گویا کریلے اور نیم چڑھے ۔

کسی ہندو کا مسلمان کے مکان پر اور مسلمان کا کسی ہندو کے مکان پر قیام ہندوستان میں ایسا متعارف ہے جو تقریباً نو سو سال سے جاری ہے ۔

نہایت کس قدر افسوسناک ہے کہ میرے متعلق یہ ظاہر کیا گیا کہ میں نے ایک ہندو کانگریسی کے مکان پر قیام کیا حالانکہ ڈاکٹر گور کا نام نظام الحق ہے ۔ وہ میرٹھ کے باشندے ہیں اگرچہ نومسلم ہیں لیکن ایسے پختہ کار اور مخلص مسلمان ہیں کہ ان کی نظیر دوسرے مسلمانوں میں مشکل ہے ۔ ڈاکٹر گور میں خدا تعالیٰ نے اور بھی بہت سی خوبیاں رکھی ہیں ۔

میری تقریروں کا سلسلہ

مجھے ڈاکٹر گور کے مکان پر پہنچ کر معلوم ہوا کہ مجھکو ہلائی محلے میں (جو ایک میمنوں کا بہت بڑا محلہ ہے) آخر عشرہ محرم تک سلسلہ تقریر کرنی ہوگی ۔ بمبئی میں ایک خاص دستور ہے کہ محرم کے دس دن تک ہر شب میں حسنین علیہما السلام کی شہادت کے واقعات بیان کئے جاتے ہیں ۔ اس قسم کی مجالس تقریباً ہر محلے میں ہوا کرتی ہیں ۔ امسال ۱۲۵ جگہ اس قسم کی مجالس کا انعقاد ہوا ۔ تمام ہندوستان سے مولوی ان مجالس کیلئے بمبئی میں پہنچ جاتے

ہیں ۔ بعض لوگوں کی مجلسیں مقرر ہیں ۔ لیکن جن حضرات کی کوئی جگہ مقرر نہیں ہے ۔ وہ بعض دفعہ پچاس پچاس روپیہ کی جگہ کے لئے بری طرح آپس میں لڑتے ہیں ۔ اہل محلہ جب دیکھتے ہیں کہ کئی واعظ جمع ہوگئے ہیں تو وہ ہر ایک کا امتحان لیتے ہیں ۔ پھر جس کی آواز اچھی ہوتی ہے اُس کو پسند کر لیا جاتا ہے ۔ غرض اس طرح بمبئی میں دس بارہ دن تک خاصی چہل پہل رہتی ہے ۔ بعض جاہل واعظ اس قسم کی ذلیل حرکات کا ارتکاب کرتے ہیں جو حقیقت میں ملت اسلامیہ کیلئے موجب ننگ ہے ۔

وہابیت اور سنیت کی بحث

ان مجالس کا تعلق ایک خاص قسم کے طبقے سے ہے جا نئے آپ کو سنی کہتا ہے ۔ اگر کوئی واعظ ان کے منشا کے خلاف کسی مجلس میں آجاتا ہے تو اس کو وہابی کہکر بدنام کیا جاتا ہے ۔ جب کوئی جگہ خالی ہوتی ہے تو یہ واعظ اپنے مسلک کے کسی واعظ کو وہاں کیلئے مقرر کرا دیتے ہیں ۔ لیکن اگر کوئی دوسرا واعظ وہاں آجائے تو یہ اس کو وہابی مشہور کر دیتے ہیں ۔ غرض اس طرح ایک خاص قسم کے واعظوں نے عوام کی ذہنیت پر قبضہ کر رکھا ہے ۔ جو کسی دوسرے بہتر سے بہتر شخص کو بھی بمبئی میں نہیں جمنے دیتے ۔ اور ان کو یہ خوف رہتا ہے کہ مجالس کے تمام مفاد ایک ہی طبقے کے واعظوں میں محدود رہیں اور کوئی دوسرا ان رسمی مجالس سے فائدہ اٹھانے نہ پائے ۔

ہلائی محلے کی مجلس

جب مجھے یہ معلوم ہوا کہ ہلائی محلے میں مجھے یہ خدمت انجام دینی ہوگی تو میں نے عذر کیا اور صاف کہدیا کہ میرے بس کا یہ کام نہیں ہے لیکن مجھکو مجبور کیا گیا اور بالآخر میں نے تین دن کے لئے تقریر کا وعدہ کر لیا ۔ چونکہ محرم الحرام کی چوتھی تاریخ ہوچکی تھی میں نے دریافت کیا کہ ...... تین دن تک یہاں کون صاحب بیان کر رہے تھے میرے دریافت کرنے پر مجھے بتایا گیا کہ قاضی عطاء اللہ صاحب عارضی طور پر بیان کیا کرتے تھے ۔

ابھی تقریر کو دو دن ہوئے تھے کہ مجھے یہ معلوم ہوا کہ یہ جگہ اصل میں مولانا عبدالماجد صاحب بدایونی کی ہے وہ تقریباً آٹھ دس سال سے یہاں بیان کرتے تھے لیکن امسال ان کو نہیں بلایا گیا اور آئندہ بھی اُن کے بلانے کا قصد نہیں ہے ۔

عدم دعوت کے وجوہات کچھ بھی ہوں لیکن مجھے یہ بتایا گیا کہ چونکہ مولانا عبدالماجد صاحب نے جمعیۃ علماء میں تفرقہ پیدا کیا اور ایک نئی جمعیۃ توسیع نظام کے نام سے بنانے کی ناکام کوشش کی اس لیے یہاں کے مسلمان ان سے بیزار ہوگئے ہیں ۔ اور وہ مولانا عبدالماجد صاحب کو دعوت دینے پر کسی طرح تیار نہیں ہیں ۔ میں نے اس وجہ کو معلوم کرنے کے بعد ان لوگوں سے پھر انکار کر دیا اور ان سے عرض کیا آپ کو معلوم ہے کہ پہلے ہی بہت سی غلط فہمیاں موجود ہیں ۔ میرے مولانا عبدالماجد صاحب سے دیرینہ تعلقات ہیں اگرچہ کچھ دن سے وہ ناراض ہوگئے ہیں اور عجیب و غریب حرکات کا ارتکاب کر رہے ہیں ۔ لیکن الحمد للہ میں اُن سے باوجود ان تمام غلطیوں کے بھی ناراض نہیں ہوں اور چاہتا ہوں کہ مستقبل قریب ہی میں نہ صرف مولانا عبدالماجد بلکہ ان کے دیگر رفقاء کو بھی اپنی غلط راہ روی کا احساس ہو کا ۔ میں اپنے ہر معاملے کو خدا کے سپرد کر دیا کرتا ہوں ۔ میں نے اس معاملے کو بھی خدا کے سپرد کر دیا ہے ۔ آج اگر میں اور مولانا عبدالماجد صاحب ایک جگہ جمع ہوجائیں تو خدا کے فضل و کرم سے میں اُن کو مطمئن کر سکتا ہوں ۔ توسیع نظام کے قیام کی تو جب ضرورت ہوتی کہ جب جمعیۃ علماء کی اُن کے سپرد کرنے سے کسی کو اعتراض ہوتا ۔ اگر آج وہ اس کا اطمینان دلا دیں کہ جمعیۃ علماء ہند جیسی مؤقر جماعت کو انگریزوں کے فائدے اور انتفاع کے لئے استعمال نہ کیا جائے گا تو میں سمجھتا ہوں کہ جمعیۃ علماء کا کوئی رکن بھی اُن کی مخالفت نہ کرے گا ۔ میں نے اس تمام تقریر کے بعد جناب شیخ محمد صاحب کھنڈوائی سے کہدیا کہ مجھکو معاف کیا جائے ۔ مولانا عبدالماجد کو نہ بلانا اور مجھکو اُن کی جگہ تقریر کرنا بہت سی غلط فہمیوں کا ذریعہ بن جائے گا لیکن ہلائی محلے کے مسلمان کسی طرح راضی نہ ہوئے اور بالآخر ڈاکٹر گور کے مشورے سے یہ فیصلہ ہوا کہ مولانا عبدالماجد صاحب کو اس مجلس خوانی کی جو اجرت ہر سال دی جاتی تھی وہ اُن کو دی جائے اس میں سے ایک پیسہ کم نہ کیا جائے اور مجلس کے دن میں پورے کردوں ۔

مولانا عبدالماجد صاحب کو ایک زمانے میں آٹھ نو سو روپیہ مل جایا کرتے تھے لیکن اب گھٹتے گھٹتے اس مجلس کی قیمت چار سو روپیہ رہ گئی ہے ۔ میں نے اس شرط کو منظور کر لیا اور اُن سے کہدیا کہ جو اجرت گزشتہ سال مولانا کو دیگئی تھی وہ دیدی جائے تو میں محرم الحرام کی گیارہ تاریخ تک بیان کردوں گا ۔ چنانچہ میں نے اپنی تقریر کا سلسلہ جاری کر دیا ۔

بمبئی میں مسلمانوں کا جلوس

میرے بمبئی پہنچنے کے تیسرے دن جو جلوس مسلمانوں نے نکالا وہ تقریباً لاکھ ڈیڑھ لاکھ مسلمانوں کا جلوس تھا ۔ بمبئی کے مسلمانوں کا کوئی طبقہ اور فرقہ ایسا نہ تھا جس کی اس جلوس میں شرکت نہ ہو ۔ تمام جماعتوں کے رضاکار اپنے اپنے جھنڈے لئے ہوئے جلوس میں شریک تھے ۔ یہ جلوس بمبئی کے بڑے بڑے بازاروں سے گذرتا ہوا شام کو بوری بندر کے میدان میں پہنچا ۔ عبداللہ بریلوی کی صدارت میں جلسہ ہوا ۔ بہت جوشیلی تقریریں ہوئی ہیں ۔ سیٹھ چھوٹانی کی تقریر نہایت مؤثر ہوئی ۔ آخر میں مجھے تقریر کا موقع دیا گیا ۔ میں نے اپنی مفصل تقریر میں مسلمانان بمبئی کو مبارکباد دیتے ہوئے جمعیۃ علماء کی پوزیشن کو صاف طور پر ظاہر کیا اور یہ بتادیا کہ جمعیۃ علماء نے مسلم حقوق کو نظرانداز نہیں کیا ہے ۔ آج بھی ہم اپنے مطالبے پر قائم ہیں جس وقت حقوق کی بحث پیش ہوگی اسوقت جمعیۃ علماء اپنے مطالبات کے لئے پوری سعی کریگی ۔ ہمنے تو ہندوؤں سے عارضی صلح کا بھی اعلان نہیں کیا ہے بلکہ حقوق کی بحث کو صرف ملتوی کر دیا ہے ۔ چونکہ اس تقریر کا بہت سا حصہ مختلف اخبارات میں شائع ہوچکا ہے اسلئے یہاں اعادہ کی ضرورت نہیں ہے ۔ اسکے بعد بھی بوری بندر کے میدان میں کئی جلسے ہندو مسلمانوں کے ہوئے جنمیں مجھے تقریر کرنیکا موقع ملا اور الحمد للہ ان تقریروں کا بہت اچھا اثر ہوا ۔ (باقی آئندہ)

بزدلانہ حملہ کے متعلق

مُلّا رموزی صاحب کا خط

(بقلم خود)

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی ۔ زاد لطفہ

آپ یقین فرمائیں یا نہ فرمائیں کیونکہ وہ تو کہا ہے نا کہ "فیھا" ۔ یعنی یہ کہ دنیا کا جس قسم کا بھی مُلّا رموزی ہوگا وہ غریب دن بھر نوکری فرمائے گا تو لامحالہ وہ مضمون نگاری نہ کر سکے گا اور جب وہ مضمون نگاری نہ فرما سکے گا تو پھر کسی کو کیا غرض کہ وہ اپنے قلم سے ایک عالم آرا مضمون لکھ کر اور سے مُلّا رموزی صاحب کے نام سے شائع کرائے ! اس لئے یہ یقین فرمائیے کہ ہم عرصہ دراز سے دن کی روشنی کو کچہری اور رات کی راحت بخش تاریکی کو اتوار کا دن سمجھتے ہیں اس لئے اس وقت جو یہ خط آپ کو لکھ رہے ہیں تو ہماری دو سال کی خریدی ہوئی "ٹائم پیس" گھڑی میں رات کے پورے تین بجے ہیں ۔ اور وہ جو ہمارے دروازے کے سامنے مولوی عثمان صاحب مرحوم کا لگایا ہوا ... ہے ... اس وقت یہ خط لکھنے بیٹھ گئے اور اپنے سونے کو طاق پر رکھ دیا ...

دوسرے مضامین سے فارغ ہوکر ہم پلنگ پہ لیٹ کر چند ضروری اخبارات کو ڈاکٹر الیس کے "برمن کلکتے والے" کی نیند لانے والی گولیاں سمجھ کر جو پڑھتے ہیں تو ذرا جلد نیند آجاتی ہے ۔ ورنہ بغیر اخبار پڑھے جاگتے جاگتے وہ وقت آجاتا ہے جب رات بھر کے آئے ہوئے گیدڑ شہر سے جنگل کی طرف واپس جاتے ہوئے صاف صاف نظر آنے لگتے ہیں ۔ تو پس اخبارات میں ۱۱ر جون ۱۹۳۰ء کا اخبار "الجمعیۃ" بھی تھا ۔ اس کا صفحہ کھلتے کا کھلا دیکھا کہ دنیا آنکھوں میں سیاہ ہوگئی ۔ یہ پڑھ کر کہ حضرت محترم مولانا احمد سعید صاحب قبلہ پر بمبئی میں حملہ کیا گیا ، حاشا کہ اس خیال سے صدمہ نہیں ہوا کہ یہ حملہ اپنے مولانا احمد سعید صاحب پر کیا گیا کیونکہ ایسے ویسے حملوں کیلئے اللہ پاک نے اپنے مولانا صاحب کو بھی کوئی معمولی سا تن و توش تو دیا نہیں ہو کوئی خطرہ ہو یا اس لئے افسوس نہیں ہوا کہ حملہ کرنے والے بمبئی کے غنڈے تھے دہلی کے کیوں نہ ہوئے بلکہ جس خیال نے نیند حرام کردی اور دنیا تاریک نظر آئی وہ یہ تھا کہ ایک ایسی شخصیت پر حملہ کیا گیا جو خلائے عرش و فرش کے اس اشرف کائنات نبی کا نائب اور امانت دار ہے جس کے غلاموں کیلئے کائنات عالم کی تمام سربلندیاں سجدہ ریز و سرنگوں نظر آتی ہوں ۔ پھر حملہ کرنے والے بھی کون ہوں کہ مسلمان ۔ فیا ویلتا و یا حسرتا ۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی عظمت و بزرگی اس لحاظ سے کیا کم ہوسکتی ہے کہ وہ اُن علوم و رموز کے ماہر ہیں جو براہ راست ورثہ کہے جاتے ہیں امام الاتقیا محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ، لیکن جب اس سعادت و بزرگی پر حضرت مولانا کے نام کے ساتھ لفظ "ناظم جمعیۃ العلماء" بھی لکھا جائے تو اُن کی عظمت کے احترام پر اگر مُلّا رموزی کے ماں باپ بھی فدا ہوجائیں تو یہ فدیہ براہ راست نبی گرامی جاہ علیہ السلام کے لئے ہوگا نہ حضرت مولانا احمد سعید کے لئے ۔

تو پھر کیا آج مُلّا رموزی کو اپنا قلم ہمیشہ کے لئے یہ کہہ کر توڑ دینا چاہئے کہ مسلمانوں ... قوم کی خدمت کے ...

یہی کہ حضرت مولانا کے ... سے بعض مسلمانوں کو بھی ... کے برابر اختلاف ہے لیکن وہ اس پر بھی اس کمینگی اور اس سفلے پن کے مستحق تو نہیں تھے جو بمبئی میں اُن کے ساتھ روا رکھا گیا ۔ پھر وہ بمبئی جو "باب المکہ" بھی کہلاتی ہے ۔ اور "باب الہند" بھی ، جہاں کی اسلامی عبادت گاہیں سارے ہندوستان کی اسلامی عبادت گاہوں سے زیادہ کثیر، حسین، اور آباد ، جہاں اسلامیان ہند کی قابل صد احترام تحریک خلافت کا مرکز ہے ۔ جہاں حجاج اور زائرین بیت الحرام کی راہ میں آنکھیں بچھانے والوں کی تعداد ناقابل احاطہ ہے ۔ مگر اس حادثہ نے ان چیزوں کی عظمت تو کم نہیں کردی البتہ بمبئی کے نام پر یہ ایک ایسا تاریخی داغ آگیا جسے صحیح معنی کی تاریخ اسلام کبھی معاف نہیں کر سکتی ، لیکن یہ بھی غلط نہیں کہ تاریخ اسلام ایسے گھناؤنے واقعات اور ایسے اشرار سے کبھی خالی نہیں رہی ہے خود امام الہدیٰ صدر دیوان حشر کے بابرکت عہد میں وہ کے شریف کے مشہور اعلیٰ حضرت یعنیا ابو جہل موجود ہی تھے ۔

اب سوال یہ ہے کہ اختلاف افکار و اختلاف عمل کی کیا یہ ایک صورت کارآمد بھی ہوسکتی ہے ؟ اور اگر خدانخواستہ اس صورت سے کوئی کامیابی حاصل ہو بھی جائے تو کیا ایسے شخص کو خدا اور رسول اور عالم اسلام کی نظر میں کوئی وقعت بھی پا سکتے ہیں ؟ اور جو انہوں نے اپنے خیال میں ایسے اعمال کا کوئی اجر و نتیجہ قرار دے لیا ہے تو پھر اے اخبار "الجمعیۃ" کے ایڈیٹر صاحب ایسے اور آپ اُن لوگوں کے نام بقید ولدیت و قومیت و سکونت مُلّا رموزی کو بتا دیجئے جنہوں نے ناموس شریعت مطہرہ کو بھی ثواب اور کار خیر قرار دیا ہے تاکہ مُلّا رموزی کا قلم بھی اُن کے مقابل وہ کچھ لکھتا رہے جو اس آہنگ یزید کے لئے لکھا ہو نہ ابو جہل کے لئے کہ مُلّا رموزی بھی ایسوں کے خلاف لکھنے کو دارین کی سعادت سمجھتا ہے ۔ خواہ یہ مُلّا رموزی کی بہادری کہی جائے یا حماقت ؟ مگر ہاں صاحب وہ خوب یاد آیا کہ اس کمینہ حملے کے بعد حضرت قبلہ مولانا نے تو اسی عفو مصطفوی اور ضبط و بردباری سے کام لیا جس کی اُن کے علم و منصب سے توقع تھی ، مگر وہ شہر بمبئی کی پولیس بھی تو مسلمان ہے تو آخر اس نے ان غنڈوں کا تعاقب کس نمبر کی موٹر کار پر سوال ہو کر کیا ؟ براہ کرم اس موٹر کے نمبر بھی ہمیں بتا دیجئے کیونکہ اس وقت تک فقدان صاحب ایمان و استقلال حضرات کا تذکرہ ہوا ہے جنہوں نے شریعت اسلامیہ کے اس جلیل القدر حامل کو اپنی جانوں کو خطرہ میں ڈال کر بچایا ہے جس سے اُن کے مدارج خدا اور رسول کے نزدیک کہیں بلند و برتر ہوسکے ۔ اور اس عفو و درگزر اور ضبط و صبر پر حضرت مولانا قبلہ کی خدمت میں ہدیہ شکر و مبارکباد پیش کرتا ہے اور ان غنڈوں کی تحقیق ۔ اور مان لیجئے کہ یہ غنڈے ہرگز بمبئی کے نہیں ہونگے پھر بیچارے بمبئی والوں کو مفت میں کچھ کہنا غلط ہے اگر آپ سے ہوسکے تو شہر بھر کو ذرا ان کا پتہ چلا لیجئے اور ہاں وہ خوب یاد آئی کہ یہ معاملہ ہمیں راز کے لفافہ میں لکھکر روانہ کیجئے گا ورنہ جناب پھر آپ سمجھتے ہی ہیں زیادہ کہنے کی کیا ضرورت ؟ اور بھی کہدینا کہ مولانا صاحب آپ کو بچے بہت بہت اور درجہ بدرجہ سلام ملا

الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عالم پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصے میں پہلے اڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہوگئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا اب وہ بھی بالکل ختم ہوگیا ہے ۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس بچی تھیں

جس میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک کی گارنٹی ہے وہ ہم نے یکسی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے خرید لیں تاکہ جتنکو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہوسکی ہے وہ اب منگالیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمایش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہو اور صحت ، لکھائی ، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہوسکتا ۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف کس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی کاغذ ۱۲ روپے فی جلد غیر مجلد ۔

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا ؟

کیا دنیا کی ہزار ہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ ضروری ... دین و دنیا کی سب سے بڑی گراں بہا نعمت کے لئے دس روپیہ خرچ کر دینا کچھ گراں ہیں ؟ ۔ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت ہے کے لئے دس روپیہ کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی ۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونیکی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کے لئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام ... سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور تلاوت کے لئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمالیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے ۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں ۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ ۔

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ۔

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ۔

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ۔

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ ۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ۔ ...

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ ... (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست ... (۳) ... فہرست مضامین ... (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ... (۵) تمام سورتوں کی تعبیر خواب ... (۶) تمام سورتوں کے تعویذ ... (۷) مسائل القرآن ... (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) ... (۱۲) ... (۱۳) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک ... (۱۴) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی گئی ہے (۱۵) کاغذ مصری ... (۱۶) نہایت صحیح ہے ... چار سیر کے قریب ۔

ہدیہ ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بلا جلد ... روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپیہ اور سفید ... کاغذ ...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری صدر مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کا ترجمہ ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر دین ... حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی ... پروفیسر دینیات دارالعلوم ...

ملنے کا پتہ : مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماراں دہلی

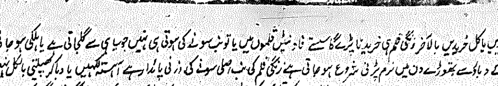

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

بین گھڑیاں روپیہ پندرہ آنہ میں

ملنے کا پتہ : ... کمپنی ... کلکتہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن ... — بستان العارفین ... — اعجاز القرآن ... — تفسیر مظہری ... — تعلیم الاسلام ... — رباعیات عمر خیام ... — علم مجلسی ... — فتاویٰ رشیدیہ ... — احسن الوظائف ...

ملنے کا پتہ : مکتبہ علمیہ بازار بلی ماراں دہلی

مشہور عالم زود اثر طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ ۔ بیضہ اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اعلان اگر آپ کا ارادہ نشتر لینے کا ہے تو زحمت نہ اٹھایئے ملکہ ہماری اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے جو بلا تکلیف ہی نشتر کی ضرورت نہ زخم نہ پھاہے کی نوبت ملکہ مرض مذکور کسی قسم کا ہو آبی ہو یا ریحی ۔ بادی ہو یا ریاحی تحلیل ہو جائے گی زائد گوشت خشک ہو جائیگا اور فوطہ جلنے کے لئے اپنی اصلی حالت پر آجاویگا کیسا ہی پرانا اور روزانی فوطہ ہو کسی قدر بھاری کیوں نہ ہوگیا ہو ضرور آرام ہو جائیگا آنت کیسی ہی کیوں نہ اتر آتی ہو درد ہوتا ہو یا ریاح ہوتی ہو جو کچھ بھی حالت پہ عزوں ہوتی ہو فوطہ طرف مائل ہو جاتی ہو غرضکہ کسی قسم کی شکایت ہو دور ہوگی آنت اپنی جگہ پر آکر جم جاوے گی ۔ ... لطف یہ ہے کہ ترکیب ... پرہیز بڑا آسان ہے قیمت فی شیشی ... معجزات وغیرہ بھی مل سکتے ہیں ۔

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں چار چھ مہینے میں صحت کلی ہو جاتی ہے ۔

اگر پھوڑا نکل آیا تو ہفتہ عشرہ میں سب سوکھنے لگ جاتا ہے قیمت دوا ایک ماہ کے لئے چار روپے ۔ (المشتہر)

بواسیر و ذیابیطس

کی دوا کچھ دنوں تک مفت محصول پیکنگ کے لئے آٹھ آنہ روانہ کریں یا آٹھ آنہ کا وی پی طلب کریں ۔

حافظ اقبال حسین بھیساری بھاگلپور

ضرورت ہے

ایسے امیدواروں کی جو گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں مفصل حالات دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر معلوم کریں ۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

ضرورت

امیدواروں کی ریلوے میں ملازمت کے لئے فوراً ضرورت ہے کرایہ بھی ملے گا قواعد دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کیجئے

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری ۔ بی ۔ اے ایڈیٹر و پبلشر دفتر اخبار الجمعیۃ بلی ماراں دہلی سے شائع ہوا ۔

خلافت کمیٹی کی رجعت پسندی انتہا کو پہنچ گئی

مولانا شوکت علی کہاں سے تھے اور کہاں آ گئے

(از مدیر ہمت لکھنؤ)

۲۸ و ۲۹ رجون کو لکھنؤ میں آل انڈیا مسلم کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ اور اسی سلسلہ میں ہندوستان کے مختلف العقیدہ سیاسی رہنماؤں کو بھی دعوت دی گئی ہے تاکہ مسلمانوں کے لئے ایک مشترکہ سیاسی لائحہ عمل مرتب کر لیا جائے۔

اس کے ساتھ ہی آل انڈیا سنٹرل خلافت کمیٹی کا بھی خاص ...

ہم یہ نہیں کہتے کہ خلافت کمیٹی اور اس کے ارباب حل وعقد کانگریس کے ساتھ ضرور شریک ہو جاتے وہ کانگریس کے لائحہ عمل کو مقلدانہ انداز سے قبول ہی کر لیتے۔ نہیں انہیں حق تھا کہ وہ ملک اور قوم کے لئے جس طریقہ کار کو مفید سمجھتے کانگریس کی روش اور مسلک کا لحاظ کئے بغیر اختیار کرتے مگر ملک اور قوم کی فلاح کا خیال تو کرتے۔

...

سائمن رپورٹ اور مولانا شوکت علی

ہندوستان کی فوج کا مسئلہ

اس میں شک نہیں کہ سائمن کمیشن نے اپنی رپورٹ کے حصۂ اول میں ...

...

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے لئے چھ لاکھ روپیہ کا تخمینہ

قوم پرست ارکان کا احتجاج

صوبہ سرحد کی پولیس میں اضافہ کرنے کیلئے ڈھائی لاکھ روپیہ کی منظوری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۵ ارجون۔ معلوم ہوا ہے کہ آج سے چند یوم قبل حکومت ہند نے اسمبلی کی مستقل مجلس مالیات سے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے اخراجات کی منظوری طلب کی تھی۔ کل مصارف کا تخمینہ ساڑھے چھ لاکھ روپیہ ...

...

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

(۱) کمترین بندہ ایک ہندو کے گھر پیدا ہوا۔ مگر عالم طفلی میں والدین کا سایۂ عاطفت سر سے اٹھ گیا اور میرے دیگر رشتہ دار لوگوں نے میری یتیمی اور بیکسی پر ترس نہ کھایا اور میں آوارہ گھومتا پھرتا ہوا ایک بیک خوش قسمتی سے ایک شخص سعادت علی خاں نامی متوطن دیوپور ضلع گھاٹ کے ہاتھ لگا اور دائرہ اسلام میں آیا۔ چونکہ سعادت علی خاں کے کوئی اولاد نہ تھی انہوں نے مجھکو بصد ناز و نعم سے پرورش کیا اور میں نے بھی اس زمانہ سے ان کو اور ان کی زوجہ محترمہ کو اپنا والدین حقیقی تصور کیا۔ اور دیا نتیں میں ہنوز فرزندیت و ولدیت کا برتاؤ جاری ہے۔

...

تجاویز آگئی جلد کے لئے چھوڑ دی گئی ہیں۔

کمشنروں نے اس باب میں اپنے نزدیک یہ بالکل ثابت کر دیا ہے کہ ہندوستان ایک عرصۂ دراز تک اور شاید اس وقت تک کہ برطانیہ ہندوستان پر قابض رہنے کے قابل رہے اپنا فوجی انتظام خود نہیں کر سکتا۔ اور اپنے اس دعوے کی تائید میں سر جان سائمن اور ان کے رفقاء نے بہت ہی دلچسپ دلائل پیش کی ہیں۔ ہندوستانیوں کے اس دعوے پر کہ جس وقت برطانیہ نے دوسری نوآبادیات کو حکومت خود اختیاری عطا کی تھی۔ اس وقت ان کے پاس فوجیں نہ تھیں۔ یہ زد بد پیش کی گئی ہے کہ ہندوستان کی طرح ان نوآبادیات کو کسی خارجی دشمن کے حملہ کا خوف نہ تھا۔ ان کی سرحدیں محفوظ تھیں مگر ہندوستان کی شمالی سرحد ہر وقت غیر محفوظ ہے اس طرف سے حملوں کا اندیشہ ہے ہندوستان کے لئے ہر وقت ایک ایسی مستعد فوج کی ضرورت ہے جو خارجی حملہ آور کو روک سکے اور یہ کام صرف برطانوی فوج انجام دے سکتی ہے۔ نہرو رپورٹ میں یہ کہا گیا تھا کہ ہندوستان کو نئی فوج کی تنظیم کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ہندوستان کے پاس پہلے سے ہندوستانی فوج موجود ...

...

راجپوت قوم کا جلسہ

...

اسپلینڈ میدان میں مسلمانان بمبئی کا عظیم الشان جلسہ

مولانا احمد سعید صاحب پر کمینہ حملہ کی مذمت

معززین شہر کا اجتماع

۱۱ رجون کی شام کو ۶ بجے حسب اعلان اسپلینڈ میدان میں شہر بمبئی کے عمائدین اور معزز مسلمانوں کی طرف سے ایک نہایت عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ سیٹھ شیخ محمد یوسف کھنڈروالی نے جلسہ کی صدارت فرماتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند کو ہم لوگوں ...

بدر جلالی صاحب سابق ایڈیٹر خلافت نے جو تقریباً دو برس تک خلافت ہاؤس کے جیلخانہ میں مقید رہ کر ابھی حال میں کل پرسوں رہا ہوئے ہیں اپنی تقریر اور تحریر پر عائد کردہ استبدادی قیود اور بندشوں کو توڑ کر آزاد فطرت کے تقاضے کے مطابق دہلی کی آزاد فضا میں قدم رکھا ہے۔ ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی بصیرت افروز تقریر

...

عورتوں کے حقوق

...

اعلیحضرت نادر شاہ بالکل تندرست ہیں

...

افغانستان کا شاندار مستقبل

...

افغانستان میں ایک دینی درسگاہ کی تجویز

علماء سمت مشرقی کی درخواست

...

بنارس کے ایک پریس سے ہزار روپیہ کی ضمانت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بنارس ۱۶ رجون۔ پنجاب پریس کے لیبر سے پریس آرڈیننس کے ماتحت ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی گئی ہے۔

اسلامی ممالک میں حریت کی لہر

...

اعراب فلسطین کی سزا میں تخفیف

...

افغانی سفیر کا امید افزا بیان

افغانستان کا مستقبل شاندار ہے

...

چھچھواہاٹ میں دس ہزار آدمیوں کا پولیس کے خلاف اجتماع

سیٹیاں اور ناقوس بجا کر حملے کی دعوت

ضلع مدناپور کے دیہات میں خطرناک صورت حال

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دارجلنگ ۱۵ ارجون۔ حکومت بنگال نے مندرجہ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا:۔

...

کھوئرا میں پولیس نے گولیاں چلائیں

۱۹ آدمی مارے گئے اور بہت سے زخمی ہوئے

متعدد گرفتاریاں کی گئیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

گجرات میں اب تک نمک جمع کیا جا رہا ہے

شاہ پور میں والنٹیروں نے نمک اٹھا کر تقسیم کیا

پولیس ناکام رہی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

احمد آباد ۱۵ ارجون۔ اگرچہ دھرساند میں قانون نمک کی خلاف ورزی ختم ہو گئی ہے لیکن گجرات کے دوسرے حصوں میں خلاف قانون نمک کی فراہمی ابھی تک جاری ہے۔ آج صبح کو دیرم گاؤں سے میں میل کے فاصلہ پر شاہ پور کے قریب نمک جمع کیا گیا۔ آس پاس کے دیہات کے لوگ بلائے گئے تھے۔ لیکن وہ ان مقررہ حدود کو عبور نہ کر سکے جن کی ...

صوبہ سرحد میں ایک اور ہوائی جہاز کی تباہی

ہواباز اور مسافر مر گئے

آندھی کے جھونکے نے آگ لگا دی

(پایونیر کا نامہ نگار خصوصی)

...

عام انتخابات اور راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے مسائل

مدعوین کانفرنس کی فہرست میں تبدیلی کا اعلان

قیدیوں کیلئے عام معافی کی شرط

(نامہ نگار پایونیر)

...

بالور گھاٹ میں ہیضہ کی شدت

ایک ماں اپنے بچوں کو چھوڑ کر بھاگ گئی

لاوارث لاشوں کی تدفین کا انتظام

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

...

ضلع مدناپور میں ایڈیشنل پولیس کا تقرر

تھانہ داسپور کے علاقہ میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے
پولیس کے مصارف باشندگان علاقہ سے وصول کئے جائینگے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۷ جون۔ گورنر باجلاس کونسل نے اعلان کیا ہے کہ ضلع مدناپور تحصیل گھاٹل میں تھانہ داسپور کا تمام علاقہ بدامنی اور خطرے کی حالت میں ہے اور اس علاقہ کے باشندوں کا طرز عمل ایسا ہے کہ ایک ایڈیشنل پولیس کا تقرر ضروری ہو گیا ہے جو اس نواح کے باشندوں کے خرچ پر رکھی جائے گی۔

گورنر بمبئی کی شولاپور کو روانگی

مارشل لا اٹھا لینے کا قصد

سربرآوردہ شہریوں سے ملاقاتیں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا ۱۷ جون۔ سرکرجرات گورنر شولاپور روانہ ہو رہے ہیں تاکہ وہاں جاکر خود صورت حالات کا مطالعہ کریں اور پھر اس کا فیصلہ کریں کہ مارشل لا اٹھا لیا جائے۔ شولاپور میں ان کی آمد پبلک ہوگی۔ گورنر کے پروگرام کا تصفیہ کرنے کے لئے جس میں سربرآوردہ لوگوں کے ساتھ ملاقاتیں کرنا بھی شامل ہے ہوم ممبر گورنر سے پہلے روانہ ہو رہے ہیں۔ مارشل لا کے نفاذ سے قبل سول انتظامات ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ ...

چٹگاؤں کے اسلحہ خانہ پر حملہ کا مقدمہ

اسپیشل عدالت کا تقرر

کرفیو آرڈر نافذ ہے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

چٹگاؤں ۱۵ جون۔ چونکہ پولیس کے کاغذات ابھی تک تیار نہیں ہوئے ہیں اس لئے چٹگاؤں کے اسلحہ خانہ پر حملہ کا مقدمہ ۲۶ جون تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ یہ یقین کیا جاتا ہے کہ ایک مخصوص ٹربیونل عنقریب بنایا جائے گا اور اوائل جولائی سے مقدمہ کی باضابطہ کارروائی شروع ہو جائے گی۔ کہا جاتا ہے کہ مقدمہ جیل کے اندر ہوگا۔ جہاں داخلہ پر پابندیاں عائد کی جائیں گی۔

مولانا بابا کی ڈکیتی کے خطرناک سرغنہ کی گرفتاری

سوراہا تھا کہ پولیس نے چھاپہ مارا

مقامی پولیس کی فرض شناسی

دل آزار فلم بند کر دیا گیا

مولانا حفظ الرحمن صاحب کا دلی میں قیام

بلیماران میں کٹ پیس کے گودام پر پہرہ

پروفیسر اندر کی رہائی

ہندوستان ٹائمز کے دفتر پر گولی کا نشانہ

ایک گورا سارجنٹ کی حرکت

فلسطین میں عربوں کو پھانسی کی سزائیں

حجاز، مصر اور عراق کے فرمانرواؤں سے اپیل

حجاز و ایران کا میثاق مودت

سوراج آشرم پر پولیس کا قبضہ

کلکتہ میں آرڈیننس انسداد تخویف کا نفاذ

گڑھوالی رسالہ کے سپاہیوں کو سخت سزائیں

کورٹ مارشل کے متعلق تفصیلات

تشدد کے خلاف احتجاج

ایوان تاجران ہند کی قرارداد

جمعیۃ اقوام سے اپیل

مدناپور سے متعلق سرکاری بیان

مسٹر سرینواس شاستری کی دو شرطیں

کلکتہ میں مزید تلاشیاں اور گرفتاریاں

مدناپور میں چوکیداروں کے قتل کا مقدمہ

سید جالب صاحب کی علالت

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ بوقت خریداری چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

اخبار نویسوں کے وفد کی والسرائے سے ملاقات

پریس آرڈیننس کا مسئلہ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۱۷ جون۔ ہندوستانی اخبار نویسوں کا ایک وفد مسٹر اے۔ رنگا سوامی آئنگر ایڈیٹر "ہندو" (مدراس) کی سرکردگی میں ۱۹ جون کو والسرائے سے ملاقات کرے گا۔ اس وفد کی حاضری پریس آرڈیننس کے سلسلہ میں ہے لیڈر، کیسری اور امرت بازار پتریکا کے ایڈیٹر بھی اس وفد کے ارکان ہیں۔

تحریک سول نافرمانی کا جدید پہلو

پولیس والوں سے کانگریس کا اپیل

صوبہ سرحد کی پولیس میں اضافہ

امین الدولہ پارک میں کانگریس کا جھنڈا

ایک عالم باعمل کی رحلت

کلکتہ میں آرڈیننس کیخلاف گرفتاریاں

بائیس رضاکار پکٹنگ لگاتے ہوئے گرفتار کئے گئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۷ جون۔ آج جدید آرڈیننس کے ماتحت بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی اور بڑا بازار کانگریس کمیٹی کے بائیس رضاکار بدیسی کپڑے کی دکانوں پر پکٹنگ لگاتے ہوئے گرفتار کئے گئے۔ خواتین رضاکاروں کو گرفتار نہیں کیا گیا۔

ڈھاکہ میں ایک ہندو کے مکان کو آگ لگا دی گئی

تحقیقاتی کمیٹی نے اپنا کام شروع کر دیا

فسادات ویلور کی تفصیلات

حکومت کا سرکاری بیان

ڈھاکہ کی حالت بدستور خطرناک ہے

چھری کے حملے اور دوکوب کے واقعات

صدر بنگال پراونشل کانگریس کمیٹی کو ایک سال قید

ڈاکٹر مونجے کی کانگریس کمیٹی کا فیصلہ

مسٹر پرشوتم داس کا اسمبلی سے استعفیٰ

سرحد پر آفریدی خطرے کے متعلق حکومت ہند کا بیان

پیر بادشاہ اور دیگر ملاؤں کی قیادت میں لشکر کا اجتماع اور احترام

ہوائی جہازوں سے بمباری کے باعث شدید ترین جانی نقصانات

(برٹش وائرلیس سروس)

لندن ۱۸ جون۔ ۸ جون کو جو ہفتہ ختم ہوا ہے اس کے متعلق حکومت ہند نے موجودہ صورت حال پر تبصرہ شائع کیا ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس ہفتہ میں آفریدیوں کے حملہ نے تمام معاملات کو دبا لیا۔ اور ایک وقت تو ایسا آیا کہ نہایت سخت بحران پیدا ہو جانے کا اندیشہ لاحق ہو گیا۔ ...

لاہور میں پنڈت مالویہ کی تقریر

صوبہ پنجاب میں جدید آرڈیننس کا نفاذ

گزٹ آف انڈیا کا اعلان

سائمن رپورٹ کے متعلق مولانا شوکت علی کا ایمان بالغیب

ڈسٹرکٹ جیل لکھنؤ میں اسی قیدیوں کی مشقت

باہر سونے پر اصرار

لکھنؤ میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

انیس گرفتاریاں

حاجی صاحب ترنگزئی کے صاحبزادہ کو ہندوستان سے امداد

ڈھاکہ میں دو بم پھٹے

مصر میں شراب کے خلاف جدوجہد

ارکین راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی تعداد

بمبئی میں پکٹنگ امن کیساتھ جاری ہے

ہوم ممبر کی شملہ میں واپسی

لبرل لیڈروں کا نہایت اہم بیان

اگر حکومت چاہے تو اب بھی صلح ممکن ہے!

شملہ ۱۸؍ جون۔ مسٹر ہیگ وزیر داخلہ حکومت ہند احاطہ بمبئی کا معائنہ کرنے کے بعد شملہ آگئے ہیں انہوں نے بمبئی کے بڑے بڑے سربرآوردہ لیڈروں سے ملاقات کی اور بمبئی والوں کے خیالات کیا ہیں لیڈروں نے موجودہ بے چینی اور حالات حاضرہ کا انجام بتا دیا اور اس امر کا خوف ظاہر کیا کہ اگر ملک کی بے چینی بڑھتی رہی تو اس کا نتیجہ خطرناک ہے۔ سر من لال سیتلواد اور سر کاؤس جی جہانگیر نے متفقہ طور پر بتایا ہے کہ موجودہ سیاسی بے چینی سے ہندوستان کے اقتصادیات پر کتنا تباہ کن اثر ہوا۔ کاروبار اور تجارت مٹی ہو گئی ہے اسلئے اب وقت آن پہونچا ہے کہ سول نافرمانی کی تحریک لیڈر اور حکومت ہند کے ذمہ دار افسران اس بے چینی کو دور کرکے امن وامان قائم کرنے کی کوشش کریں ... طور سے حکومت کا ساتھ دیکر ہندوستانی مسائل کے حل کے لیے پرامن کوششیں کی ہیں ...

ماہ نومبر میں ... اعلان کیا تھا تو اس کا لوگوں پر بڑا اثر ہوا تھا ملک اس اعلان سے شاد کام ہوا۔ لوگوں کا اتحاد بڑھ گیا اور لوگ اس خیال کو تسلیم کرنے کے لیے تیار ہوگئے تھے کہ فرزور حکومت اور خاص کر لارڈ ارون جن کی دیانتداری کا گاندھی جی بھی اعتراف کیا ہے ہندوستانیوں کے مطالبات اور جائز خواہشات کو پورا کرینگے لیکن کئی ماہ کی تاخیر ہو جانے کی وجہ سے وہ تمام اثر ضائع ہوگیا۔ نہ صرف یہ بلکہ بعض ذمہ دار برطانوی حضرات ... اعلانوں نے ہندوستانیوں کے اعتماد کو اٹھا دیا اور فوراً ملک میں ذہنی بے چینی شروع ہوگئی جس کا ہمیشہ خوف لگا رہتا تھا۔

تحریک سول نافرمانی روکی جاسکتی ہے

ہمیں پورا بھروسہ ہے کہ اب بھی اگر نیک نیتی اور دیانتداری کے ساتھ ہندوستانیوں کو یہ بتا دیا جائے کہ گول میز کانفرنس کا مقصد ہندوستان کے لئے مستقل درجہ کی حکومت قائم کرنا ہوگا اور پارلیمنٹ اس کا ساتھ دے گی تو سول نافرمانی کی تحریک رک سکتی ہے کیونکہ بہت سے لوگ اس طرح کے وعدے سے تحریک کا ساتھ چھوڑ دینگے۔

ہم نے حکومت کو ہمیشہ اس طرح کا نیک مشورہ دیا ہے اور بار بار مختلف پلیٹ فارموں سے تقریروں کے ذریعہ حکومت کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ مگر حکومت نے ان مشوروں کی طرف مطلق کان نہیں دھرا۔ موجودہ بے چینی کو دور کرنے کے لیے کوئی عملی کارروائی نہیں کی۔

جو لوگ ہندوستان میں امن کے خواہشمند ہیں اور دیکھنا چاہتے ہیں کہ گول میز کانفرنس کامیاب ہو جائے۔ ان کی مشکلات روزانہ بڑھتی جارہی ہیں ان کی حالت خراب ہوتی جارہی ہے اور اگر یہی حالت کچھ عرصہ تک جاری رہی تو وہ بے بس ہو جائیں گے ان کی تمام کوششیں اور مشورے بے سود اور لاحاصل ہو جائیں گے۔

گاندھی جی کو شرکت کانفرنس کا مشورہ

ہم اس خیال کا اظہار کرنے کی جرأت کرتے ہیں کہ اگر آج بھی گاندھی جی اور ان کے رفقاء سول نافرمانی کی تحریک کو روک کر اس منظم جماعت سے جس نے حب الوطنی کے جذبات واحساسات تمام سیاسی پارٹیوں اور لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دیئے ہیں ملک کی آزادی کے لیے آئینی جدوجہد شروع کردیں تو زیادہ مناسب ہوگا گاندھی جی کو چاہیئے کہ وہ گول میز کانفرنس میں شریک ہوں اور اپنی مرضی کے مطابق ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی مرتب کرنے کے لیے اپنا مشورہ دیں اور اپنے اثر کو کام میں لائیں۔ کانفرنس میں جو مطالبہ کیا جائے گا وہ ہندوستانیوں کا متحدہ اور متفقہ مطالبہ ہوگا ملک معظم کی حکومت، پارلیمنٹ اس طرح کے مطالبے سے کبھی انکار نہیں کرسکتی یہ ان کے لیے ناممکن ہے۔

حکومت کا فرض

اس کے ساتھ ہی ساتھ حکومت کو بھی صلح وامن قائم کرنے کے لیے کسی فیصلہ کن دخاطر خواہ نتیجہ پر پہنچنے کے لیے کوئی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں تاکہ ہندوستان کی تمام سیاسی پارٹیاں مختلف الخیال لوگ باہم مل کر گول میز کانفرنس میں شریک ہو سکیں۔ گاندھی جی اور ان کے رفقاء کو چاہیئے کہ اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں جتنی تاخیر ہوتی جارہی ہے اتنا ہی حکومت کے لئے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔

گول میز کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ہند صلح کی گفت وشنید جاری کرے ایک روز دیر کرنا حالات کو بد سے بدتر بنا دے گا ...

ایران میں علوم دینیہ کی تعلیم

امتحانات کا خاتمہ

...

لکھنؤ میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

ایک خاتون کی قیادت میں جتھے کی گرفتاری

لکھنؤ ۱۸؍ جون کل پانچ بجے شام کو دفتر کانگریس (امین الدولہ پارک) کے سامنے پیادہ اور مسلح پولیس کا زمرہ سے بہت زیادہ اجتماع تھا لیکن کل کانگریس کمیٹی نے یہ کارروائی کی کہ دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے کے لیے ۶ والنٹیروں کا ایک دستہ بجائے دفتر کانگریس کے دیتر سنگھ آشرم سے نکالا۔ پولیس دفتر کانگریس کے سامنے انتظار میں کھڑی رہی اس جتھے کی لیڈر شنتی کانتی اوستھی دسٹر ... بال کی بیوی تھیں ان کے ہاتھ میں جھنڈا اٹھایا تھا۔ جتھا امین آباد کی پولیس کی چوکی سے گذرتا ہوا جبھی ہی چوراہے پر آیا پولیس کانسٹبل نے اس کو روک لیا۔ تھوڑی دیر بعد مزید پولیس بھی پہنچ گئی۔ اور اس جتھے کو گرفتار کر لیا گیا۔ جسے فوراً ہی جیل بھیجدیا گیا۔

گرفتاری کے بعد شنتی کانتی اوستھی کی طرف سے ہندی میں حسب ذیل ... پیارے بہنو !! اب وقت آگیا ہے کہ ہم بھی اپنے کو ستیہ گرہ کی لڑائی میں نثار کر دیں۔ بھارت ماتا کی سب بہنیں جس ستیہ گرہ کے ساتھ روحانی طاقت اور مضبوطی کے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہی ہیں اس نے تمام سر عزت کے ساتھ اونچا کر دیا ہے ...

شنتی کانتی اوستھی - سندر لال ... بہادر - رام سہائے - بدری پرشاد -

فرانس کی طرف سے جمہوریت شام کا اعلان

صدر جمہوریہ ہمیشہ مسلمان ہوگا

پیرس ۱۸؍ جون۔ رپورٹر کا ایک تار مظہر ہے کہ مشرق قریب میں فرانس کے زیر انتداب کے ماتحت ملک شام اور آس پاس کا جو علاقہ تھا آج سے آزاد کر دیا گیا ہے۔ اس کی حکومت آئندہ جمہوری ہوگی ایک ایوان کی پارلیمنٹ میں رہے گی۔ صدر جمہوریہ ہمیشہ مسلمان ہی ہوا کرے گا۔ البتہ اور اہل دروز کے علاقے گورنروں کے ماتحت رہیں گے گورنروں کے مشورے کے بموجب ... لبنان کی دستوری حکومت جس کا اعلان ۱۹۲۶ء میں کیا گیا تھا۔ بدستور رہے گی۔

ایران میں فوجی نظامات

فوجی نظامات بجلی کی طرح عمل میں آئے۔ تمام ملک میں ان کو پھیلا دیا گیا اور ہر جگہ ان کو مضبوط کر دیا گیا۔

اور ان تمام باغیوں کو جو سالہائے دراز سے دنیا بھر پر چھائے ہوئے تھے اور وہ کسی دوسرے نظم اور کبھی اطاعت کا نام نہ لیتے تھے انہوں نے ایران کی امن کو غارت کر رکھا تھا ان کی سرکوبی کی اور ان کو رام کرلیا اور سرکردوں کو جیلوں میں ڈالا اور ملک کو ان کی شر سے نجات دی۔

قبائل کو کہ ہمیشہ ہتھیار بند رہتے تھے اور اس طرح امن کو باہمی خانہ جنگیوں سے غارت کرنے تھے مجبور کیا کہ وہ ہتھیار ڈالدیں اور بالفعل ان کے ہتھیار لے لئے گئے اور اس طرح سے اپنے اقتدار شہنشاہی کو قائم کیا اور اب وہ کھیتی باڑی کے کام میں سب لگ گئے ہیں۔ اور اس سے قبل کوئی ان پر قابو نہیں پاسکتا تھا۔

سول کے محکمہ جات

اس کے بعد آپ نے سول کے محکمہ جات کی طرف توجہ کی اور ماریکن انتظامات کئے اور امن عامہ اور نظام مملکت کے وسیع دفاتر قائم کئے اور اس عدگی سے تمام نظام کو چلایا کہ عقل حیران ہوتی ہے اور یورپ ان تمام فوائد سے متمتع ہو رہا ہے جن سے تمام متمدن اور مہذب ملک متمتع ہو رہے ہیں۔

عدالت

اس کے بعد آپ نے عدالت کی طرف توجہ کی اور دیکھا کہ لوگ عدالت کی خرابیوں کی وجہ سے سخت نالاں ہیں اس لئے آپ نے پہلے نظام کو درہم برہم کر دیا اور اس زمانہ کے مناسب جدید قوانین نہایت بسط کے ساتھ وضع کر دیئے۔

ٹرکی میں دو جج عورتوں کا تقرر

عرب جبرالدر رقم طراز ہیں کہ دولت علیہ انگورہ نے دو عورتوں کو عدالت عالیہ میں عہدہ قضا پر مقرر کیا ہے۔

امرتسر میں پکٹنگ شروع ہوگیا

بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر ۱۶؍ جون تمام شہر میں بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ شروع ہو گیا۔

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

(رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری ادویات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو ایک دفعہ اور بھی خرچ کرکے ہمارے کارخانے کا شربت اکسیر استعمال کر کے دیکھئے ...

جریان ...

۱۳ برس کی جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

... ایس۔ ایم۔ ... کلکتہ

اہل جنت کو بشارت

تمام مسلمانوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تصنیف ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دعویٰ کا اعلان

ایک دور اکسیر نامردی کا نسخہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

... سعید برادرس اینڈ کو دہلی

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

زعفرانی اچار

... ۲ ½ تولہ کی شیشی ...

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفرنگر

پر منافع تجارت

اگر آپ صرف ڈیڑھ سو روپیہ کے ... منافع کی تجارت ...

برلنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

دلکش سوپ اپنی عطر بیز خوبیوں کے ...

منیجر دلکش سٹور دہلی

ضرورت

... ینگ مین ایجنسی ... کمپنی لمیٹڈ دہلی

مشہور عالم زود اثر بے مثل ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ بڑھ جانے وانت اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

... ہمدرد دواخانہ ... متھرا یوپی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

تفسیر ... عبد الحق صاحب دہلوی مرحوم ومغفور حقانی نقشبندی قادری کی وہ مشہور ومعروف تفسیر ہے ... اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہو چکا ہے ...

ملنے کا پتہ

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین نمونہ

ساوتری ایک نہایت دلچسپ اور عبرت انگیز افسانہ ہے ...

مخصوص رعایت

...

شمس الاسلام بکڈپو۔ بلی ماراں دہلی

پرجوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

کون وہ حضرات جو اس ناپاک مرض کا علاج کرکے مایوس بیٹھے ... رعایتی قیمت ...

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپ کے بال کم و بیش سفید ہوگئے ہیں ...

قانون محبت کا الجواب

...

سانپ کے کاٹے کا عمل

... سید لطف اللہ ... دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

زبردست رعایت

... فضل شاہ عامل دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

میاں بیوی

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ستر توڑ

غازی محمود دھرمپال کی لاہور والی تقریر ...

دو کتابیں

صراط مستقیم

روح ...

علم الکلام

اس کتاب میں عقلی دلائل سے اسلام کے ... مسلمان کو ...

ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور مفت دوا

... جنرل منیجر عین الشفاء ... لکھنؤ

تار پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

يد الله على الجماعة

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۶ محرم الحرام ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۴ جون ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۸

حادثۂ بمبئی کے متعلق تفصیلی حالات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مفصل بیان

(گزشتہ سے پیوستہ)

مناظرے کی افواہ

ابھی دنوں مجھے ایک چھوٹا سا اشتہار دیکھنے کا اتفاق ہوا جو عبد المجید دہلوی کے نام سے شائع ہوا تھا اس میں لکھا تھا کہ کل صبح دس بجے مولانا حشمت علی صاحب کا احمد سعید سے مناظرہ ہوگا یہ مناظرہ تحریکات معاشرہ اور عقائد روا بیہ پر ہوگا۔ مولانا نثار احمد صاحب حکم ہونگے۔ مجھے اس اشتہار کو دیکھ کر سخت حیرت ہوئی کہ یہ مناظرہ کس نے طے کیا، کب ہوا، مجھے اس کی خبر تک نہیں۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ کوئی سیٹھ صاحب مناظرہ طے کرا آئے ہیں۔ سیٹھ صاحب موصوف سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ...

قومی کارکنوں پر حملہ کریں۔ غرض اس قسم کی صبح سے شام تک سینکڑوں باتیں اکثر گرد کے ہاں سننے میں آیا کرتی تھیں۔

مولانا شوکت علی کی آمد

جس روز سے میں جلسے گیا تھا۔ مولانا شوکت علی کی آمد آمد کی خبریں گرم تھیں۔ میں نے ارادہ کیا کہ اگر شوکت بھائی آ جلد تو میں ان سے ملاقات کروں۔ لیکن ۶ جون کی شام کا خلافت پڑھکر میں مایوس ہوگیا اور مجھے سخت حیرت ہوئی جبکہ میں نے یہ دیکھا کہ اس اخبار میں انگارے بھرے ہوئے ہیں اور صرف یہی نہیں کہ اس میں بدامنی کی دعوت دی گئی ہے بلکہ کذب و افترا ...

[illegible]

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا تحفہ اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور علم پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصہ میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں بالآخر دوسرا ایڈیشن چھاپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیت نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسند فرمودہ قرآن شریف

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ۔
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
چوتھا ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
پانچواں ترجمہ (اردو با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

ہدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بلا جلد ... روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے ...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماراں دہلی

صرف تین روپیہ پندرہ آنے میں

لندن واچ اینڈ ایکسپورٹ کمپنی ہاٹھولہ کلکتہ

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن
رباعیات عمر خیام مع سوانح
بستان العارفین
علم مجلسی
اعجاز القرآن
فتاوی رشیدیہ
تفسیر مظہری
احسن الوظائف
تعلیم الاسلام
عطر مجربات

جملہ کتب ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلی ماراں دہلی

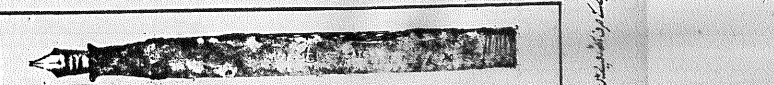

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

تین گھڑیاں چار روپیہ پندرہ آنہ میں

پتہ: رائل واچ کمپنی ہٹ کھولا کلکتہ

ضرورت ہے

ایسے امید واروں کی جو گورنمنٹ ریلوے و محکمہ نہر وغیرہ میں ملازمت کرنے کے خواہشمند ہوں۔ مفصل حالات دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر معلوم کریں۔

امپیریل ٹیلیگراف کالج نئی سڑک دہلی

ضرورت

امید واروں کی ریلوے میں ملازمت کے لیے فوراً ضرورت ہے کرایہ بھی ملے گا۔ قواعد دو آنہ کے ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

رائل ٹیلیگراف کالج دہلی

ایک حصہ سے بمبئی میں قیام پذیر ہیں جماعت پڑھائی ... صاحب تین چار گھنٹے ... صحبت رہا۔

... جماعتوں کے اتحاد پر بہت زور ... پیر صاحب کو اس پر ... پیشانی کی جماعت ... جماعت میں اتحاد کی پوری کوشش کرینگے۔ شیخ محمد صاحب بھی اتحاد پر ... سیٹھ نور محمد اور محمد علی میمن نے بھی بہت زور دیا اور خدا کے فضل و کرم سے ایک ایسی فضا پیدا ہو گئی جس سے پوری توقع ہے کہ پیر صاحب اپنی مساعی میں کامیاب ہو جائینگے۔ پیر صاحب نے گیارہ محرم کو ... میں شریک ہونے کا وعدہ بھی کر لیا۔ اسکے بعد دیر تک دیوبندی عقائد پر بحث ہوتی رہی۔

دوپہر کا کھانا بھی ہم نے پیر صاحب کے ہاں کھایا اور انہی کے مکان پر ظہر کی نماز بھی ادا کی۔ تقریباً تین بجے پیر صاحب کے مکان سے واپس مکان پر پہنچے۔

ہلائی محلے کی آخری مجلس

گیارہ تاریخ کو ہلائی محلے کی آخری مجلس کا انعقاد ہوا۔ اس میں پیر صاحب نے بھی شرکت فرمائی مسلمانوں کا بہت کافی اجتماع تھا ... آج مسلمانوں کو پھر صبر کی تلقین کی اور ان کو بتایا کہ کسی برائی کا بدلہ بھلائی کے ساتھ پیش کرنا ایسا بہترین فعل ہے کہ دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔

ادفع بالتی ھی احسن فاذا الذی بینک و بینہ عداوۃ کانہ ولی حمیم۔

یہ جلسہ بھی بہت کامیاب رہا اور تقریباً شب کے دو بجے جلسہ برخاست ہوا۔

ضیاء الدین احمد برنی کی دعوت

۱۲؍ جون کی شام کو ضیاء الدین صاحب کے مکان پر چند مخصوص احباب کی دعوت تھی۔ ضیاء الدین احمد دہلی کے منشی محمد دین صاحب جو بہترین خوشنویس ہیں ان کے صاحبزادے ہیں۔ بمبئی میں ایک بڑی پوسٹ پر ملازم ہیں۔ اگرچہ یہ گورنمنٹ کے ملازم ہیں لیکن میرے ان سے دیرینہ تعلقات ہیں۔ ان کی دعوت بہت پر تکلف تھی ان کے احباب سے دیر تک تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔ سیٹھ جیٹھانی بھی دعوت میں شریک تھے۔

...

مخالفین جمعیۃ العلماء کی حقیقت

(از مولوی محمد بدر الدین صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی ایڈووکیٹ)

موجودہ رفتار سیاست کے سلسلہ میں جو مضامین تحریر کئے جا رہے ہیں اور اس میں جمعیۃ العلماء ہند کی حیثیت اور اس کی موجودہ منظور شدہ تجویز پر بعض حضرات نے جو ناواجب اور طرز خام ... کا اختیار کیا ہے ...

... بلند ہوا اور نہ مقصود اصلی کا پتہ چلا۔ کبھی حقوق گردہی کے ارغنون مغربی کی لے ... کی جاتی ہے اور کبھی اتحاد گروہی کی دعوم مچائی جاتی ہے۔ کبھی برطانیہ زندہ باد سے دل شاد کیا جاتا ہے اور کبھی دشمنان برطانیہ برباد سے بال سر پر اٹھایا جاتا ہے۔ جہاں بتی کا تماشہ سب کچھ دکھایا مگر حقیقت کو اصل میں کسی نے نہ پایا کچھ چمکلے و شعبدے دکھا کر حیرت میں ڈالا لیکن انجام یہ پایا کہ ع

خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

یہ اگر قوم کو کھوٹے داموں بیچدیں تو دوراز کار کب ہے۔

چونکہ گروہ تناقص کا ہے جو اپنے آپ کو خادم کہتے ہیں اور مار آستین کا کام کرتے ہیں۔ اصلاح و شارح تماشی کی آواز بلند کرتے ہیں۔ مگر جڑ کاٹنے کی تدبیر کو عمل میں لاتے ہیں کبھی ایک پہلو کا دامن زنی حکمت عملی کے ماتحت پکڑتے ...

...

شریک نہ کرتا۔ اگر نقدالزین شرکت کرنا جبکہ لوم بجرا ہو توئیں دریافت کرتا ہوں کہ اس جماعت کے اس اجلاس کو ایسی پالیٹی کی شرکت کیا بے اثر کر دیتی ہے؟

اگر ایسا ہے تو سیاسی جماعتوں کے کون کون سے زمانۂ حال کے اجلاس اس الزام سے بری ہیں۔ دراصل دیکھنا تو یہ ہے کہ آیا ماتحت جماعتوں کے نمائندے اس انتشار کے زمانہ میں کسی کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔ اور انہوں نے انحراف و اختلاف کیا یا کسی جائز عذر کی وجہ سے شرکت نہ کر سکے اور اپنے مقام پر مرکز کی تائید پر اکتفا کیا گیا۔ اگر اول الذکر معاملہ پیش آیا ہے تو ایک حد تک آواز کمزور سہی اور اگر آخر الذکر معاملہ پیش آیا ہے تو متحدہ آواز میں کوئی کمزوری واقع نہیں ہوئی چنانچہ جمعیۃ العلماء کے ساتھ آخری ہی صورت پیش آئی ہے اور ان کی متفقہ آواز میں کوئی کمزوری واقع نہیں ہوئی ہے۔

۳۔ یہ امر بالکل حقیقت کے خلاف ہے کہ تحریک کسی پارٹی کی دھمکی سے منظور ہوئی اولاً تو یہ ہی غلط ہے کہ کسی پارٹی نے دھمکی دی ہو۔ البتہ یہ ضرور ہوا کہ ایک ترمیم کے موقع پر بعض نمائندوں نے یہ کہا تھا کہ وہ اس ترمیم کے خلاف ہیں۔ اور اگر یہ ترمیم منظور ہوئی تو وہ اس جماعت کے ممبر رہتے ہوئے بھی مزید اشتراک عمل کرنے کے مجاز ہونگے تعجب ہے کہ اس کو دھمکی ...

...

مہرولی کا قضیہ نامرضیہ
مسلمان اصل حقیقت کا انتظار کریں
انفرادی معاملہ کو ہندو مسلم سوال نہ بناؤ

(از جناب مولانا حفظ الرحمٰن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند)

۱۸؍ جون ۱۹۳۰ء کو دفتر جمعیۃ علماء ہند میں اطلاع پہونچی کہ مہرولی میں ایک مسجد کو شہید کر دیا گیا۔ ہم نے فوراً شہر میں اس خبر کی متعدد ذمہ دار مقامات سے تصدیق کی اور دفتر کانگریس میں بھی اطلاع دی کہ وہ بھی فوراً اس کے متعلق معلومات حاصل کرے۔ تھوڑی دیر میں یہ تحقیق ہوا کہ مہرولی میں ضرور ایک واقعہ ہوا ہے جس کے متعلق مسلمان یہ کہتے ہیں کہ مسجد کو شہید کر دیا گیا۔ یہ معلوم کر کے عصر کے بعد میں خود اور مولانا شفیق الرحمٰن صاحب، مولانا عبداللہ صاحب و بعض دیگر معزز اصحاب موقعہ واردات پر پہونچے۔ مغرب کا وقت قریب ہو چکا تھا۔ وہاں جا کر سب سے پہلے یہ نظر آیا کہ اس مقام پر پولیس کا اچھا خاصہ جتھہ موجود ہے اور سرگرم تحقیقات ہے ...

...

مسلمانوں کا بیان

...

چھنال والوں کے انچارج کا بیان

...

مہرولی کی مسجد کے متعلق مولانا احمد سعید صاحب کا اعلان
مسلمان کوئی بے ضابطہ کارروائی ہرگز نہ کریں
صبر و سکون کے ساتھ کام کرنیکی ضرورت

۱۸؍ جون سے دہلی میں مہرولی کی مسجد کے انہدام کا واقعہ مشہور ہو رہا ہے۔ میں نے کل ہی مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کو اس واقعہ کی تحقیق کے لئے بھیجدیا تھا۔ آج ان کی تحقیقات کا خلاصہ شائع ہو رہا ہے۔

معاملہ پولیس کے ہاتھ میں ہے اور پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ مسلمانوں کو صبر و سکون سے کام لینا چاہئے جو احاطہ چھنال والوں نے ۱۹۲۲ء میں خریدا ہے اگر اس میں مسجد موجود تھی جیسا کہ مسلمانوں کا بیان ہے تو مسجد بیع میں داخل نہیں ہو سکتی اور اس کا تحفظ و بقا ہر حالت میں ضروری ہے۔ بہر حال یہ واقعہ ایک انفرادی واقعہ ہے جس کا تعلق دہلی کے مشہور رئیس چھنال والوں کے انچارج سے ہے اس کو ہندو مسلم سوال نہیں بنانا چاہئے۔ ...

(مولانا) احمد سعید (صاحب) ناظم جمعیۃ علماء ہند

گجرات میں عدم ادائیگی محصولات کی مہم شروع ہو گئی
جائداد منقولہ قرق کی جارہی ہے
سرکاری حکام کے مقابلہ میں کسانوں کا طرز عمل

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

احمد آباد ۱۸؍ جون۔ گجرات کے دیہات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ عدم ادائیگی محصولات کی مہم شروع ہو گئی ہے اور حکومت کسانوں کی جائداد منقولہ کو قرق کر رہی ہے جس وقت کسان ڈھول کی آواز سنتے ہیں اور انہیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ دیہات کے سرکاری معاملہ دار اور تلاتی آ گئے ہیں تو وہ اپنے اپنے مکانوں کو قفل لگا دیتے ہیں۔ اور باہر نکل آتے ہیں۔ کچھ لوگ تمام دن کھیتوں میں رہتے ہیں اور رات کو اپنے مکانوں میں سوتے ہیں۔

بمبئی میں بدیشی کپڑے پر پہرہ
۱۸ رضاکاروں کو سزائیں
پنڈت موتی لال نہرو کی بمبئی میں آمد

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۸؍ جون۔ بدیشی کپڑے کی دو کانوں پر پہرہ لگانے والوں میں سے ۱۸ کی گرفتاریاں عمل میں آئیں اور انہیں چار چار ماہ قید سخت کی سزائیں دیدی گئیں۔ پنڈت موتی لال نہرو یہاں آ گئے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ وہ بمبئی کانگریس کمیٹی کی دعوت پر تشریف لائے ہیں انہیں شہر کے ہندوستانی حصہ میں سے جلوس بنا کر نکالا گیا اور کانگریس ہاؤس کو لیجایا گیا۔

دہلی سے بیس میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں گرفتاریاں
محصولات ادا نہ کرنے کا جرم

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی ۱۸؍ جون۔ دہلی سے بیس میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں سترہ کسانوں کو قانون مالگزاری کے ماتحت اس بنا پر گرفتار کیا گیا ہے کہ انہوں نے محصولات ادا نہیں کئے تھے۔

بال بھارت سبھا لاہور کے کیمپ پر پولیس کا قبضہ
خیمے کپڑے اور جھنڈے اٹھا کر لے گئے
بدیشی اشیاء کے بائیکاٹ کا پروپیگنڈا

لاہور ۱۸؍ جون۔ پولیس نے بال بھارت سبھا کے کیمپ پر چھاپہ مارا اور والنٹیروں کے خیمے کو اٹھا کر لے گئی اور ان کے کپڑے اور جھنڈے بھی اٹھا لئے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہفتہ قبل مجسٹریٹ نے سبھا کو یہ اطلاع دی تھی کہ میونسپل زمین سے اپنا کیمپ اٹھا لیں جو انہوں نے قبول نہیں کیا۔ یہ سبھا بدیشی اشیاء کے بائیکاٹ کا زبردست پروپیگنڈا کر رہی ہے۔

بمبئی میں پولیس والوں سے اپیل
سرکاری ملازمت چھوڑ دو
نصف درجن رضاکاروں کی گرفتاری

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۱۹؍ جون۔ آج کی پکٹنگ کے سلسلہ میں ۲۵ گرفتاریاں ہوئیں۔ گزشتہ چند یوم سے ایک اور تحریک بمبئی میں کی جارہی ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک کانگریسی والنٹیر کے دستخط سے اشتہارات تقسیم کئے جاتے ہیں جن میں ہمارے پولیس کے بھائیوں کو مخاطب کیا جاتا ہے اور ان سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ سرکاری ...

...

صوبہ سرحد میں حکومت کا تختہ الٹ دینے کی دھمکی
چیف کمشنر کا اعلان
ان تمام لوگوں کو سخت سزائیں دی جائینگی جو نفرت پھیلائینگے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۱۹؍ جون۔ چیف کمشنر نے ایک طویل اعلان شائع کیا ہے جس میں گزشتہ فسادات پشاور اور ان کی مدافعانہ تدابیر کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے اور اس دھمکی کا بھی ذکر کیا ہے جو کانگریس کی نوجوان سبھا والوں نے حکومت کا تختہ الٹ دینے اور اپنا نظام حکومت قائم کر لینے کے متعلق دی تھی۔ اس اعلان میں کہا گیا ہے کہ حکومت اگر ایک طرف شکایات دور کرنے کی کوشش کر رہی ہے تو دوسری طرف اس نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے کہ وہ ان تمام لوگوں کو سزائیں دیگی جو جلوسوں یا جلسوں سے بغاوت پھیلاتے ہیں اور حکومت کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا کرتے ہیں۔ یا اس پر زور دیتے ہیں کہ محصولات ادا نہ کئے جائیں۔ ...

... نے ان پر گولی چلائی۔ پانچ یا چھ آدمیوں کو گرفتار کیا۔ اس علاقہ میں اب سکون ہے۔ ایک دوسری فوج جوائنٹ ڈپٹی کمشنر پشاور کے ہمراہ سوابی بھیجی گئی تھی تاکہ لوگوں میں اعتماد پیدا کرے۔ یہ فوج کو ہاٹی تک بغیر کسی حادثہ کے پہنچ گئی۔

شکریہ احباب

حادثۂ بمبئی کے متعلق میں ایک مفصل بیان اخبار الجمعیۃ میں شائع کر چکا ہوں۔ اس سلسلے میں اس وقت تک مخلصین کے بے شمار خطوط موصول ہو چکے ہیں ان خطوط میں سے میں نے بعض خطوط ایڈیٹر الجمعیۃ کو دیدئے ہیں کہ اگر وہ مناسب سمجھیں تو انکو اخبار میں شائع کر دیں۔ میں آج کی صحبت میں ان تمام حضرات کا مخلصانہ شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس معاملہ میں مجھ سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے ... وہ میرے مقصد کو کامیاب بنانے میں پوری کوشش کریں گے کیونکہ میری صحیح تعبیر دی ہی ہے۔

(مولانا) احمد سعید (صاحب)
ناظم جمعیۃ علماء ہند

بمبئی کا حادثۂ فاجعہ!
حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کے خیالات

(بذریعہ ڈاک)

خدا ہی کا احوال معلوم ہوا۔ مولانا احمد سعید صاحب کی مضروبیت کی تفصیل معلوم ہو چکی تھی اور خیریت بھی۔ الحمدللہ وہ ہر طرح اچھے ہیں۔ اور آج کل دہلی آنے والے ہیں۔ اگر مولانا واپس آ گئے ہوں تو بعد سلام مسنون میری طرف سے مولانا کو مبارکباد دیجئے کہ یہ سعادت بھی پہلے آپ ہی کی قسمت میں آئی جس طرح دور اول میں علماء کی جماعت میں آپ سب سے پہلے جیل گئے۔ اسی طرح دور ثانی میں غیروں سے نہیں اپنے ہاتھوں سے آپ کو ایذا پہونچائی گئی۔ اگرچہ مذہبی و قومی نقطۂ نظر سے نہایت تکلیف دہ واقعہ ہے ...

... اور میں خوش ہوں کہ مولانا احمد سعید صاحب نے اپنے خطاکار بھائیوں کے اس ظلم و زیادتی کو معاف کر دیا اور اپنے تمام رفقاء کار اور جان نثاروں کو معاف کرنے کی تلقین کی اور جذبۂ انتقام سے تائب ہونے کی ہدایت کی ہے اور انہوں نے اسکو قبول کیا مسلمانوں کا یہی شیوہ ہے اور ہونا چاہئیے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ عنی و عن المسلمین۔ (ابو المحاسن محمد سجاد)

لاہور سے ۸ میل کے فاصلہ پر پولیس کا مقاطعہ
ایک گاؤں والوں کا خوراک دینے سے انکار
متعدد زخمی ہوئے

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۱۹؍ جون۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ لاہور سے ۸ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں گاؤں والوں نے پولیس اور فوج کے ہاتھ سامان خوراک بیچنے سے انکار کر دیا اس کے بعد وہاں تصادم ہوا ...

...

انتقادات

درس حیات یہ ایک مختصر رسالہ ہے جو حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند کی ولولہ انگیز قومی نظموں پر مشتمل ہے۔ مولانا کو ایک شاعر کی حیثیت سے دنیا نے اس وقت جانا جب کہ ممدوح ۱۹۲۱ء کی تحریک ترک موالات کے سلسلہ میں قید و بند کے مصائب جھیل رہے تھے اور دہلی کے قومی رضاکار اپنی مدت پوری کرنے کے بعد واپس آ گئے تھے۔ رضاکاروں نے جس وقت حضرت مولانا کی پرجوش نظموں کو جو جیل خانہ میں لکھی گئی تھیں، باہر آ کر سنایا تو احساس رکھنے والے قلوب تڑپ گئے۔ اور سب کو یہ معلوم ہو گیا کہ مولانا کی آتش بیانی صرف تقریروں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ انہیں نظم پر بھی اسقدر قدرت حاصل ہے۔ جتنی کہ نثر پر ہے۔ ...

...

بلو بلیک اور سرخ روشنائی ...

... کی سرخ اور بلو بلیک دونوں روشنائیوں کی سفارش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ انہیں ہر طرح قابل اطمینان پائیں گے۔

ملنے کا پتہ:۔ گولڈ اینڈ نیو انک فیکٹری دریبہ کلاں۔ دہلی۔

قیمت دریافت کرنے پر معلوم ہو سکتی ہے۔

صوبہ پنجاب میں چھ مقامات پر بیک وقت بم پھٹے
ایک سپاہی سخت زخمی ہوا

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۹؍ جون۔ یہاں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ آج علی الصباح لاہور میں بم پھٹے۔ اب تک لاہور، امرتسر اور راولپنڈی سے تفصیلات موصول ہو چکی ہیں، ان تمام تفصیلات سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ کوئی نامعلوم شخص آیا اور اس نے ایک مکان کرایہ پر لیا اور اس میں بم چھوڑ کر چلا گیا جو صبح کے وقت پھٹا اور اس سے عمارتوں کو نقصان پہونچا مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک موقع پر ایک پولیس کا سپاہی سخت زخمی ہوا۔ ...

... حسین تھا۔ امرتسر میں پولیس نے اس ترکیب کو کامیاب نہیں ہونے دیا اور دوسرے بم کا پتہ لگا لیا۔ سرائے خالی کر دی گئی۔ لائل پور میں ایک انسپکٹر کے سخت چوٹ آئی۔ اور سب انسپکٹر کے خفیف زخم آیا۔ گوجرانوالہ میں ایک کانسٹبل سخت زخمی ہوا۔ اور سب انسپکٹر و ہیڈ کانسٹبل۔ اور کانسٹبل کے خفیف چوٹیں آئیں۔

ایک گانجہ کی دوکان میں چار بم پھٹے
دیواروں میں سوراخ ہو گئے مگر دوکاندار بچ گئے
سات آدمیوں کی گرفتاریاں

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

باریسال ۲۰؍ جون۔ ۱۸؍ جون کو تقریباً ۲ بجے صدر سب ڈویژن کے مشہور بازار ... میں گانجہ کی ایک دوکان پر چار بم پھینکے گئے جن کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مقامی طور پر ہی تیار کئے گئے تھے۔ ان بموں سے دیواروں میں سوراخ ہو گئے اور لکڑی کے فرنیچر کو نقصان پہنچا۔ دوکاندار ...

...

دار الحکومت

حاجی شیخ محمد صدیق ملتانی کا استقبال

اسٹیشن پر مسلمانوں کا اجتماع کثیر

(نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۱۹ جون - آج صبح ۷ بجے حاجی شیخ محمد صدیق صاحب ملتانی دہلی کے مشہور تاجر (اور ...) فریضہ حج کے بعد کراچی میل سے دہلی تشریف لائے شیخ صاحب کا خیر مقدم نہایت جوش و خروش کے ساتھ کیا گیا۔ اسٹیشن پر معززین شہر اور عامۃ المسلمین کا کافی اجتماع تھا ...

مسلمانان مونگیر کا جلسہ

جمعیۃ علماء کے لائحہ عمل سے اتفاق کا اعلان

(الجمعیۃ کا خاص تار)

مونگیر ۱۹ جون - جناب عاشق علی صاحب پلیڈر پریذیڈنٹ ... مونگیر سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مسلمانان مونگیر کے ایک عام جلسہ میں مندرجہ ذیل قرارداد منظور کی گئی:-

(۱) مسلمانان مونگیر کا یہ عام جلسہ جمعیۃ علمائے ہند کی تجاویز سے جو اجلاس امروہہ میں منظور کی گئی ہیں، اپنا پورا اتفاق ظاہر کرتا ہے، اور جمعیۃ علمائے ہند نے جو پروگرام مسلمانوں کے لئے مرتب کیا ہے اس کو مسلمانان مونگیر کے لئے منظور کرتا ہے۔

(۲) مسلمانان مونگیر کا یہ عام جلسہ اس نام نہاد اجلاس سے جو خان بہادر شاہ محمد یحییٰ کے مکان پر منعقد ہو رہا ہے، اپنی بیزاری ظاہر کرتا ہے اور اس میں عدم شرکت کا اعلان کرتا ہے ...

بمبئی میں قومی افواج کا زبردست مظاہرہ

پنڈت موتی لال نہرو کی موجودگی میں پولیس کا لاٹھیوں سے بے پناہ حملہ

دو سو مرد اور پانچ عورتیں زخمی ہوئیں

دو عورتوں کی حالت نازک ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۱ جون - آج اس امید میں کہ بمبئی پراونشل کانگریس کے اس اعلان سے کہ پنڈت موتی لال نہرو کے معائنہ کی غرض سے قومی افواج اور عسکر رضا کاران کا زبردست اجتماع ہوگا ہزارہا انسانوں کا ایک جم غفیر اسپلینڈ میدان کی طرف روانہ ہوگیا سوار اور مسلح پولیس کی ایک بڑی تعداد بھی موقعہ پر پہونچ گئی۔ ٹھیک صبح سات بجے رضا کاروں کے جتھے کانگریس کا جھنڈا لئے ہوئے میدان کی طرف بڑھے۔ اسی وقت مسلح پولیس کے سپاہیوں نے مجمع پر لاٹھیوں سے حملہ کر دیا جس کی وجہ سے بہت سے لوگ زخمی ہوئے ...

بمبئی میں لاٹھیاں چلانے کے خلاف تاجروں کا احتجاج

احتجاجی جلوس پر لاٹھیاں چلائی گئیں

۱۲ - آدمی زخمی ہوئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۱ جون - اسپلینڈ میدان میں جو لاٹھیاں چلائی گئی تھیں اس کے خلاف اظہار ناراضگی کے لئے تاجروں کی جماعت نے شام کو ۶ بجے ایک جلوس بازار سے نکالا۔ پولیس نے وکٹوریہ ٹرمینس پر اس جلوس کو روک لیا اور اہل جلوس کو منتشر ہو جانے کا حکم دیا۔ مجمع نے انکار کیا اور پولیس نے لاٹھیاں چلائیں جس کی وجہ سے ۱۲ آدمی زخمی ہوئے۔

پشاور کوہاٹ کی سڑک کھل گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کوئٹہ کی سرحد پر سوار فوج کے خلاف حملہ

ایک سوار مجروح ہوا اور دو گھوڑے مارے گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۲۱ جون - ۲۰ جون کی صبح کو کوئٹہ سے جو خبر روانہ کی گئی تھی وہ آج بعد دوپہر یہاں پہونچی ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئٹہ کی سرحد پر ... اور ... کے درمیان سوار فوج پر فائر کئے گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک سوار زخمی ہوا اور دو گھوڑے مارے گئے۔

بارش کی وجہ سے ریلوے لائن خراب

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گنتاکل ۲۱ جون - گنتو ر ... لائن پر ... کے درمیان ۲۰ جون کو سخت بارش ہونے کی وجہ سے لائن ٹوٹ گئی ... نہیں ہوسکی۔ نمبر ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - اور ۲۶۳ ... ٹرین صرف گنٹور اور ... کے درمیان چلے گی حسب معمول گاڑیوں کے چلنے کے لئے آج لائن ...

ایک اینگلو انڈین خاندان کا وحشیانہ ظلم

نیپالی لڑکی کو گرم لوہے سے داغ دیا

شولا پور سے مارشل لا ابھی نہیں اٹھایا گیا

مقدمات قتل کے فیصلہ کا انتظار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا ۲۱ جون - یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ السٹر فوج کے دو دستے شولا پور سے فوراً پونا پہنچ جائیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ... السٹر فوج کے چلے جانے کے بعد شولا پور ہی میں مقیم رہیں گے۔

... بیہ یقینی امر ہے کہ فوجی حکومت اس وقت تک علیحدہ نہ ہوگی جب تک کہ دو زیر سماعت مقدمے جو پولیس ... قتل کے متعلق ہیں، فیصل نہ ہو جائیں گے۔

۵۰ کانگریسی جیل کی کوٹھریوں میں

صوبہ یوپی میں سول نافرمانی کی رفتار

نواب صاحب رام پور کا انتقال

إنا لله وإنا إليه راجعون

جمعیۃ خواتین علیگڈھ

بھنڈی بازار میں پولیس کی گولیوں سے پانچ اموات

پولیس کا عمل سراسر ناجائز تھا

مفتش اسباب موت کی جیوری کا فیصلہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۱ جون - ۲۶ مئی کو پولیس نے بھنڈی بازار میں جو گولی چلائی تھی اس کی وجہ سے پانچ آدمی فوت ہوئے تھے۔ شہر کے مفتش اسباب موت (کارونر) کی جیوری نے ان اموات کے متعلق متفقہ طور پر یہ رائے ظاہر کی ہے کہ وہ پولیس کے گولی چلانے کے باعث واقع ہوئیں۔ پولیس کا یہ فعل سراسر ناجائز تھا۔ جیوری نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ مجمع ابتدا میں متشددانہ نہیں تھا۔

علی گڑھ کے صدر دار کونسل کی سزائے قید

مسٹر ملکھان سنگھ ۱۸ ماہ کے لئے جیل میں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ایک سگریٹ فیکٹری سے ۵۰ ملازمین برخاست

رائے سینا میں بم پھٹا

دہلی میں یوم شہیدان پشاور

راولپنڈی میں حادثہ

پنجاب کے مختلف مقامات پر بم پھٹنے کی تفصیلات

فلسطین میں عربوں کی پھانسی پر مظاہرے

مراد آباد میں ہندو مسلم اتحاد

کھدر اور سودیشی کا پروپگنڈا اقتصادی نہیں ہے

رنگون کے اخبارات بند ہو گئے

مصر ایران کے تعلقات

راولپنڈی میں غیر قانونی کا ہولناک حادثہ

کانگریسی تحریک کے متعلق شیعوں کا فیصلہ

پشاور میں ایک لڑکے کو آٹھ کوڑوں کی سزا

پشاور جانے والے ستیہ گرہی جتھہ کی سزایابی

شملہ وائی۔ ایم۔ سی۔ اے کی جدید عمارت کا افتتاح

وائسرائے کی خدمت میں اخبار نویسوں کا وفد

بدایوں میں پکٹنگ

[illegible]

لندن میں سر جان سائمن کی تقریر

مسئلہ ہند کے مختلف پہلوؤں پر تبصرہ

برطانیہ کے گذشتہ احسانات کی فہرست

ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار

لندن ۱۹ جون شاہی کمیشن کے صدر سر جان سائمن نے گذشتہ شب اپنی ایک تقریر میں اس پر زور دیا کہ ہندوستان کے متعلق آیندہ دستور پر غور کرنے سے قبل اس کی سخت ضرورت ہے کہ ہندوستانی مسئلہ کے خاص پہلوؤں پر جو تبصرہ کیا گیا ہے اسے دیکھ لیا جائے۔ سر جان سائمن نے مختصراً اس مسئلہ کو بیان کیا جو قوموں، مذہبوں، زبانوں اور ریاستوں کے پیچ در پیچ اختلافات سے پیدا ہو گیا ہے اور والسرائے کی خاموش ہمدردی اور جرأت کی تعریف کی آخر میں انہوں نے کہا کہ اس وقت سیاسی ہندوستان کے لیڈر حکومت خود اختیاری کی حسب خواہش کا اظہار جوش و خروش کے ساتھ کر رہے ہیں درحقیقت یہ اس یقین کی صدائے بازگشت ہے جو انگریزوں کو ان ذمہ داروں کے محاسن پر ہے جنہیں سلطنت برطانیہ کی گذشتہ نمائش نے نشو و نما دی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ ہم اس سبق کو جو ہمیں تاریخ سے حاصل ہوا ہے ہندوستان کے معاملہ میں بھی استعمال کر سکتے ہیں مگر ہندوستانی حالات کی ہمیں پوری رعایت کرنی ہو گی۔ بہت سے ہندوستانی دماغوں میں حکومت خود اختیاری کے متعلق اس اعتقاد کی ترقی اور یہ امید کہ کسی دن ہندوستان ضرور خود مختار حکومت حاصل کرے گا۔

ہندوستان کی سرحد پر قبائل کی شورش

آفریدی حملہ کے حالات

اخبار اسٹیٹسمین کے نمایندہ کا بیان

شملہ ۱۷ جون۔ جریدہ اسٹیٹسمین کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ اور قبائلی جنگ کی وجہ سے جو تازہ حالات رونما ہو گئے ہیں اس کے اصل اسباب پر ذرا غور کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ اس بے چینی کی ابتداء پشاور سے ہوئی اور رفتہ رفتہ برطانوی علاقہ کے اس پار قبائل میں پھیل گئی پشاور اور برطانوی ہند کے بعض علاقوں میں جو خوفناک پروپیگنڈا ہو رہا ہے پر اس کا پھیل بے عیب ہر سمی کو پشاور پر فوجی قبضہ ہو گیا تو حالات کچھ سدھر گئے تھے اور پروپیگنڈا اختفا پڑ گیا تھا لیکن بعد میں یہ پھر بڑھ گیا اور بڑھتے بڑھتے اتنا بڑھا کہ ایک زبردست شعلہ کی شکل میں نمودار ہو گیا جس سے بے چینی روز بروز بڑھتی گئی اور یہی وجہ ہے کہ آج سرحد پر ناخوشگوار واقعات پیدا ہو گئے ہیں

تازہ ترین اطلاعات سے جو کچھ پتہ چلا ہے میں اس کی تفصیل ذیل میں درج کرتا ہوں۔

۸ جون کو سرحدی قبائل کا ایک زبردست لشکر جس میں اکثر نوجوان طالب علم تھے ضلع ہزارہ کی سرحد پر نمودار ہوا اور مقام اوگھی پر حملہ آور ہو کر برطانوی علاقہ میں داخل ہونے کی کوشش کرنے لگا لیکن ان کے اس حملہ کے روکنے کے لئے فوراً سرحدی فوج بھیجدی گئی۔ سرحدی فوج کے ساتھ گو ہوائی ... فوج بھی تھی اور مزید براں ایک انگریزی توپخانہ بھی تھا سرحدی قبائل کا لشکر مقابلہ کی تاب نہ لاسکا۔

کیا آفریدی شورش کا خاتمہ ہو گیا؟

آفریدی شورش کم ہو گئی ہے جو آفریدی لشکر ۸ جون کو پشاور پر حملہ آور ہوا تھا انگریزی توپخانہ اور ہوائی جہازوں نے گولہ باری اور بم باری کر کے پیچھے ہٹا دیا ہے۔ آفریدیوں کے ۸۰ جوان ہلاک ہوئے اور کوئی ۱۰۰

یا ڈیڑھ سو آدمی مجروح ہوئے ہیں۔

وزیرستان میں شورش پھیل رہی ہے

اب تک تو وزیرستان کے علاقہ میں امن تھا۔ مگر بیان کیا جاتا ہے کہ بنوں کے علاقہ سے کچھ کانگریسی کارکن سرحدی قبائل میں شورش پھیلانے کی غرض سے روانہ ہو چکے ہیں ان کی تعداد کچھ زیادہ نہیں یہ کارکن قبائلی علاقہ میں داخل ہو گئے ہیں اور میدان کی طرف بڑھ رہے ہیں ان میں سے سرحدی قبائل کا جرگہ منعقد کریں گے اور پھر انگریزوں کے خلاف شورش برپا کر کے ایک جرار لشکر تیار کرنا چاہتے ہیں تاکہ انگریزی علاقہ پر حملہ کر دیں۔

ضلع پشاور میں گرفتاریاں

مذکورہ بالا واقعات سے پتہ چلا کہ سرحدی قبائل کی کیا حالت ہے اب ذرا اندرونی علاقہ پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ گو گاؤں کے لوگ ذرا بھی شورش پسند تھے انہیں دبا دیا گیا ہے ان کے ہتھیار اور بندوقیں ان سے چھین لی گئی ہیں پشاور ضلع میں شورش پسندوں اور ان لیڈروں کو گرفتار کر کے زندان میں ڈالدیا گیا ہے لیکن اس پر بھی کوئی خاص تبدیلی پیدا نہیں ہوئی۔ حالات ابتک غیر تسلی بخش ہیں شورش روز بروز بڑھتی جا رہی ہے پشاور کے بعض دیہاتوں میں ابتک مفویانہ جلسے ہو رہے ہیں لوگوں کو بغاوت پر علانیہ آمادہ کیا جا رہا ہے اور وہ سال کوشش کی جا رہی ہے کہ شورش پھیل جائے۔

چارسدہ کے شہر میں ۸ جون کو ایک جلسہ ہوا اس میں بیان کیا جاتا ہے کہ لوگوں نے موجودہ شورش کے خلاف اظہار نفرت کرتے ہوئے حکومت کے ساتھ اپنی وفاداری کا حلف اٹھایا ہے بنوں کے قریب جو تازہ شورش برپا ہوئی ہے اس کے خلاف اظہار نفرت کیا گیا ہے ...

لائبریری کے دروازہ پر دو آدمیوں کے زخمی ہونے کی وجہ پولیس نے یہ بتائی ہے کہ ایک پولیس سارجنٹ کچھ لوگوں کا پیچھا کرتے ہوئے لائبریری کے دروازے کے پاس گذرا اس کو وہاں پیٹا گیا اس کی مدد کو تین سارجنٹ پہونچے اور اس جھگڑے میں دو آدمیوں کے چوٹیں آئیں۔

میمن سنگھ میں ڈسٹرکٹ مسلم کانفرنس کا انعقاد

تحریک آزادی میں شرکت کی اپیل

اجلاس کو شرمناک طریقہ پر منتشر کر دیا گیا

میمن سنگھ ۱۶ جون۔ میمن سنگھ ڈسٹرکٹ مسلم کانفرنس کے انعقاد پر مسلمان لیڈروں کے درمیان زبردست اختلاف ہو گیا اور نوبت سر پھٹول تک پہونچ گئی۔ ۱۵ جون کو انجمن پارٹی نے جس کا دفتر پر قبضہ ہے کانفرنس کے اجلاس کو غیر معین مدت کے لئے ملتوی کر دیا اس پر پارٹی نے جو کانگریس کی حامی ہے سخت احتجاج کیا۔ صبح کے وقت انجمن اسلامیہ کا سالانہ جلسہ ہوتا رہا اور کانفرنس کے انعقاد کی تیاریاں بھی کی جاتی رہیں۔

...

کانفرنس کا انعقاد ... کا تھا ... دونوں پارٹیوں نے یہ طے کیا کہ انجمن اسلامیہ کا جلسہ ہو اور نہ کانفرنس منعقد کی جائے بلکہ مختلف مقامات کے نمایندوں اور لیڈروں کا جلسہ ہو اور اس میں وہ لیڈر تقریریں کریں جو باہر سے آئے ہوئے ہیں۔ یہ تصفیہ خان بہادر ...

بمبئی میں جلوس پر پولیس کا حملہ

دس آدمی زخمی ہوئے

ضرورت

... لیاقت اور مکان و بالائی فیس ہوگا جملہ خط و کتابت معرفت استاد مدرسہ زینت الاسلام مندر گڑھ عرف کانوہ ضلع نارنول علاقہ سرکار پٹیالہ کے پتہ پر ہونی چاہیے۔

فلسطین میں تین عربوں کو پھانسی

بسلسلہ صفحہ ۲

... اعمال بصورت نادر گرفت ...

... نظام عمل اور قانون اساسی موجود ہے اور ... ہے مسلم لیگ کا اجلاس ہو یا کانگریس کا آل ... فیڈریشن، ہندو مہاسبھا ہو یا مسلم آل پارٹیز کانفرنس ... ہے اپنی تحریکات پر رائے نہیں لی جاتی بلکہ ... حصہ کا حق ڈیلی گیٹس کو ہے۔ ٹھیک اسی طرح ... ہے اور ان میں ڈیلی گیٹس یعنی مندوبین بحث و ... یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ معترض صاحبان اور ... کرتے ہیں۔

... اعتراض کہ سیاست و مذہب دو جداگانہ شے ہیں یا ... مفید ہے یا غیر مفید۔ یہ ہر دو امور لبسیط ہیں اور ... ضرورت ہے لہٰذا ان کی بابت آیندہ جداگانہ تحریر ...

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبد الحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی قادری کی مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے چالیس سال پیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کر چکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہو چکا ہے فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ کسی نے لکھی اور نہ چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں نہایت صحیح اعراب کے ساتھ لکھا گیا ہے جدول کشی کے بعد نمایاں طور سے ہر آیت کے نیچے خود حضرت مولانا مولوی عبد الحق صاحب مفسر تفسیر حقانی کا با محاورہ اردو ترجمہ ہے پھر آیتوں کی ترکیب حل لغات اور شان نزول اور اس کے بعد سلسلہ مضامین تفسیر

اس مختصر اعلان میں تفسیر کی جملہ خوبیوں اور اس کے مضامین کی تفصیل لکھنے سے ہم قاصر ہیں اس تفسیر کے مقبول خلائق ہونے کی بابت اتنا ہی ...

ملنے کا پتہ

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شعرائے اردو کا سب سے پہلا تذکرہ

گلشن گفتار ...

مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

زخمی قوم کمپنی نئی سڑک دہلی

پرجوش اعلان

جذام و کوڑھ کا مجرب آزمودہ دہشت انگیز علاج

درس سیاست

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تین گھڑیاں چار روپیہ پینڈہ آنہ میں

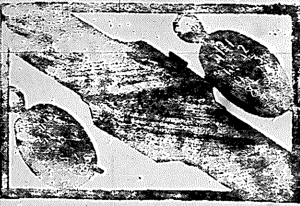

مشہور عالم و اشراز طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

ہمدرد دواخانہ ... دہلی

معجون جھنجھا خوردنی

زعفرانی اچار

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

پرمنافع تجارت

اہل جنت کو بشارت

ملنے کا پتہ منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

فتاوی رشیدیہ

اعجاز القرآن

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نکاح کیا چیز ہے؟

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دھوم مچ گئی

لکس سوپ

ملنے کا پتہ

منیجر لکس ہنٹو دہلی

تار پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۲

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۱ | دہلی یوم شنبہ ۳۰ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ ہجری ۔ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۹

سائمن رپورٹ کے متعلق مختلف آراء

زعمائے ہند

سر ذوالفقار علی اور سر اقبال

مسٹر محمد علی جناح

مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی

سر فیروز سیٹھنا

سر چمن لال سیتلواد

مسٹر سنتوش کمار (ڈپٹی میئر کلکتہ)

مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی

پنڈت موتی لال نہرو

مسٹر ابو ... لنفٹنٹ کرنل گڈنی

مسٹر ایس ... سرائے کے فضل حق

مسٹر جے این باسو (لبرل لیڈر)

معاصرین

"لیڈر"

"ملت"

سائمن کمیشن کی سفارشات

صدر جمعیۃ علماء ہند کا بیان

سرجان سائمن کے کمیشن کی سفارشات غیر متوقع نہیں ہیں۔ ہندوستان کے ساتھ برطانوی حکومت اور اس کے عمال کی ذہنیت کا اس رپورٹ سے پورا ظہور ہو گیا ہے۔ ...

محمد کفایت اللہ غفرلہ

چالیس آفریدیوں کا ضلع پشاور میں حملہ

بیس ہزار روپیہ لے کر چلتے بنے

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس کلام پاک متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

تفسیر مظہری

اعجاز القرآن

ہم اور اسلام

رباعیات عمر خیام مع سوانح حکیم عمر خیام

علم مجلسی

فتاویٰ رشیدیہ

احسن الوظائف

عطر مجربات

ملنے کا پتہ مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

نسخہ طب علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ
فضل شاہ عامل دہلی

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ ... دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام
تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساوتری

ملنے کا پتہ
شمس الاسلام بک ڈپو بلی ماران دہلی

... ہلال احمد زبیری بی اے ... دہلی سے شائع ہوا

جمعیۃ علماء کی مخالفت

اختلافات اگر اختلاف رائے تک محدود رہیں اور معاندت و منازعت کی صورت اختیار نہ کریں تو کوئی مضائقہ نہیں، لیکن غیر ملکی حکومت کی غلامی کا اثر ہے کہ ہم اختلاف رائے کو برداشت ہی نہیں کر سکتے اور اس کو بد نیتی پر محمول کر لیتے ہیں۔

جمعیۃ علماء سے چند لوگوں کو کیوں مخالفت ہوئی یہ کوئی راز نہیں۔ ہمارے تمام لوگوں کو علم ہے کہ محترم حاجی محمد علی صاحب کی تحریک عداوت نے اس فتنہ کا تخم بویا۔ جس پر بازرس کے غصہ و پسندیدگی ذاتی بغض و عداوت نے اس کو سیراب کر کے ثمر آور کرنے کی کوشش کی۔ صرف جمعیۃ علماء ہی ایک ایسا ادارہ رہ گیا تھا جس کے دو ٹکڑے نہ ہوئے تھے اور مسلمانوں کی امیدیں اسی سے وابستہ تھیں جو کسی طرح پسند خاطر نہ تھیں، لہٰذا اس کے بھی در ...

صوبہ مدراس کی کانگریس کمیٹی مجلس خلاف قانون قرار دیدی گئی

وارکونسلوں کے خلاف حکومت کی کارروائی

قیام امن میں مزاحمت کرنیکا الزام

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۲۴ جون۔ حکومت مدراس نے اندھرا پراونشل کانگریس کمیٹی کو ضابطہ فوجداری کے ماتحت مجلس خلاف قانون قرار دیا ہے۔ اسی طرح گنٹور، مغربی کرشنا، مشرقی کرشنا، مغربی گوداوری اور بیزواڑہ کی جنگی کونسلوں کو مجالس خلاف قانون قرار دیا ہے۔ کیونکہ حکومت کی رائے میں یہ جماعتیں قیام امن و امان میں مزاحمت کر رہی ہیں۔

بمبئی کے تاجروں میں تحریک آزادی کیساتھ ہمدردی

یوروپین تاجروں کے صدر کا مکتوب

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۴ جون۔ مسٹر حسین بھائی لالجی صدر ایوان تاجران ہند اور مسٹر ابیر کرامبی صدر ایوان تاجران بمبئی کے درمیان دلچسپ مراسلت ہوئی ہے جس میں ہندوستانیوں کی خواہشات و توقعات کے متعلق یوروپین جماعت کے نقطۂ نظر پر بحث کی گئی ہے۔ ...

ای آئی آر کے کارخانوں میں ہڑتال

بدستور جاری ہے

مزدوروں کا کام کرنے سے انکار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ ۲۴ جون۔ ای۔ آئی۔ آر کے چارباغ کے کارخانوں میں ہڑتال کی صورت حال بدستور ہے۔ ...

سرحد پر مہمندی صورت حال

کیا حاجی صاحب ترنگزئی صلح کرنیوالے ہیں؟

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۲۴ جون۔ مہمندی صورت حال میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ ...

ایران و ترکی کی سرحد پر کرنل لارنس کا ظہور

اسلامبول کی خصوصی اطلاع

اسلامبول کی خصوصی اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ ایران و ترکی کی سرحد پر ایک انگریزی عہدہ دار نقل و حرکت کرتے ہوئے پایا گیا ...

مصر میں تجارتی تعلیم کا انتظام

...

دہلی میں جمعیۃ علماء کے محترم ارکین کی تشریف آوری

مابہ النزاع مسجد کے متعلق تحقیق حالات

مسلمانوں کو باہمی رواداری کی تلقین

(نامہ نگار مہرولی کا مراسلہ)

۲۱ جون۔ آج جمعیۃ علماء ہند کے مؤقر ارکان ۹ بجے مہرولی تشریف لائے۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار، مولانا حافظ حاجی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی، مولانا ابو القاسم محمد حفظ الرحمن صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ارکان جمعیۃ کے علاوہ عساکر اسلامیہ کے چند رضاکار بھی کرنل محمد اسحاق صاحب کے ہمراہ تھے۔

ان حضرات نے مسجد مابہ النزاع کو جا کر دیکھا۔ سید مشتاق حسین صاحب اور سید حافظ محمد ہلال صاحب نے ان کو تمام واقعات بتائے۔ مسجد کا شاخچہ فوٹو جو ۲۳ء میں لیا گیا تھا۔ وہ بھی ان بزرگان ملت کو دکھایا گیا۔ ان سب حضرات نے سید مسعود غازی رحمۃ اللہ علیہ کے روضہ پر جو مسجد کے بالکل قریب ہی فاتحہ خوانی کی۔ اس کے بعد یہ تمام مؤقر حضرات اودیار تشریف لیگئے جہاں سید مشتاق حسین اور حافظ محمد ہلال صاحب سے مختلف باتیں ہوتی رہیں۔ درگاہ کے خدام نے ان حضرات کو ہندو مسلم تعلقات کے متعلق اطمینان دیا اور صاف طور پر بتایا کہ مقامی معاملات پر اس کا کوئی اثر نہیں ہے۔ یہاں کے تمام مسلمانوں کا رویہ نرم ہے۔ ان سب حضرات نے چلتے وقت مسلمانوں کو اطمینان دلایا اور باہمی رواداری کی تلقین کی۔ ان معزز ارکان نے اس امر کی بھی امید ظاہر کی کہ معاملہ ہر ممکن طریقہ سے سلجھانے کی کوشش کی جائے گی۔

پشاور میں ایک فوجی گورے کا قتل

ملزمین کے خلاف استغاثہ کی شہادتیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

... اسسٹنٹ کمشنر مسٹر فرانس اور سپرنٹنڈنٹ پولیس شامل ہیں عدالت میں پیش ہوئے۔ مقدمہ کی سماعت ۲۸ جون کے لئے ملتوی ہوگئی ہے۔ مقدمہ میں کل ۱۳ استغاثہ کے گواہ ہیں۔

جدہ سے جہاز علوی کی روانگی

کراچی میں ۲۹ یا ۳۰ جون کو آمد

کراچی ۱۹ جون۔ حاجی عبد الغنی صاحب حج کمیٹی بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ علوی مغل لائن اسٹیمر جدہ سے ۱۲ ماہ حال کو روانہ ہوگیا ہے۔ اس جہاز میں بمبئی اور کراچی کے مسافر سوار ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ۲۹ یا ۳۰ جون کو جہاز کراچی پہونچ جائے گا۔

سورت میں ۵ ہزار کے مجمع پر لاٹھیوں کی بارش

پولیس نے مار مار کر منتشر کر دیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سورت ۲۱ جون۔ سورت کالج کے خلاف وہاں کے طلبا نے موجودہ سیاسی صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے بائیکاٹ کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے اور طلبا سے کالج چھوڑ دینے کی جو درخواست کی اسی کے ساتھ اظہار ہمدردی کرنے کے لئے کالج کے سامنے ایک عام جلسہ ہوا جس میں ۵ ہزار آدمی شریک تھے۔ پولیس نے مجمع کو منتشر کرنا چاہا اور اس کی وجہ سے ۱۸ آدمی لاٹھیوں سے زخمی ہوگئے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے لیڈروں کو آگاہ کر دیا تھا کہ اگر مجمع پر امن نہ رہا تو لاٹھیاں برسائی جائیں گی۔ چونکہ مجمع نے شور و غل بہت زیادہ مچانا شروع کر دیا اور پولیس نے منتشر ہونے کو کہا تھا اور چونکہ آدمیوں کی بہت بڑی تعداد نے اس حکم کے ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ اس لئے پولیس نے لاٹھیاں چلا کر مجمع کو منتشر کر دیا۔

پنجاب کے باشندوں میں قانون انسداد تخویف کا نفاذ

ملزمین سے ضمانت نہیں لیجائیگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۲۲ جون۔ قانون انسداد تخویف جالندھر، لاہور، امرتسر، راولپنڈی، ملتان، شہروں کی میونسپلٹیوں اور چھاؤنیوں اور لدھیانہ کی میونسپلٹی میں نافذ کر دیا گیا ہے۔ جو شخص ارتکاب جرم کرے گا۔ اور قانون انسداد تخویف کی خلاف ورزی مندرجہ بالا علاقہ جات میں کرے گا۔ وہ حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند مستوجب سزا ہوگا۔ اور اس کی ضمانت نہیں ہوگی۔

بمبئی میں مسلسل بارش

کانگریس کے جلوس کا التوا

بمبئی ۲۲ جون۔ کانگریس کا جلوس آج متواتر بارش ہونے کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

کانگریس کے رضاکاروں نے شہر میں ڈھول کے ذریعہ اعلان کیا ہے کہ جلوس کسی دوسرے روز نکالا جائے گا۔ پولیس کے دستے کافی تعداد میں ان راستوں کو روکے ہوئے کھڑے ہیں جو کانگریس دفتر کے شارع عام کو جاتے ہیں۔

کلکتہ میں سی آر داس کی برسی

پولیس کا مجمع پر لاٹھیوں سے حملہ

ایک شخص کا بازو زخمی ہوگیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۲۲ جون۔ سی آر داس آنجہانی کی برسی منانے کے لئے عورتوں اور مردوں کا ایک جلوس کالی گھاٹ کے مندر سے نکالا گیا۔ یہ جلوس بڑے بڑے بازاروں میں سے گزرتا ہوا کولوٹولہ گھاٹ پر پہونچا جہاں جلسہ منعقد ہوا۔ جب جلوس واپس ہوا تو پولیس نے گھاٹ سے چند گز کے فاصلہ پر روک لیا۔ ایک شخص کا دایاں بازو پولیس کی لاٹھیوں کی وجہ سے زخمی ہوگیا۔ قومی جھنڈا بھی پولیس نے چھین لیا۔ آج شام کو رضاکاروں کی ایک بہت بڑی تعداد جلوس کی شکل میں جس کے اندر مرد اور عورت دونوں شریک تھے جنگی کونسل کے دفتر سے روانہ ہو کر دیش بندھو پارک تک گئی یہاں جلسہ کیا گیا۔ پولیس جلوس کے ساتھ ساتھ تھی لیکن کوئی مزاحمت نہیں کی۔

مسلمان تاجران پارچہ کی دو دکانوں پر پکٹنگ

کوچہ قابل عطار کا کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا

دہلی ۲۴ جون۔ کل کوچہ قابل عطار میں بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر رضاکاروں نے جو پکٹنگ لگایا تھا اس کے متعلق ہم اجمالی خبر ۲۴ جون کے الجمعیۃ میں شائع کر چکے ہیں۔ مزید اطلاع یہ ہے کہ شام کو کوچہ والوں نے خود فرید الحق انصاری بیرسٹر کو بااصرار بلایا۔ اور ان سے درخواست کی کہ وہ اس معاملہ کو طے کرلیں۔ ... کہ ہم دو کانیں بند کر رہے ہیں آپ پکٹنگ اٹھا لیجئے۔ اس کے بعد رات کو ہمارے آپ کے درمیان گفتگو ہو کر سمجھوتہ ہو جائے گا۔ چنانچہ پکٹنگ اٹھا لیا گیا۔ اور دوکانیں بند ہوگئیں۔ پولیس بھی رخصت ہوگئی۔ مگر جب شب کو فرید الحق انصاری صاحب اور سوداگران پارچہ سے گفتگو ہوئی تو کوئی نتیجہ برآمد نہ ہو سکا۔ اور بغیر کسی تصفیہ کے گفت و شنید منقطع ہوگئی۔ ... آج ... پکٹنگ آج بھی جاری ہے۔

موضع نریلہ کے متعلق ایک خبر کی تردید

چیف کمشنر دہلی کا سرکاری بیان

دہلی ۲۱ جون۔ چیف کمشنر دہلی نے مندرجہ ذیل اعلان عوام کی آگاہی کے لئے شائع کیا ہے:-

چیف کمشنر دہلی کی توجہ ان غلط اور گمراہ کن بیانات کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو دہلی کی شمالی سرحد پر دیہاتی علاقہ میں عدم ادائیگی محصول کی تحریک کے متعلق اخبارات میں شائع ہوئے ہیں۔

واقعات یہ ہیں کہ ایک کانگریسی مسمی کرشنا نائر گجرات سے صوبہ دہلی میں دیہات کے اندر عدم ادائیگی محصولات کی تحریک کو جاری کرنے کیلئے بھیجا گیا تھا۔ داس نے اور اس کے ساتھیوں نے ۶ جون اور اس کے بعد نریلہ میں قیام کیا۔ جب ان کے خلاف کافی مواد جمع ہوگیا۔ تو نائر اور اس کی جماعت ۱۲، ۱۳ جون کی شب میں گرفتار کرلی گئی۔ ان پر دفعہ ۱۰۸ تعزیرات ہند کے ماتحت مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ ایک خائن زمیندار کو جس نے آشرم بنانے کے لئے زمین دی تھی۔ حکومت کے روپیہ میں خیانت کرنے کی وجہ سے جیل بھیجدیا گیا۔ وہ اس امر کی کوشش کر رہا ہے کہ اس نے جو ہبہ کیا ہے اس کو وہ باطل کرلے۔ ... اس کو بھی گرفتار کر لیا گیا تھا لیکن اس نے نہایت عاجزی کے ساتھ معافی مانگ لی ہے اور اس کے خلاف مقدمہ ہٹا لیا گیا ہے۔

محصول ادا نہ کرنے کے سلسلہ میں گاؤں والوں کی گرفتاری کے متعلق اخبارات میں جو خبر شائع ہوئی ہے وہ بالکل غلط ہے۔ موضع بازید پور کے ۵ زمینداروں کو قانون مال کے ماتحت حراست میں لے لیا گیا تھا اور واجب الادا مطالبہ کے وصول ہونے پر ان کو رہا کر دیا گیا۔ اس کو تحریک عدم ادائیگی محصول سے متعلق بتانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

بمبئی میں کانگریس اور پولیس کی کشمکش

پولیس ہٹائی جارہی ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۲ جون۔ پولیس کی جمعیۃ (جس کے متعلق پہلے خبر دی جا چکی ہے) سوائے ایک چھوٹے دستہ کے جو کانگریس دفتر کے قریب پڑا ہوا ہے ہٹالی گئی ہے۔ کانگریس دفتر کے قریب لوگوں کا مجمع لگ گیا تھا۔ ایسٹ لانس کا فوجی دستہ قریب کے تھانہ میں موقع پر پہنچنے کے لئے تیار ہے۔ چونکہ کانگریس نے جلوس نکالنا ملتوی کر دیا ہے اس لئے پولیس کا وہ دستہ جو کانگریس دفتر کے قریب پڑا ہوا تھا ہٹا لیا گیا ہے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

(منیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳۰ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

مسلم حقوق کا قتل عام

(۱)

سائمن کمیشن کی رپورٹ شائع ہوگئی جن لوگوں نے سر سائمن کی قابلیت پر اعتماد کر کے ان کے کمیشن سے یہ توقعات وابستہ کرلی تھیں کہ وہ ہندوستان کی آئینی ترقی کے متعلق کوئی ایسی اسکیم پیش کرے گا جو موجودہ احوال کے موافق ہوگی انہیں یقیناً سخت مایوسی کا سامنا کرنا پڑا ہوگا ...

مسلم مطالبات

سائمن کمیشن کے تقرر کا اعلان ہونے کے بعد جب ملک کے اندر ایک متفقہ اساسی بنانے کی سعی کی گئی تو مسلمانوں نے بھی اپنے متعدد اجتماعات میں باہمی مشورے سے چند ایسے مطالبات مرتب کر لئے جو کہ اقلیت کو محفوظ کر دیں ...

(باقی آئندہ)

... کی قسمت فوج کے ساتھ وابستہ کر دی گئی تو سکے چھٹکارا کی کونسی شکل ہے۔ ان الفاظ میں کمیشن نے مسلمانوں کو یہ بتایا ہے کہ وہ سرحد میں ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی طرح ایک مساوی حکومت قائم کرنے کا خیال بھی اپنے دماغوں سے نکال دیں۔

کمیشن نے صوبہ سرحد کے لئے جو کچھ سفارش کی ہے وہ بھی نمک پر جراحت کا حکم رکھتی ہے۔ چالیس ارکان کی ایک کونسل ہوگی جن میں سے نصف نامزد کردہ اور نصف منتخب شدہ ہوں گے۔ یہ کونسل بالکل لاچار ہوگی۔ انتظامی اختیارات تمام و کمال چیف کمشنر کے قبضۂ قدرت میں رہیں گے۔ منتخب شدہ ارکان کا انتخاب میونسپل کمیٹیاں، ڈسٹرکٹ بورڈ اور سابق فوجی سپاہی کریں گے۔ پھر نصف نامزد کردہ ارکان میں سرکاری حکام اور ہندو اور سکھ ہونگے جس صوبہ میں ۹۰ فی صدی مسلم اکثریت ہو اس کی اس سے بڑھ کر اور کیا توہین ہو سکتی ہے ... اس کونسل کو محاصل اراضی اور پولیس کے متعلق لب کشائی کا حق حاصل نہ ہوگا ... ہندو اور ... مسلمان ہوں گے گویا وہاں ہندوؤں کو ۲۵ فی صدی نمایندگی دیجائیگی۔

بلوچستان کے معاملہ کو بآسانی ٹلا دیا گیا ہے اور یہ کہدیا گیا ہے کہ "ہم پورے وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ حالات موجودہ اس کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ بلوچستان میں کسی تبدیلی کی سفارش کی جائے"۔

(باقی آئندہ)

سائمن کمیشن کی رپورٹ

سر تیج بہادر سپرو اور رام سوامی آئر

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈلہوزی ۲۵ جون۔ سر تیج بہادر سپرو اور سی پی رام سوامی آئر سائمن رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنے ایک مشترکہ بیان میں فرماتے ہیں کہ ہم ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے سائمن کمیشن کے ساتھ عدم تعاون کیا تھا ... رپورٹ کی اشاعت کے بعد ہر سکوت ٹوٹ چکا ہے ...

دیوان بہادر مہر لال ڈیسائی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا ۲۵ جون۔ دیوان بہادر مہر لال ڈیسائی وزیر سیلف لوکل گورنمنٹ سائمن رپورٹ کے متعلق فرماتے ہیں کہ سائمن کمیشن کی سفارشات ہندوستانیوں کی تسلی کے لئے کوئی کام نہیں کر سکتیں ...

اخبار پاینیر کی رائے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

الہ آباد ۲۵ جون۔ اخبار پاینیر لکھتا ہے کہ لندن کانفرنس میں سائمن سفارشات پر بھی دوسرے کے یکم نومبر کے اعلان کے مطابق غور کیا جائے۔

انگلستان کی مختلف جماعتوں کے اخبارات کی رائیں

...

ہندوستانی اخبارات کی رائیں

لاہور ۲۶ جون۔ چند ہندوستانی اخبارات اور لیڈروں نے سائمن کمیشن کی سفارشات پر نہایت مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ ...

ہندوستان کی انتہائی ذلت ہے ... کے نام سے کہتے ہیں۔

... کسی سرکاری کمیشن کی تمام تاریخ میں ہم نے ایک بھی کمیشن ایسا نہیں دیکھا جس نے سائمن کمیشن کی طرح ان لوگوں کی رائے میں جو اس پر مطمئن تھے ایک ظالمانہ مذاق کا ارتکاب کیا ہو ...

صوبۂ پنجاب کی بعض جماعتوں کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا

گورنر جنرل باجلاس کونسل کا اعلان

کانگریس کا فیصلہ کہ کام برابر جاری رہیگا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۲۵ جون۔ گورنر باجلاس کونسل نے مندرجہ ذیل جماعتوں کو ضابطہ فوجداری ۱۹۰۸ء کے ماتحت مجالس خلاف قانون قرار دیدیا ہے کیونکہ یہ امن و امان کے قیام میں مزاحمت کرتی ہیں اور امن عامہ کو معرض خطر میں ڈالتی ہیں۔

(۱) پنجاب پراونشل جنگی کونسل ... (۲) نوجوان بھارت سبھا ... (۳) پنجاب پراونشل نوجوان بھارت سبھا کمیٹی ...

بعد کی خبر

کانگریس نے مندرجہ بالا اعلان کی خلاف ورزی کے لئے اپنی کارروائیوں کو حسب معمول جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پنجاب کونسل کا اجلاس شملہ میں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور۔ سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ پنجاب کونسل کا اجلاس ۲۴ جولائی سے شملہ میں شروع ہوگا۔

پنڈت مالویہ جی کا اعلان

راؤنڈ ٹیبل میں شریک نہ ہونا چاہئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی ۲۵ جون۔ پنڈت مالویہ نے ایک عظیم الشان مجمع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ...

بستی میں سربر آوردہ کانگریسیوں کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

الہ آباد ۲۵ جون۔ ایک غیر مصدقہ خبر مظہر ہے کہ بستی میں ... اور شو پرشاد گپتا جو کانگریس کے سربر آوردہ لیڈر ہیں گرفتار کر لئے گئے۔

الہ آباد ہائی کورٹ سے ایک وکیل کی برخاستگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

الہ آباد ۲۵ جون۔ ہائی کورٹ نے باندہ کے ایک نامی گرامی وکیل ٹھاکر ہرپرشاد سنگھ کو اپنے پیشہ سے معطل کر دیا۔ وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے پیشہ کے خلاف ایک مال مقدمہ کے فیصلہ میں مداخلت کی ...

دہلی میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

دہلی ۲۶ جون۔ جمعیۃ علماء ہند اور کانگریس کے رضاکاروں نے مشترکہ طور پر کل سے شراب کے خلاف پکٹنگ شروع کر دیا ہے۔

تصحیح

آج کی اشاعت میں صفحہ ۴ کالم ... میں "مسلمان" کے زیر عنوان ... پڑھا جائے ...

سائمن کمیشن کی سفارشات

ہندوستان کی آئندہ حکومت کا خاکہ

مسلمانوں کے تقریباً تمام مطالبات مسترد کر دیئے گئے

صوبہ سرحد اور بلوچستان کی تذلیل صوبہ سندھ کی علیحدگی میں رکاوٹیں

اسلامی پرسنل لا کی حفاظت پر سکوت

وائسرائے اور گورنروں کے وسیع اختیارات

تقسیم ابواب

سائمن کمیشن رپورٹ کی دوسری جلد جو ۳۴۶ صفحات پر مشتمل ہے اور جس میں ہندوستان کے آئندہ دستور اساسی کے متعلق سفارشات کی گئی ہیں شائع ہوگئی ہے۔ اس رپورٹ میں ۱۷ ابواب ہیں۔

پہلے باب میں کمیشن کی تجاویز پر ایک عام تبصرہ ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ رپورٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ ایک کل انڈیا فیڈریشن کے نذر یجی قیام کو نشوونما دی جائے۔

دوسرا باب گورنروں کے صوبجات سے متعلق ہے اور اس میں زیادہ وسیع کونسلوں کی سفارش کی گئی ہے جو موجودہ جداگانہ انتخابات کے اصول پر ہوں گی۔ اسی باب میں صوبوں کے حدود کو از سر نو مقرر کرنے کے لئے ایک کمیشن کے تقرر کی بھی سفارش کی گئی ہے۔

تیسرا باب صوبہ سرحد اور مخصوص علاقوں کے متعلق ہے جس میں صوبہ سرحد میں مجلس مقننہ قائم کئے جانے کی سفارش کی گئی ہے۔

چوتھا باب مرکزی حکومت کے متعلق ہے ...

دوسرے پر ترجیح دینا مناسب نہیں ہے۔ اور سیاسی حیثیت سے غیر ممکن بھی ہے ہم نے جو دستور صوبہ وار حکومتوں کے لئے بنایا ہے وہ تمام حالات میں یکساں ہوگا۔ البتہ خود اس دستور کے اندر ایسی رعایتیں رکھی گئی ہیں جو مختلف حالات میں مختلف صورتیں پیدا کرسکیں گی اور اگر بعض صوبے ترقی کرسکتے ہیں تو انہیں ترقی کے مواقع بہم پہنچا سکیں گی۔

برطانوی ہندوستان اور دیسی ریاستیں

کمیشن کی رائے میں باوجود اختلافات کے ہندوستان کے اندر ایک وحدت موجود ہے۔ اور اس کے جغرافیائی اور سیاسی اتحاد کے علاوہ اس کا اقتصادی اتحاد بھی ضروری اور لازمی ہے اس لئے مختلف صوبوں کی طرح ہندوستان کی دیسی ریاستوں کو بھی ایک نہ ایک دن فیڈریشن میں شریک ہوکر متحدہ ہندوستان کو تقویت پہنچانا ہے اس واسطے ہم نے ہندوستانی ریاستوں کے لئے یہ راستہ کھلا رکھا ہے اور اگرچہ اس وقت والیان ملک اس پر مجبور نہیں کئے جاسکتے کہ وہ ہندوستان فیڈریشن میں شریک ہو جائیں گے ان کی مرضی پر یہ بات چھوڑ دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہیں تو ایسا کر سکتے ہیں۔

[illegible]

مسلمانوں کے مطالبات کیا تھے؟

مسٹر جناح کے نکات چہاردہ گانہ

ہم ذیل میں مسٹر جناح کے وہ چودہ نکات درج کرتے ہیں جو موصوف نے آل پارٹیز کانفرنس میں پیش کئے تھے اور جن کو مسلمانوں کے متفقہ مطالبات سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ قارئین کرام انہیں غور سے پڑھیں اور یہ دیکھیں کہ ان کو سائمن کمیشن کی رپورٹ نے کس طرح ذبح کیا ہے۔ ہم آج ہی کی اشاعت میں اس رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کر رہے ہیں۔

(۱) ہندوستان کی آئندہ حکومت کا دستور اساسی وفاقی (یا فیڈرل) ہوگا جس میں صوبوں کی حکومتوں کو خود مختار اور فیصلہ کن اختیارات حاصل ہوں،

(۲) ہندوستان کے ہر صوبہ کو مساوی خود مختاری حاصل ہو،

(۳) ملک کی تمام مجالس قانون ساز اور منتخبہ جماعتوں کی تاسیس از سر نو اس اصول کے مطابق کی جائے کہ ہر صوبہ میں اقلیت کی مؤثر اور کافی نمائندگی ہو اور کہیں کسی اقلیت کی اکثریت اقلیت یا مساویانہ حیثیت میں تبدیل نہ ہو جائے،

(۴) مرکزی مجالس قانون ساز میں مسلمانوں کی نمائندگی کسی حالت میں ⅓ سے کم نہ ہو،

(۵) فرقہ وارانہ جماعتوں کی نمائندگی موجودہ طریقہ کے مطابق جداگانہ نیابت کے ذریعہ بدستور قائم رہے لیکن ہر ملت کے لئے ہر وقت یہ کھلا رہنا چاہئے کہ وہ جس وقت چاہے جداگانہ انتخاب کو ترک کر کے مشترکہ اختیار کرلے،

(۶) اگر کسی زمانہ میں کسی صوبہ میں از سر نو حلقہائے انتخاب بنائے جائیں تو صوبجات بنگال پنجاب اور سرحد میں مسلمانوں کی اکثریت پر اس کا کوئی اثر نہ پڑے،

(۷) ہر ملت کو کامل مذہبی آزادی یعنی عقائد، عبادت کی مراسم، تبلیغ، ادارت اور تعلیم کی آزادی حاصل ہو،

(۸) کسی مجلس قانون ساز یا انتخابی جماعت میں کوئی ایسا مسودہ قانون، قرارداد، یا تجویز یا اس کا کوئی حصہ منظور نہ کیا جائے۔ اگر کسی ملت کے تین چوتھائی نمائندوں نے یہ شکایت کی کہ اس سے ان کی قوم کو نقصان پہنچیگا یا اسی قسم کا کوئی اور طریقہ اختیار کیا جائے گا جس پر عمل کرنے میں کوئی دقت نہ ہو،

(۹) سندھ کو صوبہ بمبئی سے الگ کردیا جائے،

(۱۰) صوبہ سرحد میں بھی اسی پیمانہ پر اصلاحات نافذ کی جائیں جس پیمانہ پر دیگر صوبوں میں نافذ ہوں،

(۱۱) دستور اساسی میں اس قسم کی کوئی تجویز ہونی چاہیے جس کے مطابق سرکاری ملازمتوں میں اور مقامی اداروں میں مسلمانوں کو بھی قابلیت وغیرہ کا لحاظ رکھتے ہوئے کافی حصہ ملے،

(۱۲) دستور اساسی میں مسلمانوں کے مذہب، تمدن اور شریعت (پرسنل لا) کے تحفظ کا خاص خیال ہونا چاہئے، اور مسلمانوں کی تعلیم، زبان، مذہب، شریعت، خیراتی اداروں کے لئے سرکاری یا مقامی حکومت کی امداد میں کافی حصہ ہونا چاہئے،

(۱۳) وزارتوں میں خواہ وہ صوبہ کی ہو یا مرکزی، مسلمان وزراء ضرور رہیں اور کسی صورت میں ایک تہائی سے کم نہ ہوں،

(۱۴) مرکزی حکومت دستور اساسی میں بغیر ماتحت حکومتوں کی رضامندی کے کوئی ترمیم نہ کرسکے گی۔

صوبہ برما کی علیحدگی

کمیشن نے یہ سفارش کی ہے کہ صوبہ برما کو ہندوستان سے علیحدہ کردیا جائے۔ کیونکہ خود اس کی بھی یہی خواہش ہے اور اسکو ہندوستان کی مرکزی حکومت سے وابستہ رہنے دینے میں بھی دقتیں ہیں ...

دیسی ریاستوں کے ساتھ آئندہ تعلقات

داخلی امن وامان

مدراس میں کانگریس کمیٹیوں کے خلاف کارروائی

مجالس خلاف قانون قرار دیدی گئیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

اوٹاکمنڈ ۲۳ جون۔ حکومت نے ضلع کانگریس کمیٹی اور بیزواڈا جنگی کونسل کو زیر دفعہ ۱۶ ایکٹ فوجداری ترمیم خلاف قانون قرار دے دیا ہے کیونکہ ان جماعتوں نے تحریک سول نافرمانی کو ستیہ گرہی رضا کاروں کے ذریعے تقویت دینی چاہی۔ اسی طرح گنٹور ضلع کانگریس کمیٹی، اننت پور اور نیلور کانگریس کمیٹی، مشرقی و مغربی کشتنا کانگریس کمیٹی اور مغربی گوداوری ضلع کانگریس کمیٹی بھی مجالس خلاف قانون قرار دیدی گئی ہیں۔

پولیس کی گولیاں

ایک ہرکارہ کا قتل

ڈاکو تھیلے لے کر بھاگ گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

[illegible]

کلکتہ میں ۵۰ کانگریسیوں کی گرفتاریاں

سی۔آر۔داس کی برسی کے جلوس میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۲۲ رجون سیکرٹری براونشل ہندو سبھا اور مدن موہن مصرا سکرٹری بڑا بازار کانگریس کمیٹی گرفتار کر لئے گئے ان کا جرم یہ ہے کہ انہوں نے کل کے جلوس میں حصہ لیا تھا جو سی۔آر۔داس آنجہانی کی برسی کے دن باوجود دفعہ ۱۴۴ کے امتناعی حکم کے نکالا گیا تھا۔

ضلع گورداسپور میں عدم ادائیگی محصول لگان پر گرفتاریاں

لاہور کانگریس کا شراب پر پکٹنگ

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۲۳ رجون۔ ضلع گورداسپور میں آرڈیننس کے ماتحت چار کانگریسی کارکن محصول ادا نہ کرنے کے سلسلے میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ کانگریس نے لاہور شہر میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ سخت کر دیا ہے اور سول لائنس میں بھی پہرہ لگا دیا ہے۔

صوبہ مدراس میں دفعہ ۱۴۴

سکرٹری تامل ناڈو کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

مدراس ۲۳ رجون۔ ترچناپلی تعلقہ اور مسوپٹم میں دفعہ ۱۴۴ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مسٹر راجن آئینگر سکرٹری تامل ناڈو کانگریس کمیٹی سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار کر لئے گئے ہیں اور انہیں پولیس کی حراست میں دے دیا گیا ہے۔

خواجہ عبدالرحمن غازی کی گرفتاری

دفعہ ۱۲۴ (الف) کی خلاف ورزی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر ۲۲ رجون۔ غازی عبدالرحمن امرتسری ... پنجاب کی ... کونسل کے ڈکٹیٹر آج صبح چار بجے زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) تعزیرات ہند گرفتار کر لئے گئے۔ آپ اس وقت جلیانوالہ باغ میں ایک خیمہ کے اندر سو رہے تھے۔ شہر کے تمام کاروباری حلقوں میں آپ کی گرفتاری پر احتجاج کے طور پر کام بند رہا۔

ڈھاکہ میں فساد ابھی تک جاری ہے

مولانا ابوالکلام آزاد کی سعی مصالحت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۲۲ رجون۔ کل ایک ہندو معمار کو جنوبی منڈی میں مار دیا گیا اور لاش سڑک پر پھینک دی گئی۔ اطلاع ملی ہے کہ دو مسلمانوں کے جن میں سے ایک مذکورہ بالا مقام ... زخمی ہوئے ... مولانا ابوالکلام آزاد ... ابھی تک کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔

سازش میرٹھ کے ملزموں کی درخواست ضمانت مسترد کر دی گئی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

الہ آباد ۲۳ رجون۔ جسٹس ... نے کھیلکر ملزم مقدمہ سازش میرٹھ کی درخواست ضمانت مسترد کر دی۔

سازش لاہور کا مقدمہ

عدالت میں انقلابی گیت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۲۳ رجون۔ ... تمام ملزمین سوائے ... عدالت میں ... انقلابی نعرے لگائے اور انقلابی گیت گائے ...

راندیر ضلع سورت کے ایک مخیر بزرگ کا انتقال

... ۲۳ رجون ۱۹۳۰ء کو ... عالم جاودانی ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حق تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے ... آمین۔

تحفظ حقوق اور حصول آزادی

(از مولانا حسرت موہانی صاحب)

شنبہ ۲۵ء و ۲۶ء میں دو سال کی کشمکش اور بحث مباحثے کے بعد مسلمانوں کا جو صحیح سیاسی مسلک نرم و گرم و سرد غرضکہ جملہ مسلمان زعماء کے اتفاق رائے سے پہلے مسلم کانفرنس کا پورا و اس کے بعد آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی میں طے پایا تھا اس کے استوار و صائب ہونے کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ آج تک ... کوئی نہیں ہوئی۔

... مسلمانوں میں ان خطا کاروں کے پیدا کردہ افتراق و اختلاف کو دور کرنے کی ...

بہرحال اب کہ دو چار دن میں سائمن رپورٹ کی اشاعت کے بعد لکھنؤ و شملہ میں مسلم لیڈروں کے اجتماع کا زمانہ قریب ہے ہم ایک بار پھر مسلمانوں کو یاد دلائے دیتے ہیں کہ ان کے صحیح سیاسی مسلک کا خلاصہ مندرجہ ذیل دو نقروں میں آج سے بہت پہلے ہو چکا ہے۔

ملک معظم کے اعزازی طبیب کا تقرر

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۲۴ رجون۔ ملک معظم نے ... اعزازی طبیب ذات خاص کے لئے مقرر فرمایا ہے۔

لاہور کے ایک کانسٹبل کو سات سال قید بامشقت

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۲۳ رجون۔ ایک عورت پر ناشائستہ حملہ کرنے کے سلسلہ میں مسٹر ... مجسٹریٹ نے ... کے ایک کانسٹبل کو سات سال قید بامشقت اور تین ماہ قید تنہائی کا حکم سنا دیا ہے۔

بال بھارت سبھا کے ۱۴ سالہ رکن کی نعش

تالاب سے برآمد ہوئی

لاہور ۲۳ رجون۔ بال بھارت سبھا کے ایک ۱۴ سالہ ممبر کی نعش شہر کے ایک تالاب میں صبح کے وقت تیرتی ہوئی ملی ...

نعش کا معائنہ کرنیوالے ڈاکٹر کا بیان

اگر چوٹ لگی ہوگی تو سر پر لگی ہوگی

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور ۲۳ رجون۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ نے ... ڈاکٹروں میں سے ایک سے ملاقات کی ...

موٹر کا گائے کے ساتھ تصادم

ایک انگریز کپتان کی موت

الہ آباد ۲۳ رجون۔ کپتان ... ایک گائے کے ساتھ تصادم ہونے کی وجہ سے مر گئے ...

کانگریس کمیٹی کی تجویز کو حکومت نے ضبط کر لیا

الہ آباد۔ حکومت صوبہ متحدہ نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی تجویز ...

سائمن رپورٹ کے متعلق چہ میگوئیاں

سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار کا بیان

شملہ ۲۰ رجون۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ یہاں گزشتہ دو دن کے دوران میں ایک کامیاب گول میز کانفرنس سے توقعات کے متعلق پہلے کی نسبت کسی قدر کم حسن خیال کا اظہار کیا جا رہا ہے اور اس کا انکشاف سائمن رپورٹ کی جلد دوم کی اشاعت کے عین موقع پر ہو جائے گا۔

گول میز کانفرنس کے متعلق اختلاف آراء

کانفرنس کے متعلق آراء میں اختلاف ہے۔ کیونکہ بعض یہ کہتے ہوئے کہ ہندوستان کے نمائندوں کی تعداد باستثنا بہت زیادہ ہے دریافت کرتے ہیں کہ جب پہلے ان کی تعداد بیس کے قریب بتائی گئی تھی تو یہ تبدیلی کیوں کی گئی اور بعض کہتے ہیں کہ تمام حقوق و مفاد اور تمام سیاسی فرقوں کی نمائندگی کے لئے اس سے کم تعداد نہیں ہو سکتی تھی۔

صوبوں کے گورنروں کی کانفرنس

معلوم ہوا ہے کہ مرکزی اور صوبجاتی حکومتیں رپورٹ کی جلد دوم پر بہت غور و خوض کریں گی۔ اور حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کے درمیان یہ اہم مشورہ ہوگا کہ شملہ میں صوبوں کے گورنروں کی ایک کانفرنس فی الفور منعقد کرنی ناگزیر ہے۔ ...

سفارشات کے خیر مقدم کیلئے فضا مکدر ہے

حالات کی افسوسناک پیچیدگی سے ظاہر ہوتا ہے کہ سائمن کمیشن کی سفارشات کے خیر مقدم ... کی نوعیت خواہ کیسی ہو وہ شخص کو خوش نہیں کر سکیں۔ اور ممکن ہے کہ سیاسی اختلافات شدت سے رونما ہو جائیں۔

پر جوش خیر مقدم کیا گیا

شملہ ۲۱ رجون۔ سائمن رپورٹ کی دوسری جلد حکومت ہند اور حکومت پنجاب کے مختلف ارکان وزراء کو خفیہ طور پر بھیجدی گئی ہے۔

مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس جلد کا پر جوش خیر مقدم کیا گیا اور اس امر واقعہ سے ایک ناگزیر نزاع پیدا ہوگئی ہے ...

اگرچہ سفارشات کی نوعیت کے متعلق کچھ معلوم نہیں۔ تاہم بیان کیا جاتا ہے کہ ایسوسی ایٹڈ چیمبرز آف کامرس اور یورپین ایسوسی ایشن کی خدمات کا بڑا بھاری اعتراف کیا گیا ہے ...

علیگڈھ میں علماء جمعیۃ کا ورود

مورخہ ۱۸ رجون ۱۹۳۰ء کو انجمن اصلاح المسلمین علیگڈھ کی درخواست پر جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے مفتی محمد نعیم صاحب لودھیانوی اور مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی کو انجمن کے اجلاس عامہ کی شرکت کے لیے روانہ کیا گیا ...

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی شرکت کیلئے شرائط

پنڈت موتی لال نہرو کا بیان

(ایسوشی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۲۲ رجون۔ پنڈت موتی لال نہرو نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں وہ شرائط پیش کی ہیں جن کی بنا پر وہ گول میز کانفرنس کی دعوت شرکت کے لئے اجازت دے سکتے ہیں۔ ...

تیار رہنا چاہیئے۔ ہم کو من حیث القوم برطانوی قوم سے مساویانہ حیثیت سے ... ملنا چاہیئے۔ پنڈت جی نے بتایا کہ دسمبر سے جبکہ انہوں نے اور مہاتما گاندھی نے وائسرائے سے ملاقات کی تھی اب تک صورت حال میں بہت تبدیلی ہوگئی ہے ... کانفرنس سے لئے راضی نہ ہوسکے۔

پنڈت جی اس امر پر زور دیتے ہیں کہ اگر دعوت کو قبول کر لیا گیا تو کانگریس برطانوی ہند کو نمائندگی میں سب سے اعلیٰ آواز بلند کرنے کا موقع دیا جائے۔

ایک روپیہ میں چھ مزے

اگر آپ گھر میں بیٹھ کر تازہ پھلوں کا مزہ لینا چاہتے ہیں تو ہمارے ہاں سے روح سنترہ روح انناس۔ روح خس۔ روح کوڑا۔ روح گلاب۔ روح کیوڑہ منگا لیجئے ... ایک شیشی کی قیمت ایک روپیہ (علاوہ محصول)

اے۔ ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بوبازار فیرس لین ۳۳

بیروزگاروں کو خوش خبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام مفت سکھاتا ہے

نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لے کر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے

یہ کالج گورنمنٹ رجسٹرڈ ہے اور تعلیم کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپکٹس مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

اشتہار عدالت

آرڈر ۵ قاعدہ ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء

نمبر ... بنام ... وغیرہ ... حاکم علاقہ ... مولوی عبدالمجید صاحب ...

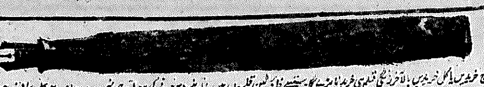

آج خریدیں۔ بالکل خرید بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... قیمت زنگی ... فی گروس ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

اسہال اگر آپ کا ارادہ نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھایئے بلکہ ہماری اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے ...

ہمدرد دواخانہ منہنیر الحق

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

ساونتری۔ ایک نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز افسانہ ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ ایک ہندو خاندان اسلام کی حقانیت سے متاثر ہو کر کس طرح مسلمان ہوگیا ...

شمس الاسلام بکڈپو بلی ماران دہلی

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

صرف ایک گولی ... الیات کی استعمال کرنے سے کیسا ہی نامرد ہو ...

المشتہر سعید برادرس اینڈ کو گلی قاسم جان دہلی

شعراء اردو کا سب سے پہلا تذکرہ

گلشن گفتار شعراء ...

مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

اہل جنت کو بشارت

... منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین بھیکا پہاڑی بھاگلپور

ضرورت

چند ہوشیار کار ایجنٹوں، چیف ایجنٹوں ... کی ضرورت ہے ...

کمپنی لمیٹڈ کشمیری گیٹ دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

یہ تفسیر رئیس الفقہاء والمحدثین حضرت مولانا مولوی علامہ ابو محمد عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور حقانی نقشبندی۔ قادری کی وہ مشہور و معروف تفسیر ہے کہ آج سے پچاس سال بیشتر اطراف و اکناف عالم میں قبولیت عامہ حاصل کر چکی ہے اور اس کے فیوضات سے ایک عالم مستفید ہو چکا ہے۔

فی الحقیقت ہندوستان میں آج تک قرآن شریف کی معلومات کے متعلق اسلامی ضروریات کو کماحقہ ملحوظ رکھتے ہوئے ایسی مستند و معتبر تفسیر اردو میں نہ تو کسی نے لکھی اور نہ آج تک چھپی۔

اس تفسیر میں الحمد سے لیکر والناس تک پورا قرآن شریف جلی حرفوں میں نہایت صحیح اعراب کیساتھ لکھا گیا ہے۔ جدول کشی کے بعد نمایاں طور سے ہر آیت کے نیچے خود حضرت مولانا مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی کا بامحاورہ اردو ترجمہ ہے۔ پھر آیتوں کی ترکیب۔ حل لغات اور شان نزول اور اس کے بعد سلسلہ مضامین تفسیر۔

...

باقی جلدوں کی طباعت بہت تیزی کیساتھ ہو رہی ہے جو عنقریب طبع ہو جائیں گی۔ مکمل آٹھ جلدوں کی قیمت ۳۵ روپیہ ہے ...

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

شرطیہ علاج اور دوا مفت

افسوس چھوٹے اشتہار بازوں کی وہ کثرت ہے کہ کوئی پہ تمیز نہیں کر سکتا ...

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل سفلی ہر مذہب کا عامل ہو سکتا ہے مسلمانوں کے لئے مناسب نہیں ...

فضل شاہ عامل دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

آداب مجلس

پانچ سو سولہ مجرب نسخے

وسائل معاش

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

WANTING

29. JUNE - 1930

To

2 JULY - 1931

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا نعمت اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید میں مل رہا ہے جو کل ہزار با روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ تھوڑے سے عرصہ میں پہلے اڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک گئیں بالآخر دوسرا اڈیشن چھاپنا پڑا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے دو سو جلدیں مصری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جن کی مضبوطی کی ایک سو برس تک کی گارنٹی ہے وہ سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کے لئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ اب نایاب نعمت سے ہمارے ناظرین محروم نہ رہیں۔

آج اخبار الجمعیت کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے ابتک محروم رہا ہے فرمائش بھیجکر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل بیشمار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں اور جانفشانیوں کے بعد ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہوا اور جس کی لکھائی چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہترین اہتمام کیا گیا ہو آیندہ اس قدر اہتمام کیساتھ طبع نہیں ہو سکتا

دفتر الجمعیت نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائیگا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ۱۵ روپے فی جلد بلا جلد

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا

کیا دنیا کی ہزاروں ضرورت کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گراں مایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اس قدر بیش قیمت نسخے کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible] خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمالیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ۔

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

تیسرا ترجمہ اردو (لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ [illegible] صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

پانچواں ترجمہ (بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ [illegible] صاحب تھانوی مدظلہ۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی ایک بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی بیس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل نایاب تھی مگر اب اس قرآن کریم نے اسکو زندہ جاوید بنا دیا یہ تفسیر اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور بہت سے بہتر اردو تفسیر ہے اور صحت روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغری جداگانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دیگئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ پڑے (۴) اعمال اور وظائف قرآنی ہیں (۵) تمام سورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مضامین جنکی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ۸۱۲ سائز ۱۳ انچ ۱۰ انچ وزن چار سیر کے قریب

ہدیہ۔ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا ۱۵ روپے محصول ڈاک ایک گنی ہے فرمائش کے ہمراہ پانچ روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہییں ایک سالہ جلدوں کے خریداروں کو محصول معاف کر دیا جائیگا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا خلاصہ

[illegible] پانچ ترجمہ اور حاشیہ کامل احسن التفاسیر والے جو نسخہ طبع کیا ہے اسکے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اسکے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر ہے مسمی باحسن التفاسیر جو شامل کی گئی ہے یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے الحاصل یہ کلام مجید بہت خوبیوں کا مجموعہ ہے اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے ہر مسلمان کو اس بے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہیئے

فخر دہلی سید الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آجتک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہیئے باوجود اس قدر بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند آپ نے قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر احسن التفاسیر کیساتھ شائع ہے مجھکو اسکے مطالعہ کا موقعہ ملا اس پر آشوب زمانے میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونے کے باعث ازلاد دہریت و الحاد کے سیلاب میں بہتے چلے جا رہے ہیں حق جل شانہ نے آپ کو اس خالص دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی مقام مسرت ہے کہ آپ نے نہایت عرق ریزی اور جانفشانی سے کامیاب طریقہ سے اس مبارک خدمت کو انجام دیا جس پر آپ اردو فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں فشکر اللہ سعیکم وجزاکم خیر الجزاء میں خود کو اس قابل پاتا ہوں کہ پورے وثوق و اطمینان کے ساتھ مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہیئے۔

ملنے کا پتہ منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماراں دہلی

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن یہ رسالہ قرآن مجید کے جمع اور ترتیب کی پوری تاریخ ہے اور اس میں قرآن مجید کے حرف بحرف محفوظ رہنے کا ناقابل انکار ثبوت پیش کیا ہے لکھائی چھپائی عمدہ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا مطالعہ کرے قیمت چار آنہ رعایتی تین روپیہ سیکڑہ

بستان العارفین یہ تصوف و معرفت کا بے بہا گنجینہ ہے طبقہ علماء صوفیہ اور واعظین کے لئے بیش بہا تحفہ ہے اس میں ۱۸۵ مباحث پر بحث کی گئی ہے ضخامت ۴۰۰ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ دیدہ زیب و نظر فریب۔ کاغذ اعلیٰ قیمت صرف [illegible] رعایتی تین روپیہ علاوہ محصول۔

تفسیر مظہری اس تفسیر کی جس قدر تعریف و توصیف کی جائے کم ہے کیونکہ حضرت مولانا عبد العزیز صاحب محدث دہلوی قدس سرہ اس تفسیر کو بیہقی وقت فرمایا کرتے تھے ہم اس وقت تک اس کا پہلا پارہ مکمل اور دوسرا نصف ہدیہ ناظرین کر چکے ہیں چند نسخے رہ گئے ہیں جلد فرمائش بھیجیے پارہ اول عہ پارہ دوم ۸

اعجاز القرآن مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند اس کتاب کے عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں دکھائی گئی ہیں جن کو سنکر ہر انصاف پسند اسلام قبول کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے قیمت ۸

تعلیم الاسلام بچوں کی ابتدائی تعلیم الاسلام کا ایک سلسلہ ہے چار حصے۔ جو حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے بچوں کی نفسیات اور ان کے دماغی ارتقاء کو خاص طور پر ملحوظ رکھتے ہوئے تالیف فرمایا ہے جو بہت پسند کیا گیا ہے۔ مکمل سٹ کی قیمت [illegible] رعایتی ۱۲

رباعیات عمر خیام معہ سوانح حکیم عمر خیام کے سوانح حیات اب تک گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے بڑی تلاش و جستجو کے بعد اہتمام کرکے رباعیات کے ساتھ مفصل سوانح حیات معہ عکسی فوٹو اعلیٰ پیمانہ پر طبع کرا کر شائع کئے ہیں قیمت دو روپے (عہ)

علم مجلسی اس میں ہر موقع و محل کے بہترین لطیفے اشعار مختلف عنوانات سے درج ہیں۔ اخلاقیہ ظریفانہ ناصحانہ غرض جس قسم کے اشعار مطلوب ہوں ایک کی بجائے بیسیوں پھڑکتے ہوئے لیجئے قیمت حصہ اول عہ حصہ دوم عہ سوم ۱۲ چہارم ۸

فتاوی رشیدیہ یہ حضرت گنگوہی قدس سرہ العزیز کے افادات طیبہ کا مجموعہ ہے اسکی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تھوڑے عرصہ میں متعدد بار طبع ہو چکی ہے اب ہم نے زر کثیر دیکر جناب عبد العزیز صاحب سے حق اشاعت حاصل کرکے نہایت اہتمام کے ساتھ چھپوایا ہے قیمت ہر سہ حصہ کامل [illegible] علاوہ محصول۔

احسن الوظائف اسے ملاحظہ کیجئے آپ کے تمام دلی مقاصد پورے ہو جائیں گے یہ ایک مرید نے اپنے پیرو مرشد کی عرصہ دراز تک خدمت گزاری سے حاصل کئے تھے جو اب کتابی صورت میں شائع کئے گئے ہیں قیمت [illegible] علاوہ محصول

عطر مجربات یہ علم طب کی وہ مستند و معتبر کتاب ہے جس کے لئے الباو قت نہایت مضطرب و بے چین نظر آتے تھے اس میں کم و بیش ۱۸۰۰ سو نسخہ جات یونانی و ویدی ڈاکٹری درج ہیں جو تجربہ سے تیربہدف ثابت ہو چکے ہیں اسکے علاوہ جملہ ادویہ کی تیاری کے طریقوں کے اوزان و پیمانے وغیرہ کا مفصل حال درج ہے قیمت علاوہ محصول [illegible] روپے۔

جملہ کتابیں ملنے کا پتہ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلی ماراں دہلی

پر جوش اعلان

جذام یعنی کوڑھ کا مجرب آزمودہ شرطیہ علاج

کون وہ حضرت جو اس ناپاک مرض کا علاج کرکے مایوس بیٹھے ہوں وہ صدق دل سے ہماری دوا منگوا کر چالیس روز کھا دیں۔ دس روز دوا کھانے کے بعد فائدہ ظاہر ہوگا مکمل خوراک یعنی چالیس دن کی دوا کی رعایتی قیمت پچیس روپیہ۔ نصف خوراک پندرہ روپے (صہ)

چہارم خوراک یعنی دس روز کی دوا کی قیمت (للعہ)

نوٹ۔ پہلے چہارم خوراک منگا کر آزما لیویں اس پر بھی عقیدہ نہ ہو تو بے تکلف غریب خانہ پر تشریف [illegible] دوا شروع کریں اب اس سے زیادہ کیا صداقت ہو سکتی ہے

زعفرانی اچار

ترشی سرکہ انجوبرا اور تمام نزلہ اور اشیائے پاک خوش رنگ، ہاضم، مفرح، اشتہی، اور نہایت لذیذ

۲½ تولہ کی شیشی نمونہ کی بالکل مفت

اپنا پتہ خوشخط لکھیئے

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام! یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے ایک بہت بڑے عامل کامل کی بڑی محنت و مشقت اور کثیر خدمت کے صلہ میں دستیاب ہوا تھا عمل شریف نہایت آسان اور اسلام کے مطابق ہے خواہ مریض کیسا ہی بیہوش ہو اور حالت مایوس کن ہو اور کیسا ہی زہریلے سانپ کا کاٹا ہو پانچ منٹ میں مریض تندرست ہو جاتا ہے لہذا بغرض فائدہ عام کی غرض سے قلیل ہدیہ پر مشتہر کرتا ہوں امید ہے کہ برادران اسلام کثرت سے اس عمل کو منگا کر بنی نوع انسان کی جانوں کو بچائیں

ملنے کا پتہ سید لطف اللہ [illegible] دہلی

معجون خضاب خوردنی

اگر جوانی ہی میں آپ کے بال کم یا زیادہ بالکل سفید ہو گئے ہیں دماغ کمزور ہو گیا ہے بینائی جواب دے رہی ہے شباب رخصت ہو چکا اور آپکی خواہش ہے کہ دماغ اتنا صحیح ہو جائے کہ تفریح کو سنکر نہ گھبراویں اور جوانی پھر دوبارہ پلٹ آوے تو آپ معجون خضاب خوردنی منگائیں اسکے چالیس دن کھانے سے بال پکنا رک جائیگا اور بال جڑ سے سیاہ ہونگے اور تاز بست قائم رہیں گے غرضیکہ یہ دوا بالوں کے سیاہ پیدا کرنے قوت دماغی کے بڑھانے آنکھوں کی روشنی قائم رکھنے اور جوانی لوٹانے میں اپنی نظیر نہیں رکھتی طلبا اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بیحد مفید ثابت ہوئی ممکن نہیں کہ اسے چالیس روز کھا کر قوت کو برداشت کر سکیں بااینہمہ اگر آخر چند روز ثابت ہو یا دوا فائدہ نہ کرے تو کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھالیں باوجود ان سب خوبیوں کے چالیس دن یعنی اٹھی خوراک کی رعایتی قیمت معہ محصول وغیرہ صرف گیارہ روپیہ (للعہ)

المشتہر

منیجر مجربات میڈیکل ورکس دلسنگھ سرائے بہار

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

دلکش سوپ اپنی عطر بیز خوبیوں کے باعث بے مثل مانا گیا ہے ایک مرتبہ استعمال کرنے سے اسکی خوشبو دل و دماغ کو معطر رکھتی ہے اس صابن کو عام پبلک تک پہنچانے کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء میں سے ایک ہر خریدار کو مفت ارسال کی جاتی ہیں

اشیاء یہ ہیں۔

رسٹ واچ۔ فونٹین پن۔ ریشمی رومال۔ بٹن ولایتی۔ کنگھا۔ قیمت فی بکس تین ٹکیاں مع سنہری بکس ایک روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک۔

تاجروں اور دکانداروں سے خاص رعایت ہے

چار بکس کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔

ہر بکس میں انعامی اشیاء نکلتی ہیں۔

ملنے کا پتہ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

پر منافع تجارت

اگر آپ صرف ڈیڑھ سو روپیہ کے سرمایہ سے سوتی ریشمی کٹ پیس کی تجارت کرنا چاہتے ہیں یا جو بیس فیصدی منافع کی تجارت یہ ایک سو سے ایک ہزار روپیہ تک لگانا چاہتے ہیں یا اپنے ہی شہر میں ملازمت کی خواہش ہے تو فوراً تو اعد طلب کریں چونکہ ایک شہر میں صرف ایک ہی شخص کو ترجیح دیجائے گی اس لئے ممکن ہے قسمت آپ کی ہی منتظر ہو۔

بزنس ہوم لمٹیڈ بمبئی ۹

ہر گاؤں، ہر شہر اور ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت

چوہوں کی دوا

نہ بلی پالنے کی ضرورت۔ نہ چوہے دان کی تلاش

اس دوا کو ترکیب کے مطابق اپنے مکان میں رکھئے پندرہ منٹ میں تمام گھر کے چوہے بالکل ہوکر بھاگ جاتے ہیں۔ اس دوا کے ہوتے ہوئے نہ بلی پالنے کی ضرورت رہتی ہے اور چوہے دان کی تلاش رہتی ہے مسلم ٹریڈنگ کمپنی کی یہ ایک نایاب ایجاد ہے جسکی چار پیکٹ کی قیمت صرف (عہ) محصول ڈاک۔ ایجنٹوں کو معقول کمیشن دیا جاتا ہے۔

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر یوپی

محبوب برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری ایڈیٹر سے چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ بلی ماراں دہلی سے شائع ہوا۔

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۳ صفر المظفر ۱۳۴۹ ہجری مطابق یکم جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۱

سائمن رپورٹ کے متعلق مختلف آراء

زعمائے ہند

ملک برکت علی

معاصرین

"انقلاب"

سر سائمن اور انکے رفقاء کار کی ذہنیت کا مرقع

"ہندوستان کے دستور اساسی میں تحفظات کی ضرورت"

حکومت کے بنیادی اصولوں کی حفاظت

فرقہ وارانہ جنگ و جدل

ہندوستان کی رفتار

اندرونی تحفظ

"حقیقت"

"الجمعیۃ"

ڈاکٹر شفاعت احمد خان

مسٹر ایچ بی مودی

کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ آشرم پر پولیس کا دھاوا

فوج اور پولیس کے متعلق تحریکی اعلان

شملہ میں ایک گھنٹے پر سائمن رپورٹ کا جلوس

رپورٹ ختم عام میں جلا دی گئی

اسمبلی کا ایجنڈا

مسودات قانون کی فہرست

جمعیۃ شبان دہلی

بسلسلہ صفحہ اول

رنگون کے جیل خانہ میں فساد

مجروح اور مقتول قیدیوں کے متعلق تحقیقات

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی کے آڑھتیوں کا فیصلہ

برطانوی بنکوں کا کل مقاطعہ

بمبئی میں مارشل لا نافذ کرنا پڑے گا

علیگڑھ یونیورسٹی کا نواب صاحب کی ...

ڈاک اور تار کے محصولات میں اضافہ

ڈائرکٹر ڈاکخانہ جات کا بیان

باشندگان مراد آباد کا عظیم الشان جلسہ

سائمن رپورٹ کی مذمت

لاہور میں بدیشی کپڑے کا مقاطعہ

کراچی میں لیڈروں کی گرفتاریاں

لکھنؤ میں ستیہ گرہ اور پکٹنگ

سابق رکن مجلس مقننہ کی گرفتاری

بستی میں دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت گرفتاریاں

تین تین ماہ قید بامشقت کی سزا

بنارس میں ایک کانگریسی رضاکار کی گرفتاری

پنڈت موتی لال نہرو کی الہ آباد کو واپسی

مقدمہ سازش میرٹھ کے گواہوں کی تعداد

دارالعوام میں سوال و جواب

گول میز کانفرنس ہر طرح نمائندہ ہوگی

الہ آباد کے گھنٹہ گھر پر قومی جھنڈا

طویل بحث کے بعد اجازت مل گئی

شملہ میں ایوان والیان ریاست کا اجلاس

سائمن رپورٹ اور گول میز کانفرنس پر غور

پشاور کے قیدیوں کا مقدمہ

صدر انبالہ کانگریس کمیٹی کو ۲ سال قید

مدراس میں پھر گولی چل گئی

ایک آدمی جان سے مر گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سی آر داس کی ہمشیرہ کو سزائے قید

ایک اور ۶۰ سالہ خاتون جیل میں

برسی کا جلوس نکالنے کی پاداش

ریلوں کا تصادم

۲۳ آدمی زخمی ہوئے

مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کی رہائی

گاندھی آشرم میں ورود

پنجاب پراونشل نوجوان بھارت سبھا بند ہو گئی

حاجی صاحب کا لشکر منتشر ہو گیا

لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے

پنجاب میں جدید وار کونسلوں کے قیام کی تجویز

سکرٹری پنجاب وار کونسل کی گرفتاری

پولیس کا ستیہ گرہ آشرم پر حملہ

رضاکاروں کی گرفتاری

مسلمانان صوبہ سرحد اور سائمن کمیشن

پشاور کے مسلم وکلاء کا اعلان

سائمن رپورٹ پر بعض ممبران پارلیمنٹ کی رائے

مسٹر فینر براکوے

ہندوستان میں ملکہ معظمہ کی ...

تصنیف را مصنف نیکو کند بیان

اپنی رپورٹ کے متعلق خود سائمن کی گلو افشانی

تین دن میں تین قلابازیاں

زرعی تحقیقات

راجہ نواب علی کی پشیمانی

میں نے کمیشن سے تعاون کر کے دھوکا کھایا

لکھنؤ میں گرفتاریاں

مسٹر جناح اور وائسرائے کی ملاقات

صوبہ سرحد کی حالت کے متعلق حکومت کی رپورٹ

سول نافرمانی کی تحریک اور تشدد کا علاج

پنجاب وار کونسل

جمعیۃ الطلباء صوبہ دہلی کا اجلاس

جمعیۃ علماء ہند کی تائید

جمعیۃ العلماء کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

اندھرا کمیٹی کے خلاف قانون قرار دیے جانے کا اعلان

حکومت مدراس کی کارروائی

مسلم دیوان میسور اور صدر اسمبلی کا عزم

کھدر پہننے کا اعلان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

مسلم حقوق کا قتل عام

(۲)

حکومت کی طرف سے ایک فیاضانہ اعلان کی امید

سائمن رپورٹ پر آزادی کیساتھ بحث کیجاسکتی ہے

گول میز کانفرنس پابند نہیں ہوگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

(باقی آئندہ)

سائمن کی مزید گلفشانی

ہر لوگوں کو نیچا دکھا کر پارلیمنٹ ایکٹ میں تبدیلی ہو سکے

آسٹریلیا کے ہوا باز کراچی پہنچے

ہرجیون سنگھ جی کی رہائی

لیبر پارلیمنٹری کمیٹی کا اجلاس

سائمن رپورٹ پر اظہار خیال

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس

سائمن کمیشن کی رپورٹ پر غور

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسلمانان لکھنؤ کا عظیم الشان جلسہ

سائمن رپورٹ کی مذمت اور گول میز کانفرنس میں عام شرکت کی اپیل

مولانا عبدالقادر صاحب قصوری کی رہائی

چوتھی وار کونسل کا قیام

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گول میز کانفرنس میں شرکت کی تیاریاں

سرکاری انتظامات

کانگریس کی مجلس عاملہ کے اجلاس

پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

گول میز کانفرنس میں شرکت کا امکان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پنڈت موتی لال نہرو نے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ حکومت سے رہائی والی شرط اگر دی جائے تو کانگریس گول میز کانفرنس میں شریک ہو جائے۔

لنکا شائر کی تجارتی حالت

ہندوستانی مقاطعہ کا خطرناک نتیجہ

اتحادِ سکھوں کی سول نافرمانی سے علیحدگی

چیف خالصہ دیوان کا اجلاس

مسز بیسنٹ کا گشتی مراسلہ

تحریک عدم تعاون میں شرکت کا فیصلہ

(پایونیر)

مالٹا میں ہنگامی حکومت

احمد آباد میں سائمن رپورٹ کا جنازہ

عمر حیات خاں ٹوانہ اور سائمن رپورٹ

نوجوانان سرحد کے نائب صدر کی رہائی

کلکتہ کے موچیوں کی ہڑتال

صوبۂ دہلی میں عدم ادائیگی محصولات کے متعلق آرڈیننس کا نفاذ

حکومت ہند کا اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

صوبہ سرحد کی صورتحال اور سائمن رپورٹ پر غور

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

شہر میں ہڑتال

ریل گاڑی کا تصادم

جنرل منیجر کا بیان

گاندھی کیپ پہننا جرم ہے

مجسٹریٹ کا فیصلہ

مدیر "ڈیلی میل" کی کھلی چٹھی وائسرائے ہند کے نام

مہاراجہ کشمیر کے چھ آرڈیننس

(دستخط) کرنل سنگھ چیف سکرٹری

دہلی میں شاہی دربار منعقد کرنے کی تجویز

سر البین بینرجی کا خیال

لنڈن ۲۴ جون۔ سر البین بینرجی نے اپنے ایک انٹرویو میں یہ تجویز پیش کی ہے کہ ہندوستان میں سیاسی صورت حالات کی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ ملک معظم ہندوستان جائیں، دہلی میں شاہی دربار کر کے حکومت کا اعلان کریں۔

احمد آباد کے کارخانہ داروں اور کانگریس کا سمجھوتہ

کانگریس کی ضبط شدہ تجویز

آشرم اور کانگریس کمیٹی دہلی میں ایک ہزار کاپیاں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۳ صفر المظفر ۱۳۴۷ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین
مسلم حقوق کا قتل عام

(۲)

علیحدگی ہی رکاوٹیں

(باقی آئندہ)

حکومت کی طرف سے ایک ذمہ دارانہ اعلان کی امید

سائمن رپورٹ پر آزادی کیساتھ بحث کیجاسکتی ہے

گول میز کانفرنس پابند نہیں ہوگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سرسائمن کی مزید گلفشانی

ہر لوگوں کی چیخ و پکار کو پارلیمنٹ ایکٹ میں تبدیل نہیں کر سکتے

آسٹریلیا کے ہوا باز کراچی پہنچ گئے

ہرجرن سنگھ جے۔ بی کی رہائی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لیبر پارلیمنٹری کمیٹی کا اجلاس

سائمن رپورٹ پر اظہار خیال

والسرائے کی ایگزیکٹیو کونسل کا اجلاس

سائمن کمیشن کی رپورٹ پر غور

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسلمانان لکھنؤ کا عظیم الشان جلسہ

سائمن رپورٹ کی مذمت اور گول میز کانفرنس میں عام شرکت کی اپیل

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مولانا عبدالقادر صاحب قصوری کی رہائی

پنجاب وار کونسل کا قیام

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گول میز کانفرنس میں شرکت کی تیاریاں

سرکاری انتظامات

کانگریس کی مجلس عاملہ کے اجلاس

پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

گول میز کانفرنس میں شرکت کا امکان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لنکا شائر کی تجارتی حالت

ہندوستانی مقاطعہ کا خطرناک نتیجہ

اقلیتوں میں سکھوں کی سول نافرمانی سے علیحدگی

چیف خالصہ دیوان کا اجلاس

مسز بیسنٹ کا گشتی مراسلہ

تحریک عدم تعاون میں شرکت کا فیصلہ

(پایونیر)

مالٹا میں ہنگامی حکومت

احمد آباد میں سائمن رپورٹ کا جنازہ

عمر حیات خاں ٹوانہ اور سائمن رپورٹ

انجمن نوجوانان سرحد کے نائب صدر کی رہائی

کلکتہ کے موچیوں کی ہڑتال

صوبۂ دہلی میں عدم ادائیگی محصولات کے متعلق آرڈیننس کا نفاذ

حکومت ہند کا اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

صوبۂ سرحد کی صورت حال اور سائمن رپورٹ پر غور

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

امرتسر کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

شہر میں ہڑتال

ریل گاڑی کا تصادم

جنرل منیجر کا بیان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گاندھی کیپ پہننا جرم ہے

مجسٹریٹ کا فیصلہ

مدیر "ڈیلی میل" کی کھلی چٹھی وائسرائے ہند کے نام

مہاراجہ کشمیر کے چھ آرڈیننس

دہلی میں شاہی دربار منعقد کرنے کی تجویز

سر البین بینرجی کا خیال

لندن ۲۲ جون - سر البین بینرجی نے اپنے ایک بیان میں تجویز پیش کی ہے کہ ہندوستان میں سیاسی صورت حالات کی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ ملک معظم ہندوستان جائیں دہلی میں شاہی دربار کر کے جدید نظام حکومت کا اعلان کریں۔ اس اعلان میں انگریزوں اور ہندوستانیوں کے درمیان ایک معاہدہ ہو جس کے ماتحت ہندوستانیوں کو درجۂ نوآبادیات دے دیا جائے۔

احمد آباد کے کارخانہ داروں اور کانگریس کا سمجھوتہ

کانگریس کی ضبط شدہ تجویز

آشرم اور کانگریس کمیٹی دہلی میں ایک ہزار کا پیاں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

ضمنی قوانین متعلقہ دستی گاڑیاں

اجازت نامہ

نمبر کتاب

بلدیہ ________

مورخہ ________

چونکہ مسمیٰ ________ نے بلدیہ کو مبلغ ________

ادا کردیئے ہیں اسلئے اسکو ________ کی اجازت

بلدیہ ________ کی حدود میں یکم ________ سے

________ تک دی جاتی ہے۔

اجازت نامہ کی تفصیل

نام	باپ کا نام	ذات	تجارت	پتہ	کیفیت

قرطاس ۳۱

اجازت نامہ کا مثنیٰ

بلدیہ ________

کتاب نمبر ________

نمبر ________

اجازت حاصل کرنے والے کا نام ________

باپ کا نام ________

پتہ ________

ذات ________

تجارت ________

اجازت نامہ کا مقصد ________

اجازت نامہ کی تاریخ ________

روپیہ ادا کردہ مبلغ ________

بحروف ________ روپیہ ________ آنے ________ پائی

اجازت نامہ دینے والے حاکم کے دستخط

رنگی قلم ... سڑک ۳۲ دہلی

مشہور عالم زود اثر نازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ ... پیلی

نورانی قرآن مجید

منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نو ایجاد

مشین سویاں

... ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

عورتوں اور بچوں کے لئے

سیرت نبوی

حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی کی لکھی ہوئی

چھتیس صفحہ کی کتاب

خوبصورت جلد بندھی ہوئی

عید میلاد ۱۳۵۵ھ کی یادگار

دنیا کی کسی زبان میں ایسی مکمل سیرت نبوی نہیں لکھی گئی

سید ابن عربی منیجر خواجہ اسکول گرٹ دہلی

بیروزگاروں کو خوشخبری

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

مخصوص رعایت

شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

پر جوش اعلان

معجون خضاب خوردنی

شعرائے اردو کا سب سے پہلا تذکرہ

مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدرآباد دکن

پر منافع تجارت

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

بستان العارفین

اعجاز القرآن

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

علم فلکیات

فتاوی رشیدیہ

احسن الفتاویٰ

عطر مجربات

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

خریداری کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیجئے۔

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۱۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۷ رصفر المظفر ۱۳۴۹ ہجری۔ مطابق ۵ رجولائی ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۲

سائمن رپورٹ کے متعلق مختلف آراء

زعمائے ہند

مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی

مسٹر تصدق احمد خاں شیروانی نے فرمایا کہ سائمن رپورٹ قطعی طور پر ... [illegible]

ڈاکٹر محمود

الہ آباد ... ڈاکٹر سید محمود جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس ... [illegible]

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں

[illegible]

مسٹر کنزرو

[illegible]

ڈاکٹر سہروردی

[illegible]

تحفظ حقوق مسلمین کے متعلق جمعیۃ علماء کے مطالبات

نہرو رپورٹ پر تنقید و تبصرہ کا اقتباس

نہرو رپورٹ پر تنقید و تبصرہ کرنے کے لئے جمعیۃ علماء نے ایک سب کمیٹی ... [illegible]

مذہبی حقوق و ان کی حفاظت

(۱) مسلمانوں کیلئے قربانی گاؤ کی آزادی ... [illegible]

(۲) ... [illegible]

(۳) ... [illegible]

اقتصادی اور سیاسی حقوق اور انکی حفاظت

[illegible]

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کیلئے نہایت بیش بہا ہے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت پر ... [illegible]

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

[illegible]

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

[illegible]

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کرلیا ہے

[illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible]

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible]

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

[illegible]

دیگر خصوصیات

[illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

[illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ... [illegible]

فخر دہلی ہند الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ... [illegible]

حضرت مولانا ... [illegible]

ملنے کا پتہ۔ منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

[illegible]

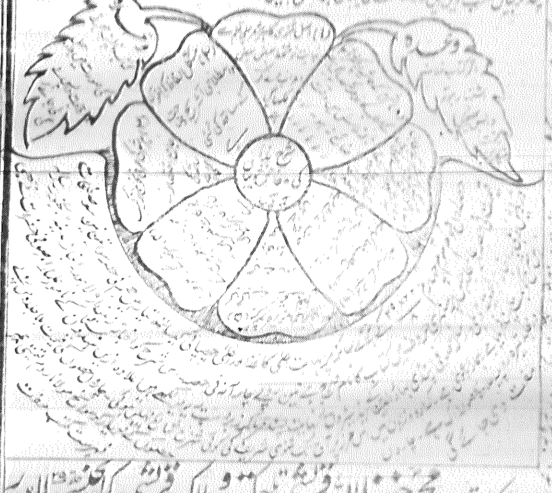

ملنے کا پتہ۔ محمد حفیظ اللہ قریشی مترجم و مالک قریشی بک ایجنسی لاہور

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

اکسیر جذام

[illegible]

سانپ کے کاٹے کا عمل

[illegible]

جونکوں کی دوا

[illegible]

کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

پروگرام کی منظوری کا اعلان

پنڈت موتی لال نہرو کی تقریر

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

الٰہ آباد ۲۹ جون - کانگریس کی مجلس عاملہ کے جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہو چکی ہے لیکن اب تک کوئی بیان اخبارات کو نہیں دیا گیا ہے۔

پولیس آرڈیننس جاری ہوگا

پشاور میں قتل کا مقدمہ

بسلسلہ صفحہ اول

پشاور پر آفریدیوں کا دوسرا حملہ

تیراہ میں عظیم الشان جرگہ کا انعقاد

سرحد میں افواج کی نقل و حرکت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور ۲۹ جون - تیراہ کے آفریدیوں نے جمعہ کے روز ایک عظیم الشان جرگہ منعقد کیا جس میں پشاور پر حملہ کرنے کے لئے دوسرے لشکر کے بھیجنے کے متعلق نہایت گرما گرم بحث ہوئی لیکن کوئی باضابطہ فیصلہ نہیں ہوا۔

بنارس میں گرفتاریاں

میاں سر فضل حسین کا سرحد پر دورہ

سائمن رپورٹ کے متعلق غیر برہمن پارٹی کا نظریہ

مارواڑی ایوان تجارت کی وائسرائے سے ملاقات

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں بھی بولے

سائمن رپورٹ مایوس کن ہے

بدایوں میں گرفتاریاں اور سزائیں

افغانستان سے ایک برطانوی ہوائی جہاز کی واپسی

ڈاکہ افغانی حکومت کی طرف سے خیر مقدم

فلسطین میں اشتراکی سرگرمیاں

پنجاب کے ۱۶۰۰ اشخاص سزا یاب ہو چکے ہیں

غیر معمولی گزٹ میں سرکاری اعلان

صوبہ متحدہ پر قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کا نفاذ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سائمن رپورٹ کا جنازہ

چاندنی چوک میں عظیم الشان جلوس

ایک پیر بیٹے کے نوجوان لڑکے کی گرفتاری

بوڑھی کی دلہن نے پھولوں کے ہار پہنائے

سائمن رپورٹ کی مخالفت کا طوفان

مولانا حسرت موہانی کی رائے

مسلمان اکثریت ہرگز نہیں ترک کرینگے

مسٹر انوار العظیم کا بیان

مولانا محمد عبداللہ کی گرفتاری

قاضی بدر الحسن جلالی سابق ایڈیٹر خلافت کا بیان

علیحدگی کے افسوسناک اسباب

روزنامہ "خلافت" بمبئی کے مدیر سابق قاضی بدر الحسن جلالی بی۔ اے نے مولانا شوکت علی سے اختلاف رائے رکھنے کے باعث روزنامہ موصوف کی ادارت سے علیحدگی اختیار کر لی ہے بمبئی سے روانہ ہونے سے قبل آپ نے "بمبئی کرانیکل" کے نمائندہ سے بیان کیا کہ

مایوسی

صحافت کا احترام کچل دیا گیا

سرحد قدم پر شورش

حاجی صاحب ترنگزئی کی حکمت عملی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بولیویا کی حکومت پر افواج کا قبضہ

پریزیڈنٹ ملک سے بھاگ گیا

گوردوارہ شہید گنج کا معاملہ اور سکھوں کی جداگانہ نیابت

مہاراجہ پٹیالہ کی سرکردگی میں ساٹھ سکھ لیڈروں کا وفد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سکھ وفد کو وائسرائے کا جواب مایوس کن ہے

سردار اجل سنگھ اور گوربخش سنگھ کا بیان

حکومت افغانستان کی اصلاحی سرگرمیاں

بمبئی میں طلباء کی کانفرنس

برطانیہ کی حکومت کو غیر ممکن بنا دینے کی اپیل

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

تحریک سول نافرمانی کے متعلق حکومت ہند کا بیان

کانگریس کی مجلس عاملہ کو خلاف قانون قرار دینے کی وجوہ

قانون کی خلاف ورزی اور حکومت کے مقابلہ کی عام اسپرٹ پیدا کر دی گئی ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۳۰ جون - شملہ حکومت ہند نے سہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

سردار امر سنگھ جھبال گرفتار کر لئے گئے

کمپنی باغ میں عظیم الشان جلسہ

ہندوستان کی صورت حال پر حکومت ہند کا تبصرہ

قبائل کی شورش اور سرحد کی صورت حال

(برٹش وائرلیس سروس)

حاجی صاحب ترنگزئی کی خدمت میں وفد

آفریدیوں کا حملہ

صوبہ سرحد کی حالت

ہندوستان کے دوسرے حصے

گجرات کی صورت حال

مزید پولیس کی بھرتی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سورت ۲۷ جون - بیان کیا جاتا ہے کہ گجرات میں صورت حال پر قابو پانے کے لئے پولیس کی مزید جمعیت احمد آباد میں آگئی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیت دہلی
صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ
ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین
مسلم حقوق کا قتل عام

مسلمانوں کا متفقہ مطالبہ

پنجاب اور بنگال کی اکثریت

برطانیہ کے پھندے سے عراق کی آزادی
ہندوستان کے غلاموں کو درس عبرت

(برٹش لاسلکی سروس)

لندن ۳؍جولائی۔ بغداد میں عراق اور برطانوی وزراء نے عہدنامہ مودت و دوستی پر دستخط کر دیے ہیں۔ اس عہدنامہ پر اس وقت سے عمل درآمد کیا جائے گا جبکہ عراق جمعیۃ اقوام کا رکن ہو جائے گا۔ عہدنامہ کا مفصل مضمون مستقبل قریب میں شائع کیا جائے گا لیکن نہایت ضروری دفعات جو عہدنامہ کے عمل درآمد ہونے کے وقت نفاذ پذیر ہوں گی یہ ہیں:

(۱) عراق کی کامل آزادی اور اس کو داخلی امن اور خارجی تحفظ کے کامل اختیار حاصل ہوں گے۔

(۲) برطانیہ و عراق کے درمیان موجودہ معاہدوں اور اقراروں کی تنسیخ۔

(۳) ...

کانگریس کے دفتر اور رضاکاروں کے کیمپ پر پولیس کا دھاوا
اکیاون گرفتاریاں

میمن سنگھ یکم جولائی۔ آج پولیس نے کانگریس کے دفتر اور رضاکاروں کے کیمپ پر چھاپہ مارا اور اکیاون اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔

مدراس کے ستیہ گرہ کیمپ پر پولیس کا دھاوا
رضاکاروں کی گرفتاری
کیمپ کو مقفل کر دیا گیا

شولاپور سے مارشل لا اٹھا لیا گیا
دو مہینے تک کانگریس کے جھنڈوں کا مظاہرہ ممنوع

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کا عظیم الشان جلوس
ایک لاکھ سے زائد انسانوں کا اجتماع عظیم

سکندرآباد میں ہڑتال

کوہاٹ ریلوے لائن ٹوٹ گئی

مولانا ابوالکلام آزاد کا کلکتہ میں ورود

انسپکٹر مدراس آگرہ آباد کا حکم

پنڈت موتی لال نہرو اور ڈاکٹر محمود کے جرائم

جتا گنگ میں ہمدرد کا سپاہیا

جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کا اجلاس

بھاگلپور میں پولیس اور پبلک کا تصادم
ایک کانسٹیبل ہلاک

میونسپل بورڈ لکھنؤ کا احتجاج
اجلاس کا التوا

شولاپور میں مارشل لا

بمبئی کارپوریشن کا اجلاس

ایک اور آرڈیننس کا اجراء
کانگریس بلیٹنوں کے خلاف حکومت کا جدید ہتھیار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۲؍جولائی۔ وائسرائے نے ایک اور آرڈیننس کا نفاذ کیا ہے جو کانگریس کے سائیکلو اسٹائل والے بلیٹن کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ اس آرڈیننس کا نام قانون پریس جات و اخبارات غیر مستند ہوگا۔

جدید قانون کے متعلق وائسرائے کا بیان
موجودہ ذرائع ناکافی ہیں

دہلی میں مسلم رضاکاروں پر حملہ
ایک کی حالت نازک ہے

دہلی ۳۰؍جولائی۔ کل صبح کو ایک شراب کی دوکان پر دو کانگریس کے اور دو جمعیۃ علماء کے رضاکار پہرہ دے رہے تھے کہ ایک ...

دہلی میں سیل پر دس گرفتاریاں
کانگریسی رضاکار اور دیہاتی

کانگریس والوں نے بھارت سیوا دل کے دفتر پر پولیس کا دھاوا

مرادآباد میں ہڑتال

ٹیم کرکٹ سکول سے متعلق سرکاری اعلان

شولاپور کی تحقیقاتی کمیٹی

ڈاکٹر سید محمود اور پنڈت موتی لال نہرو کی گرفتاری
دہلی میں ہڑتال، جلوس اور جلسہ

سائمن رپورٹ کی ہمہ گیر مخالفت
حکومت ہند کا اعتراف

کانگریس ہسپتال کی مالی امداد

مشرقی خاندیش میں پکٹنگ

جمعیۃ الطلباء بنگال کے دفتر کی تلاشی

بمبئی کارپوریشن کا اجلاس ملتوی ہو گیا
پنڈت موتی لال نہرو کی گرفتاری پر احتجاج

نینی جیل میں عدالت کا سوانگ
پنڈت موتی لال نہرو اور ڈاکٹر سید محمود کا مقدمہ
پنڈت کی بے نیازی اور سید کی شادمانی

الہ آباد یکم جولائی۔ آج نینی جیل میں پنڈت موتی لال نہرو اور ڈاکٹر سید محمود صاحب کے مقدمہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ دوران تحقیقات میں بجائے سکون کے اضطراب اور جوش پھیلا ہوا تھا۔ ...

پنڈت موتی لال کی گرفتاری کے متعلق تفصیلات
صدارت کانگریس کیلئے سردار پٹیل کی نامزدگی

الہ آباد ۳۰؍جون۔ پنڈت موتی لال اور ڈاکٹر سید محمود کی گرفتاری کیلئے جو وارنٹ جاری ہوئے تھے ان کی تعمیل مسٹر میز سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کرائی۔ ...

پنڈت موتی لال جی نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کو اپنی جگہ کانگریس کا صدر نامزد کیا ہے۔

منشی گنج کے علاقہ میں ٹیلیگراف تار کاٹ دیئے گئے
ڈاک خانوں کو آگ لگانے کا قصہ

صوبہ بہار میں گورنر کی تقریر

اسمبلی کا غیر سرکاری ایجنڈا

برما کے ایک رہبر کا حکومت کو انتباہ

پنڈت مدن موہن مالویہ کا الہ آباد میں ورود
آپ مجلس عاملہ کیلئے اپنی خدمات پیش کریں
سردار پٹیل کو پنڈت جی کا تار

پنڈت موتی لال نہرو اور ڈاکٹر محمود کو سزا
۶ ماہ کی قید

سردار پٹیل کے بعد کانگریس کی صدارت

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

عوام کو آگاہی کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے دفعات ۱۸۸ (ش) اور ۹۹ (۱) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء کے ماتحت ضمنی قوانین درباره عطائے اجازت نامہ جات برائے دستی گاڑیاں جو پھیری کے سامان کے فروخت کرنے کے لیے استعمال میں لائی جاتی ہیں وضع کئے ہیں۔

ان ضمنی قوانین پر ۱۰ جولائی ۱۹۳۶ء ... کے جو متعلقہ اشخاص کی جانب سے تاریخ مذکور سے قبل وصول ہوں غور کیا جائے گا

(دستخط) ایم ڈبلیو ...

سیکرٹری بلدیہ جدید دہلی

ضمنی قوانین متعلقہ دستی گاڑیاں

(ح) دستی گاڑی بازار میں منجوب کے اوقات ... استعمال کی جائے گی۔

(ط) گاڑی کا محافظ یا اجازت نامہ لینے والا بابار ... تمام قوانین وضوابط اور ان متعلقہ ہدایات اور احکام ... سیکرٹری بلدیہ کی جانب سے نافذ ہوں پابندی کرے گا۔

(۱۲) جو شخص مندرجہ بالا ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا یا ایسا کرنے میں مدد دے گا مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہونے پر ۵۰ روپے جرمانہ کا مستوجب ہوگا اور متواتر ارتکاب جرم کی صورت میں پہلے جرم کے بعد ۵ روپے روزانہ کے حساب سے مزید جرمانہ کا مستحق ہوگا۔

(۹) تمام اشیاء خوردونوش کی جو گاڑی میں ... گرد وغبار اور مکھیوں سے محفوظ رکھی جائیں گی

(ز) دستی گاڑی بلدیہ کے دفتر ... معائنہ کے لئے لائی جائے گی۔

قرطاس ۳۱

اجازت نامہ کا ثنی

بلدیہ ————

کتاب نمبر ————

نمبر ————

اجازت نامہ حاصل کرنے والے کا نام ————

باپ کا نام ————

پیشہ ————

ذات ————

تجارت ————

اجازت نامہ کا مقصد ————

اجازت نامہ کی تاریخ ————

روپیہ ادا کردہ مبلغ ————

کل میزان روپیہ ———— آنے ———— پائی

اجازت دینے والے حاکم کے دستخط ————

اجازت نامہ

نمبر کتاب ————

بلدیہ ————

سورخہ ————

پولیس چوکی ————

... نے بلدیہ کو مبلغ ————

... کی حدود میں ... کی اجازت ————

بلدیہ ————

... تک درج ہے

اجازت نامہ کی تفصیل

نام	باپ کا نام	ذات	تجارت	پیشہ	کیفیت

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

...

المشتہر سعید برادرس ... کلاں دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ایک روپے میں ۶ مزے

...

اے ایم صدیق سوداگر کلکتہ ڈاکخانہ بو بازار فیرس لین ۳۲

ہر گاؤں، ہر شہر، اور ہر قصبے میں ایجنٹوں کی ضرورت

چوہوں کی دوا

نہ بلی پالنے کی ضرورت - نہ چوہے دان کی تلاش

...

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

...

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

تعویذ مشکل کشا یا محبت کا جادو

...

منگانے کا پتہ: دفتر پیرجی مشہور عامل لکھنؤ

مراسلات

ریلوے ٹرین میں ہنگامہ خیز شراب نوشی

این ڈبلیو آر کے حکام توجہ کریں

...

یہ قصہ ہے جب کا کہ آتش جوان تھا

...

سکھوں کا دوسرا وفد گورنر پنجاب کی خدمت میں

...

والسلام

احمد حبیب ندوی پھلواری شریف

جمعیۃ شبان میرٹھ

...

اسلامی ممالک کا جہاد حریت

شرق اردن کی قومی موتمر کا اہم اجلاس

...

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

اگر آپ اشتہاروں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک دفعہ ... شربت اکسیر ... دیکھئے

...

تازہ سرٹیفیکیٹ ملاحظہ فرمایئے

...

ملنے کا پتہ: ایس اے بی ... اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۴ ... کلکتہ

اکسیر جذام

...

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا عمل

...

پرجوش اعلان

...

شعرائے اردو کا سب سے پہلا تذکرہ

گلشن گفتار ...

...

مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدر آباد دکن

پرمنافع تجارت

...

برنس ہوم ... بمبئی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

...

ملنے کا پتہ

فضل شاہ عامل دہلی

معجون خضاب خوردنی

...

منیجر مجربات ... ڈاکخانہ ... بہار

خبر جدید ... عظیم الشان جلسے

مولانا حسین احمد ... مفتی محمد ... صدارت میں

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ہے جو تھوڑے عرصہ میں ... سکھاتا ہے ... حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے ... ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپیکٹس مفت طلب کریں

مینیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ... کی تیار کردہ مقبول عام مشین کی خوبیاں ... سویاں تیار کرنے والی

نوایجاد مشین سویاں

قیمت فی مشین ... ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ نثر ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دو خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور نہایت پسندیدہ قرآن شریف

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری صدر مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کا ترجمہ

عالم با عمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی پروفیسر ... ندوۃ العلماء لکھنؤ سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

فیہ شفاء للناس

مکمل و باقاعدہ علاج

عمدۃ الحکماء ڈاکٹر حکیم شیخ اے آئی صدیقی نیا گاؤں لکھنؤ

ظریف شاعروں کا تذکرہ

پتہ — منیجر عظمت پریس ... لکھنؤ

عورتوں اور بچوں کے لئے

سیرت نبوی

حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی کی لکھی ہوئی

چند سو صفحوں کی کتاب

خوبصورت جلد بندھی ہوئی

عید میلاد ۱۳۴۹ھ کی یادگار

دنیا کی کسی زبان میں ایسی مکمل سیرت نبوی نہیں لکھی گئی

سید ابن عربی منیجر خواجہ اسکول گزٹ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

تار پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت — ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے — سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے — سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۲ صفر المظفر ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۹ جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۳

سائمن رپورٹ کے متعلق مختلف آراء

زعمائے ہند

مسز سروجنی نائیڈو (?)

آغا محمد یعقوب

دیوان بہادر ایم رامچندر

اخبارشیر کی رائے

سائمن رپورٹ اور گول میز کانفرنس

مختلف الرائے طبقات کی خیال آرائیاں

لندن اور شملہ میں بحث

گول میز کانفرنس میں سائمن رپورٹ پر غور نہ کیا جائے

یوپی کونسل کے آئندہ اجلاس کی ایک قرارداد

سائمن رپورٹ کے متعلق جمعیۃ علماء برما کی تجویز

مسلمان کی لاٹھی مسلمان کے سر پر

انا للہ و انا الیہ راجعون

عدم ادائیگی محصولات کی تحریک کو فروغ

پولیس نے گولی چلادی

ایک آدمی مارا گیا

اسمبلی میں پیش ہونے والی تجویز

فسادات رنگون کے لئے تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پٹیالہ کی تحقیقاتی کمیٹی

اجلاس ختم ہوگیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

آسام اور بنگال میں ہولناک زلزلہ
تار ٹوٹ گئے اور ریل کی پٹریاں اکھڑ گئیں
متعدد آدمی زخمی ہوئے

کلکتہ میں رات کو سونے والے چارپائیوں سے نیچے آپڑے

کلکتہ ۳ جولائی۔ آج صبح ۲ بجکر ۳ منٹ پر کلکتہ میں زلزلہ کا دو دفعہ احساس ہوا۔ ...

کانگریس بلیٹن کے متعلق جدید آرڈیننس
خانہ تلاشیوں کیلئے پولیس کے وسیع اختیارات
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۳ جولائی۔ ذیل میں اس قانون کا خلاصہ دیا جاتا ہے جو پریس ...

مجسٹریٹ کے اختیارات

پولیس کو مزید اختیارات کی تفویض

سپرنٹنڈنٹ ریلوے کا تار
بہت پل غیر محفوظ ہیں اور بعض گاڑیاں بند کر دی گئیں

تاجروں کی اسی انجمنوں کے نمائندوں کا فیصلہ
بمبئی میں دو دن کی ہڑتال

ڈائریکٹر تعلیمات آسام نے استعفا واپس لے لیا

امرتسر میں لیڈروں کی گرفتاریاں

بمبئی میں "ہفتہ مقاطعہ"
لڑکوں اور پولیس کا تصادم
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳ جولائی۔ ہفتہ مقاطعہ پیر کے روز سے شروع ہوا۔ اس ہفتہ کی ایک خصوصیت یہ رہی کہ سکول اور کالج کے طلباء نے اس میں نمایاں حصہ لیا۔ ...

مظاہرہ کرنے والوں پر لاٹھیوں کی بوچھاڑ
۸ زخمی کانگریس ہسپتال میں

سر فضل حسین کا صوبہ سرحد میں دورہ
پشاور کے دو وفود سے ملاقات
باشندگان صوبہ کو حکومت کے متعلق شکایات نہیں
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور میں فوج کو بغاوت پر آمادہ کرنے کا مقدمہ
گواہان استغاثہ کی شہادتیں

پنڈت مدن موہن مالویہ کی خدمات
ورکنگ کمیٹی کے لئے وقف ہیں
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں
مصر کی پولیس بھی گولیاں چلا رہی ہے
دو آدمی ہلاک کر دیے گئے

میڈیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ
منتقل عمارت کا مسئلہ

اخبار لبرٹی کا دوبارہ اجراء

کلکتہ ۳ جولائی۔ اخبار لبرٹی اور ... آج دوبارہ جاری ہو گئے۔

بمبئی میں نوجوانوں کا جوش و خروش
موسلا دھار بارش بھی ٹھنڈا نہ کر سکی
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی ۳ جولائی۔ آج صبح موسلا دھار بارش ہوتی رہی لیکن ہفتہ مقاطعہ کے جوش و خروش پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوا۔ کانگریس کے دفتر سے رضا کاروں کا ایک جلوس نکلا جو قومی گیت گاتا جا رہا تھا ...

صدر بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کی گرفتاری
دادا بھائی نارو جی کی پوتی جیل خانہ میں

پنڈت موتی لال نہرو اور ڈاکٹر محمود کے مقدمہ کی کارروائی
استغاثہ کی شہادتیں اور وکیل سرکار کی بحث
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ میں ستائیس گرفتاریاں
دو کانوں پر پکٹنگ کا نتیجہ
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ میں مسلم گول میز کے لیڈروں کا اجتماع
سائمن رپورٹ پر غور و خوض
ابتدائی مباحث کا آغاز
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

برطانیہ کا بحری پروگرام
جدید جنگی جہازوں کی تعمیر

پشاور کے قریب بم
ریل کو پٹری پر سے اتارنے کی کوشش

موسلا دھار بارش کی وجہ سے ایک پل بہہ گیا
ریل کی آمد و رفت کا سلسلہ منقطع

ایک وکیل نے پنڈت موتی لال نہرو کا اپیل دائر کر دیا
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ہوائی ڈاک کی آمد

سرکاری گول میز کانفرنس کی فہرست
ابھی تک آخری فیصلہ نہیں کیا گیا
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۳ جولائی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے حکومت ہند کے نمائندوں کے انتخاب کے متعلق کوئی آخری فیصلہ ابھی تک نہیں ہوا ہے۔ ...

"میں جب تک زندہ ہوں پکٹنگ کرتی رہونگی"
"اگر میں نے کوئی جرم کیا ہے تو مجھے جان سے مار دو"
عدالت میں ایک خاتون کا بیان
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

آل پارٹیز مسلم کانفرنس کا اجلاس
اتوار کو ختم ہو جائے گا

بمبئی میں مسز منشی کی گرفتاری
اب تک تین خواتین گرفتار ہوئی ہیں
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پرن کالج کے طلباء پکٹنگ میں مصروف ہیں
پرنسپل نے امتحانات ملتوی کر دیے
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

"حکومت نے سخت غلطی کی ہے"
ایک مدراسی لیڈر کا بیان
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بھاگلپور میں مکمل ہڑتال

خواتین مشرق کی کانفرنس

پشاور کی سرکاری تحقیقاتی کمیٹی
کارروائی عنقریب شائع کی جائے گی
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ ۳ جولائی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ فسادات پشاور کے سلسلے میں سلیمان تحقیقاتی کمیٹی کی کارروائی اور اس کے متعلق حکومت ہند کی تجویز عنقریب شائع ہو جائے گی۔

خواتین کو تین تین ماہ قید محض
مسٹر نور محمد اور لی بھائی کو پانچ پانچ ماہ قید سخت
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

عدالت عالیہ میں میرٹھ سازش مقدمہ کی نقل کی درخواست
آرڈیننس رد کر دیا جائے

ریل گاڑیاں پٹری سے اتر گئیں
متعدد آدمی زخمی ہوئے
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ایک گاڑی اور پٹری سے اتر گئی
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کانگریس کمیٹیوں کے متعلق بنکوں کو مجسٹریٹ کا حکم
مینیجنگ ڈائریکٹر پنجاب نیشنل بنک کا بیان
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دربھنگہ میں مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریریں

مسٹر ایم۔ اے خاں کی گرفتاری

حیدر بازار میں بم پھٹا
ایک راہگیر زخمی ہوا
پولیس کی تحقیقات سے بم کے اجزاء خطرناک ثابت ہوئے ہیں

کانگریس بلیٹن کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ
مشین اٹھا کر لے گئی
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا سفر بمبئی
پٹیل تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر دستخط

جمعیۃ الطلباء دہلی کا جلسہ
علماء ملت کی تقریریں

ساردا ایکٹ کی خلاف ورزی

قصاب پورہ میں جلسہ
مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

شراب کی دو کانوں پر پُر امن پکٹنگ
سید محمد وارث کی حالت

دہلی میں فوجی امتحانات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۲ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ

ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

مسلم حقوق کا قتل عام

(۴)

الفاظ کا دھوکہ

نصب العین حکومت

سائمن کمیشن نے کیا دیا

مسلمان کیا چاہتے تھے

مولانا محمد علی کی علالت

بمبئی میں ایک بدقوم پرور عیسائی جماعت

آٹھ ہزار والنیٹروں کے جتھے کی روانگی

کلہاڑیاں اور مرہم پٹی کا سامان ساتھ لئے ہیں

سند یافتہ میڈیکل نرسیں بھی موجود ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی میں گذر دیا ہٹو پر زبردست ڈاکہ

موٹر کے ذریعہ مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

پندرہ ہزار روپے لیکر فرار ہوگئے

گول میزی لیڈروں کا فیصلہ

گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کو پوری نمایندگی دیجائے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی میں مولانا احمد سعید صاحب پر بزدلانہ حملہ

مصر کے اخبار "الشوریٰ" کے تاثرات اور اظہار ہمدردی

علی برادران کو ایک تنبیہ

بنگال کے طلباء میں ہیجان

ایک سال کیلئے تعلیم ملتوی کرنے کی تحریک

جبل پور کانگریس پر پولیس کا دھاوا

۱۵ تعزیرات ہند کے ماتحت گرفتاری

سراج گنج میں گرفتاریاں

سر سائمن کیلئے موتیوں کا ہار

میمن سنگھ میں گرفتاریاں

زلزلہ کے خوف سے ایک عورت مرگئی

الجمعیۃ میں
اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

شملہ کانفرنس کی منظور شدہ قرارداد

سائمن رپورٹ کی تفصیلات پر بحث

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ڈاکٹر بسنیٹ کی لبرلوں سے اپیل

کانگریس کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جاؤ

برطانوی مال کا مقاطعہ ایک مؤثر طریق احتجاج ہے

سر آغا خاں کا تار آل انڈیا مسلم کانفرنس کے نام

مجھے تمام ہندوستان کے مسلمانوں کا نمایندہ بنا دو

میں بدستور سابق حق نمایندگی ادا کرونگا

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب کی گرفتاری

پندرہ ہزار کے عظیم الشان اجتماع میں آپکو مبارکباد

نواب صاحب رامپور کا انتقال

امروہہ میں جلسۂ تعزیت

ڈاکٹر انصاری کا بیان

خاموشی کے اسباب اور موجودہ حالات پر تبصرہ

حکومت کو گاندھی جی کی شرائط سے فائدہ اٹھانے کا مشورہ

حکومت کا اعتراف

اختلاف رائے کیوں تھا

سائمن رپورٹ سے مایوسی

آل انڈیا کمیٹی کے پہلے اجلاس

حکومت کی پالیسی

حکومت کو صلح کا مشورہ

چاندنی چوک میں آتشزدگی کا حادثہ

ہمدردوں کا شکریہ

رنگپور میں زلزلہ کا اثر

رنگپور ۳ جولائی۔ رنگپور میں زلزلہ کا صدمہ عظیم ہوسوئے دفعتاً محسوس ہوا زلزلہ تین منٹ تک باقی رہا لیکن مشرق عمارتوں کو نقصان پہنچا

دہلی میں موسلا دھار بارش

بلدیہ جدید دہلی
اعلان

عوام کو آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے دفعات ۱۸۸ (ش) اور ۱۹۹ (د) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء کے ماتحت ضمنی قوانین در بارہ عطائے اجازت نامہ جات برائے دستی گاڑیاں جو پھیری کے سامان کے فروخت کرنے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہیں وضع کئے ہیں۔

ان ضمنی قوانین پر ۱۸ جولائی کے بعد جن افراد یا اعتراضات کے جو متعلقہ شخص کی جانب سے تاریخ مذکورہ سے قبل وصول ہوں غور کیا جائے گا۔

(دستخط) ...
سکریٹری بلدیہ جدید دہلی

ضمنی قوانین متعلقہ دستی گاڑیاں

(۱) ان ضمنی قوانین میں دستی گاڑی سے وہ چھکڑا یا گاڑی مراد ہے جو ہاتھ سے چلائی جائے اور پھیری کا مال فروخت کرنے کیلئے استعمال ہو ...

(ح) دستی گاڑی بازار میں سورج نکلنے سے آدھ گھنٹے قبل نہ استعمال کی جائے گی نہ چلائی جائے گی ...

(ط) گاڑی کا مالک یا اجازت نامہ لینے والا ... تمام قوانین و ضوابط اور ہدایات و احکام ... کی پابندی کرے گا۔

(ی) ہر اجازت نامہ لینے والے کے پاس ... اجازت نامہ ہر وقت موجود رہے گا ...

(ط) بائیسکل یا تین پہیے والی سائیکل جس میں کہانے پینے کے سامان اور برف کی بجائے دوسری چیزیں ہوں ... ۲ روپے

(۱۲) جو شخص مندرجہ بالا ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا یا ایسا کرنے میں مدد دے گا بحکم مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہونے پر ۵۰ روپے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ اور بعد ازاں ارتکاب جرم کی صورت میں پہلے جرم کے بعد ۵ روپے روزانہ کے حساب سے مزید جرمانہ کا مستحق ہوگا۔

(۹) تمام اشیاء خوردنی کی جو گاڑی میں ... صاف برتنوں میں گرد و غبار اور مکھیوں سے محفوظ طور پر رکھی جایا کریں گی۔

(ز) دستی گاڑی بلدیہ کے دفتر میں یا کسی اور مقام پر جو اس مقصد کے لئے متعین کیا گیا ہو ہر ماہ کی پہلی کو جب سکریٹری چاہے معائنہ کے لئے لائی جائے گی۔

قرطاس ے ۱۳۱

اجازت نامہ کا مثنی

بلدیہ ...
کتاب نمبر ...
نمبر ...
اجازت نامہ حاصل کرنے والے کا نام ...
باپ کا نام ...
پیشہ ...
ذات ...
تجارت ...
اجازت نامہ کا مقصد ...
اجازت نامہ کی تاریخ ...
روپیہ ادا کردہ مبلغ ...
کل میعاد اجازت نامہ ... آنے ... پائی
اجازت دینے والے حاکم کے دستخط

اجازت نامہ

نمبر کتاب ...

بلدیہ ...
مورخہ ...
چونکہ مسمی ... نے بلدیہ کو مبلغ ...
ادا کر دیے ہیں اس لئے اس کو ... کی حدود میں ... کی اجازت ...
بلدیہ ...
تک دی جاتی ہے

اجازت نامہ کی تفصیل

نام	باپ کا نام	ذات	تجارت	پیشہ	کیفیت

مشہور عالم ... تازہ علمی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

موطہ یعنی ہنسیہ اور آنت اتر آنے کی ... دوا

اس سال اگر ... آپریشن ... ہمارے اس دوا کو ایکبار ضرور استعمال کیجئے ...

ہمدرد دواخانہ ... دہلی

آج ... فاؤنٹین پین ... سونے کی ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

دنیا۔ دنیا کے غم۔ اس کے انکار کو کوئی انسان تک روئے ہر وقت غم ہر وقت رنج آخر آدمی اکتا جاتا ہے پریشان ہو جاتا ہے۔ مگر پھر بھی سینئے جب کسی پر مصائب کا پہاڑ ٹوٹ پڑے
جب مایوسیوں کی گھٹا ٹوپ اندھیریاں چاروں طرف چھا جائیں جب آنکھوں سے دریائے خون رواں ہو جب کوئی خوشی کی صورت نہ دکھائی دے اس وقت
آپکو چاہیئے کہ آنکھ بند کرکے "قیامت" پڑھئے غالباً آپکو معلوم ہوگا کہ "قیامت" کیا چیز ہے سنیئے تعاون کو دو دہائیے۔ ارباب نشاط کی محفلوں کا رخ نہ کیجئے۔

قیامت

ادارہ ظرافت لکھنؤ

حافظانے کی سرائے میں آگ لگ گئی

سندری سہاگ تیل

سانپ کے کاٹے کا عمل

جوہوں کی دوا

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

سندری اسنو ... استعمال کیجئے

ضرورت

سعید برادرس اینڈ کو قلاں محل دہلی

اشتہار عدالت

قرآن کریم کی تعلیم پر ... کا اثر

بچوں کو والدین کو خاص نصیحت

محبوب عاشق کے نام ...

فضل شاہ ... دہلی

بے بہا منافع تجارت

مشین سویاں

نئی ایجاد

قیمت فی مشین ...

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

بچوں کی صحت کیلئے ڈاکٹروں کی پکار

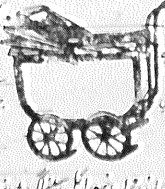

بی. ایل. رام رچھپال اندرون نہر والی ... دہلی

بیروزگاروں کو خوشخبری

مینجر ... چاندنی چوک ... دہلی

ضروری اعلان۔ بہ خاص عام کی خدمت میں عرض ہے کہ ... آپکی خدمت میں دو بہترین ناول ... کرتے ہیں ...

تار پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۹ہجری - مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۴

معاصرین کے افکار و آراء

مسلم مطالبات کی توہین (ملت)

عراق کی آزادی (زمیندار)

سائمن رپورٹ پر بھی فاتحہ پڑھنے کے بعد (مستقل)

سائمن کمیشن اور مسلمانان ہند (منشیر)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حجاز و ایران کا معاہدہ

دو اسلامی حکومتوں میں رشتہ مودت و اتحاد

معاہدہ کی دفعات کا خلاصہ

فلسطین کا میزانیہ

فلسطین میں قانون انتقال اراضی

مرحوم احمد تیمور پاشا کا کتب خانہ

یورپ کو ایرانی طلباء کی روانگی

امیر فیصل بھی یورپ تشریف لیجا رہے ہیں

مکتوب شملہ

گول میز کانفرنس اور رجعت پسندوں کے منصوبے

(خاص الجمعیۃ کیلئے نذر ترجمہ کیا گیا)

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیت کا ہر دو خریدار

دفتر الجمعیت نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ — منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

طلاء میمونی

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھنیا ہی بھاگلپور

ملنے کا پتہ
دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ — تار کا پتہ عظمت لکھنؤ

الجمعیۃ کا اشتہار دنیا تجارت کو فروغ دیتا ہے

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری بی۔اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

اراکین مجلس مقننہ پر پکٹنگ

پندرہ ہزار آدمیوں کا جلوس

پولیس کی مزاحمت

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا، ر جولائی۔ کانگریس کے رضاکاروں نے وزرا اور اراکین مجلس مقننہ بمبئی کے مکانوں پر پکٹنگ لگا یا کہ مجلس مقننہ بمبئی کا اجلاس آج شروع ہوا ؟ ۲۷ رضاکار گرفتار کیے گئے، اور پولیس نے ان رضاکاروں کو کونسل ہال سے ۱۰۰ گز کے فاصلہ پر پکٹنگ لگانے سے روک کے رکھا۔ پندرہ ہزار کی تعداد میں ایک جلوس نکالا گیا لیکن جب یہ جلوس پھاٹک کے علاقہ میں پہنچا تو مسلح پولیس نے اس کو روکا۔ اس پر جلوس پرامن طریقہ پر منتشر ہوگیا۔

گورنر جنرل کی تقریر

شملہ، ر جولائی۔ گورنر جنرل کونسل آف اسٹیٹ اور اسمبلی کے مشترکہ اجلاس میں ... کے روز ... تقریر فرمائیں گے۔

بسلسلہ صفحہ اول

ہندوستان کے لئے ایک شہری وائسرائے ... ہندوستان کی سلطنت کو ... برطانیہ ... ہندوستان میں ... [illegible]

مسٹر جیکر کی مصالحت

[illegible]

ایک نئی روح

پنڈت موتی لال نہرو کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کے طور پر کل شملہ میں ہڑتال ہوئی۔ اس ہڑتال کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ طلبہ نے اسکول چھوڑ کر ایک بہت بڑا جلوس نکالا اور لوئر بازار میں ... پولیس کا پہرہ تھا لیکن ... آخر کار وہ ... لڑکوں کی جرات کا شہر کے ہر گھر میں چرچا ہے۔

(لیڈر)

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں، ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔ (منیجر)

پٹرو آل پارٹیز کانفرنس کی سب کمیٹی کا اجلاس

فرقہ وارانہ مسائل پر بحث

کمیٹی کا اجلاس ہمیشہ کے لئے ملتوی ہوگیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ، ر جولائی۔ فرقہ وارانہ اور دیگر امور کے متعلق فیصلہ اور تاریخ کا تعین کے لئے آل پارٹیز کانفرنس کی ماتحت جماعت کا اجلاس ملتوی ہوگیا ... مسئلہ انتخاب و پاسنگ پر ہندوستان کے لحاظ سے بالعموم اور پنجاب کے لحاظ سے بالخصوص مزید بحث کی گئی لیکن کوئی نتیجہ نہیں ... [illegible]

کلکتہ یونیورسٹی کے قانونی امتحانات

پکٹنگ کے باعث ملتوی کردئے گئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ، ر جولائی۔ یونیورسٹی کے قانونی امتحانات آج سے شروع ہونے والے تھے لیکن پکٹنگ کی وجہ سے ملتوی کردئے گئے۔ امتحان کے کمروں میں جانے کے تمام راستوں پر پکٹنگ لگا ہوا تھا۔ وائس چانسلر نے رضاکاروں سے اپیل کی کہ تعلیمی آزادی کو سلب نہیں کرنا چاہئے لیکن اس اپیل سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس معاملہ میں پولیس نے مداخلت نہیں کی۔

موجودہ تحریک کا اثر

انگلستان کی ٹیم کو ہندوستان نہ آنے کا مشورہ

دہلی، ر جولائی۔ موجودہ سیاسی حالت کو ملحوظ رکھتے ہوئے کرکٹ کنٹرول بورڈ نے ایم سی سی (انگلستان کی مشہور کرکٹ ٹیم) کو ہدایت کی ہے کہ وہ موسم سرما میں آنے کو ملتوی کردیں۔

لیڈی ارون انگلستان جارہی ہیں

شملہ، ر جولائی۔ لیڈی ارون ہندوستان سے انگلستان ... کے لئے تشریف لے جارہی ہیں اور اوائل اکتوبر میں شملہ میں مراجعت فرمائیں گی۔

فسادات پشاور کے متعلق سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

جسٹس سلیمان اور جسٹس نیکرج میں اختلاف رائے

پہلے مجمع نے حملہ کیا یا پہلے مسلح گاڑیوں سے لوگ کچلے گئے؟

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ، ر جولائی۔ فسادات پشاور کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ اور اس پر حکومت ہند کی تجویز شائع ہوگئی ہے۔

حکومت ہند نے اس تجویز میں فسادات پشاور ۱۹۳۰ء کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر تبصرہ کیا ہے، اور اس کے متعلق بعض نتائج قائم کئے ہیں۔ کمیٹی نے ۹۰ گواہوں کی زبانی شہادتیں لیں۔ کمیٹی کو اس کا افسوس ہے کہ کوئی شخص بھی جو ۲۳ اپریل کے حادثہ پر روشنی ڈالنی چاہتا تھا، ایسا کرنے سے روکا نہیں گیا۔ حکومت ہند کو اس کا یقین ہے کہ غیر سرکاری گواہوں کو شہادت پیش کرنے کے لئے ہر قسم کا اطمینان دلادیا گیا ... [illegible]

فسادات کی ابتدا کا ذکر کرنے کے بعد کمیٹی نے لکھا ہے ... [illegible]

کو اس پر اطمینان ہے کہ اس امر کے متعلق کہ گولی جو بیرا اور احتیاط کے نہیں چلائی جانی چاہیے، پورا لحاظ رکھا گیا تھا لیکن جسٹس سلیمان نے جو اعتراضات کئے ہیں ان پر حکومت ہند پوری طرح غور کرے گی۔

کمیٹی نے تین دیگر امور پر بحث کی ہے۔ کمیٹی نے معلوم کیا ہے کہ فسادات پشاور میں ۳۰ آدمی شہید ہوئے اور ۳۳ مجروح ہوئے۔ سرکاری طور پر صحیح اعداد معلوم کرنے کے لیے انتہائی کوشش کی ہے لیکن پھر بھی ان اعداد کو مکمل نہیں بتایا جاسکتا۔ کمیٹی کا خیال ہے کہ کچھ انتظامات ناکافی تھے۔ کمیٹی نے اس پر زور دیا ہے کہ جہاں حکومت فوج کو استعمال میں لائے وہاں سول پولیس کی امداد وسیع پیمانے پر پہنچائی جائے۔ حکومت ہند نے اس تجویز سے اتفاق کیا ہے اور اس کے متعلق ہدایات جاری کردی ہیں۔ کمیٹی نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ پشاور کی صورت حال پر قابو پانے کے لیے مسلح گاڑیاں غیر موزوں تھیں۔ حکومت کو چاہئے کہ شہری فسادات پر قابو پانے کے لیے مسلح گاڑیوں کے استعمال پر نہایت غور و فکر سے کام لے۔ حکومت ہند نے اس تجویز کو بھی منظور کر لیا ہے اور اس مسئلہ پر فوجی افسروں سے مشورہ کرکے جلد از جلد توجہ کرے گی۔

آخر میں حکومت ہند نے کمیٹی کی خدمات کا اعتراف کیا ہے جو اس نے واقعات کی صاف تصویر پیش کرکے اور ان کے متعلق تجاویز پیش کرکے ادا کی ہیں۔

کلکتہ میں رضاکاروں کی گرفتاری

ایک دن میں ستر رضاکار گرفتار ہوئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ، ر جولائی۔ پولیس نے پراونشل کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ مارا اور ۵۰ رضاکار گرفتار کرکے لے گئی۔ ۲۰ رضاکار بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پہرہ لگانے کی وجہ سے پکڑے گئے۔

چٹگاؤں میں دو ماہ کیلئے دفعہ ۱۴۴ کی توسیع

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ، ر جولائی۔ کلکتہ کا غیر معمولی سرکاری اعلان مظہر ہے کہ چٹگاؤں میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ مزید دو ماہ کے لئے ۵ جولائی سے جاری رہیگا۔

کلکتہ میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

ملزمین کا ضمانت دینے سے انکار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کلکتہ، ر جولائی۔ اشرافت داسی (نائب صدر ناری ستیہ گرہ کمیٹی) ... کی عدالت میں ... ان کے خلاف یہ الزام ہے کہ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے باوجود ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا۔ مجسٹریٹ نے سو سو روپے کی ضمانت طلب کی۔ ملزمین نے ضمانت دینے سے انکار کردیا۔ مجسٹریٹ نے ان کو حوالات میں واپس بھیج دیا۔

لاہور میں سودیشی کی تحریک

تقریباً تمام دوکانداروں نے عہد کرلیا

لاہور، ر جولائی۔ ... دوکانداروں کے علاوہ سب نے بدیشی مال فروخت نہ کرنے کا عہد کرلیا ہے۔

پنجاب کی جدید وار کونسل

قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی خلاف ورزی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لاہور، ر جولائی۔ ایک دوسری جنگی کونسل قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی خلاف ورزی کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ اس کونسل کے صدر ... چند پیارا مدان ... امام الدین مقرر ہوئے ہیں۔

مولانا سید شاہ محمد فاخر کا انتقال

شاہ حافظ عالم جنیدی الہ آباد سے برقی پیغام کے ذریعہ سے مطلع فرماتے ہیں کہ مولانا سید شاہ محمد فاخر عرف رشید میاں تحریک خلافت کے زمانہ کے رہنما کا طویل علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہزاروں ہندو اور مسلمان جنازہ کے ساتھ تھے۔ مرحوم نے اپنی زندگی ہی میں اپنے صاحبزادہ مولانا شاہ سجاد ... کو اپنا جانشین مقرر کردیا تھا۔

دھوبری کا شدید زلزلہ

تمام مکانات ہل گئے

کلکتہ، ر جولائی۔ دھوبری کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جمعرات کے روز شہر میں زلزلہ کا ایک شدید جھٹکا محسوس ہوا کہ شہر کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ تک تمام مکانات ہل گئے ... [illegible] ... تمام نقصان کا اندازہ ... لاکھ روپیہ سے زیادہ ہے۔

شملہ میں والیسرائے ہند کی اہم تقریر

ہندوستان کے جذبات آزادی کا اعتراف

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی حیثیت کے متعلق اعلان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ، ر جولائی۔ آج سہ پہر کو کونسل آف اسٹیٹ اور لیجسلیٹو اسمبلی کے مشترکہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے وائسرائے ہند نے فرمایا کہ:

لندن میں جو کانفرنس منعقد ہونے والی ہے وہ مسئلہ ہند اور اس کے متعلقات پر غور و خوض کرنے کا بالکل آزاد حق رکھے گی ... [illegible]

مسلمانوں کی مذہبی آزادی کے خلاف عملی اقدام

سارداایکٹ کی خلاف ورزی پر سزا

ہنگ کے ... میں ایک مقدمہ

[illegible]

حیدرآباد سے مولوی محمد غوث صاحب کا اخراج

نامہ نگار پاونیر کی تفصیلات

اخراج کی وجہ کیا تھی؟

[illegible]

سرحد پر محسودیوں کے لشکر کا حملہ

تیراہ میں آفریدیوں کے جلسے

ڈیڑھ ہزار فوج کی روانگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور، ر جولائی۔ باغ میں تیراہ کے آفریدیوں کا ایک بہت بڑا جلسہ ... [illegible]

جمعیۃ العلماء اور کانگریس کے ستر رضاکاروں کی گرفتاری

رضاکاروں کو فوراً جیل بھیج دیا گیا

[illegible]

جمعیۃ کے رضاکاروں سے جیل میں ملاقات

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے مزید رضاکاروں کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

[illegible]

ڈاکٹر بیسنٹ بھی مجلس عاملہ کی رکن بنگئیں

قائم مقام صدر کانگریس کے نام برقی پیغام

[illegible]

سردار پٹیل کا جواب

احمد آباد، ۹ جولائی۔ مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کانگریس کے قائم مقام صدر نے جو آج صبح بمبئی سے یہاں پہنچے ہیں، ڈاکٹر بیسنٹ کو لندن میں مندرجہ ذیل برقی پیغام ارسال کیا ہے ... [illegible]

مولوی محمد یعقوب صدر اسمبلی ہوگئے

نندلال کے مقابلہ میں ۷۸ ووٹ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ، ۹ جولائی۔ آج صدر مجلس مقننہ کا انتخاب ... [illegible]

انڈیا ہاؤس کا افتتاح

ملک معظم کی تقریر دلپذیر

میں امید کرتا ہوں کہ میری ہندوستانی رعایا اتحاد قائم رکھیگی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لندن، ر جولائی۔ ملک معظم و ملکہ معظمہ نے انڈیا ہاؤس کی سرکاری رسم افتتاح ادا کی ... [illegible]

سید جالب صاحب دہلوی کا انتقال

شنبہ کے روز شام کو ٹھیک ۵ بجے سید جالب صاحب دہلوی ... کا انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ... [illegible]

گورنمنٹ ہائی اسکول علی گڈھ پر پکٹنگ

پولیس کی جمعیۃ کا مظاہرہ

ہیجان انگیز منظر

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

کونسل آف اسٹیٹ میں ساردا ایکٹ کی ترمیم

کیا مسلمان اس ترمیم سے مطمئن ہو جائینگے؟

لاہور میں مجمع پر پولیس کا حملہ

جس قدر لاٹھیاں ماریں اسی قدر مجمع بڑھتا گیا

تاڑی کی دکانوں میں آگ لگا دی

پولیس نے گولیاں برسائیں

خفیہ پولیس افسر کے مکان پر بم

کرشن چند گھوش کی گرفتاری

وائسرائے کے آرڈیننس کا مقدمہ

بنگال کا سرکاری وکیل لاہور آرہا ہے

سر تیج بہادر سپرو کے خیالات

لیڈروں کے بیان پر دستخط

مقدمہ سازش لاہور کی فرد قرارداد جرم

تین ملزم چھوڑ دیئے گئے

مسلم لیڈروں سے ایک مطالبہ

لندن اور شملہ کی تقریریں

لاہور میں پکٹنگ

دہلی میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ

گاندھی جی کا پریس ضبط کر لیا گیا

وائسرائے کی تقریر پر لیڈروں کا بیان

حالات کو رو باصلاح کرنے کے لئے اپیل

شملہ میں مجالس مقننہ کے اجلاس

سائمن رپورٹ اور آئندہ دستور اساسی پر بحث

اسمبلی میں ملامت کا ووٹ

مستعمراتی حکومت کا مطالبہ

کونسل آف اسٹیٹ میں سوال جواب

گاندھی جی کو دعوت کانفرنس

بدیشی کپڑے کی درآمد میں تخفیف

ملکی حالت پر وائسرائے ہند کا تبصرہ

صورت حال رو باصلاح ہے

مجلس مملکت میں مسٹر سرت سنگھ کا مسودہ قانون

ساردا ایکٹ کی ترمیم

مصر میں عوام الناس اور پولیس کا تصادم

چھ آدمی مارے گئے اور دو سو زخمی ہوئے

خاص پاشا کا جرات انگیز مقابلہ

دس سپاہیوں کا جتھا

برطانوی کابینہ میں ہندوستان پر بحث

بنگال کے اضلاع میں قانون تخویف کا نفاذ

پشاور میں آنریری مجسٹریٹ کے مکان پر بم

نقصان نہیں ہوا اور گرفتاری عمل میں آئی

وائسرائے کی تقریر پر بمبئی کرانیکل کا تبصرہ

ہندوستان کے لئے ناقابل قبول ہے

صندوق میں بم نکلا

ملزمین کی گرفتاری و پیشی

کلکتہ یونیورسٹی کے قانونی امتحانات

ایک ایڈیٹر کو سال قید سخت

مولانا محمد نعیم صاحب لدھیانوی کی گرفتاری کے حالات

مولانا محمد علی کے لئے دعائے صحت

انجمن اصلاح الکلام کی اپیل

سرحد پنجاب کے حملے اور ہوائی مظاہرہ

ایک دن میں ۱ ٹن گولے برسائے گئے

ملتان میں دوسرا بم پھٹا

ایک بم اور بنایا جا رہا تھا

عوام نے پولیس پر پتھر برسائے

۹ سپاہی اور حملہ آور مجروح ہوئے

زلزلہ کے باعث پہاڑ پھٹ گئے

ایک گاؤں زمین میں دھنس گیا

عمارات کا شدید نقصان

مولوی محمد یعقوب کو مبارکباد

گمشدہ کی تلاش

اہل جنت کو بشارت

مہتمم مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کے لئے بہترین افسانہ

شمس الاسلام بکڈپو بلی ماران دہلی

چوہوں کی دوا

پر منافع تجارت

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

عورت ذات

بلدیہ جدید دہلی
اعلان

عوام کی آگاہی کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ بلدیہ جدید دہلی نے دفعات ۱۸۸ (ش) اور ۱۹۹ (ن) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء کے ماتحت ضمنی قوانین دربارہ عطائے اجازت نامہ برائے دستی گاڑیاں جو پھیری کے سامان کے فروخت کرنے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہیں وضع کئے ہیں۔

ان ضمنی قوانین پر ۲۸ جولائی ۱۹۳۰ء یا اسکے بعد مع اُن اعتراضات کے جو متعلقہ اشخاص کی جانب سے تاریخ مذکور سے قبل وصول ہوں غور کیا جائے گا۔

(دستخط) ایم ڈبلیو ہیزامن
سکریٹری بلدیہ جدید دہلی

ضمنی قوانین متعلقہ دستی گاڑیاں

(۱) ان ضمنی قوانین میں دستی گاڑی سے وہ ہر قسم کی گاڑی مراد ہے جو ہاتھ سے چلائی جائے اور پھیری کا مال فروخت کرنے کیلئے استعمال میں لائی جائے اس میں دو پہیوں اور تین پہیوں کی گاڑی بھی شامل ہے۔

(۲) کوئی شخص دستی گاڑی پھیری کی چیزیں فروخت کرنے کے لئے بلدیہ جدید دہلی کی حدود میں بغیر اس اجازت نامہ کے نہیں چلائے گا جو اس کو ہر دستی گاڑی کے لئے بلدیہ سے دیا جائے گا۔

[illegible]

(ح) دستی گاڑی بازار میں مغرب کے آدھ گھنٹے بعد اور سورج نکلنے سے آدھ گھنٹے قبل نہ استعمال کی جائے گی نہ چلائی جائے گی بشرطیکہ اس میں ایسی روشنی نہ لگی ہو جو سامنے اور پیچھے نظر آسکے۔

(ط) گاڑی کا محافظ یا اجازت نامہ لینے والا بار برداری کے تمام قوانین و ضوابط اور ان متعلقہ ہدایات و احکام پر جو سکریٹری بلدیہ کی جانب سے نافذ ہوں پابندی کرے گا۔

(ی) ہر اجازت نامہ لینے والے کے پاس یا اس شخص کے پاس جو وقت پر گاڑی کا محافظ ہو، اجازت نامہ ہر وقت موجود رہیگا۔ تاکہ وہ دستی گاڑی کے چلانے کے اجازت نامہ کو سکریٹری بلدیہ یا رکن بلدیہ یا افسر بلدیہ (جسکو اسکے متعلق اختیار دیا گیا ہو) کے سامنے جس وقت طلب کیا جائے پیش کر سکے۔

(۷) اجازت نامہ کی تجدید کے لئے درخواست سکریٹری کے نام ہر سال ۱۷ مارچ تک پہنچ جانی چاہیئے۔

[illegible]

قرطاس ۳۱

اجازت نامہ کا مثنی

اجازت نامہ

نمبر کتاب

بلدیہ

مورخہ

چونکہ

اجازت نامہ کی تفصیل

نام	باپ کا نام	ذات	تجارت	نمبر	کیفیت

اولوٹوروح افزا

وی لنڈن اینڈ آکسفورڈ بک کمپنی کلکتہ

مجموعہ عاشق فقرود

فضل شاہ جہاں پور

ضرورت

سانپ کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ ... دہلی

مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

چھو منتر کوچ تعویذ

ساوھن کمپنی پوسٹ بکس کلکتہ

دعوی کا اعلان

ایک جوہر اکسیر نامردی کا خاتمہ

بڑھ کاریگروں کو خوشخبری

کانگرس ... دہلی

پر منافع تجارت

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

بخاری دستی کی مشکل کا بہتر علاج

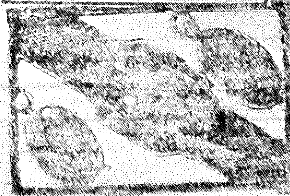

بیڑی بلا مار کر دیجئے

شربت اکسیر

جریان

ایک روپیہ میں چھ صرف

تار پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۵

لارڈ ارون کے اعلان پر مختلف بیانات

لبرل اور دیگر جماعتوں کے لیڈروں کا اظہار خیال

سر تیج بہادر سپرو

الہ آباد ۱۰ جولائی۔ سر تیج بہادر سپرو نے ایک ملاقات کے دوران میں وائسرائے کی تقریر کے متعلق اظہار خیالات کرتے ہوئے کہا کہ میں مسٹر جیکار اور مسٹر جناح نے اعلان کے ایک ایک لفظ کے ساتھ پورا اتفاق کرتا ہوں...

سر چمن لال سیتلواد

سر جگندر سنگھ

انگلستان کے اخبارات کی رائیں

لبرل اور قدامت پرستوں کا اختلاف

معاصرین کے افکار و آراء

وائسرائے کا موعودہ اعلان (ملت)

سلیمان کمیٹی اور صادق پیشاور (انقلاب)

سر سیوا سوامی آئر

مفاہمت کے امکانات

دولت اور وسائل دولت

اشتہار عدالت

۲۷ اطلاعنامہ حسب دفعہ ۸۰ ایکٹ ۳ ۱۹۲۶ء ممالک مغربی و شمالی

بعدالت جناب عبدالمجید صاحب بہادر حاکم علاقہ تحصیل نکوڑ مقام سہارنپور

تفصیل اراضی

پرگنہ	موضع	محال	تھوک	پٹی	نمبر کھیت کا	رقبہ کھیت کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ظریف شاعروں کا تذکرہ

پتہ — منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

بچوں کی صحت کیلئے ڈاکٹروں کی کیا رائے ہے

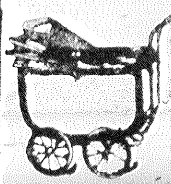

ملنے کا پتہ یہ ہے
بی. ایل رام رچھپال اینڈ سنز رائل سینٹ بازار لاہور

بڈھے جوان بن گئے

صرف اکسیر شباب نوری خضاب کھانے سے

ضعف مردی کی مخصوص دوا ہے

بے اولادوں کیلئے

آپ اس کی قدر کریں تو تمہاری حیرت ہو

منیجر کارخانہ جی شفا لکھنؤ

اخبارات کے ریویو

اکسیر جذام

نسخہ طبیب علاج اور دوا مفت

جنرل منیجر عین الشفاء میڈیکل ہال لکھنؤ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اسمبلی میں سائمن رپورٹ کے خلاف ملامت کا ووٹ پاس ہو گیا

مسٹر نیوگی نے بنگال میں تشدد کے واقعات بیان کرکے جوش پیدا کر دیا

مصالحت کیلئے ارکان اسمبلی اور ہوم ممبر کی اپیل

صوبہ بمبئی کے مالیہ میں کروڑوں روپیہ کی کمی

گورنر کی پریشانی اور غیر سرکاری لیڈروں سے مشورہ

ملکی حالت کو کس طرح درست کیا جائے

بمبئی کی منڈی میں مستقل ہڑتال

دلالوں کا کام بالکل بند ہو گیا

اقتصادی تباہی کے آثار

بمبئی میں گڑھوال ڈے کا جلوس

پولیس نے مجمع پر خوب لاٹھیاں برسائیں

جلوس والوں پر گولی نہیں چلائی گئی

بنارس میں پنڈت مالوی کی تقریر

میں وائسرائے کا شکریہ ادا کرتا ہوں

سر میلکم ہیلی شملہ جا رہے ہیں

بمبئی کی صنعت پارچہ بافی کی تباہی

چھ کارخانے بند ہو رہے ہیں

موجودہ سیاسی صورت حال سخت خطرناک ہے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بمبئی میں کانگریسیوں اور پولیس کے درمیان زبردست تصادم

پانچ سو بیس آدمی زخمی ہوئے

تین کی حالت سخت نازک ہے

بمبئی میں منڈی کا کاروبار بند ہو گیا

دلالوں کا فیصلہ

امن سبھا کا جلسہ

کانگریسیوں پر گولیاں چلائی گئیں

سرکاری ملازمتوں میں اقلیتوں کی نیابت

نو دیہات کی طرف سے مالیہ ادا نہ کرنے کا فیصلہ

پچاس فیصدی تخفیف کا مطالبہ

سید حسن امام کانگریس کے ڈکٹیٹر مقرر ہو گئے

ان کے بعد سر علی امام ڈکٹیٹر ہوں گے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مسٹر ایم۔ اے خان کا مقدمہ

گواہان استغاثہ کی شہادت

گاندھی جی دسمبر میں رہا ہو جائیں گے

ایک جوتشی اداراکی پیشین گوئی

ترکی میں بغاوت کی سازش

ایک رضاکار کا اعلان

ٹیکس ادا نہ کرو

نوجوان پونکا نگاں میں غیر منظم مقدمہ کے طلباء کا تعزیت

ملزمین شولاپور کا مقدمہ

۴ ماہ سے ۲ سال تک کی قید با مشقت

وائسرائے کے اعلان کی تائید

شاستری ہیگو انڈ ہوم کیجئے

بمبئی میں پولیس کمشنر کے حکم کی خلاف ورزی

حکومت کی تیاریاں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ لیڈروں کے اعلان پر سر سپرو کے دستخط

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سر سی پی راماسوامی آئر کو مبارکباد

مسٹر براؤن اڈیٹر جنرل کا دورہ

کماؤں کے ایک بڑے رئیس کی گرفتاری

عدم ادائیگی ٹیکس کی تلقین

کیا گول میز کانفرنس موسم بہار تک ملتوی ہو جائیگی

سیاسی قیدیوں کو عام معافی دی جائے

تار کاٹ دئے گئے

چوکیداروں کے استعفے

گاؤں والوں کا چوکیداری ٹیکس دینے سے انکار

سرحد میں ... لشکر نے دو فوجی چوکیوں کو آگ لگا دی

توپ کے پھٹنے سے توپچی مر گیا

دو آنریری مجسٹریٹوں کے مکانوں پر پکٹنگ

بالآخر دونوں نے استعفے دیدیے

افغانستان میں دور جدید

آبادکاری

مالگزاری

فوجی نظام

افغانستان میں ہیضہ

حکومت ایران کا اعلان

مختلف مقامات سے زلزلے کی اطلاعات

یونین بورڈوں کے ارکان مستعفی ہو گئے

نینی تال میں جلیانوالہ باغ کانفرنس پر پولیس کا تشدد

صوبہ متحدہ کی کونسل کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

مسٹر چنتامنی کی تحریک التوا منظور ہو گئی

برطانوی وزیر نوآبادیات کا اعلان

فلسطین کو وطن الیہود بنانے کی حکمت عملی جاری رہیگی

اسمبلی میں سائمن رپورٹ پر اظہار ملامت

حکومت کو مصالحت کیلئے مجبور کیا گیا

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

مسٹر ... اور چند رضاکاروں کی گرفتاری

بندوق ضبط کر لی گئی

چودھری ... کا پنجاب کونسل سے استعفا

گورنر ... اسپیکر کونسل کو خط

اس وقت کونسل کی ممبری باعث ننگ ہے

کیا گاندھی جی جلد رہا کر دئے جائینگے

ایک انگریزی اخبار کے نمائندے کا بیان

سردار سنگھ کوڑپٹی پریسیڈنٹ اسمبلی ہوگئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۹ر صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ
ہندستان کے جذبۂ آزادی کی توہین
مسلم حقوق کا قتل عام
(۵)

اسلامی پرسنل لا اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ

سائمن رپورٹ کی سفارش

تدبر کی ضرورت

وزیر اعظم برطانیہ کی تقریر
ہم جن کی امداد چاہتے ہیں وہ جیلوں میں مقید ہیں
آخر ان ذمہ دار لوگوں کو ہو کیا گیا ہے
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لندن ۱۳ر جولائی - وزیر اعظم ... ہندوستان کی سیاسی حالت کے متعلق تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان کی حالت ... ہندوستان میں اس وقت ہو رہا ہے وہ ہندوستان کے مصائب میں اضافہ کر رہا ہے ...

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس
دہلی ۱۴ر جولائی - جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس آج ... دفتر جمعیۃ علماء ہند میں منعقد ہوا ... مولانا سید محمد سجاد صاحب، مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی، ابوالقاسم مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی ... صاحب بہاری خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جلسہ کی کارروائی کے متعلق ابھی تک کوئی علم نہیں ہے۔

دہلی میونسپلٹی کا فیصلہ
عورتوں کو حق رائے دہندگی دیا جائیگا
دہلی ۱۰ر جولائی - مسٹر آصف علی کی تجویز پر دہلی میونسپلٹی نے عورتوں کو حق رائے دہندگی دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اور ان کی تجویز کے متعلق تفصیلات طے کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔

صوبۂ بہار میں مسلم کانفرنس کا انعقاد
علمائے کرام دہلی سے روانگی
دہلی ۱۶ر جولائی - مسلمانان صوبہ بہار کی جو کانفرنس ۱۵ و ۱۶ر جولائی ... مولانا محمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ... مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی ...

ڈاکٹر مونجے کو بھی سزا ہوگئی
پانچ روپیہ جرمانہ یا عدالت برخاست ہونے تک کی قید
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

راجشاہی میں ایک غلط افواہ
تقریباً ایک ہزار مسلمانوں کا اجتماع
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

الہ آباد کے اسکولوں پر پکٹنگ
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)
الہ آباد ... گورنمنٹ انٹر کالج اور ... ہائی اسکول پر پکٹنگ ...

دو موٹر کاریوں میں تصادم
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گورنمنٹ ہائی اسکول پر قومی جھنڈے کی سینہ زوری
۵ لڑکوں کا جرأت انگیز اقدام
تیس آدمی زخمی ہوئے
علی گڑھ ۱۳ر جولائی - آج صبح رضا کاروں نے حسب معمول گورنمنٹ اسکول پر پکٹنگ کیا ... اسکول کے احاطہ میں ... قومی جھنڈا ... پولیس نے ان کا تعاقب کیا ... اور اس کے بعد میری پارک میں جلسہ ہوگا۔

ہندوستان کی صورت حال پر انگلستان میں مباحثہ
دارالامراء اور دارالعوام میں سوالات
(رائٹر کا تار)
لندن ... ہندوستانی شاہی کمیشن کے رکن تھے حکومت کو یہ نوٹس دیا ہے کہ وہ ... دارالامراء میں یہ سوال کریں گے ...

کوچہ قابل عطار میں رضا کاروں پر حملہ
پانچ رضا کاروں کے سخت چوٹیں آئی ہیں
دہلی ۱۲ر جولائی ... کوچہ قابل عطار میں ... پکٹنگ کرنے والے مسلم رضا کاروں کو ... پانچ رضا کار ... ڈاکٹر ... حرکت کو انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

اہالیان دہلی کا جلوس اور جلسہ
دہلی ۱۳ر جولائی - کل شب کو بعد نماز مغرب کمپنی باغ دہلی میں ہندو مسلمانوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور اس سے قبل ان پانچ رضا کاروں کا ایک جلوس نکالا گیا جو کل کوچہ قابل عطار میں مجروح ہوئے تھے ... کوچہ قابل عطار کے مسلمان آج شام کو جلسہ کرکے ... بائیکاٹ کریں۔

صوبہ بہار کے مسلمانوں کی کانفرنس
اکابر ملت کا اجتماع

اس حقیقت سے ہر شخص آگاہ ہے کہ ہندوستان میں اس وقت سیاسی ہیجان برپا ہے مسلمان صحیح رہنمائی کے لئے مضطرب و بیقرار ہیں۔ ان کو اندیشہ ہے کہ کہیں نعوذ باللہ ان کی سیاسی زندگی کو ہمیشہ کے لئے مفلوج نہ کر دے۔ سائمن رپورٹ کی اشاعت کے بعد مسلمانوں کا مستقبل ان کا سیاسی نصب العین اور لائحہ عمل ...

اسی اہمیت کو بدنظر رکھتے ہوئے اس امر کی ضرورت محسوس ہوئی کہ صوبہ بہار کے مسلمانوں کی ایک ایسی کانفرنس منعقد کی جائے جس میں ... کے مسلمان جمع ہو کر کوئی سیاسی پروگرام طے کریں ...

... علماء ہند مولانا حسین احمد صاحب ... مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری ... امیر شریعت ...

آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اجلاس
تجاویز کی منظوری
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)
شملہ ... جولائی - آج آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ... ہوا ... گول میز کانفرنس ... کونسل نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ لیگ کا دوسرا اجلاس لکھنؤ میں ... اگست کو منعقد ہوگا ... نواب محمد اسمٰعیل خاں، عبدالقادر صدیقی ... میاں شاہ نواز، نواب ... ذوالفقار علی خاں شریک تھے۔

والیان ریاست کا شملہ میں اجتماع
گول میز کانفرنس کے متعلق وائسرائے کا مشورہ
شملہ ... جولائی - آج متعدد والیان ریاست جن میں مہاراجہ الور بھی شامل ہیں ... والیان ریاست کی کانفرنس ... منعقد ہوگی ... سائمن رپورٹ اور گول میز کانفرنس ...

مسٹر رفیع احمد قدوائی کی بھوک ہڑتال
ہوم ممبر کی خدمت میں اراکین اسمبلی کا وفد
شملہ ۱۲ر جولائی - ایک وفد جو مسٹر بی داس، مولانا شفیع داؤدی، مسٹر ایس سی ... مرزا عبدالقادر صدیقی، اور عبدالغنی چودھری پر مشتمل تھا ہوم ممبر کی خدمت میں ... سیاسی قیدیوں کے ساتھ ... اور مسٹر رفیع احمد قدوائی کی ... بھوک ہڑتال پر خصوصیت سے گفتگو ہوئی۔

ہوم ممبر نے کہا کہ ... مجلس مقننہ ... ہوگی۔

محسودیوں کے خلاف ہوائی مظاہرے
سرا رغا اور اس کے قرب و جوار میں سخت جانی نقصان
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)
پشاور - ۱۱ر جولائی - ایک اطلاع مظہر ہے کہ سرکاری ہوائی مظاہرہ کی وجہ سے محسودیوں کا بہت جانی نقصان سرا رغا اور قرب و جوار میں ہوا۔ محسودی لشکر تقریباً سب کا سب منتشر ہو گیا ہے۔ سرکاری فوج کا دستہ ... بغیر ... پہنچ گیا۔

مصر میں شدید ہنگامے
۷۰ آدمی گرفتار کر لئے گئے
قاہرہ ... جولائی - مقام طنطا میں ایک شدید ہنگامہ رونما ہوا جس کی وجہ سے ۱۵ سپاہی زخمی ہوگئے ۷۰ آدمیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

منصورہ کے فائر کے خلاف لوگوں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ ... پولیس پر پتھر اور اینٹیں برسائی گئیں۔ پولیس نے مجمع کو منتشر کر دیا ... دمنہور میں بھی حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا گیا لیکن یہاں کوئی ہنگامہ نہیں ہوا۔

تیراہ کا جرگہ ملتوی ہوگیا
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)
پشاور ۱۱ر جولائی - تیراہ کے آفریدیوں کا جرگہ جو پولیٹیکل ایجنٹ کے ساتھ ... ملتوی ہو گیا ...

قانون جنگلات کی خلاف ورزی
ڈاکٹر مونجے کی دوبارہ گرفتاری
پونا ۱۲ر جولائی - ڈاکٹر مونجے کل کی ایک دن کی قید بھگتنے کے بعد تین رضا کاروں کا ایک ... قانون جنگلات کی خلاف ورزی کے لئے لیکر روانہ ہوئے پولیس نے راستہ میں گرفتار کر لیا ۱۶ رضا کاروں کو ... ڈاکٹر مونجے اور باقی رضا کاروں کو دس دس روپیہ جرمانہ ہوا۔ جرمانہ ادا نہ ہونے کی صورت میں آٹھ روز کی قید بھگتنی پڑے گی۔

دریائے سوات کے قریب آزاد قبائلیوں کا اجتماع
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

صوبہ سرحد میں قبائلی لشکر جمع ہو رہے ہیں
ہوائی جہاز پر گولی کا نشانہ لگایا گیا
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)
پشاور ۱۲ر جولائی - ... ترنگزئی ... اور دیگر آتش پسند شورش پسند اشخاص باجوڑ کے ... دوبارہ جمع ہوگئے ہیں ... آفریدی ... کے گرد نواح ...

لاہور میں شراب پر پکٹنگ
تیس رضا کاروں کو چھ چھ ماہ قید کی سزا
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)
لاہور ۱۲ر جولائی - شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں تیس رضا کاروں کو چھ چھ ماہ قید کی سزا دی گئی ہے۔

بمبئی میں ۱۳ر جولائی کو ہڑتال
کانگریس کمیٹی کا فیصلہ
بمبئی ۱۲ر جولائی - کانگریس کمیٹی نے کل کے واسطے ہڑتال کا اعلان کیا ہے، یہ ہڑتال ان لوگوں کے اعزاز میں منائی جائیگی جو گزشتہ ... کے جلوس میں مجروح ہوئے ہیں۔

بمبئی کی نئی ڈکٹیٹر
مسز منو بھائی مہتا کی صاحبزادی مقرر ہوئیں
بمبئی ۱۲ر جولائی - مسز ... منو بھائی مہتا ... کے صدر منتخب ہوگئی ہیں۔ آپ کا تقرر آج مسٹر مودی کے گرفتار ہونے کے بعد عمل میں آیا ہے۔

مولانا محمد علی کی صحت
ایک غلط خبر کی تردید
دہلی ۱۴ر جولائی - شملہ سے اب تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا محمد علی صاحب کی حالت رو بصحت ہے اور کوئی خطرہ کی بات نہیں ہے۔ مولانا کے متعلق دہلی میں جو وحشتناک افواہیں ... ان کی کوئی حقیقت نہیں۔

الہ آباد کے کالج پر پکٹنگ کرنیوالوں کی گرفتاریاں
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ماتھیوز ہوا باز مل گیا
شملہ ۱۳ر جولائی - پیرزم کے ڈپٹی کمشنر نے اطلاع دی ہے کہ ماتھیوز ہوا باز ... کل یہاں پہنچا ... اس کو ہسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

مسلسل بارش کے باعث سلسلہ رسل و رسائل بند ہوگیا
ریلوے لائن خراب ہوگئی
کوئٹہ - ۱۲ر جولائی - موسلادھار بارش کی وجہ سے ہندو باغ، مسافی، الوزائی، اور شیلاباغ ... ریلوے لائن خراب ہو گئی ہے۔ بار بر داری کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔

مسلم یونیورسٹی کا جدید پرو وائس چانسلر
علیگڑھ ۱۳ر جولائی - مسٹر ... پرنسپل اسلامیہ کالج ... نے علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر کا عہدہ چارج لے لیا ہے ...

کشور گنج ضلع میمن سنگھ میں فساد
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)
کلکتہ - ۱۲ر جولائی - کشور گنج ضلع میمن سنگھ میں فرقہ وارانہ فساد کی خبر موصول ہوئی ہے۔ شورش پسند مسلمانوں نے (بقول ایسوسی ایٹڈ پریس) چند مکانوں کو لوٹا۔ ... ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس میمن سنگھ جائے وقوعہ کی طرف ... پولیس کی معیت میں روانہ ہوگئے ہیں۔ ... مزید تفصیلات معلوم نہیں ہوئیں۔

مایا پور کالج پر پکٹنگ
صرف چند طلباء حاضری دے رہے ہیں
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ضلع مدنا پور میں عدم ادائیگی محصولات کی تحریک
سرکاری حکام کی کوششیں

سودیشی مال کی ترویج کیلئے ایک مشترکہ انجمن
تمام ہندوستان میں شاخیں کھولی جائیں گی
(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)
کلکتہ - ۱۱ر جولائی - ہندوستانی مال کی ترویج کے لئے سودیشی پرچار ... کی مختلف ... شریک ہیں۔ ... اس جماعت کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

(۱) ہندوستانی مال کے استعمال کی ہندوستانیوں میں ترویج۔
(۲) ... اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے پروپیگنڈا جاری رکھنا۔
(۳) ایسے کارخانہ جات کھولنا۔ یا ان کی حوصلہ افزائی کرنا یا مدد دینا جن میں وہ اشیاء تیار کی جائیں گی یا کی جاتی ہوں جو غیر ممالک سے ہندوستان میں آتی ہیں۔
(۴) ایسے اسٹور کھولنا یا ان کی حوصلہ افزائی کرنا یا ان کو امداد دینا جن میں سودیشی مال فروخت کیا جا سکے یا کیا جا رہا ہو۔
...
(۸) عام طور پر ایسے کام کرنا اور ہمارا کام پہنچانا جو ایسوسی ایشن کے مقاصد کے حاصل کرنے میں مفید ہوں۔

سودیشی مال سے وہ مال مراد ہے جو ہندوستانی ... یہ جماعت مکان ... کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ اس کا ارادہ ہے کہ ہندوستانی مال کی ایک نمائش منعقد کی جائے ... سودیشی پرچار سبھا ۱۳۵ ... اسٹریٹ کلکتہ۔

لاہور میں رضا کاروں کی مزید گرفتاریاں
لاہور ۱۲ر جولائی - شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرنے کے سلسلے میں ... رضا کار گرفتار ہوئے ہیں۔ اب گرفتاریوں کی مجموعی تعداد ۴۲۰ ہو گئی ہے۔

وائسرائے کا ایک اسٹیٹسمین کے نمائندہ کو بیان

۹ جولائی کے اعلان پر زمانہ نگار لیڈر کا تبصرہ

(از خصوصی برائے الجمعیۃ)

وائسرائے کی دو رخی جنگ

سائمن رپورٹ پر ضرب کاری

کلکتہ میں یونیورسٹی کے امتحانات پر سخت پکٹنگ

ایک سو رضا کار عورتوں کی سرگرمیاں

بعد کی خبر

کلکتہ ۱۱ جولائی۔ یونیورسٹی میں پکٹنگ بدستور جاری ہے۔ آج چوتھی بار امتحان ملتوی کر دیا گیا۔

اسلامی مسافر خانہ مراد آباد

(مہتمم اسلامی مسافر خانہ مراد آباد)

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نو ایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

سندری سہاگ تیل

اٹھارہ شیشی اور جدت

چہرہ پر ملاحت اور خوبصورتی پیدا کرنی ہو تو

سندری اسنو کا استعمال کیجئے

ملنے کا پتہ: ایس آئی مچنٹ اینڈ کمپنی

ہندوستان کے سب سے بڑے ظریف کی تازہ ترین تصنیف

عورت ذات

ملنے کا پتہ

ملا رموزی، بھوپال اسٹیٹ

نورانی قرآن مجید معرّا

منیجر الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

ہندوستان اور بیرون ہندوستان کے

شہد ماسٹروں کو اطلاع

حضرت مولانا محمد سلطان مظہر الحق سیوہاروی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر القرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہے گا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام نے بھی اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بیحد پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری صدر مدرس دار العلوم دیوبند

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی شیخ الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

مخصوص رعایت

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

ایک عجیب و غریب بابت سخن

جس کے شاید آپ بھی متلاشی ہوں

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
ممالک غیر کے لئے
نمونہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۳ صفر المظفر ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۲۰ جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۶

صوبہ سرحد میں لشکروں کی نقل و حرکت

چھ فوجی چوکیاں جلا ڈالی گئیں

حاجی ترنگزئی اور فقیر صاحب کی سرگرمیاں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

معاصرین کے افکار و آراء

لارڈ برکنہیڈ کی شر انگیزی

لارڈ اِرون کی تقریر

گول میز کانفرنس لندن اور مسلمان

وائسرائے ہند کی تقریر

سیاسی قیدیوں کی ہائی کلوال

الجمعیۃ دہلی

بی روزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام مفت سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
یہ کالج گورنمنٹ سے سرٹیفکیٹ اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپکٹس مفت طلب کریں۔
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

اکسیر جذام
حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

شرطیہ علاج اور دوا مفت
جنرل منیجر عین الشفا میڈیکل ہال لکھنؤ

محبوب عاشق کے قدموں پر
مفت رسالہ رعایت
ملنے کا پتہ ... دہلی

دعوی کا اعلان
ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ
مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ
المشتہر سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

ظریف شاعروں کا تذکرہ
تذکرۂ تبسم گل
پتہ — منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

پر منافع تجارت

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

بچوں کی دوا

سانپ کاٹے کا عمل

بالکل مفت
حکیم سید عزیز الدین نصرتی ... ضلع مظفر نگر

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

طلاء مبہوتی

ملنے کا پتہ
دوا خانہ عظمت العلاج لکھنؤ — تار کا پتہ عظمت لکھنؤ

ہندوستان کی صورت حال پر حکومت ہند کا تبصرہ

شہروں میں شورش بتدریج ختم ہو گئی

سول نافرمانی کی تحریک برابر جاری ہے

کلکتہ میں پہنگ کے نیتاؤں کی گرفتاریاں

کانگریس کا سیاسی تعلق

مسٹر امام کا ایسوسی ایٹڈ پریس کے نام

دعوتِ صلح کی شرط

اسمبلی میں حادثات پشاور پر التوا اجلاس کی تحریک

مولوی محمد یعقوب نے اس تحریک کو خلاف قاعدہ قرار دیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

مجلس مملکت کا اجلاس

حکومت سارڈا ایکٹ کی ترمیم کو ٹال دیا

ملزمین چاٹگام کا مقدمہ

اسپیشل ٹریبونل کا تقرر

شولاپور کا مقدمہ قتل

چیف جسٹس اور دوسرے جج میں اختلاف

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

شملہ میں پانچ رضاکاروں کی گرفتاری

میمن سنگھ میں پولیس نے گولیاں چلائیں

مسلح مجمع برابر بڑھتا رہا

پولیس گرفتار شدگان کو لے کر چلی گئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ہندوستان میں سول نافرمانی

مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کا اعلان

وائسرائے کی تقریر کانگریس کا پروگرام بدلنے کیلئے کافی نہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ایڈیٹر "دینک جیوتی" کا مقدمہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لکھنؤ میں قوم پرور مسلم لیڈروں کی کانفرنس

سائمن رپورٹ اور مسائل حاضرہ کے متعلق غور و خوض

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ہندوستان میں مختلف کانفرنسیں

گول میز کانفرنس کے متعلق فیصلے

ڈاکٹر شفیع احمد اور بھیا فریدالدین پر جرمانہ

الٰہ آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ

میمن سنگھ میں فساد

نو ہندو مقتول ہوئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

قبائل کے پاس روپیہ کہاں سے آیا؟

صوبہ متوسط کے ایک وزیر کا استعفیٰ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی دروازے کے والنٹیروں کی گرفتاری

صوبہ متحدہ کی کونسل میں حکومت کے تشدد پر سخت نکتہ چینی

تحریک سول نافرمانی کو طاقت سے دبایا جائے

سیاسی قیدیوں کے ساتھ مناسب سلوک کیا جائے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

اراکین مجلس مقننہ کی سعی مصالحت

مسٹر جیکر کو مناسب ذرائع استعمال کرنے کا اختیار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گیہوں اور بنولے کے نرخ میں تخفیف

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سو سکھوں کے جتھہ کی دہلی کو روانگی

کیا گوردوارہ ستیہ گرہ شروع ہونے والی ہے؟

دارالعوام میں دلچسپ سوال و جواب

مسٹر براک وے نے گاندھی کیپ اوڑھ لی

شملہ میں کانگریس کی سرگرمیاں

اراکین اسمبلی کے مکانات پر پکٹنگ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

جیل خانے بھر گئے

کالجوں پر پکٹنگ کرنے والوں کو سزائیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

ایک اڈیٹر کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

انگلستان میں ہندوستانی مسئلہ پر گروہ بندی

نازک صورت حال پیدا ہو جانے کا اندیشہ

کیا حکومت مستعفی ہو جائے گی؟

(پایونیر)

پولیس پر ساتھ سو آدمیوں کا حملہ

ایک سب انسپکٹر اور ایک ہیڈ کانسٹیبل زخمی ہوئے

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

صوبہ متوسط کے ایک لیڈر کی گرفتاری

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

تحصیلدار مری پر قاتلانہ حملہ

حملہ آور مفرور ہو گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

حکومت کا ایک وزیر مستعفی ہو گیا

استعفیٰ ابھی منظور نہیں کیا گیا

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

لندن میں جدید مصری سفیر

وائسرائے کی تقریر

انگلستان میں اظہار رائے

مانچسٹر گارڈین

مارننگ پوسٹ

ڈیلی ٹیلیگراف

ڈیلی نیوز اینڈ کرانیکل

ڈیلی ہیرالڈ

ڈیلی میل

ڈیلی ایکسپریس

لارڈ لائیڈ

لارڈ برکن ہیڈ

لارڈ ریڈنگ

ترکی میں کردوں کی بغاوت

ایران کی جانب سے ایک افواہ کی تردید

سپرنٹنڈنٹ جنگلات کو ۹ ماہ قید سخت

دو جھونپڑوں کو آگ لگا دی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

انقلاب کی غلط فہمی کا ازالہ

سائمن رپورٹ کی سفارش کیا ہے

مقابلہ کی صورت

ہمارا مسلک

ایک غلط فہمی کا ازالہ

ناکافی اور ناقابل قبول

۔۔۔ کو مجلس مقننہ میں مسٹر ہرنسنگھ ۔۔۔ کے متعلق ہم نے ۱۳ جولائی کے الجمعیۃ میں نہایت وضاحت کے ساتھ یہ ظاہر کر دیا تھا کہ وہ کسی طرح مسلمانوں کے مطالبہ کو پورا نہیں کرتا اور اگر اسے منظور بھی کر دیا گیا تو بھی مسلمان کبھی ہرگز مطمئن نہ ہونگے اور اپنے احتجاج کو برابر جاری رکھیں گے ہم نے یہ لکھا تھا کہ مسلمانوں نے ساردا ایکٹ کے متعلق جو پوزیشن اس وجہ سے اختیار کی ہے کہ ان کو نفس قانون پر اعتراض ہے ۔۔۔

سائمن کمیشن کے اخراجات

ساڑھے تین لاکھ روپیہ خرچ ہو گیا

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

کلکتہ میں طلبا کا پکٹنگ

پولیس نے رضا کاروں پر لاٹھیاں برسائیں

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

کلکتہ ۱۶ جولائی ۔۔۔ پکٹنگ حسب دستور جاری ہے پولیس نے پکٹنگ کرنے والوں پر لاٹھیاں چلائیں جس کی وجہ سے چند رضا کار زخمی ہوئے ۔۔۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

صدر کانگریس کا اعلان

احمد آباد ۱۶ جولائی ۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قائم مقام صدر نے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۲۸ جولائی کو بمبئی میں طلب کیا ہے اجلاس کے ۔۔۔

سر تیج بہادر اور مسٹر جیکر سے وائسرائے کی خط و کتابت

گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو اور جواہر لال نہرو سے جیل میں ملاقات

شملہ ۱۶ جولائی ۔ وائسرائے اور سر تیج بہادر سپرو و مسٹر ایم ۔ آر جیکر کے مابین جو مراسلت ہوئی ہے وہ شائع ہو گئی ہے ۔ وائسرائے نے ہر دو صاحبان کے خیالات سے اتفاق ظاہر کیا ہے ۔ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر دونوں گاندھی جی ۔ پنڈت موتی لال و جواہر لال نہرو سے جیل میں ملاقات ۔۔۔

وائسرائے کے نام خط

وائسرائے کا جواب

وائسریگل لاج
شملہ ۱۶ جولائی ۱۹۳۰ء

(دستخط) ایم ۔ آر جیکر

(دستخط) تیج بہادر سپرو

گورنر بمبئی کانفرنس کی قرارداد

پونا ۱۶ جولائی معلوم ہوا ہے کہ گورنر کی کانفرنس نے یہ تجویز بالاتفاق منظور کی ہے کہ کانگریس کو گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے باعزت طریقہ پر آمادہ کرنے کی غرض سے ہر ممکن کارروائی کی جائے

گورنر بمبئی کی تقریر

پونا ۱۶ جولائی ۔ گورنر نے مجلس مقننہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تحریک سول نافرمانی کی وجہ سے پریذیڈنسی کی مالی حالت نہایت خطرناک ہوتی جاتی ہے ۔ لوگ کاروبار نہ ہونے کی وجہ سے بد اخلاقیوں پر اتر آئے ہیں چنانچہ ۱۲ واردات ڈاکہ کی ہو چکی ہیں ۔۔۔

کشور گنج کے فساد پر گورنر کا بیان

وجوہات فساد فرقہ وارانہ نہیں ہیں

کلکتہ ۱۶ جولائی کشور گنج ضلع میمن سنگھ کے فسادات کے سلسلے میں ۱۵ اراکین مجلس مقننہ بنگال کا ایک وفد ۔۔۔ گورنر کی خدمت میں باریاب ہوا ۔ گورنر نے تازہ اطلاعات کی روشنی میں حالات پر بحث کرتے ہوئے اس امر کو صاف کر دیا کہ فسادات فرقہ وارانہ کوئی بنا نہیں رکھتے ۔۔۔

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

مسٹر جوشی اور ۱۹ رضا کاروں کو سزائیں

وائسرائے کی غیر سرکاری اراکین مجالس مقننہ سے ملاقات

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۰ جولائی ۔ مسٹر جیکر اور مسٹر جناح شملہ سے روانہ ہو گئے ۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ نے وائسرائے سے سیاسی حالات پر گفتگو کی ہے وائسرائے نے صورت حال پر بحث کرنے کے لئے تقریباً سب غیر سرکاری اراکین مجالس مقننہ مملکت کو کل دوپہر کے وقت مدعو کیا ہے ۔

گول میز کانفرنس میں ریاستوں کی نمایندگی

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۶ جولائی معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے ریاست ہائے ہند کے نمایندے حسب ذیل ہوں گے ۔

مہاراجہ پٹیالہ ۔ کشمیر ۔ بیکانیر ۔ دھولپور ۔ الور ۔ گائیکوار (بڑودہ) نواب بھوپال ۔ ۔۔۔

دہلی میں شراب پر پکٹنگ

ایک دن میں اسی گرفتاریاں

دہلی ۱۶ جولائی کل شراب کی دکانوں پر پہرہ لگانے والے رضا کاروں کی گرفتاریاں ۔۔۔ معلوم ہوا ہے کہ کل ۔۔۔ گرفتار ۔۔۔ ہوئے ہیں ان کے نام حسب ذیل ہیں ۔

اسمبلی میں فسادات ڈھاکہ پر بحث

حکومت ہند اور حکومت بنگال کی مراسلت کے متعلق مطالبہ

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

ڈھاکہ ۔ ۱۶ جولائی ۔ مجلس مقننہ میں آج ڈھاکہ کے فسادات کے متعلق ۔۔۔ مراسلت کی اشاعت کا مطالبہ کیا ۔۔۔

مسٹر ہیگ نے فرمایا کہ ۔۔۔ لوٹ کی واردات ہو رہی تھیں ۔۔۔ حکومت بنگال نے اس فساد کے سلسلہ میں ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی ہے آپ کو چاہئیے کہ اس کی رپورٹ کا انتظار کریں اور اس کی اشاعت سے قبل سرکاری مراسلت کو شائع کرا کے صورت حال کو نازک بنانے کا موقع نہ دیں ۔ کیونکہ سرکاری مراسلت سے موجودہ صورت حال پر سخت نتائج پیدا ہوں گے ۔ ۔۔۔ تجویز ۲۹ آرا کے خلاف ۴۹ آرا سے نامنظور ہوئی ۔

اسمبلی میں جناب صدر کے ناطق فیصلے

التوا کی دو تحریکیں خلاف قانون قرار دیدیں

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۶ جولائی آج اول وقت میں صدر نے دو تجویزوں کو ۔۔۔

اسمبلی کا اجلاس

گرفتاریوں کے متعلق حکومت کا بیان

متعدد مسودات قانون پر بحث

(ایسوسی ایٹیڈ پریس کا تار)

شملہ ۱۵ جولائی ۔ آج مجلس مقننہ میں مسٹر ہیگ نے وہ بیان پیش کیا جس میں تحریک سول نافرمانی کے سلسلے میں گرفتاریوں کی تعداد دکھائی گئی ہے یہ گرفتاریاں ۶ اپریل سے ۱۵ جون تک عمل میں آئی ہیں ۔ مدراس میں ۱۲۲۹ بمبئی میں ۲۶۱۷ بنگال میں ۱۱۵۴ صوبہ متحدہ میں ۲۹۳ پنجاب میں ۹۸ برما میں کوئی نہیں ۔ بہار و اڑیسہ میں ۴۴۳ صوبہ متحدہ میں ۱۱ آسام میں ۴۴ صوبہ سرحد میں ۹۱ ۔ دہلی میں ۷۵ گرفتاریاں عمل میں آئیں اس طرح مجموعی تعداد ۶۲۳۰ ہوئی ۔

گورنر بمبئی کی گول میز کانفرنس

۷۵ غیر سرکاری نمایندوں کی شرکت

گاندھی جی اور پنڈت نہرو سے مصالحت کرنے پر زور دیا گیا

پونا ۔ ۱۶ جولائی ۔ گورنر بمبئی کی گول میز کانفرنس آج منعقد ہوئی ۔۔۔ غیر سرکاری نمایندہ شریک ہوئے ۔ گورنر صوبہ نے اجلاس کی صدارت فرمائی ۔ کانفرنس کو مخاطب کرتے ہوئے گورنر نے گول میز کانفرنس کا ۔۔۔

وزیر اعظم وزیر ہند اور وائسرائے کے نام

سر چمن لال سیتلواد کا تار

تمام برطانوی جماعتیں گول میز کانفرنس میں شریک نہ کی جائیں

بمبئی ۱۶ جولائی ۔ سر چمن لال سیتلواد صدر ویسٹرن انڈین لبرل ایسوسی ایشن نے مسٹر میکڈانلڈ، مسٹر بین اور لارڈ ارون کو ایک تار روانہ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ یہ ایسوسی ایشن گول میز کانفرنس میں تمام برطانوی جماعتوں کی نمائندگی بالخصوص رجعت پسندوں اور لبرلوں کی نمایندگی کی تجویز کو ہندوستان کے مطالبات کے مخالف ہے خوف کی نظر سے دیکھتی ہے ۔ نومبر والے ۔۔۔ کے اعلان میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ ملک معظم کی حکومت ہندوستانی نمایندوں سے گفت و شنید کریگی ۔ لیکن ۹ جولائی کے اعلان میں برطانیہ عظمیٰ کی نمایندگی کا اظہار کیا گیا ہے ۔ اگر مذکورہ تبدیلی لوعمل میں لایا گیا تو ان لوگوں کو جو کانفرنس کا خیر مقدم کر رہے تھے ۔ اپنے رویہ پر دوبارہ غور کرنا ہوگا ۔

بمبئی کی گرفتاریوں کے متعلق سرکاری بیان

کیا ابھی تک صرف ۴۷۵ آدمی گرفتار ہوئے ہیں؟

بمبئی ۱۶ جولائی ۔ مقامی گرفتاریوں کے متعلق جو تحریک سول نافرمانی کے آغاز سے ایک عرصہ تک کی گئیں سرکاری اعداد و شمار ظاہر ہیں کہ ۔۔۔

ریاست ٹونک میں انقلاب

ایک عالم دین کی مسند نشینی

ریاست کو امن و ترقی نصیب ہونے والی ہے۔

محمد شریف دہلوی ناظم دارالاسلام ۳۰ جون ۱۹۔۔ء

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام مشین کی ۔۔۔ پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس و لذیذ رومالی سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی ۔۔۔ مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین ۔۔۔ دو عدد ۔۔۔ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

اگر تندرستی میں فرق ہے زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ ۔۔۔

بچوں کو والدین کو خاص نصیحت

فارسی آسان عربی آسان دو

تصنیف احمد ناظم دفتر اشاعت ۔۔۔

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بخشیاں ہی ۔۔۔

تحفہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مفت

چوہوں کی دوا

بچوں کی صحت کیلئے ڈاکٹروں کی پکار ہے

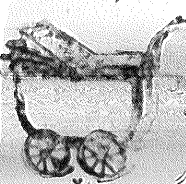

ملنے کا پتہ ہے

بی ایل رام رچھپال اندرون نیپورال سینما گیٹ نمبر ۔۔۔ لال قلعہ دہلی

علمی اور مذہبی کتابوں کا رعایتی اعلان

محمد حسین مہتمم کتب خانہ ۔۔۔ لاہور

بخاری شریف کی مسلسل کا بہترین ترجمہ

مولانا عبدالعزیز صاحب ۔۔۔ گوجرانوالہ

حیرت انگیز ایجاد ۔ ۵ سیکنڈ میں آئس کریم جما لو

Instant Freezer

محمد صدیق محمد اسمعیل سوداگران - بانالہ فتح پوری دہلی

ہندوستان کے سب سے بڑے ظریف کی تازہ ترین تصنیف

عورت ذات

صلنے کا پتہ

صادق جی ۔۔۔ ملا رموزی، بھوپال اسٹیٹ

نورانی قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

چھو منتر کوچ تعویذ

سادھس ایل ۔۔۔ بک ۔۔۔ کلکتہ

اہل حدیث کو بشارت

منیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

راسل ۔۔۔ کمپنی ۔۔۔ کلکتہ

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

عزیز اینڈ سنز ۔۔۔ صدر بازار دہلی

پر منافع تجارت

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی نمبر ۹

ضرورت

انشورنس کمپنی لمیٹڈ کشمیری گیٹ دہلی

بالکل مفت

سانپ کاٹے کا عمل

اشتہار عدالت

نمونہ قابل فروخت

مجبوب عشق کے قدموں

طبی علاج اور دوائیں مفت

جنرل منیجر ۔۔۔ ہسپتال ۔۔۔

حضرت رسول اللہ کلکتہ ہندوستان میں

منیجر رسالہ ۔۔۔ دہلی

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

نمونہ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۷ صفر المظفر ۱۳۴۹ ہجری۔ مطابق ۲۴ جولائی ۱۹۳۰ء | نمبر ۷

شام میں جمہوری حکومت کے دستور اساسی کی حقیقت

۱۹۲۳ء سے لیکر ابتک کے واقعات پر تبصرہ

مجوزہ دستور کی دفعات

(خاص الجمعیۃ کیلئے ترجمہ کیا گیا)

آئینی تبدیلی کے متعلق توقعات

دستور کی منظوری اور مجلس کا التواء

باہمی گفت و شنید

آخری فیصلہ

مجلس مرتبین دستور کا قیام

جدید دستور کی تشکیل

انتدابی حکمت عملی کے خلاف دفعات

معاصرین کے افکار و آراء

دو اسلامی سلطنتوں میں ارتباط

پولیٹیکل ڈکیتیاں

وزیر اعظم برطانیہ کا بیان

سرحد پر قبائل سے جنگ

دو روز تک گولہ باری رہی

ظریف شاعرن کا تذکرہ

پتہ۔ منیجر عظمت پریس بکڈپو لکھنؤ

دعویٰ کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

سید برادرس اینڈ کو کالاں محل دہلی

بیروزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

اشتہار عدالت

تفصیل اراضی

الجمعیۃ میں اشتہار کامیابی کی کلید ہے

بڈھے جوان بن گئے

صرف اکسیر بے نظیر شاہی خوردنی خضاب لگانے سے

ضعف مردی کی یہ مخصوص دوا ہے

بے اولادوں کیلئے

سکریٹری کانگریس و خلافت کمیٹی

آپ اس کی قدر نہ کریں تو تعجب اور حیرت ہے

منیجر کارخانہ حکیمی شفا لکھنؤ

اخبارات کے ریویو

خبار پارس لاہور

اولوروح افزا

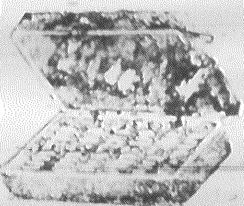

"مولوی محمد یعقوب کی صدارت ختم ہوگئی"

"حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد"

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

غیر سرکاری پشاور تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

ابتک شائع نہ ہونے کا سبب کیا ہوا

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر کا بیان

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دارالعوام میں ہیجان انگیز مناظر

دو ارکین پارلیمنٹ کا اخراج

ہندوستان کے مسئلہ پر جوش و خروش کا اظہار

جمعیۃ علماء ہند کو بدنام کرنے کا طریقہ

پنجاب نیوز سروس کی گمراہ کن اطلاع

معزز اخبار "انقلاب" کی اشاعت ۱۵ جولائی میں پنجاب نیوز سروس کے حوالے سے ایک خبر شائع ہوئی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ...

بمبئی میں چالیس ہزار آدمیوں کی بیکاری

بیس کارخانے اور بند ہوتے ہیں

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کشور گنج کا فساد فرقہ وارانہ نہیں تھا

مسلمان ساہوکاروں کے مکان بھی لوٹے گئے

صوبہ متحدہ کی کونسل میں گورنر کی تقریر

موجودہ کشمکش پر اظہار خیال

فسادات کشور گنج کی تفصیلات

پولیس کی گولیوں کا کوئی اثر نہ ہوا

میمن سنگھ سے مسلح فوج روانہ ہوگئی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

گرفتار شدگان دہلی کا مقدمہ

مقامی وکلاء کی پیروی

بسلسلہ صفحہ اول

مصر میں ہنگامہ خیز مظاہرے

اسکندریہ میں پولیس نے گولیاں چلائیں

مجروحین، مقتولین، اور گرفتار شدگان کی تعداد

وفدی مندوبین کی گرفتاری

قونصل کی گورنر کو تنبیہ

پولیس نے گولی چلادی

شہر میں سکون اور دو کانیں بند

اسکندریہ کی سڑکوں پر لاشوں کا جلوس

ایک اطالوی کی موت

دارالعوام میں وزیر اعظم کا بیان

معاملات مصر میں مداخلت سے گریز

مسٹر میکڈانلڈ کو صدقی پاشا کا جواب

مصر کے اندرونی معاملات میں مداخلت بیجا

برطانوی جنگی جہازوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے

مصر کو روانہ ہونے والے جہازوں کے نام

پٹنہ میں مسلمانان صوبہ بہار کی کانفرنس

علماء و زعماء کی شرکت

سائمن رپورٹ کے خلاف سخت مذمت

پٹنہ ۱۰ جولائی ... ایک کانفرنس ...

آزادی کے لئے جدوجہد

اسلامی روایات کی پاسداری

نظریہ صدارت

کانگریس کے اعلان پر اعتماد

مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

قرار دادیں

لکھنؤ کانفرنس کے لئے مندوبین

سائمن رپورٹ کی مذمت

ایک سو چودہ (۱۱۴) اخبارات سے ضمانت مانگی گئی

اکسٹھ اخبارات نے اشاعت بند کردی

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

دہلی ڈسٹرکٹ جیل سے قیدیوں کی تبدیلی

جمعیۃ علماء کے تین رضا کار بھی منتقل کردئے گئے

فسادات میمن سنگھ

مقتولوں کی تعداد میں اضافہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

سائمن رپورٹ کے خلاف زمینداروں کا احتجاج

سر محمد مزمل اللہ خاں کا تار

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور میں معافی مانگنے والوں کی فہرست

خلافت کمیٹی کی مجلس عاملہ کے ایک رکن کی حرکت مذبوحی

مسٹر جواہر لال نہرو

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی رکن مقرر کردی گئیں

گورنر بمبئی کی دوڑ دھوپ

پونا سے بمبئی اور بمبئی سے شملہ

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پشاور کے مزید تین قیدیوں کی رہائی

میرٹھ کے لیڈروں کو سزائیں

نیلور میں خانہ تلاشیاں

شاہ افغانستان کی دریا دلی

مساکین کابل کیلئے ۲۵ ہزار کی امداد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۳ صفر المظفر ۱۳۴۹ھ

سائمن کمیشن کی رپورٹ
ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

(۶)

اجمالی خاکہ

صوبوں کی حکومت

گورنر کے اختیارات

(۱) صوبہ کی حفاظت اور فلاح و بہبود۔
(۲) فرقہ وارانہ مسائل میں فرقہ کے ساتھ انصاف۔
(۳) کسی ایسے خرچ کی ادائیگی جو مجلس مقننہ کی منظوری کا محتاج نہ ہو۔
(۴) حکومت ہند یا وزیر ہند کے کسی حکم کی تعمیل۔

مختار مطلق

(باقی آیندہ)

نازک صورت حال

ایک ڈاکیہ کی لاش بغیر سر کے برآمد ہوئی
ڈاکیہ ۱۸ جولائی غائب تھا

کانگریس دفتر پر چھاپا

گاندھی جی سے گفتگوئے مصالحت میں تعویق
سر سپرو اور مسٹر جیکر ابھی تک پونا نہیں گئے

رنگون کے ایک جج کا انتقال

مسٹر پٹیل اور پنڈت مالویہ کا اعزاز

امپیریل کانفرنس میں سر شفیع نمایندگی کریں گے

پشاور میں مقدمات کسطرح واپس لئے گئے
سکریٹری خلافت کمیٹی کا بیان

وائسرائے کی میعاد میں توسیع
اعلان کی توقع

الہ آباد میں گول میزی لیڈروں کی کانفرنس
مولانا شوکت علی کے انکار علیہ

شملہ میں شراب پر پکٹنگ
۵ گرفتاریاں ہو چکیں

مسلم لیگ اور مسلم کانفرنس کے اجلاس
کب اور کس کی صدارت میں ہونگے

"پبلک اور حکومت کے لئے خطرہ"
کارخانے بند ہو رہے ہیں

(ٹائمز آف انڈیا)

ٹرنک میں بم پھٹا
سکھ نوجوان فرار ہو گیا

جاپان میں زبردست طوفان باد
سینکڑوں جانوں کا اتلاف
تین کروڑ روپیہ کا نقصان

ہندوستانی صورت حال متعلق حکومت کا بیان
بدنی جاری ہے

لکھنؤ میں قوم پرور مسلمانوں کی کانفرنس
موجودہ صورت حال پر اظہار رائے

لکھنؤ میں مسٹر پٹیل اور مالوی جی کی تقریر
گول میز کے لئے مصالحت پر اظہار رائے

بمبئی کونسل میں پبلک کی فرید انتخابات نبی کرنے کی
حکومت کی ناکامی

اجمیر میں تحریک کا زور
صوبہ کانگریس کمیٹی کا اعلان

جیلوں کے لئے کثیر رقم کی منظوری

ہندوستانی ممالک میں طابہ کی نزدور حکومت کا کیو
وصت اپسند ہے

مجمع لاٹھیوں سے منتشر نہ ہوا تو گولی چلائی گئی
ساٹھ آدمی مجروح ہوگئے

پنجاب کے مغربی علاقہ میں سخت بارش
پل بہ گیا ریلوے لائن ٹوٹ گئی

شملہ میں مزید گرفتاریاں

شملہ میں گورنروں کی کانفرنس

ہیر خلاف حکومت کے الزامات جھوٹ کا پلندہ ہیں
چودھری افضل حق کا مکتوب گورنر پنجاب کے نام

مظلومین سرحد کیلئے بیگم صاحبہ بھوپال کی امداد
پچاس ہزار روپیہ کا عطیہ

کوائف مصر
عوام کی شورش اور حکومت کا ردیہ

ہنگامہ کس طرح برپا ہوا؟

حکومت کی کارروائی

نحاس پاشا اور صدقی پاشا کی مخالفت

ضرورت ہے:- رسالہ مشتاق کے دفتر میں ایک انگریزی داں محرر کی ضرورت ہے ... ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ مشتو

ڈی روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے متوسط حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔ یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور تعلیم کے بعد ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپکٹس مفت طلب کریں پتہ یہ ہے

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین افسانہ

نورانی قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بلی ماران دہلی

تفسیر حقانی اردو ۸ جلد

منیجر دار الاشاعت تفسیر حقانی بک ڈپو بلیماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ ملیہ بلیماران دہلی

تسکین رو پیہ میں تین گرہ پان

تحفہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مفت

پیام نوجوانی

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

طلاء میمونی

عالی جناب ... صاحب دہلوی

ملنے کا پتہ

دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ - تار کا پتہ عظمت لکھنؤ

دعویٰ کا اعلان

ابتک ایک نامردی کا خاتمہ

ہائے بھوک نہیں لگتی!

SANATOGEN

اعلیٰ قوت بخش خوراک

فارسی آسان عربی آسان

اکسیر جذام

عراق اور برطانیہ کا معاہدہ

انتداب کا خاتمہ اور عراق کی اندرونی آزادی

اچھی تعلیم اچھی تربیت

مہتمم جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

سورون میں امن سبھا کا اجلاس

چھومنتر کوچ تعویذ

دیش کے بیکار نوجوانوں کیلئے

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

بالکل مفت

تعویذ مشکل کشا یا محبت کا جادو

جامع مسجد دہلی میں ... کی مسجد کے متعلق احتجاج

سندھی سہاگ تیل

سندھی اسنو کا استعمال کیجئے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت	قیمت اخبار
ہر عیسوی ماہ کی	ہندستان کیلئے
نرخنامہ اشتہارات	ممالک غیر کے لئے

جلد ۱۲ ‖ دہلی یوم دوشنبہ ۲ ربیع الاول ۱۳۴۹ہجری مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۰ء ‖ نمبر ۸

معاصرین کے افکار و آراء

مولانا محمد علی کا حسن ظن اور رائے علیلی

مسٹر فینر بروکوے کا تعطل

سمجھوتہ کی کوشش

ہندوستانی فوج پر الزام

عربی اخبارات کے تراجم

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

سلطان مراکش کا سفر فرانس

ٹرکی میں اسّی مساجد بند کر دی گئیں

انقرہ اور آستانہ میں دو قاضیوں کا تقرر

عکا کی جیل میں ایک وطن پرور کی موت

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا سفر طائف

افغانستان کے مندوب کی فلسطین کو روانگی

بغداد کے جریدہ "مستقبل" کا تعطل

ایرانی زراعت میں توسیع

جامع ازہر کے مشائخ کا علمی مجلہ

فلسطین میں تین عربوں کو سزائے موت

امیر شکیب ارسلان کا سفر اندلس

دمشق میں خواتین کی کانفرنس

شہدائے فلسطین کے مقبرہ پر زائرین کا ہجوم

عراقی حکومت کی چیرہ دستی

فلسطین میں یہود کی آمد

خریداران الجمیعۃ

(منیجر)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دو خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہ گیا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کا ترجمہ

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد العلیم صاحب صدیقی پروفیسر دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ — منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

ہندوستان کے سب سے بڑے ظریف کی نادر تصنیف

عورت ذات

ملنے کا پتہ
ملا رموزی بھوپال اسٹیٹ

سانپ کے کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ

ایک روپیہ میں چھ مرغے

اے ایم صدیقی سوداگر کلکتہ

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ بلی ماراں دہلی

چوہوں کی دوا

پُر منافع تجارت

زنکی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سچا علاج اور دوا مفت

مطبوعہ ... دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری ایڈیٹر و پبلشر ... دفتر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی سے شائع ہوا

دار العوام میں مسائل ہند کے متعلق سوال و جواب
راؤنڈ ٹیبل کانفرنس اور سیاسی تحریکات پر زیر ہند کا بیان

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کا نظام اوقات

[illegible]

مختلف برطانوی پارٹیوں کی نمائندگی

[illegible]

عورتوں کی نمائندگی اور حکومت کا اطمینان

[illegible]

مفاہمت کے لئے تیاری

[illegible]

بمبئی کی اقتصادی حالت

[illegible]

انڈین سول سروس کی بھرتی

[illegible]

جھنڈی بازار کا حادثہ

[illegible]

اسٹاف کالج کوئٹہ

[illegible]

وائسرائے اور ارکان اسمبلی کی گفتگو

[illegible]

مہاتما گاندھی سے ملاقات

[illegible]

ولبھ بھائی پٹیل کی سوت کو روانگی

[illegible]

صوبہ بہار میں ارکان جمعیۃ علماء کا ورود
حضرت ناظم جمعیۃ علماء کی بصیرت افروز تقریریں

پٹنہ ۱۵ جولائی۔ [illegible] جمعیۃ علماء ہند کے ارکان کا معزز وفد [illegible] پٹنہ پہنچا۔ ارکان وفد میں حضرت مولانا [illegible] احمد صاحب [illegible] حضرت مولانا محمد سعید صاحب [illegible] عبد الحلیم صاحب صدیقی ناظم [illegible]

[illegible]

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب کی روانگی

[illegible]

پٹنہ سٹی میں چالیس ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع

[illegible]

حضرت ناظم جمعیۃ کی روانگی

[illegible]

عید گاہ میں تیس ہزار نفوس کا اجتماع

[illegible]

پنجاب کونسل کا اجلاس
درخواست قانون مسترد کر دی گئی

[illegible]

کورٹ مارشل کا فیصلہ مسترد
میجر کو چھوڑ دیا گیا

[illegible]

جھوٹے پروپیگنڈا کی تردید

الامان نے اپنی اشاعت مورخہ [illegible] جولائی میں مندرجہ ذیل خبر شائع کی ہے۔

"آج صبح [illegible] بجے بھوپال سے ۱۵ [illegible] جمعیۃ علماء کے مطلوبہ [illegible] آ رہے ہیں اس وقت جمعیۃ کے [illegible] موجود ہیں [illegible]"

اس خبر میں مندرجہ ذیل باتیں جھوٹی ہیں [illegible]

[illegible]

مسلمانوں کے مذہبی پیشواؤں کی یہ توہین حقیقت میں تمام قوم کی توہین ہے [illegible]

[illegible]

قاہرہ میں زبردست فسادات
۴۳ شہید ۱۴۱ مجروح اور ایک ہزار گرفتار

قاہرہ ۲۲ جولائی۔ [illegible]

[illegible]

حوادث و احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ

[illegible]

الجواب

[illegible]

زوج	اب	ام	ابن	بنت	بنت	بنت	بنت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

محمد کفایت اللہ غفرلہ
مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

شملہ میں رضاکاروں کی گرفتاری پر ہڑتال
اسکول پر پکٹنگ

[illegible]

جاپان میں طوفان باد سے ہولناک نقصانات

[illegible]

یروڈا جیل میں گاندھی جی سے تاریخی ملاقات
وائسرائے کے اعلان پر بحث

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

پونا ۲۳ جولائی۔ مسٹر ایم۔ آر۔ جیکر اور سر تیج بہادر سپرو کی تاریخی ملاقات آج یروڈا جیل میں ہوئی۔ مہاتما گاندھی سے گفتگو کے بعد [illegible]

[illegible]

گاندھی جی سے دوسری ملاقات
پنڈت موتی لال نہرو اور پنڈت جواہر لال نہرو کے نام گاندھی جی کا پیغام

[illegible]

پنجاب کونسل کا اجلاس
پولیس کی زیادتیوں پر مباحثہ

[illegible]

بنارس میں خانہ تلاشیاں
پولیس مشین اٹھا کر لے گئی

[illegible]

شکار پور میں فساد ہو گیا
مجمع نے شراب کے پیپوں کو آگ لگا دی اور دو کانوں کو لوٹ لیا
مجمع پر لاٹھیوں کی بارش

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

کراچی ۲۴ جولائی۔ شکار پور (کراچی) سے ایک فساد کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ [illegible]

[illegible]

کلکتہ میں ایک شراب کی دوکان کو آگ لگا دی
کارخانوں کے مزدور سامان اٹھا کر لے گئے

[illegible]

کلکتہ میں شراب پر پکٹنگ
ایک سارجنٹ کے خلاف پتھروں سے حملہ

[illegible]

ملزمین چاٹگام کا مقدمہ
جرم کا اقبال

[illegible]

ڈھاکہ یونیورسٹی میں ایک ہفتہ کی ہڑتال
ایک طالب علم زخموں سے مر گیا

[illegible]

پولیس کے مخبروں پر حملہ
موضع جاہمن سے دس آدمیوں کی گرفتاری

[illegible]

قانون مادہ ہائے آتشگیر کے خلاف جرائم
مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ

[illegible]

علی پور جیل میں بھوک ہڑتال

[illegible]

اٹلی میں قہر خداوندی کے خوفناک مناظر
۴۵ منٹ کے زلزلہ نے قیامت کا نقشہ پیش کر دیا
شدید تاریکی میں گاڑیاں آدمیوں پر سے گزر گئیں

نیپلز (اطالیہ) ۲۳ جولائی۔ ایک زلزلہ جو شہر کی تاریخ میں شدید ترین خیال کیا جاتا ہے [illegible]

[illegible]

گول میز میں برطانوی نمائندگی کا سوال
پایونیر کے نامہ نگار کی معلومات

[illegible]

پشاور کے سیاسی قیدیوں کی رہائی

[illegible]

بنگال کانگریس کمیٹی کے دفاتر پر پولیس کا چھاپہ
ایک دن میں ۴۴ گرفتاریاں

[illegible]

ناگپور ضلع کونسل کے ارکین کا مقدمہ

[illegible]

پنجاب کونسل میں حکومت کو شکست فاش
چودھری افضل حق کے معاملہ پر تحریک التوا منظور ہو گئی

[illegible]

شاہ فواد کا استبداد
جماعت وفد کی درخواست مسترد کر دی گئی

[illegible]

بمبئی کی انجمن تاجران پارچہ کا فیصلہ
غیر معین مدت کے لئے ہڑتال

بمبئی ۲۴ جولائی۔ مقامی انجمن تاجران پارچہ [illegible]

[illegible]

کراچی میں موسلا دھار بارش
سلسلہ تار منقطع ہو گیا اور [illegible]

[illegible]

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

[illegible]

سندھ کی طغیانی سے تین اضلاع کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ
سندھ سنٹرل کمیٹی کی امداد

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

[illegible]

لیڈی ارون کی اپنے وطن کو مراجعت

[illegible]

کیا لارڈ ارون کی میعاد میں توسیع ہوگی
نامہ نگار پایونیر کا بیان

[illegible]

پونا کے سیاسی حلقوں میں چہ میگوئیاں

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

"انقلاب" کی غلط فہمی یا تجاہل عارفانہ

[illegible]

بیناقی لکھنؤ قائم رکھا گیا اور اس کے سوا کوئی صورت پیش نہیں کی گئی تو نہرو رپورٹ سے یہ صورت بھی بہتر ہے۔

کیا اچھا ہوتا کہ انقلاب پہلے سے صرف یہی صورت اختیار کرتا جو اس نے اب اختیار کی ہے۔ اور ہمیں بیکار وقت ضائع کرنا نہ پڑتا۔ ہم صرف اسی صورت صحیح سمجھتے ہیں اور اس پر بحث کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اس دعوے کی دلیل میں انقلاب نے حسب ذیل ثبوت پیش کیا ہے۔

"نہرو رپورٹ کی تجاویز کے مطابق پنجاب کے ۲۰۰ ارکان میں صرف ۹۹ مسلمان منتخب ہو سکتے ہیں یعنی ساڑھے انچاس فیصدی"

[illegible]

قول اور عمل

[illegible]

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

[illegible]

اساتذہ پر بم پھینکنے کی سعی

ایک طالب علم زخمی ہو گیا

[illegible]

سکریٹری کانگریس کمیٹی لاہور بری کر دیئے گئے

[illegible]

لاہور میں رضاکاروں کی گرفتاریاں

گرفتار شدگان میں مسلمان زیادہ ہیں!

[illegible]

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی الہ آباد کو روانگی

گاندھی جی کی ملاقات کے متعلق اخفائے راز

[illegible]

ننکار پور اور لاڑکانہ کیلئے شدید خطرہ

سو فٹ بلند سیلاب قریب آ گیا ہے

[illegible]

فیروزپور کے سیاسی قیدی

اٹک جیل میں منتقل کر دیئے گئے

[illegible]

گاندھی جی اور سر سپرو کی ملاقات

شرائط صلح کے متعلق خیال آرائیاں

پونا ۲۵ جولائی۔ مسٹر جیکار اور سر تیج بہادر نے مہاتما گاندھی سے وائسرائے کے تازہ اعلان (۹ جولائی) کے متعلق تبادلۂ خیالات کیا۔ سر سپرو نے ان کے سامنے وہ شرائط پیش کیں جو حکومت آسانی کے ساتھ منظور کر سکتی ہے۔

(۱) گول میز کانفرنس میں کانگریس کے نمائندوں کی تعداد زیادہ ہوگی (۲) کانفرنس جو فیصلہ کرے گی حکومت اس کی حمایت کرے گی (۳) سائمن رپورٹ اساس مذاکرہ قرار نہیں دی جائے گی۔

[illegible]

علیٰ حضرت شاہ نادر خاں پر سیفیہ کا حملہ

بچہ سقہ کے رفقاء شورش برپا کر رہے ہیں

پشاور ۲۶ جولائی۔ غیر مصدقہ اطلاع ملی ہے کہ اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں سیفیہ کے موذی مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔

[illegible]

کراچی کا سلسلۂ تار برقی خراب ہو گیا

موسلا دھار بارش اور سیلاب کا اثر

[illegible]

کارکنان سرحد پشاور سے نظر بند

[illegible]

شملہ سے گورنروں کی روانگی

[illegible]

ملزمین چاٹگام کے مقدمہ کی کارروائی

[illegible]

پشاور کے رہاشدگان

[illegible]

سندھ میں دریا کے بند ٹوٹ گئے

[illegible]

برطانوی قونصل خانہ پر سرخ فوج کا حملہ

[illegible]

چوالیس پادری چینی باغیوں سے چھین لئے گئے

برطانوی اور امریکن قونصلوں کی کامیاب مہم

[illegible]

سیاسی قیدیوں کا فیصلہ

حکومت کی مراعات ترک کر دیں

[illegible]

مولانا حبیب الرحمٰن

[illegible]

پولیس کمشنر کے احکام کی خلاف ورزی

کلکتہ میں خواتین کا احتجاج

(ایسوسی ایٹڈ پریس کا تار)

[illegible]

کیا بمبئی میں مارشل لا جاری کیا جائے گا؟

مشورے ہو رہے ہیں آپس میں!

[illegible]

پنجاب کونسل میں گوردوارہ بل کی منظوری

[illegible]

سائمن رپورٹ پر بحث

[illegible]

شوہر کی گرفتاری پر بیوی کا جنون

[illegible]

وزیرستان کی حالت میں اصلاح

بنوں کی کیفیت بدستور ہے

[illegible]

پونا کی گھوڑ دوڑ کا بائیکاٹ

صرف ۳۲۰ اشخاص شریک ہو سکے

[illegible]

ایک عام جرگہ کا انعقاد

اعلیٰ حضرت شاہ نادر خاں کا فرمان

[illegible]

پنجاب کونسل میں گورنر کی تقریر

محصول ادا کرنے والوں کا شکریہ

[illegible]

ایک ملزم اقبال جرم کے بعد انکار کر گیا

[illegible]

بلیا جیل میں مقاطعہ جوعی

[illegible]

عربک کالج اور مسلمانان ہند کا فرض

اجمیری دروازہ کے باہر سب نے ایک سرخ رنگ کی شاہی عمارت ضرور دیکھی ہوگی۔ یہی وہ عمارت ہے جس میں غدر سے پہلے دہلی اورنٹیل کالج قائم تھا جس کی گود میں سر سید علیہ الرحمۃ جیسے مصلح، پروفیسر آزاد جیسے انشاپرداز، مولانا حالی جیسے قومی غمخوار اور ڈاکٹر نذیر احمد جیسے بلند پایہ عالم پرورش پا چکے ہیں۔ یہ عالی شان عمارت ...

تاکہ ہمیں دہلی سے باہر جا کر سوال کرنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔ ہمیں اپنے پنجابی بھائیوں سے خاص طور پر اُمید ہے کہ وہ ایک مرتبہ پھر اپنی قومی روایات کو زندہ کر دینگے انشاء اللہ العزیز۔

دستخط محمد عمر الدین۔ ایم۔ اے۔
(قائم مقام) پرنسپل عربک کالج دہلی۔

کمیٹی تخفیف کرایہ دریبہ کلاں دہلی

لالہ پیارے لال صاحب
لالہ جگی مل
پریزیڈنٹ لالہ منولال صاحب کلاہ فروش دریبہ کلاں دہلی

"انجمن تخفیف کرایہ بلیماران دہلی"

ذیل میں اُس رزولیوشن کی نقل پیش کی جاتی ہے جو فراش خانہ بلیماران گلی قاسم جان اور کلاں چوڑیوالان کے دوکانداروں اور کرایہ داروں کے ایک عام جلسہ میں متفقہ طور پر منظور ہوا ہے ...

خریداران الجمیعۃ کی خدمت میں ایک درخواست

الجمیعۃ کے معزز خریداروں کی میعاد جب قریب الختم ہوتی ہے تو ان کے نام دفتر سے مکتوب جاری کر دیئے جاتے ہیں اگر وی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں۔ مگر بعض کرم فرما باوجود اطلاع ہو جانے کے اپنی عدم خریداری کی اطلاع نہیں دیتے بلکہ وی پی پہنچنے پر اسے واپس کر دیتے ہیں جس سے دفتر کا نقصان ہوتا ہے۔ لہٰذا ہم انتہائی کرم ہے جس کے لئے عملہ الجمیعۃ شکر گزار ہے۔ جو حضرات اپنے اس مذہبی خادم کو اس طرح نقصان پہنچاتے ہیں ان کے لئے عملہ الجمیعۃ دست بدعا ہے کہ اے خدا ان حضرات کو نیک ہدایت دے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے معزز کرم فرما آئندہ اپنی اس بے نیازی و بے توجہی کا دارم پر نہ آزمائیں گے اور اس طرح ہمیں نقصان پہنچا کر ہماری آزمائش نہ کی جائیگی۔

(منیجر)

بچوں کی صحت کیلئے ڈاکٹروں کی کہبارائے ہے

ملنے کا پتہ ہے
بی۔ ایل رام چھپال اندرون نہر الکس سینما گیٹ نزد والن قلعہ دہلی

ضرورت ہے

منیجر سالہ ... دہلی

پیر منافع تجارت

۱۲ ربیع الاول

سیرۃ الحبیب

جریان

ضرورت ہے

ڈاکٹر نور احمد۔ بازار بلی ماران دہلی

ہیڈ ماسٹروں کو اطلاع

فارسی آسان سے آسان

کیسر شباب کا پلٹ خضاب خوردنی

منیجر کارخانہ ... لکھنؤ

بچوں کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بھیجئے

کیونکہ
... اچھی تعلیم کے ساتھ اچھی تربیت کا بھی انتظام ہے
... قوم کی تعلیم کے ساتھ مذہبی تعلیم پر زور دی جاتی ہے
... زبان اور تاریخ اسلام کو درس دیا جاتا ہے
... ایک دستکاری سکھائی جاتی ہے
... ورزش لازمی ہے
مدرسہ ۲ اگست کو کھلے گا
دستور العمل طلب کیجئے

رجسٹرار۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

جنھوں نے اپنے ہاتھوں اپنا ناس کر لیا ہے انکی تندرستی کا راز انہیں پوشیدہ ہے

جیر بائی ... حب کرشمہ ... طلاء استاد مانی
۳۲ خوراک ... ۳۲ خوراک ... ایک روپیہ

حکیم سید ... الدین ... ضلع مظفر نگر

نورانی قرآن مجید معرا

اس معرا قرآن مجید کی کتابت عربی کے بہترین کاتب سے کرائی گئی ہے اسکی صحت کا خاص انتظام کیا گیا تھا اور اسکی طباعت بھی اہتمام کے ساتھ ہوئی ہے ...

منیجر الجمیعۃ بازار بلی ماران دہلی

تحفہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم مفت

علمی و مذہبی کتابوں کا جامع اعلان

مسلمانوں کی بہتری

منیجر دی بہار نٹنگ فیکٹری پٹنہ
The Behar Knitting Factory Patna city.

دیش کے بیکار نوجوانوں کے لئے

منیجر کالج

تفسیر حقانی اردو آٹھ جلد

منیجر دارالاشاعت تفسیر حقانی ... بلیماران دہلی

بالکل مفت

حکیم سید ... ضلع مظفر نگر

سچا علاج اور دوا مفت

تعویذ مشکل کشا یا محبت کا جادو

دفتر پیری مشہور عالم لکھنؤ

قیامت

ادارہ عظمت لکھنؤ

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۶ ربیع الاول ۱۳۴۹ ہجری مطابق یکم اگست سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۹

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کا نمائندہ کون ہو سکتا ہے؟ (ملت)

وطن الیہود کا فتنہ (حقیقت)

شرمناک غلط بیانی (اجل)

یہ دوست ہیں یا دشمن؟ (حقیقت)

عربی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حکومت فرانس کا عفو عام

شہداء فلسطین کی یادگار

سلطان اطرش کا برقی پیغام جمعیۃ اقوام کے نام

قاہرہ میں دو تاریخی تلواروں کی برآمدگی

عربی ممالک میں ہمہ گیر ماتم

شام اور عراقی حدود کا قضیہ

شرق اقصیٰ میں حکومت حجاز کے قناصل

حضر موت میں ہوائی بیڑہ کا افتتاح

حجاج کی جاسوسی کے لئے ایک شیخ کا تقرر

البانیا کی مردم شماری

ٹرکی اور یونان میں معاہدہ

مکہ معظمہ میں مجلس خاص کا انعقاد

جہاز ابشیا کی آتشزدگی اور اسکی تحقیقات

فلسطینی اخبارات پر حکومت کا عتاب

شام میں درسگاہوں کا دوبارہ افتتاح

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دوست خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اسی کلام پاک کو مخصوص فرما لیا اور تمام علماء نے بھی اسی کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کا ترجمہ

عالم باعمل فاضل اجل جناب مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء

ملنے کا پتہ
مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

اہل جنت کو بشارت

مینیجر مکتبہ علمیہ بازار بلی ماران دہلی

اشتہار عدالت
زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

چوہوں کی دوا
نہ بلی پالنے کی ضرورت۔ نہ چوہے دان کی تلاش

مینیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی پرمنڈاول ضلع مظفر نگر یوپی

سانپ کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ ... دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ فضل شاہ عامل دہلی

دعویٰ کا اعلان
ایک خوراک میں نامردی کا خاتمہ
مردہ زندہ کرنے کا روحانی معجزہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

بیروزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ہے
... حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپکٹس ۲ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں
مینیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

رنگین قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

لاہور کے پارچہ فروشوں کا عہد
تین ماہ تک بدیشی کپڑے کا نہ آرڈر دینگے نہ فروخت کرینگے

ایک سو پانچ سیاسی قیدیوں کی مقاطعہ جوعی
مسٹر نہوگی کی رہائی

لاہور جیل میں مقاطعہ جوعی

ایران بیماسی ۱۵ اگست تک بند رہیں گے

پکٹنگ کے جرم میں سزائیں

شراب اور بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

صوبہ سندھ میں ہولناک سیلاب
ریلوں کی لائنیں ٹوٹ گئیں

کراچی ۲۶ جولائی۔ کثرت سیلاب کی وجہ سے ... سلطان کوٹ کے درمیان روک جیکب آباد کے علاقہ میں ریلوے لائن ٹوٹ گئی ہے ...

گاڑیاں بند ہوگئیں

طلباء نے اساتذہ پر خشت باری کی
ایک استاد اور تین طلباء مجروح ہوئے

وادی ژوب میں سلسلہ آمد و رفت کا انقطاع

امرتسر میں گرفتاریاں

ایک نمبردار چوکیدار

مصر میں امن و امان قائم ہوگیا
ایوان عام میں وزیر خارجہ کا بیان

امریکہ میں شدت گرمی
متعدد اشخاص کی ہلاکت

ٹاؤن ہال پر ڈپٹی کمشنر نے انگریزی جھنڈا نصب کر دیا
گیارہ میونسپل کمشنروں کا استعفار

پوروبیا ۲۵ جولائی۔ آج صبح ساڑھے دس بجے ڈپٹی کمشنر سپرنٹنڈنٹ پولیس اور بعض سرکاری حکام نے سومسلح سپاہیوں اور گورکھوں کی مدد سے ٹاؤن ہال سے قومی جھنڈا اتار کر انگریزی جھنڈا نصب کر دیا۔ چونکہ قومی جھنڈا میونسپلٹی کے کمشنروں نے نصب کیا تھا اس لئے آج انہوں نے اس کارروائی کے خلاف احتجاج کے طور پر میونسپلٹی کے دفتر کو بند رکھا کل میونسپل کمشنروں کا ایک جلسہ ہوا جس میں گیارہ ممبروں نے استعفار پیش کر دیا ہے۔

راجشاہی کالج پر پکٹنگ

گانجے کی دوکانوں پر پکٹنگ
پولیس نے رضاکاروں کو زدوکوب کیا

گرفتاریوں پر ہڑتال

گاندھی آشرم پر پولیس کا قبضہ
رضاکاروں کی ستیہ گرہ

بھاگلپور میں رضاکاروں کا اجتماع

مدناپور کی ایک خاتون کا ایثار

پولیس کی چوکی میں چوری

بندوق کا لائسنس ضبط

انتقادات

تذکرہ جمیل

اکثر جرائد عید میلاد النبی کے موقع پر ملک کے اندر اکثر جرائد اپنے مخصوص نمبر شائع کرتے ہیں مگر اس سلسلہ میں پیشوا کو جو کامیابی حاصل ہوئی ہے وہ آج تک کسی کے حصہ میں نہیں آئی۔ گزشتہ چند سال سے ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ پیشوا کا رسول نمبر ہر سال نئی آب و تاب کے ساتھ شائع ہوتا ہے ...

پانوں کی ڈبیہ

انگلستان میں اٹھارہ ڈاکے
ڈاک کی گاڑی بھی چھوٹ گئی

سردار کرشن سنگھ کے خلاف ایک اور مقدمہ
پولیس کی حراست سے بھاگ جانے کا الزام

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے شرکاء کی فہرست
جمعہ تک اعلان کر دیا جائے گا
دارالعوام میں وزیر ہند کا بیان

ہندوستان کی سیاسی حالت پر ہفتہ وار تبصرہ
حکومت ہند کا بیان

سیلاب کے باعث سلسلہ آمد و رفت کا انقطاع

شکارپور کو خالی کرنے کا دوسرا حکم

کلکتہ میں ایک پولیس سارجنٹ کے چھری ماردی
پیٹھ پر چار انچ گہرا زخم
حالت نازک ہے

کلکتہ ۲۸ جولائی۔ آج دوپہر کو ہیرین روڈ میں ایک یورپین پولیس سارجنٹ مسٹر ... پر کسی شخص نے چھری ماردی۔ چھری کا زخم چار انچ کے قریب گہرا تھا ...

بھگت سنگھ اور دیگر قیدیوں کی بھوک ہڑتال
سیاسی قیدیوں کے ساتھ عام رعایت کا مطالبہ

موجودہ سعی مصالحت میں سر نواس شاستری کا حصہ

مسٹر وی جے پٹیل کی گرفتاری
ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع

کوئٹہ لائین درست ہوگئی
سلسلہ آمد و رفت کھل گیا

نینی جیل میں سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر کی ملاقات ختم ہوگئی
مسٹر جیکر پھر گاندھی جی سے ملنے گئے ہیں

الہ آباد ۲۸ جولائی۔ آج سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر نے پنڈت موتی لال نہرو اور جواہر لال نہرو سے ملاقات کرنے کے بعد حسب ذیل بیان شائع کیا ہے: ...

سر سپرو کی سعی مصالحت
وائسرائے سے آخری ملاقات پر انحصار

ہوائی جہاز کا ایک خطرناک سفر
اطالوی ہوا باز کو واپس ہونا پڑا

گورنروں کی کانفرنس کا نتیجہ
سو بجاتی حکومت اور سائمن رپورٹ

طلباء کا قومی جھنڈا اتارنے سے انکار
ناگپور کا ہیڈ ہائی اسکول بند کر دیا گیا

ایک خبر کی تردید

افغانستان میں جدید شورش کے آثار
بچہ سقہ کے حامیوں کی بغاوت

(از نامہ نگار پایونیر)

پشاور ۲۷ جولائی۔ کابل سے جو مسافر آئے ہیں ان کا بیان ہے کہ کوہ دامن کے علاقہ میں فساد شروع ہو گیا ہے۔ بچہ سقہ کے لوگ جنرل خان محمد کی سرکردگی میں شورش برپا کر رہے ہیں۔ یہ لوگ بچہ سقہ کی پھانسی پر برافروختہ ہیں اور کہتے ہیں کہ جب حکومت نے معافی کا وعدہ کیا تھا تو پھانسی کیوں دی گئی ...

الہ آباد کی کانفرنسوں کی حقیقت
معاصر بمبئی کرانیکل کا تبصرہ

ایک موٹر کے انجن کی دیوار سے ٹکر
دو آدمی فوراً ہلاک ہوگئے

لاہور کے مسلمان بزازوں کا فیصلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی

سائمن کمیشن کی رپورٹ
ہندوستان کے جذبۂ آزادی کی توہین

سر تیج بہادر سپرو کا بیان
لیڈروں کو باہمی ملاقات کی اجازت دی جائے

الہ آباد ۲۰ جولائی - سر تیج بہادر سپرو نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:-
ہم نے اور مسٹر جیکر نے مہاتما گاندھی سے یروادا جیل میں اور پنڈت موتی لال نہرو اور پنڈت جواہر لال نہرو سے نینی تال جیل میں ملاقات کی تھی۔ اس ملاقات کے سلسلے میں جو سوال و جواب ہوا ہے ... ہم نے وائسرائے سے ... درخواست کی ہے کہ پنڈت موتی لال و جواہر لال نہرو کو مہاتما گاندھی اور چند دیگر اشخاص سے ملاقات کرنے کی اجازت دی جائے۔
چونکہ ہمارے اور ان لیڈروں کے درمیان گفت وشنید ابھی تک جاری ہے اس لئے ہمارے امکان سے باہر ہے کہ ہم اس وقت کوئی مزید بیان دیں۔

وائسرائے کی خدمت میں لبرل لیڈروں کا وفد
سائمن رپورٹ سے اظہار بیزاری

بمبئی میں کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس
بدیشی کپڑے کے مقاطعہ کی توسیع اور عدم ادائیگی محصولات

ایڈیٹر سرچ لائٹ کو ۲ ماہ قید محض کی سزا

قانون جنگلات کے ماتحت ایک پلیڈر کی گرفتاری

شملہ کالکا ریلوے لائن بہہ گئی

سیلاب کے باعث سلسلہ آمد و رفت بند ہوگیا

مضافات مدراس میں ٹیلیگراف تار کاٹ دیئے گئے

پنجاب میں ایک ہندو سبھا کا قیام

ایس آئی ریلوے کے ملازموں کی کانفرنس

افغانستان میں پھر خانہ جنگی شروع ہوگئی
حکومت اور کوہ دامن کی افواج میں مقابلہ

برطانوی وزیر اعظم کا اعلان
گول میز کانفرنس میں دوسری برطانوی پارٹیوں کے نمائندے بھی ہونگے
ہندوستانی نمائندوں کا فیصلہ گفت وشنید ختم ہوجانے کے بعد ہوگا

پٹنہ کی عدالت میں معزز خواتین کا مقدمہ
مجسٹریٹ کو مسٹر حسن امام کی صاحبزادی کا جواب
ایک لکھ پتی سیٹھ کا سزا دیئے جانے پر اصرار

موجودہ نظام حکومت سائمن رپورٹ سے بہتر ہے
ڈاکٹر اینی بسینٹ کی رائے

نینی جیل سے واپسی پر سر سپرو متبسم تھے
گفت وشنید کے متعلق آخری اعلان چار پانچ ہفتوں کے بعد ہوگا

چاٹگام کے مقدمہ کی سماعت
پولیس سب انسپکٹر کی شہادت

پکٹنگ کا نتیجہ
قانونی امتحانات پھر ملتوی ہوگئے!

لال چھبیل داس کے مقدمہ کی سماعت

کوچہ قابل عطار کے مواعظ حسنہ
پروگرام کی تبدیلی کا اعلان

لاہور میں شراب پر پکٹنگ

کوچہ بلیماران کا عام جلسہ

سیلاب کے باعث کوئٹہ لائن کا انقطاع

لبرل کانفرنس میں ہندوستان پر بحث

سر سی پی سوامی آئر کا بیان
میں نے گاندھی کی ملاقات نہیں کی

شکارپور کی نازک حالت
قیدی قتل کر دیئے گئے

انجینیرنگ کالج کراچی پر پکٹنگ

خریداران الجمعیۃ کی خدمت میں ایک درخواست

الجمعیۃ کے معزز خریداروں کی میعاد جب قریب الختم ہوتی ہے تو ان کے نام دفتر سے مکتوب جاری کئے جاتے ہیں تاکہ وی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں۔ مگر بعض کرم فرما باوجود اطلاع ہو جانے کے اپنی عدم خریداری کی اطلاع نہیں دیتے بلکہ وی پی پہنچنے پر لوٹا دیتے ہیں جس سے دفتر کا نقصان ہوتا ہے۔ لہٰذا ... جو حضرات اپنے اس مذہبی خادم کو اس طرح نقصان پہنچاتے ہیں ... ہمیں امید ہے کہ ہمارے معزز ... (الجمعیۃ)

تفسیر حقانی اُردو آٹھ جلد

ان مسلمانوں کے لئے جو دل سے کلام الٰہی کے معنی و تفسیر حقائق اور رموز قرآن شریف کے سمجھنے کے لئے بیتاب مشتاق ہیں ...

منیجر الاشاعت
تفسیر حقانی بک ڈپو بلیماران دہلی

اگر آپ بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہیں تو سناٹوجن استعمال کیجئے

SANATOGEN

اصلی طاقت ور دوا!

پُر منافع تجارت

بنارس ... بمبئی

۱۲ ربیع الاوّل

یوم میلاد النبی میں پڑھنے کی بہترین کتاب
سیر الحبیب

سندھی سہاگ تیل

سندھی اسنو کا استعمال کیجئے

الجمعیۃ میں اشتہار دینا اپنی تجارت کو فروغ دینا ہے

سچا علاج اور دوا مفت

ہندوستان و برما کے تمام گورنمنٹ ایڈ مدارس کے ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

سانپ کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ ... دہلی

جھومنتر کوچ تعویذ

... پوسٹ بکس ... کلکتہ

تسخیر خلائق کا بے نظیر عمل

اس کے پڑھنے سے ہزاروں آدمیوں کو نفع پہونچا ہے کا تجربہ کیا جا وے لوگوں کا ہر طرف سے ہجوم ہوگا یہ عمل تسخیر کے لئے عجیب و غریب ہے۔
جو صاحب موٹھ سفید کے صرف گیارہ دانے تلاش کر سکتے ہوں تو وہ یہ اکسیر عمل ... طلب فرمائیں

صرف ایک رات کا مجرب عمل

آزمالے جس کا دل چاہے

محبت افزا

ہفت روزہ

حافظ اشفاق احمد انصاری۔ جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

بچوں کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بھیجئے

... عربی زبان اور تاریخ اسلام کا درس دیا جاتا ہے ...
مدرسہ ۲ اگست کو کھلے گا
دستور العمل طلب کیجئے
رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ اشیا مفت انعام

... رائل واچ کمپنی ... کلکتہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات کی پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔ یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور لیکچر سیکھنے کی ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپیکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہتر علاج

بیراس الساری علی اطراف البخاری
خاص رعایتی قیمت بجائے ... کے ...

مولانا عبدالعزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

چوہوں کی دوا

ہر گاؤں اور ہر شہر اور ہر قصبہ میں ایجنٹ کی ضرورت ہے
دلیلی پالنے کی ضرورت۔ نہ چوہے دان کی تلاش

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی جھنجھانہ ضلع مظفر نگر یوپی

دعویٰ کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ
مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

سعید برادرس اینڈ کو ... محل دہلی

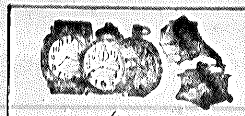

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

ملنے کا پتہ
نیو دہلی ٹریڈنگ کمپنی ... کلکتہ

ضرورت

جملہ تعلیم یافتہ ... ایجنٹوں ... کی ضرورت ہے
... انشورنس کمپنی لمیٹڈ کشمیری گیٹ دہلی

جو لوگ اپنے اشتہارات مستقل الجمعیۃ میں شائع کرانا چاہتے ہوں وہ اپنے اشتہارات بھیجکر تاجرانہ نرخ دریافت کریں۔ (مینیجر)

مردانہ امراض کا داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

حب ریانی — حب کرشمہ — طلاء سلطانی

حکیم سید عزیز الدین ... جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

عالی جناب سید طالب صاحب دہلوی

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

طلاء میمونی

فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس

ملنے کا پتہ
دواخانہ عظمت العلاج لکھنؤ — تار کا پتہ: عظمت لکھنؤ

مسلمانوں کی بہتری

نیشنل بہار نٹنگ فیکٹری پٹنہ
The Behar Knitting Fy
Patna.

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
فی کالم انچ

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۵ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۰

معاصرین کے افکار و آراء

تنظیم مسلمین کا دل خوش کن خواب

الہ آباد میں مولانا شوکت علی کی ناکامی

پنجاب کونسل کی آخری نشست

کابل کی تازہ خبریں

سیاسی قیدیوں کیلئے علیحدہ جیل قائم کی جائیں

اٹلی پر قہر الٰہی

فارسی آسان عربی آسان

فارسی و عربی سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف اردو میں تالیف کی گئی ہیں۔۔۔

شفیق احمد ناظم دفتر اشاعت جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ غیبی ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام یعنی کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں وہ ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں اور لگائیں، چار چھ مہینے میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ اگر پھوڑا نکل آیا ہو تو ہفتہ عشرہ میں سوکھنے لگ جاتا ہے۔ قیمت دوا ایک ماہ کیلئے چار روپیہ۔

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیکپاہی بھاگلپور

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

اس معرا قرآن مجید کی کتابت عربی کے بہترین کاتب سے کرائی گئی ہے۔۔۔

منیجر الجمعیۃ بلی ماران دہلی

تعویذ مشکل کشا یا محبت کا جادو

دفتر جیبرجی مشہور عامل لکھنؤ

محبوب عاشق کے قدموں میں

مفصل شاہ عامل دہلی

بالکل مفت

حکیم سید بدر الدین نصرتی جھنجھانہ ضلع مظفر نگر

اخبار الجمعیۃ کے ہزاروں قدردانوں کی خوش نصیبی

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دوست دار

کیا آپ الجمعیۃ کا ؟

بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک سے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

پارلیمنٹ میں راؤنڈ ٹیبل کانفرنس پر اہم مباحثہ

رموز و اسرار کو طشت از بام کرنے کی سعی

لارڈ برنہم کے اعتراضات اور لارڈ رسل کی تصریحات

دارالعوام میں مباحثہ

کانگریس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ

مجالس تقننہ کے انتخابات کا مقاطعہ منظور کر لیا گیا

بمبئی میں آئندہ انتخابات کے بائیکاٹ کی تیاریاں

کانگریس کمیٹی کے فیصلے

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

افغانستان میں جنگ

ایک پروفیسر کی خودکشی

ایک اور خودکشی کی خبر

بغاوت افغانستان کی اندر کس طرح ہوئی

احمد آباد کے مزدوروں کی انجمن کا فیصلہ

کلکتہ یوروپین ایسوسی ایشن کا جلد اقدام

ہندوستانی مال کا بائیکاٹ

پوری ٹرین پٹری سے اتر گئی

امرتسر میں خواتین کی گرفتاری

میسور کے قریب فساد

گورنر بمبئی کی مجلس تقننہ صوبہ بمبئی میں تقریر

شکارپور میں سیلاب عظیم

ملزمین مقدمہ بغاوت لاہور کا مقاطعہ جوعی

انگریزی اخبارات کے تراجم خصوصی

آذربائیجان کا تباہ کن زلزلہ

وساپور جیل کے سیاسی قیدی

مسٹر جیکر کی مہاتما گاندھی سے ملاقات

بمبئی میں کمشنر پولیس کے حکم کی خلاف ورزی

پارلیمنٹ کے التوا پر ملک معظم کی تقریر

بمبئی میں چھ کارخانے بند ہو گئے

علی برادران اور حمایت مرزائیت

حکومت کو اخبار پائونیر کا مشورہ

ولبھ بھائی پٹیل

شولاپور کے ملزمین کو سزائے موت

افغانستان کی صورت حال

شملہ میں کیا ہو رہا ہے

گجرات میں عدم ادائیگی محصول کی تحریک

بمبئی میں پارچہ بافی کے کارخانے بند ہو گئے

لاہور سے اکالی جتھے کی روانگی

قیدیوں کی لاہور سے اٹک کو تبدیلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دھلی

۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

مولانا شوکت علی کی غیر ذمہ دارانہ تحریر

الامان کے جھوٹے پروپگنڈا کی ہمنوائی

حکومت بمبئی کی غلطی

سکرٹری اسٹوڈنٹس یونین کی گرفتاری اور رہائی

مجالس مقننہ کے لئے تاریخ انتخاب

ایڈیٹر آنند پر چارک کو قتل کی دھمکی

ایک ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور اسکے ملازم کا قتل

برٹی اور ایڈوانس کے ایڈیٹروں کو سزا

لاہور میں کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری

جھوٹے پروپگنڈا کی تردید

ہمارا الامان نے اپنی اشاعت مورخہ ۔ اگست میں انکار حاضرہ کے زیر عنوان ہندوستان کی تحریک آزادی کا ذکر کرتے ہوئے مندرجہ ذیل عبارت لکھی ہے:

ان مشہور علماء کرام میں سے جنھوں نے تحریک آزادی کی حمایت کی ہے اور جو اس وقت کانگریس کی شرکت کو مسلمانوں کے لئے مفید خیال کرتے ہیں حسب ذیل حضرات ہیں۔ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند ۔ ۔ ۔

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

لیڈر اور رضاکاروں کی گرفتاری و سزایابی

مولوی حسن آرزو کو ۶ ماہ قید سخت

چارسدہ سرحد میں شراب پر پکٹنگ

رضاکاروں کی گرفتاریاں

قانون جنگلات کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں گرفتاریاں

صوبہ متوسط کے بالیہ میں ۴۰ لاکھ روپیہ کی کمی

سول نافرمانی کی تحریک کا اثر

چاٹگام کے مقدمہ کی سماعت

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چاٹگام کا بیان

دار الحکومت

دہلی میں یوم تلک

مسٹر پٹیل کی تقریر

یوگ آشرم کے ملازم کا ایک بوڑھے آدمی پر حملہ

ایک سال قید سخت

قطب صاحب کے جھرنے میں ایک مسلمان نوجوان کی غرقابی

دہلی میں ہڑتال

نہرو صاحب علی مولانا سیف الدین کا ورود دہلی

شاندار استقبال اور جلوس

مسٹر وی جے پٹیل کی بمبئی کو روانگی

ناگپور کا ایک کالج بند ہو گیا

کالج کے بند ہونے کے متعلق پرنسپل کی تصریحات

الانقلاب کی مکرر غلط بیانی

کسی مسلمان رضاکار نے گاندھی ٹوپی نہیں جلائی

مجلس عاملہ کے اراکین کے مقدمہ کی سماعت

پولیس کمشنر کا حکم بے ضابطہ تھا

احمد آباد میں مکمل ہڑتال

صدر کانگریس و زعماء ہند کی گرفتاریوں کے خلاف احتجاج

لاہور میں مکمل ہڑتال

شہر میں ایک طویل جلوس نکالا گیا

احمد آباد کے مالکان کارخانہ جات کا فیصلہ

مجالس مقننہ کا مقاطعہ

پکٹنگ کے جرم میں رضاکاروں کو سزا

سکرٹری ہوڑہ کانگریس کمیٹی کی سزایابی

۹ رضاکاروں نے معافی مانگ لی

پولیس کی تحقیق کے مطابق ۔ ۱۵ آدمی زخمی ہوئے

تھرداس ترکم جی کی گرفتاری کی تردید

ہوڑہ میں شراب کی دکانیں لوٹ لی گئیں

پولیس کے سامنے ایک شراب فروش کا بیان

لنکاشائر کے کارخانوں پر تحریک کا مضر اثر

اکثر کارخانوں کا دیوالیہ نکل گیا

شراب گانجہ کے گودام پر پکٹنگ

خواتین کو پکڑ کر اٹھا لیا گیا

پولیس کی حیاسوزی

ایک چودہ سالہ لڑکے کی سزایابی

پولیس کو بغاوت پر آمادہ کرنے کا الزام

شملہ میں رضاکاروں کی سزایابی

قومی چھاؤنی پر پولیس کا چھاپہ

جلیانوالہ باغ کے دروازے مقفل کر دیئے گئے

مقدمہ سازش کے قیدیوں کا مقاطعہ جوعی

سرسائمن کی اشک شوئی

لبرل پارٹی نے سرسائمن کو کانفرنس کیلئے اپنا نمائندہ منتخب کر لیا

صرف پنجاب میں ساڑھے تین ہزار گرفتاریاں

مسٹر رنگا آئر نے مقدمہ واپس لیلیا

دہرہ دون میں مخالفین جمعیۃ علماء کی ناکامی

ایڈیٹر الامان کی سعی لاحاصل

مولوی عبدالماجد صاحب کی تقریر

ایڈیٹر صاحب الامان کا اضطراب

مختصر کا جلسہ

مختار حسین سکرٹری مجلس جمعیۃ دہرہ دون

ایک مقامی اخبار کا بیان

رڑکی میں علماء جمعیۃ کا ورود مسعود

جلوس اور جلسوں میں ہندو مسلمانوں کی شرکت

رڑکی ۔۔۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ۔۔۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب ۔۔۔

پر مفصل بحث کی آپ کی تقریر ۔۔۔ کے بعد حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کی تقریر کا سلسلہ بھی ایک گھنٹہ جاری رہا۔ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ اس وقت ہندو مسلمانوں کا سوال نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی موت و حیات اور عزت و ذلت کا سوال ہے جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ اللہ اکبر اور ہندے ماترم کے نعروں میں رات کے گیارہ بجے ختم ہوا۔ مسلمان بکثرت اپنا نام رضاکاروں میں لکھوا رہے ہیں۔

معزز علماء کرام کی پشاور کو روانگی

کی ترتیب مکمل ہو چکی ہے۔ اور کتابت عنقریب شروع ہونے والی ہے امید ہے کہ کتابت و طباعت کے تمام مراحل انشاء اللہ تین چار ماہ میں طے ہو جائیں گے اور کتاب ماہ نومبر میں شائقین تک پہونچ جائے گی۔ دیوان تقریباً اڑھائی ہزار اشعار پر مشتمل ہوگا جس میں غزلیات، نظمیں، رباعیات اور قصائد وغیرہ سب شامل ہیں۔ دیوان کی کتابت و طباعت علامہ سر محمد اقبال مدظلہ کے مشورے سے ہوگی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس منشی عبدالمجید صاحب پروین رقم کریں گے کاغذ اور طباعت بھی اعلیٰ ہوگی اور ہر طرح سے کوشش کی جائیگی کہ کتاب باطنی خوبیوں کے علاوہ ظاہری لحاظ سے بھی لاجواب ہو ۔۔۔ اس اطلاع کے ساتھ ہم دلدادگان طرز گرامی ۔۔۔

تعویذ مشکل کشا یا محبت کا جادو

۔۔۔

منگانے کا پتہ: دفتر پیر جی مشہور عامل لکھنؤ۔

اکسیر جذام

۔۔۔

بواسیر و ذیابیطس

۔۔۔

حافظ اقبال ۔۔۔

چار نکاح کیجیے

چھوٹے پیر خدا کی لعنت

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

روزمرہ کی مصیبت دور ہو جائیگی

بڈھے جوان بن گئے

صرف اکسیر شباب خورد نی خضاب کھانے سے

اخبارات کے ریویو

بالکل مفت

پر منافع تجارت

دعویٰ کا اعلان

دھوم مچ گئی

پیام نوجوانی

فارسی آسان عربی آسان

ثنائیین شعر و ادب کو مژدہ

جریان

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی مصنفہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی مرحوم

ماہ ربیع الاول کی تقریب و خوشی میں تفسیر حقانی کامل کی رعایتی قیمت مع محصول ڈاک صرف پچیس روپے جس کی قیمت تیس روپے اور محصول ڈاک تھے

دارالاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دھلی

دنیائے تاریخ و ادب میں ایک قیمتی اضافہ یعنی رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی جدید سوانح حیات

رؤف رحیم

مسلمان مردوں عورتوں بچوں اور بڑوں کے لیے یکساں اہم مفید ضروری اور دلچسپ معلومات سے لبریز کتاب

۔۔۔

ذخیرہ ماہر بک ایجنسی کوچہ ناہر خان دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

۔۔۔

منیجر الجمعیۃ بازار بلی ماران دھلی

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۹ ۲۳ ۲۷
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر بلال احمد زبیری بی۔ اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۳ ربیع الاول ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۹ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۱

آفتاب رسالت کے طلوع سے قبل

معاصرین کے افکار و آراء

اسیران مالٹا کی رہائی کا مطالبہ

عرش سے اور فرش سے تجھ پہ سلام اور صلوات

(از مولانا ظفر علی خان)

اے کہ ترا جمال ہے زینت محفل حیات
دونوں جہاں کی رونقیں ہیں ترے حسن کی زکوات

تیری جبیں سے آشکار پر تو ذات کا فروغ
اور ترے کوچہ کا غبار سرمۂ چشم کائنات

بارگہ الست سے بخش دئے گئے تجھے
سب ملکی تصرفات سب فلکی تجلیات

چہرہ کشا کرم ترا قاف سے تا بہ قیرواں
لطف ترا کرشمہ سنج کعبہ سے تا بہ سومنات

تیرے سلام کے لئے گلشن قدس کے طیور
گھوم رہے ہیں ڈال ڈال جھوم رہے ہیں پات پات

دیکھتے ہی ترا جلال کفر کی صف الٹ گئی
جھک گئی گردن ہبل ٹوٹ گیا طلسم لات

آنکھ کے اک اشارے سے تو نے مٹا دیل دے
ذہن کے سب تصورات قلب کے سب تاثرات

چون و چگونہ و چرا تا بجا و تا بہ کے
حل کئے ایک بات میں تو نے یہ سرمدی نکات

غیر کو خویش کر دیا نیش میں نوش بھر دیا
پل میں درست کر دیے بگڑے ہوئے تعلقات

کیا ہی وہ انقلاب تھا متصل ہو گئے جبیں ایک ساتھ
لزبن و پیرس و دمشق پیکن و دہلی و ہرات

از سر نو کیا گیا دودۂ آدم ارجمند
اٹھ گئی قید خون و رنگ مٹ گیا فرق نسل و ذات

شان خدا کے پاک تھی پیشروں کی سادگی
جس پہ نثار ہو گئے سب عجمی تکلفات

تیری ثنا میں تر زباں ہو گیا جو مری طرح
اس کی قلم میں آ گئی شان روانی فرات

پست و بلند کے لئے عام ہیں تیری رحمتیں
عرش سے اور فرش سے تجھ پہ سلام اور صلوات

اے کہ رواں رواں مرا درد میں ہے بسا ہوا
کس کو نہ سنائیں جا کے ہم اپنی مشکلات

سر پہ اندھیری رات ہے گھر گئی ہے بھنور میں ناؤ
موج بلا ہے تاک میں دور ہے ساحل نجات

تھام کے پایۂ عرش کا کر بہ ادب یہ التجا
اے کہ ہے مبداء فیوض ایک فقط تری ہی ذات

بندے بھلے ہوں یا برے تو تو ہے اے خدا کریم
قطع ہو کیوں کریم کا سلسلۂ نوازشات

مورد لطف خاص ہے کس لئے آج یہ عتاب
ہم سے پھرا ہوا ہے کیوں گوشۂ چشم التفات

کاروباری تباہی وبے روزگاری

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دو خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا!

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کا ترجمہ

عامل باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر الملۃ سند الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ مینیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماراں دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل
سید لطف اللہ ۲۶۳ دہلی

اچھی تعلیم اچھی تربیت
جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی میں بچوں کی تعلیم و تربیت کا معقول انتظام ہے ...
مفصل معلومات کے لئے دستور العمل طلب کیجئے
رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

مسلمانوں کی بہتری
مینیجر دی بہار نٹنگ فیکٹری شہر پٹنہ
The Behar Knitting Factory, (Patna City.)

علمی اور مذہبی کتابوں کا رعایتی اعلان
محمد جمیل مینیجر کتب خانہ جواہر العلوم لاہور

بے روزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ہے ... جو غریبوں کو موٹر کا کام ...
مینیجر امپیریل موٹر ڈرائیونگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

۱۲ ربیع الاول
یوم میلاد النبی میں پڑھنے کی بہترین کتاب
سیرۃ الحبیب
مینیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

چوہوں کی دوا
مینیجر ... ضلع مظفر نگر یو پی

محبوب خلق کے قدموں پر
فضل شاہ عامل دہلی

رنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۰۷ دہلی

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں اور تاریخ ہندوستان

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگان دین پر ناپاک حملے

برادران اسلام! کیا وہ وقت آگیا ہے کہ ننگ اسلام ہونے کا مکروہ قصہ ہم لوگوں پر صادق آئے۔ اگر راجپال نے دربار رسالت میں گستاخی کی اگر دھرم بھکشو نے پیغمبر اسلام کے حضور میں نامائم کلمات تحریر کئے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ غیر اور دشمن اسلام ہیں نا بلد تھے۔ لیکن ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے اپنی تصنیف کتاب تاریخ ہند میں جن الفاظ سے سرکار رسول کریم کا تذکرہ کیا ہے جن الفاظ میں انہوں نے صحابہ کرام علمائے اسلام پر الزامات لگائے ہیں اور جس کفر افروز طریقہ پر تہذیب اسلامی اور رشاہان اسلام حضرت اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے پاک ناموس پر حملہ ...

تبصرہ ۔ مذکورہ بالا جملے ڈاکٹر خاں نے عہد اسلام کے علمائے کرام کی شان میں استعمال کئے ہیں۔ ڈاکٹر خاں نے محض ناواقفیت کی بنا پر علمائے اسلام کو غلط متہم کیا ہے۔

قوانین عہد اسلام

صفحہ ۱۴۶ ترجمہ "قانون فوجداری ناقص اور سخت تھا۔ سزائیں شدید اور وحشیانہ دی جاتی تھیں۔ انواع اقسام کی ترکیبوں سے جرائم فوجداری کو ثابت کیا جاتا تھا اور شکنجہ کی سزا عام طور پر استعمال کی جاتی تھی"

تبصرہ ۔ ڈاکٹر خاں نے شریعت اسلام پر جھوٹا الزام لگایا ہے ...

تعلقات راعی و رعایا

صفحہ ۱۴۶ ترجمہ "جاگیرداروں اور بادشاہوں میں کوئی محبت نہ تھی اور نہ رعایا کو جاگیرداروں سے ہمدردی تھی۔ حاکم وقت کی شخصیت میں اگر برائے نام بھی تبدیلی ہو جاتی تو زبردست بغاوت رونما ہوتی اور بعض وقت زوال سلطنت ہو جاتا تھا"

تبصرہ ...

شاہان دہلی

صفحہ ۱۵۸ ترجمہ "یہ صحیح ہے سلاطین دہلی جہاں تک کہ وہ روادار ہوتے اکثر و بیشتر سخت ترین متعصب تھے۔ انہوں نے ہندوؤں کو ذمی یا کافر کہلانے پر مجبور کیا اور جن کو اپنی زندگی کی قیمت میں ایک خاص قسم کا ٹیکس دینا ہوتا تھا"

تبصرہ ۔ الزام در غلط الزام ہے۔ شاہان مغلیہ کو مفت بدنام کیا گیا ہے۔

حضرت اورنگ زیب عالمگیر علیہ الرحمۃ

صفحہ ۲۰۳ - ۲۰۵ - ۲۰۷ - ۲۱۲ - ۲۱۵ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۴ ...

صفحہ ۲۹۱ ترجمہ "یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ایک طرف مسلمان اورنگ زیب کو دنیا کا بہترین بادشاہ اور ولی تصور کرتے ہیں ... البتہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ اورنگ زیب میں وہ صفات نہ تھیں جن کی نسبت مداح اس سے دیتے ہیں"

صفحہ ۲۰۷ ۔ میں حضرت اورنگ زیب پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے اپنے بھائی مراد کو زبردستی شراب پلائی ...

صفحہ ۲۱۲ ۔ اورنگ زیب نے ہندو غیر مسلموں کے مقابلہ میں اپنے مذہبی جنون کا ثبوت ہندوؤں کو قیدیوں کے بچوں کو زبردستی مسلمان بنا کر دیا۔

صفحہ ۲۱۴ ۔ اورنگ زیب نے نوروز، دسہرہ، دیوالی زبردستی بند کر دیا۔

صفحہ ۲۱۵ ۔ اورنگ زیب کے مظالم سے تنگ آکر سکھوں نے ہتھیار سنبھال لیا۔

صفحہ ۲۲۴ ۔ اورنگ زیب کی تعلیم ناقص تھی وہ دوسروں کی رائے کو کبھی کتنا وہ دلی سے نہیں سنتا تھا وہ تنگ نظر واقع ہوا تھا۔

صفحہ ۲۲۴ ۔ اس نے اپنے ضمیر کو دنیا کے خلاف پیش کیا مگر دنیا نے اس کے ضمیر کو مغلوب کر دیا۔

صفحہ ۲۱۵ ۔ تیغ بہادر سنگھ نے اورنگ زیب کا ساتھ دیا۔ لیکن مذہبی مظالم، سکھ ہندوؤں کی بربادیاں اور سکھ گروؤں کے اخراج نے ان کے جذبات مشتعل کر دئیے اور اورنگ زیب نے اس کو گرفتار کرا لیا اور مسلمان ہونے پر مجبور کیا جب اس نے انکار کیا تو وہ قتل کر دیا گیا۔

"جب شیواجی کے آدمی لوٹ مار کرنے جاتے تھے تو اس نے بہ قاعدہ مقرر کر دیا تھا کہ مساجد، کتب آسمانی اور عورتوں سے کوئی تعرض نہ کریں"

تبصرہ ...

بہم ملاحظہ ہو ... "آنحضرت صلعم کی تعلیمات کو ایک عالم نے ..."

"اپنے دانست میں تصور کرتے تھے کہ خدا نے عالم نے ان کو خاص طور پر بنی نوع انسان سے برائیوں کو دور کرنے کے لئے بھیجا ہے"

تبصرہ ...

صفحہ ۔ ترجمہ "خود انہیں کے آدمیوں نے انکے دعظوں کی مخالفت کی ایک مرتبہ ان کو جان کے خوف سے اپنے وطن مدینہ سے بھاگنا پڑا۔ محمد کے اس بھاگنے کو ہجرت کے لقب سے ملقب کیا جاتا ہے اور سنہ ہجری کی ابتدار اسی فرار سے ہوئی"

تبصرہ ۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ سرکار رسول کریم نے مدینہ منورہ ہجرت خداوند عالم کی مرضی کے مطابق فرمائی تھی ...

صحابہ اسلام پر حملہ

صفحہ ترجمہ "پہلی تاریخی مہم ۶۳۶ء میں ساحل ہندوستان پر لوٹ مار کے لئے روانہ کی گئی تھی اس کے بعد بھی متعدد حملے ہوئے۔ ان حملوں کا مقصد لوٹ مار تھا۔ فتح کرنا مقصد نہیں تھا"

تبصرہ ۔ ہندوستان پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں ...

فاتح سندھ حضرت محمد بن قاسم

صفحہ ... "دیبل پہنچ کر سندھ سے حملہ کیا گیا تین دن تک شہر میں لوٹ اور خوفناک قتل و غارت کا بازار گرم رہا"

تبصرہ ...

تہذیب اسلامی پر حملہ

صفحہ ۔ "پہلی مرتبہ عربوں کو ایک ایسی تہذیب سے سابقہ پڑا جو اقتصادی اور ذہنی حیثیت سے عربوں کی تہذیب کے مقابلہ میں بہت زیادہ بلند پایہ پر تھی۔ ہندوستان نے عربوں کو بہت کچھ مسخر کر لیا۔ فن عمارت کے نکات عربوں نے ہندوستان سے سیکھے ... نجوم کا علم عربوں نے ہندوستان میں حاصل کیا۔ موسیقی اور دیگر علوم دونوں میں ہندوستان عربوں کا معلم ہے"

تبصرہ ۔ ہندوستان کو ڈاکٹر خاں نے عربوں کا استاد قرار دے کر تہذیب اسلامی کو ذلیل کرنے کی کوشش کی ہے۔

علما کی تذلیل و توہین

صفحہ ترجمہ "علما تنگ خیال، مذہبی دیوانے تھے انہوں نے رواداری کے مذہب کا سد باب کر دیا۔ تمام ترقیوں سے مخالفت کی اور ظالمانہ قوانین کی تائید کی وہ اس کو بھول گئے کہ ہندو مسلمان باعتبار انسان نداکی نظروں میں سب یکساں ہیں"

فرید آباد کے تاجران پارچہ کا عہد

خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانہ

شیخو پورہ ۲ اگست۔ فرید آباد کے تمام پارچہ فروشوں نے عہد کر لیا ہے کہ وہ آئندہ بدیشی کپڑا فروخت نہیں کرینگے جن دکانداروں نے وعدہ کی خلاف ورزی کی ... (ف پ)

مسٹر جینا کی اسمبلی کی رکنیت کیلئے امیدواری

بمبئی ۳ اگست۔ ... کے انتخاب میں امیدوار ہونگے ...

میڈیکل اسکول کے طلباء کی مسلسل ہڑتال

امرتسر ... میڈیکل اسکول کے طلباء نے چار روز سے ہڑتال کر رکھی ہے ...

بنارس میں ہڑتال

بنارس ... اگست ... کی گرفتاری کی خبر ... آج شہر میں ہڑتال ہے ...

وزیر ہند کے خلاف ۱۰۱۷۵ روپے کی نالش

ملازمت سے بلا وجہ موقوف کرنے کا ہرجانہ

لاہور ... این ڈبلیو ریلوے ... گارڈ ... نے وزیر ہند بااجلاس کونسل کے خلاف ایک لاکھ ... روپے کا دعوی ... دائر کیا کہ اسے بلا سبب ملازمت سے موقوف کر دیا گیا ...

دو موٹر لاریوں کا تصادم

ایک شخص کی ہلاکت

کلکتہ ۳ اگست۔ کل کون نگر اور دم دم پارٹ کے درمیان دو چھوٹی موٹر لاریوں میں افسوسناک تصادم ہو گیا۔ ایک بنگالی نوجوان ہلاک ہو گیا اور ... دیگر مسافر مجروح ہوئے ...

مسلمانان مدراس میں شراب کی دکانوں پر پکٹنگ

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم کی خلاف ورزی

مدراس ۳ اگست ... پکٹنگ کا ... جاری ہے ...

پٹھان کنگ کے خلاف دس ہزار کا دعوی

بھولا ناتھ ایڈ سنز کی جنگی کونسل کو دھمکی

شملہ ۳ اگست ... کو دس ہزار روپیہ کا دعوی ... کر دیا جائے گا۔

مسلمانوں سے استدعا ہے کہ ... اس کتاب کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کریں ... یا تو کتاب ضبط کر لی جائے یا اس کی اشاعت روک دی جائے ...

خادم اسلام ۔ خادم محمود الحسن ناظم اعزازی انجمن تحفظ ناموس شریعت اسلام صوبہ متحدہ آگرہ

گجرات صوبجاتی کانگریس کمیٹی پر پولیس کا چھاپہ

ضبط شدہ لٹریچر کی ضبطی

احمد آباد ۳ اگست۔ ... پولیس نے ... کانگریس کمیٹی پر چھاپہ مارا ... ضبط شدہ لٹریچر ... اپنے قبضہ میں کر لئے ...

سر تیج بہادر سپرو کی لکھنؤ کو روانگی

وائسرائے نے آپکے مکتوب کا جواب ابتک نہیں دیا

الہ آباد ۳ اگست۔ سر تیج بہادر سپرو ... لکھنؤ روانہ ہوگئے ...

راولپنڈی جیل میں سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ جوع

راولپنڈی ... ناقص قسم کی خراب خوراک ان کو دی جاتی ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کے طور پر ... سیاسی قیدیوں نے مقاطعہ جوع شروع کر دیا ہے۔

احمد آباد میونسپلٹی کا دلیرانہ فیصلہ

سرکاری قرضہ میں روپیہ نہ لگایا جائے

احمد آباد ۳ اگست۔ احمد آباد میونسپلٹی کے کمشنروں نے ایک نوٹس دیا ہے ... میونسپل فنڈ میں سے حکومت کو کسی قسم کا قرضہ نہیں دینا چاہیئے۔

ایک آٹھ سالہ لڑکے کی گرفتاری

لڑکے کا دلیرانہ جواب اور ضمانت دینے سے انکار

شیخو پورہ ۳ اگست۔ فرید آباد میں ۳۰ جولائی کو ایک آٹھ سالہ لڑکا ... گرفتار کیا گیا۔ اس چھوٹے لڑکے کے خلاف یہ الزام ہے کہ ... کانگریسی کارروائیوں میں ... سوال کیا کہ کیا تم ضمانت دوگے؟ اس پر لڑکے نے جواب دیا ... (ف پ)

جاپان میں سیلاب عظیم

ہزاروں آدمی بے خانماں ہوگئے

ٹوکیو یکم اگست۔ ضلع ٹوکیو میں سیلاب عظیم نے شہر میں ... طاری کر دیا ہے۔ ... ہزار مکانات نذر سیلاب ہو چکے ہیں اور سات ہزار اشخاص ... اسکولوں کی عمارتوں میں پناہ گزیں ہیں ...

ایران میں جدید ریلوے کا افتتاح

جرمنوں کو ٹھیکہ مل گیا

طہران یکم اگست۔ حکومت ایران اور ایک جرمن کارخانے کے درمیان معاہدہ ہوگیا ہے کہ شمالی ایران میں ۱۲۸ کیلو میٹر لمبی لائن ... (رائٹر)

جھانسی میں ایک سرگرم کارکن کی گرفتاری

بدیشی مال کے مقاطعہ کی تحریک کا زور شور

جھانسی ۳ اگست ... گرفتار کر لئے گئے ... بدیشی مال کے مقاطعہ ...

۸۳ معمولی قیدیوں کی رہائی

جیل میں سیاسی قیدیوں کی گنجائش نہیں رہی

... ۳ اگست۔ کل ... ۸۳ معمولی قیدیوں کو میعاد ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صدیقی کی گرفتاری

حکومت کے احکام کی خلاف ورزی

لکھنؤ ۳ اگست۔ کل شام کو کانگریسی قائدین کی بمبئی میں گرفتاری پر یہاں ایک جلوس نکالنے کی تجویز منظور ہوئی۔ جلوس دفتر کانگریس سے روانہ ہو امین آباد روڈ پر جس وقت ڈپٹی کمشنر کے بنگلہ پر پہنچا ہے پولیس نے اسے روک دیا۔ اس کے بعد بابو گوپی ناتھ سرگوپی ناتھ سریواستو، مقامی قائد اعظم مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ندوۃ العلماء رکن ورکنگ کمیٹی جمعیۃ علماء ہند صدر مقامی جنگی کونسل، مسٹر ... سکریٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی، بابو ... بابو ... بابو ... گیارہ آدمیوں کو گرفتار کر لیا گیا اور کوتوالی لایا گیا۔ مجمع ان لوگوں کے ساتھ کوتوالی پہنچا لیکن تھوڑی دیر کے بعد امین الدولہ پارک میں عام جلسہ کا اعلان کیا گیا لوگ پارک کی طرف آئے سات بجے پارک میں ہزاروں آدمیوں کا مجمع ہو گیا جلسہ میں پر جوش تقریریں ہوئیں اور گرفتار شدگان کو مبارکباد دی گئی شہر میں ہڑتال رہے گی۔

باشندگان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا عبد الحلیم صدیقی کی گرفتاری پر ہدیہ مبارکباد

دہلی ۴ اگست۔ کل شام کو ... باشندگان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ ... کا اجتماع تھا حضرت مولانا ... صاحب کو بالاتفاق صدر جلسہ منتخب کیا گیا۔

جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع کی گئی ...

مولانا ... نے ... حکومت جمعیۃ علماء ہند کے اراکین کو ... گرفتار کرنے کے بجائے ...

یحییٰ بن خطب اور اس کا جانی

...

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

...

ابو عمر ابن الصلت

...

اسعد ابو کرب حمیری

...

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

رحمۃ للعالمین

(صلے اللہ علیہ وسلم)

تہذیب اور اخلاق کا خون

پکٹنگ پر پکٹنگ

بمبئی کے لیڈران کے مقدمہ کا فیصلہ

تین تین ماہ قید محض کی سزا

(بذریعہ ٹیلیفون)

صوبہ سرحد میں آفریدیوں کے حملے کی تیاری

ایک لشکر بھیجنے کا فیصلہ

اعلان تعطیل

طلبا کا پولیس کے ساتھ تصادم

متعدد پولیس کے آدمی مجروح ہوئے

صوبجات متوسط کے سرکاری سکول اور کالج کیوں بند ہوئے؟

حکومت صوبہ کی تصریحات

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی تجاویز

مجالس مقننہ کا مقاطعہ اور سول نافرمانی پر زور

قید خانے سیاسی قیدیوں سے بھر گئے

غیر سیاسی قیدیوں کی رہائی اور ایک جدید جیل خانہ کی تعمیر

باشندگان دہلی کا عظیم الشان اجتماع

مولانا ابوالکلام آزاد کی ولولہ انگیز تقریر

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

ہندوستان کی سیاسی حالت پر حکومت کا تبصرہ

تحریک سول نافرمانی زور پر ہے

پنڈت موتی لال اور جواہر لال نہرو نیرادا جیل میں

سیاسی حلقوں میں خبر کی تصدیق

حادثہ بمبئی کے ایک مجروح کا انتقال

حصار میں فرقہ وارانہ فساد

تالاب کے استعمال پر قبضہ

سکھر میں دوبارہ فساد

۲ مقتول اور ۱۵ مجروح

ایک مالک پریس کا ضمانت دینے سے انکار

پریس بند کر دیا گیا

ناگپور ۔ ۱۰ اگست (ایسوسی ایٹڈ پریس) پریس آرڈیننس کے ماتحت ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کر لی گئی ہے لیکن مالک پریس نے فیصلہ کیا ہے کہ ضمانت داخل کرنے کی بجائے پریس بند کر دیا جائے ۔ (ا ۔ پ)

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

پولیس نے مزاحمت نہیں کی

دو بنگالی خواتین کی سزایابی

ایک سی آئی ڈی کا آدمی رضاکار دکھائی دیا

کانگریسی رضاکاروں نے خوب گت بنائی

مسلم کانفرنس اور مسلم لیگ کی سیاسیات

مولوی محمد یعقوب کی کارروائی

سول نافرمانی کونسل پر پولیس کا چھاپہ

ایک بنگالی اخبار کے ایڈیٹر گرفتار

ناگپور میں جلوس نکالنے اور جلسہ کرنے کی ممانعت

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا امتناعی حکم

ناگپور ۔ ۱۰ اگست ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناگپور نے امن عامہ کا لحاظ کرتے ہوئے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کے ماتحت مقامی جنگی کونسل کے نام امتناعی حکم جاری کیا ہے کہ وہ ۱۰ اگست کو جلوس نہیں نکالے اور نہ کوئی جلسہ عام کرے۔ جنگی کونسل نے مجلس عاملہ کی اس تجویز سے اتفاق ظاہر کرنے کا ارادہ ۔۔۔ پولیس اور فوج کے متعلق ہے ۔ (ا ۔ پ)

مزید ۱۱ اشخاص عہد لے کر رہا ہو گئے

مقدمہ چاٹگام کی سماعت

مسٹر جیکر کا اخبارات کو بیان

میں اسمبلی کی امیدواری کیلئے نہیں کھڑا ہو سکتا

مقدمہ سازش لاہور کے ملزمین کی بھوک ہڑتال

ملزمین کی صحت میں نمایاں کمزوری

جدید پچاس روپے والے نوٹ

کوچہ قابل عطار میں ۱۲ ربیع الاول کا پروگرام

پروگرام

حافظ رحیم صاحب کا وعظ

اخبار الجمعیت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر بنام کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملیگا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل حسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ / ۲ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیت نے مہیا کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

دنیائے تاریخ و ادب میں ایک بیش بہا اضافہ یعنی رسول کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم کی جدید سوانح حیات

رؤف رحیم

مسلمان مردوں عورتوں بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں اہم مفید ضروری اور دلچسپ معلومات سے لبریز کتاب

منیجر ماہر پبلک ایجنسی کوچہ ناہر خان دہلی

حضرت محمد رسول اللہ کا ظہور

منیجر رسالہ ..... دہلی

فارسی آسان عربی آسان

۱۲ ربیع الاول

یوم میلاد النبی میں پڑھنے کی بہترین کتاب

سیرۃ الحبیب

چہرہ مناع تجارت

نورانی قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بلی ماران دہلی

بیروزگاروں کو خوشخبری

مسلمانوں کی بہتری

منیجر دی بہار نٹنگ فیکٹری شہر پٹنہ

The Behar Knitting Fy.

Patna City.

بخاری شریف کی مشکل کا بہتر علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

خاص رعایتی قیمت بجائے ۔۔۔

نبراس الساری علی اطراف بخاری

مولانا عبد العزیز صاحب ۔۔۔

ہندوستان اور برہما کے تمام گورنمنٹ اور کالی پلٹن کی
بیلر ماشروں کو اطلاع

ضرورت

ضرورت ہے

اکسیر جذام

چھو منتر کوچ

تعویذ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

تین روپیہ میں تین گھڑیاں
اور ۱۹ اشیاء مفت انعام

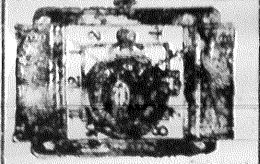

ایک عظیم حادثہ ملی

موت العالم موت العالم

روزمرہ کی مصیبت دور ہو جائیگی

جھوٹے پیر خدا کی لعنت

سانپ کاٹے کا عمل

سندھی سہاگ تیل

سندھی اسنو کا استعمال

منیجر دلکش اسٹور دہلی

کاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۲۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخ ہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
گو رسٹ شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی
نمونہ مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۶ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۲

معاہدۂ عراق و برطانیہ

جمعیۃ اقوام کی رکنیت اور داخلی آزادی

معاصرین کے افکار و آراء

پشاور پر حملہ کی خبریں (ملت)

سرحد سے جو اطلاعات آ رہی ہیں وہ بہت تشویشناک ہیں۔ صحیح حالات کے متعلق کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کیا ہے، تاہم حکومت برطانیہ کی طرف سے دن بھر ہوائی جہازوں کو گشت اور آفریدیوں پر بمباری کی اطلاعات...

گجرات جیل کے اسیران سیاسی کا اقدام (انقلاب)

ڈومینین اسٹیٹس کی مخالفت (مسلم)

حکومت کے مالی نظم پر سول نافرمانی کا اثر (ہمت)

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی۔ مصنفہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی مرحوم

ماہ ربیع الاول کی تقریب و خوشی میں تفسیر حقانی کامل کی رعایتی قیمت مع محصول ڈاک صرف پچیس روپے جس کی قیمت تیس روپے اور محصول ڈاک ہے

دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

اشتہار عدالت

اشتہار عدالت

وارثان حاجی عبدالصمد

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

مجوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عالم دہلی

چارہ کار کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلا

حکیم مولوی ... دہلی

مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنا ناس کر لیا ہے ان کی تندرستی کا راز انہیں پوشیدہ ہے
جبریانی — حب کرشمہ — طلا شادمانی

حکیم سید ... مظفر نگر

دعوی کا اعلان

ایک خوراک سے کامزدی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری ایڈیٹر و پبلشر ... دفتر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی سے شائع ہوا)

سرحد پر جنگ کی رفتار
آفریدیوں کی نقل و حرکت اور حکومت کی گولہ باری
حاجی ترنگ زئی دوبارہ حملہ کرینگے

آفریدیوں کا سرکاری فوج پر حملہ

پشاور پر آفریدیوں کا حملہ
طرفین کی جانب سے گولہ باری
شہر میں داخل ہونے کی کوشش

(اےپ)

آفریدیوں کا قرم کی فوج سے مقابلہ

(اےپ)

سکھر کے فساد میں اضافہ
مختلف مقامات پر فوج کا پہرہ

بنگال مسلم کانفرنس کا اجلاس
گول میز کانفرنس میں مسلم نیابت کی مخالفت
تحریک کی حمایت کیلئے پر زور اپیل

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کو ۶ ماہ قید سخت

(اےپ)

سکھر کا ہندو مسلم فساد
نائب صدر انجمن مسلمین کا بیان

(اےپ)

بنارس میں "چرخہ کا ہفتہ"

(اےپ)

خشت باری کرنیکے جرم میں رضاکاروں پر مقدمہ

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مولانا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری
فلک شگاف نعرے اور پر جوش مظاہرہ
عام ہڑتال کا اعلان

مولانا کا پیغام

پولیس کی مغالطہ انگیزیاں

مولانا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری پر مکمل ہڑتال
ہندو مسلمان تاجروں کی دوکانیں بند ہیں

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی کو مبارکباد
امروہہ میں جلسہ و جلوس

دہلی میں طلباء کی کانفرنس
مسٹر آصف علی کا خطبۂ صدارت

اجتماعی نظام

موجودہ تحریک

بدیشی بائیکاٹ

طلباء سے اپیل

مسٹر جھنشائم کا اسٹیشن کے علاقہ میں داخلہ ممنوع قرار دیا گیا

یرواڈا کانفرنس کیلئے نینی کے لیڈروں کی روانگی
حکومت کی جانب سے اسپیشل ٹرین کا انتظام
الہ آباد کے اسٹیشن پر فلک شگاف نعرے

اسپیشل ٹرین کی روانگی

نہرو صاحبان اور ڈاکٹر سید محمود کی یرواڈا کو روانگی
سر تیج بہادر سپرو بھی روانہ ہوگئے

(اےپ)

مولانا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری کیخلاف احتجاج
موسلا دھار بارش کے باوجود جلوس نکالا گیا

(اےپ)

کلکتہ میں کانگریس کے دفاتر پر پولیس کا چھاپہ
چالیس اشخاص کی گرفتاری

(اےپ)

مولانا ابوالکلام آزاد کی کلکتہ کو روانگی
اب کانگریس کا دفتر کلکتہ میں رہیگا

مسلم لیگ کا اجلاس ملتوی ہوگیا

دہلی میں بارہ مقامات پر پولیس کا چھاپہ
کانگریس بلیٹن اور ضبط شدہ لٹریچر کی تلاش

(نامہ نگار)

بعد کی خبر بذریعہ ٹیلیفون

لکھنؤ میں حکومت کی جانب سے مولانا شوکت علی کا اجلاس
علماء فرنگی محل کا شرکت سے انکار

حکومت کی سرپرستی میں مسلمانوں کی کانفرنس
مولانا شوکت علی صدر ہوں گے
لکھنؤ مسلم لیگ کی تجویز مقاطعہ

حادثات پشاور کی تحقیقات
پٹیل کمیٹی کی رپورٹ
حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کا اختلافی نوٹ

دہلی میں ۲۳ رضاکاروں کی گرفتاری پر جوش و خروش
کوتوالی کے سامنے جلسہ اور تقریریں
کمپنی باغ میں مولانا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری پر بیان کیا

(نامہ نگار)

بسلسلۂ کالم ۴

ملا رموزی صاحب کا خط
مولانا عبدالحلیم صدیقی کی گرفتاری پر

السلام علیکم اخبار الجمعیۃ دہلی کے ایڈیٹر صاحب!

... والسلام۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۰ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

"انقلاب" کا جہل مرکب

[illegible]

جداگانہ نیابت اور جداگانہ انتخاب

[illegible]

انقلاب کا مغالطہ

[illegible]

پنجاب و بنگال کا معاملہ

[illegible]

انقلاب کا دعویٰ

[illegible]

سائمن رپورٹ کا فیصلہ

[illegible]

نہرو رپورٹ کی سفارشیں

[illegible]

چوری اور سینہ زوری

[illegible] Suggestion [illegible]

سکھوں اور ہندوؤں کی پوزیشن

[illegible] (Agreement or Settlement) [illegible]

سرحد کی صورت حال سخت خطرناک ہے!

حکومت کا سرکاری بیان

کیا پشاور میں مارشل لا نافذ کیا جائیگا؟

شملہ ۱۵ اگست۔ حکومت کا ایک طویل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے کہ شملہ بہ سرحد میں صورت حال سخت خطرناک ہے جس کے باعث سیاسی حلقوں میں چہ میگوئیاں شروع ہو گئی ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ ضلع پشاور میں غالباً مارشل لا کا نفاذ کر دیا جائیگا۔ (ا - پ)

سرسپرو اور مسٹر جیکر کی اسیران یرودا سے گفتگو

کل دوبارہ ملاقات ہوگی

[illegible]

دہلی میں گرفتاریوں کے خلاف احتجاج

زبردست جلوس اور جلسہ

[illegible]

آدھی رات کے وقت دہلی میں گرفتاریوں کی بھرمار

شراب کی دوکان پر پولیس اور پبلک کا ہجوم

[illegible]

نوجوان بھارت سبھا کے جلسہ میں گرفتاریاں

۴ صدر گرفتار کیے گئے

مجمع پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

[illegible]

پنجاب کی گرفتاریوں کے اعداد و شمار

اب تک ۱۵۰ گرفتاریاں ہو چکی ہیں

[illegible]

ایک بنگالی کو دو ماہ قید سخت

[illegible] (ا - پ)

دہلی میں مکمل ہڑتال

[illegible]

"ہندوستان ٹائمس" پر حکومت کا وار

چار ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط

دہلی ۱۳ اگست۔ آج ہندوستان ٹائمس پریس کے مہتمم اور ہندوستان ٹائمس اخبار کے طابع و ناشر کے نام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی کی جانب سے ایک نوٹس موصول ہوا ہے جس میں پریس و اخبار کی ضمانت بحق سرکار ضبط ہو جانے کی اطلاع دی گئی ہے۔ [illegible]

ڈاکٹر انصاری مجلس عاملہ کے رکن بنا دیے گئے

[illegible] (ا - پ)

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کے خلاف مسلمانوں میں ہیجان

مسلمانان الہ آباد کے جلسے

[illegible] (ا - پ)

ضلع پشاور میں ابتک ۱۲۰۰ آفریدی باقی ہیں

شہر میں تحریک سے ہمدردی بڑھ رہی ہے

فوج اور پولیس برابر گولہ باری کر رہی ہے

[illegible] (ا - پ)

"امرت بازار پتریکا" کے دفتر کی تلاشی

اخبار و رپورٹ کی ضبطی

[illegible] (ا - پ)

لکھنؤ کی تنظیم کانفرنس پر مسلمانوں کا قبضہ

مولوی عبدالباری ساقی صدر منتخب کر لیے گئے

مولانا شوکت علی نے مجسٹریٹوں کی کانفرنس میں صدارت فرمائی

لکھنؤ اسٹیشن پر "شوکت علی واپس جاؤ" کے نعرے

[illegible] (ا - پ)

صدر انجمن کی جواب طلبی

مسٹر انصار کا نام کیوں خارج کیا؟

[illegible] (ا - پ)

ایڈیٹر "شکتی" کا جرمانہ قرقی کے ذریعہ وصول کیا گیا

[illegible] (ا - پ)

سر مرزا اسمٰعیل کی مجوزہ کانفرنس

امور تنقیح طلب پر رائے عامہ سے استصواب

[illegible] (ا - پ)

مسٹر ایس داس اور مسٹر اکا دوبارہ انتخاب

[illegible] (ا - پ)

بنگال کی وزارت جدید

[illegible] (ا - پ)

ریل میں سے بارود کی چوری

۴ ڈبے غائب ہو گئے

[illegible] (ا - پ)

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی مصنفہ مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب حقانی مرحوم

ماہ ربیع الاول کی تقریب خوشی میں تفسیر حقانی کامل کی رعایتی قیمت مع محصول ڈاک صرف پچیس روپے جس کی قیمت تیس روپے اور محصول ڈاک ہے

دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عامل دہلی

سانپ کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ ... دہلی

ضرورت

انشورنس کمپنی لمیٹڈ کشمیری گیٹ دہلی

چارزکام کیجیے

ہندوستان اور بیرون ہند کے تمام کورٹ ... اور کالج ...

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

چھوٹے بچوں کا تعویذ

بال اسناٹوجن

آپکی طاقت کو بڑھا دیگا

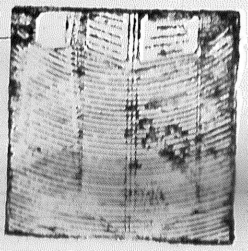

SANATOGEN

اصلی صحت بخش دوا

ہر ایک دوا فروش اور بازار سے دستیاب

ہو سکتی ہے بنانے وقت بافیری نہیں

چھوٹی جاتی

مردانہ امراض کا دائمی علاج

پیام نوجوانی

جریانی ... طلاء شادمانی

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

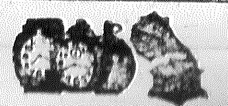

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

نرولی ٹریڈنگ کمپنی بینکولا ... کلکتہ

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

ایک فقیر کی دعا اور حیرت انگیز کرامت

خزانہ غیب

سکریٹری انجمن سبیل علاج الغربا لدھیانہ

رنگی قلم کمپنی ... دہلی

بخاری شریف کی مشکل کا بہترین علاج

نبراس الساری علی اطراف البخاری

خاص رعایتی قیمت بجائے ... کے

مولانا عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانوالہ

بسلسلہ صفحہ اول

ضمیمہ عہد نامہ

پولیس والوں کے ٹکٹ کا دلچسپ مقدمہ

ہائیکورٹ نے ملزمین کو بری کر دیا

گڑھوالی فوج میں بغاوت پھیلانے کا نتیجہ

دو اشخاص کے خلاف مقدمہ

انجمن اصلاح الکلام کا اہم جلسہ

حضرت محمد رسول اللہ کا ظہور

المشتہر منیجر رسالہ پیشوا دہلی

دینی و مذہبی کتابوں کا رعایتی اعلان

محمد جمیل منیجر کتبخانہ جواہر العلوم لاہور

روزمرہ کی مصیبت دور ہو جائیگی

ورما ہاشمی اینڈ کو ۸۲۳ کشمیری گیٹ دہلی

مجلس میلاد ... بہترین تحفہ

شربت اکسیر

جریان

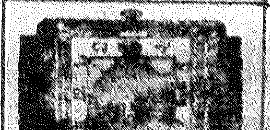

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

اور ۲۹ اشیاء مفت انعام

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنہ

۷/۱۴/-

مزید رعایت

تار پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ || دہلی یوم چہارشنبہ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ ہجری ـ مطابق ۲۰ اگست ۱۹۳۰ء || نمبر ۱۳

فسادات پشاور کے متعلق پٹیل کمیٹی کی رپورٹ

اگر مسلح گاڑیاں نہ داخل ہوتیں تو ہولناک صورت حال پیدا نہ ہوتی

(۱) ۲۳ اپریل کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلح کاروں اور فوج کا گولی چلانا حق بجانب نہ تھا۔

(۲) گولی چلانے کا حکم دینے میں قانون کی صریح خلاف ورزی کی گئی۔

معاصرین کے افکار و آراء

ڈاکٹر انصاری میدان عمل میں

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی خاموشی

برطانیہ میں بیکاروں کی ترقی

لکھنؤ کے اجتماعات کا التواء

ہندوستان اور مصر

لاہور میں رضاکاروں کی گرفتاری و سزایابی

بمبئی میں پنڈت مالوی کی تقریر

مسلمان تحریک آزادی میں شریک ہیں

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر الاقرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج ایک الجمعیۃ کا ہر خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کرلیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی بیشمار تقریظوں میں سے چند کا خلاصہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

دعوے کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

نورانی قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بلی ماران دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین صدیقی بھاگلپور

بے منافع تجارت

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

The Weekly
HERALD
Edited by
B. G. HORNIMAN
WILL BE OUT ON
August 16th, 1930
For Subscription, Advertisement Space, etc. write immediately to
MANAGER,
THE HERALD
DELHI

SUBSCRIPTION RATES:

Yearly	Rs. 12-0
Half Yearly	Rs. 6-8
Quarterly	Rs. 3-8

PRICE PER COPY As. 4
including postage

For FREE Specimen Copy write to
MANAGER,
THE HERALD, DELHI

دنیائے تاریخ و ادب میں ایک مقدس اضافہ یعنی رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی جدید سوانح حیات

رؤف رحیم

مسلمان مردوں عورتوں بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں اہم مفید ضروری اور دلچسپ معلومات سے لبریز کتاب

منیجر ماہر بک ایجنسی کوچہ ناہر خان دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری ایڈیٹر و پرنٹر و پبلشر کے چھپکر دفتر اخبار الجمعیۃ بلی ماران دہلی سے شائع ہوا)

آفریدیوں کے حملہ کا اثر

صوبہ سرحد کیلئے مارشل لا آرڈیننس کا اجرا

مجبوری سے آفریدیوں کی نقل وحرکت

حاجی ترنگزئی کے لشکر کی تیاری

آٹھ رضاکاروں کی مشروط رہائی

یرواد اجیل کی گفتگو ختم ہوگئی

مسٹر جیکر اور سر سپرو کا بیان

لیڈروں کی یرواد اجیل میں ملاقات

انتہائی رازداری سے کام لیا گیا

گاندھی جی کے نام دو پیغام

پونا سے سر سپرو اور جیکر کی روانگی

یرواد اکی گفتگو کے بعد چہروں سے پریشانی کا اظہار

تین ہزار آدمی غرق ہوگئے

کثرت باراں کے باعث سیلاب عظیم

صوبہ بہار کے انتخابات

تواریخ کا تقرر

سنبھل میں شراب پر پکٹنگ

ایک بنگالی خاتون کو ۶ ماہ قید سخت

گیارہ خواتین کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا گیا

حکومت عبرت انگیز سزائیں دینا نہیں چاہتی

مسز کوہلی اور پاربتی دیوی کے مقدمہ کے خلاف کارروائی جاری رہیگی

ناگپور میں گرفتاریاں

یونیورسٹی پر پکٹنگ

زنانہ ہائی اسکول پر طالبات کا پکٹنگ

قومی جھنڈا نصب کرنے کیلئے اصرار

قومی جھنڈا نصب کردیا گیا

گول میز کانفرنس میں بیگمات کی نمائندگی

پست اقوام کا ایک جلسہ

حکومت کی مدد اور تحریک کی مخالفت

صوبہ دہلی میں پکٹنگ آرڈیننس کا نفاذ

اجمیر میں ڈھائی سو گرفتاریاں

ایک اسکول پر قومی جھنڈا نصب کرنیکا شاخسانہ

(بذریعہ ٹیلیفون)

باندہ میں مولانا شوکت علی کے ارشادات

جمعیۃ العلماء میں شیعہ ہیں اور مولانا ابوالکلام آزاد مجتہد ہوچکے ہیں

ہم گول میز میں ضرور جائیں گے

گزارش بحضور اقدس مولانا شوکت علی صاحب مدظلہ العالی

خادم اکرم

نواب الدین بوڑھا بازہ وارہ پور

یرواد اجیل کی کانفرنس کے حالات

تمام لیڈر گاندھی جی کی رائے سے متفق ہیں

نتیجہ کے اعتبار سے ہنوز روز اول ہے

(نامہ نگار پائنیر کا بیان)

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس

سکرٹری پر عدم اعتماد کا اظہار

۲۵ نوجوانوں کا تھانہ پر حملہ

ایک ملزم کو تھانہ سے بچانیکی سعی

"دہرہ" بم کا مقدمہ

ایک ڈاکٹر کا بیان

سرحد پر افواج کی نقل وحرکت

حکومت کا سرکاری اعلان

خان عبدالغفار خان کو رہا کردو

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ کا برقی پیغام

آفریدیوں کی شکایات

اینگلو انڈین اخبارات کا بیان

مس میرابائی کی پُراثر تقریر

کھدر ایک پوشیدہ طاقت ہے

بدیشی کپڑے کے مقاطعہ پر زور

سیالکوٹ میں ایک مسلم خاتون کا جوش

چھ ماہ کا بچہ گرفتاری کے لئے پیش کردیا

سرحد پر فوجوں کا اجتماع

حفظ ماتقدم کے لئے ضروری کارروائی

مولانا حفظ الرحمن صاحب کی گرفتاری پر

امروہہ میں عظیم الشان جلوس

میرٹھ کا مقدمہ سازش

ہندوستانی مقاطعہ کا اثر

لنکا شائر کو نقصان عظیم

لندن میں دولت نجد وحجاز کا سفارتخانہ

ریاست رامپور میں مولانا شوکت علی کے بڑے بھائی کا تقرر

سپرنٹنڈنٹ آبکاری کا عہدہ تفویض کیا گیا

ضلع غازی آباد میں ایک عظیم الشان جلسہ

دس ہزار دیہاتیوں کا اجتماع

کالج کے پرنسپل کا طلباء کو انتباہ

پکٹنگ کرنے والے طلباء کے نام خارج کرنیکی دھمکی

مسز ہنسا مہتا کا احمد آباد میں ورود

شاندار استقبال اور جلوس

ٹرکی اور ایران میں جنگ کا خطرہ

ٹرکی افواج نے سرحد کو عبور کرلیا

ٹرکی سفیر کی ایران سے واپسی

ایران کے باخبر حلقوں کی لاعلمی

افغانستان کا جشن آزادی

کابل میں وبائے ہیضہ کی کمی

مسٹر نیک محمد کی مشروط رہائی

سول نافرمانی کی رفتار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۴ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

صوبہ سرحد کی صورت حال

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی تاریخ ہند

موٹر لاری کی درخت سے ٹکر

ایک آدمی فوراً مرگیا

جمعیۃ علماء مراد آباد کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

ڈی۔اے۔وی کالج کا نپور میں سخت ہڑتال

مسلم لیگ کونسل کا اجلاس

تہذیب اور شائستگی کا نمونہ

ہوائی جہازوں کی گولہ باری کے باعث سخت جانی و مالی نقصان

آفریدی منتشر ہو رہے ہیں

پشاور کی اطلاعات

پشاور میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا

چیف کمشنر کے مرتب کردہ ضوابط کا بھی اعلان ہوگیا

گورنمنٹ ہائی سکول میں جلسہ

گڈوڈیا اسٹور پڑ آکہ

اسمبلی کے لئے دہلی کے امیدواروں کا مقابلہ

اسمبلی کے لئے دہلی کے نمائندہ کا انتخاب

کشمیر میں صنعتی نمائش

اخبار تیج کو ضمانت ضبط کرنے کی دھمکی

عدالت عالیہ میں ہندوستان ٹائمز کا مرافعہ

مسجد فتحپوری میں میلاد نبوی کا جلسہ

زنانہ سکول کے کہار ہڑتال کرینگے

مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کا مقدمہ

نوجوان پریس کو حکومت کا نوٹس

بہار میں کونسل آف اسٹیٹ کا انتخاب

کالج کے طلباء نے رضاکاروں کو نہیں پیٹا

حاجی ترنگزئی کے صاحبزادے کی ہمشیرہ پہنچ گیا

پشاور کے باغات اور دروازے کھل گئے

مہاتما گاندھی کے کوچ کی فلم

لاہور میں اکالی رضاکاروں کی سزایابی

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی مصنفہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی مرحوم

ماہ ربیع الاول کی تقریب خوشی میں تفسیر حقانی کامل کی رعایتی قیمت مع محصول ڈاک صرف پچیس روپے جس کی قیمت تیس روپے اور محصولڈاک ہے

دارالاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بلی ماران دہلی

دعویٰ کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنے کا کیمیائی مجون

سعید برادرس اینڈ کو گلی قاسم جان دہلی

ضرورت

میٹنگ کمپنی انڈیا لمیٹڈ کشمیری گیٹ دہلی

روزمرہ کی مصیبت سے بچائیے

ورما ہاشمی اینڈ کو ۸۴ کشمیری گیٹ دہلی

ٹارچ لائٹ کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنہ

سانپ کاٹے کا عمل

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین تحفہ

شمس الاسلام بکڈپو بلی ماران دہلی

تحفۂ خلائق کلینڈر عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

فارسی آسان عربی آسان

اہل جنت کو بشارت

منیجر مکتبہ علیہ بازار بلی ماران دہلی

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

منیجر دلکش سٹور دہلی

پُرمنافع تجارت

تمام ہندوستان کے اعداد و شمار

بمبئی ۱۹ اگست بذریعہ ڈاک سیکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے تمام ہندوستان کے مختلف صوبجات میں سیاسی کام کی جو رپورٹ شائع کی ہے اس میں گرفتاریوں کی حسب ذیل تعداد دی گئی ہے یہ اعداد و شمار آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے دفتر میں موصول ہو چکے ہیں۔

نام صوبہ	گرفتاریوں کی تعداد	
اجمیر	۵۰	
آندھرا	۳۰۰۰	۲۶ جولائی تک
آسام	۵۰	اس میں سلہٹ شامل نہیں
بہار	۴۱۵۸	۲۵ جولائی تک
بنگال	۶۰۰۰	
برار	۱۲۵	

ڈیرہ دون میں حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی آمد

ہزارہا ہندو مسلمانوں کے سامنے ولولہ انگیز تقریر

ڈیرہ دون ۱۷ اگست کو حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی مہاجر تشریف لائے آپ کی آمد کی خبر ...

حافظ عبدالعزیز سکریٹری مقامی مجلس جمعیۃ علماء ڈیرہ دون

ضلع چمپارن میں ایک مبلغ اسلام کی گرفتاری

بیتیا میں مکمل ہڑتال

سندری سہاگ تیل

اٹھارہ شیشی اور بھیجئے

سندری اسنو کا استعمال کیجئے

ایس اے بی بخش اینڈ کمپنی

(پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴) کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت کا واحد ذریعہ ہے

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

عزیز اینڈ سنز سوئی ٹن ۱۵ صدر بازار دہلی

فہرست

مسلمانان صوبۂ متحدہ کی خدمت میں ایک ضروری گزارش

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۴

معاصرین کے افکار و آراء

آزادیٔ کامل اور درجۂ مستعمرات

فیڈریشن سے کیا مراد ہے؟

صوبوں کی آزادی کا صحیح مفہوم

کینیڈا کی جد و جہد

آسٹریلیا کا سلسلہ

انگریزوں کی طاقتور اقلیت

ساؤتھ افریقہ

جنوبی افریقہ کی یونین

ریاستہائے متحدہ امریکہ

انگریزوں کے جمہوری خیالات

اسلامی شرافت کا خون

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

دہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر دہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمے کا خلاصہ

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

چار زکام کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس دہلی

رجسٹرڈ رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عامل دہلی

بیروزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج
پیام نوجوانی

جریانی | حب شمہ | طلاء شادمانی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین چھاپی بھاگلپور

The Weekly
HERALD
Edited by
B. G. HORNIMAN
WILL BE OUT ON
August 16th, 1930
For Subscription, Advertisement Space, etc. write immediately to
MANAGER,
THE HERALD
DELHI

SUBSCRIPTION RATES:
Yearly .... Rs. 12-0
Half Yearly .... Rs. 6-8
Quarterly .... Rs. 3-8
PRICE PER COPY As. 4
including postage.

For FREE Specimen Copy write to:
MANAGER,
THE HERALD, DELHI

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۹۳

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۴ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۴

معاصرین کے افکار و آراء

آزادی کامل اور درجہ مستعمرات

ایک مقامی اسلامی روزنامہ نے اپنی تازہ ترین اشاعت میں ...

اسلامی شرافت کا خون

فیڈریشن سے کیا مراد ہے؟

صوبوں کی آزادی کا صحیح مفہوم

ہندوستان کو کس قسم کی آزادی کی ضرورت ہے ...

کینیڈا کی حدود

انگریزی کا تسلط

فرانسیسی نو آبادکاروں کا احتجاج

کیوبیک ایکٹ

استقلالیت امریکہ

انگریزوں کی طاقتور اقلیت

انگریزوں کے جمہوری خیالات

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔
پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ۔
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمے کا خلاصہ

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ
منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ عالم دہلی

چار کاج کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف طلائی

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس دہلی

بیروزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپکٹس مفت طلب کریں
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

جریانی — حب کرشمہ — طلائے شادمانی

حکیم محمد عزیز الدین نصرتی چرتھاول ضلع مظفرنگر

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

اکسیر سوزاک
حکیم شاہ بن علی ... محمود نگر نمبر ۹ لکھنؤ

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین چمپا بی بھاگلپور

The Weekly
HERALD
Edited by
B. G. HORNIMAN
WILL BE OUT ON
August 16th, 1930
For Subscription, Advertisement Space, etc. write immediately to
MANAGER,
THE HERALD
DELHI

SUBSCRIPTION RATES:
Yearly .... Rs. 12-0
Half Yearly .... Rs. 6-8
Quarterly .... Rs. 3-8

PRICE PER COPY As. 4
including postage.

For FREE Specimen Copy write to:
MANAGER,
THE HERALD, DELHI

ڈاکٹر کچلو کی بھوک ہڑتال کا گیارہواں دن

بارہ پونڈ وزن کم ہوگیا

راولپنڈی ۱۸ اگست۔ غیر سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ مقامی جیل میں اسیران بلا کے وزن بھوک ہڑتال کی وجہ سے کم ہو رہے ہیں۔ سردار تیجا سنگھ سفری نے اکیس دن سے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے اور آپ کی حالت سخت نازک ہے۔ آپ نے پانچ روز سے پانی بھی نہیں پیا۔

ڈاکٹر سیف الدین کچلو کے وزن میں گیارہ روز کی بھوک ہڑتال سے بارہ پونڈ کی کمی واقع ہوگئی ہے۔ پشاور کے شہیدی جتھے کے بھائی ہیرا سنگھ کا وزن اٹھارہ پونڈ کم ہوگیا ہے۔ بھائی آتما سنگھ نے نو روز سے بھوک ہڑتال کی ہوئی ہے۔ (ا-پ)

مسجد فتحپوری میں مسلمانان دہلی کا جلسہ

مولانا قاضی احسان احمد صاحب کی تقریر

شیخ محمد شفیع صاحب ایڈیٹر قومی گزٹ کی گرفتاری

ٹریموے کمپنی کی ہڑتال

برخاست شدہ ملازمین کے معاملہ پر غور

دہلی میں مولانا معین الدین صاحب اجمیری کی آمد

مقدمہ ڈکیتی کا اپیل خارج

ایک ملزم کی رہائی

ٹائمس آف انڈیا کا بیان

لیڈروں کا خط وائسرائے کے پاس بھیجا گیا

گیارہ سالہ لڑکے کو تین ماہ قید سخت

بنگال کونسل کا اجلاس

سائمن رپورٹ کے متعلق قرارداد

دریائے ہگلی میں ایک کشتی کی غرقابی

۳۲ آدمی ڈوب گئے

لاہور کے ایک مخلص کارکن کی گرفتاری

کپتان رضاکاران کی گرفتاری

لاہور میں ہڑتال

مسٹر جوشی کی گرفتاری پر احتجاج

مسٹر جوشی کا مقدمہ

احمد آباد میں لیڈروں کی آمد

کلکتہ میں رضاکاروں کی گرفتاری

ایک موٹر کا تصادم

دو آدمی ہلاک متعدد مجروح

ایک گاؤں میں آتشزدگی

پچاس مکانات کی تباہی

ایک رکن بلدیہ کی گرفتاری

شرائط صلح کے متعلق قیاس آرائیاں بے بنیاد ہیں

سر سپرو کی ملاقات کے بعد اعلان کی توقع

لیڈروں کا مکتوب وائسرائے کو مل گیا

بیزواڑا میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی توسیع

صدر مجلس حربیہ صوبہ متوسط کو ایک سال قید سخت

دواکالی لیڈروں کی سزایابی

دو دو ہزار روپیہ کی ضمانت و مچلکہ

پٹنہ میں دو خواتین کی گرفتاری

امتناعی حکم کے باوجود تقریر کرنے کا الزام

خواتین نے ضمانت پر رہا ہونے سے انکار کر دیا

لاہور میں گرفتاریاں

صوبہ بمبئی میں اکتیس مجالس "خلاف قانون" قرار دی گئیں

کانگریس کمیٹیوں اور جنگی کونسلوں کے خلاف حکومت کا وار

لکھنؤ یونیورسٹی پر سخت پکٹنگ

طلباء نے یونیورسٹی کو خالی کر دیا

وائسرائے کے پاس لیڈروں کا مکتوب پہنچ گیا

مسٹر جیکر کی وائسرائے سے ملاقات

ملتان جیل میں شدید ہنگامہ

پشاوری قیدیوں کا پولیس سے تصادم

قیدیوں کو نماز پڑھنے کی ممانعت!

مجلس مقننہ بنگال کا اجلاس

قانون ضابطہ فوجداری میں ترمیم کی تجویز

سرحد پر جنگ کی رفتار

مخالفین کے مقابلہ کیلئے مزید فوجوں کی بھرتی

ایک قبیلہ کا باامن رہنے کا اقرار

صوبہ متوسط کے انتخابات کیلئے تاریخ کا تقرر

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس دہلی میں

لاہور کے ایک بیرسٹر کی سزایابی

حاجی صاحب ترنگزئی کا لشکر تیاری میں مصروف ہے

آفریدیوں کی ٹولیاں پشاور میں ابھی تک موجود ہیں

پشاور ۱۸ اگست۔ حاجی صاحب ترنگزئی لشکر کشی کرنے کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ مجوری میدان مخالف آفریدیوں سے صاف ہو گیا ہے۔

عوام اور پولیس کا تصادم

مجمع پر لاٹھیاں برسائی گئیں

ناگپور میں اندھا دھند گرفتاریاں

ڈاکخانہ میں چوری

متعدد بیمہ شدہ اشیاء غائب

کیا پٹیل کمیٹی کی رپورٹ ضبط ہو جائے گی؟

انبالہ چھاؤنی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ایک بیوہ کی سعی خودکشی

شوہر کی محبت میں تنگ آ کر

مسٹر سبھاش چندر بوس کا انتخاب

حکومت ہند کا ہفتہ وار سیاسی تبصرہ

قبائل سے مقابلہ کی دشواریاں

لندن ۱۸ اگست۔ حکومت ہند نے ہندوستان کی سیاسی حالت پر ہفتہ مختتمہ ۱۴ اگست کا جو تبصرہ شائع کیا ہے اس میں لکھا ہے کہ قبائلی صورت حال میں اس ہفتہ آفریدیوں کی سرگرمیاں نمایاں رہی ہیں۔

مصر میں شراب کے خلاف جہاد

حکومت کے نام صدر جمعیت امتناع مسکرات کا مکتوب

بمبئی میں دو کارخانے اور بند ہو گئے

مزدوروں کی ہڑتال

پکٹنگ کا نتیجہ

ایک اور کالج بند ہو گیا

فیڈریشن یا اتحاد کی دو قسمیں

Residuary Power

سابق منیجر ٹریبیون پر فرد جرم

جمہوریت اور خود غرضی

کینیڈا میں دستور اساسی کا ارتقاء

کینیڈا ایکٹ

یونین ایکٹ اور کینیڈا کے دستور اساسی کی تیسری منزل

... کی کانفرنس

برٹش نارتھ امریکہ ایکٹ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ

دہلی کا انتخاب اور مسلمان

کانگریس کا آئندہ صدر

ڈاکٹر انصاری کی نامزدگی

لاڑکانہ میں گرفتاریاں

مسٹر زنشی کا مقدمہ

مہاراجہ پٹیالہ کی انگلستان کو روانگی

سیاہ جھنڈوں کے ساتھ الوداع

سکھ قوم کا مظاہرہ

کراچی میں پکٹنگ کے باعث فساد

ایک روز میں تین ہنگامے

مجمع پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

کراچی میں کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

ملزمین کا جرمانہ ادا کرنے سے انکار

جالس خلاف قانون پر پولیس کا چھاپہ

پونا میں تلاشیوں اور گرفتاریوں کی بھرمار

مسٹر زنشی کے مکان پر پولیس کا چھاپہ

پٹیل رپورٹ کی تلاش

لاہور کے دو کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

۴ ماہ قید سخت اور جرمانہ

شراب کی دوکان پر زبردست پکٹنگ

خواتین کی گرفتاری

بنا سپتی گھی پر پکٹنگ

سر سپرو کا گفتگوئے مصالحت کے متعلق بیان

ہم ابھی کوئی بیان نہیں دے سکتے

سکریٹری کانگریس کمیٹی لاہور کا مقدمہ

احمد آباد میں مکمل ہڑتال

مولانا ابوالکلام کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

پنڈت مالویہ اور مسٹر پٹیل کا دورہ

گجرات کے دیہات کا معائنہ

ٹیلیگراف کے تار کی چوری

حلقہ مدراس سے مجلس مقننہ کیلئے انتخاب

مولانا ابوالکلام صاحب آزاد کی گرفتاری

میرٹھ میں منویانہ تقریر کرنیکا الزام

ڈاکوؤں کے دو سرداروں کا قتل

حسن کم جہاں پاک

دہلی میں مکمل ہڑتال

لیڈروں کی گرفتاری پر احتجاج

سرحد پر جنگ کی رفتار

ہوائی جہازوں پر گولیوں کی بارش

شورش پسندوں کی گرفتاریاں

سرحد پر جنگ

قبائل کی گولیاں اور ہوائی جہازوں کے گولے

وزیرستان میں چار ہزار لشکریوں کا اجتماع

پشاور میں جنرل آفیسر کمانڈنگ کی آمد

لشکر جمع کرنے کے لئے حاجی صاحب ترنگزئی کی سعی

سرحدی جنگ کے متعلق حکومت کے بیانات

افواج اور ہوائی جہازوں کے کارنامے

مقتولین و مجروحین کی تعداد

سرحدی جنگ پر حکومت کا تبصرہ

حالات رو باصلاح ہیں

سکریٹری کانگریس کمیٹی سرحد کے مکان کی تلاشی

مارشل لار کے ماتحت تین اشخاص کی گرفتاری

حاجی صاحب لشکر جمع کر رہے ہیں

لیبر پارٹی کے ایک ممبر کا بیان

ہندوستان اپنی تحریک کو جاری رکھے

بنگال کونسل کا اجلاس

مسودہ قانون ضابطہ فوجداری منظور ہوگیا

مسٹر سوباش چندر بوس صدر بلدیہ منتخب ہوگئے

صوبہ متوسط میں مشروط رہائیوں کی بھرمار

سندھ کے سیلاب کی تباہ کاریاں

قندھار کی تجارت کو نقصان عظیم

متعدد مزدور بیکاری

صوبہ متحدہ میں پٹیل رپورٹ کی ضبطی

گورنر کی تصریحات

سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مولانا آزاد سے ملاقات

مجلس عاملہ کیلئے جدید اراکین کی نامزدگی

۲۷ تاریخ کو مجلس عاملہ کا اجلاس

بمبئی کے کارخانوں میں ہڑتال

مولانا ابوالکلام آزاد کی گرفتاری کیخلاف

الہ آباد یونیورسٹی پر پکٹنگ

طلبا زبردستی اندر داخل ہوگئے

لاہور کے دو کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

چار ماہ قید سخت اور پچاس روپیہ جرمانہ

ناگپور میں ہڑتال

سوراج بھون الہ آباد پر پولیس کا چھاپہ

پٹیل تحقیقاتی رپورٹ کی ضبطی

شہر میں مکمل ہڑتال

ایک رسالہ کی ضبطی

لاہور و امرتسر میں ہڑتال

بمبئی میں پٹیل رپورٹ کی ضبطی

ناگپور کے ایک کانگریسی کارکن کی سزایابی

دہلی جیل میں لالہ شنکر لال کی گرفتاری

۵ رضاکاروں کی مشروط رہائی

پٹیل رپورٹ کے سلسلے میں تلاشیاں

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی کا مطالبہ

اخبار ہندو کا بیان

پٹیل رپورٹ کے سلسلے میں ہندوستان ٹائمز کے دفتر کی تلاشی

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:-

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ:- منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ:- فضل شاہ عامل۔ دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۰ دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا عمل

ملنے کا پتہ:- سید لطف اللہ ۲۴۳ دہلی

The Weekly

HERALD

Edited by

B. G. HORNIMAN

WILL BE OUT ON

August 16th, 1930

For Subscription, Advertisement, Space, etc. write immediately to

MANAGER,

THE HERALD DELHI

SUBSCRIPTION RATES:

Yearly	Rs. 12-0
Half Yearly	Rs. 6-8
Quarterly	Rs. 3-8

PRICE PER COPY As. 4

including postage.

For FREE Specimen Copy write to

MANAGER,

THE HERALD, DELHI

مردانہ امراض کا داخلی و خارجی علاج

پیام نوجوانی

جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنا ناس کر لیا ہے ان کی تندرستی کا راز ان میں پوشیدہ ہے

جریانی حب کرشمہ — طلاء شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتھاول ضلع مظفر نگر

دعوے کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل۔ دہلی

چھو منتر کوچ

تعویذ

سادھن کٹی پوسٹ ہاٹ کھولا کلکتہ

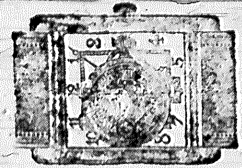

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

اور ۲۹ اشیاء مفت انعام

رائل واچ کمپنی ۲۶۷/۱ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

تسخیر خلائق کا بے نظیر عمل

صرف ایک رات کا مجرب عمل

سات روزہ عمل

حب صحت افزا

رفیق زندگی

سفوف تریاق

حافظ اشفاق احمد انصاری منتاج پرتھاول مظفر نگر یوپی

اگر تندرستی بیش قیمت ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر

جریان

تازہ سرٹیفکیٹ ملاحظہ ہو

ملنے کا پتہ:- ایس۔ اے۔ بی بخشی اینڈ کمپنی

دھوم مچ گئی

دلکش سوپ

منیجر دلکش اسٹور دہلی

فارسی آسان عربی آسان

شفیق احمد ناظم دفتر اشاعت پرتھاول ضلع مظفر نگر

پُر منافع تجارت

برنس ہوم لیٹیڈ بمبئی ۹

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی مصنفہ مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب حقانی مرحوم

ماہ ربیع الاول کی تقریب خوشی میں تفسیر حقانی کامل کی رعایتی قیمت مع محصول ڈاک صرف پچیس روپے جس کی قیمت تیس روپے اور محصول ڈاک ہے

دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

ملنے کا پتہ

زولی ٹریڈنگ کمپنی۔ جھلکو لا کلکتہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

(پتہ یہ ہے)

منیجر امپیریل موٹر ٹرنگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

جھوٹے پر خدا کی لعنت

معجون عنبری

تریاق جریان

اکسیر سوزاک

حکیم ثابت علی

ہندوستان اور برما کے تمام گورہ پلٹن اور کالی پلٹن کے

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

نورانی قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

الجمعیۃ
سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری ۔ مطابق ۲۸ اگست ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۵

عربی رسائل واخبارات کے اقتباسات

(ترجمہ خصوصی برائے الجمعیۃ)

الجزائر کے مسلمانوں پر فرانسیسی مظالم

جزائری مسلمانوں کا اپیل عالم اسلامی کے نام

الجزائر پر فرانس نے ۱۸۳۰ء میں قبضہ جمایا تھا جو اس وقت تک اپنی تمام بھیانک شکلوں کے ساتھ قائم ہے اور روز بروز مسلمانوں کے ملی اور سیاسی حقوق کو پامال کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ فرانس کے اس قبضہ کو ایک صدی گزر چکی ہے جس میں مسلمانوں پر وہ مظالم توڑے گئے ۔۔۔ [illegible]

[illegible]

مسلمانان چین کی حالت

[illegible]

سلطان پاشا اطرش کے برقیہ کا جواب

[illegible]

دم واپسین ہند

ہندوستان میں ہمارے مرنے اور دم توڑنے کا نظارہ

[illegible]

خود نوشت سوانح حیات مہاتما گاندھی

ایک بڑے لیڈر کے اہم تجربات سلیس وشگفتہ اردو

MY EXPERIMENTS WITH TRUTH

مترجمہ

ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب ایم ۔ اے ۔ پی ایچ ڈی

دنیا بھر میں شہرت ہے ۔ لاکھوں آدمی پڑھ چکے ہیں کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے لیکن اردو داں طبقہ موجودہ دنیا کے سب سے بڑے لیڈر اور اپنی قوم کے خادم مہاتما گاندھی کے ان حالات زندگی سے اب تک ناواقف تھا جو وہ مسلسل اپنے گجراتی اخبار "نوجیون" میں لکھتے رہے تھے اور جن کا انگریزی ترجمہ دو جلدوں میں شائع ہو چکا ہے ۔ اب نہایت آسان اردو میں دونوں جلدوں کا ترجمہ علیحدہ علیحدہ شائع کیا جا رہا ہے ۔ مکمل کتاب کی ضخامت تقریباً ۵۰۰ صفحات ہے ۔ زمانہ طالب علمی سے لیکر اب تک کی بہت سی تصویریں ہیں ۔ کاغذ طباعت ، کتابت نہایت عمدہ تاجران کتب اور عام خریدار فوراً طلب کریں ۔ ورنہ وقت کی چیز ہے ۔ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا ۔

قیمت فی حصہ غیر مجلد
ایک روپیہ
(عہ)

قیمت فی حصہ مجلد
دو روپیہ
(عـہ)

یہ کتاب ۲۵ اگست ۱۹۳۰ء کو شائع ہو جائے گی ۔

المشتہر

مکتبہ جامعہ ملیہ اسلامیہ قرولباغ ۔ دہلی (پبلشر)

(۱) فرینک برادرس اینڈ کمپنی ۔ چاندنی چوک دہلی ۔ (ایجنٹ صوبجات متحدہ)
(۲) ایس چند اینڈ برادرس ۔ متصل فوارہ ۔ دہلی ۔ (ایجنٹ برائے دہلی)
(۳) انجمن ترقی اردو ۔ اورنگ آباد ۔ (ایجنٹ جنوبی ہند)

نوٹ :۔ مندرجہ بالا تین صوبوں کے سوا ایجنٹ مقرر کرنے گئے ہیں ۔ کتب فروشوں اور خریداروں کو چاہئے کہ ۔۔۔ [illegible]

پولیس کمشنر کلکتہ کی موٹر پر دو بم پھینکے گئے

موٹر ڈرائیور مجروح

بم پھینکنے والے کی حالت نازک ہے

شدید طوفان باد کے باعث ایک طیارہ کا نقصان

متعدد آدمی ہلاک و مجروح

جنگل ستیہ گرہ کا شاخسانہ

دیہاتیوں اور پولیس کا تصادم

پولیس نے مجمع پر گولیاں چلائیں

ایک ریل گاڑی پٹری سے اتر گئی

صوبہ بہار کی گرفتاریوں کے اعداد و شمار

۷۰۰ فدایان وطن جیل میں

بتیا ضلع چمپارن میں ایک مسلم کارکن کی گرفتاری

سرحد پر جنگ کی رفتار

قبائلی لشکر کا ایک چوکی پر حملہ

طرفین کی جانب سے گولیوں کی بارش

گفتگوئے مصالحت کے متعلق امید میں اضافہ

وائسرائے کا حکومت برطانیہ سے مشورہ

کیا شملہ میں ناکامیابی ہوگی؟

پونا میں پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

بمبئی یونیورسٹی کا اجلاس بطور احتجاج ملتوی

کوہ دامنی بغاوت کے شرکار کا مقدمہ

جائنٹ مجسٹریٹ کانپور کا حکم

آشرم کو خالی کر دیا جائے

ستیہ گرہ کمیٹی خلاف ورزی حکم کرے گی

سائمن رپورٹ کا اردو ترجمہ

دیہات میں مفت تقسیم کرنے کی تجویز

متشددانہ پکٹنگ کی مذمت

ستیہ گرہ کمیٹی کا اعلان

کھدر کی ترویج کے لئے پروپگنڈا

مسلم احرار پارٹی کی ساعی جمیلہ

جرمنی میں اشتراکیوں کا جلسہ

پولیس نے گولی چلا کر جلسہ منتشر کر دیا

تین اشخاص مقتول اور چھ مجروح

افغانستان کا جشن آزادی

اعلیٰحضرت شاہ نادر خاں کو مبارکباد

شاہ نادر خاں کی تخت نشینی کا جشن

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت

ڈاکٹروں کا معائنہ

حالت تشویش سے خالی نہیں

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی وائسرائے سے ملاقات

کل دوبارہ گفتگو ہوگی

بسلسلہ صفحہ اول

رہا شدہ رضاکاروں کیلئے کپڑے کے ہار

جیل سپرنٹنڈنٹ کا اظہار غصہ

ہار زبردستی اتروا دئے

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

صوبہ دہلی میں کانگریس کی مجلس عاملہ

خلاف قانون قرار دیدی گئی

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت کے متعلق حکومت کی طرف سے تحقیقات

پنڈت موتی لال نہرو کا طبی معائنہ

پنڈت جی پر انفلوئنزا کا حملہ

حکومت صوبہ متحدہ کے پاس رپورٹ کی روانگی

بنگال کونسل کا اجلاس

مسودہ قانون ابتدائی تعلیم پر بحث

حادثہ بم کے سلسلہ میں ایک طالب علم کی گرفتاری

کیا طلبا کے پاس ۵ ہزار ریوالور موجود ہیں؟

سر سپرو کی شملہ میں آمد

کلکتہ میں حادثہ بم

تین موٹروں کا نقصان

شہر میں سنسنی

صدر بلدیہ پونا کی سزا یابی

قید سخت و جرمانہ کی سزا

ہوم ممبر بمبئی کی پولیس کمشنر سے ملاقات

صورت حال پر طویل گفتگو

ایک انگریز کی اتفاقیہ موت

دوست کی گولی کا نشانہ

عوام اور پولیس کا تصادم

پولیس نے گولی چلا کر مجمع کو منتشر کیا

ریل کو پٹڑی پر سے اتارنے کی سعی

دو قلیوں کا مقدمہ

پنجاب صوبہ کانگریس کمیٹی کے جدید انتخابات

ننوالی اور پال گھاٹ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

سرحد پر جنگ کی رفتار

شوال کے علاقہ میں خونریز جنگ

سرکاری فوجوں کا قبائلی لشکر سے تصادم

متعدد اشخاص ہلاک و مجروح

بنگال کونسل کا اجلاس

اخبار "پربھارت" کی ضمانت کی ضبطی

کانگریس بلیٹن

حکومت پنجاب کا اعلان

مخبرین کی اطلاع غلط ہے

حادثہ بم کے سلسلے میں سات اشخاص کی گرفتاری

مسٹر حسن امام پر جرمانہ

قرقی کے ذریعہ وصولی

گورنر بہار کا دورہ

پنڈت مالویہ کا دورہ

دہلی کو روانگی

پنڈت مالویہ کا دہلی میں ورود

انگورہ سے افغانی وزیر کی واپسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

"انقلاب" کی ہٹ دھرمی اور سخن پروری

فیصلہ کن اقتباس

سفارش سے کیا مراد ہے

سائمن رپورٹ کی سفارش

بنگال اور پنجاب کا معاملہ

صرف ایک سفارش

مدیران انقلاب کی مجبوری

تین سوالات

سندھ کی طغیانی میں کمی

سکھر میں پناہ گزینوں کی واپسی

کراچی ۲۶ اگست۔ سندھ کی طغیانیوں کے متعلق تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ سندھ بار دمیں سیلاب کا خطرہ کم ہو گیا ہے۔ سندھی کے نزدیک نشیبی علاقہ میں طغیانی کے پانی کو روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہوا میں بھی پانی بہت زیادہ اتر گیا ہے۔ دریائے سندھ کے دائیں کنارے پر نہر کے پانی کی سطح کم کرنے کے لئے متعدد مقامات پر سوراخ کئے گئے ہیں تاکہ خطرہ دور ہو اور کہ دیہات سیلاب سے محفوظ رہ سکیں۔ سکھر میں ۲۳ اگست کو دریا کا چڑھاؤ ۱۱ فیٹ تھا لیکن اگر بارش ہو گئی تو مزید سیلاب کا خدشہ ہے۔ سیتا اور سکھی میں امدادی کام بند کر دئے گئے ہیں۔ شکارپور میں پناہ گزین واپس آ رہے ہیں۔

الٰہ آباد میں پست اقوام کی کانفرنس

تحریک سول نافرمانی کی مذمت

ڈھاکہ میں مسلح ڈاکوؤں کا حملہ

ڈھائی ہزار روپیہ مال کی چوری

مدراس جیل میں سیاسی قیدیوں کی تعداد

سول نافرمانی کے تین ہزار چھ سو قیدی

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی

لاہور میں حادثہ بم کلکتہ کے سلسلے میں تلاشیاں

دو نوجوانوں کی گرفتاری

قیدیوں نے حکم ماننے سے انکار کر دیا

ملزمین پر لاٹھیوں کی بارش

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی وائسرائے سے گفتگو

شملہ اور لندن کے مابین سلسلۂ مراسلات جاری

پولیس سٹیشن پر بم پھینکا گیا

چھ آدمی زخمی ہوئے

پشاور میں سے فوجیں ہٹالی گئیں

لاہور میں گرفتاریاں

گرفتار شدگان میں پرتاپ کا ایڈیٹر بھی ہیں

محکمہ حفظان صحت کے ڈائرکٹر کی اچانک موت

اندھرا یونیورسٹی کے دفتر کی تبدیلی

کلکتہ میں خواتین کی گرفتاریاں

سرحد پر جنگ

ہوائی جہاز پر گولیوں کی بارش

مقتولین و مجروحین کی تعداد

ملزمین پشاور پر فرد جرم

کلکتہ میں ایک اور بم پھٹا

فقیر بڑھیا مجروح

ایک نوجوان کی گرفتاری

ڈھاکہ یونیورسٹی میں گورنر کی تقریر

تحریک سول نافرمانی کا تعلیم پر مضر اثر

قتل کا حادثہ

ایک عورت کی موت

لاہور میں شراب اور کپڑے کی پکٹنگ کی گرفتاریاں

گورنر بہار کا اعلان

ٹیل پوسٹ کی منسوخی کیلئے ڈاکخانہ کو ہدایت

دہلی میں عظیم الشان جلسہ

پنڈت مالویہ اور مسٹر وی جے پٹیل کی تقریر

دہلی میں لیڈروں کی آمد

شاندار استقبال

لالہ شنکر لال صدر کانگریس کمیٹی کو سی کلاس

جیل میں صحت کی خرابی

مسز سنسا مہتا کی دہلی کو روانگی

مولانا احمد سعید صاحب کے نواسے کا انتقال

مولانا کے علاقہ احباب کو نہایت افسوس کے ساتھ معلوم ہوگا کہ ۲۸ اگست کی شام کو پانچ بجے مولانا احمد سعید صاحب کے نواسے کا انتقال ہو گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ بچہ کی عمر ۶ ماہ تھی۔ ہماری دعا ہے کہ خدا تعالےٰ مولانا اور ان کے اعزا کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو ذخیرہ آخرت اور اجر اخروی کے لئے فرط بنائے۔

بنگال کونسل کا اجلاس

مسودہ قانون "ابتدائی تعلیم" کی منظوری

فسادات فلسطین کے متعلق کمیشن کی رپورٹ

شملہ میں قومی جھنڈے کا دن

متعدد گرفتاریاں

عوام پر پولیس کا حملہ

کلکتہ کا حادثہ بم

وائسرائے کا پولیس کمشنر کو پیغام تہنیت

مسٹر جیکر اور سر سپرو کی وائسرائے سے ملاقات

حادثہ بم کلکتہ کا مقدمہ

تین روز کا ریمانڈ

تین اشخاص کی گرفتاری

چاٹگام کے مقدمہ کی سماعت

اقبالی مجرموں نے اپنا بیان واپس لیا

لاہور میں قومی جھنڈے کا دن

امرتسر میں حادثہ بم

ایک نوجوان مجروح

خانداوا کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

شملہ میں کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

قید سخت کی سزا

لکھنؤ یونیورسٹی پر سخت پکٹنگ

بلند شہر میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تشریف آوری

اسٹیشن پر ہندو مسلمانوں کا کثیر اجتماع

تین گھنٹے مسلسل تقریر

کارنجہ میں جنگل ستیہ گرہ

دس ہزار آدمیوں کا اجتماع

سکولہ ۔ ۲۰ اگست ۔ ضلع اکولہ کے جنگل ستیہ گرہ کا آٹھواں مرکز ۱۷ اگست کو کارنجہ میں کھولا گیا۔

پلکھوہ ضلع میرٹھ میں شراب کی خرید و فروخت بند

ولایتی قند کی فروخت کا انسداد

منگلور ضلع سہارنپور میں ہندو مسلمانوں کا جلسہ

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی کی موثر تقریر

مسلمانان سمریا ضلع بھاگلپور کا جلسہ

ڈاکٹر خاں کی تاریخ ہند کے خلاف احتجاج

امروہہ میں گرفتاریاں

۲۰ اگست ۱۹۳۰ء آج علی الصباح کانگریس کمیٹی امروہہ کے اسسٹنٹ سکریٹری و کپتان والنٹیر کور اور ایک والنٹیر گرفتار ہو گئے۔

محمد خلیل احمد و نجابت حسین ناظمان انجمن اتحاد

(مسلمان مدرسہ محمود یہ کریا بھاگلپور)

اہل اسلام ضرور توجہ فرمائیں

مولانا مولوی محمد علیم الدین ولد مدرسہ اسلامیہ موضع سانڈ ڈاکخانہ لیگا تحصیل نکودر ضلع جالندھر

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین صاحب بھاگلپور

شربت اکسیر

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

اگر آپ اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ ورپی خرچ کر کے ہمارے کارخانہ کا بنایا ہوا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے

جریان

دس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

ایس ۔ اے ۔ بی ۔ بخشی ۔ اینڈ کمپنی

۷ لوئر چیت پور روڈ لوکا نمبر ۷

دھوم مچ گئی

ڈکش سوپ

نیجر ڈکش اسٹور دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

ملنے کا پتہ ۔ سید لطف اللہ دہلی

نکاح کیا چیز ہے؟

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے

جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔

نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس و ٹکٹ بھیجکر طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

مسلمانان بچھراؤں کا جلسہ عام

متعدد قرار دادوں کی منظوری

مسلمانان قصبہ بچھراؤں کا عام جلسہ تاریخ ۱۵ اگست ۱۹۳۰ء بعد نماز جمعہ جامع مسجد بچھراؤں میں بصدارت مولانا مولوی محمد ظہور علی صاحب منعقد ہوا جس میں ذیل قرار دادیں باتفاق آرا منظور ہوئیں۔

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء، علماء کرام، صوفیاء عظام اور عوام الناس سب کے لئے سودمند ہے۔

مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب حقانی قیمت کامل ۲۵ روپے علاوہ محصول خرچ علیحدہ علیحدہ جلدوں کے خریدار کیلئے مجموعی قیمت مع مقدمہ ۳۰ روپے

دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلی ماران دہلی

زنگی قلم کمپنی نمبر ۳۲۶ دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنہ

سلف فلنگ فاؤنٹین پن

حجامت بنانے کی مشین

ناک کی لونگ

واچ ۔ کلاک

ملنے کا پتہ ۔ ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ ۔ دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ ۔ منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

زمانہ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ ۔ مکتبہ علمیہ بازار بلیماران ۔ دہلی

فتاویٰ رشیدیہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

The Weekly
HERALD
Edited by
B. G. HORNIMAN
WILL BE OUT ON
August 16th, 1930
For Subscription, Advertisement Space, etc. write immediately to
MANAGER,
THE HERALD
DELHI

SUBSCRIPTION RATES:

Yearly	Rs. 12-0
Half Yearly	Rs. 6-8
Quarterly	Rs. 3-8

PRICE PER COPY As. 4
including postage

For FREE Specimen Copy write to
MANAGER,
THE HERALD, DELHI

پر منافع تجارت

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

ٹیلر ماسٹروں کو اطلاع

ہندوستان اور یورپ کے تمام گورنمنٹ پنشن کالجوں کے

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمیعۃ

سہ روزہ — دہلی — ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۷ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق یکم ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۶

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک تنظیم اور اسکے جائز مقاصد (منتقل)

حکومت کے نادان دوست (زمیندار)

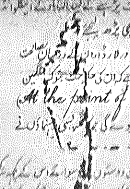

ہندوستان کی خبروں پر سنسر (ملت)

ٹرکی اور ایران (ہمت)

عربی رسائل و اخبارات کے اقتباسات

حجاز مقدس میں مجلس شوریٰ کا افتتاح
عظمت السلطان جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کا خطاب

ممالک اسلامیہ کے عربی جرائد

مسلمانان مصر کی ایک ضروری یادداشت

وزیر اعظم مصر پر قاتلانہ حملہ کی کوشش
ایک سوڈانی کی گرفتاری

اخبار الجمیعۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رکھی گئیں

آج اخبار الجمیعۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمیعۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمیعۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اقتباس

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ... ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمیعۃ دہلی

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فیض شاہ عامل، دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

پیام نوجوانی

مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی علاج

جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنا ناس کر لیا ہے ان کی ... کا راز ان میں پوشیدہ ہے

جبریانی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی پرتھاول ضلع مظفر نگر

دعوے کا اعلان

مکتبہ علمیہ کے گرانمایہ تحفے

تاریخ القرآن

رحمۃ للعالمین

تفسیر مظہری

تعلیم الاسلام

فتاویٰ رشیدیہ

احسن الوظائف

عطر مجربات

مکتبہ ... بازار بلی ماران دہلی

دہلی میں ورکنگ کمیٹی کے اراکین کی گرفتاری اور سزایابی

ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی پر ہیجان انگیز مناظر

شہر میں مکمل ہڑتال، جلوس اور جلسے

دہلی ۲۸ راگست۔ ڈاکٹر انصاری، پنڈت مالویہ ...

دعوت جیل میں کی۔ جیل کے حکام کی اجازت پر ساڑھے سات بجے تک بستر و خوراک کا سامان جیل جاتا رہا۔ دس نیواڑی پلنگ مچھر دانیوں سمیت ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی سے جیل بھیجے گئے۔ حوائج ضروریہ کے لئے ... کوٹھی سے گیا۔

خانہ تلاشی کا نتیجہ

... ہے کہ وارنٹ گرفتاری میں دس دس ہزار روپیہ کی ضمانت ... مقدمہ کی سماعت میں حاضر ہونے ... گر لیڈروں نے جیل سے باہر ...

جلسے

... (تقریباً ۲۵ ہزار) ... ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

عدالت میں مقدمہ کی کارروائی

ہڑتال جلوس اور جلسے

۳۰ ہزار نفوس کا اجتماع

... جلوس میں ایک ہزار ... مسٹر آصف علی ... جلسہ پنڈت اندر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ ... بعدہٗ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے تقریر فرمائی پھر حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے ایک پرُاثر تقریر فرمائی ... (نامہ نگار)

تین انگریزی کارخانوں کا کانگریس سے معاہدہ

مقدمہ کے بعد لیڈر کہاں لیجائے گئے

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی کا مطالبہ

سر جیکر اور سرسپرو کی وائسرائے سے ملاقات

ہندوستان کی سیاسی صورت حال پر غور وخوض

شملہ ۲۸ راگست۔ ... افواہ گرم ہے کہ پنڈت موتی لال نہرو کی موجودہ علالت کی وجہ سے حکومت ہند آپ کی رہائی پر غور کر رہی ہے اس سلسلے میں مسٹر جیکر اور سرسپرو انتہائی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ نے شملہ میں آنے کے بعد وائسرائے سے شخصی طور پر پنڈت جی کی رہائی کے لئے سخت مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر جیکر اور سرسپرو آج دوپہر کو وائسرائے سے دوبارہ ملاقات کریں گے اور سیاسی صورت حال پر گفتگو کرینگے۔ گفتگو کی نوعیت کے متعلق نہایت رازداری سے کام لیا جا رہا ہے لیکن گفتگو کا آخری نتیجہ خواہ کچھ ہی ہو یہ احتیاط کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ عام اعلان سے قبل مسٹر جیکر اور سرسپرو کو گاندھی جی اور نہرو صاحبان سے دوبارہ ملاقات کرنی پڑے گی۔ اکثر مشکلات جو صلح کے راستے میں حائل تھیں دور کردی گئی ہیں۔ چنانچہ گذشتہ چند روز سے مسٹر جیکر اور سرسپرو وائسرائے اور اس کے کابینہ سے گفتگو میں بہت زیادہ مشغول ہیں۔ اور ان کو تمام نقاط نگاہ سے پوری طرح آگاہ کردیا ہے۔ وائسرائے بذات خود ان دو ہندوستانی لیڈروں سے نہایت کشادہ دلی اور ہمدردی کے ساتھ گفتگو کر رہے ہیں۔ وائسرائے کا یہ طرز ہندوستانی مسائل کے حل کرنے میں ہمیشہ نمایاں رہا ہے۔ (ا۔پ)

انڈین نیشنل کانگریس کی جدید ورکنگ کمیٹی

اراکین کی نامزدگی

دہلی ۲۸ راگست۔ ڈاکٹر انصاری قائم مقام صدر کانگریس نے مندرجہ ذیل حضرات کو ورکنگ کمیٹی کا رکن نامزد کیا ہے:-

چودھری خلیق الزماں صدر (یو۔پی) مسٹر سوامی بیرسٹر (مدراس) پنڈت ہرکرن ناتھ مصرا (یو۔پی) عبدالمجید خواجہ (یو۔پی) دال چند بہوترا خازن (دہلی)۔ مولانا اسمٰعیل غزنوی (پنجاب)، بابو سارتھ چندر بوس (بنگال)، عبداللہ ... (دہلی)۔ پروفیسر عبدالباری (بہار) مولانا سید الباقی (بہار) مسٹر آصف علی (دہلی)۔

آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی

حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب اپنی خدمات پیش کردیں

دہلی ۲۸ راگست۔ ڈاکٹر انصاری قائم مقام صدر کانگریس کی خدمت میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے اپنی خدمات آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کے لئے پیش کردی ہیں۔

مسز زتشی کی سزایابی

ایک سال قید محض

لاہور ۲۸ راگست۔ ... عدالت نے دفعہ ... ضابطہ فوجداری کے ماتحت دس ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی تھی مگر مسز زتشی نے ضمانت دینے سے انکار کردیا۔ چنانچہ عدالت نے آپ کو ایک سال قید محض کی سزا دی ہے۔ آپکو اے کلاس دی گئی ہے۔ مسز زتشی پنجاب جنگی کونسل کی آٹھویں ڈکٹیٹر تھیں۔

رہتک کے سیاسی قیدیوں کا اظہار ہمدردی

دن میں صرف ایک خوراک

رہتک ۲۸ راگست۔ لاہور اور ملتان جیل کے مقاطعہ جوع کرنے والے قیدیوں کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنے کے لئے مسٹر دولت رام گپتا اور مسٹر ... والے جیل میں دن میں صرف ایک خوراک کھا رہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ یہ لوگ اس وقت تک دوسری خوراک نہیں کھائیں گے جب تک لاہور اور ملتان جیل کے بھائی قیدی اپنا مقاطعہ جوع ترک نہ کردیں۔ (ف۔پ)

سردار سردول سنگھ کے وزن میں کمی

سی کلاس کے باعث صحت میں خرابی

لاہور ۲۸ راگست معلوم ہوا ہے کہ سردار سردول سنگھ نے جب سے اے کلاس کی مراعات ترک کرکے سی کلاس لی ہے۔ آپ کا وزن دس پونڈ کم ہوگیا ہے اور آپ کی صحت میں فرق آگیا ہے۔ (ف۔پ)

آسام میں کانگریسی انجمنیں

خلاف قانون قرار دیدی گئیں

شلانگ ۲۸ راگست۔ حکومت آسام نے ضلع کامروپ کی بعض انجمنوں کو خلاف قانون قرار دیدیا ہے۔ کیونکہ یہ انجمنیں اسکولوں، شراب اور بدیشی پارچہ فروشوں کی دوکانوں پر پکٹنگ لگانے کا ارادہ کررہی تھیں۔

مولانا ابوالکلام آزاد کے مکان کی تلاشی

دہلی ۲۸ راگست۔ ڈاکٹر انصاری کی کوٹھی کی تلاشی کے ساتھ ساتھ مولانا ابوالکلام آزاد کے مکان کی بھی تلاشی ہوئی۔

کلکتہ میں تیسرے بم کا حادثہ

پولیس چوکی کو اڑانیکی کوشش

تین آدمی مجروح

کلکتہ ۲۷ راگست۔ ۴۸ گھنٹوں کے اندر اندر بم پھٹنے کا تیسرا حادثہ عدن گارڈن پولیس چوکی پر ہوا۔ جس کی وجہ سے ایک سپاہی اور دو سرکاری ملازم مجروح ہوئے۔ ان میں سے ایک چپراسی تھا جس کا دایاں ہاتھ اڑ گیا۔ بائیں ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی اور چہرہ جھلس گیا۔ یہ شخص میڈیکل کالج ہسپتال میں جا کر مرگیا۔ بم تھانہ پر پھینکا گیا تھا۔ لیکن پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کی بارگوں کی چھت پر جا کر پڑا۔ بم نہایت زور کی آواز کے ساتھ پھٹا اور بارگ کی دیوار خون سے بھر گئی۔ اس سلسلے میں ایک گرفتاری ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

پکٹنگ کے جرم میں دو مسلم خواتین کی گرفتاری

کلکتہ ۲۸ راگست۔ تحریک سول نافرمانی کے سلسلے میں مسلم خواتین کی پہلی مرتبہ گرفتاری آج دوپہر کے وقت کلکتہ میں ہوئی۔ جبکہ ظہیرہ بیگم اور سلطانہ بیگم بڑے بازار میں پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کی گئیں۔ یہ دو خواتین پروفیسر عبدالرحیم کی صاحبزادیاں ہیں۔ پروفیسر صاحب آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن بھی ہیں۔

پکٹنگ کے سلسلے میں آج تین ہندو خواتین بھی گرفتار ہوئی ہیں۔

الہ آباد یونیورسٹی سے پکٹنگ ہٹالیا گیا

دسہرہ کی تعطیلات تک لیکچرز بند

الہ آباد ۲۸ راگست۔ ... صدر پراونشل کانگریس کمیٹی نے الہ آباد یونیورسٹی پر سے پکٹنگ اٹھا لینے کا حکم جاری کردیا ہے۔ کیونکہ یونیورسٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ تعطیلات دسہرہ کے اختتام تک کوئی باضابطہ لیکچر نہیں ہوگا۔ اس طرح کانگریس کو پکٹنگ کرنے میں بہت کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

سرحد پر جنگ کی رفتار

ایک بڑے لشکر کے جمع ہونیکا اندیشہ

ہوائی جہازوں کی قوت میں اضافہ

... کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے ... تیراہ میں ... سکون ہے لیکن حکومت کے مختلف قبائل کا ایک مخلوط لشکر شنوال اور مغرب کی جانب میں جمع ہو رہا ہے۔ اور حملہ کا اندیشہ ہے۔ اس لشکر میں چونکہ مختلف قبائل کے لوگ شریک ہیں اسلئے ممکن ہے کہ حملہ کے مقصد میں اتفاق نہ ہو۔ ... (ا۔پ)

صوبہ بنگال میں کانگریس کی مجلس عاملہ

خلاف قانون قرار دیدی گئی

کلکتہ ۲۸ راگست۔ گورنر باجلاس کونسل نے آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کو بنگال میں مجلس خلاف قانون قرار دیدیا ہے۔ کیونکہ گورنر کی رائے میں یہ کمیٹی قیام امن و امان میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ (ا۔پ)

لیڈروں کی گرفتاری پر بمبئی میں ہڑتال

بمبئی ۲۸ راگست۔ بمبئی میں ڈاکٹر انصاری اور دیگر اراکین مجلس عاملہ کی گرفتاری کی خبر سہ پہر کے وقت پہنچی۔ بمبئی کانگریس کمیٹی کی جنگی کونسل نے گرفتاریوں کے خلاف بطور احتجاج کل ہڑتال منانے کا اعلان کیا ہے۔ (ا۔پ)

اعلیٰ پریس سے ضمانت کی طلبی

ریاست اخبار کی اشاعت ملتوی

دہلی ۲۸ راگست۔ مقامی حکومت نے اعلیٰ پریس سے جس میں ریاست اخبار چھپتا تھا دو ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کرلی ہے۔ ایڈیٹر صاحب ریاست اخبار نے مطلع کیا ہے کہ اخبار ... شائع نہ ہوگا ...

مولانا ابوالکلام کی سزایابی

۶ ماہ قید محض

میرٹھ ۲۰ راگست۔ مولانا ابوالکلام آزاد قائم مقام صدر کانگریس کا مقدمہ زیر دفعہ ۳ آرڈیننس ۷ مجریہ ۱۹۳۰ء میرٹھ ڈسٹرکٹ جیل میں مسٹر کوگ ہل جائنٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوا۔ عدالت کے استفسار پر مولانا نے فرمایا کہ میں مقدمہ کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لینا چاہتا۔ مسٹر شیام نرائن وکیل استغاثہ نے دو گواہ پیش کئے۔ پہلے گواہ مسٹر منگل سنگھ تیواڑی نامہ نگار خفیہ پولیس تھے۔ مسٹر منگل سنگھ نے مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر کے اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں مولانا نے عدم ادائیگی محصولات پر زور دیا تھا۔ دوسرے گواہ مسٹر ضمیر الحق اسکول ماسٹر تھے آپ نے فرمایا کہ میں مسٹر منگل سنگھ نامہ نگار خفیہ پولیس کو مولانا کی تقریر شارٹ ہینڈ میں لکھتے ہوئے دیکھی تھی اور اس پر میں نے دستخط کئے تھے جائنٹ مجسٹریٹ نے مولانا ابوالکلام آزاد کو متذکرہ دفعہ کی خلاف ورزی کے جرم میں ۶ ماہ قید محض کی سزا دی ہے۔ آپکو درجہ اول (اے کلاس) دیا گیا ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد سماعت مقدمہ کے دوران میں نہایت خوش وخرم تھے۔ جب آپ سے یہ دریافت کیا گیا کہ آپ قوم کے نام کوئی پیغام دینا چاہتے ہیں تو آپ نے فرمایا "ایک قیدی کیا پیغام دے سکتا ہے۔؟"

پٹیل رپورٹ کی ضبطی

حکومت کی تصریحات

بمبئی ۲۸ راگست۔ حکومت بمبئی کے ہوم ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ایک اعلان شائع ہوا ہے جس میں پریس آرڈیننس کے ماتحت کانگریس پشاور تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کو بحق ملک معظم ضبط کرنے کا حکم دیا گیا ہے اس حکم کی یہ وجہ ظاہر کی گئی ہے کہ رپورٹ مذکور میں ایسے الفاظ موجود ہیں جن سے بروئے قانون قائم شدہ حکومت کے خلاف نفرت وملامت کے جذبات پیدا ہونے کا امکان ہے۔ (ا۔پ)

امرتسر میں کانگریسی اداروں کو

خلاف قانون قرار دیدیا گیا

لاہور ۲۸ راگست۔ ایک سرکاری غیر معمولی اعلان شائع ہوا ہے جس میں اس امر کی تصدیق کی گئی ہے کہ "امرتسر اسٹوڈنٹس وار کونسل" "سٹی کانگریس کمیٹی" "کانگریس والنٹیئر کور" اور ضلع کانگریس کمیٹی مجالس خلاف قانون ہیں۔ (ا۔پ)

ضلع کرنال میں پکٹنگ آرڈیننس کی توسیع

لاہور ۲۸ راگست۔ قانون انسداد تخویف متعلقہ پکٹنگ کا پہلا باب ضلع کرنال میں نافذ کردیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

لاہور میں لیڈروں کی گرفتاری پر ہڑتال

لاہور ۲۸ راگست۔ کانگریس کی مجلس عاملہ کے اراکین کی گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج لاہور میں ہڑتال منائی جارہی ہے۔ کہیں کہیں ایک دو مسلمانوں کی دوکانیں کھلی ہوئی ہیں۔ (ا۔پ)

وائسرائے سے گفتگو ختم ہوگئی

سرسپرو اور مسٹر جیکر کی الہ آباد کو روانگی

گاندھی جی اور نہرو سے دوبارہ ملاقات کا ارادہ

شملہ ۲۸ راگست۔ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر آج شملہ سے الہ آباد روانہ ہوگئے ہیں۔ گفتگوئے مصالحت کے نتائج سے آگاہ کرنے کے لئے یہ لوگ گاندھی جی اور نہرو صاحبان سے ملاقات کریں گے آپ نے وائسرائے سے متعدد بار جو گفتگو کی ہے اس کی نوعیت کے متعلق ابھی تک کچھ نہیں معلوم ہوا ہے۔

سرسپرو اور مسٹر جیکر نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے سے فرمایا کہ اخبارات میں گاندھی جی کے مضمون مکتوب یا گفتگوئے مصالحت کے متعلق جو اطلاعات شائع ہوئی ہیں وہ قطعی غیر صحیح اور گمراہ کن ہیں آپ نے مزید بیان دینے سے انکار کیا اور فرمایا کہ "ہمارا کام قدرے طول پکڑ گیا اور ہم اپنے کام ختم ہونے سے پہلے نتائج کے متعلق کوئی بیان نہیں دیں گے۔" (ا۔پ)

پشاور کے دیہات کا انخلاء

فوجوں کا دیہات میں قیام

حکومت کا اعلان

پشاور ۲۸ راگست۔ حکومت نے پشاور ... کو جو چھ میل کے اندر اندر ہیں مطلع کیا ہے کہ چونکہ بعض مقامات پر فوجی پہرہ لگایا جائیگا۔ اس لئے کسی قسم کے خطرہ کا انسداد کرنے کے لئے بعض مقامات کو خالی کرنا ہوگا۔

چونکہ تیراہ میں آفریدی جرگہ منعقد ہو رہا ہے اس لئے اس حکم پر ابھی عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ (ا۔پ)

مسٹر گنیش دت سنگھ کا دوبارہ انتخاب

پٹنہ ۲۸ راگست۔ سر گنیش دت سنگھ وزیر بلدیات صوبہ بہار ... کسی مقابلہ کے بغیر مجلس مقننہ صوبہ بہار کے لئے دوبارہ منتخب ہوگئے ہیں۔

طالبات کا اسکول سے اخراج

قومی جھنڈا نصب کرنیکا شاخسانہ

احمد آباد ۲۸ راگست۔ گورنمنٹ گرل ہائی اسکول کی پانچ طالبات کو اس جرم میں کہ انہوں نے اسکول میں قومی جھنڈا نصب کرنے کی رسم میں نمایاں حصہ لیا تھا، اسکول سے خارج کردیا گیا ہے اور دیگر آٹھ طالبات کو ایک سال کے لئے معطل کردیا ہے۔ طالبات نے اسکول کا مقاطعہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ کل سے پکٹنگ لگایا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ بلدیہ احمد آباد لڑکیوں کا ایک ہائی اسکول کھولنے کی تجویز کر رہی ہے۔ (ا۔پ)

نواب چھتاری کی میعاد میں توسیع

شملہ ۲۸ راگست۔ ملک معظم نے آنریبل کپتان نواب سر محمد احمد سعید خاں (چھتاری) کے سی۔آئی۔ای، ایم۔بی۔ای کی میعاد میں ۲۳ مئی ۱۹۳۲ء تک توسیع کردی ہے۔ آپ گورنر صوبہ متحدہ کی مجلس عاملہ کے رکن ہیں۔ (ا۔پ)

قیدیوں کی تعداد میں اضافہ

پٹنہ ۲۸ راگست۔ گلزار باغ پٹنہ میں ایک عارضی جیل انیس کے ایک پرانے کارخانے میں قائم کی گئی ہے تاکہ سیاسی قیدیوں کی زیادتی کی وجہ سے جو تکلیف اٹھائی جارہی ہے۔ اس کا سد باب ہوسکے۔ (ا۔پ)

سرسپرو اور مسٹر جیکر کا صلح کا مشن

کامیابی کی توقع

لیڈروں کی گرفتاری پر پیامبران صلح کا اظہار افسوس

شملہ ۲۸ راگست۔ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر آج الہ آباد روانہ ہوگئے ہیں۔ آپ کے چہروں سے مایوسی کے آثار نہیں پائے جاتے تھے آپ نے کوئی بیان نہیں دیا ہے لیکن جس طریقہ سے ان لوگوں نے کاغذ کے ایک پلندے کو اپنے پاس محفوظ رکھ چھوڑا تھا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کاغذات نہایت ضروری اور اہم ہیں ...

دو مسلم خواتین کی گرفتاری و رہائی

کلکتہ ۲۸ راگست۔ ظہیرہ بیگم اور سلطانہ بیگم کو ایڈیشنل چیف مجسٹریٹ جرس ہاگن نے ضروری تنبیہ کے بعد ملزمان کی نو عمری کا خیال کرتے ہوئے رہا کردیا ہے۔ ... جیل کے حکام نے آپ کو ایک موٹر میں آپ کے والد کے گھر پہنچادیا۔ (ا۔پ)

سرمایہ دار بننے کا نتیجہ

دس آدمی گولی سے مار دیے گئے

ماسکو ۲۸ راگست۔ سرکاری طور پر یہ اعلان کیا گیا ہے کہ دس مزید اشخاص چاندی کثیر تعداد میں خریدنے اور جمع کرنے حکومت کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کے جرم میں گولی سے مار دیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ نے ان لوگوں کے لئے سزائے موت تجویز کی تھی۔ (رپورٹر)

ایک آئی سی ایس پر قاتلانہ حملہ

سولہ گرفتاریاں

تیواکھالی۔ دیناج پور ۲۸ راگست۔ مسٹر جے این تعلقدار آئی سی ایس۔ سب ڈویژنل آفیسر اور آپ کی بیوی پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔ آپ کی پیشانی پر گہرا زخم لگا ہے۔ اس سلسلے میں سولہ گرفتاریاں ہوچکی ہیں

صوبہ بہار میں کانگریس ورکنگ کمیٹی

پٹنہ ۲۸ راگست۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی صوبہ بہار ... خلاف قانون قرار دیدی گئی ہے۔ (ا۔پ)

امروہہ میں میونسپلٹی کے دفتر پر قومی جھنڈے کا قبضہ

کانگریس کمیٹی اور بورڈ کا اختلاف

رضاکاروں کی گرفتاریاں اور پبلک کا جوش

امروہہ کی میونسپل کمیٹی کے دفتر پر قومی جھنڈا نصب کرنے کے سلسلے میں جو واقعات رونما ہوئے ہیں ان کے متعلق اجمالی اطلاعات آپ کے اخبار میں شائع ہوچکی ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اس قضیہ کے متعلق ابتدا سے لیکر اب تک کے تمام حالات کو قلمبند کردوں تاکہ قارئین الجمعیۃ کو پوری تفصیلات کا علم ہوجائے۔

۱۴ راگست کی ہڑتال

بمبئی میں ورکنگ کمیٹی کے جو آل انڈیا لیڈر گرفتار کئے گئے تھے ان کی گرفتاری پر احتجاج کرنے کی غرض سے ۱۴ راگست ۱۹۳۰ء کو یہاں مکمل ہڑتال ہوئی اور پبلک نے جس میں ہندو و مسلمان دونوں شامل تھے میونسپلٹی کی عمارت پر قومی جھنڈا نصب کردیا۔ شام کو ایک جلسہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تقریر ہوئی اور قرارداد کے ذریعہ میونسپل بورڈ سے یہ درخواست کی گئی کہ وہ باشندگان امروہہ کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے قومی جھنڈے کو بدستور اپنی عمارت پر قائم رکھے۔

بورڈ کا فیصلہ اور کانگریس کی درخواست

۱۵ راگست کو میونسپل بورڈ کا جلسہ منعقد ہوا اور اس نے فیصلہ کیا کہ چونکہ یہ جھنڈا بورڈ کی اجازت کے بغیر نصب کیا گیا ہے اس لئے اسے علیحدہ کردیا جائے چنانچہ بورڈ کے آدمیوں نے جھنڈا علیحدہ کردیا اور قومی رضاکاروں نے اسے دوبارہ نصب کیا۔ ...

پولیس کی امداد

...

رات کے وقت آٹھ گرفتاریاں

...

۲۰ راگست کے واقعات

...

مساعی افتراق

...

سمجھوتہ کا امکان

...

سرحد پر جنگ کی رفتار

ہوائی جہاز پر گولیوں کی بارش

قبائل کا حکومت سے مطالبہ

پشاور ۲۸ راگست۔ ضلع نیشا ... سے حلیم زئی اور خیزکنڈ کی ایک جرگہ منعقد کرنے کے لئے حاجی صاحب ترنگ زئی اور مخالف جھنڈیوں کے پاس گئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ تیراہ کے آفریدی ملک اور سردار اپنا جرگہ جمعہ کے دن علیحدہ باغ میں منعقد کریں گے۔

گوترم میں مخالفین کی سرگرمیاں کم ہوگئی ہیں۔ لیکن اطلاعات مظہر ہیں کہ خوستاں میں منگل اور دیگر قبائل کا لشکر جمع ہو رہا ہے۔

سیفلی اور پیلی کابلی خیل لشکر اب بھی خورجو شوال کے مقام پر قیام پذیر ہے۔ ایک ہوائی جہاز پر جو صورت حال کا معائنہ کرنے گیا تھا لشکر نے گولیاں چلائیں جس کی وجہ سے ہواباز کی ٹانگ زخمی ہوگئی۔ مگر ہواباز کامیابی کے ساتھ واپس آگیا۔ لشکر نے دو پیغامبر میران شاہ روانہ کئے ہیں۔ اور حکومت کے سامنے حسب ذیل مطالبات پیش کئے ہیں:

(۱) سارداایکٹ کو منسوخ کردیا جائے۔ (۲) مذہبی مداخلت کا سد باب کیا جائے ... (۳) ... کانگریسی قیدیوں کو رہا کردیا جائے۔ ...

(بعد کی خبر)

...

مس ... کی پراثر تقریر

جنوبی ہند کی سیاسی حالت پر اظہار رائے

مدراس ... نے گوکھلے ہال میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا جنوبی ہند کی مہمان نوازی اور اظہار شفقت پر مجھے خوشی ہوتی ہے۔ لیکن مجھے یہاں کی سیاسی حالت پر رنج و افسوس ہوتا ہے۔ (ا۔پ)

بنگال کے عیسائی طلباء کی کانفرنس

حکومت کی متشددانہ پالیسی پر اظہار مذمت

کلکتہ ۲۸ راگست۔ بنگال کے عیسائی طلباء کی کانفرنس کا پانچواں سالانہ اجلاس آج ... میں منعقد ہوا۔

کانفرنس نے حکومت کی متشددانہ پالیسی پر اظہار مذمت کیا۔ اور بنگال کے عیسائی طلباء پر زور دیا کہ وہ قومی تحریک کی ترویج میں ہر ممکن حصہ لیں اور شراب کو بند کرنے کے لئے عملی قدم اٹھائیں اور دیسی اشیاء بالخصوص کھدر کے استعمال کا پروپیگنڈا کریں۔ (ف۔پ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

انقلاب کی ہمت وصبر کی ادبی رہبری

(۲)

AGREEMENT

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت کے متعلق جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں وہ اس درجہ پریشان کن ہیں کہ ان کی طرف سے تمام ملک کو فکر ہو گئی ہے۔ ہندوستان کے بہترین ڈاکٹروں نے ان کی حالت کو تشویشناک بتایا ہے ... پنڈت جی کو اسوقت تمام ملک میں جو ہر دلعزیزی حاصل ہے اس کے باعث ان کی تکلیف تمام ہندوستان کی تکلیف ہے ... پنڈت موتی لال نہرو کو صحت کاملہ عطا فرما کر ملک کو پریشانی سے بچائے۔

مسٹر منشا مہتا کی گرفتاری

گرفتاری کی وجہ ابھی نامعلوم ہے

(بذریعہ ٹیلیفون)

بمبئی ۔ ۲۹ر اگست ۔ مسٹر منشا مہتا رکن مجلس عاملہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی ڈکٹیٹر جنگی کونسل بمبئی آج صبح گرفتار کر لی گئیں۔ آپ جمعہ کے دن دہلی سے بمبئی تشریف لائی تھیں۔ گرفتاری کی وجہ ابھی نامعلوم ہے۔ (ا ۔ پ)

گورنر بمبئی کی امراء دکن کے سامنے تقریر

موجودہ صورت حال کے متعلق اظہار خیال

پونا ۲۹ر اگست ۔ سر فریڈرک سائیکس نے دکن کے سرداروں کے ایک عظیم الشان اجتماع کے سامنے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان کے تمام فرقوں، جماعتوں اور قوموں نے اپنے مطالبات پیش کر دئے ہیں ... ہم امید کرتے ہیں کہ گفتگوئے مصالحت اس تحریک کا خاتمہ کر دیگی جس نے بے شمار نقصانات ومصائب کو پیدا کر دیا ہے۔ (ا ۔ پ)

سیلاب کے باعث ریل کی پٹری ٹوٹ گئی

سلسلہ آمد و رفت بند

بانکی پور ۔ ۲۹ر اگست ۔ سخت سیلاب کے باعث ناگن مارا کے قریب ریلوے لائین ٹوٹ گئی ہے۔ چنانچہ ۲۸ر اگست سے ٹرینوں کی آمد و رفت بند ہے۔ امید ہے کہ عنقریب لائین درست ہو جائیگی۔

ناگپور میں رضاکاروں کی گرفتاری

ناگپور ۲۹ر اگست ۔ کل بارہ رضاکار شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کئے گئے ...

سکرٹری کانگریس کمیٹی پوری کی گرفتاری

چودھری خلیق الزماں کا بیان

صدر کانگریس ہونے کی حیثیت سے فرائض کا احساس

ملک کی خدمات کو انجام دینے کی انتہائی سعی

لکھنؤ ۲۹ر اگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ چودھری خلیق الزماں جدید صدر کانگریس کو اس کا علم نہیں تھا کہ ان کو اس موقعہ پر کانگریس کا تاج پہننے کے لئے مدعو کیا جائے گا۔ آپ نے اخبار کے نمائندے سے اپنی حیرت کا اظہار کیا۔ آپ نے فرمایا کہ کانگریس کی طرف سے جو اہم خدمت میرے سپرد کی گئی ہے اس کو حتی الامکان وفاداری کے ساتھ انجام دینے کی کوشش کروں گا۔ مجھے خدائے تعالیٰ پر بھروسہ ہے کہ وہ مجھے اتنی قوت عطا کریگا کہ میں یہ ذمہ دارانہ خدمت پوری طرح انجام دے سکوں۔ جو مجھے غیر متوقع طور پر سپرد کی گئی ہے۔ چودھری خلیق الزماں صاحب کی عمر ۴۰ سال ہے۔ آپ شمالی ہند کے سب سے بڑے قوم پرور مسلمان ہیں اور بلدیہ لکھنؤ کے دو دفعہ صدر منتخب ہو چکے ہیں۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا دفتر عنقریب لکھنؤ تبدیل کر دیا جائے گا۔ (ا ۔ پ)

پیر پگارو کی سزایابی

دس سال قید اور دو ہزار روپیہ جرمانہ

کراچی ۲۹ر اگست ۔ سکھر کے پیر پگارو کے مقدمہ کا آج فیصلہ سنا دیا گیا۔ آپ کو قانون اسلحہ کے ماتحت بغیر لائسنس کے ہتھیار رکھنے کے جرم میں دو سال قید کی سزا ہوئی ہے۔ اور اسلحہ چھپانے کے جرم میں ۵ سال قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی ہے۔ دونوں سزائیں بیک وقت شروع ہونگی ... پیر صاحب کو کل سزا دس سال قید اور دو ہزار روپیہ جرمانہ ہے۔ (ا ۔ پ)

دہلی کی ایک خاتون کی سزایابی

۶ ماہ قید محض

دہلی جیل سے لیڈروں اور خواتین کی تبدیلی

دہلی ۲۹ر اگست ۔ ۷ خواتین اور ۳ رضاکار ... آج دہلی جیل سے تبدیل کر دیا گیا ... خواتین کو لاہور جیل میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ لالہ دونی چند اور سردار منگل سنگھ کو گجرات جیل بھیجا گیا ہے۔

صدر بلدیہ مرزاپور کا مقدمہ

الہ آباد ۲۹ر اگست ۔ مسٹر شنکر پرشاد صدر بلدیہ مرزاپور ... کا فیصلہ محفوظ رکھا ہے۔ (ا ۔ پ)

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ایک اور رکن کی گرفتاری

الہ آباد ۲۹ر اگست ۔ پنڈت رام پرشاد مصرا ممبر آل انڈیا کانگریس کمیٹی دفعہ ۸ ضابطہ فوجداری کے ماتحت آناؤ میں گرفتار کر لئے گئے۔ (ا ۔ پ)

ایک سابق رکن مجلس مقننہ کی سزایابی

الہ آباد ۲۹ر اگست ۔ پنڈت ہرگوبند پنت سابق رکن مجلس مقننہ کا مقدمہ الموڑہ جیل میں پیش ہوا۔ آپ کو دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری اور قانون انسداد تخویف کے ماتحت ایک سال قید محض اور ۶ ماہ قید بامشقت کی علی الترتیب سزا ہوئی۔ (ا ۔ پ)

لاہور کے رضاکاروں کی سزایابی

لاہور ۲۹ر اگست ۔ کل جو سات رضاکار پکٹنگ کے جرم میں گرفتار ہوئے تھے ان کا مقدمہ ... مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں پیش ہوا۔ مجسٹریٹ نے مختصر سماعت کے بعد رضاکاروں کو پچاس پچاس روپیہ جرمانہ یا تین تین ماہ قید محض کی سزا دی۔ (ا ۔ پ)

کلکتہ میں تلاشیوں کی بھرمار

کلکتہ ۲۹ر اگست ۔ حادثہ بم کلکتہ کے سلسلہ میں پولیس نے آج متعدد مکانات کی تلاشی لی۔ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ (ا ۔ پ)

سیلاب کے باعث دو پلوں کا نقصان

آمد و رفت بند

کلکتہ ۲۹ر اگست ۔ ... میں سیلاب آجانے کے باعث ایک پل کٹ گیا ہے۔ اور ایک دوسرے پل کے بند ہو جانے کے باعث مزید اطلاع تک تمام قسم کی آمد و رفت بند ہو گئی ہے۔ (ا ۔ پ)

انسپکٹر جنرل اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کلکتہ گولیوں سے مجروح

دونوں کی حالت نازک ہے

نوجوان بنگالی فرار ہو گیا

ڈھاکہ ۲۹ر اگست ۔ مسٹر ایف ڈبلیو لومین انسپکٹر جنرل پولیس بنگال اور مسٹر ای ہڈسن سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈھاکہ پر جب وہ مٹفورڈ ہسپتال ... گولی چلائی گئی۔ ہر دو صاحبان بری طرح زخمی ہوئے۔ مسٹر لومین کے کولہے میں پنڈلی کے قریب گولی لگی اور مسٹر ہڈسن کے ... میں گولی لگی۔ ابھی تک کوئی عمل جراحی نہیں ہوا ہے لیکن اس کی ضرورت ہوگی۔ دونوں کی حالت نازک ہے۔ ایک سرجن اور کئی نرسیں ہوائی جہاز کے ذریعے کلکتہ سے روانہ ہو گئی ہیں۔

(بعد کی خبر) آج صبح ساڑھے نو بجے مٹفورڈ ہسپتال کے صحن میں مسٹر لومین اور مسٹر ہڈسن پر گولی چلائی گئی۔ دونوں کے شدید زخم آئے ...

مزید تفصیلات

کلکتہ ۲۹ر اگست ۔ ڈھاکہ کے حادثہ کے متعلق جو مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر لومین اور مسٹر ہڈسن مٹفورڈ ہسپتال ... جب وہ واپس آرہے تھے تو ایک نوجوان بنگالی ان کے قریب آیا اور قریب کے فاصلہ سے دونوں پر گولیاں چلائیں اور فوراً بھاگ گیا ...

دو بنگالیوں کی گرفتاری

ہوائی جہاز کے ذریعے ڈاکٹر کی آمد

مزید نرسوں کی ڈھاکہ کو روانگی

کلکتہ ۲۹ر اگست ۔ آج شب کو ڈاک گاڑی کے ذریعہ ۶ اور نرسیں ڈھاکہ روانہ ہونگی۔ (ا ۔ پ)

الہ آباد میں مسز موتی لال نہرو کی تقریر

حکومت کو انتباہ

الہ آباد ۲۹ر اگست ۔ گذشتہ شب ایک عام جلسہ میں مسز موتی لال نہرو نے تقریر کرتے ہوئے حکومت کو آگاہ کیا کہ مجلس عاملہ کے ارکین کی گرفتاری کے بعد بھی کانگریس اپنی سرگرمیاں جاری رکھے گی۔ اور ہر ماہ مجلس عاملہ کے اجلاس ہونگے۔ اور اس کے ارکین اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کریں گے۔ (ا ۔ پ)

لڑکیوں کے اسکول پر پکٹنگ

احمد آباد ۲۹ر اگست ۔ گورنمنٹ ہائی اسکول کی طالبات نے جن میں سے بعض کو قومی جھنڈا نصب کرنے کے سلسلے میں اسکول سے خارج کر دیا گیا ہے ... آج پکٹنگ شروع کر دی ہے ... (ا ۔ پ)

گوجرانوالہ میں کانگریسی ادارے

خلاف قانون قرار دیدیے گئے

لاہور ۲۹ر اگست ۔ گورنر پنجاب ان کونسل نے گوجرانوالہ ستیہ گرہ کمیٹی، گوجرانوالہ ستیہ گرہ جنگی کونسل اور گوجرانوالہ کے ستیہ گرہ رضاکاروں کی کور کو مجالس خلاف قانون اس وجہ سے قرار دیدیا ہے کہ یہ مجالس امن عامہ میں خلل انداز ہوئی ہیں۔ (ا ۔ پ)

لکھنؤ میں زبردست ہڑتال

لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

لکھنؤ ۲۹ر اگست ۔ شہر میں لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج زبردست ہڑتال منائی جا رہی ہے۔ (ا ۔ پ)

ڈھاکہ کا ہنگامہ

کلکتہ کارپوریشن کا اظہار مذمت

کلکتہ ۲۹ر اگست ۔ کلکتہ کارپوریشن نے ... اپنے اجلاس میں ... ڈھاکہ کے ... پر اظہار نفرت کیا۔ (ا ۔ پ)

بالاگھاٹ کے لیڈروں کی گرفتاری و سزایابی

قید بامشقت و جرمانہ

بالاگھاٹ ۲۹ر اگست ۔ مسٹر چنتامن راؤ گیلکر صدر اور مسٹر ... وکیل سکرٹری کانگریس کمیٹی بالاگھاٹ ۲۸ر اگست کی صبح کو گرفتار کئے گئے۔ اور دفعہ ۱۱۷ تعزیرات ہند اور قانون جنگلات کے ماتحت چار چار ماہ قید بامشقت اور تین سو اور دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔ بصورت عدم ادائیگی جرمانہ دو دو ماہ قید بامشقت کی سزا بھگتنی پڑے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ کی گرفتاری جنگل ستیہ گرہ کے سلسلہ میں ہوئی ہے جو اس ضلع میں یکم ستمبر سے شروع ہونے والی تھی۔ شہر میں مکمل ہڑتال منائی گئی اور شام کو ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں لیڈروں کو ان کی گرفتاری پر مبارکباد دی گئی۔ (ا ۔ پ)

پنڈت موتی لال کے متعلق ایک غلط افواہ کی تردید

حالت تشویشناک نہیں ہے

دہلی ۲۹ر اگست ۔ دہلی میں پنڈت موتی لال نہرو کے متعلق غلط افواہیں اڑ رہی تھیں مگر الہ آباد سے بذریعہ ٹیلیفون معلوم ہوا ہے کہ یہ افواہیں بے بنیاد ہیں۔ اور پنڈت جی کی حالت تشویشناک نہیں ہے البتہ مرض ابھی باقی ہے اور آپ کو کمزوری لاحق ہے۔

ہندوستان اور انگلستان کے درمیان لاسلکی کا انتظام

لندن ۲۸ر اگست ۔ ڈیلی میل رقمطراز ہے کہ ہندوستان اور انگلستان میں بے تار برقی ٹیلیفون کا سلسلہ قائم کرنے کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں دونوں ممالک میں مناسب اسٹیشن تیار کئے جا رہے ہیں جب مناسب تجویز پایۂ تکمیل کو پہنچ جائیگا۔ یہ سلسلہ قائم ہو جائیگا۔ برطانیہ اور جنوبی افریقہ میں اس کا انتظام زیر غور ہے۔

چینی کی پیداوار کو محدود کرنے کی سکیم

نیویارک ۲۸ر اگست ۔ پارلیمنٹ کے رکن مسٹر ... نے کیوبا کی طرف سے پانچ سال کے لئے چینی کی پیداوار کو محدود کرنے کی تجویز پیش کی ہے ... ریاستہائے متحدہ امریکہ، پورٹوریکو، ہوائی اور فلپائن اس کی پیروی کریں۔

... ریاستہائے متحدہ نے کیوبا کی اس تجویز کی مخالفت کی ہے۔

میرٹھ جیل میں شدید ہنگامہ

بارگوں کے دروازہ توڑ دیے گئے

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا بیان

میرٹھ ۔ ۲۹ر اگست ۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میرٹھ نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے:۔

"آج صبح ۸ بجے جیل میں سخت فساد ہوا۔ کم سے کم، بارگوں کے دروازہ توڑ کر کھولے گئے۔ حکام نے گولی چلائے بغیر امن قائم کر دیا۔ اور کوئی قیدی مجروح نہیں ہوا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ۹ بجے جیل گیا اور ہنگامہ کے متعلق تحقیقات کی۔ چنانچہ تحقیقات کے بعد، قیدیوں کے کوڑے لگائے گئے بعض زیر سماعت قیدیوں کے خلاف قانون جیل خانہ جات کے ماتحت مقدمہ چلایا جائیگا۔" (ا ۔ پ)

آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کی تجاویز

نئی دہلی ۔ ۲۸ر اگست ۔ انڈین نیشنل کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے کل کے اجلاس میں مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کیں:۔

(۱) ورکنگ کمیٹی کانگریس کمیٹیوں اور عوام کی توجہ اپنے اس اجلاس کی طرف منعطف کراتی ہے جو ۳۰ جولائی کو بمبئی میں منعقد ہوا تھا اور جس میں مادر وطن کی آزادی کا پروگرام مرتب کیا گیا تھا۔ کانگریس کمیٹیوں سے ورکنگ کمیٹی کا مطالبہ ہے کہ وہ حتی المقدور اس پروگرام کو خوب اچھی طرح جامۂ عمل پہنائیں ...

(۲) بمبئی میں ۳۰ جولائی کو فوج اور پولیس کے متعلق جو قرارداد منظور کی گئی تھی۔ ورکنگ کمیٹی اس کی توثیق کرتی ہے۔

...

سرحد پر جنگ

مختلف جوانب میں لشکروں کا اجتماع

سرکاری ہوائی جہازوں کا مظاہرہ

پشاور ۲۹ر اگست ۔ محسودیوں کی سرگرمیوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے۔ ... ایک اطلاع مظہر ہے کہ کھجوری میدان کے مغربی کنارے کے قریب آفریدیوں کی چھوٹی چھوٹی ٹولیاں غاروں میں گشت لگا رہی ہیں۔ ...

مارشل لا کے ماتحت پشاور کے آفریدیوں کے نام کا اندراج

منتظم مارشل لا کا اعلان

پشاور ۲۹ر اگست ۔ ... منتظم مارشل لا نے ... مارشل لا آرڈیننس ... کے ماتحت ... آفریدی ... کے نام درج ...

حکومت بمبئی کی پولیس اور مجسٹریٹوں کو ہدایت

جلوس کو ابتدا ہی میں منتشر کر دینا چاہئے

بمبئی ۲۸ر اگست ۔ حکومت بمبئی نے ایک گشتی ... جس میں پولیس اور مجسٹریٹوں کو توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی ہے کہ ... جلوس کو جو امتناعی حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نکالا گیا ہو کس طرح منتشر کرنا چاہئے ...

ضلع ناگپور کے متعدد دیہات میں جنگل ستیہ گرہ

وسیع پیمانہ پر قانون جنگلات کی خلاف ورزی

ناگپور ۲۹ر اگست ۔ ... قانون جنگلات کی خلاف ورزی کی گئی۔ (ا ۔ پ)

حادثہ بم کلکتہ کے ملزمین کا مقدمہ

کلکتہ ۲۹ر اگست ۔ ... حادثہ بم کلکتہ کے سلسلے میں ... (ا ۔ پ)

صوبہ بہار میں پہلی خاتون کی گرفتاری

پٹیل رپورٹ کے سلسلے میں تلاشی

الہ آباد ۲۹ر اگست ۔ پنڈت شیام لال نہرو سابق رکن مجلس مقننہ کے مکان کی تلاشی پٹیل رپورٹ کے سلسلے میں ہوئی ... ایک جلد برآمد ہوئی۔ (ا ۔ پ)

تفسیر حقانی اردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء و علماء کرام، صوفیاء عظام اور عوام الناس سب کیلئے سود مند ہے

مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب حقانی قیمت کامل ۸ روپے علاوہ محصول و خرچ علیحدہ علیحدہ جلد کے خریدار کیلیے مجموعی قیمت مع مقدمہ ۵ روپے علاوہ خرچ و محصول

دار الاشاعت تفسیر حقانی ہلی ماران دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

لوٹو! لوٹو!! پانچ ہزار روپیہ کی لوٹ
اُف غضب کی لوٹ
دولت کا خون ۱۰۰۵ انعام

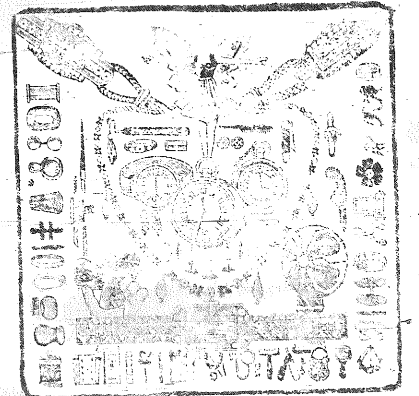

منیجر فینسی مارکیٹ آف انڈیا ہاٹ کھولا کلکتہ

حب صحت افزا

حب صحت افزا معدہ کی بیماری کا زبردست اور حاذق طبیب ہر گھر میں ہر وقت موجود رہنا نہایت ضروری ہے

ایک رات کا مجرب عمل

حافظ اشفاق احمد انصاری دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

ایجنٹوں کی ضرورت ہے

پیام صحت

جلد اول ... جلد دوم ... قیمت بارہ روپیہ

رعایت: ہر دو کے خریدار سے صرف اٹھارہ روپیہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروز پور

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

دھوم مچگئی
دلکش سوپ

رسٹ واچ۔ فونٹین پن۔ ریشمی رومال۔ بٹن۔ کنگھا وغیرہ

ملنے کا پتہ: مہر و بخش اسٹور دہلی

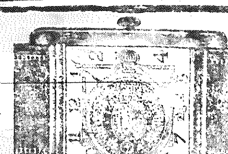

تین روپیہ میں تین گھڑیاں
۱۰ و ۲۹ اشیاء مفت انعام

ایک گراموفون مفت انعام۔

رائل واچ کمپنی ۱۴۷/۲ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

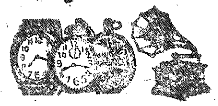

تین روپیہ میں تین گھڑیاں

ملنے کا پتہ: نرولی ٹریڈنگ کمپنی ... کلکتہ

اقلیت میں ہوگی اور یہ ظاہر ہے کہ کانفرنس میں جو فیصلہ ہوگا وہ ... سے ہوگا جسکا لازمی نتیجہ ہے کہ برطانوی نمائندے مسلمانوں کی تائید نہ کریں گے تو مسلمانوں کو شکست فاش ہوگی۔ اسلئے ان حامیان گول میز کانفرنس کو ہندوؤں سے کسی رواداری کی امید نہ رکھنی چاہئے خاص کر جبکہ ان حضرات نے خوشگوار فضا پیدا کرنیکی بجائے اسکو بد سے بدتر بنانیکی انتہائی کوشش کی ہے۔

حامیان گول میز کانفرنس اگر خدانخواستہ ناکام واپس آئیں تو اسکے بعد وہ اپنے مطالبات تسلیم کرانے کے لئے جو مناسب کارروائی کرینگے جسکا وہ اعلان کر رہے ہیں اسکی بابت استفسار ہے کہ کیا مہربانی فرما کر اسقدر صراحت کرنیکی تکلیف گوارہ کرینگے کہ وہ مناسب کارروائی کس نوع کی ہوگی؟ اور کس فریق کے مقابلہ میں یعنی صرف انگریزوں کے یا ہندوؤں کے یا دونوں کے؟ اور طریق جنگ کیا ہوگا؟

جہاد بالسیف، سول نافرمانی، کونسل اور اسمبلی وغیرہ کا بائیکاٹ، عام ہڑتال، بدیشی مال کا مقاطعہ وغیرہ یا کچھ اور؟ تاکہ مسلمان اسکے عواقب کا اندازہ کر سکیں اور پھر اسکے نتائج پر غور کریں اور یہ معلوم ہو سکے کہ انکا وہ کونسا طریق جنگ ہوگا جس میں موجودہ بدامنی فساد، پریشانی کا کوئی شائبہ نہ ہوگا کاروبار کا کوئی نقصان نہ ہوگا ایک قطرہ خون بھی ہندوستان کے کسی گوشہ میں نہیں گریگا کیونکہ موجودہ تحریک کی مخالفت اس لئے بھی کیجاتی ہے اس میں مذکورالصدر خرابیاں ہیں جو سر بسر مضرت رساں ہیں

اولی الابصار ہم تنگ ذہنیت اور اختلاف حالت کو معرض بحث میں لانا نہیں چاہتے کہ نفسانیت کو اسمیں کتنا دخل ہے مگر سوال یہ ہے کہ یہ کونسی منطق ہے کہ آپ جو کہیں وہ وحی آسمانی ہو اور جماعت کا بیان وسوسہ نفسانی اور آپکا طریقہ عمل محمود ہو اور انکا نامسعود اور انکی شفاعت قابل قبول اور انکی کفالت نامقبول آپکا تغیر و تبدل ... مستحسن ہو اور انکا ثبات قدم و استقلال باعث رنج و محن ... تسلیم بھی کر لیا جاوے تو کیا کسی مسلمان کا مہاتما گاندھی کی شان میں نامہذب اور ملائم الفاظ کا استعمال کس طریق و قانون میں جائز ہے جو آپکا ارگن ... بلا خوف و خطر اپنا دستور العمل بنائے ہوئے ہے خدارا اس سے توا... غیر نگاہ میں مسلمان اور پیشوائے قوم احترام تو قائم رہے

خاکسار ع۔ م۔ از مظفر نگر

مسلم حامیان گول میز کانفرنس سے ضروری استفسارات

از حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب مدظلہ

... جو حضرات گول میز کانفرنس کی شرکت کی حمایت فرما رہے ہیں تو کیا انکی یہ حمایت بلا شرط ہے یعنی وہ حکومت برطانیہ اور وائسرائے ہند کے سامنے کوئی ایسی شرط پیش نہیں کر سکتے جس سے معلوم ہو کہ وہ ہندوستان اور مسلمانوں کے معاملہ میں نیک نیت ہیں اور جس سے یہ اندازہ کیا جا سکے کہ گول میز کانفرنس میں حکومت برطانیہ مسلمانوں کو ذلیل و رسوا نہیں کریگی۔

یا ان کی طرف سے کچھ شرائط اس قسم کے پیش کئے گئے ہیں

(الف) گول میز کانفرنس سے پہلے ساردا ایکٹ سے مسلمانوں کو مستثنیٰ کر دیا جائے

(ب) انعقاد گول میز کانفرنس سے پہلے ... اعلان کردیں کہ کانفرنس میں نمائندگان برطانوی حکومت مسلمانوں کے مطالبات کی تائید کرینگے کیونکہ مسلمان بہرحال کانفرنس کے اندر

پُر منافع تجارت

اگر آپ صرف ڈیڑھ سو روپیہ کے سرمایہ سے سوتی ہوزیری کی تجارت کرنا چاہتے ہیں ... اس شہر میں صرف ایک ہی شخص کو ترجیح دیجائیگی

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

چھو منتر کوچ
یعنی
تعویذ

(پتہ بہ ملاحظہ ہو)

سادھن کٹی پوسٹ ہاٹ کھولا کلکتہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔

زیر صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس ۲ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

اطلاع عام

... ذیل کا نام و مندرجہ ذیل ادویہ کے نام صوتی اور ٹریڈ مارک وغیرہ گورنمنٹ ہند کے رجسٹریشن آفس کلکتہ سے جناب حکیم فضل حسین صاحب ولد ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب۔ طبیب کامل۔ ساکن محلہ رود گران دہلی کے حق میں رجسٹرڈ ہو گئے ہیں ...

(۱) مشرقی دواخانہ، یا ایسٹرن فارمیسی

(۲) شرقی دواخانہ

(۳) ایک ٹریڈ مارک ...

(۴) صحت

(۵) حسن و جمال

(۶) شباب

(۷) دوائے بہار

(۸) طلاء شرقی

(۹) ضماد فیاض

(۱۰) دکھ سے سکھ

(۱۱) لیڈی ہیئر آئل

(۱۲) ڈاکٹر حسین صاحب کا عرق بخار

(۱۳) وصال محبوب

MOBIN

المشتہر: منیجر شرقی دواخانہ رودگران دہلی

(جلال الدین غلام حسین اسٹریٹ کراچی)

ایک مذہبی تحریک کو بدنام کرنیکی کوشش
انجمن تائید الصلوۃ دہلی کا اعلان

... کے مسلمانوں اور بالخصوص کراچی کے نامہ نگار انقلاب کے لئے اگر یہ علاج ... زیادہ عبرت نہیں تو پھر ان کو اجازت ہے کہ وہ جمعیۃ نظام المسلمین کے لئے ذیل ... الفاظ میں ... لکھکر دل خوش کرتے رہیں۔

غالباً آپ کو معلوم ہوگا کہ ۲۳/۸/۳۰ کو کمپنی باغ میں حکومت کی موافق پارٹی کی طرف سے جلسہ ہوا اور جلوس نکالا گیا تھا جس میں کچھ باہر کے آئے لوگ ... مسلمانوں کی وضع بنائی تھی جس طرح ہمارے والنٹیر نماز کی آواز اور نعرہ تکبیر لگاتے ہیں اسی طرح وہ لوگ بھی نماز کی آواز اور نعرہ تکبیر لگا رہے تھے نیز یہ بھی کہہ رہے تھے کہ "شہنشاہ زندہ باد" "گورنمنٹ زندہ باد" وغیرہ وغیرہ لہذا ہم آپ کو مطلع کئے دیتے ہیں کہ ہمارے والنٹیروں کو سیاسی معاملات سے اسوقت کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہم تحریک آزادی کے مخالف ہیں مگر ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ اس وقت ہم اپنا مذہبی کام انجام دے رہے ہیں اور کانگریس میں اگر ہم کام نہیں کر رہے تو اس کی مخالفت بھی نہیں کر رہے یہ سب سرکار پرستوں کی غنا ... ہیں کہ وہ ایسے ایسے نعرے لگوا کر ہم لوگوں کو بدنام کرا کے خود فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔

ہم پبلک سے درخواست کرتے ہیں کہ جو پارٹی نماز روزہ یا دیگر "اسلامی" ... کے ساتھ حکومت کی مخالفت یا ... سے نہیں ہے بلکہ ... اور عیسائی وغیرہ

لیڈران قوم کا روپیہ اور انکے گذارش

کراچی میں احرار کی سرگرمیاں
جمعیۃ نظام المسلمین

تحریک حریت وطن میں مسلمانان کراچی ... تحریک خلافت کے زمانہ میں ... خلافت ... استقبال ... مسلمانان کراچی ہی کا کام تھا۔ مولانا شوکت علی و مولانا محمد علی صاحب و ڈاکٹر کچلو صاحب و دیگر ... کراچی جیل میں ... جمعیۃ نظام المسلمین ...

مردمی طاقت کو زیادہ پسند کرتی ہے

ایک مشہور و معروف حکیم لکھتا ہے

بیشک نظام اعصاب کی کمزوری اور نامردی کے لئے یہ دوا ایک مریض کو استعمال کے بعد مریض کی طاقت بڑھنی شروع ہوگئی اور اسکی زندگی پر لطف ہوگئی۔

اگر آپ ... طاقتور بننا چاہتے ہیں اور قسمت بہتر بنانا چاہتے ہیں ... کر دیجئے جو کہ طاقت بڑھانے میں مشہور عالم غذا ہے

SANAIOGEN

صنائیوجن

اعلیٰ مقوی غذا

ہر دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے

دوران ساخت میں ہاتھ نہیں لگایا گیا

شربت اکسیر

ایس۔ اے بی بخش اینڈ کمپنی ... اسٹریٹ پوسٹ بکس ۲ کلکتہ

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

دہلی یوم جمعہ ۱۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۵ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء

جلد ۱۲ | نمبر ۱۰

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی تاریخ کی

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ
ششماہی
سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

مکتوب مصر

(از نامہ نگار)

مصر میں حزب الوفد و حکومت کا مقابلہ

معاصرین کے افکار و آراء

اسیران سیاسی

(زمیندار)

آزادی کی تحریک کی بنیاد ابتداء سے پر امن طریقوں پر ہے اس تحریک کے قائم کام کرنے والوں نے ہمیشہ تشدد والے طریقوں کی مذمت اور مخالفت کی

یونیورسٹی کی تعلیم اردو میں

جسٹس علی مرزا اکبر خان صاحب ... یونیورسٹی نے کانووکیشن کے اجلاس میں ایک تقریر کرتے ہوئے ۔ بہت سے سیاسی مغالطے

نالۂ جانکاہ کر ہنگامۂ محشر اٹھا

(از مولانا مفتی سید ... حسن صاحب آزاد)

تیری بزم ناز سے جو اٹھے ستم پرور اٹھا
کوئے قاتل کی زمین اے دل بدل سکتی نہیں

عالم رنج و الم دنیائے غم لیکر اٹھا
تو قیامت کر بپا یا فتنۂ محشر اٹھا

دیکھتی ہے تجھ کو گر اس روئے زیبا کی بہار
چاک کردے چلمنوں کو پردہ ہائے در اٹھا

بزم مے میں منتظر ساقی کے دینے کا نہ ہو
خود ہی بڑھ کر جام لے بینا اٹھا ساغر اٹھا

جو گیا تیری حریم ناز میں وہ مٹ گیا
جو ترے در پر گرا وہ جان ہی دے کر اٹھا

وقت ہے سوز و گداز دل سے غافل کام لے
نالۂ جانکاہ کر ہنگامۂ محشر اٹھا

زندگی جاوداں مضمر ہے بس اس راز میں
جو قدم بھی تو اٹھائے موت کے منہ پر اٹھا

سازگار طبع یا ناسازگار طبع ہو
اب قدم میرا تو سوئے کوچۂ دلبر اٹھا

یہ مری بیتابی الفت قیامت خیز ہے
یعنی اس سے بارہا ہنگامۂ محشر اٹھا

قطع کی ہے راہ الفت اس ہجوم ضعف پر
ہر قدم پر میں پہنچنے کی منزل گرا گر کر اٹھا

خود زمانہ ہی ادب آموز اہل دہر ہے
کر دیا اس نے اسی کو سرنگوں جو سر اٹھا

خوب پہلے سوچ لے انجام اس کا موت ہے
یوں قدم اے دل نہ سوئے کوچۂ دلبر اٹھا

بعد مردن ہوگی اے آزاد آزادی نصیب
اس بہار بے خزاں کا لطف تو مر کر اٹھا

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اس قدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی میں تلاوت کرتے ہیں ... اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے ... عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی ... جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد ... اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

الجمعیۃ حضور نظام کا خاص ... تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ۱ ۔ ... ہر شخص عامل بن سکتا ہے ... کے لئے مناسب نہیں
عمل ۲ علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ ...

ملنے کا پتہ ... فیض شاہ عامل ۔ دہلی

پیار نکاح کیجئے

... حکیم مولوی ... پوسٹ بکس ... دہلی

لطف شباب کیا ہے؟ ... و طلاء

زمانۂ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

مکتبہ ... بازار ... دہلی

پیام نوجوانی

جریانی | حب رحیقہ | طلا شاہانی

حکیم سید عزیز الدین نصرتی ... ضلع مظفرنگر

دعوے کا اعلان

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا عمل

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزنہ — دہلی

یداللہ علی الجماعۃ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت

نرخنامہ اشتہارات

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری۔ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۷

مکتوب مصر

(از نامہ نگار)

مصر میں حزب الوفد و حکومت کا مقابلہ

یوم ۱۱ جولائی

ممبران پارلیمنٹ کا اجلاس

سیاسی تغیر کا حکام پر اثر

معاصرین کے افکار و آراء

اسیران سیاسی

یونیورسٹی کی تعلیم اردو میں

نالہ جانکاہ کہ ہنگامۂ محشر اٹھا

تشدد آمیز طریقہ

یکم ستمبر ۱۹۳۰ء

۸

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خرید پر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں پر

چار نگاہ کی گھٹے

زمانہ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ: مکتبہ طلبہ، بازار مٹیا محل، دہلی

پیام نوجوانی

دعوے کا اعلان

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین عباسی بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا علاج

بمبئی کے کارخانوں کے کارگروں میں فساد
کارخانے بند کرانے کی سعی
مجمع پر گولیوں اور لاٹھیوں کی بارش
متعدد اشخاص مجروح

حکومت بمبئی کا اعلان

بمبئی میں قومی جھنڈے کی سلامی

بمبئی میں پولیس اور کارگروں کا تصادم
گولیوں اور لاٹھیوں کی نمائش
پچاس آدمی مجروح

بنارس میں گڑ ...

احمد آباد میں کارگروں کا جھگڑا
دو مسلمان مجروح

... سنگھ میں دو بم اور پھٹے

پنجاب کے متعدد اضلاع میں وبائے ہیضہ
حکومت کی جانب سے انسدادی تدابیر
حکام اضلاع کو مزید اختیارات کی تفویض

عوام میں اشتراکی پروپیگنڈا
عدم تشدد کی بجائے تشدد کی تلقین

مسٹر ... گرفتاری کے متعلق مزید تفصیلات
ملک کے نام آپ کا پیغام
موجودہ تحریک کو جاری رکھو

تحریک سول نافرمانی کے سلسلے میں
صوبہ متحدہ میں ۵۶، ۲ گرفتاریاں

ضلع بنارس میں ... گرفتاری

مسٹر لومن پر عمل جراحی
گولی برآمد نہیں ہوئی
حالت خطرناک ہے

ڈھاکہ ۳۰ اگست۔ کرنل ... نے مقامی سول سرجن کی مدد سے آج مسٹر لومن پر ... تک عمل جراحی کیا لیکن آپ کے جسم سے گولی نہیں نکالی جا سکی۔ آپ کی حالت میں کوئی نمایاں تبدیلی نہیں ہے۔ مسٹر ہڈسن کی حالت تشویشناک ہے لیکن صحت کے آثار پائے جاتے ہیں۔ ...

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی پنڈت جی سے ملاقات

سرحد پر جنگ
چوکیوں پر گولیوں کی بارش
شورش پسندوں کی گرفتاری

آزاد میدان میں قومی جھنڈے کی سلامی
حکومت نے ممنوع قرار دیدی

سر سپرو اور مسٹر جیکر کی پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات
خوشگوار نتائج کی توقع

حکومت بنگال کا کارنامہ
مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری گرفتار کر لئے گئے
مولانا عبد اللہ الکافی بھی ... کے ہمراہ تھے

(نامہ نگار ...)

ضلع بنتول کے ہنگامے کے متعلق سرکاری اعلان
ہنگامہ کی ابتدا کس طرح ہوئی

ایک سابق رکن مجلس مقننہ کی سزایابی
چھ ماہ قید محض

مکتوب مصر
(بسلسلہ صفحہ اول)

تحریک عدم تعاون

موجودہ حالت

خاندان تیمور پاشا

الامان کی افسوسناک جرأت
کلام الٰہی میں تحریف کا اقدام
(از مولانا عبد الجبار ابوہری)

اعتراضات کا جواب

ما بہ النزاع عبارت

"بدیشی کپڑا پہن لو، غیر ملکی پارچہ کی دکان کھول لو، شراب کی بوتلیں لیکر بیٹھ جاؤ اور طلوع آفتاب سے لیکر بعد غروب آفتاب تک ..."

اہل علم کے اعتراضات

(۱) الامان نے اپنے ناظرین کو شراب اور بدیشی کپڑے کے فروخت کی ترغیب یا مشورہ دیا ہے۔

(۲) بدیشی کپڑا اور شراب لیکر بیٹھ جانے کی ترغیب ...

(۳) الامان نے اپنے ناظرین کو ... کے مزے لوٹنے کا مشورہ دیا ہے۔

قرآن کریم کے ساتھ استہزا

خادم العلماء عبد الجبار ابوہری

دو انگریز پولیس افسروں کی سزایابی

پنجاب کونسل میں کانگریس کے چار نمائندے

انسپکٹر جنرل آف بنگال جانبر نہ ہو سکے
مسٹر لومن کی حالت روبہ اصلاح ہے

ایک پرنسپل کی سزایابی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۱ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

سائمن رپورٹ اور نہرو رپورٹ

"انقلاب" کی ہٹ دھرمی اور سخن پروری

(۳)

کوئی بیرونی معاہدہ یا پیکٹ کافی نہ ہوگا بلکہ کونسل کے اندر دستوری قرارداد منظور کرانی لازمی ہوگی۔

(۴) اس قسم کی قرارداد کو منظور کرانے کیلئے حسب ذیل شرائط کا ...

انقلاب کا غلط دعوی

نقشہ بہالی

پنجاب کی مثال

پنجاب کے کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

ایک سال قید محض

پکٹنگ کا شاخسانہ

دو لڑکوں کو چار تین سال کی سزا

پنڈت موتی لال نہرو کا تبادلہ ... ہوگیا

پنڈت مالویہ کی الہ آباد جیل میں تبدیلی

کراچی میں رضاکاروں اور پولیس کا تصادم

بدیشی مال کی گاڑی روکنے کی کوشش

متعدد رضاکار اور سپاہی مجروح

ہنگامہ چاٹگام کے سرغنوں کی گرفتاری

چندر نگر پر پولیس کا چھاپہ

پولیس اور سرغنوں کا مقابلہ

کلکتہ ۳ ستمبر۔ فرانسیسی حکام سے اجازت حاصل کرنے کے بعد بنگال پولیس نے چندر نگر میں مکانات پر چھاپہ مارا۔ کہا جاتا ہے کہ ہنگامہ چاٹگام کے شورش پسند سرغنے اس مقام پر چھپے ہوئے تھے۔ طرفین کی جانب سے گولیاں چلنے کے بعد پولیس نے گنیش گھوش، اننت گپتا، لوکناتھ اور دوسرے سرغنوں کو گرفتار کرلیا۔ یہ لوگ پوری طرح مسلح تھے۔

بنگال پولیس کو بعض ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ چاٹگام میں جو فساد اور ہنگامہ ہوا تھا اس کے سرغنہ لوگ چندر نگر کے گوڈل پارا علاقہ میں ایک مکان میں رہتے ہیں جو جنگل میں واقع ہے۔ اس مکان میں ایک مینار ہے جس کے اوپر سے چاروں طرف کے حالات معلوم ہوسکتے ہیں۔ چنانچہ بنگال پولیس اس خبر کے موصول ہونے پر اور فرانسیسی حکام کا تعاون اور اجازت حاصل کرنے کے بعد گذشتہ شب کلکتہ سے روانہ ہوئی اور آج صبح چندر نگر پہنچ گئی۔ پولیس کی یہ جماعت سر چارلس ٹیگارٹ کی سرکردگی میں گئی تھی۔ باوجود احتیاط کے سرغنوں نے ان پر گولیاں چلانی شروع کردیں۔ چنانچہ طرفین کی جانب سے باقاعدہ گولی چلنی شروع ہوگئیں۔ اس جنگ کے دوران میں لوکناتھ گرفتار کرلیا گیا جس کے پاس ... کارتوس تھے۔ اننت گپتا اور گنیش گھوش گولی لگنے کے بعد نیچے گر پڑے لیکن جب پولیس ان کے قریب گئی تو معلوم ہوا کہ گپتا خفیف طور پر زخمی ہوا تھا اور گھوش کے ... کوئی ضرب نہیں آئی تھی۔ ... گنیش گھوش کا پستول بھی بھرا ہوا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ شخص چاٹگام کا ہنگامہ کے باغیوں میں سے ایک ہے۔ اس کے متعلق خیال تھا کہ دریا میں ڈوب کر مرگیا ہے۔ سٹیشن ماسٹر آچاری جی بھی جو اے۔ آئی۔ آر ریلوے کے ... کلرک ہیں اسی سلسلے میں گرفتار کرلئے گئے ہیں۔ دو عورتیں بھی گرفتار کی گئی ہیں۔ لیکن شاید ان کو رہا کردیا جائیگا کیونکہ عورتوں کو تو مکان میں اس واسطے رکھا گیا تھا کہ لوگوں کو مکان کے متعلق شبہ پیدا نہ ہو۔ تلاشی کے دوران میں کچھ سیسہ، الومنیم، اور کچھ اوزار جو شاید بم تیار کرنے کے کام میں آتے ہوں گے برآمد ہوئے۔ (ا پ)

سرحد پر جنگ کی رفتار

خوست وال لشکر کی پیش قدمی

حاجی ترنگزئی کے صاحبزادہ کی ناکامی

شملہ ۳ ستمبر۔ فساد دار مہمندیوں اور بالائی مہمندیوں کے درمیان جو گفتگوئے مصالحت ہورہی تھی، اس کے نتیجہ کے متعلق ابھی کچھ نہیں معلوم ہوا ہے۔ حاجی ترنگزئی کے صاحبزادے بالائی مہمندی علاقہ میں ... کے مقام پر گئے تھے۔ لیکن ان کو جہاد کے لئے مدد حاصل کرنے میں کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔

ترم کے سرحد پر خوست وال لشکر خارلاچی کے مغرب میں چار میل کے فاصلے پر آگیا ہے۔ لشکریوں کی تعداد تین ہزار سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ خوست لشکر میں تقریباً دو سو وزیری جنوب کی جانب سے ...

کونسل کے انتخابات

سورت میں ۲۵ گرفتاریاں

مسٹر تھامسن کے تحقیقات

بمبئی کارپوریشن کا اجلاس ملتوی

گول میز کانفرنس میں بنگال کے نمائندے

بمبئی کی اقتصادی حالت پر تحریک کا اثر

مالیہ میں لاکھوں روپے کا نقصان

حکومت کا اعلان

بمبئی ۳ ستمبر۔ بمبئی پریزیڈنسی میں محاصل اراضی کے جمع کرنے پر تحریک کا اثر بالعموم بالکل ... پڑرہا ہے لیکن بمبئی کی اقتصادی حالت بالکل خراب ہوگئی ہے۔ دراصل حقیقت پر حکومت بمبئی نے دو سرکاری اعلانوں میں زور دیا ہے۔ ایک میں کہا ہے کہ گورنر بہادر ... کونسل کی رائے میں سال مختتمہ جولائی ۱۹۳۰ء محاصل اراضی کی وصولیابی کے لحاظ سے بہت اچھا رہا ہے۔ اور اس کے لئے کلکٹر اور دیگر افسران مستحق تعریف ہیں۔ گجرات ڈویژن میں جو تحریک عدم ادائیگی محصولات کا مرکز ہے ...

مسٹر روبن اور مسٹر ... کے حملہ آور کی گرفتاری پر انعام

طلبائے دارالعلوم دیوبند کی بیداری

گاندھی جی کی پیشقدمی کا فلم

مجلس مقننہ کے انتخابات

گفتگوئے مصالحت کے متعلق امید و بیم کی کشمکش

کیا یہ مصالحت ناکام ہوگی؟

مسٹر جیکر کا بیان

بمبئی ۳ ستمبر۔ مسٹر جیکر نے اخبار کے نمائندوں کو جو گفتگوئے مصالحت متعلق کچھ پوچھنا چاہتے تھے، بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ "مصالحت کے شرائط یا اپنی گفتگو کے اقتباسات ہم ابھی نہیں شائع کرسکتے۔ اس کے لئے کافی عرصہ کی ضرورت ہے۔"

سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر آج بمبئی تشریف لے آئے ہیں۔ دونوں پیامبران صلح آج شام کو پونا روانہ ہوجائیں گے۔ اور کل گاندھی جی سے ملاقات کریں گے۔ شاید گفتگو دو روز تک جاری رہیگی۔

مسٹر جیکر کے مکان پر اخبار کے نمائندوں اور ملاقات کرنے والوں کا تانتا بندھ گیا ہے۔ لیکن یہ لوگ گفتگوئے مصالحت کے نتائج کے متعلق کچھ نہیں معلوم کرسکے۔

موجودہ صورت حال کے متعلق ...

پیامبران صلح کی پونا میں آمد

گورنر بمبئی سے غیر متوقع ملاقات

حکومت بمبئی کو ایک کروڑ ... لاکھ روپیہ کا خسارہ

آمدنی میں کمی اور اخراجات میں اضافہ

بمبئی ۳ ستمبر۔ بمبئی پریزیڈنسی کا ... خسارہ روز بروز ... ہوتا جارہا ہے۔ ...

ہنگری میں خونریز ہنگامہ

متعدد آدمی ہلاک و مجروح

مسز ... کی سزایابی

تین ماہ قید محض

ہتوں کے پولیس انسپکٹر کے مکان پر بم

بنگلور کے کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

چار خواتین کی رہائی

کلکتہ میں ہڑتال

لیڈروں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

حادثہ بم کلکتہ کے سلسلہ میں ...

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اُردو میں کلام ربانی کی تفسیر شائع نہیں ہوئی طلباء علماء کرام صوفیاء عظام اور عوام الناس سب کے لئے مفید ہو

مصنفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبدالحق صاحب حقانی قیمت کامل ۲۵ روپے علاوہ محصول

دارالاشاعت تفسیر حقانی بلی ماران دہلی

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنہ

سلف فلنگ فاونٹین پن

مزید رعایت

تلکے کا ٹریڈ ہاؤس اجمیری گیٹ دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

پیام جوانی

پر منافع تجارت

پیام صحت

فتاویٰ رشیدیہ

اعجاز القرآن

مصنفہ مولینا شبیر احمد صاحب عثمانی مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند ہندوستان میں وہ کونسا مسلمان ہے جو مولانا موصوف کی خداداد قابلیت کا معترف نہیں ہے۔ اس کتاب کے بہترین اور مفید ہونے کے لئے مولینا موصوف کا انتساب ہی کافی ہے۔ اس کتاب میں عقلی و نقلی دلائل سے قرآن پاک کو کلام الٰہی ثابت کیا گیا ہے اور اس مقدس کتاب کی سینکڑوں خوبیاں بیان کی گئی ہیں قرآن کریم کی حکیمانہ تعلیم اور اسکی عظمت و شان ظاہر کرنے والے مضامین کو زیادہ سے زیادہ واضح معقول اور دلنشیں پیرایہ میں بیان کیا گیا ہے جس کو پڑھ کر ہر انصاف پسند قرآن حکیم کو کلام الٰہی تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف ۸

اہم کتب جاہلیت

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت نے پیش کئے ہیں ان کا رد کیا گیا ہے اور مسیحی جماعت کے سامنے اسلام کی پاکیزہ تعلیم اور بہترین توحید کو پیش کیا گیا ہے تثلیث کے رد میں بہترین کتاب ہے۔

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

تحریک آزادی کے خلاف فتوے

مسلمانوں کے لئے گورنمنٹ سے وفاداری ضروری ہے

موجودہ تحریک ... کو محفوظ رکھنے کے لئے ... کا اظہار ... اور ... کی خبر ... کہ ... مجھے ... ایک لفظ خود اپنے معنی کی تفسیر کر رہا ہے

استفتاء

تنظیم کمیٹی کا مسلم اقدام

غازی پور میں پنچائتی کمیٹیوں کی میٹنگ نہایت کامیاب رہی ... مسلمان بزازوں نے نہایت خوشی کے ساتھ کانگریس کی آواز پر لبیک کہا اور کپڑوں پر مہر لگا دی۔ سارے شہر میں صرف تین دوکاندار ایسے ہیں جنہوں نے ابھی تک سمجھوتہ نہیں کیا ہے لیکن ان لوگوں سے بھی سمجھوتہ ہو جانے کی جلد امید کی جاتی ہے۔

نام نہاد خود ساختہ لیڈروں نے ... اگست کو تنظیم کمیٹی کا جلسہ منعقد کیا ...

(ایک مسلمان)

مولانا شوکت علی صاحب سے استفسار

... شاندار عظیم جلسہ اپنی نوعیت میں ایک ہی تھا۔ آخر میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں مولانا کی گرفتاری پر اظہار افسوس کیا گیا۔

(منجانب ناظم جمعیۃ الطلباء ...)

مگر پرسوں ۱۶ اگست کو ... گرفتار کر لئے گئے۔

اس سے پیشتر ... مراد آباد ... جمعیۃ علماء مراد آباد کی گرفتاری کی خبر نے دہلی میں ایک جلوس کا اعلان کرنے ...

لیکن جناب آغا صاحب ... کی گرفتاری کی خبر نے شہر میں سنسنی پیدا کر دی ...

کانگریس اور جمعیۃ علماء مراد آباد کی ورکنگ کمیٹیوں سے پہلے ...

۱۷ اگست کی صبح سے آفتاب کی کرنیں ... بازاروں ...

جناب مرزا ... بیگ صاحب اور دیگر حضرات کی ... منظور کر لیا گیا۔

بدیشی شراب کی دکانوں پر پہرہ

حیدرآباد کا بہترین پیسلیے ...

تحریک ... تعالیٰ اسلامیہ

مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کی گرفتاری پر احتجاج

طلباء جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کا احتجاجی جلسہ

دوسری دعوت

اطلاع عام

اس اطلاع عام کے ذریعہ ہر خاص و عام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ تین قطعہ مکانات کوچہ پنڈت گلی سوار خان دہلی ۲۴۲ سہیل ... حکیم نفاذ دہلی ۱۷۵۴ کوچہ کاشغری بازار سیتا رام دہلی ۲۱۲۶ جو مسماۃ امۃ الغنی بیگم زوجہ ابراہیم علی خاں کی ملکیت میں تھے جو فوت ہو چکی ہیں۔ اب ان قطعات مذکورہ بالا کے وارث ... مسماۃ ... زمانی بیگم دختر ابراہیم علی خاں ... ہیں اور وہی ان کے مالک ہیں۔ چونکہ والد بزرگوار ... سرپرست ... ان قطعات کا کرایہ وغیرہ وصول کرتے ہیں جس پر اب تک کوئی اعتراض نہیں ہوا۔ مگر اب مجھے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ والد بزرگوار ان قطعات کو رہن و بیع کرنا چاہتے ہیں جو ہمارے حق وراثت میں صریح مداخلت ہے اس لئے میں مسماۃ زمانی بیگم ہر خاص و عام کو مطلع کرتی ہوں کہ ان قطعات کی بیع و رہن میری مرضی کے خلاف ہے۔ اگر کوئی شخص ان مکانات کو بیع و رہن کریگا وہ خود اس کا ذمہ دار ہوگا۔ میں اس اعلان کے ذریعہ بری الذمہ ہوتی ہوں۔

مشتہرہ مسماۃ زمانی بیگم

اکسیر

جریان

لوکس ... ایجنسی

ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر چہار شنبہ ...
...
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
... کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۹ ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۸

معاصرین کے افکار و آراء

مجلس عاملہ اور حکومت

(ملت)

نہ صرف حکومت صوبہ دہلی نے بلکہ اس کے بعد بہار واڑیسہ بنگال بمبئی، مدراس اور پنجاب کے صوبوں کی حکومتوں نے بھی آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کو ناجائز انجمن قرار دیدیا ہے۔ اب اس کے معنی یہ ہیں کہ مجلس کا اجلاس آئندہ جس صوبہ میں بھی ہوگا اس کے اراکین فوراً گرفتار کر لئے جائیں گے۔

حکومت نے اپنا یہ فیصلہ ایسے وقت میں کیا ہے جبکہ ملک میں ... صورت حالات پیدا کردی ہے جس سے اگر سر سپرو اور مسٹر جیکر کی کوششیں ... ہونیکی توقع ... نا گوار نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ ہمیں اس سے انکار نہیں کہ مجلس مذکور نے اپنے گزشتہ اجلاسوں میں جن قرار دادوں کو منظور کیا ہے، حکومت اپنے نقطۂ خیال سے انہیں کسی طرح برداشت نہیں کر سکتی تھی، لیکن سوال یہ ہے کہ حکومت مجلس عاملہ کو ناجائز قرار دیدینے اور جن لوگوں نے زیر بحث قرار دادیں منظور کیں یا مجلس کو اس روش پر ... ملک کے امن و امان اور باقاعدہ قائم شدہ حکومت کے لئے ... گرفتار کر لینے سے کیا مجلس اپنے کام سے باز آجائے گی ... نہیں ہو رہا ہے کہ حکومت کے احکام اور قوانین روز بروز پامال کئے جا رہے ہیں؟ ایسے نازک وقت میں جبکہ ایک طرف عامۃ المسلمین کے جذبات پہلے سے بہت زیادہ برانگیختہ ہو چکے ہیں، اور دوسری طرف ہز ایکسیلنسی لارڈ ارون، سر سپرو وغیرہ کے ذریعہ موجودہ تحریک کو ختم کرانے کی گفتگو کر رہے ہیں، کیا حکومت کا یکایک ایسا قدم اٹھانا لوگوں میں اور زیادہ جوش پیدا کرنے کا باعث نہ ہوگا۔ حکومت یہی قدم چند دنوں کے بعد مصالحت کی گفتگو کا نتیجہ ظاہر ہو جانے پر بھی باسانی اٹھا سکتی تھی۔ اس وقت ملک کو یہ بھی معلوم ہو جاتا کہ صلح کا ہاتھ کس نے کھینچا ہے، اور کون ملک میں امن و عافیت کو دوبارہ قائم کرنے کا مخالف ہے، اور یہ ثابت ہو جاتا کہ حکومت اور کانگریس دونوں میں کون حق بجانب ہے، اور کون عامۃ الناس کی ہمدردی و اشتراک عمل کا مستحق ہے۔ جہاں تک ہمیں معلوم ہے گزشتہ دو تین ماہ میں الہ آباد میں مجلس عاملہ کے اجلاس میں جو قرار دادیں منظور ہوئی تھیں ان کے بعد گزشتہ دو اجلاسوں میں کوئی اہم قرار داد منظور نہیں کی گئی سوائے اس کے کہ گزشتہ تجویزوں کی تجدید کردی گئی۔

علاوہ بریں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کو سارے ملک میں ناجائز انجمن قرار دینے کے بعد اصولاً حکومت کو تمام کانگریس کمیٹیوں کی مجلس عاملہ کو بھی ناجائز قرار دیدینا چاہئے، کیونکہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی عاملہ حقیقتاً صرف احکام صادر کرتی ہے، عملی کام کرنے والی تو یہی مقامی مجالس عاملہ ہیں۔ یہی سارے ہندوستان میں ... کرتی ہیں اور یہی سول نافرمانی اور بائیکاٹ وغیرہ کی تحریکوں کو زندہ رکھنے کی تدابیر سوچتی ہیں چنانچہ یہ کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ اس اعلان کے بعد کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ ناجائز ہے، تحریک میں ... کی جگہ مزید گرمی پیدا ہو گئی ہے اور جس کام کو حکومت دبانا چاہتی ہے وہ روز بروز بڑھ رہا ہے لیکن کیا ایک منٹ کے لئے بھی باور کیا جا سکتا ہے کہ حکومت نے اگر یہ قدم اٹھایا تو اس کا کوئی مفید نتیجہ ہوگا؟ کیا حکومت کے اس طرز عمل سے ملک میں امن و سکون، اعتماد و اطمینان اور عافیت و خوشحالی پیدا ہو سکتی ہے؟ ہمارا پختہ یقین ہے کہ حکومت موجودہ حالات میں صرف اسی وقت کامیاب ہو سکتی ہے جبکہ وہ اس بات کی کوشش کرے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس پر اعتماد کریں۔ لیکن یہ اعتماد عاجلانہ کارروائیوں سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

پنڈت مدن موہن مالویہ، ڈاکٹر انصاری، پنڈت موتی لال نہرو، ڈاکٹر سید محمود، مسٹر جے رام داس، سین گپتا اور مسٹر بیگم وغیرہ کو قید کر دینے کا اثر ملک پر جو پڑ رہا ہے ... یقیناً وہ ملک میں امن و سکون کی فضا قائم کرنے کے لئے کسی طرح موزوں نہیں ہے۔ یہ وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے اپنی گرفتاری سے مخالفین کو بھی ایک حد تک متاثر کر لیا ہے، اور جو آزاد رہنے کی صورت میں ہمارا خیال ہے کہ مصالحت کرانے میں بہت زیادہ مفید اور مددگار ہوتیں۔ یہ لوگ کانگریس کے انتہا پسند طبقہ پر کافی اثر رکھتے تھے اور بڑی حد تک ایسے قابو میں بھی رکھتے تھے۔ اور ہر حالت کو ٹھنڈے دل سے غور کرنے والے تھے۔ لیکن یہ ... کہاں لوگوں کی گرفتاری سے جیل کے اندر حکومت ان سے مصالحت کی گفتگو میں کوئی فائدہ اٹھائے لیکن اس کی وجہ سے عام لوگوں کے جذبات میں جو تلاطم پیدا ہو گیا ہے اس سے موجودہ تحریک کو یقیناً تقویت پہنچی جیسا کہ گزشتہ ... اور خود ... ہم ... حکومت نے اندازہ کر لیا ہوگا۔ بہرحال حکومت کا یہ قدم جو بظاہر سارے ملک میں یکساں طور پر اٹھایا جا رہا ہے، ہمارے خیال میں تحریک کو اور زیادہ مضبوط کرنے کا باعث ہو رہا ہے اور اس طرح وہ حامیان تحریک کو پوری قوت کے ساتھ کام کرنے کا چیلنج دے رہی ہے جو حکومت کے اپنے مقاصد کے بالکل خلاف ہے۔ اب بھی اعتدال اور نرمی کا وقت موجود ہے جس سے نفع اٹھایا جا سکتا ہے۔ امید ہے حکومت اسے اب ہاتھ سے جانے نہ دیگی۔

سعیٔ بے حاصل

(زمیندار)

اس وقت سے سائمن کمیشن کی تقریر بر اہل ہند کو اپنی طرف سے ہندوستان کے لئے ایک دستور حکومت مرتب کرنے اور اس کو حکومت برطانیہ سے منظور کرانے کا خیال پیدا ہوا، اسی وقت سے مسلمانان ہند نے اس بات کی کوشش شروع کی کہ پہلے جداگانہ ... ہندوؤں سے اقلیتوں کے تحفظ حقوق کا مسئلہ طے کر لیا جائے تاکہ اس کے بعد ... ہند کی شان ایک متفقہ مطالبے کی صورت کا ردکرنا برطانوی پارلیمنٹ کے لئے تقریباً ناممکن ہو جائے۔

چنانچہ دہلی اور لکھنؤ میں متعدد مرتبہ کانفرنسیں اسی خاص غرض سے منعقد ہوئیں مگر ان میں سے کسی کو خاطر خواہ کامیابی نصیب نہ ہوئی اور کیونکر ہوتی جبکہ جمہور ہنود نے بجائے خود حسب ذیل امور کو بطور اصول موضوعہ طے کر کے اس بات کا فیصلہ کر لیا کہ آئندہ ہماری طرف سے جو سیاسی پروگرام مرتب ہوگا وہ ہمیشہ ان طے شدہ اصول کو پیش نظر رکھ کر بنایا جائے گا کہ (۱) آزادیٔ کامل کا خیال ترک کر کے آزادی ... یا ڈومینین اسٹیٹس کو اپنا نصب العین بنایا جائے ... حقوق تو سب کے سب ہنود کو حاصل ہو جائیں مگر ذمہ داری ... حکومت برطانیہ کے سر رہے (۲) ... حکومت ہند کی شکل وحدانی رہے اس لئے کہ اس میں ہندو اکثریت کا دائمی اقتدار یقینی ہے ... ہندو مسلم ... اسلامی اکثریت کے تحفظ کا بھی امکان ہے (۳) جو کچھ حاصل کیا جائے وہ صرف اپنے بل بوتے پر کیا جائے۔ مسلمان اگر خود ایک جماعت ہونے کی حیثیت سے شامل ہو جائیں تو بہتر ... ایک آزاد اور برابر والی جماعت کی حیثیت سے ان کی شرکت نہ ضروری ہے نہ مناسب۔

ابتدا ہی سے مسلمان اپنی سیاسی سادہ لوحی کی بنا پر ہنود کے اس عہد مصمم کا اندازہ کرنے سے قاصر رہے اور افسوس ہے کہ ایک حد تک اب بھی ہیں۔ مثلاً لکھنؤ کی آل پارٹیز کانفرنس میں جو نہرو رپورٹ کو مسلم قرار دینے کی غرض سے منعقد ہوئی تھی، راقم حروف کے سوا اور کسی مسلمان نے اس منحوس رپورٹ کو ملک و ملت کا ناقابل قبول نہ ٹھہرایا۔ خود عزیزان پنجاب کے علاوہ مولانا شوکت علی و مولانا شفیع داؤدی تک یہی رٹ لگاتے رہے کہ اگر اسمبلی میں مسلم ارکان کی تعداد ... اور پنجاب میں دس سال تک ... انتخاب ... منظور کر لیا جائے تو ہم سب نہرو رپورٹ سے متفق ہیں۔ اور اس وقت سائمن رپورٹ کی اشاعت کے بعد بھی تقریب قریب ہر مسلمان لیڈر صرف اسلامی اقلیت کے تحفظ حقوق پر زور دے رہا ہے اور ڈومینین اسٹیٹس کے خلاف ایک حرف بھی اس کی زبان سے نہیں نکلتا۔ حالانکہ تنظر بحالات موجودہ مسلمانوں کے لئے یہ شے سم قاتل کا حکم رکھتی ہے۔ علاوہ بریں آج بھی مسلمان اپنی ساری قوت اور ہمت صرف ہنود کے مقابلے میں ضائع کر رہے ہیں اور اس امید میں ضائع کر رہے ہیں کہ اب بھی ہم ان کو مجبور کر کے ان سے اقلیتوں کے مطالبات منوا سکتے اور حکومت کے روبرو اہل ہند کا متفقہ مطالبہ پیش کر سکتے ہیں۔ حالانکہ ہمارے نزدیک ان کی یہ سعی بے حاصل اور یہ امید باطل ہے۔ اب ہنود اپنے اصول موضوعہ سے علیحدہ ہو کر ہرگز ہرگز کوئی کام نہ کریں گے اور اس سلسلے میں مسلمانوں کی جانب سے ان کی شکایت یا ان کی مخالفت بالکل

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

جہاز ایشیا کی آتشزدگی
مجلس تحقیقات کی رپورٹ شائع ہوگئی

گزشتہ ایام حج میں جہاز ایشیا کی آتشزدگی کا جو دردناک واقعہ ہوا تھا اس کی تحقیقات کیلئے جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے ایک مجلس مقرر کی تھی اس مجلس نے اپنی تحقیقات مکمل کر کے نتائج مرتب کئے ہیں مجلس مذکور نے اس کی تصریح ... نے تحقیقات ... اس کے جواب رپورٹ کے ابتدائی الفاظ میں اس طرح دیا گیا ہے کہ ہماری مجلس نے جس کی تشکیل شاہی فرمان کے بموجب عمل میں آئی تھی ... ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ کو اپنا کام شروع کیا تاکہ جہاز ایشیا کی آتشزدگی کے متعلق تحقیقات کرے۔ ہم نے سب سے اول ان حجاج کی شہادتیں لیں جو آتشزدگی کے وقت جہاز پر موجود تھے۔ پھر ان لوگوں کی شہادتیں قلمبند کیں جو جہاز پر ملازم تھے۔ ان کے بعد جہاز کے کپتان کی شہادتیں ہیں ... بالخصوص موسیو رکیبلو و موسیو ... و موسیو فرنالی ... جو جہاز کے افسر تھے۔ ان شہادتوں کے بعد مجلس تحقیقات کے رکن جن نتائج پر پہنچے ہیں ان کو بالتفصیل بیان کیا ہے۔

(ام القریٰ)

مسٹر فلبی کا قبول اسلام

ناظرین کو معلوم ہوگا کہ حکومت برطانیہ نے سلطان ابن سعود سے سیاسی گفت و شنید کیلئے مسٹر فلبی کو مقرر کیا تھا مسٹر موصوف چند سال تک جدہ میں مقیم رہے۔ ... مذہب ... کے ... ذریعہ ... رہے۔ اب ... نے مذہب مقدس اسلام کے سامنے سر نگوں کر دیا ہے ... آپ ... مشرف ہو چکے ہیں۔ تحمید ... آپ کے اعزاز میں ایک مجلس منعقد کی گئی جس میں نجد و مقدس کے مشائخ اور علماء نے حصہ لیا۔ آپ کا نام محمد فلبی رکھا گیا ہے۔ مجلس کے بعد آپ احرام کی حالت میں مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور رسمی طواف کیا اور حرم میں مقام ابراہیم پر نماز ادا کی۔ حجاز میں آپ کے قبول اسلام پر مسرت و ابتہاج کا ... آپ سیاسیات عالیہ کے مخصوص ماہرین میں شمار کئے جاتے ہیں اور یورپ اور مشرق عرب میں آپ کو خاص وقعت حاصل ہے اس لئے آپ کی ذات سے بہت سی توقعات قائم کی گئی ہیں۔

(الشوریٰ)

فلسطین میں برطانیہ کی یہود نوازی پر مسلمانوں کا احتجاج

فلسطین کی حکومت نے ۲۵ عربوں کے مقابلہ میں صرف ایک یہودی کو قتل و نہب کے الزام میں پھانسی کا حکم دیا تھا اور حکومت کے ارباب عدل کے سامنے یہ بات ثابت ہو چکی تھی کہ ... یہودی ... فلسطین کے حکام کے ... دو یہودیوں کو قتل ... مندوب برطانی جس نے تین جلیل القدر عربوں کی سزائے موت میں تخفیف کرنے سے انکار کر دیا تھا اس نے اس قاتل یہودی کی سزائے موت کو دس سال کی قید میں تبدیل کر دیا ہے۔ برطانیہ کی اس یہود نوازی پالیسی کے خلاف مجلس تنفیذ یہ عربیہ نے ایک احتجاجی مکتوب ہائی کمشنر فلسطین کے پاس ارسال کیا ہے جس میں حکومت کو مساویانہ برتاؤ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

(الشوریٰ)

فلسطین میں زبردست ہڑتال

مجلس تنفیذ یہ عربیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ حکومت برطانیہ کی جانب سے عرب فلسطین پر جو ناجائز اور ظالمانہ احکام جاری کردئے گئے ہیں ان کے خلاف بطور احتجاج ۲۳ ماہ حال کو ایک عام اور زبردست ہڑتال کی جائے اور تمام قرار دادوں کی رو سے ان احکام کی سخت مذمت کی جائے۔

(الشوریٰ)

فلسطین کے جریدہ "النہار" کا تعطل

استاذ توفیق بک دیاب نے اپنے اہتمام سے ایک جریدہ "النہار" جاری کیا تھا جس کے چند نمبر نکلنے پائے تھے کہ وزارت داخلیہ نے اس کی بندش کا حکم نافذ کر دیا۔ وزارت نے اس جریدہ کے تعطل کی جو وجہ بیان کی ہے وہ یہ ہے کہ یہ جریدہ ایک دوسرے جریدہ "الیوم" کی پالیسی کا علمبردار ہے جو اس سے بیشتر بند کیا جا چکا ہے۔ اب جو جریدہ بھی حریت رائے اور آزادانہ نکتہ چینی پر عمل کرے گا اس کو زندہ رہنا از قبیل محال ہے۔

(الشوریٰ)

قسطنطنیہ میں بالشویک مردوں اور عورتوں کی گرفتاری

قسطنطنیہ کی پولیس نے ۴۲ لوگوں کو گرفتار کیا ہے جن پر الزام یہ ہے کہ وہ بالشویک تحریک کے داعی ہیں اور قسطنطنیہ کو اپنی تحریکات کا مرکز بنانا چاہتے ہیں۔ گرفتار شدگان میں پانچ عورتیں بھی ہیں۔

(الشوریٰ)

پیرس کی سیاحت سے ملک فیصل کا مقصد

جب سے ملک فیصل نے پیرس کا سفر اختیار کیا ہے اس وقت سے مختلف طبقوں میں آپ کے اغراض سفر پر چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ مگر اب باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آپ کا یہ سفر ریلوے لائن اور پٹرول کے چشموں سے تعلق رکھتا ہے۔

(الشوریٰ)

یمن کے ایک مشہور ولی اللہ کا مقبرہ

سیف الاسلام امیر حمادنے سید علی الوزیر امیر عسکر کو حکم دیا ہے کہ وہ شیخ احمد بن علوان کے قبہ اور منارہ کو منہدم کرا دیں۔ شیخ مذکور یمن کے اولیاء کاملین میں سے ایک ہیں جن کی اطراف و جوانب میں خاص شہرت ہے۔ اس حکم پر امیر عسکر نے سیف الاسلام کو مطلع کیا ہے کہ اس قسم کے عمل سے ... کے مذہبی جذبات کو سخت صدمہ پہونچے گا کیونکہ ان لوگوں میں شیخ موصوف صلاح و تقویٰ اور ولایت کے اعتبار سے خاص امتیاز رکھتے ہیں اور ان کا مقبرہ گزشتہ زمین کے اولیاء کی ایک بقیہ یادگار ہے۔ امیر عسکر نے یہ بھی لکھا ہے کہ "تسویۃ القبور" کے معنی کامل انہدام کے نہیں ہیں۔

(الشوریٰ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ ان کو ایک نہایت بیش بہا ... اور انمول گوہر نہایت کم قیمت میں ... ملتا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

...

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

...

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

...

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

...

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

...

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

...

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

...

دیگر خصوصیات

...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

بر بنائے عنایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

...

ملنے کا پتہ: فضل شاہ ... جہلم

چار نکاح کیجئے

...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

...

حکیم مولوی لطیف حسن ... دہلی

زمانۂ حاضرہ کی بہترین تصانیف

...

جنت کی کنجی

...

دوزخ کا کھٹکا

...

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے
جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔
نیز نسبتاً حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ
لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے
ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس کا ٹکٹ
بھیجکر طلب کریں۔
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک
متصل امپیریل بینک دہلی

دعوے کا اعلان

ایک نسخہ اک ہی نامردی کا خاتمہ

...

سعید برادرس اینڈ کو ... دہلی

اکسیر جذام

...

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

سانپ کے کاٹے کا مجرب عمل

...

ملنے کا پتہ: سید لطف اللہ نمبر ۲۷۳ دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

گفتگوئے مصالحت کا انقطاع

ابھی صلح کیلئے مناسب وقت نہیں آیا ہے

والیسرائے اور لیڈروں کی خط و کتابت شائع کردی گئی

پیامبران صلح کا متفقہ بیان

پونا ۵ ستمبر۔ سرتیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے۔ اس بیان میں وہ تمام خط و کتابت شامل ہے جو سر سپرو اور مسٹر جیکر اور کانگریسی لیڈروں کے درمیان ہوئی اور جس کا مقصد یہ تھا کہ ملک میں دوبارہ امن و امان قائم ہوجائے۔

مسٹر سلوکومبے کی جانب سے اقدام

سر سپرو اور جیکر سے مسٹر سلوکومبے کی درخواست

پنڈت موتی لال کا منظور کردہ بیان

والسرائے کا جواب

گاندھی جی سے ملاقات

دستور اساسی کا مسئلہ

تحریک سول نافرمانی

سیاسی قیدیوں کی عام معافی

آزادی کا خلاصہ

نہرو صاحبان کا مکتوب

مکتوب مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۳۰ء از پنڈت موتی لال نہرو و پنڈت جواہرلال نہرو سرکزی جیل نینی الہ آباد

پنڈت موتی لال نہرو کے نام مکتوب

پیامبران صلح کا مکتوب والسرائے کے نام

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری کے اسباب

سکرٹری کانگریس کمیٹی دیناج پور کا بیان

دیناج پور ۲ ستمبر۔ مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری رکن مجلس حربیہ جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری کے متعلق حسب ذیل تفصیلات موصول ہوئی ہیں:۔

"مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری بنگال کا وسیع پیمانہ پر دورہ کر رہے تھے اور مسلمانوں کو جنگ آزادی میں شرکت کی دعوت دے رہے تھے۔ مولانا عبداللہ الکافی آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ مولانا عبداللہ الکافی کے ساتھ ۲۸ اگست کو دیناج پور تشریف لائے چونکہ اس روز سخت موسلا دھار بارش ہو رہی تھی اس لئے کوئی جلسہ منعقد نہیں ہوسکا چونکہ ضلع کانگریس کمیٹی نے ۲۹ اگست کو ایک عام جلسہ منعقد کرنے کا اعلان کیا۔

لاہور کے ایک کارکن کی سزایابی

ایک سال قید محض

لاہور ۳ ستمبر۔ مسٹر لادھا رام کو دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کے ماتحت ایک سال قید محض کی سزا ملی ہے۔ (ا۔پ)

چوری کی واردات

رنگون اور انسین میں خانہ تلاشیاں

رنگون ۳ ستمبر۔ رنگون میں یکم ستمبر کو دن دھاڑے چوری کی جو واردات ہوئی تھی، اس کے سلسلے میں پولیس نے رنگون اور انسین میں ۱۲ بنگالیوں کے مکانوں کی تلاشی لی بنگالی جمعیۃ الطلباء اور میڈیکل ہوسٹل کی بھی تلاشی لی گئی۔ پولیس نے متعدد کتب و کاغذات اپنے قبضے میں کرلئے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ (ا۔پ)

پنجاب کونسل کا انتخاب

بنسی خاکروب منتخب ہوگئے

ہڑتالوں میں حصہ لینے کا نتیجہ

اسٹامپ فروشوں کے لائسنس ضبط

عدالت عالیہ رنگون کیلئے ایک جج کا تقرر

مسٹر سنتیہ مورتی کی مجلس عاملہ کیلئے پیشکش

باعزت طریقہ پر صلح بہت دور ہے

دہلی جیل سے سیاسی قیدیوں کی تبدیلی

بی کلاس والوں کیلئے ریل کا تیسرا درجہ

مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی گرفتاری

الہ آباد میں مکمل ہڑتال

عظیم الشان جلوس و جلسہ

امن سبھائی جلوس کی تجویز

پانچ روپیہ فی کس اجرت کا مطالبہ

مجلس مقننہ کے انتخابات

مولوی محمد یعقوب کی نامزدگی

گورنر بمبئی کی لیڈروں اور افسروں سے ملاقات

پکٹنگ پر پکٹنگ

حوصلے پست ہوگئے

مسٹر ہڈسن کی حالت روبہ اصلاح ہے

درجہ حرارت میں تخفیف

سرحد پر جنگ

ہوائی جہاز پر گولیوں کی بارش

ایک اور لشکر کا اجتماع

شملہ ۳ ستمبر۔ ایک ہوائی جہاز جو ۲ ستمبر کو بالائی ٹہندی علاقہ کا معائنہ کرنے گیا تھا خوب گولیاں برسائی گئیں۔ یہ گولیاں لکارائی اور موضع سانی کے قرب و جوار سے برسائی گئی تھیں۔ جہاں بہت سے غیر معمولی طور پر لوگ جمع ہوگئے ہیں۔ چونکہ ان لوگوں کو ابھی تنبیہ نہیں کیا گیا ہے، اس لئے ہوائی تاخت نہیں کی گئی ہے۔ ہوائی جہازوں نے دیگر علاقوں کا بھی معائنہ کیا لیکن کوئی نقل و حرکت نہیں دیکھی۔

کل فوجوں نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ ایک اطلاع ملی ہے کہ ایک اور لشکر بیوار کے علاقہ میں جمع ہو رہا ہے۔ کوہاٹ میں جو لشکری جمع ہو رہے تھے وہ غالباً منتشر ہونے شروع ہوگئے ہیں۔ وزیرستانی شوال کا لشکر منتشر ہونا شروع ہوگیا ہے۔ (ا۔پ)

کراچی میں پولیس اور رضاکاروں کا دوبارہ تصادم

متعدد رضاکاروں کی گرفتاری

حکومت ہند چین کے ہاتھ چاندی فروخت نہیں کریگی

رائٹر کی اطلاع کی تردید

ایک گجراتی اخبار سے ضمانت کی طلبی

بائیکاٹ کمیٹی کی تاجران پارچہ سے گفت و شنید

غیر سودیشی کارخانوں کا مقاطعہ

یو۔پی کونسل کے انتخابات

ایک خاکروب کی نامزدگی

مسٹر بی۔ کے۔ دت کی حالت

اُنکو خوراک زبردستی دی جارہی ہے

مسٹر ہنسا مہتا کے جانشین

پنڈت گوبند مالویہ کا تقرر

گفتگوئے مصالحت کی ناکامی

لیڈروں کے مطالبات اور والیسرائے کا جواب

خط و کتابت عنقریب شائع کردی جائیگی

پونا ۳ ستمبر۔ اب پختہ طور پر یہ معلوم ہوگیا ہے کہ گفتگوئے مصالحت بالکل ناکام رہی ہے۔ کیونکہ وائسرائے اپنے ۹ جولائی والے اعلان سے ایک انچ بھی آگے جانا نہیں چاہتے۔ کہا جاتا ہے کہ وائسرائے نے اپنے سب سے آخری مکتوب میں لکھا ہے کہ "زیادہ سے زیادہ" جو میں کرسکتا ہوں وہ یہ ہے کہ اگر تحریک سول نافرمانی بند کردی جائے تو سیاسی قیدیوں کو رہا کردیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ پنڈت جواہرلال نہرو حصول ملک کے مستردکئے جانے پر مصر ہیں۔ اور آپ اس پر بھی زور دیتے ہیں کہ مختلف متعدد انہ قوانین کو واپس لیا جائے۔ سیاسی قیدیوں کو صرف رہا نہ کیا جائے بلکہ معاوضہ بھی دیا جائے۔ مزید براں وائسرائے اس بات کا عہد کریں کہ وہ گول میز کانفرنس میں ان مطالبات کی حمایت کریں گے جو نمائندوں کی اکثریت منظور کرلے گی۔

ذمہ دار حلقوں میں یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر جیکر اور سر سپرو کی گاندھی جی سے ملاقات صرف ضابطہ کے طور پر ہے۔ وائسرائے پیامبران صلح اور لیڈروں کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی ہے، اس کی نقلیں ٹائپ شدہ تیار ہیں اور یا تو آج شام کو شائع کردی گئیں یا زیادہ سے زیادہ کل صبح تک ان کو شائع کردیا جائے گا۔ (ہندوستان ٹائمس)

یروڈا جیل میں پہلے دن کی گفتگو

گیارہ بجے سے ۴ بجے شام تک سلسلہ جاری رہا

ناکامی کے آثار

ایک غیر معمولی واقعہ

پہلے سرکاری نمائندے سے ملاقات کیگئی

لندن کے اخبارات کی رائیں

نہرو صاحبان پر ذمہ داری

گفتگوئے مصالحت طول کھینچے گی

ناکامی کا ظن میں امید کی شعاع

گول میز کانفرنس میں زور دیا گیا تو مجھے تحریر کر دیا گیا

کانفرنس میں ... ہندوستان ... حق حاصل ہو کہ ایک آزاد ٹریبونل کے ذریعے برطانیہ کے ان تمام مطالبات اور مراعات کا معائنہ کیا جا سکے جو انکو ماضی میں حاصل تھیں۔

مشترک ملاقات

اس کے بعد یروادا جیل پونا میں ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ اگست کو ہم نے گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، پنڈت جواہر لال نہرو، مسٹر ولبھ بھائی پٹیل ... مسٹر جیرام داس دولت رام اور مسز نائیڈو سے مشترکہ ملاقات کی ... اس ملاقات کا نتیجہ یہ ہوا کہ کانگریسی لیڈروں نے طویل گفتگو کے بعد ایک مکتوب ہم کو دیا اور اس کی اجازت دیدی کہ یہ مکتوب وائسرائے کو دکھایا جائے۔ مکتوب حسب ذیل ہے:-

لیڈروں کا مکتوب

یروادا مرکزی جیل
۱۵ اگست ۱۹۳۰ء

پیارے دوستو!

ہم آپ کی اس سعی کے نہایت شکر گزار ہیں کہ آپ نے برطانوی حکومت اور کانگریس کے درمیان مصالحت ... کا ذمہ اپنے اوپر لیا ہے ...

قدرتی طور پر پیدا ہو جائیگی اور الیا یقین کرنے کے لئے ہمارے پاس ... ہیں۔ تمام سیاسی تبدیلی جو تشدد کے مرتکب نہ ہوں ... رہا کر دئیے جائیں گے۔ ... بغاوت لاہور اور مقدمہ بغاوت چاٹگام سے متعلق ہیں منسوخ کر دئیے جائیں گے۔ اور گول میز کانفرنس میں کانگریس کی دوسری سیاسی جماعت کی نسبت زیادہ نمائندگی دی جائیگی۔ ہمیں اس کے کہنے کی کوئی ضرورت نہیں کہ ہم نے اس پر زور دیا تھا کہ ہماری رائے میں پنڈت موتی لال نہرو کے بیان میں اور مسٹر سلوکومب کے بیان میں (جو پنڈت موتی لال نہرو کی رضامندی سے بھیجا گیا تھا) اور وائسرائے کے ہمارے نام مکتوب میں کوئی اصولی فرق نہیں ہے۔

آپ کے مخلصین
(دستخط) تیج بہادر سپرو - ایم - آر - جیکر

اس کے بعد مسٹر جیکر لیڈروں کا مکتوب لیکر ۱۷ اگست کو شملہ گئے اور وائسرائے سے گفتگو کی۔ سر تیج بہادر سپرو بھی ۱۹ اگست کو شملہ پہنچ گئے۔ شملہ میں دونوں نے وائسرائے اور وائسرائے کی کونسل کے ممبروں سے ۲۵ اور ۲۷ اگست کے درمیان میں متعدد بار ملاقات کی۔

ملاقات ختم ہوئے پر وائسرائے نے ہم کو ایک مکتوب پونا اور الہ آباد میں کانگریسی لیڈروں کے دکھانے کے لئے دیا۔

وائسرائے کا مکتوب

وائسرائے کے مکتوب کا مضمون حسب ذیل ہے:-

وائسریگل لاج
شملہ ۲۸ اگست

ڈیر سر تیج بہادر سپرو!

میں شکر گزار ہوں کہ آپ نے کانگریسی لیڈروں (جو اس وقت جیل میں ہیں) کے ساتھ اپنی ملاقات کے نتیجے سے مجھے آگاہ کیا۔ اور ان کے مشترکہ مکتوب مورخہ ۱۵ اگست اور آپ کی جانب سے اس کے جواب کی نقل میرے پاس روانہ کی۔ میں آپ دونوں صاحبان کو مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ جس جذبہ کے ماتحت آپ نے ہندوستان کی امن صورت حال کے دوبارہ قیام کے لئے اپنے اوپر ذمہ داری لی ہے۔ اس کو میں نظر استحسان دیکھتا ہوں ... حالات میں آپ نے اس کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ وہ قابل یادگار ہے۔

... اقتصادی انتظام ... کا شامل ہے ... اس حکومت میں گاندھی جی کے گیارہ نکات بھی شامل ہونگے۔

(ج) ہندوستان کو اس کا حق حاصل ہوگا کہ وہ برطانیہ کے مطالبات ... و عام قرضہ جات وغیرہ کو جنہیں قومی حکومت غیر منصفانہ یا ہندوستانی مفاد کے خلاف قرار دے، ایک آزاد ٹریبونل (مخصوص وقتی عدالت) میں پیش کرے۔

تنبیہ:- حکومت کے انتقال کے دوران میں جن امور کا تصفیہ ہندوستان کے مفاد کی خاطر ضروری معلوم ہوگا ان کا فیصلہ ہندوستان کے منتخب شدہ نمائندے کریں گے۔

پکٹنگ بدستور جاری رہے گا

(۲) اگر مذکورہ امور برطانوی حکومت کو قابل عمل معلوم ہوئے اور اس سلسلے میں تسلی بخش اعلان کر دیا گیا تو ہم مجلس عاملہ سے سول نافرمانی (یعنی نافرمانی کے خاطر بعض قوانین کی خلاف ورزی) بند کرنے کے مشورہ کی سفارش کر دیں گے۔ لیکن شراب اور بدیشی کپڑے کی دکانوں پر اس وقت تک پر امن پکٹنگ جاری رہے گا جب تک کہ خود حکومت شراب اور بدیشی کپڑے کو ممنوع قرار نہ دیدے۔ عوام نمک بنانا بھی جاری رکھیں گے۔ لیکن آن پر قانون نمک کی تعزیری کارروائی نہیں کی جائیگی۔ البتہ ... پرائیویٹ نمکین ذخیرہ پر حملہ نہیں کیا جائیگا۔

(۳) سول نافرمانی بند ہوتے ہی:-

(الف) تمام ستیہ گرہی اور دیگر سیاسی سزا یافتہ اور زیر سماعت قیدی جن کے خلاف تشدد یا اشتعال تشدد کا الزام نہ ہو، عام معافی دیکر رہا کر دئے جائیں۔

(ب) قانون نمک، قانون مطابع، ... قانون محصول اراضی اور ... کے قوانین کے ماتحت ضبط شدہ جائداد و مال واپس کیا جائے۔

(ج) ستیہ گرہیوں یا قانون مطابع کے ماتحت لوگوں سے جو ... اور جرمانے وصول کئے گئے ہیں، ان کو واپس کیا جائے۔

(د) تمام افسروں کو (جن میں دیہاتی افسر بھی شامل ہیں) جو تحریک سول نافرمانی کے سلسلے میں مستعفی ہوئے ہیں یا ملازمت سے برخاست کئے گئے ہیں، اور جو دوبارہ سرکاری ملازمت کرنی چاہتے ہیں۔ انکی اپنی جگہ پر بحال کر دیا جائے۔

تنبیہ:- متذکرہ بالا شرائط تحریک عدم تعاون کے زمانے کے واقعات پر بھی عائد ہوتی ہیں۔

(ہ) وائسرائے کے تمام نافذ کردہ قوانین منسوخ کئے جائیں۔

(و) مجوزہ کانفرنس کے مندوبین کا تقرر اور کانگریس کی نمائندگی کے سوال کا فیصلہ صرف اسی وقت ممکن ہوگا جب کہ مذکورہ بالا مبادیات طے ہو جائیں۔

آپ کے مخلصین
موتی لال نہرو - ایم کے گاندھی - سروجنی نائیڈو
ولبھ بھائی پٹیل - جیرام داس دولت رام - سید محمود
جواہر لال نہرو

پیامبران صلح کا جواب

ہم نے لیڈروں کو حسب ذیل جواب ... سے لکھا:-

پیارے دوستو!

ہم آپ سب صاحبان کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے متعدد مواقع پر ہماری گفتگو نہایت صبر و سکون، و خوش خلقی کے ساتھ سنا۔ ہماری یہ گفتگو یا تو الہ آباد میں ہوئی یا پونا میں۔ لیکن ہم کو اس امر کا افسوس ہے کہ ہم نے آپ کو طویل گفتگو کے باعث سخت تکلیف پہنچائی اور بالخصوص پنڈت موتی لال نہرو کو اس باعث اور بھی زیادہ تکلیف ہوئی۔ کہ وہ علیل ہونے کے باوجود پونا تشریف لائے۔

...

سرحد پر خونریز جنگ

لشکر کا خالاچی اور سرکاری فوج پر حملہ

طرفین کے متعدد آدمی ہلاک و مجروح

شملہ ۱۶ ستمبر۔ ۲ و ۳ ستمبر کی درمیانی شب میں ترمہ کے قبائلی لشکر نے موضع خالاچی اور سرکاری فوج پر سخت حملہ کیا۔ دونوں جانب سے گولہ باری ہوئی ... کی نصف شب کے قریب لشکریں اور قبائلی لشکر ... خالاچی کے مقام پر سرکاری فوج پر زبردست حملہ کیا۔ اور فوج سے تین سو گز کے قریب پہنچ گیا۔ فوج نے مشین گنوں کا استعمال کیا۔ سرکاری فوج کے سات جنگالی مارے گئے اور تین مجروح ہوئے لشکر کے مجروحین و مقتولین کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہوئی ہے خیال ہے کہ یہ تعداد بہت زیادہ ہے۔ (ا - پ)

ایک سرکاری ملازم کا دردناک قتل

قاتل بھاگ گیا

کراچی ۱۶ ستمبر۔ ... کلرک ... کو آج صبح ساڑھے پانچ بجے کسی نامعلوم شخص نے قتل کر دیا ... ہے کہ مقتول "چور! چور!" کی آواز پر جاگ اٹھا۔ اور ... میں کمرے سے باہر نکلا۔ وہاں ایک شخص کھڑا تھا جو کمرہ میں داخل ہونا چاہتا تھا۔ مقتول نے اس کو زبردستی پکڑنا چاہا لیکن قاتل نے ... کے جسم پر کئی جگہ چاقو مارا۔ اور بھاگ گیا۔ ... کو ہسپتال میں داخل کیا گیا لیکن وہ وہاں جاکر مر گیا۔ (ا - پ)

مسٹر لومین کے قاتل کی گرفتاری پر انعام

قاتل میڈیکل اسکول کا طالب علم تھا

سول سرجن کا بیان

ڈھاکہ ۱۶ ستمبر۔ پولیس نے ایک مقامی میڈیکل طالب علم کی گرفتاری کے لئے انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ... مسٹر لومین اور مسٹر ہڈسن کے حملہ کے بعد سے مفقود الخبر ہے ... کا خیال ہے کہ مذکورہ صاحبان کا حملہ آور ... تھا۔ لیکن اس کا نام یاد نہیں رہا ... (ا - پ)

مولانا مسعود علی صاحب ندوی کی شرکت کانگریس

ضمیر کی آواز پر لبیک

اعظم گڑھ ۵ ستمبر۔ مولانا مسعود علی صاحب ندوی جنہوں نے گزشتہ تحریک ترک تعاون میں ... آپ نے تحریک سول نافرمانی میں کھلم کھلا شرکت کا اعلان کر دیا ہے۔ اخبارات کے نام ایک بیان میں آپ تحریر فرماتے ہیں کہ "اب ایک سمجھدار محب وطن کے لئے یہ بالکل ناممکن ہے کہ وہ موجودہ صورت حال سے متأثر نہ ہو اور تحریک آزادی سے الگ رہے۔ اس سلسلہ میں میں نے اب تک جو خاموشی اختیار کر رکھی تھی وہ اب میرے ضمیر کے لئے ... ہو گئی تھی۔ چنانچہ موجودہ تحریک جب حد تک پہنچ گئی ہے اسے دیکھتے ہوئے میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ ... جو گزشتہ چند دنوں سے ہم میں ... کانگریس کے اس کنونشن کے سلسلے میں جس میں نہرو رپورٹ پر غور کیا گیا تھا ... سے پیدا ہو گئے ہیں ... جواہر لال نہرو نے جیل سے دعوت دی ہے کہ میں میدان میں آجاؤں اور محترم ڈاکٹر انصاری صاحب نے تمام اختلافات کو پس پشت ڈال کر جیل میں جاکر قابل تقلید مثال پیش کی ہے۔ نیز جبکہ چودھری خلیق الزمان صاحب، عبدالمجید خواجہ صاحب اور میرے دیگر رفقائے کار اس راہ میں قربانی کے لئے آمادہ ہو گئے ہیں ... اپنی اہلیت کے مطابق ملک کی خدمت کروں اور اپنے ضمیر کی آواز کو لبیک کہوں۔ اسلئے میں نے اپنی خدمات قائم مقام صدر کانگریس کی خدمت میں پیش کر دی ہیں۔" (ملت)

لگان ادا نہ کرنے کے جرم میں گرفتاریاں

ڈھاکہ ۱۶ ستمبر۔ نواب گنج میں تین آدمی لگان ادا نہ کرنے کے جرم میں گرفتار کئے گئے ہیں۔ پولیس نے ملزمین کو ڈھاکہ پہنچا دیا ہے۔ (ا - پ)

آسام میں سیلاب عظیم

سینکڑوں مکانات بہ گئے

انسانوں اور مویشیوں کی تباہی

ناؤ گانگ (آسام) ۱۶ ستمبر۔ ... میں سیلاب آگیا ہے ... مربع میل زمین زیر آب ہے۔ سینکڑوں مکانات ... آدمیوں کی ہلاکت کی خبر ملی ہے ... (ا - پ)

مسلم خواتین پر "الامان" کے شرمناک حملے

مسلمانوں کے احتساب سے بچنے کی ناکام کوشش

الامان نے مسلم زعماء کی ازواج محترم کے متعلق اپنی اشاعت مورخہ ۱۱ اگست میں مندرجہ ذیل الفاظ شائع کئے تھے:-

"عالم، زبیر اور حسن امام کی بیویاں تو دیویاں بن چکیں اب دیکھنا چاہئے کہ پچلو، شروانی، حفظ الرحمن، انصاری، غازی، اور ظفر کے گھروں سے یہ بجلیاں کب نکلتی اور چمکتی ہیں۔"

ان الفاظ پر احتجاج کرتے ہوئے ہم نے ۲ ستمبر کے روزنامہ الجمعیۃ اور ۵ ستمبر کے سہ روزہ الجمعیۃ میں ایک شذرہ سپرد قلم کیا تھا جو قارئین کرام کے ملاحظہ سے گزر چکا ہوگا۔ اس شذرہ میں ہم نے عرض کیا تھا کہ

"الامان اس قسم کی گندگی کو اپنے صفحات پر اچھالتے ہوئے یہ بھول جاتا ہے کہ وہ کیا لکھ رہا ہے اور کس لئے لکھ رہا ہے۔ کیا الامان کو یہ یاد نہیں رہا کہ بی امان نے علی برادران کی گرفتاری کے بعد ملک کے طول و عرض میں دورہ کرکے اپنی تقریروں سے ہیجان برپا کر دیا تھا۔ کیا الامان یہ بھول گیا کہ مولانا حسرت موہانی کی زوجہ محترمہ نے تحریک کی موافقت میں ولولہ انگیز تقریریں کی تھیں اور آج بھی جب وہ دہلی تشریف لاتی ہیں تو ان کا قیام خود الامان ہی میں ہوتا ہے۔ کیا الامان کے سامنے بیگم علی امام کی صاحبزادیوں کی مثالیں موجود نہیں ہیں جو برابر پبلک مواقع پر تشریف لاکر اپنی خدمات اور اپنی شرکت سے سیاسی و ملی تحریکات کو تقویت پہنچاتی ہیں۔ ... وہ صحابیات جنہوں نے جنگوں میں حصہ لیا تھا اور زخمیوں کی مرہم پٹی کی تھی اور انہیں شکست کے بعد ... آج سے قبل کسی ذلیل سے ذلیل کیرکٹر کے انسان کو یہ جرأت نہیں ہوئی کہ وہ کسی عام مجمع میں بی اماں یا بیگم محمد علی کے خلاف ایک لفظ بھی اپنی زبان سے نکالے ہمیشہ ان کی خدمات کا احترام کیا گیا۔ ان کے مخلصانہ کام کو سراہا گیا۔ ان کی ہمت و جرأت کی داد دی گئی لیکن آج الامان نے بیگم عالم اور بیگم ڈاکٹر انصاری کے خلاف زبان درازی اور دریدہ دہنی کا مظاہرہ کرکے بدتمیزی کا دروازہ کھول دیا ہے۔ مسلمانوں کی ماؤں اور بہنوں کی عزت محفوظ نہیں رہی ہے۔ قوم کا فرض ہے کہ اس دروازہ کو ہمیشہ کیلئے بند کر دے ورنہ اگر آج مولانا ظفر علی خاں اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی ازواج محترم کے خلاف ناپاک حملے کئے گئے ہیں تو کل نہ معلوم کس کس کو سبّابی و فحاشی کا نشانہ بنایا جائیگا۔ یہ ایک مستقل فتنہ ہے اور فتنہ کا سر اول وہلہ میں کچل دینا چاہئے۔"

ہماری اس تحریر کے متعلق انقلاب اور الامان نے بعض غیر معروف اشخاص کی طرف سے برقی پیامات شائع کئے ہیں جن میں لکھا گیا ہے کہ

"الجمعیۃ نے اپنی ۲ ستمبر کی اشاعت میں ہندو رضاکارنیوں کی پر زور تائید و حمایت کے جوش میں بیگم صاحبہ مولانا محمد علی اور بی اماں صاحبہ مرحومہ کی شان میں خطرناک طریق پر توہین آمیز الفاظ استعمال کئے ہیں۔ پردہ کی پابندی راسخ العقیدہ مسلم خواتین کا ان کانگریسی رضاکارنیوں کے ساتھ مقابلہ کرنا جو شریعت اسلام کی ہرگز پابند نہیں۔ اسلام اور مسلمانان ہند کے عز و وقار کو بٹہ لگانا ہے۔ ہندوستان بھر کے مسلمانوں کو چاہئے کہ الجمعیۃ سے اسکی غیر اسلامی روش ... کے اس شرمناک مظاہرے پر باز پرس کریں۔"

انقلاب اور الامان کے نامہ نگاروں کی اس سے بڑھ کر اور کیا بد دیانتی ہو سکتی ہے کہ انہوں نے ہمارے مضمون کے کسی لفظ یا کسی جملہ کا حوالہ دئے بغیر محض الامان کو مسلمانوں کے احتساب سے بچانے کیلئے ہم پر جھوٹے اور غلط الزامات لگائے ہیں۔ ہر شخص دیکھ سکتا ہے کہ ہمارے زیر بحث مقالہ میں ایک لفظ بھی ایسا موجود نہیں ہے جس سے محترم بی اماں یا بیگم صاحبہ محمد علی کی توہین کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔ ہم نے پورے مضمون میں کہیں کسی ہندو رضاکار یا ہندو خاتون کا ذکر نہیں کیا۔ مقابلہ مسلم خواتین کا مسلم خواتین سے کیا گیا ہے اور دونوں کو قابل احترام بتایا گیا ہے۔ بی اماں اور بیگم محمد علی کی خدمات کو سراہا گیا ہے، اور ان کو اسی صف میں شمار کیا گیا ہے جس میں مجاہدین کی مرہم پٹی کرنے والی صحابیات شمار کی گئی ہیں۔ ... الامان سے اس کا ضرور مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ڈاکٹر مختار احمد انصاری، اور مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری جیسے زعماء و علماء کی ازواج محترم پر پھبتیاں نہ کسے۔ چونکہ الامان کی پہلی ... پر اس کی یہ عبارت ایک کلنک کا ٹیکہ ہے جس کو دھونے کی ناکام کوشش ناکام ہو چکی ہے اسلئے اس کے حامیوں نے یہ ایک جدید حربہ استعمال کیا ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ پہلے حربوں کی طرح ناکام رہیگا۔ اور جس قدر اس بحث کو طوالت دی جائیگی اسی قدر الامان کی گندگی سے دنیا زیادہ واقف ہوتی جائے گی۔

ہم کسی آئندہ اشاعت میں مسلم خواتین کے متعلق الامان کی شرمناک تحریروں پر تفصیلی تبصرہ شائع کرینگے۔ (ایڈیٹر)

اور جو جائدادیں ضبط کی گئی ہیں، ان کو واپس کرنے کے متعلق زیادہ کشادہ کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جو جائدادیں ضبط و فروخت کی گئی ہیں، ان میں تیسرے فریق کے حقوق بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ جرمانوں کی واپسی میں مشکلات حائل ہیں۔

مختصر یہ کہ وائسرائے جو کچھ کہہ سکتے تھے وہ یہ ہے کہ مقامی حکومتیں اپنی مرضی کے مطابق عدل و انصاف سے کارروائی کریں گی اور جملہ حالات پر غور کریں گی اور مفاہمت کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گی۔

قیدیوں کی رہائی کے مسئلہ کے متعلق وائسرائے نے اپنا نظریہ اپنے مکتوب مورخہ ۲۸ اگست میں تشریح کر دی ہے یہ مکتوب ہمارے نام لکھا گیا تھا۔

ہم نے پنڈت موتی لال نہرو، پنڈت جواہر لال نہرو، اور ڈاکٹر محمود کو اپنی مذکورہ ملاقاتوں میں مطلع کر دیا تھا کہ گو ہمارے پاس محدود وقت ہے لیکن گفتگوئے مصالحت میں مزید ترقی صرف مذکورہ بالا طریق کار پر ممکن ہے۔

گاندھی جی کے نام مکتوب

بہرحال نہرو صاحبان نے اس بنیاد پر کوئی سمجھوتہ کرنے سے انکار کر دیا اور ان کو گاندھی جی کے نام مندرجہ ذیل مکتوب دیدیا:-

نینی جیل ۳۱ اگست ۱۹۳۰ء

ہم نے کل اور آج سر تیج بہادر سپرو اور ڈاکٹر جیکر سے مزید ملاقاتیں کیں اور بہت دیر تک ان سے گفتگو ہوتی رہی۔ انہوں نے اس خط کی ایک کاپی ہمیں بھی دی جو لارڈ ارون نے ان کے نام ۲۸ اگست کو لکھا تھا۔ اس خط میں نہایت صفائی کے ساتھ یہ بیان کیا گیا ہے کہ لارڈ ارون کے لئے ان تجاویز کو بحث کی بنیاد قرار دینا جو ہمارے مشترکہ مکتوب مورخہ ۱۵ اگست میں پیش کی گئی ہیں قطعی غیر ممکن ہے سو اس لئے لارڈ ارون کا یہ نتیجہ اخذ کرنا بالکل صحیح ہے کہ صلح کی گفت و شنید کے لئے مسٹر جیکر اور ڈاکٹر سپرو نے جو کوششیں کی تھیں وہ ناکام ہو گئیں۔

جیسا کہ خود آپ کو بھی معلوم ہے یہ مشترکہ مکتوب پورے غور و خوض کے بعد لکھا گیا تھا۔ اور اس پر دستخط کرنے والوں نے وہ انتہائی شرائط پیش کر دی تھیں جن کو کہ وہ اپنی ذاتی حیثیتوں میں منظور کر سکتے ہیں۔ ہم نے بیان کیا تھا کہ اس وقت تک کوئی بھی اطمینان بخش نہ ہوگا جب تک کہ بعض اہم شرطیں منظور نہ کر لی جائیں گی اور ان کے متعلق حکومت برطانیہ کی طرف سے اعلان نہ کر دیا جائیگا۔

اگر اس قسم کا اعلان کر دیا گیا تو ہم اس کے لئے تیار ہوں گے کہ ورکنگ کمیٹی کو سول نافرمانی کی تحریک واپس لے لینے کا مشورہ دیا جائے بشرطیکہ تحریک کی اس واپسی کے ساتھ ہی ساتھ حکومت برطانیہ بھی ہندوستان میں بعض مخصوص کارروائیاں کر دے ہم نے یہ ظاہر کر دیا تھا کہ ان مبادیات کے طے ہو جانے کے بعد بھی یہ ممکن ہے کہ مجوزہ لندن کانفرنس کی ترتیب و ترکیب کا سوال اٹھایا جائے اور کانگریس کی نمائندگی کے متعلق کوئی فیصلہ کیا جائے۔

لارڈ ارون نے اپنے مکتوب میں ان تجاویز کی بنا پر بحث کرنا بھی غیر ممکن قرار دیا ہے۔ ان حالات کے اندر فریقین کے درمیان کوئی مشترک بنیاد موجود نہیں ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔ مذکورہ بالا مکتوب کے لہجہ اور مضمون سے بالکل الگ ہندوستان میں حکومت برطانیہ کی موجودہ سرگرمیاں ہیں جن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کی خواہش صلح کی نہیں ہے ...

لارڈ ارون کا خط اور حکومت برطانیہ کا عمل اس حقیقت کو صاف طور پر ظاہر کر دیتا ہے کہ مسٹر جیکر اور ڈاکٹر سپرو کی مساعی ناکام رہیں ...

(باقی آئندہ)

... سمجھوتہ کی بنیاد

وائسرائے سے گفتگو کرنے کے بعد ہمارے پاس یہ یقین کرنے کے وجوہ ہیں کہ مندرجہ ذیل بنیاد پر سمجھوتہ کی صورت ممکن تھی:-

(الف) دستوری مسئلہ کے سلسلے میں صورت حال وہی ہوگی جو وائسرائے نے ہمارے نام ۱۶ اگست والے مکتوب کے پیرا ۲ کے چار اصولی نکات میں بیان کی ہے۔

(ب) گاندھی جی کے اس سوال کے سلسلے میں کہ ان کو گول میز کانفرنس میں یہ سوال پیش کرنے کی اجازت ہوگی کہ ہندوستان جس وقت چاہے گا حکومت برطانیہ سے انقطاع کر لیگا؟ وائسرائے کی پوزیشن حسب ذیل ہے:- جیسا کہ وائسرائے نے ہمارے نام والے مکتوب میں کہا ہے کہ کانفرنس ایک آزاد کانفرنس ہوگی۔ اور ہر شخص کو ... کے پیش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ لیکن وائسرائے کا خیال ہے کہ اگر گاندھی جی نے اس مسئلہ کو اس وقت پیش کیا تو ان کا یہ فعل غیر دانشمندانہ ہوگا۔ اور اگر گاندھی جی نے حکومت ہند پر اس مسئلہ کے لئے زور دیا تو حکومت اس مسئلہ پر ایک تیسرے مسئلہ کی طرح غور و خوض نہیں کرے گی اور اگر اس کے باوجود گاندھی جی نے اس مسئلہ کو پیش کرنے کی خواہش ظاہر کی تو حکومت وزیر ہند کو گاندھی جی کے اس مقصد سے مطلع کر دے گی کہ وہ گول میز کانفرنس میں یہ مسئلہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔

(ج) جہاں تک اس مسئلہ کا تعلق ہے کہ گول میز کانفرنس میں اس تجویز کے پیش کئے جانے کا حق دیا جائے کہ ایک آزاد ٹریبونل (وقتی عدالت) ہندوستان کی اقتصادی حالت کا معائنہ کرے، وائسرائے کی پوزیشن یہ ہے کہ وہ کسی ایسی تجویز کے پیش کئے جانے کی اجازت نہیں دے سکتے جس کے ذریعہ تمام قرضہ جات کو منسوخ کر دیا جائے۔ لیکن کانفرنس میں اس کی آزادی ہوگی کہ کسی ہندوستانی مالی نقصان کے سلسلے میں کوئی تجویز پیش کی جائے اور اس نقصان کے معائنہ کے لئے ایک ٹریبونل کے تقرر پر زور دیا جائے۔

(د) قانون نمک سے بریت کے مسئلہ کے متعلق وائسرائے کا خیال ہے کہ (۱) محصول نمک ... (۲) چونکہ حکومت کے مالیہ میں پہلے ہی سخت نقصان پہنچ چکا ہے۔ حکومت آمدنی کے اس ذریعہ کو ترک کرنا نہیں چاہے گی۔ البتہ مجلس مقننہ کو قانون نمک کی تنسیخ کے لئے ترغیب دی جائے گی ... حکومت اور وائسرائے اس تجویز کے محاسن پر غور کریں گے۔ وائسرائے کے لئے یہ ناممکن ہوگا کہ وہ قانون نمک کی خلاف ورزی کی اجازت دے، کیونکہ یہ بھی ملک کا ایک "قانون" ہے۔ جب امن و امان قائم ہو جائیگا اور ہندوستانی لیڈر یہ خواہش ظاہر کریں گے کہ وائسرائے اور اس کی حکومت کے ساتھ اس مسئلہ پر بحث کریں کہ غریب جماعتوں کی اقتصادی حالت ...

تفسیر حقانی اُردو کامل آٹھ جلد

اس تفسیر سے بہتر آج تک اُردو میں کلام ربانی کی تفسیر شایع نہیں ہوئی۔ طلباء و علماء کرام و صوفیاء عظام اور عوام الناس سب کیلئے سود مند ہے۔

منصفہ حضرت علامہ مولانا ابو محمد عبد الحق صاحب حقانی قیمت کامل ۴۰ روپے علاوہ محصول و خرچ علیحدہ علیحدہ جلد کے خریدار کیلئے مجموعی قیمت مع مقدمہ ۴۲ روپے علاوہ خرچ و محصول

دار الاشاعت تفسیر حقانی، بلّی ماران دہلی

ایک رات کا مجرب عمل

ساتھ روز عمل

حافظ اشفاق ... دوا خانہ ...

لوٹو! لوٹو!! پانچ ہزار روپیہ کی لوٹ
اُف غضب کی لوٹ
دولت کا خون ۱۵۰۱ انعام

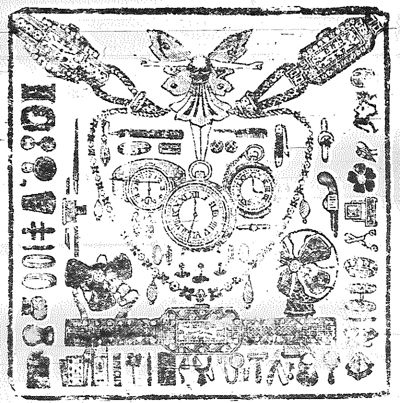

(میجر فینسی مارکیٹ ان انڈیا ۔ ہاٹ کھولا کلکتہ)

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ ۔ دہلی

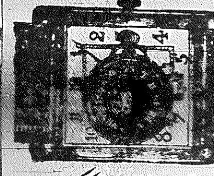

تین روپیہ میں تین گھڑیاں
اور ۲۹ اشیا مفت انعام

ہماری مشہور داد کی دوا سے خراب سے خراب داد ۲۴ گھنٹہ میں صاف ہو جاتا ہے دام فی ڈبی بارہ ڈبی ایک ساتھ خریدنے میں ایک فیشن ایبل ٹائی رسٹ واچ ایک خوبصورت ... پاکٹ واچ اور ایک اصلی جرمنی ٹائم پیس پانچ سالہ گارنٹی بھی مفت دیجاتی ہے اور ساتھ میں تصویر میں دکھائی ہوئی ... چیزیں بھی انعام۔ ڈاک خرچ ... ایک گراموفون مفت انعام۔

پتہ
رائل واچ کمپنی ۲۶۷/۱ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام
تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین فسانہ

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

معجون مقوی مرکب
نسخہ خواص الخاص

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

پُر منافع تجارت

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی ۹

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

خلاف تحریر قیمت واپس

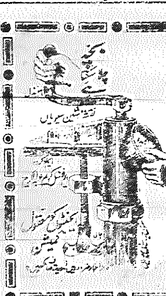

نوایجاد مشین سویاں

ایس ۔ اے ۔ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

شربت اکسیر
اگر تندرستی درکار ہے تو زندگی بیکار ہے

جریان

ایس ۔ اے ۔ بی بخشی اینڈ کمپنی

پیام صحت

"استفسارات"

"انقلاب" اور "الامان" جواب دیں

جمعیۃ العلماء اور جمعیۃ الخلافت

(۱) جمعیۃ العلماء کو مرحوم ۔ آنجہانی ۔ اور سورگ باسی کیوں کہا جاتا ہے۔

مذکورہ تینوں اسمائے صفات مرے ہوئے انسان کے لئے ہیں۔ اول الذکر مسلمانوں کے لئے اور موخر الذکر ہندو وغیرہ کے لئے مسلمان استعمال کرتے ہیں۔ کوئی ذی علم مسلمان کسی گذرے ہوئے مسلمان کو آنجہانی یا سورگ باسی نہیں کہتا۔ چونکہ جمعیۃ العلماء مسلمانوں کی جمعیۃ ہے اور الحمد للہ ابھی زندہ ہے پھر اسے مرحوم یا آنجہانی کیوں کہا جاتا ہے۔

کیا جمعیت مذکورہ سے مولانا مظہر الدین صاحب کے خارج کردئے جانے اور چند حضرات کے علیحدہ ہو جانے یا جمعیت کے کانگریس کے ساتھ اتحاد عمل کرنے سے جمعیۃ العلماء مرگئی یا ہندو ہوگئی جو آپ مرحوم یا آنجہانی کہتے ہیں۔ اگر ایسا ہی ہے تو جمعیت خلافت سے بھی بہت کچھ علماء اور زعماء بیزار ہیں ۔ اور جمعیت خلافت نے بھی ایک غیر مسلم حکومت تسلیم کرلیا ہے کیا اس صورت میں جمعیت خلافت مرگئی یا نہیں اور جمعیۃ کی حالت علیحدہ ہے یا اس میں وہ بھی جمعیت خلافت کو مرحوم یا آنجہانی کہہ سکتے ہیں یا نہیں۔

(۲) نہرو رپورٹ ۔ کانگریس پرست ۔ اور اسلام فروش مسلمان کون ہیں۔

کہتے ... یہ اس لئے کہ وہ کمیشن پارلیمنٹ نے مرتب کیا تھا ۔ اور پارلیمنٹ پر آپکو اعتماد نہیں تھا ۔ مگر گول میز کانفرنس بھی پارلیمنٹ ہی کی تجویز سے ہو رہی ہے اور گول میز کانفرنس کے فیصلوں پر پارلیمنٹ ہی نظر ثانی کرکے اپنا آخری فیصلہ صادر کریگی۔ پھر کیا وجہ ہے جو گول میز کانفرنس کا مقاطعہ نہیں کیا جاتا۔

(۵) گول میز کانفرنس میں آپ کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو آپ کیا کرینگے۔

شیر اسلام کہتے ہیں کہ ہم گول میز کانفرنس تک خاموش ہیں اگر گول میز کانفرنس میں ہمارے مطالبات پورے نہ ہوتے تو ہم لڑکر اپنے حقوق حاصل کرلینگے۔

اگر گول میز کانفرنس میں آپ کے مطالبات پورے نہ ہوئے تو آپ کیا کریں گے ۔ قانون شکنی یا ستیہ گرہ یا جنگ ۔ اگر جنگ کرینگے تو ہندوؤں سے یا حکومت سے ۔ اور وہ جنگ پر امن ہوگی یا جارحانہ اگر وہ جنگ حکومت سے ہوگی تو ہندوؤں کی امداد سے یا تنہا ۔ اور یہ مہر وانی مسلمان یا اسلام فروش مسلمانوں کو بھی اپنے ساتھ شریک کیا جائیگا ۔ یا نہیں ۔ اور یہ آپکے سچے مسلمان یعنی حکومت پرست یا سرکار خطاب یافتہ بھی آپ کی امداد کریں گے یا نہیں۔

اگر آپ کو ان سرکاری خطاب یافتگان کی امداد پر یقین ...

"موجودہ حالت"

...

"میاں بیوی"

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

"چوہوں کی دوا"

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی جڑتھاول ضلع مظفرنگر

شکایت رفع ہوگئی

عموماً لوگوں کی شکایت تھی کہ دیسی سیاہی ولایتی کے موافق نہیں ملتی ۔ لکھنے میں پھیل جاتی ہے فاؤنٹین پن اور قلم میں جم کر ان کو خراب کر دیتی ہے ہم نے ان شکایتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے نیشنل انک ایجاد کی ہے جو کہ موجودہ عیبوں سے بالکل پاک ہے تحریر پختہ ۔ صاف اور روشن ہے نب پر جمتی ہے نہ کاغذ پر کسی قسم کا دھبہ دیتی ہے ۔ نہ پھیلتی ہے ۔ سب سے اعلیٰ خوبی یہ ہے کہ ہندوستان میں دیسی اجزا اور دیسی کاریگروں کے ہاتھ سے طیار کرائی گئی ہے ۔ فاؤنٹین پن اور قلم دونوں میں بخوبی کام دیتی ہے ۔ خریدتے وقت ہر ایک شیشی بکس اور بوتل پر (… Mark) کا لیبل اور سیل لگی ہوئی دیکھکر خریدیں علاوہ ازیں ہمارے ہاں ریڈ اسٹامپ اور مارکنگ کو تھ انک اور کاپی کی بھی خاص طور سے طیار ملتی ہے اپنے شہر کے دوکانداروں سے طلب کیجئے یا ہم سے براہ راست طلب کیجئے۔

ایس ۔ آر ۔ برادرز ۔ اینڈ کو صدر بازار دہلی

دیوبند میں پندرہ ہزار ہندو و مسلمانوں کا اجتماع

مسٹر شوکت علی کا طویل اور اشتعال انگیز تقریر ...

پیام نوجوانی

منیجر نصرتی دواخانہ جڑتھاول ضلع مظفرنگر

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۱۹

معاصرین کے افکار و آراء

تنظیم شرعی

کونسلوں کا مقاطعہ

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

مسٹر فلبی کے قبول اسلام کی مزید تفصیلات

مسٹر جان فلبی جو قلب عرب کا مشہور جغرافیہ دان اور سیاست داں ہے ان کے قبول اسلام کی خبر گزشتہ اشاعت میں دی جا چکی ہے۔ اب معاصر ام القریٰ نے آپ کے قبول اسلام کی مزید تفصیلات بہم پہنچائی ہیں۔ مسٹر جان فلبی نے ...

(ام القریٰ)

شہر ینبع میں روشنی کا انتظام

(ام القریٰ)

فلسطین میں زبردست اور مکمل ہڑتال

(الجامعۃ العربیۃ)

شہدائے فلسطین کی یاد میں مجالس کا انعقاد

(الشوریٰ)

جریدہ "الحیاۃ" کا تعطل اور اس کا دوبارہ اجراء

(الشوریٰ)

فقید الشرق سعد زغلول پاشا کی یادگار میں مظاہرے

ہو گی کیا زبانِ حال خاموش!

(از جناب حاجی محمد حنیف صاحب شفیق ...)

زہے الطافِ ساقی اثر کوش
ہمیں اتنا تو بیہوشی میں ہے ہوش
نہ پوچھو ہم سے "صبر و ضبط" کا جوش
شرابِ عشق میں کس کا غش ہے!
ہمارے لب تو تم نے سی دئے خیر
کھلا ہے کب تک "بابِ زنداں"
ہماری زندگی کا پوچھنا کیا!
نہیں ہیں عاقبت اندیش مسلم!

دلوں میں بھر رہا ہے کوٹ کر جوش!
نہیں ہے تشنئِ ساقی! لذت نوش!
کہ قطرہ قطرہ ہے طوفان بردوش!
جسے دیکھو نظر آتا ہے مے نوش!
رہے گی کیا زبان حال خاموش؟
کہ اب ہے شاہدِ مقصد کا آغوش!!
رہے جیتے جی اجل سے ہیں ہم آغوش!!
اسی غم میں تو ہے "کعبہ" سیہ پوش!

خبردار! اے مسلمانوں خبردار!!
کہ "شوکت" پھر رہے ہیں دام بردوش!!

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا اور انمول گوہر بہت ہی کم قیمت پر ... جو کل ہزار بارہ پیسہ خرچ کرنے پر بھی نصیب نہ ہو گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسند یدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:-

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو) از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پرنسپل دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

مجربات

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عامل دہلی

چار نکاح کیجئے

زمانہ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ ۱۴۹ بلیماران دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ملنے کا پتہ: امپیریل موٹر ڈرائیونگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بینک دہلی

دعوت کا اعلان

ایک خوراک دوا مرض کا خاتمہ

سانپ کے کاٹے کا تیر بہدف عمل

ملنے کا پتہ: سید لطف اللہ نمبر ۲۷۳ دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین حبیبائی بھاگلپور

(... برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی

حکومت اور پنڈت جی کے بیانات

"رہائی کا سبب آپ کی علالت ہے"

سرکاری اعلان

بموں کی برآمدگی کے سلسلے میں ایک طالب علم کی گرفتاری

صوبہ پنجاب میں ہیضہ کی وبا کا زور

حکومت کی انسدادی تدابیر

بعض حصص مخصوص انتخابات کی تنسیخ

لگان ادا نہ کرنے کے جرم میں پنجاب کونسل کے ممبر کی گرفتاری

چودھری خلیق الزماں کی الٰہ آباد کو روانگی

پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات

مجلس قانون ساز پنجاب کے انتخابات

ٹرف کلب کے ملزمین کی رہائی

کلکتہ، ستمبر۔ ٹرف کلب کے تینوں ملزم جو ۲۰ لاکھ روپے کی چوری کے سلسلے میں ... ان لوگوں کے خلاف کافی شہادت بہم نہ پہنچ سکیں۔

پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی

اخبار ہندو کا تبصرہ

گفتگوئے مصالحت کیوں ناکام رہی!

مدراس ، ستمبر۔ اخبار ہندو پنڈت موتی لال نہرو کی رہائی پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ لارڈ ارون کی حکومت نے پنڈت موتی لال نہرو کو رہا کرکے اپنا فرض ادا کیا ہے۔ اور ہم مستقبل کیلئے خوشگوار پیشگوئی کی امید کرسکتے ہیں۔ ...

لکھنؤ یونیورسٹی میں پکٹنگ کی موقوفی

حمایتیں مکمل گئیں

دہلی میں ایک کانگریسی رضاکار کی گرفتاری

پولیس کے پاس وارنٹ نہیں تھا

بناسپتی گھی کی دو دکانوں پر پکٹنگ

مولانا احمد سعید اور لالہ شنکر لال کا مقدمہ

گفتگوئے مصالحت کی ناکامی پر سر تیج بہادر سپرو کی گوہر افشانی

حکومت کو قانون کے استعمال کرنے کا مشورہ

بمبئی میں فرقہ وارانہ فساد

بازار بند ہیں

بمبئی ، ستمبر۔ دھراوی میں کل والے فرقہ وارانہ فساد کے باعث بہت سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔ آج صبح بازار میں اکثر دکانیں بند تھیں۔ شہر سے مزید پولیس آگئی ہے۔ ... (ا۔پ)

کانگریس بلیٹن کے سلسلے میں ایک اخبار کے دفتر کی تلاشی

مشین برآمد نہیں ہوئی

بنارس ، ستمبر۔ آج پولیس نے اخبار "آج" کے دفتر پر چھاپہ مارا اور ... کانگریس بلیٹن شائع ہوتا ہے۔ پولیس جہاں مین کے باوجود مشین برآمد نہیں کرسکی۔ (ا۔پ)

سرحد پر جنگ کی رفتار

ہوائی جہاز پر گولیوں کی بارش

مختلف مقامات پر لشکروں کا اجتماع

شملہ ، ستمبر۔ سرحد کے متعلق اطلاعات مظہر ہیں کہ ایک ہوائی جہاز پر جو بالائی ٹھنڈی علاقہ میں پرواز کررہا تھا، ایک چھوٹی سی قبائلی جماعت نے گولیاں برسائیں۔ آفریدیوں کے مختلف قبیلوں کا ایک جرگہ ... منعقد ہوگا۔ یہ صاف ظاہر ہے کہ قوم کی سرحد پر مخالفین نے اپنی شکست کو ابھی تسلیم نہیں کیا ہے۔

الٰہ آباد میں "سودیشی ہفتہ"

طلباء کی سرگرمیاں

الٰہ آباد ، ستمبر۔ دیسی اشیاء کی ترویج کے لئے اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن ۱۳ ستمبر سے "سودیشی ہفتہ" منا رہی ہے۔ ...

ایک سب انسپکٹر پولیس کے مکان پر بم پھٹا

ایک نوجوان بنگالی کی گرفتاری

راجشاہی ، ستمبر۔ مسٹر سبھدرا ناتھ چودھری سب انسپکٹر پولیس کے مکان کے صحن میں ایک بم پھٹا۔ کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ ایک نوجوان بنگالی ... گرفتار کرلیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

کھانا بند کرنے کا عجیب طریقہ

دعوت پر پکٹنگ

ایک آدمی مجروح ہوگیا

احمد آباد ، ستمبر۔ کل سکھ آباد کے لوگوں میں سالانہ دعوت ہوئی ... (ا۔پ)

۱۱ طالبات نے اسکول چھوڑ دیا

استانی کے رویہ کے خلاف احتجاج

بلدیہ کی جانب سے ایک جدید اسکول کا افتتاح

احمد آباد ، ستمبر۔ گرلز ہائی اسکول احمد آباد پر چند طالبات نے قومی جھنڈا نصب کردیا تھا۔ لیکن ہیڈ استانی نے جھنڈے کو اتروا دیا ... (ا۔پ)

بیمہ شدہ خطوں کی چوری

ڈاکخانہ کو ۳۲ ہزار روپے سے زائد کا نقصان

متعدد اشخاص کی گرفتاری

راجشاہی ، ستمبر۔ بیمہ شدہ خطوں کی چوری کے سلسلے میں معلوم ہوا ہے کہ تقریباً ۳۵۰ روپیہ کے بیمہ شدہ خط غائب ہیں۔ گیارہ آدمی اس سلسلے میں گرفتار ہوچکے ہیں۔ ان میں سے بعض بدمعاش ہیں۔ (ا۔پ)

ایک ریل گاڑی پٹڑی پر سے اتر گئی

متعدد آدمی ہلاک و مجروح

کلکتہ ، ستمبر۔ بان پور اور رانا گھاٹ اسٹیشن کے درمیان ... آج صبح ایک بجے ایک گاڑی نالہ میں گر گئی ... (ا۔پ)

سرکار پرستوں کا آخری ہتھیار

بمبئی میں ہندو مسلم فساد

لیڈروں کی سعی سے امن قائم ہوگیا

بمبئی ، ستمبر۔ دھراوی مضافات بمبئی میں ... بمبئی ، ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ فرقہ وارانہ فساد میں ۲۶ آدمی مجروح ہوئے ہیں۔ ... (ا۔پ)

امروہہ میں جلسہ و جلوس

امروہہ ، ستمبر۔ شیر پنجاب حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری رکن مجلس عاملہ جمعیتہ علماء ہند کی گرفتاری پر شہر میں ہڑتال ہوئی ... (نامہ نگار)

صرف ایک سوال

کیا الامان نے مسلم خواتین کی توہین نہیں کی؟

(از ایڈیٹر)

جیسی کہ ہمیں پہلے سے توقع تھی الامان نے اپنی تازہ اشاعتوں میں تہذیب و شرافت کا پوری طرح مظاہرہ کردیا ہے اور مسلم خواتین کی توہین کے متعلق ہمارے اور جمہور مسلمین کے احتساب سے پریشان ہوکر موضوع بے موقع گالیاں دی ہیں ہم نہیں چاہتے کہ الامان کی ان گالیوں کو نقل کرکے اپنے صفحات کو اس گندگی سے آلودہ کریں جو اس اخبار کا مخصوص حصہ ہے مگر ہم پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ جس شخص نے ۹ اور ۱۰ ستمبر کے الامان کو پڑھا ہوگا اس نے ہمارے متعلق کوئی رائے قائم کرنے سے قبل خود اس جریدہ کے اخلاقی معیار کی پستی کا صحیح اندازہ لگالیا ہوگا اور اسے معلوم ہوگیا ہوگا کہ جو اخبار اس حد تک نیچے اتر سکتا ہے اس کا اصول صحافت کیا ہوگا بہرحال ہمیں اس سے کوئی بحث نہیں ہے کہ الامان نے ہمارے متعلق کیا لکھا اور اسکا ...

کیا رسالہ الامان نے اسے تسلیم کرلیا تو پھر اقبال جرم کے بعد عزت سزا باقی رہ جاتی ہے اور الامان ان محترم خواتین سے اور تمام مسلمانوں سے جن کی وہ مائیں اور بہنیں ہیں معافی مانگے یا پھر سب مل کر اس کے لئے کوئی سزا تجویز کریں ان عبارتوں کا حد درجہ شرمناک اور توہین آمیز ہونا مسلم ہے اس کے لئے بحث کی ضرورت مطلق نہیں ہر شخص انہیں پڑھے اور خود یہ سمجھ لے کہ ان کا صاف و صریح مطلب کیا ہے؟ پھر ان کا الامان میں شائع ہونا ہم نے خود اس اخبار سے تسلیم کرادیا ہے۔ اب دہلی کے مسلمان خصوصاً اور ہندوستان کے مسلمان عموماً اپنے فرض کو خود محسوس کریں اور اپنی محترم خواتین کی عزت بچانے کے لئے جو کچھ کرسکتے ہیں وہ کریں ...

چندر نگر کے سرغنوں کا مقدمہ

ملزمین صفائی پیش کریں گے

گفتگوئے مصالحت کا انقطاع

ابھی صلح کے لئے مناسب وقت نہیں آیا ہے

وائسرائے اور لیڈروں کی خط و کتابت شائع کردی گئی

پیامبران صلح کا متفقہ بیان

(گزشتہ سے پیوستہ)

قیدیوں کی رہائی

لارڈ ارون نے قیدیوں کی رہائی کے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ ہمیں بہت زیادہ مجمل اور غیر اطمینان بخش ہے۔ وہ اس کا یقین نہیں دلا سکتے کہ سول نافرمانی کے غیر متشدد قیدی اسکے سبب رہا کردیے جائیں گے۔ ...

اس کا نہایت غور سے مطالعہ کیا ہے۔ آپ نے اس مکتوب کے ساتھ ہی اس گفتگو کا نتیجہ بھی ختم کردیا ہے جو مکتوب میں موجود ہیں۔ ہم نے پنڈت موتی لال نہرو، ڈاکٹر سید محمود اور پنڈت جواہر لال نہرو کے جواب کو بھی نہایت غور سے پڑھا ہے۔ ...

صلح کی راہ میں مشکلات

گول میز میں جانے کی شرط

حکومت اطمینان دلائے

وائسرائے کا اصرار

کانگریسی لیڈروں کا بیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

گفتگوئے صلح کی ناکامی

لارڈ ارون نے ایک زریں موقع کو کس طرح ضائع کیا

کے لئے بنیاد کا کام دے رہی تھی۔ اس قرارداد میں ہندوستان کے لئے کل خود مختار حکومت کے اعلان کا مطالبہ موجود تھا اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی لکھا گیا تھا کہ حکومت کی متشددانہ پالیسی کا ترک اور سیاسی قیدیوں کی عام رہائی تحریک سول نافرمانی کو ختم کر دینے کے لئے ضروری ہے۔ اگر پنڈت موتی لال نہرو اور مسٹر سلوکوسب کی یہ قرارداد صلح کی گفت و شنید کا مبنی بن سکتی تھی تو پھر لیڈروں کی ان شرائط میں کون سی ایسی انوکھی بات تھی جس کو دیکھتے ہی وائسرائے بالکل بیزار ہو گئے۔ اور انہوں نے آئندہ کوئی بات کرنی ہی مناسب نہ سمجھی۔ جہاں تک ہم نے غور کیا ہے لیڈروں کی تمام شرائط اسی پہلی قرارداد کی تشریح و تفصیل کرتی ہیں۔ اگر وائسرائے اس اجمالی بیان سے متفق تھے تو اس کی کوئی معقول وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ انہوں نے تفصیلی شرائط سے اس درجہ اختلاف کیوں کیا۔ (باقی آئندہ)

گول میز کانفرنس میں مسلم نمائندگی

گفتگوئے صلح کی ناکامی کے بعد حکومت نے ان لوگوں کی فہرست بھی بالآخر شائع کر ہی دی جو لندن کی گول میز کانفرنس میں جا کر ہندوستان کی طرف سے نمائندگی فرمائیں گے۔ مسلمانوں میں سے جن حضرات کو نوازا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں:—

"ہز ہائینس سر آغا خان، نواب سر عبدالقیوم، سر شاہ نواز، خان، غلام مصطفیٰ خان بھٹو، مسٹر فضل حق، مسٹر اے۔ ایچ غزنوی، خان بہادر حافظ ہدایت حسین، مسٹر ایم۔ اے جناح، مولانا محمد علی، سر محمد شفیع، مسز شاہ نواز (صاحبزادی سر محمد شفیع)، کیپٹن راجہ شیر محمد خان، سر سید سلطان احمد، مسٹر ظفر اللہ خان۔"

ظاہر ہے کہ تمام ہندوستان میں ان لوگوں سے بہتر مسلمانوں کی نمائندگی کرنے والا اور کون شخص مل سکتا تھا، ان کی ساری عمر قوم کی خدمت میں صرف ہوئی ہے اور عامۃ المسلمین کے صحیح احساسات و جذبات کی ترجمانی سر آغا خان، سر عبدالقیوم، سر شاہ نواز، بیگم شاہ نواز، سر شفیع، سر سلطان احمد اور کیپٹن راجہ شیر محمد خان سے بہتر کون کر سکتا ہے جو حقیقی معنی میں اسلام اور مسلمانوں کے سچے ہمدرد ہیں اور جن کی ہمدردی کا ثبوت خود ان کی سرگزشت سے ظاہر ہے۔ سوائے مولانا محمد علی کے کہ ان کی زندگی کا کچھ زمانہ ضرور حکومت کی مخالفت میں صرف ہو چکا ہے۔ باقی ہر شخص کو دیکھ لیجئے کہ وہ ازلی وفادار ہے۔ مولانا محمد علی کا نام ان حضرات کے ساتھ ایک ہی فہرست میں شائع ہونا ان کی رجعت پسندی پر حکومت کی مہر تصدیق کے مرادف ہے۔ بہرحال نوعی نمائندگی خواہ ہو یا نہ ہو، ہندوستان کو کچھ ملے یا نہ ملے۔ بعض حضرات کی دیرینہ آرزویں ضرور پوری ہو گئیں۔ اور ان کی خدمات خصوصی کا صلہ انہیں ضرور مل گیا، اس سلسلہ میں ہمیں ڈاکٹر شفاعت احمد خاں اور مولانا شفیع داؤدی کے ساتھ خاص طور پر ہمدردی ہے کہ ہمارے یاد دہانی ان قابل کوشش کے ناکام رہتے۔

"الجمعیۃ" اور "زمیندار" کا بائیکاٹ!

محترم مدیر انقلاب کی معذرت

رہتی ہیں بالخصوص اس حالت میں کہ موصوف کی جانب سے ایک ایسا اعلان شائع کیا گیا ہے جو صحافت کے صحیح اصولوں اور تہذیب و متانت کی استوار بنیادوں پر قائم ہے۔ ہمارے دلوں میں ان کی عزت بہت زیادہ ہو گئی ہے اور ہمیں اس حقیقت کے اظہار میں ذرہ برابر تامل نہیں ہے کہ "انقلاب" اور مدیر انقلاب کی جانب سے ہمارا دل بالکل صاف ہے۔ (ایڈیٹر)

امروہہ ٹاؤن ہال پر قومی جھنڈا نصب کر دیا گیا

امروہہ ۱۱ ستمبر۔ ۱۳ اگست کو میونسپل بورڈ امروہہ نے باوجود پولیس ٹاؤن ہال پر سے قومی جھنڈا اتروا دیا تھا لیکن ۲۴ اگست کو کانگریس اور بورڈ کے درمیان مفاہمت ہو گئی تھی جس کی بنا پر بورڈ نے باتفاق ایک قرارداد کے یہ تجویز منظور کی تھی کہ ملک کی موجودہ حالت پر نظر کرتے ہوئے بورڈ تجویز کرتا ہے کہ ۱۰ ستمبر کو قومی جھنڈا ٹاؤن ہال پر نصب کر دیا جائے۔ چنانچہ حسب اس قرارداد کے آج علی الصباح ٹاؤن ہال پر قومی جھنڈا لگا دیا گیا۔ پبلک میں جو ہیجان جھنڈا اتارنے کی وجہ سے پیدا ہو گیا تھا اور جس کے سلسلہ میں ۹۶ گرفتاریاں بھی عمل میں آئی تھیں وہ بورڈ کے دوبارہ جھنڈا نصب کرنے کی مسرت و اطمینان میں تبدیل ہو گیا۔

مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

استغاثہ کے بیانات ختم ہو گئے

لاہور ۱۱ ستمبر۔ مقدمہ سازش لاہور میں آج استغاثہ کے بیانات ختم ہو گئے۔ ملزمین کل عدالت میں حاضر ہوں گے لیکن اپنی صفائی نہیں پیش کریں گے۔ غالباً فیصلہ محفوظ رکھ لیا جائے گا۔ (ا۔پ)

چودھری افضل حق کی گورکھپور جیل میں تبدیلی

دہلی ۱۱ ستمبر۔ چودھری افضل حق، ڈاکٹر انصاری اور دیگر لیڈروں کے ہمراہ گرفتار ہوئے تھے، گورکھپور جیل میں تبدیل کر دئے گئے ہیں۔ حکومت پنجاب نے یہ غیر مناسب خیال کیا کہ وہ شخص جو پہلے جیلوں کا غیر سرکاری معائنہ کرتا تھا آج اسی جیل میں قیدی کی حیثیت سے رکھا جائے۔

مفرور ملزم مقدمہ سازش کی بیوی کی گرفتاری

لاہور ۱۱ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے بھگوتی چرن (جو ڈیڑھ ماہ کا عرصہ ہوا مقدمہ سازش لاہور سے بھاگ گیا تھا) کی بیوی کو نواح کلکتہ میں گرفتار کر لیا ہے۔ (ا۔پ)

مختلف مقامات پر کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری و سزایابی

الہ آباد ۱۱ ستمبر۔ پنڈت کنہیا لال صدر اور بابو پرکاش سکریٹری و ڈکٹیٹر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی آج صبح گرفتار کر لئے گئے۔

معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے چترکوٹ آشرم بالا رام پور پر چھاپا مارا اور بابو رام صدر ضلع کانگریس کمیٹی اور دیگر اشخاص کو گرفتار کر لیا۔

فرخ آباد میں بابو شیام چرن ایڈوکیٹ پنڈت شانتی سروپ اور بابو دن لال نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ ہر سہ اصحاب ایک ایک سال قید محض کی سزا ہوئی ہے۔

مسٹر گروس سٹی مجسٹریٹ الہ آباد نے ۱۹ اشخاص کو جو ماڈرن ہائی اسکول پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے چھ چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دی ہے۔

مین پوری میں پنڈت ساگو پال سکریٹری ضلع کانگریس کمیٹی کو گرفتار کر لیا گیا۔ (ا۔پ)

پنجاب میں مسلم وزیر تعلیم کا مطالبہ

انجمن نظام المسلمین پٹھانکوٹ کی منتظمہ کمیٹی نے جس کا اجلاس مورخہ ۸/۹ کو بوقت ۵ بجے شام منعقد ہوا تھا مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے منظور کیا۔

انجمن نظام المسلمین پٹھانکوٹ کا یہ جلسہ ہز ایکسلنسی گورنر صاحب بہادر پنجاب سے پرزور درخواست کرتا ہے کہ آئندہ وزیر تعلیم ایک مسلمان ہو اور گورنمنٹ پنجاب مسلمانوں کی تعلیمی ارتقاء کی پالیسی اختیار کرے کیونکہ باوجود اکثریت کے مسلمان تعلیم میں بہت پس ماندہ ہیں۔

احقر الانام عبدالرشید آنریری سکریٹری انجمن نظام المسلمین پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور (پنجاب)

گول میز کانفرنس کیلئے ہندوستانی نمائندوں کا اعلان

اعتدال پسندوں اور سرکار پرستوں کا ہجوم

مولانا محمد علی کی آرزو بھی پوری ہو گئی!

ریاستہائے ہند کے نمائندگان کی فہرست

برطانوی ہند کے نمائندگان کی فہرست

(۴۵) مسٹر نریندر ناتھ (۴۶) راجہ بہادر... راجہ کرشن چندر (۴۷) ... سر اے۔ پی پیٹرو (۴۸) دیوان بہادر رام چندر راؤ ... سر چمن لال سیتلواد ... سر فیروز سیٹھنا (۴۹) بیگم شاہ نواز (صاحبزادی سر محمد شفیع واہلیہ میاں شاہ نواز سابق رکن مجلس مقننہ) (۴۰) کپتان راجہ شیر محمد خاں ٹوڈیلی (۴۵) راؤ بہادر آر سری نواسن (۴۶) سیٹھ سیارین (اہلیہ وزیر اعظم مدراس) (۴۷) سر سید سلطان احمد (۴۸) آنریبل مسٹر ایس۔ جی ٹامپے (۴۹) مسٹر یوانگ ہقین (۵۰) سردار صاحب اجل سنگھ (۵۱) مسٹر سی ڈبلیو وڈ (۵۲) مسٹر ظفر اللہ خان۔ (ا۔پ)

ناگپور میں مکمل ہڑتال

حکومت کے متشددانہ رویہ کے خلاف احتجاج

ناگپور ۱۰ ستمبر۔ حکومت نے کانگریسی رضاکاروں اور کارکنوں کو کوڑوں کی جو سزا دی ہے اس کے خلاف بطور احتجاج آج شہر میں مکمل ہڑتال ہے۔ تمام بازار اور منڈیاں بند ہیں۔ کانگریسی کارکنوں نے مقامی کارخانوں میں جا کر مالکان کارخانہ جات سے کارخانوں کے بند کرنے کی درخواست کی لیکن مالکان نے بند کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ کانگریس کی طرف سے ان کارخانوں پر پکٹنگ لگ گیا اور ایک کارخانہ کے اندر رہنے والے کاریگروں نے جنگی کونسل کی ہدایت پر عمل کیا اور کارخانوں میں داخل نہیں ہوئے۔ (ا۔پ)

ناگپور میں عدالتوں اور دفاتر پر پکٹنگ

صدر جنگی کونسل کی گرفتاری

رضاکاروں کا ستیہ گرہ

ناگپور ۱۰ ستمبر۔ سی۔ پی جنگی کونسل نے شہر میں ہڑتال کرانے کے علاوہ سرکاری دفاتر اور عدالتوں پر پکٹنگ لگانے کا فیصلہ کیا۔ مسٹر سی۔ پی کے ساتوے لیڈر و صدر جنگی کونسل اور متعدد رضاکاروں نے دفاتر اور عدالتوں کے داخل ہونے کے تمام راستوں پر پہرہ لگایا۔ عدالت میں منشی تو داخل ہو گئے لیکن وکلا کو اندر داخل نہیں ہونے دیا۔ بار روم (دارالوکلاء) تقریباً بالکل سنسان پڑا تھا۔ مسٹر تریدی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پولیس کی جماعت کے ساتھ سڑک کو صاف رکھنے کی کوشش کی تاکہ آمد و رفت میں خلل نہ واقع ہو۔ سڑک کے دونوں کناروں پر ہزاروں آدمیوں کا اجتماع تھا۔ پولیس نے مسٹر سی۔ پی کے ساتوے صدر جنگی کونسل کو گرفتار کر لیا۔ مسٹر سیپالال اور ناجا ٹھیکیدار کو بھی پکٹنگ کے جرم میں گرفتار کر لیا۔ ان لوگوں کی گرفتاری کے بعد رضاکاروں کے دستے سڑک پر موجود ہوئے اور ستیہ گرہ شروع کر دیا۔ مگر پولیس نے ان کو زبردستی ہٹا دیا۔ بعض رضاکاروں نے جانے سے انکار کیا تو پولیس نے ان کو سڑک پر سے گھسیٹ کر دوسرے مقام پر رکھ دیا۔ اس عرصہ میں پولیس سوار آ گئے اور مجمع کو منتشر کر دیا۔ پولیس نے مسٹر ساتوے کو گرفتار کرنے کے بعد ان کی بیوی بچوں سے ملنے کی اجازت دی۔ آپ نے ناشتہ بھی کیا۔ (ا۔پ)

ناگپور میں ملزمین کے کوڑے لگنے پر احتجاج

عظیم الشان جلوس و جلسہ

ناگپور ۱۰ ستمبر۔ آج شام کو ایک نہایت طویل اور عظیم الشان جلوس کانگریسی رضاکاروں اور کارکنوں کے کوڑے مارے جانے کے خلاف بطور احتجاج نکالا گیا۔ جلوس میں ہزاروں آدمی شریک تھے۔ ایک ہزار ہندو خواتین بھی جلوس کے ہمراہ تھیں۔ جلوس میں دو وہ رضاکار بھی تھے جن کے حقیقت میں کوڑے لگائے گئے تھے۔ جلوس کے ختم ہونے کے بعد ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مختلف اصحاب نے تقریریں کیں۔ (ا۔پ)

ایڈیٹر اخبار لبرٹی پر جرمانہ

ایڈیٹر نے اپنے آپ کو پیش کر دیا

کلکتہ ۱۱ ستمبر۔ ایڈیٹر اخبار "لبرٹی" نے چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ آپ پر ایک ہزار روپیہ جرمانہ بسلسلہ دیوی کے مضمون کے چھاپنے پر کیا گیا تھا۔ آپ نے جرمانہ ادا کرنے کی بجائے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔

کلکتہ میں ایک بم کے کارخانہ کی برآمدگی

چار اشخاص کی گرفتاری

کلکتہ ۱۰ ستمبر۔ آج پولیس نے لال موہن بنرجی لین کے ایک مکان پر چھاپہ مارا۔ پولیس نے یہاں بم کا ایک کارخانہ برآمد کیا اور چار اشخاص کو گرفتار کر لیا جن میں ایک عورت بھی شامل ہے۔ تلاشی کے دوران میں پولیس نے ایک تیار شدہ بم اور بم کا مسالہ کپڑوں کے صندوق میں سے برآمد کیا۔ ایک الماری میں سے المونیم کے تین ڈبے تیزاب اور دیگر کیمیاوی اجزاء برآمد ہوئے۔

اناول چندر گنگولی، اسرت چندر دت اور ستیہ بالا دت (اہلیہ سریندر ناتھ دت مالک مکان) کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ مالک مکان مفقود الخبر ہے۔

جس وقت مکان کی تلاشی لی جا رہی تھی ایک نوجوان بنگالی مسمی مونی چندر دت اندر داخل ہوا۔ اس کے پاس ایک بنڈل تھا۔ پولیس نے بنڈل کو کھولا تو اس میں سے آٹھ بم برآمد ہوئے۔ نوجوان فوراً گرفتار کر لیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ جملہ گرفتار شدگان ضلع باریسال کے رہنے والے ہیں۔ (ا۔پ)

رنگون کی چوری کا مقدمہ

ضمانت کی درخواست

رنگون ۱۰ ستمبر۔ آج ان چار بنگالیوں کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بہامو کی عدالت میں پیش کیا گیا جو دن دہاڑے چوری کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے تھے۔ مقدمہ کی تاریخ سماعت ۲۴ ستمبر مقرر کر دی گئی ہے۔ مسٹر اے۔ سی۔ سین بیرسٹر نے ملزمین کی جانب سے ضمانت کی درخواست پیش کی ہے۔ اے۔ این۔ داس ایک بنگالی نوعمر طالب علم نے مجسٹریٹ سے درخواست کی کہ میری عمر پندرہ سال کی ہے۔ اور میں نے چوری میں کوئی حصہ نہیں لیا تھا۔ جو نوٹ میری جیب سے پولیس نے برآمد کیا ہے وہ میں نے نہیں چرایا تھا بلکہ ملزم راؤ نے میری جیب میں زبردستی ٹھونس دیا تھا۔ مجسٹریٹ نے اس لڑکے کا ڈاکٹری معائنہ کرانے کی ہدایت کی ہے۔ ڈاکٹری رپورٹ کے موصول ہونے پر اس کے متعلق ۱۸ ستمبر کو حکم سنایا جائیگا۔ (ا۔پ)

مدراس کے انتخابات

مدراس ۱۰ ستمبر۔ مدراس کے زمینداروں کے حلقہ انتخابات سے راجا کالنگو کا انتخاب عمل میں آیا ہے۔ راجا بہادر کرشنا چاری تجوز تریچنا پلی غیر مسلم حلقہ انتخاب سے منتخب ہوئے ہیں۔ مدراس کے مسلم حلقہ انتخاب سے سید پاشا صاحب مجلس مقننہ کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ انگریزی حلقہ سے مسٹر جے اے۔ ڈیویس منتخب ہوئے ہیں۔

مجلس مقننہ مدراس کے انتخابات

سلیم ۱۰ ستمبر۔ ڈاکٹر سوبارائن وزیر اعظم مدراس مجلس مقننہ مدراس کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔

نواکھالی جیل میں دو قیدیوں کا مقاطعہ جوعی

نواکھالی ۱۰ ستمبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ نواکھالی جیل میں اشتیار رنجن گھوش اور ہربنا رنجن داس گپتا نے بھوک ہڑتال کر دی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان لوگوں کو خراب خوراک دی جاتی تھی۔

سرحد پر جنگ کی رفتار

ہوائی جہازوں پر گولیوں کی بارش

پیواڑ کے علاقہ میں مخالفین کی سرگرمیوں میں اضافہ

دو مقاموں پر جو سرکاری فوجی دستہ اور پہرہ لگے ہوئے ہیں ان پر یہ لوگ نشانہ لگا کر گولیوں کی بارش کر رہے ہیں۔ سرکاری فوج نے ان لوگوں کو پیچھے ہٹا دیا ہے۔ آج صبح ایک ہوائی جہاز پر خوب گولیوں کی بارش کی گئی۔ چمکنی قبیلہ کے خانی خیل اور دراجک لوگوں نے ابھی تک اطاعت نہیں کی ہے۔ (ا۔پ)

گاندھی جی کی شرائط صلح اور مجنونوں کی بکواس

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کا بیان

لندن ۱۰ ستمبر۔ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں رقمطراز ہے کہ گاندھی جی کی غیر ممکن العمل شرائط ایک مجنون کی بکواس کے مانند ہیں اور وائسرائے کا جتیاں صحیح ہے کہ کانگریس کے لیڈروں نے یہ تجاویز محض پروپیگنڈے کی غرض سے پیش کی ہیں۔ اخبار مذکور اختتام پر لکھتا ہے کہ کم سے کم ایک امر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے تھے کہ گول میز کانفرنس میں کانگریس کی نمائندگی ضروری ہے وہ غلطی میں مبتلا تھے۔ اور یہ نقصان کی بجائے نفع ہے کیونکہ کانفرنس میں ممکن العمل اور معقول تجاویز پر غور و بحث کی جائے گی اور مجنون خیال کے لوگوں کے لئے ایسی کانفرنس میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ (رائٹر)

ایک جدید مقدمہ سازش

بیس اشخاص کی گرفتاری

لاہور ۱۰ ستمبر۔ ممکن ہے کہ لاہور میں عنقریب ایک جدید مقدمہ سازش کی سماعت شروع ہو جائے۔ اس مقدمہ میں بیس سے زیادہ ملزم ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب پولیس نے اس سلسلے میں تقریباً بیس اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان لوگوں پر دو جرم عائد کئے گئے ہیں (۱) نو آبادیات کی اسپیشل اڑانے کی سعی۔ (۲) اور اس کے بعد بھی پنجاب میں بموں کے حادثوں کا ارتکاب۔ (ا۔پ)

لکھنؤ یونیورسٹی دوبارہ کھل گئی

کانگریس اور یونیورسٹی کا معاہدہ

لکھنؤ ۱۰ ستمبر۔ لکھنؤ یونیورسٹی میں تعلیم جاری ہو گئی ہے اور کام آسانی سے ہو رہا ہے۔ پکٹنگ کے مخالفین و معاونین کے درمیان ایک معاہدہ ہوا ہے جس کی رو سے (۱) یونیورسٹی کھلی رہیگی (۲) کوئی جرح... اور غیرہ کانگریسی باطلبا یونیورسٹی پر آئندہ پکٹنگ نہیں کریں گے (۳) جماعتوں میں پڑھائی ہوگی لیکن آئندہ ۲۰ ستمبر تک حاضری نہیں لی جائیگی (۴) طلبا کی غیر حاضری کو ملحوظ رکھتے ہوئے یونیورسٹی مزید لیکچروں کا تعطیلات دسہرہ کے بعد انتظام کرے گی۔ (ا۔پ)

ماڈرن ہائی اسکول الہ آباد پر پکٹنگ

سات اشخاص کی گرفتاری

الہ آباد ۱۰ ستمبر۔ ماڈرن ہائی اسکول پر آج بھی پکٹنگ تھا۔ پکٹنگ کرنے والوں میں کل کی نسبت آج جوش و خروش کم تھا۔ پولیس بھی موقعہ پر موجود تھی۔ پکٹنگ کے سلسلے میں سات گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ (ا۔پ)

پنڈت موتی لال نہرو کی منصوری کو روانگی

الہ آباد ۱۰ ستمبر۔ چونکہ منصوری میں ایک عمدہ کوٹھی کا انتظام ہو گیا ہے اس لئے پنڈت موتی لال نہرو کل منصوری روانہ ہو جائیں گے۔ (ا۔پ)

کانگریس کی مجلس عاملہ کا آئندہ اجلاس

لکھنؤ ۱۰ ستمبر۔ آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کا آئندہ اجلاس ۱۸ اکتوبر کو لکھنؤ میں منعقد ہوگا۔ (ا۔پ)

رائے دہندوں کی موٹر کھائی میں

تین ہلاک اور متعدد مجروح

مدراس ۱۰ ستمبر۔ تنجور کا ایک پیغام مظہر ہے کہ ایک موٹر رائے دہندوں کو لیکر سنگاپٹی جا رہی تھی۔ راستے میں ایک کھائی پڑتی ہے۔ اتفاق سے موٹر اس میں جا پڑی۔ کہا جاتا ہے کہ تین اشخاص ہلاک ہو گئے اور متعدد آدمی مجروح ہوئے۔ (ا۔پ)

کامن ویلتھ آف انڈیا لیگ کی تجاویز

کانگریسی لیڈروں کے پانچ نکات معقول ہیں

لیگ کا حزب العمال کو مشورہ

لندن ۱۰ ستمبر۔ کامن ویلتھ آف انڈیا لیگ کی مجلس عاملہ نے اپنی جلسہ میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ کانگریسی لیڈروں کے پانچ نکات گفتگوئے مصالحت کیلئے معقول بنیاد پیش کرتے ہیں ان تجاویز میں حزب العمال پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ان پانچ نکات کو قبول کرے۔

حزب العمال کے بعض چیف کو لیفٹ ونگ کے گفتگوئے مصالحت کے انقطاع پر کوئی تعجب نہیں ہوا ہے۔ کیونکہ اس حلقہ کے لوگوں کا خیال ہے کہ وائسرائے نے جو تجاویز پیش کی ہیں وہ گاندھی جی اور ان کے رفقائے کار کے مطالبات رحمن کے لئے وہ ہر چیز بنیاد نہیں بن سکتی ہیں۔

گول میز کانفرنس کا مختصر اجلاس

معلوم ہوا ہے کہ مختلف سیاسی جماعتوں کی جانب سے گول میز کانفرنس کی نشستوں کے لئے مقابلہ جاری تھا وہ ختم ہو گیا ہے اور نمائندگی ممبروں کے ناموں کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس کا ایک مختصر سا اجلاس نومبر میں منعقد ہوگا اور چند ذیلی کمیٹیاں بنائی جائیں گی۔ پھر کانفرنس دوبارہ ۱۹۳۱ء میں منعقد ہوگی۔ یہ ظاہر کی جاتی ہے کہ اس اثنا میں کانگریسی لیڈروں سے گفتگوئے مصالحت کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

پروفیسر شفیق الرحمن قدوائی کا مقدمہ

التوائے مقدمہ کی شکایت

دہلی ۱۰ ستمبر۔ پروفیسر شفیق الرحمن قدوائی کا مقدمہ آج جیل میں سٹی مجسٹریٹ کے سامنے شروع ہوا۔ پروفیسر صاحب نے مجسٹریٹ سے شکایت کی کہ میرے مقدمہ کو فضول التوا میں ڈالا گیا ہے مجھے ۹ اگست گرفتار کیا گیا لیکن اب تک مجھے کسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش نہیں کیا گیا۔

مجسٹریٹ نے کہا کہ آپ کا مقدمہ اب جلد فیصل ہو جائیگا۔ مقدمہ کی آئندہ تاریخ سماعت ۱۸ ستمبر مقرر ہوئی ہے۔

کانگریس بلیٹن بیچنے والے لڑکوں کی گرفتاری

دہلی ۱۱ ستمبر۔ پولیس نے گذشتہ شب دو لڑکوں کو کانگریس بلیٹن فروخت کرتے ہوئے فراشخانہ کے قریب گرفتار کر لیا۔

ایک انگریز خاتون کی جھانسی میں تقریر

تحریک حاضرہ کیساتھ دنیا کی دلچسپی

الہ آباد ۱۰ ستمبر۔ مسٹر کزنس (اہلیہ ڈاکٹر جیمس ایچ کزنس) نے کل جھانسی میں تقریر فرمائی اور موجودہ تحریک کے ساتھ دنیا جو دلچسپی لے رہی ہے اس پر آپ نے روشنی ڈالی۔ آپ نے بدیشی مال کے مقاطعہ کی پرزور تائید کی۔ ڈاکٹر صاحب آئرلینڈ کے مشہور شاعر ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ کھدر میں ملبوس رہتی ہیں۔

مسٹر یامین خاں بیرسٹر کا انتخاب

علیگڑھ ۱۰ ستمبر۔ مسٹر یامین خاں بیرسٹر ایٹ لا میرٹھ مجلس مقننہ کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ آپ کا انتخاب آگرہ مسلم حلقہ انتخاب سے عمل میں آیا ہے۔ (ا۔پ)

تحریک مقاطعہ کیخلاف کارروائی

محکمہ ڈاکخانہ جات کا اعلان

دہلی ۱۰ ستمبر۔ پوسٹ ماسٹر جنرل نے اعلان کیا ہے کہ ان اشیاء پر جو غیر ممالک سے موصول ہوں گی ... کے مقاطعہ کے متعلق تحریضی جملہ موجود ہوں گے تو ان کو غیر ممالک ... واپس ... جائیگا ... ہندوستان میں آتی تھیں۔ (ا۔پ)

چودھری خلیق الزماں کا بیان

جب تک مصالحت نہ ہو جنگ جاری رکھو

(ا ۔ پ)

ایک مال گذار کی گرفتاری

(ا ۔ پ)

ماڈرن ہائی اسکول الہ آباد پر پکٹنگ

چھ اشخاص کی گرفتاری

ضلع اناؤ میں قانون جنگلات کی خلاف ورزی

متعدد گرفتاریاں

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں نے اپنا نام نہیں پیش کیا

(ا ۔ پ)

شاہجہان پور میں جلسہ

اسیران فرنگ کو مبارکباد

(نامہ نگار)

مجلس مقننہ مدراس کے انتخابات

عوام کا رسیدیئے سے اجتناب

بہت کم آرا موصول ہوئیں

(ا ۔ پ)

ضلع منشی گنج کے ایک ڈاکخانہ پر ڈاکہ

ڈاکو ریوالور اور بموں سے مسلح تھے

ڈاکخانہ کا تمام روپیہ غائب

مولوی مظہر الدین صاحب سے

ایک ضروری گزارش

(ایک طالب علم از مدرسہ مسجد فتح پوری دہلی)

تصحیح

گفتگوئے مصالحت کا انقطاع

(بہ سلسلہ صفحہ ۳)

ملک کے متعلق مطالبہ

حکمرانوں میں تبدیلی نہیں ہوئی

مولانا عبد الجبار صاحب کا مضمون

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

عمل حب

مجرب اور سریع التاثیر

پتہ یہ ہے

کامل دہلی

ضرورت ہے

صرف

ایک لاکھ

بہادر

مسلمانوں کی

جو بے روزگار ہوں

ہر ناظر اخبار سے

التماس

المشتہر محی الدین عفی عنہ

اگر تندرستی میں فرق ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری دوایات سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانہ کا بنایا ہوا شربت اکسیر استعمال کر کے قدرت کا تماشہ دیکھئے

جریان

قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصول علاوہ

دس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہوگیا

ایس ۔ اے ۔ بی بخشی اینڈ کمپنی

کوٹھی نمبر ۲ لوئر اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۴۸ کلکتہ

حب مشتہی (رجسٹرڈ)

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

جریانی ۔ حب کرشمہ ۔ طلاء شاہانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

واسطے کرایہ کے خالی ہیں

کیٹل بائر واقع لوئراج روڈ نئی دہلی میں پچیس ۲۵ کیٹل سٹالز واسطے رکھنے گائے بھینس کرایہ کو خالی ہیں کرایہ فی سٹال مبلغ دو روپیہ ماہوار ہوگا ۔ باقی شرائط دفتر نئی دہلی میونسپل کمیٹی ۹ جنتر منتر روڈ سے معلوم ہو سکتی ہیں ۔

دستخط صاحب سکریٹری نئی دہلی میونسپل کمیٹی

فارسی آسان عربی آسان

مندرجہ ذیل آسان کتابوں کے ہوتے ہوئے فارسی و عربی سے محروم رہنا بدقسمتی ہے

یہ کتابیں بہ خاص و عام کیلئے نہایت مفید اور مدارس اسلامیہ کیلئے خاص نعمت ہیں

فارسی و عربی کی سب کتابوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ ۔ ۔ ۔ اشاعت چرتھاول ضلع مظفر نگر (یوپی)

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنے

7/14/-

سلف فلنگ فاؤنٹین پن

جامت بنانے کی مشین

1/8/-

ناک کی لونگ

اصلی سونے کی

واچ

مزید رعایت

ملنے کا پتہ ۔ ۔ ۔ اجمیری گیٹ ۔ دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

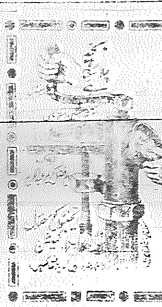

نو ایجاد **مشین سویاں**

قیمت فی مشین ۔ ۔ ۔ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ : ۔ ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

رنگین قلم کمپنی نئی سڑک ۔ دہلی

نورانی قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ : ۔ منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا یوپی

فتاویٰ رشیدیہ

اعجاز القرآن

قیمت صرف ۔ ۔ ۔

ہدیہ نجات

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

اس کتاب میں تثلیث کے تمام دلائل کو جو مسیحی جماعت نے پیش کئے ہیں ۔ ۔ ۔

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

مشتہرین کیلئے آسانی

پتوں کی کتاب

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

پیام صحت (رجسٹرڈ)

جلد اول

جلد دوم

ملنے کا پتہ : ۔ ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروز پور

ہر گاؤں ہر شہر اور ہر قصبہ میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

چوہوں کی دوا

منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول ضلع مظفر نگر

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم — ۵ — ۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰ — ۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری ۔ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۰

خواتین اسلام کے کارنامے

میدان جنگ میں شجاعت کے عدیم النظیر مظاہرے

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خوان ایں دفتر پارینہ را

مسلمان خواتین کے جنگی کارناموں کی تفصیل ایک دفتر چاہتی ہے ۔۔۔

معاصرین کے افکار و آراء

شرافت اور انسانیت کا جنازہ (زمیندار)

معزز معاصر زمیندار نے اپنی تازہ اشاعت میں الامان کی ان تحریروں کے متعلق جو ہندو اور مسلم خواتین پر شرمناک حملوں سے مملو ہیں مندرجہ ذیل الفاظ میں اظہار خیال کیا ہے ۔۔۔

نہ رہنے پائے ترکش میں کوئی تیر

(از جناب حاجی محمد عبد الغفور صاحب مشتاق الہ آبادی)

اٹھا دو پردۂ تدبیر تغییر
اگر تم توڑ بیٹھے پائے تدبیر
وہ گزرے آدمیت سے تو گزریں
دلوں کو فتح کرتی ہے محبت
مرے دل سے نکالو حسرتوں کو
نہ پوچھو حال اپنے زخمیوں کا
خدارا جذبۂ سینہ سپر! آج
مرا رنگ جنوں کیسا جما ہے!
عجب کیا پھر یہ "ویرانہ" ہو آباد
نہ ہو کیوں اعتراف جرم ہم کو؟
ذرا تو فرق ہو عشق و ہوس میں
ستون دیں بھی ہیں شوکت تو پھر کیا؟

دکھا دو جلوۂ نیرنگ تقدیر
سر منزل نہ پہنچائے گی تقدیر
بشر "جن" کو بھی کر لیتے ہیں تسخیر!
یہی مردان عالم کی ہے شمشیر
کشاکش میں پڑا ہے آپ کا تیر!
دہان زخم سے کرتے ہیں تقریر!
نہ رہنے پائے ترکش میں کوئی تیر
بنے بیٹھے ہیں وہ حیرت کی تصویر!
پس تخریب ہے آغاز تعمیر!
اگر یہ بیگناہی بھی ہے تقصیر!
ترا دیوانہ اور مجنوں کی زنجیر!!!
کہ ہے انسانیت "محتاج تعمیر"!!!

جلا دو، راکھ کر دو آرزو کو!
اسی کی خاک ہے مشتاق اکسیر

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

مخصوص نظام کا خاص مذہبی یادگار کیلئے منتخب اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: مینیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست روحانیت
محبوب عاشق کے قدموں پر

۔۔۔ فضل شاہ ۔ دہلی

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کا راز ۔۔۔

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین قرآن

دعوے کا اعلان

ایک خوفناک بیماری کا خاتمہ

زمانہ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران ۔ دہلی

(دہلی پرنٹنگ ورکس دہلی میں باہتمام ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

مولانا شوکت علی صاحب سے چند سوالات

تفصیلی جوابات کا مطالبہ

بر موقع جلسہ تنظیم گورکھپور بتاریخ ۱۴ ستمبر ۱۹۳۰ء

بخدمت جناب مکرمی مولانا شوکت علی صاحب

السلام علیکم - براہ کرم مندرجہ ذیل سوالات کا جواب بالتفصیل اور واضح طور پر اپنے تنظیم کے مقاصد بیان کرنے سے پہلے دیجئے تاکہ جو شکوک میرے دل میں جناب کی طرف سے پیدا ہوگئے ہیں رفع ہو جائیں۔

مجھ کو آپ سے سوال کرنے کی اس وجہ سے جرأت ہوئی کہ آپ مسلمانوں کی طرف سے نمائندگی فرماتے ہیں۔ بدقسمتی سے میں بھی انہیں مسلمانوں میں سے ہوں جن کی نمائندگی کا آپ کو دعویٰ ہے۔ خدانخواستہ میں آپ کی ذات سے کسی قسم کی خصومت نہیں رکھتا ہوں میں اس رب العزت کی قسم کھا کر عرض کرتا ہوں اور میرا حشر کافروں کے ساتھ ہو اگر میرا مقصد آپ کی ذاتی عداوت اور خصومت سے تعلق رکھتا ہو مجھکو افسوس اس کا ہے کہ جیسا آپ نے بی اماں کے متعلق فرمایا تھا کہ ایک سپاہی ہندوستان اور اسلام سے مفقود ہوگیا ہے میں اس وقت نہایت افسوس کے ساتھ یہ عرض کروں گا کہ صرف ایک سپاہی تو آپ کے خیال سے کم ہوگیا لیکن بی اماں کے بعد ہندوستان اور اسلام کے میدان جنگ سے دو سپاہی فرار ہوگئے ہیں۔ یہ تو خیالی شکوک ہیں ان شکوک کا نہایت پرامن طریقہ پر رفع ہونا ضروری ہے کیونکہ ۱۹۲۱ء میں میں نے بھی ملک کا اپنی استعداد کے مطابق دینی کام انجام دیا تھا جس کی کہ آپ نہایت دلچسپی کے ساتھ رہنمائی کر رہے تھے۔ اور میں بھی انہیں گشتگان میں سے ہوں جو آپ کے ساتھ لبیک کہہ کر کھڑے ہوگئے تھے۔ اور آج جبکہ ملک کو پھر انہیں مصائب اور مشکلات کا سامنا کرنے کی ضرورت پیش آئی اور ہندوستان کے فنا اور بقا کا فیصلہ ہونے کا وقت آیا تو اس کو چھوڑ کر آپ اپنی راگ کا سُر ملانے میں الگ مصروف ہوگئے جس کی کہ آپ کے گشتگان آپ سے اُمید نہیں رکھتے تھے۔ یہ آپ کی راگ کا سُر ان گشتگان کو خوش نہیں کر سکتا جو کہ آپ کی ۱۹۲۱ء کی نظر الطاف کے شکار ہو چکے ہیں بلکہ زخمی دلوں کو ٹھیس لگاتی ہے اور ان پر نمک پاشی کا کام کرتی ہے۔ آپ میرے سوالات کے جوابات واضح طور پر دیکر میری شب و روز کی تکلیف اور بیقراری کو رفع فرمائیے۔ نہ صرف مجھے بلکہ ان تمام لوگوں کی بھی حیرانگی اور اضطراب کی حالت میں پڑے ہیں ایک گونہ اطمینان بخشئے۔ کیونکہ جناب کی جو تقریریں آجکل ہو رہی ہیں وہ ۱۹۲۱ء کے خود آپ کے اقوال سے اختلاف رکھتی ہیں۔ ہمارا نمائندہ ہونے کی حیثیت سے آپ کا یہ فرض ہے کہ اگر آپ سے کوئی شخص سوال کرے خواہ وہ کسی ملت کا ہو جواب دینا فرض ہے۔ اگر جوابات تحریری ہوں تو زیادہ مناسب ہوگا۔

آپ کا نیاز مند - سید زین العابدین سپرڈرری الہ آباد

(۱) کیا آپ نے مندرجہ ذیل بیانات صوبہ متوسط خلافت کانفرنس میں ...

[illegible]

امریکہ سے ایک ہندوستانی عالم دین کی واپسی

نامہ نگار "الجمعیۃ" سے ملاقات

مولانا شاہ زین العابدین صاحب فارغ التحصیل ندوہ ساڑھے گیارہ سال کے بعد یورپ و امریکہ سے چین و جاپان ہوتے ہوئے ہندوستان واپس آئے۔ آپ نے وہاں متعدد علوم و فنون حاصل کئے ہیں سیمنٹ انجینئرنگ اور چینی کے برتن دکھلانے بنانے ریڈیو کے فنون اعلیٰ پیمانے پر سیکھے ہیں پیدائش سے لیکر سات برس تک کے بچوں کو تعلیم و تربیت دینے میں مہارت خاص حاصل کی ہے۔ مذاہب عالم کا کافی تجربہ حاصل کیا ہے اور اس میں امریکہ کے مذہبی حلقہ سے ڈاکٹر و ڈیوٹی کی ڈگری حاصل کی ہے (فاضل مذہبیات) مولانا اپنی مدد آپ کے self help زندہ مثال ہیں۔ آپ بلا کسی سرمایہ کے امریکہ گئے اور آپ نے وہاں متعدد اسلامی خدمات انجام دیں ہیں سیکڑوں امریکن سفید عیسائی آپ کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے ہیں آپ نے وہاں مختلف ذاتوں اور خیال کے مسلمانوں کو ایک مرکز پر لا کھڑا کیا۔ متعدد اسلامی انجمنیں قائم کیں اور سب کو ایک مرکزی جمعیت میں منسلک کر دیا جس کا نام United Muslim Council ہے

مولانا مسلم حقوق کے پکے حامی ہیں۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ موجودہ تحریک آزادی کے دلدادہ ہیں۔ آپ جمعیۃ العلماء ہند کی بر وقت رہنمائی سے بہت خوش ہیں چند روز ہوئے کہ مولانا گیا تشریف لائے تھے اور آج بروز چہارشنبہ دہلی تشریف لے لئے۔ یہاں میں نے مولانا سے متعدد سوال کئے۔

س - امریکہ میں لوگ سیاسیات ہند کے متعلق کیا خیال رکھتے ہیں

مولانا - وہاں اس قسم کے خیال کی تین جماعتیں ہیں - ایک ہندوستانیوں کو بہت ہی اچھا سمجھتی ہے حتیٰ کہ ان کے بُرے کام کو بھی یہ سمجھکر کہ کوئی وجہ ہوگی اچھا ہی کہتی ہے - دوسری جماعت اس کے بالکل برعکس ہے وہ ان کے اچھے فعل کو بھی بُری نگاہ سے دیکھتی ہے - تیسری جماعت صائب رائے ...

[illegible]

دہلی میں قومی ہفتہ

مجلس انتظامیہ کا تقرر

دہلی ۲۱ ستمبر - دہلی میں ۱۶ ستمبر سے ۲۳ ستمبر تک قومی ہفتہ منایا جائیگا انتظام کی غرض سے ایک میخنگ کمیٹی مقرر کی گئی ہے جو مسز آصف علی (صدر) لالہ اوتکار ناتھ (سکریٹری) مسٹر بسنج کرشن رتلا مسٹر شونرائن اور لبتی چند پر مشتمل ہے۔

کانگریسی معاہدہ کی خلاف ورزی

دو پارچہ فروشوں پر جرمانہ

دہلی ۱۴ ستمبر - چونکہ دو پارچہ فروشوں نے کانگریسی معاہدہ کی خلاف ورزی کی تھی اور بدیشی کپڑا فروخت کرنے کی کوشش کی اسلئے کانگریس کمیٹی دہلی نے ان دونوں دوکانداروں پر جرمانہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان لوگوں نے جرمانہ ادا کر دیا ہے اور آئندہ معاہدہ پر پابند رہنے کا وعدہ کیا ہے۔

دہلی میں مس سلیڈ کی آمد

دہلی ۱۴ ستمبر - معلوم ہوا ہے کہ مس سلیڈ (میرا بائی) ۱۶ ستمبر کو دہلی تشریف لائیں گی۔

دہلی میں چھ رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۱۴ ستمبر - نیا بازار میں بدیشی کپڑے کی ایک پیٹی پکڑی گئی ۔ دو کانگریسی رضاکاروں نے اس پیٹی کو روکنا چاہا لیکن دوکاندار نے پولیس کی مدد بلالی۔ پولیس نے دونوں رضاکاروں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے چار اور رضاکار بھی گرفتار کر لئے تھے لیکن ان کو بعد میں رہا کر دیا گیا۔

خواتین اسلام کے کارنامے

(سلسلہ صفحہ اول)

[illegible]

ناگپور کے کارکنوں کی سزایابی

[illegible]

مولانا عبداللہ اور لالہ شنکر لال کے مقدمہ کا فیصلہ

چھ چھ ماہ قید محض کی سزا

[illegible]

"الامان" کی حیرت انگیز جسارت

قرآن عزیز میں رائے زنی

(از مولانا مولوی محمد یعقوب صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ میا کیو)

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد

آج کل لامذہبیت و دہریت کا سیلاب جس سرعت کے ساتھ یوماً فیوماً ترقی کر رہا ہے وہ اہل بصیرت سے مخفی نہیں۔ اصغر و اکبر پیر و جوان شاب و شیخ تقریباً کل اس رو میں بہے جا رہے ہیں حتی کہ علمائے دین بھی اس بلا سے محفوظ نہ رہ سکے۔ اللھم احفظنا۔ اس کی تازہ مثال یہ ہے کہ الامان نے بھی جس کے مالک و چیف ایڈیٹر ایک عالم ہیں اپنی خواہشات نفسانی کا اتباع کرتے ہوئے قرآن مجید میں ایسی رائے زنی کی ہے جو ناظرین کو انگشت بدنداں کر دیتی ہے۔

اس اخبار کو یہ بھی خبر نہیں کہ سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف و صریح لفظوں میں ایسے لوگوں کے متعلق ارشاد فرمایا ہے من قال فی القرآن برأیہ فلیتبوأ مقعدہ من النار۔ جس شخص نے قرآن پاک میں اپنی رائے سے کوئی بات کہی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنائے۔ اللہ اللہ اس وعید شدید کے ہوتے ہوئے کسی مومن کو یہ جرأت ہو سکتی ہے کہ قرآن پاک میں رائے زنی کرے لیکن الامان کی جسارت ملاحظہ فرمائیے کہ اس نے قرآن مجید کو بھی اپنے نفس کا آلہ کار بنا لیا۔ اعاذنا اللہ تعالیٰ من ذلک الامان نے قرآن شریف کی جن دو آیتوں میں رائے زنی کر کے اپنے عالم ہونے کا ثبوت دیا ہے وہ یہ ہیں:

"طنز یہ کلام کو ترغیب و تحریص پر محمول کرنا یہ صرف "الامان" پر ہی اعتراض نہیں بلکہ خدا کے کلام قرآن کریم پر بھی اعتراض ہے۔ چنانچہ سورہ زمر کی آیۃ ۳ رکوع ۲ میں طنزاً فرمایا ...

تہدید ہے اور اخبار ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت نہیں کرتے ہیں۔

ان تمام تصریحات سے بخوبی واضح ہوگیا کہ سورہ زمر میں خداوند ذو جلال مجدہ کا کلام تہدیداً و توبیخاً ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں جو جی چاہے کرو عنقریب اس کرتوت کا مزہ چکھو گے۔ "طنز" سے اس کو کوئی دور کا لگاؤ بھی نہیں یہ محض "الامان" کا اختراع فاسد ہے۔

دوسری آیۃ حم سجدہ والی ہے یعنے اعملوا ما شئتم اس کی شرح میں علامہ ابوالبرکات نسفیؒ فرماتے ہیں ھذا نھایۃ فی التھدید و مبالغۃ فی الوعید مدارک صفحہ ۲۱۰ پارہ ۲۴ - یہ کلام تہدید میں انتہا درجہ کو پہونچا ہوا ہے اور وعید میں مبالغہ کی حد تک -

علامہ بغوی رحمۃ اللہ علیہ آیۃ بالا کے تحت میں تحریر فرماتے ہیں اعملوا تھدید و وعید معالم التنزیل صفحہ ۷۸۵ پارہ ۲۴ - یعنے آیۃ میں بطور تہدید و عید کے حکم ہے -

علامہ جلال الدین محلی شافعی رحمۃ اللہ علیہ آیت محولہ بالا کی شرح میں رقمطراز ہیں - تھدید لہم - جلالین صفحہ ۴۰۳ پارہ ۲۴ یعنے کفاروں کیلئے تہدید ہے -

ان تمام تحریرات و تحقیقات سے آفتاب نصف النہار کی طرح روشن ہوگیا کہ باری عز اسمہ کے کلام بلاغت نظام کا مطلب یہ ہے کہ اے ظالمو تمہارے جو جی میں آئے کرو اور جس کی چاہو پرستش کرو لیکن یاد رکھو کہ وہ علام الغیوب علیم بذات الصدور تمہیں ان اعمالوں کی سزا دیگا۔ بھلا اس کو طنز سے کیا واسطہ ...

[illegible]

پنجاب کے بارھویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

۲۲ رضاکاروں کی رہائی

[illegible]

مجلس مملکت کے انتخابات

ڈپٹی کمشنر کی عدالت پر پکٹنگ

[illegible]

پروفیسر جیوتش گھوش کی دوبارہ گرفتاری

[illegible]

چھ نوجوانوں کی رہائی اور دوبارہ گرفتاری

[illegible]

کلکتہ میں جتن داس کی برسی

طلباء کی گرفتاری

[illegible]

انتباہ کے بعد تین آدمیوں کی رہائی

[illegible]

دہلی میں تین رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

ڈھاکہ کے رضاکار اور خواتین کی گرفتاری

[illegible]

گلاؤٹھی ضلع بلند شہر میں گولی چل گئی

مجمع نے بھی پولیس پر لاٹھیوں سے حملہ کیا

ایک شخص مقتول متعدد مجروح

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

گلاؤٹھی ۱۳ ستمبر - کانگریس کمیٹی قصبہ گلاؤٹھی ضلع بلند شہر نے آج ایک پولیٹیکل کانفرنس منعقد کرنیکا اعلان اور انتظام کیا تھا - اور دہلی، میرٹھ وغیرہ کے مشہور لیڈروں اور مقررین کو شرکت کی دعوت دی تھی اور دفعہ ۱۴۴ نافذ نہیں ہوئی تھی اگرچہ جلسے پہلے بھی ہو چکے تھے اور پولیس نے کوئی مزاحمت نہ کی تھی۔ مگر آج جبکہ اطراف و جوانب کے لوگ بکثرت جلسہ کی شرکت کے واسطے جمع ہونے لگے تو پولیس نے اپنی قوت کا مظاہرہ کرکے مجمع کو منتشر کرنا چاہا اور جب لوگ پولیس کے کہنے دیگئے تو اس نے حملہ کر دیا۔ کچھ دیر تک عوام پولیس کی مار کھاتے رہے ... بعض لوگ زخمی بھی ہوگئے - اس کے بعد مجمع کی طرف سے تشدد شروع ہوگیا - اور لاٹھیاں چلائی گئیں مجمع تقریباً تین ہزار کی تعداد میں تھا جس میں عوام دیہاتی زیادہ تھے - ادھر کانگریس کے رضاکار بہت کم تھے پولیس نے مجمع پر گولی چلادی - سب انسپکٹر پولیس کے بہت چوٹ آئی اور کہا جاتا ہے کہ ان کے جانبر ہونے کی بھی امید نہیں ہے۔ دو کانسٹبل بھی زخمی ہوئے - عوام کے مجمع میں سے ایک آدمی گولی سے اسی وقت مرگیا - اور تین آدمی سخت مجروح ہیں - کانگریس کے رضاکاران زخمیوں کو بلند شہر کے ہسپتال میں شام کے وقت لے گئے ان کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگ زخمی ہیں تفصیلات کا انتظار کیجئے۔

گول میز کانفرنس کے ہندوستانی مندوبین

مسٹر شاستری اور ڈاکٹر بسینٹ کا اظہار خیال

لندن ۱۶ ستمبر - ... مسٹر شاستری نے رائٹر کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ کانگریس کی غیر موجودگی کے علاوہ گول میز کانفرنس کے شرکا کی جانب سے ہندوستان کی اچھی نمائندگی ہو جائے گی - لیکن میرے خیال میں یہ بہتر ہوتا کہ ہندوستانی تجارت کو اور زیادہ نمائند...

[illegible]

لندن کانفرنس کے مندوبین

ماہچسٹر گارڈین کی خیال آرائیاں

[illegible]

گول میز کانفرنس کی صدارت

کیا لارڈ ارون صدر ہونگے؟

[illegible]

سرحد پر جنگ کی رفتار

قبائلی لشکر کا سرحد پر حملہ

[illegible]

مصالحت کی دوسری کوشش

مسٹر الیگزنڈر کی گاندھی جی سے ملاقات

پونا ۱۲ ستمبر - کہا جاتا ہے کہ مسٹر الیگزنڈر جو مسٹر ... حکومت اور کانگریس کے درمیان مفاہمت کرانے کی کوشش کر رہے ہیں آپ نے گاندھی جی سے ۹ ستمبر کو ملاقات کی ہے - ملاقات کے متعلق تفصیلات پردۂ راز میں رکھی گئی ہیں - آپ عنقریب وائسرائے سے ملاقات کریں گے - مسٹر الیگزنڈر کا خیال ہے کہ مسٹر جیکر کے مشن کی ناکامی کا اثران کی مساعی پر نہیں پڑیگا۔

نائب امیر شریعت صوبہ بہار کے صاحبزادے کی گرفتاری

چھ ماہ قید سخت کی سزا

باڑہ ۱۰ ستمبر - مولانا محسن سجاد صاحب خلف اکبر حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب مدظلہ نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ نے ... ضلع پٹنہ میں چوکیداری ٹیکس کے عدم ادائیگی و دیگر ترک موالات کے تعمیری پروگرام پر زبردست تقریر کی۔ تقریر کے بعد ہی فوراً گرفتار کرلئے گئے کل مقدمہ پیش ہوا ... مقدمہ کا فیصلہ ہوا چھ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی - سزا کو آپ نے خندہ پیشانی سے سنا ... آپ بہت خوش و خرم تھے۔ (نامہ نگار)

کانگریس کو انتخابات سے کوئی واسطہ نہیں

چودھری خلیق الزماں کا بیان

لکھنؤ ... مسٹر خلیق الزماں چودھری قائم مقام صدر کانگریس نے ...

[illegible]

اچھوتوں کی انجمن کے صدر کا وائسرائے کو تار

گول میز کانفرنس میں کافی نمائندگی کا مطالبہ

[illegible]

مدراس کے مسٹر راما سوامی کا انتخاب

پرچہ رائے دہندگی میں لیڈروں کو نصیحت

[illegible]

وزیر قانون مدراس کی صاحبزادی کی شادی

احباب و علماء کو پر تکلف دعوت

[illegible]

شراب پر پکٹنگ

جمعیۃ العلماء کے رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

اٹاوہ انٹر کالج پر پکٹنگ

۳۲ رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

دہلی میں مس سلیڈ کی آمد

[illegible]

بھوانی میں مولانا احمد سعید صاحب کی بصیرت افروز تقریر

گمراہ کن پروپگنڈے کی تردید

بھوانی ۱۳ ستمبر۔ آج دن کو ۹ بجے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند بذریعہ موٹر بھوانی ضلع حصار میں تشریف لائے۔ آپ نے ابتداءً کانگریس کمیٹی کے دفتر میں قیام کیا۔ اور وقتاً بجے مرزا نذیر بیگ صاحب ٹھیکہ دار کے یہاں تشریف لیگئے۔ جہاں مولانا بھوانی کے سربرآوردہ حضرات سے تبادلۂ خیالات کرتے رہے۔ شام کو عام جلسہ کا اعلان کیا گیا۔ جلسہ کا اعلان کانگریس کی طرف سے کیا گیا تھا۔ جلسہ میں مسلمان بھی کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ مولانا نے نہایت مفصل تقریر فرمائی۔

ہم کو ہمارے کفر پر چھوڑ دو۔ اگر مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کرنا نہیں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنا ہے تاکہ مسلمانوں کو حکومت کا حق دار بنانا اور دوسروں میں قوت عمل پیدا کرنے کی کوشش کرنا یہی ہماری صورت ہے۔ تم ہم کو مردہ ہی سمجھو اور تم اپنی ملعون زندگی پر فخر کرتے رہو لنا اعمالنا ولکم اعمالکم لا حجۃ بیننا وبینکم اللہ یجمع بیننا والیہ المصیر

مدراس کا چودہ ہزار روپیہ

تمہیں گمراہ کرنے کے لئے نئے نئے طریقے ایجاد کئے جا رہے ہیں آج انہوں نے ...

[illegible]

جمعیۃ علماء کیوں گئی

[illegible]

بڑا حصہ تو سارا ایکٹ ہی کے خلاف صرف ہوا تقریباً ڈیڑھ ہزار روپیہ بچا تھا اسے البتہ دائرہ حربیہ کے رضاکاروں پر خرچ کیا گیا۔

یہ ہے اس پروپگنڈا کی حقیقت جو "چودہ ہزار" کی بار بار تکرار کرکے کیا جا رہا ہے میں تم سے کہتا ہوں کہ اس قسم کی پُرفریب عیاریوں میں مبتلا ہو کر اپنی عاقبت خراب نہ کرو۔ یہ لوگ خود بخود ذلیل ہو رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے ان کا مقصد تو یہ ہے کہ جس طرح انہوں نے قوم اور وطن کے ساتھ غداری کی ہے اسی طرح دوسروں کو بھی گمراہ کرکے خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق بنائیں۔ خدا نے تمہیں عقل دی ہے تم خود فیصلہ کرو کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔

[illegible]

وائسرائے ہند کا مکتوب مسٹر جیکر اور سر سپرو کے نام

ہندوستانی قرضے کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

شملہ ۱۴ ستمبر۔ وائسرائے نے سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر کو جو مکتوب ۱۱ ستمبر کو روانہ کیا تھا، وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

"امید ہے کہ آپ کو میرا وہ تار مل گیا ہوگا جس میں آپ کی ان دلیرانہ مساعی کا شکریہ ادا کیا گیا ہے جو آپ نے گفتگوئے مصالحت کے سلسلے میں کی ہیں، گو ان مساعی میں جن کی کامیابی کا ہم سب مخلصانہ طور پر خیر مقدم کرتے ناکامی ہوئی ہے، لیکن میں جانتا ہوں کہ ہر وہ شخص جس کے دل میں ملک کے حقیقی مفاد کی تمنا موجود ہے، آپ کی شجاعانہ مساعی کی داد دیگا۔

میں نے آپ کو ایک تار ہفتہ کے روز روانہ کیا تھا جس میں میں نے اس امر پر تعجب ظاہر کیا تھا کہ آپ نے ہماری پرائیویٹ گفتگو کے متعلق جو شملہ میں ہوئی تھی ایک عام اشارہ کیا ہے۔ اور اس کو پبلک کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ میں نے وہ بیان پورا پڑھ لیا ہے جو آپ نے اخبارات کو دیا ہے جیسا کہ آپ کو یاد ہوگا، میں نے آپ سے کہا تھا کہ اگر آپ کانگریسی لیڈروں کو حکومت کی عام حالت سے آگاہ کر دیں، تو مجھے اس میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ میں نے اس باہمی گفتگو کو صیغۂ راز میں رکھنے کا خیال ظاہر کیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ چونکہ کانگریسی لیڈروں نے اپنے ۱۴ اگست اور ۵ ستمبر کے خطوط میں بعض ان امور کی طرف اشارہ کیا تھا جو ہماری باہمی گفتگو میں زیر بحث آچکے تھے، آپ نے یہ بہتر سمجھا کہ عامۃ الناس کو ان امور کے حقائق سے پوری طرح مطلع کر دیا جائے ... دیکھتا ہوں لیکن مجھے افسوس ہے کہ میں نے اس نوٹ کے شائع کرنے سے قبل ...

[illegible]

معاملت کے افسوسناک نتائج کے باعث ان میں بیکار دلچسپی لی جا سکتی تھی وہ فوت ہوگئی ہے۔ اور اب یہ غیر ضروری ہے کہ ان نکات کو دوبارہ بالتشریح پیش کیا جائے۔

ایک نہایت اہم امر قابل غور ہے جس کے متعلق غلط فہمی کا ازالہ کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ میرا مقصد آپ کے بیان کے اس حصہ سے ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ میں کبھی ایسی تجویز کی اجازت نہیں دے سکتا جو حکومت کے قرضے کو بالکل مسترد کرتی ہو، لیکن گول میز کانفرنس میں ہر شخص کو اس کی اجازت ہوگی کہ وہ ہندوستانی قرضے کے متعلق سوال اٹھائے۔ اور اس کی جانچ پڑتال کے لئے درخواست کرے۔" ممکن ہے کہ اس فقرہ کی یہ غلط تاویل کی جائے کہ میں اور میری حکومت ایسی تجویز کے پیش ہونے کی تو اجازت نہیں دیگی جو حکومت کے قرضہ جات بالکل مسترد کرتی ہو، البتہ اس کے لئے تیار ہوگی کہ قرضہ جات کے کچھ حصہ کو مسترد کرنے کی تجویز زیر بحث آئے۔ حالانکہ حقیقت سے بالکل بعید ہے ... اس قسم کی غلط فہمی پیدا ہونے کا پہلے سے گمان نہیں تھا، لیکن یہ امر ہندوستان کے مفاد کے لئے اس قدر ضروری ہے کہ آپ (مجھے یقین ہے) مجھ سے اتفاق کریں گے کہ عامۃ الناس کو کسی طرح بھی اس کے متعلق غلط فہمی نہ ہو ...

مسٹر یعقوب حسن کا دوبارہ انتخاب

مدراس ۱۴ ستمبر۔ مسٹر یعقوب حسن کسی مقابلہ کے بغیر ... شمالی ارکاٹ کے مسلم حلقۂ انتخاب سے دوبارہ منتخب ہوگئے ہیں۔ (ا۔پ)

دیا سلائی کی دوکان میں سخت آگ

ساڑھے تین ہزار روپیہ کا نقصان

مدراس ۱۴ ستمبر۔ گذشتہ شب جارج ٹاؤن میں ... بازار کی ایک دیا سلائی کی دوکان میں سخت آگ لگی۔ کہا جاتا ہے دیا سلائیوں کے بنڈل دوکان کے اندر ... میں رکھے جا رہے تھے کہ یکایک ان میں شعلے پیدا ہوگئے اور فوراً تمام دوکان میں آگ لگ گئی آگ بجھانے کا انجن جلد آگیا اور عمارت کے پچھلے حصہ کو جس میں گودام تھا جلنے سے بچا لیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس آگ کے باعث ساڑھے تین ہزار روپیہ کا نقصان ہوا ہے۔ پولیس آگ کے اصلی سبب کے دریافت کرنے میں مصروف ہے۔ (ا۔پ)

عراقی تیل کے میدانوں کا معاہدہ نہیں ہوا

نوری پاشا کا بیان

بغداد ۱۲ ستمبر۔ لندن میں جو افواہ گرم ہے کہ عراق کے تیل کے میدانوں کے متعلق معاہدہ ہوگیا ہے۔ وہ غلط ہے۔ نوری پاشا وزیر اعظم نے ریوٹر کے نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ معاہدہ کے متعلق ابھی تک گفتگو جاری ہے اور کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ اگر معاہدہ ہوگیا تو اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔ پردہ راز میں نہیں رکھا جائے گا۔ (ر)

سرحد پر جنگ کی رفتار

پیواڑ کے علاقہ میں سکون ہے

بنوں میں جلسہ کی ممانعت

شملہ ۱۴ ستمبر۔ ۱۳ ستمبر کو چترال کے فوجی دستہ نے دکو میں قیام کیا۔ وفادار مہمند قبائل اور بالائی مہمند قبائل میں گفتگو ابھی تک جاری ہے۔ خاپور کنڈاس کے قریب خواز ئی مہمندیوں کی ٹولی نے حملہ کیا لیکن مہمندی خاصہ داروں نے ان کو پیچھے ہٹا دیا۔ اس جھگڑے میں ایک خاصہ دار مجروح ہوا۔ کرم کے علاقہ میں قبائلی لشکر پیواڑ کے مقام سے واپس جانا شروع ہوگیا ہے اور اب اس علاقہ میں سکون ہے۔ چکمنوں کے دو قبیلوں پر ہوائی تاخت جاری ہے یہ لوگ ابھی تک مقابلہ پر اڑے ہوئے ہیں کہا جاتا ہے کہ آفریدی بیتا ممبروں نے ان لوگوں کو ابھار رکھا ہے۔ ضلع بنوں میں اس جلسہ کے خلاف انسدادی تدابیر کی جا رہی ہیں جس کے متعلق ایک اعلان شائع ہوا ہے کہ یہ جلسہ ۱۴ ستمبر کو موضع نور کے قریب منعقد ہوگا۔ ۱۳ ستمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ وزیریوں نے اس جلسہ میں شریک ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ (ا۔پ)

سرحد پر جنگ

پیواڑ کے علاقہ میں فوج اور لشکریوں کا تصادم

بنوں میں ایک خان کی گرفتاری

شملہ ۱۳ ستمبر۔ سرحد کی صورت حال کے متعلق اطلاعات مظہر ہیں کہ ...

[illegible]

کی تعداد صرف ... شاہ نادر خاں کی جانب سے ایک افغان فوجی افسر نے پیواڑ کے قبائلی لشکر کو منتشر ہونے کا حکم دیا تھا لیکن یہ لشکر ابھی تک منتشر نہیں ہوا ہے اور موقعہ تاک کر سرکاری فوج پر حملہ کر دیتا ہے۔ توپ خانہ اور بلوچی فوجی دستہ نے چند لشکریوں کا مقابلہ کیا اور ان کے چند آدمی مجروح و مقتول ہوئے۔

پیواڑ کے علاقہ میں لشکری ۱۲ ستمبر کی دوپہر تک حملہ کرتے رہے اس کے بعد وہ بالکل خاموش ہوگئے۔ چکمنی قبیلہ کے خالی جبل ... پر ہوائی تاخت جاری ہے۔ جمعہ کی نماز کے بعد بنوں میں مسجد ... میں ایک جلسہ ہوا جس میں تین ہزار اشخاص شریک تھے جلسہ میں اشتعال انگیز تقریریں کی گئیں اور انقلابی نعرے لگائے گئے۔ سب سے زیادہ جوشیلی تقریر ایک بنوں کے ملا نے کی آپ حال ہی میں معافی مانگ کر رہا ہوئے تھے۔ پولیس نے آپ کو دوبارہ گرفتار کر لیا ہے۔

ٹیرف بورڈ کی رپورٹ

نمک پیدا کرنے کے ذرائع کی توسیع

شملہ ۱۳ ستمبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے:۔

"صنعت نمک کے متعلق جو ٹیرف بورڈ مقرر ہوا تھا اس کی رپورٹ کل شائع ہوگئی ہے۔ حکومت ہند اس رپورٹ پر انتہائی توجہ دے رہی ہے۔ رپورٹ کی ... تجاویز پیش کی گئی ہے اس پر عمل پیرا ہونے کے لئے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان میں نمک حاصل کرنے کے جو ذرائع اس وقت موجود ہیں ان کی امکانی توسیع کے متعلق تحقیقات کی جائے اور یہ بھی تحقیق کیا جائے کہ نمک کی قیمت پر اس توسیع کا کیا اثر پڑیگا حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ یہ تحقیقات سر حسن لال ... کے سپرد کی جائے۔ جن کی خدمات خوش قسمتی سے حکومت کو حاصل ہوگئی ہیں۔ آپ کے ساتھ مسٹر ... جنرل منیجر ناردرن انڈیا سالٹ ریونیو ڈویژن بھی کام کریں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ تحقیقات وسط اکتوبر تک شروع کی جا سکے گی۔

ٹیرف بورڈ نے جو تجاویز درآمد والے نمک اور شمالی ہند میں نمک بنانے کے متعلق پیش کی ہیں۔ ان پر بھی حکومت غور کر رہی ہے لیکن حکومت چاہتی ہے کہ کسی پختہ نتیجہ پر پہنچنے سے قبل رائے عامہ سے رپورٹ کی ان تجاویز پر استصواب کیا جائے۔ اس سلسلے میں تمام خط و کتابت سکریٹری سنٹرل بورڈ آف ریونیو شملہ کے پتہ پر ہونی چاہئے۔" (ا۔پ)

بمبئی کونسل کے انتخابات پر سخت پکٹنگ

موچی اور چپڑاسی امیدوار

حیدرآباد ۱۲ ستمبر۔ سندھ میں بمبئی کونسل کے انتخابات پر زبردست پکٹنگ لگایا گیا۔ ٹاڈو میں بہت گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ ... ۵ ہزار نفوس آباد میں مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا تھا اور ریاست ... کے خلاف مظاہرہ کو ممنوع قرار دیدیا تھا۔ لیکن کانگریسی کارکنوں نے اس حکم کی خلاف ورزی کی۔

رضاکار چھ دستوں میں تقسیم کئے گئے تھے جو بازاروں میں "رائے ہرگز نہ دو" چلاتے جا رہے تھے۔ جب ایک دستہ گرفتار ہو جاتا تھا تو دوسرا دستہ پہلے کی جگہ آجاتا تھا چھ دستوں کی گرفتاری کے بعد ساتواں دستہ آیا لیکن پولیس نے اسکو گرفتار نہیں کیا۔

لاڑکانہ میں جس کی آبادی دس ہزار ہے ایک سو پچاس رضاکاروں نے مقام رائے دہندگی پر پکٹنگ لگایا اور دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کی۔ چار ہزار آراء میں سے صرف ایک سو پچاس آراء موصول ہو سکیں۔ دیگر مقامات پر یا تو آراء بالکل موصول نہیں ہوئیں یا بہت کم۔ کراچی اور شمالی سندھ کے حلقۂ انتخاب جس میں نواب شاہ، حیدرآباد اور تھرپارکر کے اضلاع شامل ہیں دو سرکار پرست امیدواروں کے مقابلہ میں ایک موچی اور ایک اسکول کے چپڑاسی کو کھڑا کیا گیا ہے۔ اکثر نوجوانوں نے موچی اور چپڑاسی کو رائے دی۔ جس کی وجہ سے ان دونوں کے حق میں سرکار پرست امیدوار ...

[illegible]

حکومت بمبئی کا خسارہ

مصارف میں تخفیف کی تجویز

ہمعصر بمبئی کرانیکل کو اطلاع ملی ہے کہ صوبہ بمبئی کی موجودہ خراب مالی حالت اور سرکاری آمدنی میں حیرت انگیز کمی کو دیکھتے ہوئے حکومت بمبئی نے فیصلہ کرلیا ہے کہ بجائے تین وزیروں کے صرف دو ہی وزیر رکھکر کام چلایا جائے۔ گورنر کی ایگزیکٹیو کونسل کے ممبروں کی تعداد بھی وہی رہے گی جو اس وقت ہے۔

کرانیکل کو یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ وزیر ہند سے منظوری لے کر سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں حسب ذیل تناسب سے تخفیف کر دی جائیگی ایک سو اور دو سو کی تنخواہوں میں ۵ فی صدی تخفیف۔ دو سو سے پانچ سو کی تنخواہوں میں ۱۰ فی صدی تخفیف۔ پانچ سو سے لیکر پندرہ سو تک کی تنخواہوں میں ۱۵ فی صدی تخفیف۔ پندرہ سو سے زائد تنخواہوں میں ۲۰ فی صدی تخفیف۔ سو روپے سے کم تنخواہوں میں تخفیف نہ کی جائیگی

پنڈت مالویہ اور مسٹر پٹیل کی دہلی سے تبدیلی

پنڈت مالویہ الہ آباد پہونچ گئے

دہلی ۱۳ ستمبر۔ حکومت دہلی نے آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی کے جملہ ممبران کو ایک ایک کرکے مختلف مقامات پر تبدیل کر دیا ہے۔ کل مسٹر مفتاراس ترکم کو دہلی جیل سے تبدیل کیا گیا تھا۔ اب صرف پنڈت مدن موہن مالویہ اور مسٹر وی جے پٹیل دہلی جیل میں باقی رہ گئے تھے چنانچہ آج ان کو بھی ۶ بجے صبح سے قبل تبدیل کر دیا گیا تبادلہ کے متعلق دو تین گھنٹہ پیشتر اطلاع مل جایا کرتی تھی۔ لیکن پنڈت مالویہ اور مسٹر پٹیل کے تبادلہ کو آخر وقت تک پردہ راز میں رکھا گیا۔ رات کے چار بجے کے قریب سپرنٹنڈنٹ جیل نے ہر دو صاحبان کو تبدیلی کے متعلق اطلاع دی اور کہا کہ آپ اپنا سامان جلد بند کر لیں۔ موقع پر مسلح پولیس موجود تھی ... بجے کے قریب ہر دو صاحبان کو کاروں میں سوار کرکے دہلی جیل سے بدیل کر دیا گیا۔ پنڈت مدن موہن مالویہ کو ایک سپیشل ٹرین کے ذریعہ الہ آباد روانہ کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ کو نینی جیل میں رکھا جائے گا۔ مسٹر پٹیل کو ایک کار میں سوار کرکے متھرا کی طرف روانہ کر دیا گیا ...

[illegible]

سانر کو طبی وفد کی روانگی

ناگپور ۱۳ ستمبر۔ تحصیل سانر ضلع ناگپور سے لاٹھیاں چلنے کی خبر جب ناگپور میں پہنچی تو ایک طبی وفد ڈاکٹر پونڈار کی سرکردگی میں سانر روانہ ہوگیا۔ تاکہ مجروح اشخاص کی مرہم پٹی کی جا سکے۔

ڈاکٹر پونڈار نے اطلاع دی ہے کہ میں نے بیس مجروح اشخاص کا معائنہ کیا اور ان میں سے جو کانگریس ہسپتال میں جانے کے لئے تیار تھے وہ کانگریس ہسپتال میں داخل کر دیئے گئے۔ (ا۔پ)

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب رکن وارکونسل جمعیۃ علماء کا مقدمہ

استغاثہ کی پریشانیوں کا دردناک مظاہرہ

لدھیانہ ۱۱ ستمبر۔ چونکہ عدالت سشن نے مالوی جی کی دہلی والی تقریر کو مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی رکن وارکونسل و رکن جمعیۃ عاملہ جمعیۃ علماء ہند کے مقدمہ میں پیش کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ اس لئے مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۳۰ء کو احاطہ جیل میں مفتی صاحب موصوف کا مقدمہ چوہدری میراں بخش صاحب کی عدالت میں پیش ہوا اور سرکاری وکیل اور شہادت استغاثہ موجود نہ ہونے کی وجہ سے مقدمہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۰ء پر ملتوی ہوگیا۔ آج ۱۰ ستمبر ۱۹۳۰ء کو مفتی صاحب موصوف کا مقدمہ پھر احاطہ جیل میں چوہدری میراں بخش صاحب موصوف کی عدالت میں پیش ہوا تو دیکھا گیا کہ سرکاری وکیل اور شہادت استغاثہ حسب سابق موجود نہیں ہے اس پر عدالت نے پھر مقدمہ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۰ء کے لئے ملتوی کر دیا۔ تاکہ الہ آباد اور دہلی وغیرہ سے استغاثہ کی شہادت بہم پہنچائی جا سکے۔

مفتی صاحب موصوف نے اس خلاف آئین تاخیر پر زبردست احتجاج کیا اور عدالت نے پولیس کو یہ نوٹ تحریر کرا دیا کہ "مفتی صاحب موصوف کا عذر درست ہے اگر مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۰ء تک پولیس نے استغاثہ کی شہادت کو مکمل نہ کیا تو عدالت ضروری کارروائی کرنے پر مجبور ہوگی"

مفتی صاحب موصوف ۵ جولائی ۱۹۳۰ء کو زیر دفعہ ۱۲۴ گرفتار کئے گئے۔ یہ گرفتاری مقامی حکومت لدھیانہ کی جانب سے ان تقریروں کی بنا پر عمل میں آئی تھی جن کی کوئی کاپی شہادت استغاثہ کی دوسری تاریخ تک پولیس کے پاس موجود نہ تھی۔ گرفتاری کو دو ماہ سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے لیکن ابھی تک شہادت استغاثہ بھی مکمل نہیں ہوئی جس سے پولیس اور ذمہ دار مقامی حکام بالا کی پریشانی ظاہر ہوتی ہے کیا ذمہ دار حکام بالا اس خلاف آئین کارروائی پر توجہ فرما کر اپنے فرائض منصبی کو ادا فرمائینگے۔ (نامہ نگار)

مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی ہندوستان کے ان برگزیدہ علماء میں سے ہیں جنہیں مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کی رکنیت کا فخر حاصل ہے اور جن کی ذات گرامی سے ملک کا گوشہ گوشہ واقف ہو چکا ہے۔ مولانا ممدوح کے خلاف اس وقت دفعہ ۱۲۴ کے ماتحت جو کارروائی کی جا رہی ہے اس میں غیر معمولی تعویق سے نہ صرف مولانا کو سخت تکلیف پہنچی بلکہ خود حکومت کا قانون کا منشا بھی پورا نہیں ہوتا۔ اگر استغاثہ کے پاس کافی شہادت موجود نہیں ہے اور اس وجہ سے یہ تعویق عمل میں آرہی ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ یہ عذر کچھ زیادہ ... استغاثہ کی مدد ... ان کے خلاف اس قدر ...

[illegible]

گڈھ مکتیسر میں شدید فساد

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بلند شہر کا بیان

شملہ ۱۵ ستمبر۔ حسب ذیل تار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بلند شہر نے اخبارات کے نام روانہ کیا ہے:۔

۱۳ ستمبر کو گڈھ مکتیسر میں جو تھانہ کا صدر مقام اور جو ہاپڑ اور ملند شہر کے درمیان واقع ہے شدید ہنگامہ ہوا۔ کانگریس نے ایک جلسہ منعقد کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن مقامی حکام نے اس جلسہ کو ممنوع قرار دیدیا تھا کیونکہ اس جلسہ سے تھانہ کو خطرہ تھا۔ جو چھوٹا سا مجمع جمع ہوگیا تھا اس کو پولیس نے منتشر کر دیا۔ بعد میں ایک کانگریسی وکیل ہاپڑ سے رضاکاروں کے ساتھ میرٹھ سے آیا اور عوام کو بلا کر تھانہ کی طرف روانہ ہوگیا۔ مجمع نہایت جوش میں تھا اور تھانہ پر حملہ کرنے کے لئے آمادہ تھا۔ مقامی حکام نے پولیس کے ذریعہ اس مجمع کو آگے بڑھنے سے روکا اور اس کو منتشر ہو جانے کا حکم دیا۔ ایک سب انسپکٹر کے سر پر لاٹھی کی ضربات آئیں اور گولی چلانے کا حکم دیدیا گیا۔ سب انسپکٹر مجروح ہو کر گر پڑا۔ پولیس نے ۲۳ فیر کئے اور مجمع منتشر ہوگیا۔ مجروحین کو طبی امداد دی گئی اور ان کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ پولیس کے آدمیوں میں سے ایک ... اور ایک بری طرح زخمی ہوا۔ دو سپاہیوں ایک چوکیدار اور ایک کمپیلہ کے خفیف ضربات آئیں۔ تین کانگریسی آدمی گولی سے مارے گئے۔ اور پانچ شدید طور پر مجروح ہوئے ۴ کانگریسی مجروح آدمی ہسپتال میں داخل کئے گئے ہیں۔ مجروحین میں کانگریسی وکیل بھی شامل ہیں۔ جو میرٹھ سے آئے تھے۔ صورت حالات پر فوراً قابو پا لیا گیا اور اب بالکل امن و امان ہے مجروحین کا علاج ہسپتال میں ہو رہا ہے تحقیق جاری ہے۔ (ا۔پ)

اعلیحضرت شاہ نادر خاں کی رسم تاجپوشی

بعض ہندوستانی اصحاب کو دعوت شرکت

شملہ ۱۴ ستمبر۔ چونکہ اعلیحضرت شاہ نادر خاں نے تمام فتنہ و فساد کا سد باب کر دیا ہے۔ اور حکومت افغانستان کو تمام بیرونی خطرات سے محفوظ کر دیا ہے۔ اور قوم افغان کی دلی ہمدردی حاصل کر لی ہے اس لئے آپ کی تاجپوشی کی رسم ادا کرنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں معلوم ہوا ہے کہ یہ رسم ... کو ادا کی جائے گی۔ اور ایک ہفتہ تک جشن رہے گا۔ کابل کے خزانہ میں اتنا روپیہ موجود نہیں ہے کہ اس رسم کی تقریب میں فضول خرچی سے کام لیا جائے اس لئے زیادہ تزک و احتشام سے کام نہیں لیا جائے گا۔ بعض ہندوستانی اصحاب کو بھی اس جشن کے لئے مدعو کیا جا رہا ہے ان میں اکثر وہ لوگ ہیں جن کو اعلیحضرت خود جانتے ہیں۔

رسم تاجپوشی کے اعلان سے اس افواہ کی تردید ہوگئی ہے کہ سابق شاہ امان اللہ خاں تخت کے حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ افواہ بالکل بے بنیاد ہے۔

پنڈت موتی لال نہرو کی منصوری کو روانگی

لکھنؤ میں قیام

الہ آباد ۱۳ ستمبر۔ آج صبح پنڈت موتی لال نہرو، مسز نہرو، مس نہرو اور صاحبزادی پنڈت جواہر لال نہرو منصوری کو روانہ ہوگئے ہیں۔ راستے میں پنڈت موتی لال نہرو لکھنؤ میں ... کنگ جارج میڈیکل کالج میں اپنے سینہ کا معائنہ بذریعہ ایکسرے کرائیں گے۔ معائنہ کرانے کے بعد آپ دہرہ دون ایکسپریس سے منصوری تشریف لے جائیں گے۔

پنڈت جی کی صحت میں نمایاں ترقی ہوگئی ہے۔ آپ نہایت خوش و خرم تھے۔ آپ نے اکثر احباب سے گفتگو کی بہت سے لوگ پنڈت جی کو رخصت کرنے کیلئے الہ آباد کے اسٹیشن پر جمع ہوگئے تھے۔

پنڈت گوبند مالویہ قائم مقام سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی لکھنؤ تک پنڈت موتی لال نہرو کے ساتھ تشریف لے جائیں گے۔

لکھنؤ ۱۳ ستمبر۔ پنڈت موتی لال نہرو، مسز موتی لال نہرو، مسز ... نہرو اور پنڈت گوبند مالویہ آج دوپہر کے وقت الہ آباد سے لکھنؤ پہنچے۔ پنڈت جی نے مقامی میڈیکل کالج میں ایکس رے کے ذریعہ اپنے سینہ کا معائنہ کرایا۔ آپ آج شام کو منصوری روانہ ہو جائیں گے۔ (ا۔پ)

بگراسی ضلع بلند شہر کے ایک مسلم رئیس کی گرفتاری

نوسیتہ ضلع بلند شہر ۱۱ ستمبر۔ ضلع بلند شہر کے مسلم لیڈر جناب نواب عبد المجید خاں صاحب رئیس بگراسی ایک جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ آپ کے ہمراہ کانگریس کمیٹی کے دس آدمی اور بھی پکڑے گئے۔ ... انسپکٹر معہ پچاس پولیس کانسٹبل بذریعہ موٹر لاری پہونچے اور سب حضرات کو گرفتار کر لیا معلوم نہیں ہو سکا کہ کس دفعہ کے ماتحت گرفتاری عمل میں آئی۔

نظام المسلمین کراچی

جمعیۃ نظام المسلمین کراچی جو جمعیۃ العلماء کے ماتحت کام کر رہی ہے اس کے سابقہ رکن مسٹر عبد القادر صاحب معاون معتمد مرزا نصیر بیگ، سپردست رضاکار کی گرفتاری کا حال اخبارات میں شائع ہو چکا ہے۔ مورخہ ۱۳ ستمبر کو نظام المسلمین کی انتظامیہ کمیٹی کے رکن مسٹر مبارک علی ساغر صدر نوجوان بھارت سبھا کراچی رات کے ۹ بجے گرفتار کر لئے گئے۔ مبارک علی صاحب کی گرفتاری کے لئے سپرنٹنڈنٹ پولیس اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس تیس سپاہیوں کی جمعیت کے ساتھ ان کی اقامت گاہ پر پہنچے اور وارنٹ گرفتاری دکھلا کر تلاشی شروع ...

[illegible]

الجمعیۃ دہلی

۲۲ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

گفتگوئے صلح کی ناکامی

لارڈ ارون نے ایک زریں موقع کو کس طرح ضائع کیا

(۲)

جب یہ حالت ہو ... نہ یہ وقت سے پہلے نہیں بتا سکتی کہ پارلیمنٹ کس قسم کے ... کانگریس سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا کہ حکومت ... دیکھئے کہ پارلیمنٹ کا آخری فیصلہ ... آپ کیا چاہتے ہیں۔

[illegible]

گول میز کانفرنس کا فیصلہ

[illegible]

حکومت کی ناکامی

[illegible]

لوٹو لوٹو!! پانچ ہزار روپیہ کی لوٹ

اُف غضب کی لوٹ

دولت کا خون ۱۵۰۱ انعام

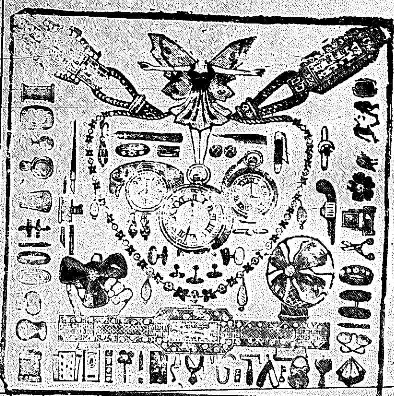

سات گھڑیاں۔ دو ہوائی پنکھے کے ساتھ سینکڑوں بچھرین سینٹ اسنو ذرا سا منہ پر ملنے سے خراب سے خراب بدصورت اور بیحد درجہ کا کالا چہرہ بھی گلاب کا پھول بن جاتا ہے۔ اپنی بھینی بھینی خوشبو سے ۴۸ گھنٹے تک طبیعت کو مست بنائے رکھتی ہے داد کو تو ۳ منٹ میں صاف کرتا ہے بارہ ...

(منیجر فینسی مارکیٹ۔ ان انڈیا۔ ہاٹ کھولا کلکتہ)

فارسی آسان عربی آسان

مندرجہ ذیل آسان کتابوں کے ہوتے ہوئے فارسی و عربی سے محروم رہنا بدقسمتی ہے
یہ کتابیں ہر خاص و عام کیلئے نہایت مفید اور مدارس اسلامیہ کے لئے خاص نعمت ہیں اور بہت جگہ
داخل نصاب ہو چکی ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ۳ / رہبر فارسی ۲ / لطائف فارسی ۲ / عربی زبان کا قاعدہ ۳ / علم الصرف حصہ اول دوم ۴ / حصہ سوم ۵ / منتخب النفائس یعنی اردو سے فارسی و عربی لغت ۱۲ / علم النحو ۶ / عوامل النحو ۳ / لغات القرآن ۱۲ / عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ ۶ /
فارسی و عربی کی سب کتابوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف
ملنے کا پتہ:۔ شفیق احمد دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

تین روپیہ میں گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

ہماری مشہور داد کی دوا سے خراب سے خراب داد بھی ۱۲ گھنٹہ میں صاف ہے قیمت فی ڈبیہ چار آنہ ۱۲ ڈبیہ ایک ساتھ لینے سے ایک فیشن ایبل ٹائی ...

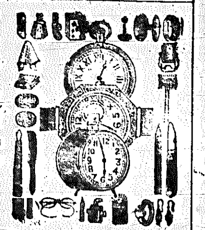

ڈیل واچ کمپنی ہاٹ ہولا کلکتہ

مشہور عالم زود اثر تازہ علمی ایجاد
اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
بواسیر ... مقعد منظر ... دوا خانہ مظفر (یوپی)

حیرت انگیز ایجاد
ایور ریڈی سیلف پرنٹنگ پریس

منیجر ایور ریڈی یونیورسل کمپنی مارٹ بلند شہر (یوپی)

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام
تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین فسانہ

شمس الاسلام بکڈپو بلیماران دہلی

تلاش کیجئے

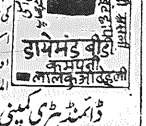

ڈائمنڈ بیڑی کمپنی لال کنواں دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

پتوں کی کتاب

منیجر ... ٹریڈنگ کمپنی چرتھاول مظفرنگر

پیام صحت

دعوے کا اعلان
ایک خوراک کی نامردی کا خاتمہ

درس سیاست

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

بے روزگاروں کو مژدہ

انسانوں کی بہترین زندگی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے

حب مشتہی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

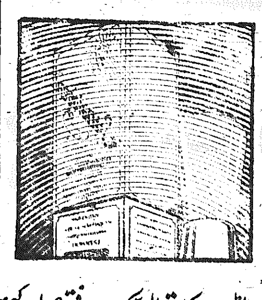

سناٹوجن کے استعمال سے کمزور پر فتح حاصل کیجئے

SANATOGEN

اصلی طاقت بخش غذا

گو ہم مشکل مگر نہ گوہم مشکل
عمل حب
مجرب اور سریع التاثیر

کامل دہلی

میاں بیوی

مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

حیرانی حب کرشمہ طلاء شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

شذرات

احرار پارٹی پٹنہ
بیکس ہندنا نام ذکی کا فقر

پٹنہ انجمن اسلامیہ ہال کے ... لوگوں نے ... ہم خیالوں کی پارٹی بنائی تاکہ کونسل اور اسمبلی میں جانے کے لئے کوئی پروپیگنڈا خاموشانہ کھڑا کیا جائے۔ چنانچہ ایک خانہ ساز پارٹی بنی اور اشتہارات و اخبارات کے ذریعہ ... ہم کو اس خانہ ساز پارٹی کے مقصد سے بحث نہیں ہے کیونکہ ......

ہم جانتے ہیں کہ حکومت کے موجودہ ریفارم سے ذاتی فائدہ اٹھانے والے نہ مسلمانوں میں کمی ہے نہ ہندوؤں میں، دونوں قوموں میں غلامانہ ذہنیت کے لوگ موجود ہیں اور آج جب کہ حکومت کے ریفارم کو ناکام اور برباد کرنیوالی پارٹی کونسل اور اسمبلی سے باہر ہوگئی ہے اور اس نے یقین کرلیا ہے کہ کونسل اور اسمبلی میں جانا ہندوستان کی آزادی میں ایک سخت رکاوٹ ہے تو پھر ان مجالس میں غلامانہ ذہنیت والے حضرات کے سوا اور کون جاسکتا ہے اس لئے جیسے ہندوؤں کی طرح اگر مسلمانوں میں سے بھی کچھ لوگ ان مجالس میں جانا چاہیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے لیکن قوم کو دھوکہ اور فریب دیکر ایسی کارروائی کرنا سخت ناروا ہے پس ہم کو اس خانہ ساز پارٹی کے ... سے شدید اختلاف ہے کہ اس نے ...

ان مجالس میں قانون ... کے لئے قانون ساز مجالس ... کی پارٹی بنائی جائے ... جائے تو بےشک ... قسم کا دعویٰ ... ممبروں میں کل ... جائے کہ ان تمام ... جب بھی صرف مسلمان ... نمائندے بھی ... کی حمایت کریں جب ... دوسری قوموں کے ... لئے جب تک دوسری ... اسمبلی میں غالباً کل ... سے ملا کر غالباً ... تاہم اگر فرض کرلیا ... کے ہم خیال بھی ہو جا... بس سے باہر ہے ... قوانین کا پاس کرا... قوموں کی کوئی سیا... قانون سازی میں اکثر... کا پاس کرانا قرار ... اس قسم کا دعویٰ ... کو بھی معلوم ... اداران میں ...

تارکاپتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۶۲

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
½ کالم ...
¼ کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۱

معاصرین کے افکار و آراء

گول میز اور اسکے طائفین

(زمیندار)

...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

حکومت سوویٹ کی طرف سے جبری نکاح کا قانون

...

مرزا قادیانی کے جادوی مریدوں کا حرمین سے اخراج

...

لندن میں وزیر حجاز و نجد کا ورود

...

ہنگامہ فلسطین کے عرب شہداء کی تعداد

...

جاوا میں ڈچ گورنمنٹ کی اسلام سوز حرکات

...

عمان میں رومن کیتھولک کلیسا اور مدرسہ کی تعمیر

...

شیخ محمد نویجری کا تقرر

...

نمائندہ نجدی کی عمان کو روانگی

...

جدہ میں ترکی قونصل کی وفات

...

خاکِ وطن

(از جناب سید شاہ ابو محمد ثاقب صاحب کانپوری)

آہ اے خاکِ وطن سرمایہ دارِ زندگی
صبح کیا ہوتی تھی تیری ہوتی تھی صبحِ بہار
تیرے جھرنوں کی صدائیں نغمہ در آغوش تھیں
آہ گنگا تیرا وہ تھم تھم کے بہنا شام کو
مرغزاروں سے کہیں بہتر تھے تیرے کُنج و دشت
تو ہی اے خاکِ وطن تھی مخزنِ انوارِ علم
تو نے ہی اکبر کو بتلائے جہانبانی کے راز
تھی کبھی شہرت تری بامِ فلک تک کامیاب
لکشمی تھی تو اُجالا تھا زمانے میں ترا
ہاں بتا دے تجھ کو اپنی دل نوازی کی قسم
کیوں نہیں تجھ میں تری اگلی سی وہ رعنائیاں

تیرے ہر ذرے میں پنہاں تھی غضب کی دلکشی
وہ ہوائیں ٹھنڈی ٹھنڈی وہ فضائے خوشگوار
وجد میں جن سے یہ اونچی چوٹیاں مدہوش تھیں
اور رفعت دیتا تھا ہندوستاں کے بام کو
کوئلوں کی کوک اور ہرنوں کا پھرنا مست مست
تو نے کھولے اہلِ دنیا پر جو تھے اسرارِ علم
تو نے ہی رانا کے دل میں بھر دیا سوز و گداز
آرزو میں غزنوی کھاتا تھا جس کی پیچ و تاب
تیری الفت کا شوالا ہر دل ویراں میں تھا
عظمتِ دیرینہ کی اور پاک بازی کی قسم
کیا ہوئیں گلشن کی تیری آہ وہ زیبائیاں

کیوں نہیں تیرے پرستاروں میں وہ حبِ وطن
جو کبھی ٹیپو کے دل میں رہ چکی ہے جوش زن

گول میز کانفرنس کے مدعوین

...

جدہ اور مکہ مکرمہ میں سلطان ابن سعود کا ورود

...

جدہ میں ترکی کا جدید قونصل

...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک بیش بہا شئے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خریداری پر مل رہا ہے جو کل ہزاروں روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر عقیدے کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصے میں پہلے اڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گئیں بالآخر دوسرا اڈیشن چھاپنا پڑا تھا۔ اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

جس میں سے دو سو جلد ... مصری کاغذ کی ... اور پچاس جلد ... سفید ولایتی ... کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جن کو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی ہے وہ اب منگا لیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیج کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھالے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو گا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائے گا یعنی مصری کاغذ ... روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ... فی جلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ہا ضروریات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی نعمت کے لئے دس روپے خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اسقدر بیش قیمت شے کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ...

علاوہ مضمون نظام کے خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

...

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

...

دیگر خصوصیات

... [redacted] ...

... [redacted] ...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

مجیب پاشی کے قدموں

...

مفصل شاہ عالم، دہلی

چار نکاح کیجئے

...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

...

خلاف تحریر قیمت واپس

...

مشین سویاں

...

زمانہ حاضرہ کی بہترین تصانیف

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

...

مکتبہ ... بازار ... دہلی

...

نورانی قرآن مجید معرا

...

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ ... دہلی

ترکمان دروازے کے باہر مسلمانوں کا اجتماع عظیم

انہدام مساجد کے متعلق زبردست سنسنی

مسلمانوں کی ہڈیاں جلانے کا الزام

شہر میں عام ہیجان

میدان میں مجمع

شاہی زمانہ کی مسجد

ایک جدید مسجد کا انکشاف

جلی ہوئی ہڈیوں کا فوٹو

مسلمانوں کا جلسہ

آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کی رکنیت

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی نامزدگی

بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ

جامع مسجد دہلی کے چوک میں خلقت کا ہجوم

مسلمانوں کا پرامن رویہ

کانگریس کمیٹی سراج گنج کا دفتر مقفل کر دیا گیا

آسام کونسل کا اجلاس

سائمن کمیشن کی سفارشات پر بحث

ضلع کانگریس کمیٹی نواکھالی کے دفتر کی تلاشی

تین اشخاص کی گرفتاری

اناؤ کے کارکنوں کی گرفتاری

وارسا میں ایک جلسہ پر بندوق کے فائر

دو آدمی مارے گئے اور گیارہ زخمی ہوئے

چاٹگام کے مقدمہ کی سماعت

ملزم کا شناخت کے خلاف اعتراض

قبائلی گروہ نے ایک ٹرک کو روک لیا

نمبردار کا دلیرانہ مقابلہ

چترال کی امدادی کمک پہونچ گئی

لشکر پورے طور پر منتشر ہوگیا

گورنر بمبئی شملہ نہیں جائیں گے

دسہرہ بم کا مقدمہ

انسپکٹر جنرل خفیہ پولیس کا بیان

غازی آباد کے سرگرم کارکن کی گرفتاری

سکرٹری سی پی مرہٹی جنگی کونسل کی گرفتاری

الہ آباد میں گرفتاریاں و سزایابیاں

کرنال میں ہیضہ کی وبا کا اندیشہ

حکام کی انسدادی تدابیر

لاہور کے کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

کلکتہ میں مس سلیڈ کو سپاسنامہ

مسٹر آر۔ ایس پنڈت کا مقدمہ

میں نے لارڈ ارون کو ڈاکو نہیں کہا

پنڈت جی پر دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت فرد جرم

مسٹر آر۔ ایس پنڈت کی سزایابی

ایک سال قید سخت اور جرمانہ

لندن کانفرنس کیلئے کے بی عبدالعزیز کی نامزدگی

گول میز کانفرنس کے صدر وزیر اعظم ہونگے؟

کانگریس لندن برانچ سے مسٹر این سی سین کا استعفا

مسٹر وی جے پٹیل کی انبالہ جیل میں تبدیلی

آسام کے ایک وکیل کی سزایابی

کلکتہ میں مزید بموں کی برآمدگی

متعدد گرفتاریاں

کلکتہ میں گرفتاریاں

پانچ خواتین کی رہائی

بنگال کی تجارت کی کساد بازاری

ایوان تجارت بنگال کا وزیر مالیات کو تار

اقتصادی حالت کو درست کرنے کی تدابیر

صوبہ آسام میں پٹیل رپورٹ کی ضبطی

عیسائی انجمن کے ہوسٹل کی تلاشی

مدراس میں طلبا کا مظاہرہ

پولیس نے لاٹھیاں چلا کر مجمع منتشر کر دیا

لندن کانفرنس کے مسلم مندوبین میں اتحاد عمل کی سعی

سر فضل حسین کی ہدایات

گول میز کانفرنس کی صدارت

لارڈ سنکی کے متعلق خیال آرائیاں

صدر کانگریس کمیٹی لاہور کی سزایابی

مرہٹی جنگی کونسل کے ارکین کی گرفتاری

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

حادثہ بم کلکتہ کا مقدمہ

ملزمین پر فرد جرم

پانچ اکالیوں کی سزایابی

ایک سال قید بامشقت

دو خواتین کو پکٹنگ کے جرم میں سزا

پنجاب جنگی کونسل کے ایک اور ڈکٹیٹر کی گرفتاری

کراچی کے تھانہ میں ایک اور بم پھٹا

بم ٹینس کی گیند سے دوگنا تھا

کلکتہ کی سزایاب خواتین کی تعداد

کراچی کانگریس کمیٹی میں آدمیوں کی کمی

مختلف کمیٹیوں کی بجائے صرف ڈکٹیٹر کا تقرر

پنڈت مالویہ کیلئے جیل میں آسائش

آپ کو چار کمرے دئے گئے

سرحدی جنگ میں فوج و قبائل کی خدمات کا اعتراف

حکومت کا اظہار تشکر

ایک سال کا محصول اراضی معاف

مدراس میں ۵۷ گرفتاریاں

تحریک سول نافرمانی میں شرکت کا خمیازہ

ایک وکیل کی سند وکالت ضبط

میونسپل اداروں کو حکومت کا انتباہ

امداد بند کر دینے کی دھمکی

سر سنکرن نائر کی وائسرائے سے ملاقات

ترچناپلی کے ایک ڈاکٹر صاحب کی گرفتاری

مسٹر جارج جیکسن کا دوبارہ انتخاب

جامع مسجد پر بدیشی کپڑے کا پکٹنگ

پولیس کا مظاہرہ اور خلقت کا ہجوم

دہلی کے سیاسی قیدی لاہور بورسٹل جیل میں تبدیل

افغانستان میں باغیوں کی گرفتاری

بچہ سقہ کا باپ گرفتار ہوگیا

نوئی جرگہ کا انعقاد

مقتول سپاہیوں کے پسماندگان کیلئے پنشن

حکومت بنگال کا اعلان

سرحد پر جنگ کی رفتار

چکنیوں اور تیراہ کے قبائل کی سرحد قرم پر حملہ کی تیاریاں

ڈاکٹر شفاعت احمد خاں کی بھی تمنا پوری ہوگئی

گول میز کانفرنس میں شرکت کی دعوت

بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ

تین سو سے زائد کالی رضاکاروں کی گرفتاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دھلی

۲۶ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ

گول میز کانفرنس

لارڈ اِردن نے کانگریسی لیڈروں سے مصالحت نہ کر کے گول میز کانفرنس کی ناکامی کو اسقدر یقینی بنا دیا ہے کہ اب کوئی شخص ایک لمحہ کے لئے بھی یہ نہیں سمجھ سکتا کہ گول میز کانفرنس کسی حیثیت سے نتیجہ خیز ثابت ہوگی۔ وہ لوگ جن پر ملک کو اعتماد ہے، جو ہندوستان کے حقیقی نمائندے ہیں، اور جن کی قیادت میں اس وقت نوجوان طبقہ چل رہا ہے تقریباً سب کے سب کانفرنس کی شرکت سے محروم کر دئے گئے ہیں اور ان کے لئے یہ موقع ہم ہی نہیں پہنچا یا گیا ہے کہ وہ کسی باعزت مفاہمت کے بعد اپنے ملک کی صحیح ترجمانی کرسکتے ...

... کو نوہاں جا کر انگریزوں سے یہ کہنا ہے کہ تم اپنے اختیارات میں اس قدر کمی کر کے ہندوستانیوں کے اختیارات میں اسقدر توسیع کردو۔ اگر وہاں ہندو مسلم مناقشات چھڑ گئے تو سارا وقت اسی میں تمام ہو جائے گا۔

مسلم نمائندوں سے سوال

ہمیں بالخصوص مسلم نمائندوں سے یہ سوال کرنا ہے کہ انگریزوں کے مقابلہ میں ہندوستانی ہونے کی حیثیت سے ان کے کیا مطالبات ہیں۔ جہاں تک مسٹر جناح کے چودہ نکات یا مسلم کانفرنس کی طویل قرارداد کا تعلق ہے وہ ...

بے حقیقی کا مظاہرہ

ہندو مسلم کانفرنس

حکومت کو انتباہ

مسلم مطالبات یا ہندوستانی مطالبات

مظفر نگر میں قومی ہفتہ
جدید ڈکٹیٹر کا تقرر

جیل میں قومی نعرے لگانیکا جرم
ایک طالب علم کی گرفتاری

علی گڈھ، ۱۸ ستمبر۔ مقامی دھرم سماج اسکول کے طلباء نے تفریح کے وقفہ کے بعد اسکول میں ہڑتال کر دی۔ کالج کی آٹھویں کلاس کا ایک لڑکا مسمی پرشوتم داس آج صبح کو موتی لال کے مقدمہ کا فیصلہ سننے جیل گیا اور وہاں "انقلاب زندہ باد" اور انگریزی جھنڈا برباد کے نعرے لگائے۔ اس لڑکے کو پولیس نے عدالت کی توہین کے جرم میں گرفتار کر لیا۔ چنانچہ کالج کے طلباء نے اس کے ساتھ ہمدردی ظاہر کرنے کے لئے اسکول میں ہڑتال کر دی شام کو مارسٹن پارک میں ایک جلسہ منعقد ہوگا۔

برطانیہ میں بیکاروں کی تعداد میں اضافہ

لندن، ۱۸ ستمبر۔ تازہ ترین اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ برطانیہ کے بیکاروں کی تعداد میں اس ہفتہ کے اندر ۱۷،۹۱۲ اشخاص کا اور اضافہ ہو گیا ہے۔ کل بیکار آدمیوں کی تعداد اس وقت ۲۱ لاکھ ہے (رائٹر)

کلکتہ میں مزید دو خواتین کی گرفتاری

کلکتہ، ۱۸ ستمبر۔ کل سہ پہر کے وقت ۲ مزید خواتین بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پکٹنگ لگاتے ہوئے گرفتار کر لی گئیں۔ (ف پ)

راجشاہی کے ایک موضع پر چیتا کا حملہ
ایک دیہاتی کا دلیرانہ مقابلہ

راجشاہی، ۱۷ ستمبر۔ ۱۳ ستمبر کو ایک بہت بڑا چیتا موضع بھیانی میں داخل ہو گیا اتفاق سے دیہاتیوں کے پاس بندوق وغیرہ نہیں تھی اس لئے انہوں نے چیتے پر لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ ایک مرد مسمی نور محمد نے آگے بڑھ کر چیتا کا لاٹھی سے مقابلہ کیا لیکن لاٹھی کی ضرب پوری نہیں پڑی اور چیتے نے اس کو دبوچ لیا۔ اور دیہاتی تو بھاگ گئے لیکن یہ غریب چیتے کے نیفے میں رہ گیا۔ چیتا اس کو بری طرح سے زخمی کر کے واپس چلا گیا۔ دیہاتیوں نے نور محمد کو ہسپتال میں داخل کرا دیا لیکن وہ وہاں جا کر فوت ہو گیا۔

بلاش ورکشاپ کے مقدمہ کا فیصلہ
ملزمین کو چھ چھ ماہ قید سخت

کلکتہ، ۱۸ ستمبر۔ ۱۶ اشخاص جو بلاش ورکشاپ کے ہنگامہ کے سلسلے میں ماخوذ تھے ڈپٹی مجسٹریٹ ہوڑہ نے چھ چھ ماہ قید سخت کی سزا دی ہے ۵ اشخاص بری کر دئے گئے ہیں۔

ہنگامہ کی ابتداء اس طرح ہوئی تھی کہ ریلوے بورڈ نے ماہوار مشاہرہ کا نیا طریقہ رائج کیا تھا جس کی وجہ سے ورکشاپ کے کاریگروں میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ جو بعد میں ہنگامہ کی صورت میں نمودار ہوا۔

انجمن پارچہ فروشان مدراس کا فیصلہ

بمبئی، ۱۸ ستمبر۔ مدراس کلاتھ مرچنٹ ایسوسی ایشن نے حسب ذیل مکتوب بنکنگھم ملز مدراس، کارنا تک ملز مدراس، بنگلور کاٹن وولن اینڈ سلک ملز بنگلور کے نام روانہ کیا ہے "ہماری انجمن نے ہے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہماری انجمن کا کوئی ممبر آپ کے کارخانوں سے کپڑا نہیں خریدیگا یا خریدنے کے متعلق کسی قسم کا اسوقت تک معاہدہ نہیں کریگا جب تک کہ کانگریس آپ کے کارخانوں کو سودیشی کارخانے قرار نہ دیدے یا ہم کو آپ کے کارخانوں سے کپڑا خریدنے کی اجازت نہ دیدے۔

اس لئے ہم آپ کو مطلع کرتے ہیں کہ اگر مذکورہ بالا شرائط پوری نہ کی گئیں تو ہماری انجمن کا کوئی ممبر آپ سے بیوپار نہیں کریگا۔

ایک ہندی اخبار سے ضمانت کی طلبی
اشاعت ملتوی کر دی گئی

آگرہ، ۱۸ ستمبر۔ اخبار مہا لیشواری نے اپنی اشاعت ملتوی کر دی ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آگرہ نے پریس آرڈیننس کے ماتحت ضمانت طلب کی تھی۔ اخبار مذکور نے ضمانت داخل کرنے کی بجائے اپنی اشاعت ملتوی کر دی مہالشور اخبار آل انڈیا مہالشور سبھا کا ترجمان ہے۔ سکرٹری مہاسبھا نے اخبارات کے نام ایک تار دیا ہے جس میں لکھا ہے کہ بحالات موجودہ اخبار کیلئے ضمانت داخل کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ اور اس لئے فی الحال اخبار کی اشاعت ملتوی کر دی گئی ہے۔ یہ اخبار ہندی میں شائع ہوتا تھا۔

نواب شاہ کے کارکنوں کی سزایابی

کراچی، ۱۸ ستمبر۔ کانگریس کمیٹی نواب شاہ کے ۲ عہدیداروں کو ایک خریدار سے شراب کی بوتل چھیننے کے جرم میں ۴ ماہ سے ۱۰ ماہ تک قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ ملزمین نے ارتکاب جرم سے انکار کیا۔ ایک ملزم نے کہا کہ میں نواب شاہ میں موجود نہیں تھا میری غیر حاضری میں یہ واقعہ ہوا ہے۔ عدالت نے ملزمین کو مجرم قرار دیکر مذکورہ سزا دی۔

دہلی میں مکمل ہڑتال

دہلی ۱۸ ستمبر۔ مسٹر آصف علی بیرسٹر، مسٹر فریدالحق انصاری بیرسٹر اور دیگر اصحاب کی گرفتاری کے خلاف آج شہر میں مکمل ہڑتال ہے۔ صدر بازار، کھاری باؤلی، چاندنی چوک، فوارہ، چاوڑی بازار، دریبہ کلاں غرضیکہ تمام بڑے بڑے بازاروں میں دوکانیں بند ہیں۔ بازار سبزی ماں میں بھی مکمل ہڑتال ہے اور تمام دوکانیں بند ہیں۔ شام کو ایک جلوس نکلیگا اور اس کے بعد گاندھی گراؤنڈ میں ایک عام جلسہ منعقد ہوگا۔

ہندو ہائی اسکول مدراس پر پکٹنگ کا خاتمہ
گرفتار شدہ طلباء کی رہائی

مدراس، ۱۷ ستمبر۔ گزشتہ دو روز کے ہنگامہ کے بعد آج صبح ہندو ہائی اسکول میں دوبارہ کام شروع ہوا۔ اسکول کے نواح میں پولیس کا ایک چھوٹا سا دستہ بطور حفظ ماتقدم موجود تھا۔ کل جو طلباء گرفتار ہوئے تھے ان کو کمشنر پولیس نے انتباہ کے بعد رہا کر دیا۔ (ا۔پ)

مدراس کونسل کے مسلم اراکین کی ایک جدید جماعت

مدراس، ۱۷ ستمبر۔ مجلس مقننہ کے مسلم اراکین نے ایک "مدراس کونسل مسلم پارٹی" کی بنیاد ڈالی ہے۔ اس پارٹی کا یہ مقصد ہے کہ مجلس مقننہ میں مسلم نمائندے متحدہ طور پر عملی کام کریں۔ (ا۔پ)

صدر تامل نیڈو کانگریس کمیٹی کی سزایابی
۶ ماہ قید سخت

مدراس، ۱۷ ستمبر۔ ترچناپلی کا ایک پیغام مظہر ہے کہ ڈاکٹر ٹی۔ وی۔ ایس شاستری صدر تامل نیڈو کانگریس کمیٹی کو دفعہ ۱۵ الف ترمیم قانون ہند کے ماتحت ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی ہے۔ آپ اس جرم میں گرفتار کئے گئے تھے کہ آپ نے کالج اور مقام رائے دہندگی پر پکٹنگ لگانے کی غرض سے اپنے مکان پر رضاکار جمع کئے تھے۔ (ا۔پ)

منصوری میں پنڈت موتی لال نہرو کی آمد

منصوری ۱۶ ستمبر۔ پنڈت موتی لال نہرو اور آپکے خاندان کے دیگر افراد کل شب ساڑھے دس بجے منصوری پہنچے۔ پنڈت جی کی صحت میں نمایاں ترقی ہو گئی ہے۔ لیکن آپ کی کمزوری باقی ہے۔ آپ کی صحت کا خیال رکھتے ہوئے کوئی جلوس نہیں نکالا گیا۔

ایک مال گاڑی پٹری سے اتر گئی

الہ آباد، ۱۸ ستمبر۔ الہ آباد سے دو اسٹیشن آگے ایک مال گاڑی پٹری سے اتر گئی ... (ا۔پ)

مسٹر آر۔ ایس پنڈت کی موٹر کار کی ضبطی

الہ آباد، ۱۸ ستمبر۔ مسٹر آر۔ ایس پنڈت بیرسٹر (داماد پنڈت موتی لال نہرو) پر عدالت نے جو ۱۰۰ روپے جرمانہ کیا تھا وہ ادا نہ ہونے کی وجہ سے مسٹر پنڈت کی موٹر کار ضبط کر لی ہے (ا۔پ)

ایک اخبار و مطبع سے ضمانت طلبی

الہ آباد، ۱۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے "آج" اخبار کے طابع و ناشر اور "آج" پریس کے منتظم سے پانچ پانسو روپے کی ضمانت طلب کی ہے

محکمہ آبکاری کی آمدنی میں ۲۰ لاکھ کا نقصان
شرح محصول میں اضافہ

کلکتہ، ۱۸ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کے پروپیگنڈے کے باعث جو نقصان محکمہ آبکاری کو پہنچا ہے اس کو پورا کرنے کے لئے حکومت بنگال نے محصول میں اضافہ کر دیا ہے۔ اور شرح محصول ۲ کی بجائے ۳ کر دی ہے۔ اس مد میں حکومت کو تقریباً بیس لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا ہے

امرتا بازار پتریکا کے دفتر کی تلاشی

کلکتہ، ۱۸ ستمبر۔ آج پولیس نے "امرتا بازار پتریکا" کے دفتر پر چھاپہ مارا اور اخبار کی چند کاپیاں لے کر واپس چلی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تلاشی اس خبر کی اشاعت کے سلسلے میں ہوئی جو اخبار مذکور نے "جتین داس ڈے" کے منانے کے متعلق شائع کی تھی۔ (ا۔پ)

کراچی میں "جتین داس ڈے"

کراچی، ۱۸ ستمبر۔ کل شہر میں "یوم جتین" بڑی دھوم دھام سے منایا گیا۔ اور ایک طویل جلوس بڑے بڑے بازاروں میں سے نکالا گیا۔

ایک پلیڈر کے لڑکے کی گرفتاری

رنگپور، ۱۸ ستمبر۔ مسٹر پورن چندر سین پلیڈر کے مکان کی آج صبح تلاشی لی گئی آپ کے مکان کی دو ماہ کے اندر اندر تین دفعہ تلاشی لی جا چکی ہے۔ پولیس نے آپ کے صاحبزادہ کو بنگال آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لیا۔ (ا۔پ)

حیدر آباد دکن میں وبائے طاعون

سکندر آباد ۱۶ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حیدر آباد میں وبائے طاعون پھیلنی شروع ہو گئی ہے۔ پلیگ کمشنر نے اطلاع دی ہے۔ گیارہ اشخاص اس وبا میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ (ا۔پ)

حکومت ہند کے دفاتر کی دہلی میں تبدیلی

شملہ، ۱۸ ستمبر۔ حکومت ہند کے دفاتر شملہ میں ۲۵ اکتوبر کو بند ہو جائینگے اور جدید دہلی میں ۳ اکتوبر کو دوبارہ کھلینگے۔ (ا۔پ)

لاہور کے دو سرگرم کارکنوں کی گرفتاری

لاہور، ۱۸ ستمبر۔ لالہ ٹھاکر داس اور مسٹر محمد دین دو سرگرم کانگریسی کارکنوں کو دفعہ ۱۷ الف قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت آج صبح کے وقت ...

دہلی کی کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ آشرم خلاف قانون قرار دیدئے گئے

پولیس ۱۱۲ رضا کاروں کو لے گئی

مسٹر فرید الحق انصاری بیرسٹر، انوار الحق اور محمد اسمٰعیل گرفتار کر لئے گئے

شہر میں زبردست جوش اور ہیجان

دہلی، ۱۸ ستمبر۔ کل مقامی حکومت نے ایک سرکاری اعلان میں دہلی کانگریس کمیٹی اور ستیہ گرہ آشرم کو خلاف قانون قرار دیدیا۔ اعلان کے بعد ہی سوا چار بجے کے قریب پولیس نے کانگریس کمیٹی کے دفتر اور آشرم پر چھاپہ مارا۔ کانگریس کمیٹی کے دفتر میں پولیس نے ملک دیوی دیال ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی زیر نگرانی تین گھنٹے تک تلاشی لی ...

... آدمیوں کو گرفتار کر لیا جن کی مجموعی تعداد ۱۱۲ ہے۔ ان میں مسٹر ڈھاکہ منتظم آشرم اور سلالہ برج کشور چاندی والے بھی شامل ہیں پولیس نے تمام آشرم کی چھان بین کی اور آشرم کی ہر چیز یہاں تک کہ آٹا، گھی، دال اور چار پائیاں تک اپنے قبضے میں کر لیں ...

آشرم میں گرفتاریاں

جس وقت کانگریس کے دفتر میں پولیس ملک دیوی دیال کی نگرانی میں تلاشی لے رہی تھی اسی دوران میں مسٹر سینیئر سپرنٹنڈنٹ خفیہ پولیس نے پولیس کی ایک جمعیت کے ساتھ ستیہ گرہ آشرم پر چھاپہ مارا اور آشرم کے تقریباً تمام ...

زنانہ کانگریس کمیٹی پر چھاپہ

گاندھی گراؤنڈ میں عام جلسہ

جامع مسجد کے چوک پر پکٹنگ
پولیس غائب اور کپڑے والے فرار

دہلی، ۱۸ ستمبر۔ آج شام کو کانگریس کی طرف سے جامع مسجد کے چوک پر پکٹنگ لگایا گیا۔ لیکن پبلک اور تاجران پارچہ کو یہ دیکھ کر سخت حیرت ہوئی کہ پولیس کا کوئی کانسٹیبل یا سب انسپکٹر وہاں موجود نہیں تھا ...

... کپڑے والوں نے اپنی اپنی گٹھڑیاں باندھنی شروع کر دیں اور مغرب سے پہلے پہلے سارا بازار خالی ہو گیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا یہاں کبھی بدیشی کپڑا آتا ہی نہ تھا۔

دہلی میں سودیشی نمائش کی تیاریاں

دہلی ۱۸ ستمبر۔ دہلی میں ۱۹ ستمبر سے سودیشی نمائش گاندھی گراؤنڈ میں شروع ہوگی۔ نمائش کے لئے اعلیٰ پیمانہ پر تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ گاندھی گراؤنڈ میں متعدد اسٹال بنائے گئے ہیں جن میں مختلف سودیشی اشیاء کی نمائش کی جائے گی۔ امید کی جاتی ہے کہ اس نمائش کی وجہ سے سودیشی اشیاء سے عوام آگاہ ہو جائیں گے۔ اور اس طرح سودیشی اشیاء کے استعمال کی پوری طرح تبلیغ ہوگی۔

غازی آباد کے ایک ڈاکٹر صاحب کی گرفتاری
گرفتاری کی وجہ نامعلوم

غازی آباد، ۱۸ ستمبر۔ ڈاکٹر موہن سنگھ پی۔ ایچ ڈی۔ ایل ایل بی وکیل غازی آباد سے موضع دھنتو رہ روانہ ہوئے۔ گلاؤٹھی اسٹیشن پر پولیس نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ کہاں جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ میں اپنے گاؤں جا رہا ہوں۔ پولیس نے کوئی سبب ظاہر کئے بغیر ڈاکٹر صاحب کو گرفتار کر لیا۔ گلاؤٹھی میں چند روز سے برابر گرفتاریاں جاری ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب کی گرفتاری کی وجہ نامعلوم ہے ...

کلکتہ میں مزید خواتین و رضاکاروں کی گرفتاری

کلکتہ، ۱۸ ستمبر۔ آج ۵ خواتین اور تقریباً ایک درجن رضاکار بڑا بازار میں پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ (ا۔پ)

بمبئی خفیہ پولیس کا نو مقامات پر چھاپہ
کانگریس بلیٹن وغیرہ کی تلاشی

بمبئی، ۱۸ ستمبر۔ بمبئی کی خفیہ پولیس نے آج صبح شہر میں نو مقامات کی بیک وقت تلاشی لی ... پولیس نے ۲۴ گھنٹے تک تلاشی جاری رکھی۔ یہ تلاشی کانگریس بلیٹن اور خلاف قانون لٹریچر کی اشاعت کے سلسلے میں کی گئی تھی۔ (ا۔پ)

بدیشی سگرٹ فروشوں کی دوکانوں پر پکٹنگ
امرتسر میں پندرہ گرفتاریاں

امرتسر، ۱۸ ستمبر۔ کٹڑہ گھنیاں میں آج ان پان فروشوں کی دکان پر پکٹنگ لگایا گیا جو بدیشی سگریٹ فروخت کرتے ہیں۔ غلام حسین سگریٹ فروش نے رضاکاروں کو اپنی دکان پر پکٹنگ کرنے سے منع کیا اور جب رضاکار نہیں مانے تو ان کو زد و کوب کیا۔ پولیس بھی موقعہ پر پہنچ گئی اور غلام حسین کی دکان سے گیارہ رضاکار گرفتار کر لئے۔ اسی طرح دوسری دوکانوں پر سے چار رضاکار گرفتار کئے گئے۔ ...

سن کی قیمت میں تخفیف
کلکتہ کے تجارتی حلقوں میں بے چینی

کلکتہ، ۱۸ ستمبر۔ سن کی قیمت میں تخفیف ہونے کی وجہ سے بنگال کے تجارتی حلقوں میں نہایت بے چینی محسوس کی جا رہی ہے۔ کیونکہ اس تخفیف کی وجہ سے امسال آمدنی میں ۹ کروڑ روپے کا نقصان ہوگا۔ (ا۔پ)

دو امریکنوں کے مکانات کی تلاشی

بمبئی، ۱۸ ستمبر۔ آج صبح کو جو خانہ تلاشیاں ہوئی تھیں ان میں دو امریکنوں کے مکان بھی شامل ہیں۔ ... (ا۔پ)

جنگی کونسل امرتسر کے اراکین کا انتخاب

امرتسر، ۱۸ ستمبر۔ اسٹوڈنٹس جنگی کونسل کے جدید ڈکٹیٹر سردار انگد سنگھ مقرر ہوئے ہیں۔ کونسل کے جنرل سکرٹری رجیت سنگھ مقرر کئے گئے ہیں۔

مسٹر آصف علی تیسرے ڈکٹیٹر کی گرفتاری
کوچہ چیلان کے مسلمانوں کا پرجوش مظاہرہ

دہلی، ۱۸ ستمبر۔ کل مسٹر فرید الحق انصاری کی گرفتاری کے بعد فوراً مسٹر آصف علی کو مقامی کانگریس کمیٹی کا ڈکٹیٹر مقرر کر دیا گیا تھا۔ گذشتہ شب جب مسٹر آصف علی گاندھی گراؤنڈ میں تقریر کرنے کے بعد اپنے مکان پر واپس آئے تو پولیس بھی ساتھ ہی ساتھ ان کی گرفتاری کا وارنٹ لیکر پہنچ گئی عبد الستار صاحب سب انسپکٹر انچارج علاقہ نے وارنٹ پیش کیا۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند، حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ... مسٹر آصف علی کے مکان پر پہنچ گئے ... مکان کے باہر کوچہ چیلان کے باشندوں کا زبردست مجمع ہو گیا اور اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں سے تمام محلہ گونج اٹھا ... مسٹر آصف علی کی گرفتاری مجلس خلاف قانون کی رکنیت کے باعث عمل میں آئی ہے۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ رکنیت آل انڈیا ورکنگ کمیٹی کی ہے یا مقامی کانگریس کمیٹی کی۔

چوتھا ڈکٹیٹر کون ہوگا

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر آصف علی کی گرفتاری کے بعد مقامی کانگریس کمیٹی کے جدید ڈکٹیٹر مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مقرر کئے جائینگے اور اس کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔

سرحد پر جنگ کی رفتار
علاقہ قرم پر حملہ کا اندیشہ
فی الحال قبائلی علاقوں میں سکون ہے

شملہ، ۱۸ ستمبر۔ سرحد کے متعلق تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ ۱۵ ستمبر کو قرم میں کوئی فوجی کارروائی نہیں کی گئی ... بیواڑ، خار لاچی اور تکا کے مقامات میں سکون ہے۔

بعد کی خبر: ۱۶ ستمبر کو چترال کی امدادی کمک ناگر کے مقام پر پہنچ گئی۔ قرم کے علاقہ میں سکون ہے اور صورت حال میں کوئی قابل ذکر تبدیلی نہیں ہوئی ... کل سرحدی علاقہ میں کوئی فوجی کارروائی نہیں کی گئی۔ شمال مغربی سرحد پر بالکل سکون ہے۔ (ا۔پ)

قصبہ رامپور ضلع سہارنپور میں ہندو مسلم کانفرنس
مولانا احمد سعید صاحب اور مولانا نور الدین صاحب بہاری کی تقریریں
دیہاتیوں کو عدم تشدد کی تلقین

مسز لقمانی کا مرافعہ
کیا شراب پر احتساب جرم ہے؟
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے جواب طلبی

مولانا عبد القادر قصوری وغیرہ کی میعاد قید میں تخفیف
عدالت عالیہ لاہور کا فیصلہ

مقدمہ بم لاہور
ایک ملزم کی درخواست ضمانت مسترد کر دی گئی

کلکتہ کے گرفتار شدگان کا مقدمہ

ہندوستان کی سیاسی صورت حال پر حکومت کا تبصرہ

کنفنشن کی ہندوستان میں ناکامی کی ذمہ داری کانگریس پر

کانگریس کے پروگرام پر تنقید

مضطر رہتے ہیں یہ عرض کرتا ہوں کہ وہ اس خالص دینی اور مذہبی درسگاہ کی اعانت فرماکر عند اللہ ماجور ہوں اور احقر کو رہین منت فرمائیں۔ اگر ارباب ہمم ابھی بے توجہی برتی تو خطرہ ہے کہ آمد و خرچ کے واسطے گلزار نبوت کا یہ نہال مرجھا نہ جائے۔

کونسل کا انجام اُمیدوار

امرتسر ۱۳ ستمبر۔ آج صبح شہر امرتسر کی غیر مسلم نشست کے لئے رائے شماری شروع ہوئی۔ رام جی جام جی جن کی تائید کانگریس کر رہی ہے کونسل کی رکنیت کا امیدوار ہے۔ رائے شماری کم ہوئی تقریباً ۱۱ ہزار درج جسٹر از میں سے صرف ڈھائی ہزار یعنی پچیس فی صدی سے بھی کم پرچیاں ڈالی گئیں۔ بہر حال لالہ کیشو رام اور لالہ رشن داس کے درمیان زبردست مقابلہ ہو رہا ہے۔

جلیانوالہ باغ پر ایک اور چھاپہ

امرتسر ۱۲ ستمبر ۱۳ اور ۱۴ ستمبر کی درمیانی شب کو پولیس نے جلیانوالہ باغ پر ایک اور چھاپہ مارا۔ یہ چھاپہ اس شکایت کی بنا پر مارا گیا جو غلام مصطفےٰ مقیم بازار ہاتھیاں نے زیر دفعات ۱۴۷ و ۳۴۳ تعزیرات ہند...

ایک امیدوار کونسل کا سوال و جواب

...

دہلی میں انہدام مساجد و مزارات

...

ارباب کرم کی خدمت میں عاجزانہ اپیل

...

"انقلاب" کی دل آزار تحریریں

مخالفین کانگریس کی بے غیرتی کا دردناک منظر

(از مولانا احمد حبیب صاحب ... پھلواری شریف)

مکرم بندہ۔ السلام علیکم۔

۱۲ ستمبر کے انقلاب میں الجمعیۃ کے سوالات کے جواب میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ صحیح ہو یا غلط مگر حقیقت یہ ہے کہ سخت دل آزار ہے خصوصاً علمائے اسلام پر تقویت کفر کا الزام تو ایک بہتان عظیم ہے۔ میں اس کے متعلق کچھ بھی نہیں کہتا۔ صرف خدائے برتر کے حضور میں میری دعا ہے کہ وہ ہندوستانی مسلمانوں کو "اشداء علی الکفار رحماء بینہم" پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جوابات کے سلسلہ میں حقوق کے متعلق یہ لکھا گیا ہے۔ وہ نہ تو ہندوؤں سے طلب کیا جا رہا ہے اور نہ حکومت سے۔ حکومت کے اطمینان دلانے پر بھی وہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اطمینان صرف عمل سے ہوگا۔ جزاکم اللہ خیر الجزاء۔ دنیا کی ساری ... صرف اسی ایک عمل سے حاصل کی جا سکتی ہیں اور یہی چیز مسلمانوں میں نہیں۔

اس وقت کانگریس کی مخالفت ظلم و استبداد اور معصیت کی حمایت سمجھی جا رہی ہے۔ اگر لوگوں کو یقین نہ آئے تو آئیں میرے پاس، میں ان کو سمجھاؤں، شراب خانوں میں لے جاکر انہیں دکھاؤں گا کہ ۹۰ فی صدی تعداد مسلمانوں کی ہوتی ہے اور یہ سب کچھ یہ کہکر کرتے ہیں کہ ہم کانگریس کے مخالف ہیں۔ پھلواری شریف میں ایک شراب خانہ ہے جہاں دو ماہ سے پکٹنگ کی جا رہی ہے۔ میں پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ صبح آٹھ بجے سے ۹ بجے رات تک ایک قطرہ شراب کا ایک ہندو بھی نہیں خریدتا لیکن مسلمان جن کے یہاں شراب حرام مطلق ہے۔ افسوس کہ وہ کسی طرح نہیں مانتے۔ ہمارے والنٹیر کسی قسم کی سختی نہیں کرتے انہیں اس کی پوری تاکید ہے کہ زبان سے بھی سخت الفاظ نہ کہیں۔ وہ بیروں پر گر کر التجا کرتے ہیں مگر بے غیرت مسلمان ٹھوکریں مار کر شراب خانہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ایک مرتبہ صرف ۱۲ برس کی عمر کے ہندو لڑکے کی ڈیوٹی تھی کہ ہم مسلمانوں کا گروہ ...

اگر ذاتی حصول حقوق کے نئے عمل کی فرو ... ہے تو سب سے پہلے عمل یہ ہونا چاہئے کہ کانگریس کی مخالفت کی وجہ سے جو عام رجحان حکومت پر اعتماد و بھروسہ کی طرف ہو گیا ہے اس کی روک تھام کی جائے۔ بعض لوگ اس کی تلقین کرتے ہیں ... کہ مسلمانوں کو کچھ کرنے دھرنے کی ضرورت نہیں ہے حکومت خود سب کچھ دیدے گی۔

ضرورت ہے ایک ضعیف العمر عورت کی جو بچوں کو قرآن کریم و دینیات و حساب وغیرہ کی تعلیم دے سکے۔ بہاری کو ترجیح دی جائے گی۔ مشاہرہ خط و کتابت سے طے کیجئے۔ محمد یوسف ڈاکخانہ ڈمریا ضلع گیا۔

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی ایجاد کردہ گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول و کامیاب دوا

حب مشتہی

استعمال کیجئے جو معدہ کے تمام امراض دور کرنے میں بے انتہا مفید ہے ... پتہ: منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

مفلسی گناہ ہے

برادران اسلام۔ اللہ کے فضل کے بھروسہ پر اپنی محنت وسعی سے جلد سے جلد اس پر غالب آئیے۔ جو قومیں کہ مالی اعتبار سے آگے نکل چکی ہیں ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کیجئے۔ یا کم از کم ان کے برابر تو ہو جائیے۔

اللہ کا فضل

عموماً کلام ربانی کے پڑھنے سے خصوصاً بزرگان دین کے بتائے ہوئے خاص طریقہ سے پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ ...

اس عمل کو عورتیں بھی پڑھ سکتی ہیں

... المشتہر: ابو البشیر ایم۔ کے۔ ایم۔ صادق علی عنہ فیض بازار دریا گنج دہلی

اگر خدانخواستہ ضعف ہے تو زندگی بیکار ہے

شربت اکسیر (رجسٹرڈ)

اگر آپ اشتہاری دواؤں سے بدگمان ہو گئے ہوں تو صرف ایک روپیہ اور بھی خرچ کر کے ہمارے کارخانے کا بنایا ہوا شربت اکسیر استعمال کرکے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے۔ ... میری تحریر کی صداقت آپ کو ذرا ہو جائے گی

جریان ...

دس برس کا پرانا جریان شربت اکسیر سے اچھا ہو گیا

پتہ: ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی اینڈ کمپنی، کوٹھی نمبر ۷ لوٹولا اسٹریٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۱۴۰ کلکتہ

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا نیا بل ... کامیاب علاج

جریانی — حب کرشمہ — طلا شادمانی

... منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

عمل حب — مجرب اور سریع التاثیر

ہمارے پاس حب کے دو عمل ہیں۔ ایک علوی اور دوسرا سفلی۔ ... پتہ: کامل دہلی

نکاح کیا ہے؟

... ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

اکسیر جذام

... بواسیر و بادی بواسیر ... حافظ اقبال حسین جیبھائی بھاگلپور

بے روزگاروں کو مژدہ

... برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

دعوے کا اعلان

ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ — مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ

... سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

پیام صحت (رجسٹرڈ)

... ہومیوپیتھک میڈیکل ہال چھاؤنی فیروزپور

میاں بیوی

یہ کتاب دراصل بے تکلف احباب کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں زن و شوہر کے تمام تعلقات پر بحث کی گئی ہے ... قیمت ایک روپیہ (عہ) ... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے ... پتہ: سید لطف اللہ نمبر ۲/۳ دہلی

... رنگ قلم کمپنی نمبر ۲۲ ... دہلی

حیرت انگیز ایجاد

ایوریڈی سیلف پرنٹنگ پریس

... دی یونیورسل ٹریڈنگ کمپنی بلند شہر (یو۔پی)

ایک ہندو خاندان کا قبول اسلام

تبلیغی مقاصد کیلئے بہترین فسانہ — ساوتری

... شمس الاسلام بک ڈپو بلیماران دہلی

مشہور عالم زود اثر ازطبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ ورم آنت اتر آنے کی کیسیر وا

... ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

نورانی قرآن مجید معرا

... ملنے کا پتہ: منیجر کتبخانہ ... دہلی

درس سیاست

... تفصیل خطبات موجودہ ... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

... منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

پندرہ منٹ میں شعر کہنا آتا ہے

رہبر زندگی

طلسمی قلعہ

صدائے صور

... منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
بہ حساب عیسوی
ہر ماہ کی ۱، ۵، ۹، ۱۳، ...

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم چہارشنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۴ ستمبر ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۲۲

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک سول نافرمانی کی رفتار (ملت)

جس دن سے مجوزہ گول میز کانفرنس کے مدعوین کا اعلان کیا گیا ہے ہم دیکھ رہے ہیں کہ اسی دن سے کانفرنس کے مؤیدین معتدل خیال کے حضرات، اینگلو انڈین اخبارات اور تحریک سول نافرمانی کے مخالفین یہ دکھلا رہے ہیں کہ تحریک سول نافرمانی زوال پذیر ہے اور بس کہ یہ جلد ختم ہونے والی ہے۔ اگرچہ ہم خود بھی یہی چاہتے ہیں کہ ملک کی یہ انقلابی حالت ختم ہو اور جلد سے جلد معمولی حالات عود کر آئیں۔ لیکن ہم اپنی اس آرزو کی بنا پر حقیقت حال کو کسی طرح نظر انداز نہیں کر سکتے۔ مجوزہ گول میز کانفرنس کی تہ میں در حقیقت کوئی اصل مقصد نہ تھا کہ اس کے نمبر کا اعلان ہو جانے کے بعد ہی مایوسی پیدا ہو جائے اور یہ سمجھ لیا جائے کہ ہندوستان کے مستقبل کا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تصفیہ ہو گیا، بلا شبہ کانفرنس ایک ذریعہ ہے ان مقاصد کے حصول کا لیکن جو لوگ کانفرنس میں شریک نہیں ہو رہے ہیں انہیں جہاں تک حالات کو دیکھ کر ہم اندازہ کر سکتے ہیں کوئی مایوسی نہیں ہوئی ہے اور تحریک سول نافرمانی کی رفتار سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ البتہ اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اس تحریک کی جو رفتار ڈھائی ماہ قبل تھی وہ اب نہیں لیکن اس کے معنی یہ ہرگز نہیں ہو سکتے کہ عامۃ الناس میں جو بے چینی اور بے اعتمادی آج سے چند ماہ پیشتر موجود تھی وہ اطمینان اور اعتماد میں تبدیل ہو گئی ہے اور ...

... کوشاں ہوں۔ یہ لوگ قتل، ڈاکہ، رہزنی، چوری کے جرم کے مجرم نہیں کہ انہیں سنگین سزائیں دیکر ان کی اصلاح کی جائے بلکہ انہیں جذبہ وطن دوستی کشاں کشاں زندان میں لے گیا ہے۔ اس لئے ان پر غیر ضروری سختی روا رکھے بغیر بھی اس قانون کا منشا پورا ہو سکتا ہے جس کے ماتحت انہیں محبوس زندان کیا گیا ہے۔ بلکہ صحیح تو یہ ہے کہ ان کی آزادی کا سلب ہو جانا ہی ان کے لئے بہت بڑی سزا ہے۔

صوبہ بہار کے اسیران سیاسی (حقیقت)

خلاف توقع صوبہ بہار نے اس مرتبہ کانگریس کی تحریک میں بہت ہی نمایاں حصہ لیا ہے، چنانچہ کانگریس کمیٹی صوبہ بہار کا بیان ہے کہ سول نافرمانی کی تحریک کے سلسلہ میں ۵ ستمبر تک اس صوبہ میں کل ۴۳۲۱ گرفتاریاں عمل میں آئیں یہ زیادہ تر شراب اور گانجہ کی دوکانوں کی پکٹنگ کے سلسلے میں ہوئیں اور بہت کم گرفتاریاں محصول دیہاتی ٹیکس کے سلسلہ میں ہوئیں، صرف ایک ہفتہ کے اندر یعنی ہفتہ مختتمہ ۵ ستمبر میں ۵۶۲ گرفتاریاں ہوئیں۔ مونگیر (۱۷۰) بھاگلپور (۷۴) پٹنہ (۵۳) سنتھال پرگنہ (۲۵) شاہ آباد (۴۵) پٹنہ شہر (۲۷) مان بھوم (۱۹) چمپارن (۱۴) مظفر پور (۱۱) گیا (۵) دربھنگہ (۴) ہزاری باغ (۳) سارن (۲) نیپال زمانہ بھی اور بنگال وغیرہ کے بعد پنجاب کا نمبر ہوگا۔ لیکن وہاں اس وقت تک ۳۳۰۵ گرفتاریاں ہوئیں جو بمقابلہ صوبہ بہار کے ۱۹۹۱ کم ہیں۔

زندان اٹک (زمیندار)

زندان اٹک کے متعلق جو خبریں "فری پریس" کے توسط سے اور بعض دیگر ذرائع سے موصول ہوئی ہیں وہ نہایت ہی افسوسناک ہیں۔ ان کا خلاصہ یہ ہے کہ جس مقام پر اسیران سیاست کا کیمپ ہے وہ انسانوں کی رہائش کے قابل نہیں، چونکہ کیمپ میں اشیاء خوردنی کا کافی ذخیرہ ہر وقت موجود نہیں رہتا اسلئے بسا اوقات بعض قیدیوں کو فاقہ کشی کرنی پڑتی ہے۔ کھانا نہایت ناقص ہوتا ہے معمولی سے معمولی قصور پر سنگین سے سنگین سزا دی جاتی ہیں اور کم عمر قیدیوں پر تو دہ سختی ہوتی ہے ... حالات کے انسداد پر متوجہ ہونگے لیکن جیل کے غیر سرکاری وزیٹروں کا فرض ہے کہ وہ اٹک جیل میں پہنچ کر ان شکایات کے متعلق تحقیقات کریں اور اگر فی الحقیقت اسیران سیاسی کے ساتھ ایسا ہی متقمانہ سلوک ہو رہا ہے جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے تو اس کا خاتمہ کرانے کے لئے ساعی ہوں۔

... اردگرد کے خس و خاشاک کو جلا ڈالے لیکن بہرحال اس ... اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کس وقت اس سے شعلے نہ بھڑک اٹھیں گے۔ اخبارات اور ذمہ دار حضرات کا یہ فرض ہے کہ وہ ملک کے صحیح حالات کو نہ چھپائیں اور حکومت کو اور ان لوگوں کو غلط فہمی میں نہ ڈالیں جن کے ہاتھ میں معاملہ کا تصفیہ اور لوگوں کو مطمئن کرنا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ حکومت اور ملک کے ساتھ سب سے بڑی دشمنی ہے۔

... بہر نوع خرابی یہ ہے کہ ذرہ ذرہ سے اختلاف پر ایک دوسرے کو کافر کہنے لگ جاتے ہیں۔ بیشک بعض بہت قبیح ہے خدا جانے سیاسیین نے یہ سبق کہاں سے سیکھا ہے ... نتیجہ دیکھیں کہ وہ خود بھی اسی فعل شنیع کے مرتکب ہو گئے۔

آہ! افسوس بلکہ سخت رنج ہے کہ آج سیاسی اختلاف کی صورت میں ہم یہ الفاظ سنتے ہیں:-

(۱) مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری الہ ... (۲) مولانا احمد سعید۔ (۳) لالہ کفایت اللہ۔ (۴) جمعیۃ العلماء، الجمانی۔ وغیرہ

کیا یہ الفاظ اپنے اندر دینی معنی نہیں رکھتے جو علماء کی تکفیر اپنے اندر رکھتی ہے۔ خدا کو معلوم ہے کہ اس قسم کے الفاظ سنکر ایک درد مند مسلمان کو علماء کے تکفیری الفاظ سے ... کیونکہ علماء کی تکفیر تو کسی شرعی اصول ... بعد لیکن بہرحال ... کے حق میں لکھے جاتے ہیں تو وہ ان الفاظ کو پسند کرتے ہیں۔ یہ لکھنے والوں کے پاس کوئی شرعی دلیل (صحیح یا غلط) ہے۔ پھر کیوں؟ لکھے جاتے ہیں۔

... بھی ہیں جو ایک زمانہ میں قوم کے لیڈر رہ چکے ہیں اور جن کا اثر اب تک بھی قوم پر کافی ہے۔ قوم جب اپنے بعض لیڈروں کو موجودہ تحریک کا مخالف اور بعض کو حامی و موافق پاتی ہے تو وہ قدرتی طور پر پس و پیش میں پڑ جاتی ہے کہ ان لیڈروں میں سے کس کو سچا اور نیک نیت مانے اور کس کو جھوٹا اور خود غرض۔ تحریریں اور تقریریں عوام الناس کے لئے مخالفین تحریک کی بھی قریب قریب اتنی ہی تسکین بخش ہوتی ہیں جتنی کہ موافقین تحریک کی۔ مخالفین کے دلائل سن کر وہ ان کی طرف جھک جاتے ہیں اور موافقین کے دلائل سنکر ان کی ہاں میں ہاں ملانے لگتے ہیں۔

ایسی صورت میں عوام الناس کے لئے کوئی نہ کوئی معیار ایسا ضرور بنانا چاہئے جس سے وہ کم از کم اپنے بڑے بڑے لیڈروں کی نیک نیتی کا اندازہ کر سکیں۔

اس مقصد کے لئے ایک کوئی معیار مقرر کرنا تو ناممکن ہے جس میں کبھی غلطی نہ ہو لیکن ایسا معیار مقرر کیا جا سکتا ہے جس میں غلطی کا امکان کم ہو اور وہ معیار ہمارے نزدیک یہ ہے کہ جو لیڈر ان کسی تحریک کی حمایت یا مخالفت کی وجہ سے اپنے موجودہ فوائد یا راحت و آسائش کو قربان کر کے مالی نقصانات اور جسمانی تکلیفیں برداشت کر رہے ہوں اور جن کو ان نقصانات و تکلیفوں سے مستقبل قریب میں بظاہر کوئی بڑا نفع پہنچنے کا امکان نہ ہو ان کو تو نیک نیت سمجھنا چاہئے خواہ ہم کو ان کی رائے سے اختلاف ہی کیوں نہ ہو۔ ... کسی تحریک کی موافقت یا مخالفت کے ذریعہ ... کو اس ذریعے سے مستقبل قریب میں ذاتی فوائد حاصل ہونے کا امکان ہوں ان کی نیک نیتی کو ہمیں اس وقت تک مشتبہ سمجھنا چاہئے جب تک کہ ان کے گذشتہ اور موجودہ حالات سے ہمیں اس کا یقین نہ ہو جائے کہ وہ خود غرض و بدنیت نہیں ہیں۔

اگر ہم اس معیار پر اپنے لیڈروں کی نیک نیتی کو جانچ لیا کریں گے تو امید ہے کہ ہم کو جھوٹے اور سچے لیڈروں میں امتیاز کرنے کا کافی سلیقہ پیدا ہو جائے گا اور ہم جھوٹے لیڈروں کے دھوکے میں نہیں آئیں گے۔

ہندوستان میں انگریزوں کے دو مقاصد (ہمت)

اخبار کیپٹل کلکتہ جو اینگلو انڈین جماعت کا آرگن ہے اپنی قوم کو خطاب ہے کہ "وہ یا تو ہندوستان پر حکومت ہی کر لے یا اپنی تجارت کو ترقی دے لے" حالات حاضرہ میں یہ بھی دشوار ہے وہ بھی مشکل زمانہ کے انقلاب نے تمام قوموں کو ہشیار کر دیا ہے۔ دنیا میں کوئی ایسی قوم نہیں ہے جو غیروں کی غلامی کا جوا اپنے کاندھوں پر رکھنا پسند کرتی ہو اور جنگ عظیم کے بعد سے اس کے خیالات اور جذبات میں تغیر پیدا نہ ہوا ہو۔ رہا ب رہی تجارت وہ بھی خطرہ سے خالی نہیں اس میں شک نہیں کہ ولایتی اشیاء دیسی اشیاء سے زیادہ خوبصورت خوشنما دل آویز ہوتی ہیں صنعت و حرفت میں انگریزوں نے جو عروج حاصل کیا ہے اس کی برابری کرنے کے لئے ہندوستان کو عرصہ دراز درکار ہے۔ اور یہ امر بھی مسلم ہے کہ جہاں انگریزی تعلیم نے ہندوستانیوں کے دلوں میں جمہوریت اور خود اختیاری حکومت کی خواہش پیدا کر دی ہے وہاں انگریزوں نے تجارت کو بھی ... اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ عہد ماضیہ میں ضرور ہندوستان صناع اور تجارتی ملک تھا لیکن انگریزی راج میں وہ تجارت کو بھول گیا اور صنعت و حرفت کو بھی ولایتی مشینوں نے پرانی دستکاری کو بالکل فنا کر دیا ہے ہندوستان کا مستقبل اس وقت معرض تشکیل میں ہے ہندوستانی قوم کے دلوں میں نئی امنگیں پیدا ہو رہی ہیں۔ سیاسیات کے میدان میں اب ہندوستان آزادی چاہتا ہے اور صنعت و حرفت و اقتصادیات کے میدان میں اغیار کی محتاجی سے نجات اگر سودیشی کی تحریک نے استقلال کی صورت اختیار کر لی تو عجب نہیں کہ بھولا ہوا سبق پھر واپس آ جائے اور ہندوستان یورپ کے صناعوں سے بے نیاز ہو جائے۔ اگر ایسا ہوا تو بیشک کیپٹل کے اندیشے عجب نہیں کہ سچے ثابت ہوں۔

مولانا عبدالقادر قصوری کا لاہور میں ورود

لاہور ۱۹ ستمبر (اختصار شدہ) معلوم ہوا ہے کہ مولانا عبدالقادر قصوری اور لالہ ... گجرات جیل سے رہا ہونے کے بعد کل صبح لاہور پہنچیں گے اور پنڈت کے سنتانم بعد صبح مری روانہ ہو جائیں گے۔ (اے پ)

جنون عشق

(از جناب حاجی محمد عبدالغفور صاحب مشتاق اکبرآبادی)

اک قطرہ پی نہیں، مگر اللہ رے یہ جوش!
ساقی کے دور چشم کا اعجاز ہے، کہ ہیں
چھایا ہے ابر یورش رنداں ہے ہر طرف
ہر قطرہ میرے خون کا طوفاں بدوش ہے!
کیا انتظام شوق شہادت ہے دیکھئے
میرے جنون عشق کا اللہ رے اثر
ثریا کے ظالموں نے مجھ کالی ہیں گردنیں!

جادو ہے سحر ہے اثر پیر مے فروش!!
صوفی بھی ہم پیالہ رندان بادہ نوش!
ہنگامہ بہار ہے یا شور ناؤ نوش؟
دیکھا نہ ہوگا پیر فلک نے کبھی یہ جوش
صف بستہ آ رہے ہیں جوانان سرفروش!
آتا ہے عقل مصلحت اندیش کو بھی جوش!
یا میرے صبر و ضبط ہیں یارب اثر بدوش؟

مشتاق اتنکدہ میں جو کہنا ہے کہہ بھی دو
شاید کہ دے بتوں کو خدا گوش حق نیوش

... ہیں۔ اس لئے کہ ؎

رہے اہل قبلہ میں جنگ ایسی باہم
کہ دین خدا پر ہنسے سارا عالم

لیڈروں کی نیک نیتی کا معیار (کامیابی)

جب کسی ملک یا قوم میں کوئی ایسی انقلابی تحریک شروع ہوتی ہے جس سے موجودہ نظام کا بدلنا مقصود ہوتا ہے تو جو لوگ موجودہ نظام سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ان میں سے اکثر تحریک مذکور کے مخالف ہو جاتے ہیں اور اپنی پوری قوت و کوشش سے تحریک مذکور کے دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان مخالفین میں بعض تو ایسے ہوتے ہیں جو واقعی نیک نیتی سے جدید تحریک کو اپنی قوم یا ملک کے حق میں مضر سمجھتے ہیں اور بعض صرف اس وجہ سے تحریک کی مخالفت کرتے ہیں کہ ان کو تحریک مذکور کے فروغ پانے سے اپنے موجودہ فوائد سے محروم ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

ہندوستان کی موجودہ سیاسی تحریک کے مخالفین میں بھی دونوں قسم کے لوگ موجود ہیں۔ نیک نیت بھی ہیں اور خود غرض بھی۔ لیکن نیک نیت مخالفین کی تعداد کم ہے اور خود غرضوں کی زیادہ۔ مخالفین تحریک میں کچھ لوگ ایسے ...

مسلمانوں کے اخلاق! (اہلحدیث)

عرب میں زبان زد ہے ؎

انما الامم الاخلاق
بقوا ما بقیت

"قوم اخلاق فاضلہ کا نام ہے جب تک اخلاق اچھے رہیں قوم زندہ رہتی ہے جب نہ رہیں قوم مرجاتی ہے"

چند ایام کا ذکر ہے کہ مسلم سیاسیین کہا کرتے تھے۔ اب بھی کہتے ہیں کہ علماء اسلام ...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

... وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے قرآن شریف کے اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھائے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا، کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس ہدیہ پر دیا جائے گا یعنی مصری کاغذ دس روپے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ ۱۵ روپے فی جلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیونکہ دنیا کی ہزار ہا دولت و ریاست کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لئے دس روپے خرچ کر دینا کچھ گراں نہیں؟ اگر کسی کو اسقدر بیش قیمت شے کے لئے دس روپے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ... حضرت حضور نظام ... نے اس قرآن شریف کو بہت پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کے لئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرما لیا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:-

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین (در عام فہم) تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ کچھ عرصہ سے کتابی صورت میں بالکل نایاب تھی مگر اب اس قرآن کریم نے اس کو زندہ جاوید بنا دیا ہے اسلام کے دینی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے ... روایات و کامل شان نزول وغیرہ کے اعتبار سے آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جدا گانہ شان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دیدی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں وقت نہ پڑے (۴) احوال اور دلائل قرآنی ہیں۔ (۵) تمام صورتوں کے تعبیر خواب ہیں۔ (۶) تمام سورتوں کے تعویذات القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) وہ مقامات جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) حضور سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سوانح عمری مبارک درج ہے (۱۳) عربی کی کتابت ہندوستان کے بہترین خوشنویس سے کرائی ہے۔ (۱۴) نہایت صحیح ہے (۱۵) کاغذ مصری جس پر مصر کے نہایت قیمتی کلام مجید شائع ہوتے ہیں صفحات ۸۵۲ سائز ۱۳ انچ × ۱۰ انچ وزن ۴ سیر کے قریب ہے۔

ہدیہ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا پندرہ روپے محصول ڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنہ لگتا ہے۔ فرمائش کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی ضرور آنے چاہئیں ایک ساتھ ۵ جلدوں کے خریدار کو محصول معاف کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار۔ سید شفیع الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر والے کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی و حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی۔ اس قرآن مجید کا خط واضح اور صاف ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر یعنی احسن التفاسیر چھاپ دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر و عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف میں سے ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت سی خوبیوں کا مجموعہ اور بہت سے جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا خوشنما اور دیدہ زیب ہے۔ ہر مسلمان کو ایسے بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی۔ پانچ ترجمہ کا قرآن مجید جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ باوجود اس قدر بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ آپنے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کے شائع کیا ہے مجھ کو اس کے مطالعہ کا موقع ملا۔ اس پر آشوب زمانے میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونے کے باعث ... دہریت والحاد کے سیلاب میں بہتے چلے جا رہے ہیں حق جل شانہ نے آپ کو اس خاص دینی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ مقام مسرت ہے کہ آپنے نہایت عرق ریزی اور جانفشانی سے کامیاب طریقہ سے اس مبارک خدمت کو انجام دیا جس پر آپ اردو اور فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں۔ فشکر اللہ سعیکم وجزاکم عنا جزاء ... کو اس قابل پاتا ہوں کہ پورے وثوق و اطمینان کے ساتھ مسلمانوں کو مخلصانہ مشورہ دوں کہ ہر ایک گھر میں اسکا ایک ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہئے۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کی قدم میں

عمل اسفلی ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے مسلمانوں کیلئے مناسب نہیں۔

عمل علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص میں نے کامل تیس سال کا تجربہ کبھی سر مو خطا نہیں گئے جیب تلاش تھی ہزاروں روپیہ برباد کیا اب میں خدا کو حاضر و ناظر جانکر اور گواہ بنا کر بے کم و کاست تفصیل وہ یہ بیان کا اعلان کرتا ہوں جن بھائیوں کو میری گذارش پر اعتبار ہو اور ساتھ ہی ایک حلف نامہ اس اقرار کا ارسال کریں کہ اپنی ذات کے سوا کسی دوسرے کو نہ بتائیں گے طلب کریں۔

... مرسلہ عبد اللہ عامل

ملنے کا پتہ: ... شاہ عالم۔ دہلی

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات ... کی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں۔ لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ امید کہ یہ آیت قرآنی دریان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح لغو تصور نہ فرمائیں گے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اسکے استعمال سے ... دوبارہ ... پیدا ہو جاتی ہے ... اصلی قوت عود کر آتی ہے۔ تمام رگوں اور پٹھوں کو اسقدر طاقت ... بیان نہیں ہو سکتا۔ سفوف و طلاء سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا ہو کر رنگ نکھر آتا ہے۔ غلط کاریوں کی وجہ سے جو طاقت ضائع ہو گئی ہے از سر نو واپس آ جاتی ہے ...

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ... دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنہ

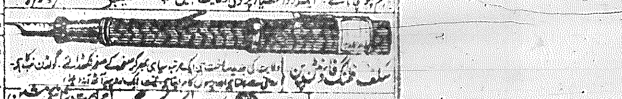

ملنے کا پتہ: ... اجمیری گیٹ۔ دہلی

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۴ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ و عمدہ سویاں تیار کرنے والی

نو ایجاد مشین سویاں

وزن معمولی، حجم کم، پرزے مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ چھلنی دو عدد (سوراخ ۲۰۰) ... علاوہ محصول ڈاک وغیرہ

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

زمانہ حاضرہ کی بہترین تصانیف

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے قلم سے نکلی ہوئی دو ایسی کتابیں ہیں جن کی اس وقت ہر مسلمان کو ضرورت ہے۔ پہلی کتاب

جنت کی کنجی

ہے جس کا مطالعہ کرتے ہی انسان کو ان اعمال صالحہ کا پورا پورا علم ہو جاتا ہے جس پر جنت کا انحصار اور مدارج عالیہ کے حصول کی بشارت آئی ہے۔ یہ کتاب تقریباً ساڑھے ... احادیث ترغیب کا اردو زبان میں سب سے پہلا دلچسپ مجموعہ ہے۔ دوسری کتاب

دوزخ کا کھٹکا

ہے جسے دیکھ کر انسان خوف عذاب سے لرزہ براندام ہو جاتا ہے۔ اس کتاب میں ایسی ... احادیث ترتیب کو جمع کیا گیا ہے جن میں اعمال سئیہ اور ان پر مرتب ہونے والے عذابوں کا ذکر ہے۔ اس کا مطالعہ انسان کو مغفرت اور رحمت خداوندی کے بہت قریب کر دیتا ہے۔ امت مرحومہ کے اس دور نازک میں ہر مسلمان کو دونوں کتابوں کا مطالعہ از بس ضروری ہے۔

قیمت:- جنت کی کنجی فی جلد ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ) دوزخ کا کھٹکا فی جلد ایک روپیہ (عہ) طلباء اور مستحق اشخاص کو فی کتاب چار آنہ (۴) رعایت۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری

صبح ۵ بجے مولانا کے دولت خانہ پر پولیس کا حملہ

خلقت کا ہجوم اور جوش وخروش کے ہیجان انگیز مناظر

دہلی ۲۰ ستمبر۔ آج ۵ بجے صبح حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی دہلی کو ممدوح کے دولت خانہ پر زیر دفعہ ۱۷ ترمیم قانون فوجداری گرفتار کرلیا گیا۔ اگرچہ عام طور پر مولانا کی گرفتاری کے متعلق اطلاع نہیں ہوسکی تھی مگر چند منٹ کے اندر اندر خلقت کا ہجوم بہت زیادہ ہوگیا تھا۔ اور تمام محلہ اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں سے گونج رہا تھا مسلمانوں کی بے تابی کا یہ عالم تھا کہ بے اختیار ٹوٹے پڑتے تھے۔

اور جس کے باعث آپ کے وطن کے رہنے والے اپنی روزیوں کو کھو بیٹھے ہیں۔ اور جس کو جامع مسجد پر بیچنا اور خریدنا خود جامع مسجد کی انتہائی تذلیل د توہین ہے۔ جس وقت یہ بحصوص مجمع ادبر تھا اور مولانا ہر شخص سے ہنسی خوشی رخصت ہو رہے تھے۔ ایک انبوہ کثیر نیچے سڑک پر مجتمع تھا۔

حضرت مولانا کی روانگی

اس دوران میں مولانا کا ناشتہ تقریباً تیار ہوگیا تھا۔ چار رکھے لئے [illegible]

گرفتاری کی پہلی افواہ

[illegible]

وارنٹ گرفتاری

[illegible]

قائم مقام ناظم جمعیۃ علماء ہند کی نامزدگی

[illegible]

شہر میں ہڑتال

حضرت مولانا کی گرفتاری پر شہر میں مکمل ہڑتال ہورہی ہے۔

رخصت ہوتے ہوئے مولانا نے فرمایا کہ اگر آپ میں کچھ بھی اسلامی غیرت و شرافت کا جذبہ موجود ہے تو آپ جلد سے جلد کانگریس سے معاملہ کرکے اس بدیشی کپڑے کو جامع مسجد کے چوک پر فروخت کرنا چھوڑ دیں جس سے ہمارے ہندوستانیوں اور بالخصوص مسلمان جولاہوں کا کاروبار تباہ ہوگیا ہے۔

مسیح الملک حکیم اجمل خاں کا خاندان میدان عمل میں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

دہلی ۱۹ ستمبر۔ آج شام کو کمپنی باغ میں سودیشی نمائش کے افتتاح کی رسم ادا کی گئی۔ ہندو مسلمانوں کے ایک کثیر اجتماع میں حکیم غلام کبریا خاں عرف بھورے خاں صاحب نے جھنڈے کی سلامی کرائی۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے جھنڈے کی سلامی سے قبل حکیم بھورے میاں صاحب کا تعارف کراتے ہوئے ایک نہایت دلولہ انگیز تقریر فرمائی جس میں مولانا نے دہلی والوں کو مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کے خاندان کی خدمات یاد دلاتے ہوئے فرمایا کہ آپ تمام حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ خاندان ہمیشہ اپنے ملک اور اپنے وطن کی خدمت کے واسطے پیش پیش رہا ہے اور ۱۸۵۷ء کے بعد سے اب تک دہلی کے ہندو اور مسلمانوں نے اس خاندان کو متحدہ اور متفقہ حیثیت سے قابل احترام تسلیم کیا ہے جب گزشتہ تحریک میں قربانیوں کی ضرورت ہوئی تھی تو مسیح الملک نے اپنا تمام [illegible]

(شریف خانی خاندان) پوری طرح قومی آواز کی طرف کھنچ آیا ہے اور برابر اپنی سرگرمیوں سے تقویت پہونچا رہا ہے۔

مولانا کی تقریر کے بعد حکیم صاحب نے جھنڈا لہرایا اور اسے قومی ترانہ کے ساتھ سلامی دی گئی۔ آخر میں حکیم صاحب کی طرف سے خواجہ محمد شفیع صاحب نے تمام حضرات کا شکریہ ادا کیا اور افتتاح کی رسم ختم ہوگئی۔

آشرم کے ۱۱۲ رضاکاروں کے مقدمہ کا فیصلہ

۱۷ رضاکاروں کی سزایابی

تین ماہ قید سخت اور جرمانہ

دہلی ۱۹ ستمبر۔ چہارشنبہ کے روز جو ۱۱۲ رضاکار ستیہ گرہ آشرم میں گرفتار ہوئے تھے ان کا مقدمہ [illegible] کے سامنے پیش ہوا۔

معلوم ہوا ہے کہ ۱۱۲ گرفتار شدہ اشخاص میں سے ۱۰۹ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۷ کی ضمنی دفعہ ۱ کے ماتحت گرفتار ہوئے تھے اور باقی تین اشخاص (مسٹر برج کشن چاندی والا سیکرٹری، مسٹر دھرم ویر سنگھ) ضمنی دفعہ ۲ کے ماتحت گرفتار ہوئے ہیں۔ ۱۰۹ رضاکاروں کی مقدمہ کی سماعت آج شروع ہوئی۔ اور باقی تین کی آئندہ ہفتہ میں ہوگی۔

عدالت کو ۱۰۹ رضاکاروں کی حاضری لینے میں کافی وقت لگا۔ عدالت نے ان میں سے ایک کو طبی وجوہ کی بنا پر رہا کردیا۔ اس شخص نے معافی پر رہا ہونے سے انکار کردیا اور کہا کہ جب تک مجسٹریٹ مجھے یہ یقین نہیں دلادیگا کہ مجھے طبی وجوہ کے باعث غیر مشروط طور پر رہا کیا گیا ہے اس وقت تک میں رہائی کو قبول نہیں کروں گا۔ مسٹر رام بلاس سارڈا [illegible] نے زبانی بیان دیا کہ چونکہ ملزمین آشرم کے رکن ہیں۔ ملزمین کی گرفتاری سے قبل آشرم کو خلاف قانون قرار نہیں دیا گیا تھا بلکہ پولیس نے آشرم والوں سے نام دریافت کرنے کے بعد ان کو گرفتار کرلیا۔

مجسٹریٹ نے مختصر سماعت کے بعد ۱۷ رضاکاروں کو تین تین ماہ قید بامشقت اور پچاس پچاس روپیہ جرمانہ یا مزید ڈیڑھ ماہ قید کی سزا دی۔ مجسٹریٹ نے آشرم کے باورچی اور حجام (مسٹر تارا سنگھ اور لچھمن سنگھ) کو رہا کردیا ان کے علاوہ ۸۵ رضاکار جن کی عمر ۱۸ سال سے کم تھی، رہا کردئے گئے۔ فیصلہ سننے کے بعد ان نو عمر رضاکاروں نے کہا کہ ہم اپنا پچھلا پروگرام برابر جاری رکھیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ رضاکار رہا ہونے کے بعد فوراً آشرم پہنچ گئے۔

مساجد ومقابر کا انہدام

مسلمانان دہلی کا احتجاجی جلسہ

دہلی ۱۹ ستمبر۔ آج جامع مسجد دہلی میں بعد نماز جمعہ مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ نیشنلسٹ بورڈ کی طرف سے منعقد ہوا۔ حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند صدر جلسہ تھے جناب صدر کے علاوہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب جناب ناصر ہلالی صاحب اور دیگر حضرات نے تقریریں فرمائیں۔ [illegible]

مساجد ومقابر کے متعلق ڈپٹی کمشنر کا اعلان

چند امورات کے تصفیہ کا وعدہ

[illegible]

نوٹس

[illegible]

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری

دہلی کے جلوس اور جلسہ میں بیشمار ہندو مسلمانوں کی شرکت

دہلی ۲۰ ستمبر۔ حضرت مولانا مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی دہلی کی گرفتاری کل صبح ۵ بجے عمل میں آئی اور تمام شہر میں یہ خبر بجلی کی طرح دوڑ گئی۔ اگرچہ آپ کی گرفتاری غیر متوقع نہ تھی بلکہ کئی روز سے باخبر حلقوں میں آپ کی ایسی یقین کے درجہ کو پہونچ گئی تھی مگر پھر بھی آپ کی گرفتاری کے بعد جو جوش وخروش اور والہانہ عقیدت مندی کا مظاہرہ ہندو مسلمانوں کی جانب سے ہوا وہ آپ اپنی نظیر تھا۔ شام کو ۵ بجے دہلی کے ہندو مسلمانوں کا ایک عظیم الشان اور لاثانی جلوس نکلا جو تقریباً ایک میل لمبا تھا اور جس میں انسانی سروں کا سمندر موجیں مار رہا تھا۔ دہلی میں بہت سے جلوس نکلے مگر جس قدر کثرت مسلمانوں کی اس جلوس میں تھی وہ پہلے کسی جلوس کو میسر نہیں آئی۔ شہر کے مختلف مقامات کے مسلمان اپنے اپنے [illegible]

کے نقش قدم پر چلنے کا پورا تہیہ کرچکے ہیں۔ یہ جلوس چاندنی چوک سے ہوتا ہوا مسجد نہور خاں پہونچا تو مغرب کی نماز کا وقت ہوچکا تھا اس لئے جلوس رک گیا اور جب تک مسلمان نمازے اطمینان کے ساتھ فارغ نہ ہوئے اس وقت تک وہ وہیں رکا کھڑا رہا۔ نماز کے بعد پھر جلوس اللہ اکبر کے نعروں میں روانہ ہوا۔

یہ جلوس پریڈ گراؤنڈ سے مرتب ہوا۔ جامع مسجد۔ دریبہ کلاں۔ فوارہ۔ چاندنی چوک۔ گھنٹہ گھر۔ فتحپوری۔ کھاری باؤلی۔ نیا بانس۔ مسجد نہور خاں۔ لال کنواں۔ حوض قاضی۔ چاوڑی بازار ہوتا ہوا کمپنی باغ میں آیا جہاں مولانا موصوف کو مبارکباد دینے کیلئے ایک عظیم الشان جلسہ ہونے والا تھا۔

دہلی کے جلوس کی کیفیت

(از نامہ نگار ہندوستان ٹائمس)

دہلی ۲۰ ستمبر۔ آج شہر میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر مقامی کانگریس کونسل کی گرفتاری کے خلاف ایک طویل جلوس شہر میں سے نکالا گیا۔ بہت مدت کے بعد آج جلوس میں ہزاروں مسلمان نظر آتے تھے جو جلوس کے آگے آگے ٹوڈی بچہ ہائے ہائے کے نعرے لگاتے جارہے تھے۔

مسلمانوں کے پیچھے خواتین کی قطار تھی جس کی رہنمائی مسز آصف علی کررہی تھیں۔ تقریباً تمام خواتین سرخ رنگ کی ساڑھیوں میں ملبوس تھیں مسز آصف علی کی ساڑھی سفید کھدر کی تھی۔ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ جلوس میں تقریباً سات آٹھ ہزار خواتین شریک تھیں۔ ایک جلوس میں خواتین کی اتنی زیادہ تعداد بلاشبہ قابل یادگار رہے۔ جلوس میں رضاکاروں کی تمام کوریں شامل تھیں جن کے پاس ترنگے جھنڈے اور بورڈ تھے۔ جلوس میں توجہ کو اپنی طرف سب سے زیادہ جذب کرنے والی جو چیز تھی وہ مسلمانوں کے سیاہ جھنڈے تھے جن کو مسلمان جلوس کے آگے لیکر جارہے تھے۔ جلوس چاندنی چوک فتحپوری، کھاری باؤلی وغیرہ میں سے گزرتا ہوا گاندھی گراؤنڈ پر تقریباً آٹھ بجے جاکر ختم ہوا۔

کمپنی باغ میں عظیم الشان جلسہ

مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

جلسہ میں پندرہ ہزار سے زیادہ نفوس کا اجتماع تھا۔ خواتین اور مسلمان بھی کثیر تعداد میں شریک تھے۔ مجمع میں اتنا شور وغل مچ رہا تھا کہ ایک گھنٹہ میں جلسہ کو منظم کیا جاسکا۔ جلسہ میں دو مقامات پر سے تقریریں کی گئیں۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی صدارت میں جلسہ کی ابتدا ہوئی۔ شروع میں چند مسلم و ہندو شعراء نے پُر درد اور پُر اثر قومی نظمیں پڑھیں۔ آج شب کو مسلم خواتین کے لئے پردہ کا انتظام کیا گیا تھا اور کثیر تعداد میں مسلم خواتین شریک جلسہ ہوئی تھیں۔ مقامی سربرآوردہ کانگریسی کارکن و معززین اہلیان شہر بھی جلسہ میں موجود تھے۔ [illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے ناظم گرفتار ہوگئے

انکی جگہ ناظم جمعیۃ علماء کا تقرر

چونکہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء کو صبح کے وقت گرفتار کرلئے گئے اس لئے حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ان کی جگہ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کو ناظم مقرر فرمادیا اور مولانا نورالدین صاحب بہاری کو جو آج کل دفتر جمعیۃ میں کام کر رہے ہیں اور خدمات جلیلہ انجام دے رہے ہیں نائب ناظم مقرر فرمادیا ہے [illegible] کی وجہ سے عمل میں لائی گئی ہیں۔ (ایڈیٹر)

چاندنی چوک میں آشرم والوں کی گرفتاری

مجلس خلاف قانون کے اراکین

دہلی ۱۹ ستمبر۔ تقریباً پندرہ کانگریسی رضاکار چاندنی چوک میں گشت لگا رہے تھے۔ ان کے پاس ایک بورڈ تھا جس پر یہ لکھا ہوا تھا "ہم آشرم کے آدمی ہیں اور اس طرح مجمع خلاف قانون کے رکن ہیں" جب یہ رضاکار کوتوالی کے قریب پہنچے تو پولیس نے ان کو گرفتار کرلیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ان رضاکاروں کے بعد کئی اور دستے بھی گئے لیکن ان کو گرفتار نہیں کیا گیا۔

ستیہ گرہ آشرم پر پولیس کا دوسرا چھاپہ

۴۴ رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۲۵ ستمبر۔ نصف شب کے قریب مقامی پولیس نے ستیہ آشرم پر دوبارہ چھاپہ مارا اور ۴۴ رضاکاروں کو گرفتار کرلیا۔ صرف ایک بیمار رضاکار ایک کمپاؤنڈر، اور ایک باورچی پولیس کی گرفت سے محفوظ رہ سکے۔ پولیس نے گرفتار شدہ رضاکاروں کو لاریوں میں سوار کرکے جیل پہنچادیا۔

پولیس نے دفتر کے کاغذات، ایک قومی جھنڈا اور دیگر سامان بھی اپنے قبضہ میں کرلیا۔ آشرم پر تقریباً پچاس سپاہیوں کی جمعیت نے چھاپہ مارا تھا۔ اس نے آشرم کی پوری تلاشی لینے کے بعد مجمع کو خلاف قانون قرار دیکر تمام رضاکاروں کو گرفتار کرلیا۔

گرفتاریوں کے بعد ہی حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر مقامی کانگریس کمیٹی اور دیگر کانگریسی کارکن آشرم پہنچے اور صورت حال کا معائنہ کیا۔

دہلی کے ایک پریس کی ضبطی

دہلی ۲۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مقامی حکومت نے نوبودک پریس چاندنی چوک کو ضبط کرلیا ہے۔ پولیس نے آج صبح پریس پر چھاپہ مارا اور چند ٹائپ اٹھا لے گئی۔ پولیس پریس کی حفاظت کررہی ہے اور پریس کے مینیجر صاحب مفقود الخبر ہیں۔

کوچہ قابل عطار کی دوسری قربانی

کرنل محمد اسحاق صاحب بھی گرفتار ہوگئے

دہلی ۲۰ ستمبر۔ گرفتاریوں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ آج صبح ۴ بجے مسٹر امام الدین سب انسپکٹر پولیس چند کانسٹبلوں کو ایک لاری میں لیکر کوچہ قابل عطار پہنچے اور کرنل محمد اسحاق صاحب کے مکان پر دستک دی۔ محلے والے بیدار ہوگئے اور پولیس کو دیکھ کر کرنل صاحب کو اطلاع دی گئی جس وقت کرنل صاحب کو معلوم ہوا وہ نماز فجر کے لئے وضو کر رہے تھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد موصوف نے اپنے احباب کے ساتھ چاء پی۔ [illegible] سب انسپکٹر امام الدین صاحب کے انکار پر انہیں صرف دودھ پلایا گیا۔ اتنے میں دفتر جمعیۃ سے مولانا نورالدین صاحب بہاری۔ مولانا محمد عثمان صاحب اور سید محمد شفیع صاحب بھی پہنچ گئے اور مجمع کافی ہوگیا۔ تقریباً ساڑھے [illegible]

آج جبکہ ہمارے محترم علماء اور لیڈر جیلخانہ جارہے ہیں ہمارا فرض ہے ہونا چاہیئے کہ ہم اپنی جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رکھیں، اس وقت ملک کی نجات صرف عدم تشدد اور بدیشی کپڑے کے بائیکاٹ پر منحصر ہے جس کے لئے ہمیں ہمتن تیار رہنا چاہیئے۔ مجھے امید ہے کہ میری قربانی کے بعد میرے محلہ کے مسلمان بدیشی کپڑے کی خرید وفروخت کو یک قلم موقوف کردینگے معلوم ہوا ہے کہ کرنل صاحب کی گرفتاری دفعہ ۱۷ ضابطہ فوجداری کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔

دہلی کے تانگوں پر قومی جھنڈے

دہلی ۲۰ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک سو سے زائد دہلی کے تانگے والوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے تانگوں پر قومی جھنڈا لہرائیں گے۔ اب تک تو صرف بعض موٹر کاروں پر مختلف قسم کے قومی جھنڈے لگے ہوئے نظر آتے تھے لیکن اب تانگوں پر قومی جھنڈے لگ کر اور بھی زیادہ رونق پیدا ہوجائے گی۔

سودیشی بازار میں ہڑتال

داخلہ مفت

دہلی ۲۰ ستمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری اور شہر میں مکمل ہڑتال کے باعث سودیشی بازار جو آج عورتوں کے لئے کھلا ہوا تھا بند ہوگیا۔ کل نمائش میں داخلہ عام اور مفت ہوگا۔

مذبح میں مکمل ہڑتال

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری کے خلاف احتجاج

دہلی ۲۱ ستمبر۔ چونکہ کل مذبح ہوچکا تھا اس لئے قصابان حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی کی گرفتاری پر ہڑتال نہیں کرسکے۔ چنانچہ کل کی بجائے آج مذبح میں ہڑتال کی گئی۔ شہر کے تمام قصابوں کی دوکانیں بند رہیں۔

جامع مسجد کے چوک پر پکٹنگ

بدیشی کپڑے کی فروخت بند ہوگئی

دہلی ۲۰ ستمبر۔ جامع مسجد کے چوک پر کل کی طرح آج بھی پکٹنگ لگایا گیا۔ پولیس نے پہلے دو روز کے بعد چوک پر کوئی گرفتاری نہیں کی۔ بدیشی کپڑے کی فروخت تقریباً بالکل بند ہوگئی ہے اور ان بھٹری والوں نے جو صرف بدیشی کپڑا فروخت کیا کرتے تھے، اپنی تھڑیاں لگانی بند کردی ہیں۔

سرحد پر سکون ہے

قبائلیوں کی مفاہمت کے لئے آمادگی

شملہ ۱۹ ستمبر۔ کل کوئی فوجی کارروائی نہیں کی گئی۔ شمال مغربی سرحد پر بالکل سکون ہے۔ سقرم کی اطلاعات مظہر ہیں کہ آفریدی لوگ گولہ باری بند کرنے کی درخواست کر رہے ہیں۔ چکنیوں کے خانی خیل قبیلہ کا ایک جرگہ قرم میں مصالحت کی غرض سے آیا ہے۔ خواجک خیل قبیلہ نے ہوائی تاخت بند کرنے کی درخواست کی ہے تاکہ ان کا جرگہ بھی مفاہمت کے لئے قرم میں آسکے۔

ضلع شیخوپورہ کی پولیس میں اضافہ

لاہور ۱۹ ستمبر (احتساب شدہ) گورنر پنجاب بااجلاس کونسل نے ضلع شیخوپورہ کی پولیس میں ایک سال کے لئے اضافہ کردیا ہے۔ اس اضافہ کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ شہر شیخوپورہ اور قرب وجوار کے چند دیہات کے باشندوں کا رویہ نہایت ہی خراب ہوگیا تھا۔ (ا۔پ)

حکومت بنگال کی جانب سے ایک بلیٹن کا اجراء

کلکتہ ۱۹ ستمبر۔ حکومت بنگال نے تحریک سول نافرمانی کی مخالفت میں ایک بلیٹن نکالا ہے جس کا نام "دہلی نیوز بلیٹن" رکھا ہے۔ بلیٹن مذکور مسٹر ایچ کنفیل ہیومز آئی سی ایس کی ادارت میں نکلے گا اور اس کی قیمت ایک پیسہ ہوگی سرکاری اخبارات میں زیادہ تر پکٹنگ کے متعلق خبریں اور مضامین ہونگے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہیے کہ خط وکتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

پنجاب ہندو سبھا کی قرارداد

کانفرنس میں پنجابی ہندوؤں کی نمائندگی کافی ہو

لاہور ۱۹ ستمبر (احتساب شدہ) پنجاب ہندو سبھا نے اپنے اجلاس میں ایک تجویز اس مضمون کی منظور کی ہے کہ گول میز کانفرنس میں پنجاب کے ہندوؤں کی نمائندگی ناکافی ہے اس تجویز میں راجہ نریندر ناتھ نے جو پنجاب کے ہندوؤں کے نمائندے ہیں، سبھا نے درخواست کی ہے کہ اگر ہندوؤں کو کافی نمائندگی نہیں دی گئی تو وہ اپنا نام بھی واپس لے لیں اور کانفرنس میں شریک نہ ہوں۔ (ا۔پ)

مسٹر سعید الرحمن قدوائی کی سزایابی

آپ کے بھائی صاحب نے جرمانہ ادا کردیا

[illegible] یا چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دی۔ آپ کے بھائی صاحب نے آپکا جرمانہ ادا کردیا معلوم ہوا ہے کہ جرمانہ مسٹر قدوائی کی منظوری اور علم کے بغیر ادا کیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

لکھنؤ میں تاڑی کا نیلام

سٹی مجسٹریٹ کی کوٹھی پر پکٹنگ

لکھنؤ ۱۹ ستمبر۔ تاڑی کا سالانہ نیلام ہمیشہ سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ہوا کرتا تھا لیکن اس مرتبہ نیلام سٹی مجسٹریٹ کی کوٹھی پر ہوا۔ دوپہر کے وقت سٹی مجسٹریٹ ترجیل میں سیاسی مقدمات کی سماعت کر رہے تھے اور ادھر سیں خواتین ان کی کوٹھی پر پکٹنگ لگانے کے لئے پہنچ گئیں تاہم مجسٹریٹ نے کوٹھی کے اندر نیلام کیا۔ اور یہاں پکٹنگ زیادہ موثر ثابت نہیں ہوا۔ البتہ نیلام کی بولی کی قیمت گذشتہ سالوں کی نسبت نصف لگائی گئی۔ (ا۔پ)

نواکھالی میں گرفتاری

نواکھالی ۱۹ ستمبر۔ صدر و سکریٹری سونبر کانگریس کمیٹی، سکریٹری رائے پور کانگریس کمیٹی، اور ایک اور صاحب کو زیر دفعہ ۱۴۵ تعزیرات ہند گرفتار کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ان چاروں اشخاص کا مقدمہ ایک مخصوص عدالت کے سامنے پیش ہوگا۔

حادثہ بم بنارس کے سلسلے میں ایک شخص کی گرفتاری

بنارس ۱۹ ستمبر۔ مسٹر منولال ساکن [illegible] کو پولیس نے درگا کنڈ پولیس اسٹیشن کے قریب بم پھٹنے کے سلسلے میں گرفتار کرلیا ہے۔ آج مسٹر منولال کو سٹی مجسٹریٹ بنارس کے سامنے پیش کیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ بم پھٹنے کا واقعہ اس طرح ہوا کہ ایک بوڑھی عورت نے ایک ٹین کے ڈبہ کو جو راستے میں پڑا ہوا تھا اٹھالیا۔ ڈبہ اٹھاتے ہی پھٹ گیا جس کی وجہ سے یہ بوڑھی عورت مرگئی۔ مقدمہ کی آئندہ پیشی ۲۹ اکتوبر کو ہوگی۔ (ا۔پ)

اندھرا کے تین کارکنوں کی رہائی

مدراس ۱۹ ستمبر۔ مسٹر کے ناگی سوارا راؤ ایڈیٹر اندھرا پتر کا سابق صدر اندھرا پراونشل کانگریس کمیٹی۔ راگھیا نائیڈو منیر بلدیہ مدراس اور مسٹر پٹیشام میتھی جنہیں ۱۲ اپریل کو چھ چھ ماہ قید کی سزا ہوئی تھی، آج صبح ویلور مرکزی جیل سے رہا کردئے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ ان اصحاب کی میعاد ختم ہونے سے قبل رہائی کی یہ وجہ ہے کہ انہوں نے جیل میں اپنا رویہ اچھا رکھا تھا۔ (ا۔پ)

تلاشی کے دوران بارود کا دھماکا

مکان جل کر خاک ہوگیا

جیسور ۲۰ ستمبر۔ سرکوں کانگریس کمیٹی کے دفتر پر آج پولیس نے چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران میں بالاخانہ پر جہاں سپرنٹنڈنٹ پولیس اور تعدد سپاہی موجود تھے، آدھ آتشگیر پھٹا۔ پولیس والے تو بھاگ کر بم کی زد سے محفوظ ہوگئے۔ لیکن مکان جل کر خاک ہوگیا۔ کہا جاتا ہے کہ مکان میں مادہ آتشگیر تیزاب اور بارود وغیرہ موجود تھی جس میں کسی وجہ سے آگ لگ گئی۔ (ا۔پ)

حکومت ہند چاندی فروخت کررہی ہے

ہانگ کانگ ۲۰ ستمبر۔ باخبر حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے کہ حکومت ہند چاندی کی غیر معلوم تعداد فروخت کرنے کے لئے گفت وشنید کررہی ہے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند تو لندن کے نرخ پر ایک حصہ فروخت کرنے کے لئے تیار ہے اور خریدار حکومت اس نرخ کے ماتحت قیمت ادا کرنے کے لئے تیار ہے۔ (رپورٹ)

کانپور کے ڈکٹیٹر اور رضاکار کی گرفتاری

کانپور ۲۰ ستمبر۔ کل مسٹر جگدمبا پرشاد بھارگو چھٹے ڈکٹیٹر و صدر کانگریس کمیٹی، رگھوبر دیال بھٹ وید اور سولہ رضاکار پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کرلئے گئے۔ گرفتاریوں کے وقت دفتر کانگریس پر ایک کثیر اجتماع تھا۔ ساتویں ڈکٹیٹر مسٹر ہزاری لال منتخب ہوئے ہیں۔ شہر میں کانگریس کی طرف سے ۲۱ ستمبر کو یوم گرامعھان منایا جائیگا۔ اور شہر میں ہڑتال رہے گی۔

سر تیج بہادر سپرو کا بیان

ڈاکٹر مونجے کے اعلان کی تردید

میں نے ڈاکٹر صاحب کو شرکت کانفرنس کیلئے مجبور نہیں کیا

الہ آباد ۲۰ ستمبر۔ سر تیج بہادر سپرو نے اخبارات کو ایک بیان دیا ہے کہ "میری توجہ ناگپور کے ایک تار کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جس میں ڈاکٹر مونجے کے متعلق لکھا ہے کہ انہوں نے بعض سربرآوردہ احباب مثلاً سر تیج بہادر سپرو کے اصرار سے گول میز کانفرنس کی دعوت کو قبول کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ میں نے گذشتہ مارچ یا اپریل سے ڈاکٹر صاحب سے نہ تو کوئی ملاقات کی ہے اور نہ کسی قسم کی خط وکتابت ہوئی۔ [illegible] ہندو مسلم تنازعات کو دور کرنے کے جائیں گے اور مفاہمت کی صورت پیدا کریں گے۔ جو کامیابی کے اصول کے لئے نہایت ضروری ہے۔ (ا۔پ)

قومی جھنڈوں میں زرد رنگ کا اضافہ

کانگریس کمیٹی پنجاب کی قرارداد

لاہور ۲۰ ستمبر۔ پنجاب پراونشل کانگریس کمیٹی نے حسب ذیل قرارداد بریڈلا ہال میں ۱۸ ستمبر کو منظور کی ہے:۔

متعدد ضلع کانگریس کمیٹیوں نے اس امر کی سفارش کی ہے کہ قومی جھنڈے میں کیسری رنگ بھی شریک کیا جائے اور بعض ضلع کانگریس کمیٹیوں نے تو اس رنگ کو اپنے قومی جھنڈوں میں پہلے ہی سے شامل کرلیا ہے اس لئے پنجاب پراونشل کانگریس کمیٹی تمام پنجاب کے لئے قومی جھنڈے میں کیسری رنگ کا اضافہ کرتی ہے اور جملہ کانگریسی اداروں سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس رنگ کو جھنڈوں میں شامل کرلیں۔ یہ کمیٹی آل انڈیا کانگریس کمیٹی سے سفارش کرتی ہے کہ وہ اس رنگ کو تمام ہندوستان کے لئے منظور کرے۔

کلکتہ یونیورسٹی کے طلباء پر پولیس کا حملہ

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

پولیس سے تاوان کا مطالبہ

کلکتہ ۲۰ ستمبر۔ کلکتہ یونیورسٹی کے ایک اجلاس میں سنڈیکیٹ نے ایک مخصوص کمیٹی اس لئے مقرر کی تھی کہ وہ ۹ ستمبر کو سائمن کمیشن کی آمد کے موقعہ پر پولیس نے آشوتوش بلڈنگ میں متعدد طلباء کو زدوکوب کیا تھا اس کے متعلق تحقیقات کرے اور اپنی رپورٹ پیش کرے۔ چنانچہ مخصوص کمیٹی کی رپورٹ آج سینٹ کے اجلاس میں اراکین کے درمیان سہ پہر کے وقت تقسیم کی گئی۔ کمیٹی کی رائے ہے کہ پولیس نے یونیورسٹی میں طلباء پر ہنگامہ برپا کیا۔ حالانکہ پولیس کو یونیورسٹی کی عمارت میں ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں تھا۔ پولیس نے یونیورسٹی کے ان حکام سے داخل ہونے کے واسطے اجازت لینے کی پرواہ نہیں کی جو کہ موقعہ پر موجود تھے۔ اور نہ پولیس نے داخل ہونے کی وجہ بیان کیں [illegible] کمیٹی کو اس پر یقین نہیں ہے کہ آشوتوش بلڈنگ سے پولیس پر اینٹ پتھر اور دیگر اشیاء پھینکی گئیں یہ چیز غیر ممکن ہی نہیں بلکہ اس کے خلاف کافی شہادت موجود ہے۔ کمیٹی کی رائے ہے کہ پولیس بلاشبہ یونیورسٹی اور طلباء کو تاوان دینے کی ذمہ دار ہے اور یہ تاوان پورا اور کافی ہونا چاہیئے اور پولیس کو غیر مشروط طور پر معافی مانگنی چاہیئے۔ [illegible] یہ کمیٹی لفٹننٹ کرنل حسن سہروردی [illegible] پر مشتمل ہے اور ہنگامہ کی تحقیق کے متعلق سب اراکین متفق ہیں۔ (ا۔پ)

قانون جنگلات کی خلاف ورزی

جنگی کونسل کے ارکان کی گرفتاری

ناگپور ۲۰ ستمبر۔ مسٹر ٹانک سادھو دیش مکھ رکن جنگی کونسل کو قانون جنگلات کی خلاف ورزی کے جرم میں ۶ ماہ قید بامشقت اور تین سو روپیہ جرمانہ یا مزید دو ماہ قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ اور مسٹر بالی رام دنانیکی نیم کا رکن جنگی کونسل کو قانون جنگلات کی خلاف ورزی کے جرم میں [illegible] ڈیڑھ سال قید بامشقت اور دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی ہے۔

کلکتہ میں ایک خاتون کی گرفتاری

کلکتہ ۲۰ ستمبر۔ ایک خاتون مسمات [illegible] بڑا بازار میں پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کرلی گئیں۔ (ا۔پ)

مولوی محمد یعقوب سابق صدر اسمبلی کا بیان

کانگریسی لیڈروں کی رہائی پر زور

بحالات موجودہ کانفرنس کا انعقاد غیر ضروری ہے

مرادآباد ۱۹ ستمبر۔ مولوی محمد یعقوب سابق صدر مجلس مقننہ نے ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے ملاقات کے دوران میں گول میز کانفرنس کے مندوبین کے متعلق فرمایا کہ بحالات موجودہ کانفرنس کو حقیقتاً نمائندہ بنایا جاسکتا تھا۔ نمائندہ بنایا گیا ہے۔ جب آپ سے خاص کانفرنس کے متعلق استفسار کیا گیا تو آپ نے فرمایا گو میں کانفرنس کا سخت حامی ہوں لیکن میرے خیال میں کانفرنس کے انعقاد کے لئے ابھی صحیح وقت نہیں آیا ہے [illegible] وقت بھی پوری طرح غور کیا جاسکیگا میرا خیال تو یہ ہے کہ کانفرنس کچھ التوا کے باعث صورت حال میں تبدیلی اور خوشگوار فضا پیدا ہوجائیگی۔

مولوی محمد یعقوب صاحب نے گفتگو کے مصالحت کی مساعی کے متعلق فرمایا کہ گاندھی جی اور ان کے رفقاء کار نے وائسرائے کی معقول شرائط کو مسترد کرکے دانشمندی، تدبر اور پیش بینی کی کمی کا ثبوت دیا ہے مگر میرا خیال ہے کہ یہ لوگ رہا کرنے کے بعد خوشگوار فضا میں اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کریں گے۔ میرے خیال میں گاندھی جی، مسٹر جواہر لال نہرو، مسٹر وی جے پٹیل، پنڈت مدن موہن مالویہ، ڈاکٹر انصاری اور مسٹر نائیڈو کو فوراً رہا کردیا جائے۔ یہ اصحاب اور دیگر مندوبین کانفرنس وائسرائے کی مجلس عاملہ کے اراکین کے ساتھ کانفرنس میں شریک ہوں اور اسی صورت میں باہمی سمجھوتہ کی ضرورت ہے۔ وائسرائے کو اس کانفرنس میں شریک نہیں ہونا چاہیئے بلکہ جب کوئی فیصلہ ہوجائے تو اس پر وائسرائے اپنی مہر منظوری ثبت کردیں۔ (ا۔پ)

تاربرقی کے سامان کا غبن

ایک سندھی نوجوان کی گرفتاری

کراچی ۲۰ ستمبر۔ ایک سندھی نوجوان [illegible] بمبئی ٹیلیفون کمپنی کراچی کو خیانت کے جرم میں گرفتار کرلیا گیا ہے۔ مسٹر [illegible] نیجر نے آپ پر تصرف بیجا اور تاربرقی کے سامان کے غبن کا الزام لگایا ہے دفتر کے کاغذات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملزم یہ حرکت ۱۹۲۸ء سے جاری ہے اور اس وقت سے لیکر اب تک چار ہزار کی قیمتی تار کا حوالہ کھاتہ میں نہیں دیا گیا ہے ملزم پر دفعہ ۴۰۸ تعزیرات ہند کے ماتحت سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا ہے۔ عدالت نے ملزم کو پانچ ہزار کی ضمانت پر رہا کردیا ہے۔ (ا۔پ)

مجلس تقننہ بمبئی کے انتخابات

موچی وچپراسی کا انتخاب

کراچی ۲۰ ستمبر۔ کراچی کے غیر مسلم حلقہ انتخاب سے گوردھن داس کراچی سیونسپل گجراتی اسکول کے چپراسی ہیں مسٹر ایم مس کوٹ شاہ کے مقابلہ میں مجلس تقننہ بمبئی کے رکن منتخب ہوئے۔ مسٹر ایم مس کوٹ بلدیہ کراچی کے ممبر ہیں گوردھن داس کے حق میں ۲۵۵۰ اور ممبر بلدیہ کے حق میں ۱۲۸ آراء موصول ہوئیں۔

ضلع کراچی کے مسلم حلقہ انتخاب سے شیخ عبدالمجید صاحب ۱۷۳۸ آراء اور میر بولری ۱۱۶۵ آراء منتخب ہوئے ہیں۔

حیدرآباد سندھ کے غیر مسلم حلقہ انتخاب سے ایک موچی منتخب ہوا ہے جس کے حق میں ۹۷۳ آراء موصول ہوئیں۔ اس موچی کے مقابلہ میں مسٹر چاند سرکاری وکیل حیدرآباد امیدوار تھے جن کو کامیابی نہیں ہوئی اور ان کے حق میں صرف ۴۹ آراء موصول ہوئیں۔

اندھیری کے پارچہ فروشوں کا عہد

بدیشی کپڑا نہیں خریدیں گے

بمبئی ۱۹ ستمبر۔ اندھیری کے پارچہ فروشوں نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ باندرہ کو ایک مکتوب تحریر کیا ہے جس میں انہوں نے مجسٹریٹ سے درخواست کی ہے کہ "وہ کانگریسی پکٹنگ کرنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کریں کیونکہ ہماری انجمن نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ بدیشی کپڑا نہ خریدا جائے۔

ایک بم پھٹنے کا مقدمہ

ملزم کی برأت

کلکتہ ۱۹ ستمبر۔ محمد اسمٰعیل کانچی والا کو جو بم رکھنے کے جرم میں ماخوذ ہوئے تھے آج مسٹر ڈی۔ سی پٹرسن ایڈیشنل سیشن جج علی پور نے بری کردیا ہے۔ گذشتہ دفعہ آپ کے مکان میں بم پھٹا تھا اور پولیس نے آپ کو گرفتار کرلیا تھا۔

مسٹر ہڈسن سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈھاکہ کی کلکتہ میں آمد

کلکتہ ۲۰ ستمبر۔ مسٹر لیکی ہڈسن سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈھاکہ آج صبح ڈاک ایکسپریس کے ذریعہ کلکتہ پہنچے اور ڈاکٹر [illegible] آپ کی حالت اطمینان بخش ہے تقریباً ایک سرجن آپ کا معائنہ کیا جائیگا۔

ضلع بیتول میں گولی چلائی گئی
چار ہلاک اور ۵۰ مجروح

ناگپور ۲۱ ستمبر۔ پولیس نے موضع پوروی ضلع بیتول میں چند اشخاص کو گرفتار کرنے کی کوشش کی سینکڑوں گونڈ ان لوگوں کو بچانے کے لئے آگے اور پولیس پر لاٹھیوں اور پتھروں سے حملہ کیا گیا۔ پولیس نے مجبور ہو کر گولی چلائی۔ معلوم ہوا ہے کہ چار گونڈ مارے گئے اور پچاس زخمی ہوئے مسٹر ار مسٹرنگ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس مزید پولیس کے ساتھ موقع واردات کا معائنہ کرنے کے لئے ناگپور سے روانہ ہو گئے ہیں۔ (ا۔پ)

گول میز کانفرنس میں سر سائمن کی شرکت کا مسئلہ
حزب العمال کے حلقوں میں خیال آرائیاں

لندن۔ ۱۰ ستمبر۔ اس ہفتہ کے آغاز سے ہندوستانی اور حزب العمال کے حلقوں میں یہ سوال کیا جا رہا ہے کہ "کیا حکومت عمال گول میز کانفرنس کے مسئلہ پر متانت سے غور کر رہی ہے یا اس کے متعلق پہلے سے یہ فیصلہ کر دیا ...

جدید پیامبر صلح
مسٹر الیگزنڈر کی سعی مصالحت
پنڈت جواہر لال سے ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی

الہ آباد ۲۰ ستمبر۔ مسٹر ایچ۔ جی۔ الیگزنڈر پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات ...

پنڈت جواہر لال نہرو کی دوبارہ گرفتاری

والسرائے کو الوداعی دعوت

مس میرا بائی کا دورہ

لندن کانفرنس کے نمائندے

پنجاب کونسل کے نئے صدر

مجلس مقننہ پنجاب کے انتخابات
ایک جاہ کرسی منتخب ہو گیا

قیدیوں کے درمیان خوراک کی تقسیم ہونے پر جھگڑا

میعاد قید میں تخفیف

نواب سر مزمل اللہ خاں کا انتخاب

مسٹر آصف علی اور مسٹر فرید الحق انصاری کا مقدمہ

اخبار مدینہ بجنور سے چار ہزار کی ضمانت

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری کے متعلق افواہ
لوگ سڑکوں پر بے تحاشا دوڑ رہے تھے
مدرسہ امینیہ کی طرف خلقت کا ہجوم

دہلی ۲۲ ستمبر۔ کل شام کو تقریباً پانچ بجے شہر میں یہ افواہ گشت کر گئی کہ حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند بھی گرفتار کر لئے گئے۔ کسی شخص نے کانگریس کمیٹی کو بھی ٹیلیفون پر یہ اطلاع دیدی اور جب دفتر جمعیۃ سے اس خبر کی تصدیق کی گئی تو وہاں سے جواب ملا کہ صحیح ہے۔ ذرا سی دیر میں چاندنی چوک کے ایک سرے سے لے کر دوسرے تک ہر شخص کی زبان پر یہی تھا کہ "کیا حضرت مفتی صاحب بھی گرفتار کر لئے گئے؟" چونکہ حضرت مولانا کا یہ وقت اکثر مدرسہ امینیہ میں گزرتا ہے اس لئے لوگوں نے جوق در جوق کشمیری دروازہ جانا شروع کر دیا اور بہت سے دکانداروں نے اپنی دکانیں بند کر کے کاٹھ کے پل کی طرف بھاگے۔ ہر شخص بے چین و مضطرب نظر آتا تھا۔ اور ایک عجیب و غریب سنسنی پھیلی ہوئی تھی۔ بالخصوص مسلمانوں کی بے تابی و بے بسی کا منظر نہایت درد انگیز اثر لئے ہوئے تھا۔ مدرسہ امینیہ پر پہنچ کر لوگوں کو معلوم ہوا کہ وہاں حضرت مفتی صاحب تشریف نہیں رکھتے ہیں بلکہ تقریباً چار بجے وہاں سے روانہ ہو چکے ہیں۔ اس پر ہجوم نے مکان کی طرف رخ کیا۔ کارکنان جمعیۃ اور بعض دیگر مسلمانوں کی ایک جماعت تانگوں میں حضرت مفتی صاحب کے دولتخانہ پر مغرب کے بعد پہنچی اور وہاں یہ دیکھ کر کہ حضرت مولانا تشریف فرما ہیں۔ کسی قدر اطمینان ہوا۔ مولانا نے فرمایا کہ اس افواہ کی فوراً تردید کر دی جائے تاکہ ...

... کچھ جوش ٹھنڈا ہوا۔ لیکن ... ان حضرات کو معلوم نہیں ہوا تھا وہ رات کو دیر تک اور صبح ۸ بجے تک برابر مفتی صاحب کے مکان پر جا کر اپنے والہانہ جذبہ عقیدتمندی کا اظہار کرتے رہے۔

آج اس وقت جبکہ دوپہر کے بارہ بجے ہیں حضرت مفتی صاحب قبلہ مدرسہ امینیہ میں تشریف فرما ہیں اور نہیں کہا جا سکتا کہ ایک گھنٹہ کے بعد کیا سورت رونما ہو گا۔ (نامہ نگار)

پنڈت کرشنا کنت مالویہ کی گرفتاری
۱۲۴ (الف) کا جرم

الہ آباد۔ ۲۱ ستمبر۔ پنڈت کرشنا کنت مالویہ ایڈیٹر ابھیودیہ (پنڈت مدن موہن مالویہ کے بھتیجے ہیں) آج دوپہر کے وقت بھارتی بھون الہ آباد میں گرفتار کر لئے گئے۔

کہا جاتا ہے کہ پنڈت کرشنا کنت مالویہ کی گرفتاری زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند کانپور میں باغیانہ تقریریں کرنے کے جرم میں عمل میں آئی ہے۔ کل کانپور سے آپ کا وارنٹ آیا تھا۔

جب مسٹر بہادر سنگھ آپ کو گرفتار کرنے موٹر کار میں آئے تو بھارتی بھون میں خلقت کا ہجوم لگ گیا۔ اور قومی نعرے بلند کئے جانے لگے جب مسٹر بہادر سنگھ پنڈت کرشنا کو لے جانے کے لئے باہر آئے تو معلوم ہوا کہ کسی نے ان کی موٹر کے چاروں پہیوں میں پنکچر کر دیا ہے۔ آپ کو گرفتار کرنے کے بعد ہنگٹن پولیس چوکی پر لایا گیا اور وہاں سے شام کے وقت ایکسپریس کے ذریعہ کانپور روانہ کر دیا گیا۔ اسٹیشن پر لوگوں کا مجمع آپ کو رخصت کرنے کے لئے جمع ہو گیا تھا۔

شہر میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ بہت سے دوکانداروں نے اپنی دکانیں اپنی مرضی سے بند کر دیں۔ پنڈت کرشنا کنت مالویہ کے بھائی پنڈت چندرا کنت مالویہ اور ان کے صاحبزادے پنڈت پربا کنت مالویہ پہلے سے جیل میں موجود ہیں۔ ابھیودیہ پریس کو جس کے مالک پنڈت کرشنا ہیں عارضی طور پر آج صبح سے بند کر دیا گیا ہے کیونکہ ابھیودیہ اخبار و پریس سے ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کر لی گئی ہے ضمانت شاید پیر کو داخل کی جا سکیگی۔ (ریڈ)

علیگڈھ یونیورسٹی کورٹ کا اجلاس
نواب بھوپال چانسلر منتخب ہو گئے

علیگڈھ ۲۱ ستمبر۔ علیگڈھ یونیورسٹی کورٹ کا ایک خاص اجلاس آج صبح کو آسمان منزل میں زیر صدارت جسٹس سر سلیمان منعقد ہوا جلسہ میں تقریباً ۱۵۰ ارکین کورٹ شریک ہوئے۔ مہاراجہ محمود آباد، نواب صفدر یار جنگ، مسٹر یامین خاں، مسٹر غلام محمد، مسٹر مہدی خاں، مولوی محمد یعقوب، نواب جمشید علی خاں، حافظ ہدایت حسین خاں بہادر، شیخ عبداللہ، جسٹس ...

مجلس مقننہ پنجاب کے انتخابات
خواجہ ملک محمد دین کی کامیابی

لاہور ۲۰ ستمبر۔ انتساب شدہ مجلس مقننہ پنجاب کے انتخابات میں ایک نشست کے متعلق بہت زیادہ جوش و خروش پھیلا ہوا تھا۔ پہلے یہ نشست سر محمد اقبال کے قبضہ میں تھی لیکن اس دفعہ اس کے لئے چار امیدوار تھے جن میں معراج الدین کمہار (کانگریسی امیدوار) بھی شامل تھا۔ انتخابات کا نتیجہ آج سہ پہر کے وقت سنا دیا گیا۔ اور خواجہ ملک محمد دین نے باقی تین امیدواروں کو شکست دیدی۔ خواجہ ملک محمد دین کے حق میں ۴۱۳۷، خواجہ فیروز الدین کے حق میں ۲۴۴۴، معراج الدین کے حق میں ۵۹۸ اور میاں فیروز الدین کے حق میں ۲۲۳ آراء موصول ہوئیں۔ مؤخر الذکر دو اصحاب کی ضمانتیں ضائع ہو گئیں۔ ۱۷ ہزار آراء میں سے صرف ۷۲۰۰ آراء پائی گئیں ...

قارئین کرام کو یاد ہو گا کہ غیر مسلم حلقہ انتخاب سے کانگریسی امیدوار بنسی خاکروب کا انتخاب کسی مقابلہ کے بغیر عمل میں آیا ہے۔

کلکتہ میں خواتین کی سزایابی
چار ماہ قید محض

کلکتہ ۲۰ ستمبر۔ ... اور دیگر دو خواتین کو جو پکٹنگ کے جرم میں ماخوذ تھیں آج پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے چار ماہ قید محض کی سزا دی۔ یہ خواتین بڑے بازار میں بدیشی کپڑے کی دکان پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار ہوئی تھیں۔ (ا۔پ)

حادثہ بم کلکتہ کے ملزمین کی پیشی
پولیس نے مزید ریمانڈ لے لیا

کلکتہ ۲۰ ستمبر۔ ... مندل اور ... کو ڈلہوزی اسکوائر بم کے مقدمے سلسلے میں ماخوذ تھے، آج چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے مزید ریمانڈ لے لیا ہے۔ دونوں ملزمان نوجوان ہیں۔ (ا۔پ)

فوجی افسر پر مفروضہ حملہ کا شاخسانہ
ٹھیکیداروں پر مقدمہ

کلکتہ میں ایک پلیڈر کی گرفتاری

سر اکبر حیدری کی انگلستان کو روانگی

حضرت ناظم الجمعیۃ کی قربانی کا مختلف مقامات میں اثر
ہڑتال اور جلسے

سکندر آباد میں جلسہ
حضرت مولانا کی خدمات ملی و وطنی کا اعتراف

(نامہ نگار)

سکندر آباد۔ ۲۰ ستمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی دہلی کی گرفتاری کا حال معلوم کر کے شہر میں غیر معمولی جوش اور ہیجان پھیل گیا۔ گذشتہ شب کو ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا جس میں بکثرت ہندو اور مسلمان شامل تھے۔ مولوی عبد الرزاق صاحب نے جلسہ کی صدارت فرمائی اور متعدد مقررین نے مولانا کی مذہبی و وطنی خدمات بیان کر کے ایک خاص اثر پیدا کر دیا۔ مولانا حکیم محمد اشفاق صاحب میرٹھی نے حضرت مولانا کی خدمت میں مبارکباد کی قرارداد پیش کی اور ... جس میں باشندگان سکندر آباد کی جانب سے حضرت مولانا کی خدمات کا اعتراف کیا گیا اور چند پر جوش نظمیں پڑھی گئیں۔ رات کو بہت دیر کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

... شرکت کی وجہ سے تھی۔ یعنی یہ کہ ہر جگہ وہ حادی نظر آتے تھے۔ جلوس میں وہی نظم و ترتیب دکھائی دیتی تھی جو خلافت کے زمانہ میں ہوا کرتی تھی بازاروں میں اللہ اکبر کے نعرے بھی اسی طرح گونج رہے تھے جس طرح ۱۹۲۰ء اور ۱۹۲۱ء میں گونجا کرتے تھے غرضیکہ مقامی حکومت کے موجودہ قدم کو ان حلقوں میں جو سیاسیات سے دلچسپی رکھتے ہیں اور حالات کے اعتبار سے رائے قائم کرتے ہیں، عاجلانہ اور غیر مآل اندیشانہ قرار دیا جا رہا ہے۔ اور اندیشہ کیا جا رہا ہے کہ مسلمانوں میں اس کی وجہ سے بہت جوش پیدا ہو جائے گا۔

حکیم بھورے میاں صاحب اور موجودہ تحریک

اس سلسلہ میں جناب حکیم غلام کبریا خاں صاحب عرف بھورے میاں صاحب کا ذکر ... پہلے کبھی عملاً سیاست میں کوئی حصہ نہیں لیا لیکن موجودہ حالت سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہے اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ خاندان شریفی کے اس ممتاز رکن کی کانگریس کی تحریک کے ساتھ اظہار ہمدردی کا عام مسلمانوں پر کس قدر گہرا اثر پڑے گا اور یقیناً ان کے پیچھے مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد چلی آئے گی۔ حکیم صاحب موصوف کی ذاتی وجاہت، عام اثر اور ہردل عزیزی کو کسی طرح نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کانگریس میں ان کی شرکت بلاشبہ غیر معمولی صورت حال پیدا کر دے گی۔

کمیلہ میں ہڑتال

موجودہ تحریک کے سلسلہ میں مسلمانوں میں قصابوں ہی کی وہ جماعت تھی جو سب سے زیادہ غیر متاثر تھی اور جس کے بعض افراد اس تحریک کی مخالفت میں پیش پیش تھے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری کی وجہ سے تمام قصابوں نے متفقہ طور پر ہڑتال کر دی اور آج کمیلہ بالکل بند رہا ہے، اس جماعت کا ہڑتال کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ نہ صرف یہ کہ ان کی ہڑتال کا شہر کے باشندوں کے بہت بڑے حصہ پر اثر پڑتا ہے بلکہ ...

ولایتی کپڑے کی تجارت

کل اور پرسوں کی گرفتاریوں سے جامع مسجد کے چوک پر ولایتی کپڑے کی تجارت پر بھی خاصا اثر پڑا ہے اور نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ وہ دوکاندار جو آخر وقت تک ولایتی کپڑے کی تجارت کو ترک کرنے پر رضامند نہیں ہوتے تھے اب شرمارہے ہیں اور اسے چھوڑنے پر غور کر رہے ہیں کم سے کم گاہکوں پر تو بہت اثر پڑا ہوا ہے جو ان کی بکری اور سرد بازاری سے صاف ظاہر ہے۔

گرفتاریوں کا سلسلہ

گرفتاریوں کا سلسلہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے اس کا تہیہ کر لیا ہے کہ دو تین دن کے اندر وہ دہلی کو ان عناصر سے پاک کر دے گی جو اس شہر میں موجودہ تحریک کو زندہ رکھنے کے باعث ہو رہے ہیں چنانچہ رضاکاروں اور کارکنوں کو برابر گرفتار کیا جا رہا ہے اور شہر میں عام افواہ یہ ہے کہ آج تین بیس وارنٹ گرفتاری کے جاری ہو گئے ہیں۔

کرنل محمد اسحٰق صاحب کی گرفتاری

محمد اسحٰق صاحب کو جو جمعیۃ العلماء اور خلافت کے رضاکاروں کے کرنل تھے اور اسی لقب سے مشہور تھے آج صبح پانچ بجے کے قریب ان کی نیا سنگھ واقع کوچہ تاپال عطاراں میں گرفتار کر لیا گیا۔ ان کی گرفتاری کے وقت کانگریس اور جمعیۃ العلماء کے متعدد رضاکار جمع ہو گئے تھے۔

کل کا جلوس بھی ہمیشہ سے زیادہ وسیع تھا مسلمان رضاکاروں کے مختلف دستے جلوس میں شریک تھے کوچہ چیلان کے مسلمانوں کے کئی دستے تھے ان کے علاوہ اور بھی بہت سے مسلمان بکثرت شریک تھے۔ جلوس شہر کے تمام بڑے بڑے بازاروں سے گذرا۔

مراد آباد میں مکمل ہڑتال
عظیم الشان جلسہ میں مبارکباد کی قرارداد

(از نامہ نگار بذریعہ ٹیلیفون)

مراد آباد ۲۰ ستمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم الجمعیۃ و ڈکٹیٹر دہلی کانگریس کی گرفتاری پر مراد آباد نے مکمل ہڑتال کی۔ تمام ہندو و مسلمانوں کی دوکانیں بند رہیں اور ایک زبردست اجتماع میں مبارکباد کی قرارداد منظور کی گئی۔ آج صبح حضرت العلامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری کے متعلق بھی شہر میں افواہ پھیل گئی تھی جس کے باعث غیر معمولی ہیجان تھا۔ دفتر جمعیت سے یہ معلوم ہونے پر کہ ابھی حضرت مفتی صاحب قبلہ کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے کسی قدر سکون پیدا ہوا۔ خدا کا شکر ہے کہ حضرت ناظم صاحب کی گرفتاری نے مراد آباد میں پہلے سے زیادہ بیداری پیدا کر دی ہے۔

انجمن اصلاح الکلام کا عظیم الشان جلسہ
مدرسہ امینیہ کے طلباء میں جوش

آج بتاریخ ... ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ یوم یکشنبہ انجمن اصلاح الکلام مدرسہ امینیہ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی عبد القدوس صاحب منعقد ہوا جس میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند و ڈکٹیٹر دہلی کانگریس کمیٹی و دیگر محبان وطن کی گرفتاری پر ہدیہ تبریک پیش کیا گیا۔

(مولوی) محمد وکیع فاروقی نے مندرجہ ذیل تجویز پڑھ کر سنائی جس کی تائید میں مندرجہ ذیل حضرات نے تقریریں کیں۔ مولوی نجم الدین صاحب مولوی عبد الاول صاحب۔ مولوی عبد القیوم صاحب مولوی عبد المقیب صاحب مولوی محمد ملاجان صاحب مولوی الہٰی بخش صاحب تسنیم مولوی جانباز احمد صاحب۔ مولوی علی جان صاحب مولوی عبد القدوس صاحب

تجویز: انجمن اصلاح الکلام کا یہ عام جلسہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند و ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی دہلی اور مسٹر آصف علی بیرسٹر و مسٹر فرید الحق انصاری اور دیگر محبان وطن کی گرفتاری پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور گورنمنٹ کے اس جابرانہ رویہ کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ نیز طلبہ سے عہد لینے کی درخواست کی گئی کہ وہ جلد از جلد دیسی پارچہ میں ملبوس نظر آئیں۔

محمد وکیع فاروقی۔ ناظم انجمن اصلاح الکلام مدرسہ امینیہ دہلی۔

دہلی میں حکومت کی قوت کا مظاہرہ
شہر کی عام حالت اور مسلمانوں میں جوش و خروش

عام جلسہ میں مفتی صاحب کی تقریر

مسٹر کاما رصدر جنگی کونسل بمبئی کی گرفتاری

میڈیکل اسکول کے طلباء کے مکان پر چھاپہ
ایک نوجوان کی گرفتاری

مولانا عبد اللہ الکافی کی سزایابی

مسٹر نریمان کی رہائی

الجمعیۃ دہلی

یکم جمادی الاول ۱۳۴۹ء

گول میز کانفرنس کو ختم کر دو
یہ کانفرنس ایک کھلا ہوا دھوکہ ہے

جس وقت سے گول میز کانفرنس کے ہندوستانی نامزدوں کا اعلان ہوا ہے ہر شخص پر یہ حقیقت روز روشن کی طرح منکشف ہو گئی ہے کہ اب یہ کانفرنس کا مقصد ہندوستان کے لئے کسی ایسے دستور اساسی پر غور کرنا نہیں ہے جو اس بدنصیب ملک کو آزادی دے ...

... حکومت کی عنایات خصوصی کے مرہون منت ہو کر لندن کی سیر و سیاحت کرنے کے لئے جا رہے ہیں ...

کانفرنس ملتوی کر دی جائے

گول میز کانفرنس کا انعقاد

مولانا عارف ہسوی کی گرفتاری

مولانا شوکت علی اور سیاحت لندن کا اشتیاق

گول میز کانفرنس کی دعوت نہ ملنے پر بھی جائینگے

معاصر بمبئی کرانیکل کا اظہار خیال

معاصر بمبئی کرانیکل اپنی تازہ اشاعت میں رقمطراز ہے کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ دیانت داری سے کوئی مسٹر شوکت علی نے کبھی قدر اعلیٰ کی حیثیت نہیں دی یہی وجہ ہے کہ ہم نے روزنامہ خلافت بمبئی کے بہت سے ذاتی اور شخصی کاموں میں سے ایک پر جب نظر ڈالی اور اس میں جب یہ دیکھا کہ مسٹر شوکت علی کو دہراولی کے واقعات نے مطمئن کر دیا ہے کہ مسلمان ان کے بغیر بھی اپنا کام چلا سکتے ہیں تو ہمیں کچھ حیرت ہی ہوئی۔ ہم اس صداقت کے اظہار پر مسٹر شوکت علی کی خدمت میں ہدیۂ تبریک و تہنیت پیش کرتے ہیں انہوں نے اس سے زیادہ سچی بات شاید ہی کبھی کہی ہوگی۔ حقیقت نفس الامری یہ ہے کہ نہ صرف مسلمانان بمبئی بلکہ مسلمانان ہند کے قلوب میں بے پناہ جذبہ موجود ہے کہ وہ ان کے بغیر اپنے کام چلا سکتے ہیں اور یہ جذبہ ایک غیر محسوس طریق پر خود بخود ان میں پیدا ہو گیا ہے۔ ہمیں ذرا بھی شبہ نہیں ہے کہ یورپی ممالک کی سیاحت کا جو پروگرام انہوں نے مرتب فرمایا ہے اس کا ہر شخص خیر مقدم کرے گا۔ وہ لوگ جو ناامیدی کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑتے انہیں محزون نہ ہونا چاہیے کیونکہ مسٹر شوکت علی نے یہ عزم کر لیا ہے کہ وہ گول میز کانفرنس کو اپنے بھاری بھرکم وجود سے ضرور رونق بخشیں گے۔ خواہ یہ عزم کسی باضابطہ طریق پر ہی کیوں نہ ہو مسٹر شوکت علی یقین دلاتے ہیں کہ وہ گول میز کانفرنس کے ...

...

ڈاکٹر سہروردی کی پرزور اپیل

لندن کانفرنس ملتوی ہو یا دہلی میں منعقد ہو

کانفرنس کے مندوبین حقیقی نمائندہ نہیں ہیں

شملہ ۹ ستمبر ڈاکٹر سہروردی رکن مجلس مقننہ نے ایک زبردست اپیل شائع کی ہے جس میں گول میز کانفرنس کے مندوبین کے انتخاب پر اظہار مذمت کیا گیا ہے۔ آپ کی خواہش ہے کہ یا تو کانفرنس کو ملتوی کر دیا جائے یا اس کو دہلی میں منعقد کیا جائے۔

ڈاکٹر سہروردی نے یہ ظاہر کیا ہے کہ میں مقاطعہ کرنے والوں کے نقطۂ نظر سے کانفرنس کی مذمت نہیں کرتا۔ بلکہ میں خلوص کے ساتھ کانفرنس کے خیال میں یقین رکھتا ہوں لیکن ڈاکٹر صاحب نے جو کانفرنس کی مذمت کی ہے وہ پہلے ہی نقطۂ خیال کے ماتحت کانفرنس کے مندوبین کے متعلق ...

...

مولوی عبدالمجید صاحب کی بہادری

تین ڈاکوؤں کی گرفتاری

...

گورنر بمبئی کی تاجروں سے ملاقات

...

چانداخبار سے ضمانت کی دوبارہ طلبی

...

اشرا ضلع ہوگلی میں مسلمانوں کی سرگرمی

جمعیۃ علماء ہند کے پروگرام کی تقلید

اشرا (ہوگلی) ۹ ستمبر چند روز سے اشرا میں حافظ قاری حکیم ابوالسلطان محمد عثمان صاحب دربھنگوی تشریف لائے ہوئے ہیں۔ مولانا موصوف شہر کے مختلف حصص میں روزانہ تقریریں کر رہے ہیں۔ آپ اکثر اسلامی احکام کی پابندی، سودیشی اشیاء کے استعمال کی زور دے اور جمعیۃ علماء ہند کے لائحہ عمل کی تقلید پر اظہار خیال فرماتے ہیں ...

...

گلاوٹھی میں پولیس کی سرگرمیاں

...

لندن کانگریس کی شاخ کا فیصلہ

کانگریس کی پالیسی اختیار کی جائے گی

...

کلکتہ میں گاندھی جی کی سالگرہ

ایک عظیم الشان جلسہ

کلکتہ ۱۰ ستمبر گذشتہ شب گاندھی جی کی باسٹھویں سالگرہ بڑی دھوم سے منائی گئی۔ ... ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مسٹر سنتوش باسو ڈپٹی میئر منعقد ہوا۔ ... کو گاندھی جی کی ہدایات پر پوری طرح کاربند ہونے کی کوشش کریں۔

میمن سنگھ میں خانہ تلاشیاں

ایک شخص کی گرفتاری

میمن سنگھ ۹ ستمبر خفیہ پولیس نے ڈاکٹر بپین بہاری سین سدر بنگالی بلدیہ کے کانگریسی کارکن کے مکان پر چھاپہ مارا لیکن کوئی قابل اعتراض شئے برآمد نہیں ہوئی ...

ڈپٹی کمشنر ڈیرہ اسمعیل خاں کی کابل کو روانگی

باشندگان شہر کی جانب سے سپاسنامہ

...

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

...

منیجر دواخانہ مجیدالادویہ لکھنؤ

گویم مشکل و گرنہ گویم مشکل

عمل حب

مجرب و سریع التاثیر

...

پتہ یہ ہے

کامل دہلی

حب مشتہی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

بے روزگاروں کو مژدہ

...

اگر آپ بے روزگار ہیں

...

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت تصویر

ریل واچ کمپنی ہاٹکھولا کلکتہ

لوٹو لوٹو!!

پانچ چہار روپیہ کی لوٹ

اف غضب کی لوٹ

منیجر فینسی مارکیٹ۔ ان انڈیا۔ ہاٹکھولا کلکتہ

فارسی آسان عربی آسان

ملنے کا پتہ :- شفیق احمد دفتر اشاعت چرتھاول ضلع مظفرنگر (یوپی)

رعایت ہو تو ایسی ہو

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی۔ چھتہ لال میاں

پتوں کی کتاب

سانپ کے کاٹے کا عمل

حیرت انگیز ایجاد

آٹو ریڈی پیلف پرنٹنگ پریس

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین میٹھیا بھاگلپور

پیام صحت

منیجر دی یونیورسل کارپوریشن بلند شہر

فتاویٰ رشیدیہ

اعجاز القرآن

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

احسن الحدیث فی ابطال التثلیث

تبلیغی کہانی

کتبخانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تارکاپتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزہ

الجمعیۃ دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر جمعہ و پیر کو
شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ ( )
ایک کالم ( )
پاؤ کالم ( )
فی سطر

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۵ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ہجری۔ مطابق ۲۸ ستمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۳

معاصرین کے افکار و آراء

کیا تحفظ حقوق مسلمین وطن دشمنی کے بغیر ممکن نہیں؟ (زمیندار)

نفور ہیں اسی طرح ہر مسلمان ہے۔ لیکن تاریخ پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ مسلمان کبھی غلامی پر قناعت کر کے اپنی فطرت آزادی کو نہیں مٹا سکتا۔ کانگریسی مسلمان تو لندن کانفرنس کے ڈھونگ کو [illegible] دیتے اور کسی غیر کانگریسی کو عام اس سے کہ وہ [illegible] کی نمائندگی کا دعویٰ کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی۔ لیکن جو مسلمان کانگریس میں شریک نہیں ان کی نسبت بھی یہ گمان نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ان کوششوں کو بنگاہ پسندیدگی دیکھیں گے جن کا مقصد مسلمانوں کو حریت دشمن اور اسلام کی بیسیوں صد سالہ روایات کو غلط ثابت کرنا ہو۔ لہٰذا ہم اس تنائی الذکر جماعت [illegible]

معاملات سرحد کے متعلق بیان تحفظ اسلام کی مجرمانہ غفلت (استقلال)

مسلک اعتدال پسندی ہے وہ جنھیں دیانتداری سے کانگریس کے لائحہ عمل کی پالیسی کے ساتھ اختلاف ہے۔

الہ آباد کے مشہور حکومت پرست بیرسٹر مسٹر محمد حسین کی مانتی میں جس نام نہاد تحریک "تنظیم المسلمین" کا جال یو پی کے اکثر اضلاع میں پھیلا یا جا رہا ہے اس میں مولانا شوکت علی کی بھی انوسناک شرکت کا ذکر کرتے ہوئے "استقلال" کے کسی گزشتہ پرچے میں صاف صاف لکھا جا چکا ہے کہ جن لوگوں کی صحبت میں مولانا نے کام شروع کیا ہے ان کی ذات سے نہیں کیا شاید کسی مسلمان کو فلاح مسلمین کی کچھ بھی امید نہ تھی نہ اب ہے۔ علاوہ بریں [illegible] گول میز کانفرنس میں ناکام رہنے پر مولانا جس کام کا ارادہ رکھتے ہیں اس کے متعلق کسی شخص کی بیماری بلکہ اس بیماری کی طرف رجحان کی بھی [illegible]

غفلت ہی کا نتیجہ ہے کہ [illegible] کے بلند غیور اور حریت نواز مسلم قبائل پر [illegible] ان کے مکان اور مدارس تک خاک میں ملا دئے گئے ہیں اور اب ان کے ہمدرد اور مددگار سرحدی قبائل کو سزا دینے کی غرض سے حکومت نہ صرف ان کے علاقے میں بلکہ خود سرزمین افغانستان کے اندر عسکری اقدام کرنے پر آمادہ ہو چکی ہے۔ زیادہ افسوس اس بات کا ہے کہ اس باب میں آپ کی طرح آپ کے ممدوح خود ساختہ شاہ کابل نادر خان بھی انگریزوں کی تمام زیادتیوں کو نظر انداز کرتے بلکہ ان کی تائید کرتے معلوم ہوتے ہیں۔

بو کہ کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

لیڈر کی الٹی منطق (ملت)

ادھر کچھ دنوں سے لبرل جماعت کا ترجمان اخبار "لیڈر" برابر اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ جب تک مجوزہ گول میز کانفرنس میں کانگریس جماعت کو شریک نہ کیا جائے گا۔ اس کانفرنس سے تعلق کوئی مفید نتیجہ برآمد نہ ہوگا۔ اس سلسلہ میں اس نے اس کا بھی اقرار کیا کہ ملک میں سیاسی جماعتوں میں سب سے زیادہ کانگریس کو اہمیت حاصل ہے اور ملک پر اس وقت اسی کا اثر ہے۔ لبرل جماعت کا کوئی خاص اثر نہیں۔ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ ملک کی حقیقی نمائندگی اس وقت کانگریس ہی کر رہی ہے "لیکن اب جب سے کہ مجوزہ کانفرنس [illegible]

"عجب کلام میں احمد سعید کے تھا اثر"

(از نتیجۂ فکر جناب [illegible] صاحب تخلیق دہلوی)

عجب کلام میں احمد سعید کے تھا اثر
تمام قوم سمجھتی تھی آپ کو رہبر
تھا سب سے آپ کا انداز گفتگو بہتر
جگر میں بیٹھ گیا نقش کا لحجر ہو کر

کلام حسب تسخیر قوم کرتے تھے
اثر یہ ہوتا تھا پتھر کو موم کرتے تھے

گزری تیدمیں پہلے بھی بان بٹ بٹ کر
پڑے ہوئے تھے نشان انگلیوں کٹ کٹ کر
جواب دیتے تھے سنتری ہیں ہاتھ جھٹک کر
تقاضا کرتا تھا جیلر کام جھٹ چھٹ کر

خطائیں سبکے لئے مصیبتوں سے کام لیا
خدا کا نام مصیبت میں صبح و شام لیا

یہ ملک قوم کی خاطر اسیر ہو کے رہے
یہ ذی وقار تھے لیکن حقیر ہو کے رہے
اسی لکیر کے اوپر فقیر ہو کے رہے
یہ وہ شہید ہیں زندہ جو پیر ہو کے رہے

وطن کے واسطے اس وقت تھے جو سینہ سپر
گئے ہیں جیل میں جرأت سے بنکے ڈیکٹیٹر

وحید عصر کوئی گر کہے بجا کہئے
فدا تھے قوم پہ اب آپ کو فدا کہئے
سخن طرازی میں بلبل کا ہمنوا کہئے
زباں کو لفظ میسر نہیں ہیں کیا کہئے

خلیق حق سے دعا مانگ شادمانی ہو
انہیں نصیب زمانے میں کامرانی ہو

* حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء [illegible]

[illegible]

کانفرنس کا ادعا ان لوگوں کی توقعات کا کیا انجام ہونے والا ہے جو اس کانفرنس سے آزادی ہند کے مقصد جلیل کے حصول کو وابستہ سمجھتے ہیں۔ اگر بفرض محال تسلیم بھی کر لیا جائے کہ مسٹر جناح ان جملہ عناصر کی مخالفت سے بے نیاز ہو کر وہ تمام باتیں کہہ گزریں گے جو ان کے دل میں ہیں تو اس صورت میں بھی بجز اس کے کیا ہوگا کہ ان کی آواز نقار خانہ میں طوطی کی آواز بن کر رہ جائے۔

لندن میں کانفرنس منعقد کرنے اور اس میں ہندوستان کے نمائندوں کو دعوت شمول دینے کا مقصد یہ ہو سکتا ہے کہ جن امور میں ہندوستانیوں اور انگریزوں کا اختلاف ہے ان کا تصفیہ کر لیا جائے۔ پھر جو لوگ دہلی سے یہ رٹ لگا رہے ہیں کہ ہم وہاں مسلمانوں کے حقوق کا فیصلہ کرائیں گے اور ہندوؤں کے سامنے ایسی شرائط پیش کر دیں گے جنہیں وہ کسی حال میں نہ مان سکیں ان کا طرز عمل کیونکر دانشمندانہ سمجھا جا سکتا ہے۔ کیا ان کے اعلان کے یہ معنی نہیں کہ وہ مطالبہ آزادی کرنے کے لئے نہیں جا رہے ہیں۔ بلکہ اس مطالبہ کی جڑوں پر کلہاڑا مارنے کے لئے جا رہے ہیں۔ ہم ان حضرات سے جو تحفظ حقوق مسلمین کے مدعی ہیں دریافت کرتے ہیں کہ کیا دنیا میں مسلمان کا سب سے بڑا حق یہی ہے۔ وہ ہر اس کوشش کی مخالفت پر کمر بستہ ہو جائے جو محکومی و غلامی کا خاتمہ کرنے کے لئے عمل میں آئے۔

بابایان خلافت، سر شفیع اور ان کے خواجہ تاش تمام مسلمانوں کا قیاس اپنے اوپر کر رہے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ جس طرح وہ آزادی سے [illegible]

[illegible]

غالباً حکومت بھی ناواقف نہیں اسے یقیناً اس کو سجد کا نپور کا واقعہ یاد ہوگا کیا حکومت چاہتی ہے کہ ان مساجد اور قبور پر دست دراز کر کے مسلمانوں میں پھر وہی ہیجانی کیفیت پیدا کرے۔ امن پادگاروں سے عہد کہن کی تاریخ وابستہ ہے۔ [illegible] تعمیر کرنے کی خاطر ان مقدس عمارتوں کو مسمار کر دینے کی تیاریاں ہوں جن پر مسلمان خدائے پاک کا سجدہ کرتے ہوں اور ان قبروں کو ڈھا دیا جائے جن میں شہدا اور خدا رسیدہ اشخاص ہوں مسلمان کبھی یہ گوارا نہ کریں گے کہ اپنے عبادت گاہوں اور مساجد کو مٹتے ہوئے دیکھیں اور خاموش رہیں حکومت کو عام نزاعی رفع کرنے کے لئے ان مساجد اور قبور کی حفاظت کرنی چاہیے جو اس احاطہ میں موجود ہیں۔

مساجد و مقابر کے تحفظ کی ضرورت

[illegible]

موجودہ کارفرمائی میں نظر نہیں آتی۔

ہماری بدگمانی کی سب سے بڑی بنا علی برادران اور انکے ہمخیال علماء کی وہ مجرمانہ غفلت ہے جو اس وقت تک ان کی جانب سے معاملات سرحد اور مسلمانان پشاور کے متعلق ظاہر ہو چکی ہے اور اب بھی ہو رہی ہے۔

گول میز کانفرنس میں اسلامی مطالبات کی نامنظوری تو ایک زمانہ مستقبل کی بات ہے۔ اس کے خلاف آپکے وعدۂ احتجاج کا ہم کو کیونکر یقین آئے جبکہ اسلامی صوبہ سرحد کے آزادی طلب باشندوں پر حکومت کی صریح ناقابل برداشت زیادتیوں اور ان کے ہمدرد سرحدی قبائل کی آزادی کو یک قلم فنا کر دینے کے منصوبوں کی بابت صرف یہی نہیں کہ آپ کا قلم شکست اور آپ کی زبان گنگ نظر آتی ہے بلکہ آپ اپنے ان شہیدان حریت کو مورد الزام اور ان کی شہادت کو حرام موت قرار دینے میں بھی تامل نہیں کرتے یہ آپ کی اور آپ کے سبب سے آپ کے تبیع اور تمام مسلمانوں کی مجرمانہ [illegible]

کے افراد سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے دلوں کو ٹٹولیں اور فیصلہ کریں کہ کیا انہیں یہ گوارا ہے کہ وہ لوگ جنہیں حکومت نے مسلمانوں کی نمائندگی کا فرض تفویض کیا ہے۔ لندن جا کر استخلاص وطن عزیز کی ان تمام کوششوں کو جو اس وقت تک عمل میں آئی ہیں خاک میں ملا دیں اور دنیا کو یہ یقین دلا دیں کہ ہندوستان کا مسلمان دائمی غلامی پر قانع اور انگریز کی محکومی پر ہزار آزادیاں نثار کرنے کو تیار ہے۔

اگر ان کو اپنی پیشانی پر یہ کلنک کا ٹیکا لگانا منظور نہ ہو تو وہ جس رنگ میں چاہیں اعدائے وطن کی ان مساعی مذمومہ سے جن کی تفصیل سطور فوق میں عرض ہوئی اپنی بے تعلقی کا اظہار کریں۔

آخر میں ہم اس بات کی بھی صراحت کر دینا چاہتے ہیں کہ ہماری یہ درخواست ان لوڈیان کرام سے نہیں جنہوں نے غلامی کے ماحول میں پرورش پائی ہے اور جن کی گھٹی میں رجعت پسندی پڑی ہے۔ بلکہ ان آزاد فطرت مسلمانوں سے ہے جن کا [illegible]

گول میز کانفرنس کے کسی ممبر کی ضیافت نہ کی جائے

لندن میں ہندوستانی طلباء کی یونین کا متفقہ فیصلہ

(از نامہ نگار پایونیر)

لندن ۱۰ ستمبر۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی طلباء کی یونین جو گوور اسٹریٹ میں واقع ہے۔ اپنے دوسرے اجلاس میں یہ تجویز منظور کر لی کہ اس یونین کا کوئی ممبر کسی حالت میں بھی گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے والوں کو ضیافت نہ دے۔

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شئے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت میں مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اتنا مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقے اور ہر خیال کے مسلمان انتہائی ذوق و شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گئیں [illegible] اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

جس میں سے دو سو جلدیں شہری کاغذ کی تھیں اور پچاس جلدیں سفید ولایتی دبیز کاغذ کی جس کی مضبوطی کی ایک سو برس تک گارنٹی ہے وہ ہم نے سب کی سب جلدیں اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کیلئے مالک مطبع سے بمشکل تمام خرید لیں تاکہ جن کو اب تک یہ نعمت بے بہا میسر نہیں ہو سکی ہے وہ اب منگالیں اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے فرمائش بھیج کر اس عظیم الشان رعایت کے نادر موقع سے فائدہ اٹھا لے ورنہ کل یہ شاندار قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کر کے چھاپا گیا ہو [illegible] کتابت، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہتر سے بہتر اہتمام کیا گیا ہو۔ اب دوبارہ اس قدر اہتمام کے ساتھ طبع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ صرف الجمعیۃ کے خریداروں کو یہ قرآن شریف اس رعایت پر دیا جائے گا [illegible] روپیے فی جلد اور سفید ولایتی دبیز کاغذ [illegible] فی جلد غیر مجلد

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ہا نعمتوں کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دنیا کی سب سے بڑی نعمت کے لئے دس روپئے خرچ کر دینا کچھ گراں ہے؟ اگر کسی کو اتنی غیرت نہیں کہ [illegible] روپئے کی رقم بھی گراں معلوم ہو تو اس سے زیادہ بدنصیبی اور کیا ہوگی۔ اس قرآن شریف کے مقبول ہونے کی ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیٰحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

[illegible] اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور اپنی تلاوت کے لئے خاص [illegible] پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:-

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا استاذ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی بچاس سال کی دماغ سوزی اور عرقریزی کا نتیجہ ہے [illegible] اس قرآن کریم نے اس کو زندۂ جاوید بنا دیا۔ یہ دنیائے اسلام کے مذہبی سلسلہ میں سب سے پہلی اور سب سے بہتر اردو تفسیر ہے۔ [illegible]

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ بڑا کے نشان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست شروع میں دیدی گئی ہے (۳) تفسیر احسن التفاسیر کی فہرست مضامین درج ہے تاکہ مضامین کی تلاش میں وقت نہ پڑے (۴) اخبار اور دیگر نکات قرآنی ہیں (۵) تمام صورتوں کے تعبیر خواب ہیں (۶) تمام سورتوں کے تعویذ القرآن ہیں (۷) مسائل القرآن (۸) فضائل القرآن (۹) آداب القرآن (۱۰) رموز اوقاف (۱۱) ۵۵ مضامین جن کی غلطی اعراب سے کفر لازم آتا ہے (۱۲) [illegible] علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مختصر سوانح عمری [illegible] (۱۴) نہایت [illegible] ۱۳ انچ × ۱۰ انچ وزن ۴ سیر کے قریب ہے۔

بلا ہدیہ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ [illegible] روپئے اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا [illegible] روپئے محصول ڈاک ایک جلد پر ایک روپیہ آٹھ آنہ لگتا ہے۔ فرمائش کے ہمراہ پانچ روپیہ پیشگی ضرور آنے چاہئیں ایک ساتھ ۵ جلدوں کے خریداروں کا محصول معاف کر دیا جائے گا۔

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار: سید شرف الدین صاحب دہلوی نے قرآن مجید پانچ ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر [illegible] کا جو نسخہ طبع کیا ہے اس کے متعلق میری رائے ہے کہ اس شخص نے اس قرآن مجید کی انجام دہی اور حسن طباعت میں ایسی کوشش اور جانفشانی کی ہے کہ لائق تحسین ہے ہر مسلمان کا فرض ہے۔ وہ ایسے تحفہ کو اپنے گھر میں رکھے اور تلاوت کرے۔

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی: اس قرآن مجید کا خط واضح اور صحیح ہے چھپائی بھی اچھی اور عمدہ ہے پانچ ترجمے ہیں اس کے حاشیہ پر کامل اردو تفسیر مسمیٰ بہ احسن التفاسیر چھاپ دی گئی ہے۔ یہ تفسیر حضرت مولانا احمد حسن صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کی تالیف ہے جو مختصر اور عام فہم اور آپ کی بہترین تالیف ہے۔ الحاصل یہ کلام مجید بہت ہی خوبی و [illegible] جواہرات کا خزینہ ہے۔ کاغذ بھی اچھا نو نفیس اور دیدہ زیب ہے۔ ہر مسلمان کو اس بیش بہا اور انمول تحفہ کو حاصل کرنا چاہئیے۔

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی: پانچ ترجمہ کا قرآن جس کے حاشیہ پر اردو کی احسن التفاسیر بھی ہے اس کی ایک جلد اس وقت میرے سامنے ہے۔ اس قرآن شریف کے متعلق صرف اتنا ہی عرض کرنا کافی ہوگا کہ آج تک اس شان کا قرآن حکیم طبع نہیں ہوا۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گھر اس قرآن مجید سے خالی نہیں رہنا چاہئیے۔ باوجود اس قدر بے شمار خوبیوں کے مسلمانوں کی عام حالت دیکھتے ہوئے قیمت بھی معمولی ہے۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ بہترین ہے۔

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند: آپنے جو قرآن کریم پانچ مستند ترجمہ اور حاشیہ پر کامل احسن التفاسیر کیساتھ شائع کیا ہے مجھ کو اسکے مطالعہ کا موقع ملا۔ اس آشوب زمانے میں جبکہ مسلمان اپنے مذہب سے ناواقف ہونے کے باعث ارتداد دہریت والحاد کے سیلاب میں بہتے چلے جارہے ہیں آپ نے نہایت سعی و عرقریزی اور جانفشانی سے کامیاب طریقہ سے اس مبارک خدمت کو انجام دیا۔ جس پر آپ اردو اور فارسی زبان سمجھنے اور بولنے والے تمام مسلمانوں کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں۔ فشکر اللہ سعیکم وجزاکم عنا جزاء۔ [illegible] ایک نسخہ ضرور موجود ہونا چاہئیے۔

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

چار نکاح کیجئے

[illegible] آپکو میری گذارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپ کی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں۔ لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ امید کہ یہ آیت قرآنی درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح لغو گو تصور نہ فرمائیں گے۔ [illegible] لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کیا گیا ہے [illegible] صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

اسکے استعمال سے بجلی دماغی دور [illegible] پیدا ہو جاتی ہے [illegible]

حکیم مولوی نظر علی لکھنوی پوسٹ بکس نمبر [illegible] دہلی

بہرو ستا رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل نمبر ۱ [illegible]
عمل نمبر ۲ [illegible]
عمل نمبر ۳ [illegible]

[illegible]

فضل شاہ عامل دہلی

[illegible]

۱۵ میں چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

[illegible]

منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۶/۱ ارچیٹ پور روڈ کلکتہ

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی ہیضہ اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔ پی)

ہندو خاندان کا قبول اسلام

[illegible]

ساوتری

[illegible]

ملنے کا پتہ: کتب خانہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

دعوے کا اعلان

ایک خوراک سی ناطری کا خاتمہ

[illegible]

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

(مولوی [illegible] باہتمام ہلال احمد زبیری بی اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

مسٹر آصف علی اور مسٹر فرید الحق انصاری کا مقدمہ

استغاثہ کی شہادتیں

دہلی ۲۲ ستمبر آج مسٹر ایف ہبی پول مجسٹریٹ نے مسٹر آصف علی بیرسٹر اور مسٹر فرید الحق انصاری بیرسٹر کے خلاف جس کے اندر مقدمہ کی سماعت کی سب سے پہلے مسٹر آصف علی صاحب کا مقدمہ پیش ہوا۔ آج کی طرف سے کورٹ انسپکٹر نے کہا کہ اس مقدمہ میں مسٹر آصف علی کی گرفتاری قانون ترمیم ضابطہ فوجداری دفعہ (ضمن ۲) کے ماتحت عمل میں لائی گئی ہے۔ آپ پر جرم یہ ہے کہ آپ کانگریس کمیٹی کے ڈکٹیٹر ہیں جس کا خود انہوں نے ... ستمبر کو کمپنی باغ کے ایک جلسہ میں اعلان کیا تھا۔ مسٹر آصف علی نے ایک ایسی مجلس کا اہتمام کیا یا اہتمام کرنے میں امداد دی جو بموجب اعلان خلاف قانون قرار دی گئی تھی۔ مسٹر آصف علی سے سوال کیا گیا کہ کیا آپ مقدمہ کی پیروی کریں گے؟ جس پر آپ نے فرمایا کہ میں مقدمہ کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لوں گا۔ نیز فرمایا کہ میں دوسروں کے مقدمات کی پیروی کرنا خوب جانتا ہوں لیکن میں اپنے لئے پیروی کرنا پسند نہیں کرتا۔

شیخ عبدالواحد انسپکٹر کی شہادت

...

الحاج انسپکٹر کی شہادت

...

مسٹر فرید الحق انصاری کے خلاف مقدمہ کی کارروائی

...

ڈپٹی گورنر جنرل

وائسرائے کی کونسل میں ایک تقرر

...

ہندوستان ٹائمس کی ضبطی ضمانت کا مقدمہ

...

مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری پر مراد آباد میں ہڑتال

مولانا عمر دراز بیگ کی صدارت میں جلسہ

مراد آباد ۲۲ ستمبر حضرت مولانا مولوی احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری کی خبر یہاں پہنچی جس پر ہندو مسلمانوں نے متفقہ ہڑتال منائی۔ پنڈت چندر ناتھ کانگریس کے کارکن ... جمعیۃ العلماء و دیگر رضاکاروں کا ایک عظیم الشان جلوس شہر کے بڑے بڑے مقامات میں گشت کرتا ہوا گزرا۔ گزشتہ شب کو مولانا عمر دراز بیگ سکریٹری جمعیۃ العلماء مراد آباد کی صدارت میں ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا محمد اسمٰعیل نے ایک مؤثر اور دلنشین تقریر فرمائی اور لالہ رام غلام صاحب نے رزولیوشن کی تائید کی۔

امروہہ میں حضرت ناظم الجمعیۃ کی گرفتاری کا اثر

مدارس عربیہ میں ہڑتال

جلوس اور جلسہ

...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری

نامہ نگار لکھنؤ کا بیان

...

گول میز کانفرنس کا صدر کون ہوگا؟

...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

میرٹھ میں کل ہڑتال

میرٹھ ۲۲ ستمبر حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی دہلی کی گرفتاری پر اتوار کے روز میرٹھ میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ شام کو ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا جس نے تمام شہر کی سڑکوں پر گشت کیا۔ ہندو اور مسلمان کثیر تعداد میں شریک تھے۔ جلوس کے بعد ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا محمد صاحب اور مسٹر آصف علی اور مسٹر فرید الحق انصاری کو مبارکباد دی گئی۔

راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی دعوت

مہاراجہ صاحب محمود آباد نے انکار کر دیا

لکھنؤ ۲۲ ستمبر فری پریس کے نمائندے نے جو تحقیقات کی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے لئے مہاراجہ صاحب محمود آباد کے نام دعوت نامہ موصول ہوا تھا مگر آپ نے اس دعوت کو قبول کرنے سے ... کی بنا پر انکار کر دیا۔

ضلع مراد آباد میں ایک سو گرفتاریاں

...

صوبہ پنجاب میں گرفتاریاں اور سزائیں

...

پلنگ کے خلاف لیکوا انڈین سنٹرل کی جدوجہد

...

دھاریسانہ پر حملہ

...

ہزوئی جیل میں پنڈت اٹل کی حالت

صحت روز بروز خراب ہو رہی ہے

...

تین کانگریسی کارکنوں کو چار ماہ قید سخت

قانون نمک توڑنے کی ترغیب

...

گورنر بنگال کی خدمت میں وفد

...

صوبہ سرحد میں مکمل سکون

...

مولانا شاہ محمد فاخر مرحوم کے خلف الرشید کی گرفتاری

بغاوت کے مزعومہ الزام پر وارنٹ کی تعمیل

الہ آباد ۲۲ ستمبر کل مولانا محمد شاہد صاحب (خلف الرشید جناب شاہ محمد فاخر صاحب مرحوم الہ آبادی) جو کانگریس کے ایک سرگرم کارکن ہیں بغاوت کے الزام میں گرفتار کر کے جیل بھیج دیئے گئے۔ مولانا موصوف جس وقت کوتوالی کے سامنے سے موٹر میں بیٹھے ہوئے گزر رہے تھے ... ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے وارنٹ کی تعمیل کی۔ یہ وارنٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت سے جاری ہوا تھا۔ مولانا ... کو موٹر میں تبدیل کر کے جیل بھیج دیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مولانا زیر گرفتاری ... ہیں ۲۴ اگست کو ... تقریر کی تھی۔

۳۷ رضاکاروں کے مقدمہ کا فیصلہ

۴½ ماہ قید سخت کی سزا

...

انوار الحق اور محمد اسمٰعیل رہا کر دیئے گئے

...

مسز سروجنی کی مایوسی

...

بے روزگاری کے مسئلہ پر مسٹر لائیڈ جارج کی تقریر

...

حکیم عبداللطیف کی گرفتاری

...

کانگریس کمیٹی کے ناظم دوسری گرفتاری

...

قومی ہفتہ کا آخری دن

شہر میں چراغاں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی پرزور اپیل

دہلی ۲۳ ستمبر آج قومی ہفتہ کا آخری دن "یوم جدید ہندوستان" منایا گیا۔ علی الصبح گاندھی گراؤنڈ میں مسٹر رادھا رمن کمانڈر ہندوستانی سیوا دل نے قومی جھنڈے کی رسم سلامی ادا کی۔ رسم کی ادائیگی سے قدرے پیشتر پولیس مسٹر رادھا رمن کو گرفتار کرنے کے لئے موقع پر پہنچ گئی۔ چنانچہ جھنڈا نصب کرنے کے بعد آپ پولیس کے ساتھ روانہ ہو گئے۔ گرفتاری سے گو عوام میں جوش پھیل گیا لیکن دن کے مجوزہ پروگرام میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔

عظیم الشان جلوس

شام کے وقت شہر کے بڑے بڑے بازاروں میں سے ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔ تمام بازاروں میں چراغاں ہو رہا تھا۔ اور دکانوں پر قومی جھنڈے لہرا رہے تھے۔ عام طور پر تو چاندنی چوک برقی روشنی سے منور رہتا ہی ہے لیکن آج شب کو چراغاں نے عجیب دلفریب کیفیت پیدا کر دی تھی۔ اس جلوس میں بے شمار مسلمان اپنی محلہ دار کوروں کے ساتھ شریک تھے۔ اور دہلی کے مختلف کانگریسی ادارے بھی موجود تھے۔ دہلی کپڑا ونڈر ایسوسی ایشن آج پہلی دفعہ سیاسی جلوس میں شریک ہوئی۔

شاندار جلسہ

جلوس بڑے بڑے بازاروں میں سے گزرتا تھا۔ گاندھی گراؤنڈ ...

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

...

مسٹر سبھاش چندر بوس اور مسٹر سین گپتا کی رہائی

...

مولانا عبدالقادر قصوری کی رہائی

...

ڈکٹیٹر کے بعد ڈکٹیٹر

پنجاب میں قانون کی مسلسل خلاف ورزی

...

دہلی میں مزید گرفتاریاں

لالہ رام دت اور مسٹر رادھا کی گرفتاری

...

ٹانڈہ میں مکمل ہڑتال

مولوی انوار الحق اور مولانا محمد نصیر کی گرفتاریاں

...

سرحد پر امن و امان کا نیلام

قبائلیوں نے اپنی بندوقیں حکومت کے حوالہ کر دیں

...

سب انسپکٹر خفیہ پولیس کے مکان پر بم کا حادثہ

پولیس نے مزید مہلت طلب کر لی

...

صدر، ہدی کانگریس کمیٹی کی علالت

جیل سے ہسپتال میں تبدیلی

...

ضلع مرشد آباد میں بم پھٹنے کا حادثہ

ایک عورت مجروح ہو گئی

...

گاندھی جی کی خود نوشت سوانح عمری

مختصر انگریزی ترجمہ کی یورپ میں اشاعت

...

پنڈت موتی لال نہرو کی صحت

منصوری جانے سے کوئی فائدہ نہیں ہوا

...

اچھوتوں کے داخلے سے مندر کی ناپاکی

پنڈت نے فوجداری مقدمہ دائر کر دیا

...

خان بہادر غلام محی الدین کا انتقال

...

شراب کی بوتل توڑنے پر ڈیڑھ ماہ قید سخت

...

مسٹر آصف علی کے مقدمہ کی کارروائی

ڈکٹیٹر ہونے کے جرم میں ۶ ماہ قید محض

...

مسٹر آصف علی کے مقدمہ کا فیصلہ

۶ ماہ قید محض کی سزا

...

مسٹر فرید الحق انصاری کا مقدمہ

مزید گواہوں کے بیانات

...

سیاسی مجرم کو پناہ دینے کی سزا

ایک شخص کو دو سال قید سخت و جرمانہ

...

کلکتہ کے بموں کے سلسلہ میں دو خواتین کا مقدمہ

پولیس نے مزید ریمانڈ لے لیا

...

حادثہ بم کلکتہ کے ملزمین کا مقدمہ

...

ایک بنگالی کی گرفتاری

نام بتانے میں اختلاف

...

ناگپور میں ڈاکٹر مونجے کا کارٹون

ڈاکٹر صاحب کے حامیوں کا جلوس پر حملہ

...

ولایت علی چٹھی رساں کے قتل کا مقدمہ

ملزم سشن سپرد کر دیا گیا

...

گول میز کانفرنس میں مزدور طبقے کی نمائندگی

دیوان چمن لال کی بجائے مسٹر جوشی کو دعوت

...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۹ھ

"صُوبہ متحدہ میں تنظیمی جال"

ہیں کواکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

اگرچہ حکومت نے مولانا شوکت علی صاحب کا نام گول میز کانفرنس کے نمائندوں میں شامل نہ کر کے ان کی ہزاروں تمناؤں اور آرزوؤں کا خون کر دیا ہے ...

(۱) ضلع وار رضاکاروں کی بھرتی کی جائے جن کے ذریعہ سے علاوہ تعمیری کاموں کے ذیل کی باتوں پر خاص طور سے عمل کیا جائے۔ (الف) سینما، تھیٹر پر پہرہ لگایا جائے کہ ان تماشوں میں مسلمان نہ جانے پائیں۔ (ب) شادی بیاہ اور دوسری تقریبات کے موقعہ پر کسی قسم کی ناچ نہ ہونے دیا جائے۔ (ج) ہمدی دیوالی کے مراسم اور عام طور پر مسلمانوں کو ...

"مقولہ" ... "جہاد آزادی" ... "منقولہ پروگرام"

کلکتہ کارپوریشن کا اجلاس

مسٹر سوبھاش چندر بوس پر مبارکباد کی بارش

مسٹر بوس کی صدارتی تقریر

کلکتہ ۲۴ ستمبر۔ مسٹر سوبھاش چندر بوس صدر بلدیہ کلکتہ نے جو مسٹر جے۔ ایم سین گپتا کے ساتھ گزشتہ شب جیل سے رہا ہوئے تھے۔ آج کارپوریشن میں حلف وفاداری اٹھایا۔ اور کارپوریشن کے سہ پہر کے اجلاس کی پہلی مرتبہ صدارت کی۔ آپ کی رہائی کی خوشی میں اجلاس کل کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ کارپوریشن کے مختلف طبقوں نے آپ کو مبارکباد دی اور مسٹر ٹی چیپ مین نے یورپین جماعت کی طرف سے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ کارپوریشن کے معاملات میں سیاسیات کو دخل نہیں دیا جائے گا۔

مسٹر بوس نے جملہ اصحاب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ میں یہ نہیں خیال کرتا کہ ہم اہل برطانیہ سے کوئی ضروری لڑائی لڑتے ہیں۔ کرۂ ارض میں ہندوستانیوں اور برطانیہ کے لوگوں کے لئے کافی گنجائش ہے دونوں آزاد انسانوں اور دوستوں کی طرح رہنا چاہتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ برطانیہ ہمارے نقصد کے استقلال کو اچھی طرح جانتا ہے ہم اس دن کی تمنا میں ہیں کہ ہندوستان آزاد ہوگا اور دنیا میں امن حالات قائم ہو جائے گا۔ ہم تو صرف یہ کہتے ہیں کہ تمام دنیا میں صلح و امن کا قیام اس وقت تک ممکن نہیں ہے، جب تک کہ ہندوستان آزاد نہ ہو جائے۔ (ا۔پ)

مرکنٹائل اور چارٹرڈ بنک

کانگریس کمیٹی کا اعلان

دہلی ۲۵ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کمیٹی دہلی نے پبلک کو نوٹس دیا ہے کہ وہ اپنا تمام حساب مرکنٹائل بنک اور چارٹرڈ بنک سے ۲۷ ستمبر تک صاف کر لے کیونکہ ۲۹ ستمبر سے دونوں بنکوں پر پکٹنگ شروع کر دیا جائے گا۔

پولیس کمشنر کلکتہ کا اعلان

ایک سال تک لاٹھی کی ممانعت

کلکتہ ۲۴ ستمبر۔ کلکتہ گزٹ میں پولیس کمشنر نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس کی رو سے ایک سال کے لئے تیغ، لاٹھی، بندوق وغیرہ کا ... ۲۶ نومبر سے ہوگا۔

> ## حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مقدمہ
>
> ### ۲۶ ستمبر کو پیش ہوگا
>
> دہلی ۲۴ ستمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مقدمہ غالباً ۲۶ ستمبر بروز جمعہ کے روز مسٹر لطیف علی بیگ کی عدالت میں پیش ہوگا۔

سیلاب کے باعث دو پل شکستہ ہو گئے

سلسلہ رسل و رسائل کا انقطاع

کٹیہار (ای۔ بی۔ ریلوے) ۲۴ ستمبر۔ پورنیہ، مرلی گنج کے علاقہ میں دریائے کالی کوسی کا پل سیلاب کے باعث شکستہ ہو گیا ہے اور ایک دوسرا پل غیر محفوظ بتایا جاتا ہے۔ کل سے مسافروں اور اسباب کی تبدیلی ... بند کر دی گئی ہیں۔ یہ سلسلہ آئندہ اطلاع تک جاری رہیگا۔ یہ نہیں کہا جاسکتا ہے کہ گاڑیوں کی حسب معمول آمد و رفت کا انتظام کس تاریخ تک ہو سکیگا۔

جمعیت نظام المسلمین کراچی

سید اصغر علی شاہ کی گرفتاری و سزایابی

جمعیت علماء کی شاخ جمعیت نظام المسلمین کے ایک اور رضاکار سید اصغر شاہ کو ... عدالت سے شراب کی دوکان پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں چار ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی ... (نامہ نگار)

پنجاب کی گرفتاریوں کے اعداد و شمار

لاہور ۲۴ ستمبر۔ کانگریس کمیٹی صوبہ پنجاب کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتدائے تحریک سول نافرمانی سے لیکر اس وقت تک پنجاب میں ۵۰۰۰ اشخاص سزایاب ہو چکے ہیں۔ (ا۔پ)

غازی آباد کے ہیڈ ماسٹر کی سزایابی

غازی آباد ۲۴ ستمبر۔ ... ہیڈ ماسٹر کو جو دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ۱۶ ستمبر کو گرفتار کئے گئے تھے، آج تین ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔ آپ کو بی کلاس دی گئی ہے۔

دہلی میں پانچ رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۲۴ ستمبر۔ آج شام کو ۵ رضاکار پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کئے گئے۔ یہ گرفتاریاں کمپنی باغ اور بلیماران میں ہوئی ہیں۔

بمبئی جنگی کونسل کا فیصلہ

گول میز کانفرنس کے مقاطعہ کا مظاہرہ

بمبئی ۲۴ ستمبر۔ بمبئی کانگریس کمیٹی کی جنگی کونسل نے شہر کے مختلف حصوں سے جن میں قلعہ کا علاقہ بھی شامل ہے ۲۸ ستمبر کو ایک جلوس نکالنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ قوم نے گول میز کانفرنس کے مقاطعہ کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کا عام مظاہرہ کیا جا سکے اور ان مٹھی بھر رجعت پسند ہندوستانیوں اور حکومت کے نامزد کردہ امیدواروں کی ذہنیت کی قلعی کھولی جا سکے جو قوم کی خواہشات کے خلاف کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے تیار ہیں۔ (ا۔پ)

رانپور تحقیقاتی کمیٹی کی سزایابی

سشن عدالت میں مرافعہ

سزا دہندہ حکم خلاف قانون تھا

احمد آباد ۲۴ ستمبر۔ مسٹر بھائی لال بھائی پٹیل پلیڈر نے بیلی رانپور تحقیقاتی کمیٹی کی سزایابی کے خلاف سشن عدالت میں مرافعہ داخل کیا ہے اس کمیٹی کا اجلاس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت امتناعی حکم کے باوجود منعقد کیا گیا تھا۔ سشن جج کا خیال ہے کہ کمیٹی کی سزایابی خلاف قانون ہے کیونکہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے استغاثہ داخل نہیں کیا تھا۔ آپکا یہ بھی خیال ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا حکم بھی خلاف قانون تھا آپ نے وعدہ کیا ہے کہ میں عدالت عالیہ سے سزا کے منسوخ کرنے کے لئے سفارش کرونگا۔ (ا۔پ)

بنگال و آسام میں زلزلہ

کلکتہ ۲۴ ستمبر۔ دوشنبہ کی شب کو ۱۱ بجے کے قریب بنگال کے سات اضلاع میں اور آسام کے دو اضلاع میں زلزلہ کا صدمہ محسوس ہوا اور ایک مقامات پر یہ صدمہ زیادہ شدید تھا۔ کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ (ا۔پ)

ماہتیورز ہوا باز ڈم ڈم پہنچ گئے

کلکتہ ۲۴ ستمبر۔ کپتان ماہتیورز ہوا باز جو آج صبح ساڑھے چھ بجے الہ آباد سے روانہ ہوئے تھے ایک بجے دوپہر کے ڈم ڈم پہنچے۔ یہاں سے آپ اکیاب ہوتے ہوئے رنگون جائیں گے۔ (ا۔پ)

دارجلنگ میں گورنر بنگال کی آمد

دارجلنگ ۲۳ ستمبر۔ گورنر جیکسن اور لیڈی جیکسن کل کلکتہ سے یہاں پہنچ گئے۔ (ا۔پ)

مسٹر ایس دھوپا کا انتخاب

مدراس ۲۴ ستمبر۔ مسٹر ایس دھوپا بانی راجہ مجلس مقننہ کے رکن منتخب ہو گئے ہیں آپکا انتخاب دیرگ گنجام کے حلقہ انتخاب سے عمل میں آیا ہے۔ (ا۔پ)

لٹیروں کے سردار کی گرفتاری

سکھر کے فساد میں چالیس ہزار کی لوٹ

سکھر ۲۴ ستمبر۔ رامو مرانی آج بھادسپور میں گرفتار کر لیا گیا کہا جاتا ہے کہ سکھر کے فسادات کے موقع پر جن لوگوں نے لوٹ مچائی تھی یہ ان کا سردار ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نے فساد کے دوران میں چالیس ہزار روپیہ کا مال لوٹا تھا۔ (ا۔پ)

قائم مقام وزیر مالیات کا تقرر

شملہ ۲۴ ستمبر۔ سر جارج شوسٹر وزیر مالیات حکومت ہند کے عہدہ کا چارج عارضی طور پر سر آرتھر سیک دائر نے ہفتہ کے روز سے لیا ہے۔

مسلمانان بمبئی کا عظیم الشان جلسہ

گول میز کانفرنس کے مقاطعہ کی تجویز

بمبئی ۲۴ ستمبر۔ کانگریس مسلم پارٹی کی جانب سے مسلمانان بمبئی کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مسلمانان بمبئی نے انڈین نیشنل کانگریس کے اس فیصلہ کی کہ گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کیا جائے پوری تائید کی ... "مسلمانان بمبئی کا یہ عظیم الشان جلسہ انڈین نیشنل کانگریس کے اس فیصلہ کی کہ گول میز کانفرنس کا مقاطعہ کیا جائے پوری طرح تائید کرتا ہے۔ اور ان لوگوں کے رویہ کی سخت مذمت کرتا ہے جو قوم کی خواہش کے باوجود گول میز کانفرنس میں شریک ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں"۔

کلکتہ میں مزید گرفتاریاں

کلکتہ ۲۴ ستمبر۔ آج شام کو بڑے بازار میں پکٹنگ کرنے ہوئے پانچ اشخاص گرفتار کئے گئے۔ (ا۔پ)

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں مولانا صبغۃ اللہ بختیاری کی گرفتاری

دفعہ ۱۰۸ کے ماتحت وارنٹ

مولانا صبغۃ اللہ بختیاری حیدر آبادی جو طلبائے دارالعلوم دیوبند کا ایک وفد لیکر دائرہ حربیہ جمعیۃ علمائے ہند میں رضاکارانہ خدمات انجام دینے کے لئے آئے تھے آج ۲۴ ستمبر ۱۹۳۰ء کو ساڑھے آٹھ بجے شب دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں دفعہ ۱۰۸ کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے گرفتاری کے لئے عبدالرحمن صاحب سب انسپکٹر تھانہ فراش خانہ مع ایک حوالدار اور دو کنسٹبل سی آئی۔ ڈی دفتر میں پہنچے۔ مولانا اس وقت کچھ لکھ رہے تھے آپ نے سب انسپکٹر کو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ میں تو آپ کا منتظر ہی تھا۔ دو دفعہ کوتوالی سے ٹیلیفون کے ذریعہ معلوم کر چکا ہوں کہ اگر میرا وارنٹ ہو تو میں حاضر ہو جاؤں لیکن کوئی شافی جواب نہیں ملا اس کے بعد مولانا نے فرمایا کہ اگر آپ مجھے اجازت دیں تو نماز ادا کروں لیکن سب انسپکٹر صاحب نے تنگی وقت کا حیلہ کرتے ہوئے اجازت نہیں دی دفتر میں اس وقت صرف چند آدمی تھے جنہوں نے مولانا کو خدا حافظ کہا لیکن بازار میں پولیس کی لاری اور زینہ دفتر کے قریب باوردی پولیس کو دیکھ کر لوگوں کا ہجوم ہو گیا تھا جنہوں نے مولانا کو دیکھتے ہی اللہ اکبر کے فلک بوس نعروں سے فضا میں گونج پیدا کر دی۔ اسی اثنا میں ایک طرف سے لٹو ڈالا کی آواز بھی آئی لیکن مولانا نے سختی کے ساتھ اس کو روک دیا اور سینکڑوں آدمیوں کے ہجوم میں بلیماران کے چاندنی چوک والے ناکہ پر پولیس کی موٹر لاری میں سوار ہوئے۔ مجمع میں بہت جوش تھا۔ مولانا نے گرفتاری کے وقت طلبائے دارالعلوم دیوبند کے نام ایک پیام دیا کہ اب درسگاہوں میں بیٹھے رہنے کا وقت نہیں ہے مجھے امید ہے کہ میرے وہ بھائی جو اپنے دل میں ملت و وطن کا ذرا بھی درد رکھتے ہیں میدان عمل میں نکل آئیں گے۔

مسٹر سین اور مسٹر بوس کے بیانات

ابھی آئندہ پروگرام طے نہیں ہوا

مسٹر سین ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہونگے

...

مسٹر سوبھاش بوس کا بیان

مسٹر سوبھاش بوس نے ... بہت کمزور اور زرد نظر آتے تھے ...

مسٹر بوس حلف وفاداری دینے کے بعد کارپوریشن کلکتہ میں میئر کی حیثیت سے صدارت کریں گے۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں تاجروں پر دو بدمعاشوں کا حملہ

روپیہ چھیننے کی ناکام کوشش

ایک بدمعاش پولیس کے حوالے کر دیا گیا

کلکتہ ۲۴ ستمبر۔ کل شب ... (د۔ش)

مجلس مقننہ بہار کے انتخابات

پٹنہ ۲۴ ستمبر۔ مقامی مجلس مقننہ کے انتخابات کے لئے مسلم حلقہ انتخاب سے آج رائے دہندگی شروع ہوئی۔ ... (ا۔پ)

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری پر

باشندگان دہرہ دون کا اظہار عقیدت

مکمل ہڑتال اور عظیم الشان جلسہ

دہرہ دون ۲۴ ستمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کی گرفتاری کا علم دہرہ دون والوں کو ۲۰ ستمبر کو ہوا۔ تمام شہر میں یہ خبر آگ کی طرح پھیل گئی ... ایک عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا ...

لکھنؤ میں مسلم کانفرنس کا اجلاس

ہندوستان کے اہم سیاسی امور پر غور و خوض

...

حکومت مدراس کی وزارت کی ترتیب

انتخابات کے نتائج کا انتظار

مدراس ۲۴ ستمبر۔ ... (ا۔پ)

لبرل فیڈریشن کا فوری اجلاس

وزارت حاصل کرنے کے لئے تجاویز

مدراس ۲۴ ستمبر۔ جنوبی ہند کی لبرل فیڈریشن نے ایک فوری مجلس ... (ا۔پ)

کھلنا میں بم کا حادثہ

متعدد اشخاص کی گرفتاری

کھلنا ۲۴ ستمبر۔ گزشتہ شب کھلنا کے تھانہ پر جو بم پھینکا گیا تھا اس کے سلسلے میں پولیس نے متعدد اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے ... (ا۔پ)

بنارس میں سات رضاکاروں کی گرفتاری

بنارس ۲۴ ستمبر۔ عدالت نے سات رضاکاروں کو تین تین ماہ قید بامشقت کی سزا دی۔ یہ رضاکار پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کئے گئے تھے۔

رنگون کی چوری کا مقدمہ

گواہان استغاثہ کے بیانات

رنگون ۲۴ ستمبر۔ ایڈیشنل مجسٹریٹ چہارم نے آج ان چار بنگالیوں کے مقدمہ کی سماعت کی جو رنگون میں دن دہاڑے چوری کرنے کے جرم میں ماخوذ ہیں۔ ان میں سے ایک مجرم ڈھاکہ یونیورسٹی کا گریجویٹ ہے اور باقی تین طالب علم ہیں۔

مسٹر ... استغاثہ کے پہلے گواہ نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ ... ستمبر کو میں دربان گنادیو کے ساتھ مرکنٹائل بنک ایک چیک قیمتی ۲۹۶۸/۲ کا بھنوانے گیا۔ روپیہ لینے کے بعد میں گاڑی میں واپس روانہ ہوا۔ جب ہم دونوں مرچنٹ اینڈ کریک اسٹریٹ کے قریب پہنچے تو میں چار بنگالی نوجوان جو انگریزی لباس میں ملبوس تھے ہماری گاڑی کی طرف بڑھے اور ہم دونوں کے سامنے دو ریوالور تان کر کھڑے ہو گئے اس وقت دن کا کوئی ایک بجا ہوگا۔ ایک آدمی نے روپیہ کی تھیلی ہم سے زبردستی چھین لی۔ اور اس کے بعد یہ لوگ بھاگ گئے ...

سکھر کے ہنگامہ کی تحقیقات

سرکاری کمیٹی کی رپورٹ

کراچی ۲۴ ستمبر۔ حکومت سندھ کی جانب سے ایک کمیٹی، اگست والے سکھر کے ہنگامہ کی تحقیقات کی غرض سے مقرر کی گئی تھی۔ ... (ا۔پ)

پنڈت موتی لال نہرو کی صحت

پرائیویٹ ڈاکٹر کا بیان

منصوری ۲۴ ستمبر۔ ... (ا۔پ)

بال سنگھا بنارس کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

قفل توڑ کر مال ضبط کر لیا گیا

بنارس ۲۴ ستمبر۔ آج پولیس نے "بال سنگھا" کے دفتر کا تین قفل توڑ کر تلاشی لی اور کاغذات، کتب، تصاویر، ایک کانگریسی جھنڈا، ایک گھڑی، ایک صندوق، ایک گلاس، اور دیگر اشیاء اپنے قبضہ میں لے کر چلی گئی۔ (ا۔پ)

مسٹر غلام محمد کی سزایابی

لاہور ۲۴ ستمبر۔ مسٹر غلام محمد نائب صدر سٹی کانگریس کمیٹی لاہور کو ... آٹھ ماہ قید بامشقت ... (ا۔پ)

ہندوستان کی سیاسی حالت پر حکومت ہند کا تبصرہ

کانگریس کی سرگرمیاں بدستور جاری ہیں

ابھی حکومت اپنی گرفت کو ڈھیلا نہیں کرے گی

لندن ۲۳ ستمبر۔ حکومت ہند نے ہندوستان کی سیاسی حالت کے متعلق جو تبصرہ ہفتہ مختتمہ ۲۰ ستمبر تک شائع کیا ہے اس میں لکھا ہے:۔

"صوبہ سرحد کے متعلق کوئی اہم خبر نہیں ہے جہاں تک اندرونی ہندوستان میں عام واقعات کا تعلق ہے اس ہفتہ میں نسبتاً سکون رہا ہے۔ حکومت بمبئی سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ ماہ کے آخر میں کانگریس نے بمبئی کی مزدوروں کی حالت پر قابو حاصل کرنے کی جو کوشش کی تھی اس میں بہت کم کامیابی ہوئی ہے ..."

کپتان رضاکاران کی سزایابی

ایک سال قید محض

لاہور ۲۴ ستمبر۔ ... (ا۔پ)

مسٹر حفیظ کا انتخاب

پٹنہ ۲۴ ستمبر۔ مسٹر ایس۔ ایم حفیظ مجلس مقننہ بہار کے رکن منتخب ہو گئے ہیں ... (ا۔پ)

عربی مدارس پر حملہ

اخبار ... مسکول گزٹ دہلی مورخہ ... ستمبر میں ایک مضمون نظر ... مختلف عنوانوں سے عربی مدارس پر حملے کئے ہیں جو فی الحقیقت اسلام کی بنیاد کے استیصال کی ایک تدبیر ہے اگر کسی غیر مسلم کے قلم سے ... افسوس ہے کہ ایک حامی اسلام کے قلم سے یہ مضامین ... اس کا بھی جواب ... اسلام کی بھولی بات کوئی ادنیٰ بھی اعلیٰ کو یاد دلائے تو حق پرست کے نزدیک عیب نہیں۔ اس لئے ہم نے اسلام کے صحیح طریقہ میں غلط آمیزش کا ازالہ ضروری سمجھا۔

پہلی سرخی۔ اس مضمون کی یہ ہے "ہندوستان کے عربی مدرسے" ... لکیر کا فقیر اور اندھا مقلد کہا ہے ... قدیم تعلیم قرآن و حدیث و فقہ ... لکیر کے فقیر ہے اور حقیقت میں یہ گدائی اسا بادشاہ کو بھی ... اس لئے اگر مسلمان اور عربی مدارس کو لکیر کا فقیر کہا جائے تو بجا ہے ...

تیسری سرخی ...

چوتھی سرخی ...

دوسری سرخی ...

جواب ...

وما علینا الا البلاغ

...

اخلاق کی کمی کا الزام بالکل بیجا ہے قرآن و حدیث و فقہ جو مدارس عربیہ کا مطمح نظر ہے ... ان سے زائد درستی اخلاق میں کوئی شے مفید نہیں اس لئے فلسفہ قدیم کی اخلاقی کتابیں سلف سے نظر انداز چلی آتی ہیں۔ الغرض مدارس عربیہ کی غرض علوم دینیہ کی تکمیل یا بقدر ضرورت واقفیت ہے اور اس کے لئے جو کتب و علوم ضروری ہیں ان کا حتی الامکان انضباط مدارس میں خیال رکھا گیا ہے۔ جملہ علوم و فنون دین و دنیا میں کمال تو کسی فرد کو حاصل نہیں۔ ... اگر علمائے دین کسی علم سے ناآشنا ہو تو ان کے عالم دین ہونے میں کیا نقصان ہے ... یہ بھی الزام ہے کہ عربی فارغین عربی بولنے اور عربی ... سے قاصر ہیں اول تو عمومی دعویٰ غلط ہے مگر اکثریت کے لحاظ سے ہمیں تسلیم ہے لیکن یہ اعتراض اس وقت صحیح ہوتا کہ علوم دینیہ سے یہی مقصود ہوتا۔ انگریزی مدارس کی غرض یہی ہے کہ بولنا اور لکھنا آجائے اس لئے ... ان کی تعلیم میں ...

ملا رموزی صاحب کا خط

حضرت ناظم جمعیۃ العلماء ہند کی گرفتاری پر

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی کو بعد سلام مسنون کے معلوم ہو کہ بس آنکو صاحب جو ملا ہے۔ ۲۰ ستمبر کے "الجمعیۃ" کا ضمیمہ ادر جو پڑھا ہے اوس کے اندر کہ حضرت شیخ اعظم قبلہ حاجی حافظ احمد سعید صاحب بھی گرفتار ہو گئے تو بس نہ پوچھئے کہ ہمارے دونوں پاؤں کے تلے کی زمین کتنی دیر تک نکلی رہی۔ اور دنیا تو خیر مگر ہاں ہمارے شہر کا بڑا حصہ ... ہوئے تک بالکل تاریک نظر آتا رہا۔ اب آپ یہ شہر دریافت کیجئے کہ کیوں؟ تو اس لئے کہ اس میں بڑے بڑے راز ہیں تیرا اور تو نہیں مگر اتنا بتاتے ہیں کہ ایک تو اسی بات پر افسوس ہوا کہ ... ملا رموزی ...

... ناشپاتی، اور سنترے مارتے جاتے ہیں۔ اور قہقہے لگاتے جاتے ہیں تو دیکھئے وہ کیسے تیز استادرست اور مستعد ہوتے ہیں۔ مگر خیر جانے دیجئے ان باتوں کو بس آپ تو اب حضرت قبلہ مولانا احمد سعید صاحب سے جا کر کہئے تو ہماری جانب سے اون کے توسط تمام عمل اور خدمات پر دلی زبان سے مبارک باد دیجئے تاکہ پولیس والے سن سکیں اور پھر دریافت کیجئے کہ اگر ضمانت کی ضرورت ہو تو واللہ کہ ہم حاضر ہیں ... ملا رموزی

... پاشا صاحب کے اس کارنامہ کو اون کی لیاقت کہتے ہیں کیونکہ جو لوگ کہ دینی علوم سے ۵ میل دور ہوں وہ بیلے چارے "ڈنر" "لنچ" "ٹی پارٹی" اور بمبئی سے لندن تک کے کرایہ کے اصول و آداب تو واقف ہو سکتے ہیں۔ مگر "قومیت" اور وہ بھی اسلامی قومیت کے مفہوم و معنی کو کیا سمجھ سکتے ہیں۔ ... کی اوس کھوکھلی قومیت پر مرتے ہیں جس کے اصول و اعتقاد اور معانی و مطالب سے یہ خود بھی واقف نہیں ... کہ ابھی افغانیوں میں "قابلیت" کو پہچان لینے کی صلاحیت ہی نہیں ...

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی ایجاد کردہ گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول ترین جادو اثر

حب مشتہی

استعمال کیجئے جو معدہ کے تمام امراض دور کرنے میں بے انتہا مفید ہے ۳۲ گولی کی شیشی للعہ محصول وغیرہ ذمہ خریدار ایجنٹوں کو خاص رعایت۔ ملک میں سینکڑوں ایجنٹ فروخت کرتے ہیں

پتہ: منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

اشتہاری دنیا بدنام ہو چکی ہے ... اور کوئی ذریعہ بھی نہیں اس لئے بذریعہ اشتہار دیا جاتا ہے۔

عمل حب

مجرب و سریع التاثیر

ہمارے پاس حب کے دو عمل ہیں۔ ایک علوی اور دوسرا سفلی۔ علوی تین روز کا اور سفلی صرف ایک روز کیا جاتا ہے۔ نہ بالکل آسان ہے نہ بہت مشکل البتہ ان کے مجرب اور سریع التاثیر ہونے میں کلام نہیں۔

عمل علوی کا ہدیہ ایک روپیہ چار آنہ (عہ) اور سفلی کا پانچ روپے (صہ) ہدیہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنے پر محصول ڈاک معاف ہوگا۔

زیادہ تعریف و توصیف اور مبالغہ آمیزی کی ضرورت نہیں آپ کو اعتماد ہو منگا لیجئے نہ اعتماد ہو نہ طلب کیجئے۔

پتہ یہ ہے: کامل دہلی

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین نصرتی صاحب کا بنایا ہوا مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی مشہور و کامیاب علاج

جبریانی — حب کرشمہ — طلائے شادمانی

جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز ان ادویہ میں پوشیدہ ہے۔ تینوں ادویہ کی اصلی قیمت چار روپیہ مگر رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ ... اشتہار میں محصول ڈاک ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

میاں بیوی

یہ کتاب دلہا دلہن کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں زن و شوہر کے تمام تعلقات پر بحث کی گئی ہے اور ان تعلقات پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے جنہیں لوگ اپنی بیوقوفی سے خلاف تہذیب سمجھتے ہیں۔ اس کتاب کا پڑھنے والا اپنی بیوی سے ایک مجرب کی طرح زندگی بسر کر سکتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

ضرورت ہے

... بچوں کو قرآن کریم ... کی تعلیم دے سکے ...

... ضلع گیا

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام یہ عمل ہمارے پاس ایک مدت سے ہے ... خاص کامل ... سانپ کا کاٹا ہوا ... عمل ...

پتہ: سید لطف اللہ نمبر ۲۷۳ ... والے

پیام صحت

جلد اول ... جلد دوم ...

ملنے کا پتہ: ہومیوپیتھک میڈیکل ہال ... روپے

اگر آپ بے روزگار ہیں

... اس عمل کو عورتیں بھی پڑھ سکتی ہیں ... اسلامی پبلک کی بہبودی ...

ابو البشیر صادق دریا گنج دہلی

مشہور عالم زود اثر ... ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترنے کی اکسیر دوا

... ہمدرد دواخانہ متھرا (یو-پی)

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں ... بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ... تجارت ...

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

انسانوں کی بہترین زندگی

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے ... کا کام کرتی ہے ...

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

حیرت انگیز ایجاد

ایوریڈی سیلف پرنٹنگ پریس

... دی یونیورسل گڈس مارٹ بلند شہر (یو-پی)

اطلاع عام

... مشتہرہ مسماۃ ... کالج پٹیالہ

زرنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

تبلیغی کہانی

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

زندگی میں انقلاب پیدا کرنے والی کتابیں

معلومات تجارت

تجارت کی پہلی کتاب میں کیا ہے

تجارت کی دوسری کتاب

تجارت کی تیسری کتاب

ملنے کا پتہ: منیجر مکتبہ علمیہ بلیماران دہلی

درس سیاست

تفصیل خطبات موجودہ

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

نکاح کیا چیز ہے؟

... مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

تارکا پتہ "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ

ایک کالم

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم چہارشنبہ ۸ رجمادی الاول ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق یکم اکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۴

جاہ پرست لیڈر اور علمائے امت

(از مولانا مولوی نورالدین صاحب بہاری)

معاصرین کے افکار و آراء

حضرت مولانا احمد سعید کی گرفتاری

”ایک دلچسپ سرکس“

”وطن برائے من ست و منم برائے وطن“

حدیثِ سوز و گداز ست ماجرائے وطن
فزون ز وہم و قیاس ست جذبہائے وطن

بیار بادۂ گلرنگ و مشک بو ساقی
بگوائے مطرب رنگیں نوا ثنائے وطن

زہے نصیب اگر جان و مال بیپا شد
یکے نثارِ وطن دیگرے فدائے وطن

ہزار بار بگفتم و نیز میگویم
وطن برائے من ست و منم برائے وطن

زبسکہ جان عزیزاں ہنوز ارزان ست
بپرس از دلِ ”فضل الحسن“ بہائے وطن

(شرقی بنگلوری فاضل جامعۂ ڈابھیل (متعلم جامعہ ملیہ دہلی))

۱۴ ستمبر

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت میں مل رہا ہے جو کل ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر ...مقبول و عام پسند ہے ... یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصے میں پہلے اڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ... اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

... اس لئے

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

... جو دس سال کی مسلسل کوششوں و جانفشانیوں کے ساتھ ... بہتر اہتمام کیا گیا ہو ...

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت مولف کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں۔

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی (رحمۃ)

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

... تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی ...

دیگر خصوصیات

...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دارالعلوم دیوبند ...

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر دہلی اسدالاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پرنسپل دینیات دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں میں

...

مفصل پتہ ... دہلی

چار نکاح کیجئے

...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

...

حکیم مولوی ... دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف سات روپے چودہ آنے

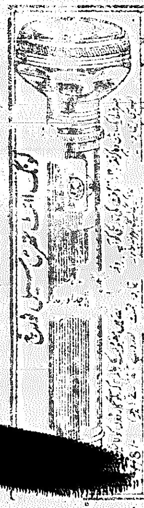

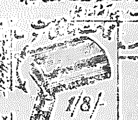

سلف فلنگ فاؤنٹین پن

مزید رعایت

... ڈس امیری

دعوے کا اعلان

ایک خوشی اکسیر ... کا خاتمہ

...

اکسیر جذام

...

حافظ اقبال حسین ...

رعایت ہو تو ایسی ہو

...

ضلع قلابہ میں جنگل ستیہ گرہیوں کا پولیس سے تصادم

پولیس نے تین دفعہ گولی چلائی

ایک مجسٹریٹ کی موت

بمبئی ۲۹ ستمبر۔ بمبئی کانگرس کمیٹی کو آج صبح کے وقت بوبل ضلع قلابہ سے جو خبر ملی ہے اس کے مطابق ...

۵ ہلاک پچاس مجروح

جامع مسجد میں حضرت مفتی صاحب دہلوی کی تقریر

ہندستانی کپڑے کا بائیکاٹ

بارہ بنکی میں عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب کی تقریر

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے متعلق تاریخ سماعت

نیم سرکاری اخبار سے ضمانت کی طلبی

چاٹگام ایسوسی ایشن کے سکرٹری کی گرفتاری

مراد آباد میں انتخابات کا شاخسانہ

کانگرس اور جمعیتہ کے ۵۰ کارکنوں کی گرفتاری

پولیس نے گولی چلا دی

مراد آباد ۲۹ ستمبر۔ آج حلقہ شہر مراد آباد سے ممبر کونسل کے انتخابات کے لئے مسلم حلقہ سے انتخاب ہے ...

پولیس نے جمعیتہ علماء اور کانگرس کے متعدد کارکنوں کو گرفتار کر لیا ہے ... (ا ۔ پ)

مراد آباد میں گولی چل گئی

ہنگامہ کے متعلق سرکاری اعلان

ایک کھدر پوش لڑکے کی گرفتاری

حادثہ پرگنہ کے چھ ملزمین کی عارضی برأت

پولیس نے دوبارہ گرفتار کر لیا

لگان ادا نہ کرنے کے جرم میں ۲۰ گرفتاریاں

ایک ایڈوکیٹ ہائی کورٹ پر جرمانہ

ساہوکار کی بیوی کی توہین کا الزام

منشی گنج میں رضاکاروں کی سزایابی

بنگال کے مختلف مقامات پر سیلاب کی تباہ کاریاں

طغیانی میں اضافہ ہو رہا ہے

گوالیار میں پولیس اور ڈاکوؤں کا مقابلہ

ایک غلط خبر کی تردید

حکومت صوبہ متحدہ کا اعلان

لکھنؤ ۲۹ ستمبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان حکومت صوبہ متحدہ کی جانب سے شائع ہوا ہے :۔

"گورنر صوبہ متحدہ کو اس رپورٹ کی طرف متوجہ کیا گیا ہے جو حال ہی میں چند اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ سپیشل ڈاکٹی پولیس نے بوبل مٹنگ کی سرگرمی ... ڈاکوؤں کو گوالیار کے قریب ... مار ڈالا ..."

پشاور کے مظلومین کی امداد

علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال کے عطیہ کا جائز مصرف

پٹنہ کے انتخابات کا نتیجہ

قاضی نجم الدین صاحب کی رہائی

گرفتاری و سزایابی خلاف قانون تھی

گجرات جیل میں قیدیوں کی بھرمار

مدراس کے مسلمانوں کا مطالبہ

گول میز کانفرنس میں مدراس کا مسلم نمائندہ ہونا چاہئے

مدراس ۲۹ ستمبر۔ مدراس کونسل مسلم پارٹی نے اپنے ایک اجلاس میں حسب ذیل تجویز منظور کی ہے جس کی نقل وائسرائے کے پرائیویٹ سکرٹری اور گورنر مدراس پریزیڈنسی کے پاس بذریعہ تار روانہ کر دی گئی ہے :۔

"گول میز کانفرنس کے نمائندوں میں مدراس پریزیڈنسی سے کوئی مسلم نمائندہ نہ ہونے پر مدراس مسلم پارٹی افسوس کا اظہار کرتی ہے اور حکومت سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس پریزیڈنسی سے مسلم نمائندے نامزد کرے جو کانفرنس میں پریزیڈنسی کے مسلمانوں کے مفادات کی ترجمانی کریں۔" (ا ۔ پ)

دھاریوال ملز کے مقاطعہ کا نتیجہ

کئی شاخیں بند کر دی گئیں

لاہور ۲۶ ستمبر۔ خبر ہے کہ مقاطعہ کی وجہ سے دھاریوال وولن ملز نے اپنے کارخانوں کی چند شاخیں بند کر دی ہیں اور ملازمین کو غیر معین عرصہ کے لئے ... (ا ۔ پ)

جاہ پرست لیڈر اور علمائے اُمت

(سلسلہ صفحہ اول)

یہ نکتہ بھی قابل غور ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی حیثیت مجموعہ کائنات بشری کی تھی اگر ایک طرف اسی مجموعہ میں اولوالعزم انبیاء تھے تو دوسری طرف اکابر جبابرہ۔ اگر ایک طرف حضرت خلیل اللہ علیہ السلام تھے تو دوسری طرف نمرود بھی تھا۔ اگر ایک طرف حضرت موسیٰ و محمد مصطفیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام تھے تو دوسری طرف فرعون، ہامان، شداد، ابوجہل بھی۔ اگر ایک طرف مخلصین و منقادین تھے تو دوسری طرف منکرین و دشمن بھی ...

...

یہ آنا کا فرمان ہے آگے ہر شخص کی عقل، لیکن دہاں کا فیصلہ ... فاعتبروا یا اولی الابصار ۔

مراد آباد میں گولی چلنے کی تفصیلات

مجروحین و مقتولین کی تعداد

خواتین کی نازک حالت

مراد آباد ۲۹ ستمبر۔ مراد آباد سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے مجمع کو منتشر کرنے کے لئے جو گولی چلائی تھی اس کی وجہ سے تقریباً دو سو آدمی زخمی ہوئے ...

کیٹھری میں ۳۳ آدمیوں کی سزایابی

گول میز کانفرنس ۴ نومبر کے بعد ملتوی ہو گی

نمائندوں کے نام سرکاری سرکلر

مولانا شاہد کی سزایابی

ایک سال قید سخت و جرمانہ

موضع داؤد خیل ضلع میانوالی میں مزید پولیس کا تقرر

الہ آباد میں رضاکاروں کی سزایابی

ریوالور چلنے کے باعث سوتیلی ماں کی ہلاکت

بمبئی میں غنڈوں کی شرانگیزیاں

پرامن جلسہ پر خشت باری

مسٹر عبدالرحمن فتہا کا بیان

ایڈیٹر بمبئی کرانیکل کا بیان

ایک چودہ سالہ لڑکا موٹر کے نیچے کچلا گیا

سکرٹری ستیہ گرہ کانگرس کمیٹی کی گرفتاری

ترکی کا جدید کابینہ

عصمت پاشا کے پروگرام میں تبدیلی

بنگال نوجوان سبھا کے سکرٹری کی رہائی

مسٹر کے ۔ ٹی ۔ پال کی گاندھی جی سے ملاقات

پٹنہ کے ایک کانگرسی کارکن کی سزایابی

بمبئی میں گول میز کانفرنس کے خلاف زبردست مظاہرہ

مقررین پر مفسدین کا حملہ

"شوکت علی زندہ باد"۔ "گول میز کانفرنس زندہ باد" کے نعرے

بمبئی ۲۹ ستمبر۔ بمبئی میں ایک عام جلسہ مسٹر عبدالرحمن فتہا نائب صدر جمعیتہ ... کی صدارت میں گول میز کانفرنس میں شریک ہونے والوں کی مذمت کی غرض سے منعقد ہوا ...

مزید تفصیلات

مسٹر نریمان کی پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات

کانگرس کے پروگرام میں ترمیم پر غور و خوض

پنجاب کے مختلف مقامات پر پولیس کا اضافہ

کٹک میں پولیس کی سرگرمیاں

۱۱۲ مردوں اور ۵ خواتین کی گرفتاری

بیوہ کے مکان سے کارتوسوں کی برآمدگی

مسٹر جارج شوسٹر کا کلکتہ جانے سے انکار

بنگال کی تجارت کی زبوں حالت

مسٹر فضل الحق کی اپیل

کلکتہ ۲۹ ستمبر۔ مسٹر فضل الحق سابق وزیر بنگال کی مجلس تجارت نے مسٹر جارج شوسٹر وزیر مالیات کو کلکتہ آنے کی دعوت دی تھی کہ وہ بنگال کی تجارتی حالت کو درست بنانے کے لئے مشورہ دیں۔ مسٹر جارج شوسٹر نے دعوت نامہ کا جواب یہ لکھا ہے :۔

...

مستری کے مکان سے پستولوں اور ریوالوروں کی برآمدگی

سرحد پر آفریدیوں کی خاموشی

سر سید فخر الدین وزیر تعلیم کا انتخاب

ہوڑہ کے ۲۲ فقیروں کی سزایابی

انگریزی دواؤں اور خوراکی اشیاء کا مقاطعہ

بائیکاٹ کمیٹی کی اپیل

جیل میں ایک سیاسی قیدی کی موت

فیروز پور جیل میں ۸۴ سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ جوع

ضلع قلابہ میں جنگل ستیہ گرہیوں کا پولیس سے تصادم

پولیس نے دو دفعہ گولی چلائی

ایک ستیہ گرہی کی موت

۱۵ ہلاک پچاس مجروح

مراد آباد میں انتخابات کا شاخسانہ

کانگرس اور جمعیۃ کے ۵۰ کارکنوں کی گرفتاری

پولیس نے گولی چلادی

مراد آباد میں گولی چل گئی

ہنگامہ کے متعلق سرکاری اعلان

ایک سفید پوش لڑکے کی گرفتاری

حادثہ بم کلکتہ کے چھ ملزمین کی عارضی برأت

پولیس نے دوبارہ گرفتار کر لیا

جامع مسجد میں حضرت مفتی صاحب دہلوی کی تقریر

لگان ادا نہ کرنے کے جرم میں ۲۰ گرفتار

ایک ایڈووکیٹ ہائی کورٹ پر جرمانہ

ساہوکی بیوی کی توہین کا الزام

نینی گنج میں رضاکاروں کی سزایابی

بنگال کے مختلف مقامات پر سیلاب کی تباہ کاریاں

طغیانی میں اضافہ ہو رہا ہے

بارہ بنکی میں عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب کی تقریر

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے مقدمہ کی سماعت

نہارتی اخبارات سے ضمانت کی طلبی

چاٹگام ایسوسی ایشن کے سکرٹری کی گرفتاری

گوالیار میں پولیس اور ڈاکوؤں کا مقابلہ

ایک غلط خبر کی تردید

حکومت صوبہ متحدہ کا اعلان

پشاور کے مظلومین کی امداد

علیا حضرت بیگم صاحبہ بھوپال کے عطیہ کا جائز مصرف

پٹنہ کے انتخابات کا نتیجہ

قاضی نجم الدین صاحب کی رہائی

گرفتاری و سزایابی خلاف قانون تھی

گجرات جیل میں قیدیوں کی بھرمار

مدراس کے مسلمانوں کا مطالبہ

گول میز کانفرنس میں مدراس کا مسلم نمائندہ ہونا چاہئے

دھاریوال ملز کے مقاطعہ کا نتیجہ

کئی شاخیں بند کر دی گئیں

جاہ پرست لیڈر اور علمائے امت

(بسلسلہ صفحہ اول)

(۱-پ)

مراد آباد میں گولی چلنے کی تفصیلات

مجروحین و مقتولین کی تعداد

زخمیوں کی نازک حالت

بمبئی میں غنڈوں کی شر انگیزیاں

پرامن جلسہ پر خشت باری

مسٹر عبدالرحمن مہتا کا بیان

بمبئی میں گول میز کانفرنس کے خلاف زبردست مظاہرہ

مقررین پر مفسدین کا حملہ

"شوکت علی زندہ باد" "گول میز کانفرنس زندہ باد" کے نعرے

مزید تفصیلات

مسٹر جارج شوشٹر کا کلکتہ جانے سے انکار

بنگال کی تجارت کی زبوں حالت

مسٹر فضل الحق کی اپیل

مستری کے مکان سے پستولوں اور ریوالوروں کی برآمدگی

سرحد پر آفریدیوں کی خاموشی

ملا عبدالباقی کی لشکر جمع کرنے کی ناکام سعی

سر سید فخر الدین وزیر تعلیم کا انتخاب

ہوڑہ کے ۲۲ فقیروں کی سزایابی

انگریزی دواؤں اور خوراک کی اشیاء کا مقاطعہ

بائیکاٹ کمیٹی کی اپیل

جیل میں ایک سیاسی قیدی کی موت

فیروز پور جیل میں ۸۴ سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ جوع

ایڈیٹر بمبئی کرانیکل کا بیان

مسٹر نریمان کی پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات

کانگرس کے پروگرام میں ترمیم پر غور و خوض

پنجاب کے مختلف مقامات پر پولیس کا اضافہ

کٹک میں پولیس کی سرگرمیاں

۱۱۲ مردوں اور ۵ خواتین کی گرفتاری

بیوہ کے مکان سے کارتوسوں کی برآمدگی

ایک چودہ سالہ لڑکا موٹر کے نیچے کچلا گیا

سکرٹری سنتیا کانگرس کمیٹی کی گرفتاری

ٹرکی کا جدید کابینہ

عصمت پاشا کے پروگرام میں تبدیلی

بنگال نوجوان سبھا کے سکرٹری کی رہائی

مسٹر کے۔ ٹی۔ پال کی گاندھی جی سے ملاقات

پٹنہ کے ایک کانگرسی کارکن کی سزایابی

کلکتہ میں ۴ آدمیوں کی سزایابی

گول میز کانفرنس ۱۲ نومبر کے بعد منعقد ہوگی

مولانا شاہد کی سزایابی

ایک سال قید سخت و جرمانہ

موضع داؤد خیل ضلع میانوالی میں مزید پولیس کا تقرر

الہ آباد میں رضاکاروں کی سزایابی

ریوالور چلنے کے باعث سوتیلی ماں کی ہلاکت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۸ ربیع جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

صوبہ متحدہ میں تنظیمی چال

ہیں کواکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا

(۲)

[illegible]

مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ

مولانا مفتی محمد کفایت اللہ اور ڈاکٹر دیدی کی تقریریں

دہلی ۵ ستمبر گذشتہ شب ۸ بجے تصاب پورہ دیہ بار والی گلی میں باشندگان محلہ کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی، ہندو ذی بھی شریک تھے اور ایک غیر معمولی جوش و خروش پیدا ہوا تھا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوئی۔ حافظ عبد الغفار صاحب کی قرأت کے بعد چند قومی نظمیں پڑھی گئیں۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء مسند صدارت پر جلوہ افروز تھے۔

ڈاکٹر دیدی کی تقریر

سب سے پہلے تقریر ڈاکٹر دیدی ڈکٹیٹر مقامی کانگریس کمیٹی کی ہوئی۔ آپ نے نہایت سلیس و شستہ زبان میں حالات حاضرہ پر ایک معنی خیز تبصرہ فرمایا۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ انسان کے چار فرائض ایسے ہیں جنہیں بھی ہرگز فراموش نہ کرنا چاہئے۔ پہلا فرض اپنے معبود حقیقی کی عبادت اور اس کے احکام کی فرمانبرداری ہے۔ دوسرا فرض بنی نوع انسان کی بہبود۔ تیسرا فرض اپنے ملک کی خدمت اور اس کی فلاح و بہبود کے لئے کوشش ہے اور چوتھا فرض خود اپنی حفاظت کو سمجھنا اور اس کی بہتری کے لئے جدوجہد کرنا ہے۔ ان فرائض کی توضیح و تشریح کرتے ہوئے فاضل مقرر نے بتایا کہ اس وقت ہم پر یہ فرض ہے کہ آپ کو غلامی سے آزاد کرائیں۔ [illegible] تک آپ کی تقریر کو نہایت دلچسپی اور شوق کے ساتھ سنا گیا۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

[illegible]

تیج کے نامہ نگار کی تردید

[illegible]

مجلس مقننہ بہار کے انتخابات کے نتائج

[illegible]

کانپور میں مجلس مقننہ کا انتخاب

مقامات رائے دہندگی پر سخت پکٹنگ

ایک امیدوار کی توہین

کانپور ۳ ستمبر آج مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کا انتخاب شروع ہوا۔ [illegible] میں آیا۔ علی الصبح ہی رضاکار [illegible] بازاروں میں قومی گیت گاتے پھر رہے تھے اور عوام سے اپیل کر رہے تھے کہ وہ رائے دہندگی سے اجتناب کریں۔ جب رائے دینے کا وقت آیا تو رضاکاروں نے [illegible] پکٹنگ لگانا شروع ہو گیا۔ [illegible] مقابلے میں پولیس کا کافی انتظام تھا۔

[illegible]

کانگریس کو انتخابات کے مقاطعہ میں کامیابی

دارانگر میں ایک بھی رائے وصول نہیں ہوئی

دارانگر ۳ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ دارانگر میں کانگریس کو انتخابات کے مقاطعہ میں حیرت انگیز کامیابی ہوئی ہے۔ چنانچہ مقام رائے دہندگی میں ایک بھی رائے وصول نہیں ہوئی۔ (ڈیلیڈ)

چوکیداری ٹیکس ادا نہ کرنے والوں کو سزایابی

[illegible]

لکھنؤ میں انتخابات

بہار کے حق میں آراء کی کثرت

[illegible]

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات

[illegible]

مسلم شہری حلقہ انتخاب

نام حلقہ انتخاب	نام امیدوار
الہ آباد و بنارس	مسٹر ظہور احمد

مسلم دیہاتی حلقہ انتخاب

[illegible]

مراد آباد میں گولی چلنے کے واقعات

ہنگامہ کی ابتدا کس طرح ہوئی؟

جمعیۃ علماء اور کانگریس کی جانب سے عوام کو پرامن رکھنے کی کوشش

مراد آباد ۳ ستمبر انتخاب مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات کے لئے مراد آباد و بجنور شاہجہانپور کے مسلم حلقہ جات انتخاب [illegible] وہ دن [illegible]

[illegible]

انتخابات کے موقع پر مراد آباد میں ہنگامہ

فساد پولیس کی موجودگی کے باعث ہوا

ہنگامہ کے متعلق مزید تفصیلات

[illegible]

بمبئی میں گول میز کانفرنس کے خلاف مظاہرہ

جلوس امن و امان کے ساتھ گذر گیا

بمبئی ۳ ستمبر آج شام کو کانگریس کی طرف سے ایک جلوس گول میز کانفرنس کے خلاف مظاہرہ کرنے کے لئے نکالا گیا۔ پولیس نے جلوس کے ساتھ کوئی مزاحمت نہیں کی۔ البتہ قریب علاقہ قلعہ کے تقریباً تین سو سپاہی پولیس کمشنر کی سرکردگی میں موجود تھے۔ جلوس امن و امان کے ساتھ گذر گیا۔ (ا۔پ)

ایک چٹھی رساں کا دردناک قتل

بارہ سو روپیہ کے منی آرڈر غائب

[illegible]

مسٹر لمب کی لندن کو روانگی

[illegible]

گول میزیوں کی لندن کو روانگی

[illegible]

امروہہ میں گول میز کانفرنس کے خلاف جلسہ

مولانا نور الدین صاحب بہاری کی تقریر

[illegible]

پٹنہ میں انتخابات کا نتیجہ

[illegible]

وادی قرم کے لوگوں پر انعامات کی بارش

چیف کمشنر صوبہ سرحد کا اعلان

ایک سال کا لگان معاف کر دیا گیا

[illegible]

"کانگریسی پروپیگنڈا کا نتیجہ"

مختلف مقامات پر تشدد

حکومت متوسط کا اعلان

[illegible]

بنگال آرڈیننس کا دور دورہ

رہا شدہ اشخاص کو دوبارہ گرفتار کیا جا رہا ہے

[illegible]

نواح بمبئی میں گولیوں کے فائر

مسٹر جوشی کی موت

گولی چلانے کا حکم کس نے دیا؟

[illegible]

بنارس میں انتخابات

دو ڈوموں کی امیدواری

[illegible]

بنگلور میں جدید بلدیہ کی عمارت کا افتتاح

[illegible]

مالابار میں کیرالہ ستیہ گرہ

۲۲۹ رضاکاروں کی سزایابی

مدراس ۳۰ ستمبر کیرالہ ستیہ گرہ کے سلسلے میں اس وقت تک ۲۲۹ کانگریسی رضاکار مالابار میں سزایاب ہو چکے ہیں۔

گول میز کانفرنس کیلئے وزیر آبکاری بمبئی کو دعوت

[illegible]

رنگون کے قریب چاولوں کے کارخانہ میں آتشزدگی

تین لاکھ روپے کا نقصان

[illegible]

شملہ میونسپلٹی کے انتخابات کا نتیجہ

[illegible]

دیہاتیوں کا لگان ادا کرنے سے انکار

ضلع کھیڑہ میں دیہات خالی ہو گئے

[illegible]

ضلع الہ آباد میں انتخابات

پانچ رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

مولوی محمد ثانی صاحب اور عدالت حسین کے مقدمہ کا فیصلہ

ایک ایک سال قید محض

[illegible]

الہ آباد میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

تین اشخاص کی گرفتاری

[illegible]

پولیس کی زیادتیوں کی تحقیق

تحقیقاتی کمیٹی کو ممنوع قرار دیدیا گیا

[illegible]

لکھنؤ میں کونسل کیلئے ایک چمار کی امیدواری

[illegible]

معانی القرآن المجید
یعنی
ترجمہ قرآن پاک بزبان انگریزی

از مولانا محمد مارماڈیوک پکتھال صاحب

مولانا محمد مارماڈیوک پکتھال کا ترجمہ قرآن اس وقت زیر طبع ہے۔ یہ ترجمہ آیندہ اکتوبر ۱۹۳۰ء تک الفریڈ ناف کمپنی لندن کے زیر اہتمام شائع ہوجائے گا جس کی قیمت ۱ شلنگ ہوگی۔ پکتھال صاحب نے اوائل نومبر سے مارچ کے آخر تک گذشتہ سرما کا پورا موسم مصر میں گذارا اس مدت میں انہوں نے علامہ شیخ مصطفیٰ المراغی سابق امیر جامعہ ازہر کے زیر ہدایت اپنے ترجمہ کی نظر ثانی کی۔

مذہب قادیان کا رد

پنڈت موتی لال نہرو کا ...

دار العلوم ندوۃ العلماء کے طلبا و اساتذہ کا جلسہ
مسلمانان مراکش کیساتھ اظہار ہمدردی

(از نامہ نگار)

دار العلوم ندوۃ العلماء کے طلبا اور اساتذہ کا ایک اہم جلسہ شمس العلماء جناب مولانا مولوی حفیظ اللہ صاحب مہتمم مدرسہ کی صدارت میں مدرسہ کے بڑے ہال میں منعقد ہوا جس میں مولوی عزیز الرحمن صاحب گورکھپوری متعلم درجہ ہشتم نے مراکش اور مغربی افریقہ کے موجودہ حالات بیان کئے اور اخبار الفتح مصر (قاہرہ) میں شائع شدہ مضامین اور ... حکومت فرانس کی موجودہ پالیسی کے خلاف نہایت پرجوش اور زبردست تقاریر کیں اور مسلمانوں کو ہمدردی کی اہمیت سے خبردار کیا۔ اس کے بعد موصوف کی تحریک اور مولوی یحییٰ حسن صاحب متعلم درجہ ہشتم اور دیگر حضرات کی تائید سے حسب ذیل تجویزیں بالاتفاق پاس ہوئیں۔

تجویز نمبر ۱۔ اس وقت مراکش اور مغربی افریقہ کے مسلمانوں پر جو تشدد حکومت فرانس کی جانب سے کیا جارہا ہے اور ان کے مذہب کو مٹانے کی جو کوششیں عرصہ دراز سے کی جارہی ہیں ہم طلبا و اساتذہ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

(الف) اس کے خلاف پرزور صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں اور انتہائی غم اور غصہ کا اظہار کرتے ہیں۔

(ب) اور حکومت برطانیہ کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اپنے سیاسی اقتدار اور قوت سے کام لیکر حکومت فرانس کو اس اسلام کش اور ظالمانہ پالیسی سے پرہیز کرنے پر مجبور کرے۔

(ج) اور اپنے علمائے ... درخواست کرتے ہیں کہ وہ مسلمانان ...

پروانشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس
اٹاوہ میں سالانہ اجلاس

راندیر ینگ سنی وہرہ سوسائٹی کا جلسہ
اہم قرار دادوں کی منظوری

(از نامہ نگار)

دی راندیر ینگ سنی وہرہ سوسائٹی کا ایک جلسہ راندیر میں ... کے ہال میں زیر صدارت جناب محمد سعید بن مولوی ابراہیم صاحب منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق آراء پاس ہوئیں۔

ایک مرہٹی مصنف کے خلاف احتجاج

(۱) مرہٹی زبان میں حضرت فاروق رضی اللہ عنہ کی سوانح عمری ... مصنفہ ... شائع ہوئی ہے ... جس میں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی گئی ہے۔ جس کے خلاف یہ جلسہ سخت پروٹسٹ کرتا ہے اور حکومت بمبئی کو توجہ دلاتا ہے کہ مذکورہ کتاب کی ہر ایک کاپی ضبط کرکے اپنا فرض پورا کرے اور ایسے مذہبی جذبات برانگیختہ کرنے والے کاموں کو ہمیشہ کیلئے بند کرنے کی مناسب کارروائی عمل میں لائے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

مہمانان امروہہ کیلئے ایک ضروری اعلان

جمعیۃ العلماء امروہہ کے اجلاس امروہہ کے ختم ہوجانے اور مہمانوں کے رخصت ہوجانے کے بعد ایک قیام گاہ پر کسی مہمان کا بستر لاجس میں حسب ذیل اشیا بندھی ہوئی تھیں لہٰذا بذریعہ اخبار الجمعیۃ اطلاع دی جاتی ہے کہ جن صاحب کا یہ بستر ہو طلب فرمالیں۔

نوٹ: اثنائے اجلاس میں معلوم ہوا تھا کہ قیام گاہ کی تبدیلی کے باعث بہار کے کسی نمائندہ کا بستر گم ہوگیا ہے لیکن اس وقت پتہ نہ چل سکا۔ اب بغرض اطلاع بستر اور اس کے اشیا متعلقہ کی تفصیل دی جاتی ہے۔ خط و کتابت ذیل کے پتہ پر ہونی چاہئے۔

... ابو المنتظر ... احمد فریدی فاروقی۔ امروہہ محلہ ...

بیوا اڑکے علاقہ میں شورش کا دوبارہ اندیشہ
خلافتیوں کی سرگرمیاں

شملہ ۵ ستمبر۔ قرم سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیوا اڑ اور طورلاچی کے قبائل میں شورش کے دوبارہ آثار پیدا ہوگئے ہیں۔ تیراہ میں خود ساختہ خلافتیوں نے سرگرمیاں جاری کر رکھی ہیں اور حکومت کے خلاف قبائلیوں کو بھڑکاتے رہتے ہیں۔ لیکن ان کو اپنے مقصد میں ناکامی ہوئی ہے ... قرم کے علاقہ کا انتظام فوج نے شہری حکام کے حوالہ کردیا ہے۔

ڈاکٹر ٹیگور کی برلن کو روانگی

بلدیہ جدید دہلی
اعلان

بلدیہ جدید دہلی نے دفعات ۱۸۹ (ج) ۱۹۰، ۱۹۹ (الف) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء متعلقہ انتظام تعمیر عمارات کے ماتحت جو ضمنی قوانین وضع کئے تھے اور جنکی تصدیق چیف کمشنر صاحب نے اپنے اعلان نمبر ۶۵۳۶ تعلیم مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۵ء میں کی تھی ان میں حسب ذیل ترمیمات کی گئی ہیں جن کا مسودہ ان قوانین سے متعلقہ اشخاص کی آگاہی کی غرض سے ذیل میں شایع کیا جاتا ہے۔ اس مسودہ پر ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد ان آراء و اعتراضات کے غور کیا جائیگا جو اشخاص متعلقہ کی جانب سے ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء کے قبل وصول ہوں گے۔

ترمیمات

(۱) ضمنی قانون ۵۶ کے بعد ذیل کے طریقہ پر قانون "قانون ۵۶-۱" کے الفاظ بڑھائے جائیں:

"جدید دہلی کی عمارات کی چھتوں پر پانی کی تمام ٹنکیاں اس طریقہ پر لگانی چاہئیں کہ وہ کسی سڑک سے نظر نہیں آئیں اور ان پر ... ایسے محفوظ طریقہ سے ڈھکنا لگایا گیا ہو کہ ان میں مچھروں کی نشو و نما ہرگز نہ ہوسکے۔ اور ان ٹنکیوں کو ایسے طریقہ سے لگایا گیا ہو کہ ان پر آسانی سے ... جاسکے۔"

(۲) ضمنی قانون ۹۷ سطر ۲ میں لفظ "مثلث" کی بجائے لفظ "مربع" تبدیل کیا جائے۔ اور اسی ضمنی قانون کی سطر ۶ میں لفظ "مثلثی" کی بجائے لفظ "مثلث" ... تبدیل کیا جائے۔

(دستخط) جے۔ آر۔ ڈی۔ ویب۔ او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ ایم۔ ایس صدر بلدیہ جدید دہلی

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
فوطوں میں بیضہ اور آنت اترنے کی اکسیر دوا
... دواخانہ ... دہلی

زنگی ... کمپنی ... سڑک ... دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

ریل واچ کمپنی ... کلکتہ

اطلاع عام
... مشہورہ ماہ بجنور ...

اعلان باحلف
منیجر اکسیر دواخانہ بجنور

دعوے کا اعلان
ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ
مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

صرف ایک گولی مارالجات کی استعمال کرنے سے ہر ایک نامرد سوائے (مادر زاد) نامردی کسی وجہ سے ہوگئی ہو دنیا جہاں کے علاجوں سے مایوس ہوکر اور تھک کر بیٹھ گئے ہوں قوت باہ اس قدر پیدا ہوگی کہ ممکن ہے کہ آپ اسکو برداشت نہ کرسکیں۔ ایک ماہ کا استعمال ضبط کے ساتھ کرلینا عمر بھر کے لئے مقوی بہی دوا ... سے بے نیاز کردے گا ... ہوگی۔ بے انتہا لذیذ ہیں خوشبودار ...

تندرستوں کے لئے ضرورت کے وقت صرف ایک گولی کرشمہ ... میں فوری اثر پیدا کردیگی۔ جب جی چاہے آزمالیجئے۔

حسب تحریر نہ ہو تو قیمت دوگنی واپس ... بذریعہ وی پی وصول کرلیں۔ مکمل ایک ہفتہ کی دوا کی قیمت چھ روپے ... محصول ڈاک ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل۔ دہلی

اگر آپ بے روزگار ہیں

مفلسی و دیگر مشکلات سے جلد نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا اپنے کسی عزیز کی بیماری کا فکر ہے تو آج ہی صرف سات آنے کے ٹکٹ لفافہ میں بند کرکے بھیجدیجئے ایک ایسا عمل جس کی اجازت مجھے ایک بزرگ سے حاصل ہے جس کو پڑھکر میں اپنے مقصد میں بفضلہ تعالیٰ کئی مرتبہ کامیاب ہوا معہ ترکیب کے ارسال خدمت کردیا جائیگا جس کو پڑھکر آپ اپنے ہر مقصد میں بفضلہ تعالیٰ کامیاب ہونگے۔

انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً کامیاب ہونگے

نوٹ: زکوٰۃ ادا کرنیکی ترک حیوانات کی جنگل و بیابان جانے یا ... کوہ میں خلوت گزینی کی ہرگز ضرورت نہیں۔

اس عمل کو عورتیں بھی پڑھ سکتی ہیں

... ملنے کا پتہ ... ابو البشیر صادق دریا گنج دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن ... بے روزگاری دور ہوسکتی ہے ...

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

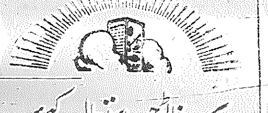

سناٹوجن استعمال کیجئے
اور جوانی کا مزہ اٹھایئے

جو شخص سناٹوجن استعمال کرے گا اس کو چند ہی روز میں معلوم ہوجائے گا کہ اس کی کھوئی ہوئی جوانی کی طاقت دوبارہ واپس آگئی ہے سناٹوجن کے استعمال سے کمزوری اور عصابی ناتوانی بالکل دور ہوجاتی ہے ...

SANATOGEN

اصلی قوت بخش دوا

تمام دوا فروشوں سے دستیاب ہوسکتی ہے

معجون مقوی مرکب
نسخہ خاص الخاص

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

پیام صحت

حیرت انگیز ایجاد
ایوریڈی سیلف پرنٹنگ پریس

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل
عمل عجیب ...
... کال دہلی

ضرورت ہے
... حب ...
منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر

شربت اکسیر
... جریان ...
ایس۔ اے۔ بی۔ بخش اینڈ کمپنی ... کلکتہ

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نوایجاد مشین سویاں
ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

مشتہرین کیلئے آسانی
پتوں کی کتاب
... منیجر مسلم ٹریڈنگ کمپنی ... مظفر نگر

اکسیر جذام
حافظ اقبال حسین ...

منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخ اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۲ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۵ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۵

معاصرین کے افکار و آراء

تنظیم کا صحیح مفہوم (معارف)

سخت کارروائیوں پر اصرار حقیقت

پولیس کے سپاہیوں کی ٹریننگ

عربی اخبارات کے تراجم

سلطان ابن سعود کے پاس کس طرح شکایات پہنچنی چاہئیں؟

جلالۃ الملک کا دروازہ ہر خاص و عام کے لئے کھلا ہوا ہے

(ام القریٰ)

امیر شکیب ارسلان اور اصلاح بین المسلمین

(الشوریٰ)

حکومت حجاز کی طرف سے ایک افواہ کی تردید

عدن میں عیسائی مبلغین کی سیاسی کارروائیاں

استقلال بحرین کی حقیقت!

حجاز میں انگریزی عسکری کا تقرر

فرانس کے خلاف مصر کے ہندوستانی طلبا کا احتجاج

فرانسیسی مظالم کی تحقیقات کے لئے جمعیۃ شبان المسلمین کے وفد کا تقرر

(الشوریٰ)

حجاز ریلوے پر فرانس کا قبضہ!

(الشوریٰ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۵۰۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

اس قرآن شریف میں سب ذیل پانچ ترجمے ہیں:
پہلا ترجمہ فارسی از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

محبوب عاشق کے قدموں میں

فضل شاہ عامل دہلی

پانچ روپے

لطف شباب کیا ہے؟ سنوف وطلاء

لوٹو! لوٹو!!

پانچ ہزار روپیہ کی لوٹ

افغ غضب کی لوٹ

دولت کا خون ۵۰۰۱ انعام

(منیجر یسی مارکیٹ - ان انڈیا - ہاٹ کھولا کلکتہ)

سانپ کے کاٹے کا عمل

سید لطف اللہ نمبر ۳۲۷ دہلی

ہندو خاندان کا قبول اسلام

ساوتری

ملنے کا پتہ: مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

تصانیف مولانا شہرر		
استقامت شہرر مجلد مع فرز	۱۰	
سفر مصر سیمی مجلد مع فوٹو	۱۰	
قدرت مشاہیر عالم	۱۲	
اسلامی سوانح عمریاں مجلد مع فوٹو	۱۲	
پردہ مجلد مع فوٹو	۱۰	
سوانح رستم	۲	
تذکرہ مشاہیر عالم کامل		
علم ر نمونہ مجلد مع فوٹو	۱۰	
بیگمات تیمور		
بیگمات کی سوانح		
سیاحت افریقہ		
تاریخ کی میلاد شریف		
سلطنت انگریزی کا افغان		
اہل جہان کی سرگذشت		
تفسیر عزیزی پارہ تبارک الذی		
مصنفہ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب		
الہارون سوانح خلیفہ ہارون رشید	۱۲	
فرخ جہان کی سرگذشت		

... دہلی - چھتہ لال میاں

ایک انگریز فوجی افسر کی بدعملی

تہدید بالعصمت و جرمانہ

[illegible]

مسٹر لقمانی کی رہائی

عدالت عالیہ کا فیصلہ

[illegible]

ڈاک گاڑی پر حملہ

تین نوجوان بنگالیوں کی گرفتاری

[illegible]

حکومت پنجاب کی طرف سے وائسرائے کو دعوت

وائسرائے کا موجودہ صورت حال کے متعلق اظہار خیال

"کانگریس پر تمام تر ذمہ داری"

[illegible]

ایک جمعیت کمیٹی کا فیصلہ

غیر ملکی کمپنیوں کا تعاون کیا جائے

[illegible]

پارلیمنٹ ہندوراؤ میں تنظیم المسلمین کا جلسہ

آٹھ ہزار ہندوستانی مسلمانوں کا اجتماع

دہلی ۲۰ ستمبر۔ گزشتہ شب ۹ بجے ٹریبیون کے قریب باڑہ ہندوراؤ کے ایک وسیع میدان میں تنظیم المسلمین کا جلسہ ہوا جس میں تقریباً آٹھ ہزار آدمی شریک تھے۔ مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ مسٹر آصف علی (مسز) دہلوی اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے تقریریں فرمائیں۔ جلسہ کے صدر جناب حافظ کرم بخش صاحب تھے۔

[illegible]

سوبہ متحدہ کی ... کمیٹی کے ایک رکن کا مکتوب

مرزاپور اور بنارس کے نام نہاد وفود کی حقیقت

[illegible]

نیا بازار میں قومی جھنڈا نصب کر دیا گیا

کانگریس کے لئے ایک ہزار روپیہ کا عطیہ

[illegible]

دہلی کے مختلف محلوں میں کانگریس کے جلسے

[illegible]

ٹریموے کے کرایہ میں تخفیف

دہلی ۲۹ ستمبر۔ ایک غیر مصدقہ اطلاع سے ظاہر ہے کہ دہلی ٹریموے کمپنی نے کرایہ کے نرخ میں تخفیف کا فیصلہ کیا ہے جس پر یکم اکتوبر سے عمل درآمد کیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ صرف ان ٹکٹوں کی قیمت میں تخفیف کی جائے گی جو زیادہ طویل سفر کیلئے خریدے جائیں۔

دہلی میں چار رضاکاروں کی گرفتاری

[illegible]

سرجان نارٹن گرفتھ کی موت کے اسباب

حکومت مصر سے معاملہ طے نہیں ہوا تھا

[illegible]

آتش بازی کے باعث تین آدمیوں کی ہلاکت

[illegible] (اے پ)

پنجاب کے انتخابات کا نتیجہ

[illegible]

انبالہ میں مندر کا گھنٹہ غائب

پولیس جنوں سمیت اندر داخل ہوگئی

[illegible]

ایک مصری انجینیر کی موت

[illegible]

انبالہ چھاؤنی میں جبریہ تعلیم کا نفاذ

[illegible]

سرحد کے مسلمانوں کی زندگی کا خاکہ

اخلاقی، معاشرتی اور سیاسی حالات پر ایک سرسری نظر

(از جناب ضیاء الدین صاحب بیرسٹر)

(بعنوان خصوصی)

صوبہ سرحد میں مسلمانوں کی تعداد مجموعی آبادی کی ۹۵ فیصدی ہے۔ بقیہ [illegible] آبادی میں ہندو، سکھ اور دیگر طبقات شامل ہیں۔ ... مسلمان پٹھان ہیں ... پشتو کے نام سے ... زبان اور ... زبان مروج ہے ... باشندوں سے مختلف ہیں۔

[illegible]

پٹھانوں کی جمہوریت پسندی

[illegible]

مالی حالت

[illegible]

تعلیمی ترقی

[illegible]

قبائلی علاقے

[illegible]

اسلامی پابندی

[illegible]

اصلاحات کی ضرورت

[illegible] (اشاعت)

... کارکنوں کی گرفتاری

... کے ساتھ برا سلوک

مظفر نگر ۳۰ ستمبر۔ بابو ... پرشاد بی اے وکیل و سابق صدر میونسپل بورڈ ... کو ۳۰ ستمبر کو گرفتار کر لیا گیا۔ آپ کے علاوہ ... کانگریس کمیٹی ... کو بھی گرفتار کیا گیا۔ گرفتاریوں کی خبر شہر میں آگ کی طرح پھیل گئی اور تمام دکانیں بند ہوگئیں ...

پولیس نے گرفتار شدہ کارکنوں کو سی کلاس کے حوالات میں محبوس کر رکھا ہے۔

شاملی سے ایک اطلاع ملی ہے کہ وہاں پولیس نے ۵ مرد رضاکاروں اور ایک ہندو دیوی کو گرفتار کیا ہے۔ ... عوام کو تنگ کرنا چاہتا ہے۔

مولوی عبدالقادر قصوری کا دہلی میں

امرتسر کی صورت حال پر اظہار خیال

دہلی ۳۰ ستمبر۔ مولانا عبدالقادر قصوری صدر پنجاب پراونشل کانگریس کمیٹی جو اس ہفتہ میں گجرات جیل سے رہا ہوئے ہیں، جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں شرکت کی غرض سے آج صبح دہلی تشریف لائے۔

آپ نے اخبار کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں اس خبر کے متعلق کہ امرتسر میں بدیشی کپڑے کی دوکانیں کھل گئی ہیں فرمایا کہ میں نے اس کے متعلق امرتسر میں اس خبر کی تحقیق کی۔ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ امرتسر کی کانگریس کمیٹی نے پارچہ فروشوں سے بدیشی کپڑے کی فروخت کے متعلق کوئی معاہدہ نہیں کیا۔ بلکہ ... اپنی ذمہ داری پر ان تاجروں کو ۱۵ یوم کے لئے اپنے موجودہ مال کے فروخت کرنے کی اجازت دیدی۔ کانگریس کمیٹی نے اس اجازت کو مسترد کر دیا ہے اور تاجروں کو مطلع کر دیا ہے کہ اگر بدیشی پارچہ کی فروخت بند نہ کی گئی تو ان کی دوکانوں پر پکٹنگ لگا دیا جائے گا۔ ... امید ہے کہ کانگریس کمیٹی کو اپنے مقصد میں بہت جلد کامیابی حاصل ہوگی اور بدیشی کپڑا فروخت ہونا بالکل بند ہو جائے گا۔

ناپور میں شراب کے گودام پر حملہ

پولیس نے گولی چلادی

ایک آدمی مقتول

مدناپور ۲۰ ستمبر۔ گوپی ناتھ پور کے قریب ... کے مقام پر لوگوں نے شراب کے گودام پر آج صبح کے وقت حملہ کیا۔ عوام نے سپاہی شیخ اور اس کے ساتھیوں کو زدوکوب کرنے کی کوشش کی۔ سب انسپکٹر نے گولی چلانے کا حکم دیدیا۔ گولی کی وجہ سے ایک آدمی مارا گیا۔ ایک دفعہ دار اور ایک سپاہی کو لوگ اٹھا کر لے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کو بعد میں چھوڑ دیا گیا۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس مزید پولیس کی جماعت کے ساتھ موقع واردات کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔ (اے پ)

جمعیۃ الطلباء مدرسہ اسلامیہ ناتھ نگر کا غیر معمولی جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

ناتھ نگر مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۱ء بروز پنجشنبہ ۸ بجے صبح مدرسہ اسلامیہ کے ہال میں ایک جلسہ زیر صدارت جناب مولانا محمد بلال صاحب منعقد ہوا۔ طلبہ کی تعداد کثرت سے جلسہ میں شریک تھی۔

جناب محمد عبدالعزیز و محمد عبدالماجد صاحبان متعلمین مدرسہ ہذا نے پرزور تقریریں کیں۔ ان دو صاحبان کی تقریروں کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب مدظلہ العالی کی گرفتاری پر تجویز مبارکباد پیش کی گئی جسے سامعین نے بالاتفاق منظور کیا۔ بعدہ ۱۲ بجے جلسہ ختم کر دیا گیا۔ (نامہ نگار)

لارڈ برکن ہیڈ کی موت

لندن ۳۰ ستمبر۔ لارڈ برکن ہیڈ آج صبح کے وقت اس دنیا سے کوچ کر گئے۔ آپ کی عمر ۵۹ سال تھی۔ آپ کو برطانیہ کی موجودہ نسل کا نہایت شاندار شخص تصور کیا جاتا ہے۔

آپ لورپول میں پیدا ہوئے اور اپنے والد کی طرح اوائل عمر ہی میں بیرسٹر بن گئے۔ ... ۱۹۰۶ء میں دارالعوام کے رکن منتخب ہوئے۔ ۱۹۱۹ء میں آپ کو "بیرن" اور ۱۹۲۲ء میں "ارل" کا خطاب ملا۔

چار سال تک آپ وزیر ہند رہے۔ اس کے بعد تجارت میں مشغول ہوگئے۔ لارڈ برکن ہیڈ کی بیماری کی ابتدا نزلہ سے ہوئی جس نے آخر میں نمونیہ کی صورت اختیار کر لی۔ گزشتہ شام آپ کی حالت نازک ہوگئی۔ شب کے وقت سینہ کی تکلیف نے شدید صورت اختیار کر لی اور صبح کے وقت آپ گزر گئے۔

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات

ایک حجام کی کامیابی

متعدد رضاکاروں کی گرفتاری

الہ آباد ۲۹ ستمبر۔ مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات میں حسب ذیل امیدوار کامیاب ہوئے ہیں:

رائے بہادر چودھری راج سنگھ، پانڈے ... ٹھاکر کشوری چند، سلطان پور ... بابو مکند پور رائے۔

نیج پور کے حلقہ انتخاب سے بغیر حجام کا انتخاب ہوا ہے۔ حجام کے مقابلہ میں جو امیدوار کھڑے ہوئے تھے انہوں نے اپنا نام واپس لے لیا۔ تقریباً تمام ووٹ حجام کے حق میں وصول ہوئے۔ حجام کا نگریس کی طرف سے امیدوار کھڑا کیا گیا تھا۔ الہ آباد کے دیہاتی انتخاب کے موقع پر پولیس نے متعدد پکٹنگ کرنے والے رضاکاروں کو گرفتار کیا۔

دہرہ دون میں کونسل کے انتخابات

ایک چمار کی امیدواری

دہرہ دون ۳۰ ستمبر۔ دہرہ دون کے غیر مسلم حلقہ انتخاب کی لائسنس ... بہت دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا تھا کیونکہ مسٹر ... لال بیرسٹر نے اپنا نام واپس لے لیا تھا اور اب مقابلہ صرف رام چندر بیرسٹر اور ... چمار تھا۔ ... یہ کہا جاتا ہے کہ مسٹر رام چند کے حق میں دیہاتیوں نے ... زیادہ رائیں دیں۔ ... رائے شماری ۷ اکتوبر کو کی جائے گی۔

ڈپٹی کمشنر جھانسی پر حملہ کا مقدمہ

ملزم نے اقبال جرم کر لیا

جھانسی ۳۰ ستمبر۔ آج سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ... کا مقدمہ پیش ہوا۔ یہ شخص کمشنر جھانسی کے بنگلہ میں ایک بم اور ایک پستول کے ساتھ پکڑا گیا تھا۔ مجسٹریٹ نے تحقیقات کرنے کے بعد ملزم کو سشن سپرد کر دیا۔ ... آتشگیر نے بم کی تحقیق کی اس کے خیال میں یہ بم نہایت خطرناک نوعیت کا تھا۔ اس بم میں اٹھارہ چھوٹے چھوٹے ... تھے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ ملزم کی گرفتاری کے بعد میں ڈپٹی کمشنر کے بنگلہ پر پہنچ گیا۔

ملزم نے عدالت کے سوال پر اس کا اقبال کیا کہ وہ ڈپٹی کمشنر پر حملہ کرنا چاہتا تھا کیونکہ جھانسی میں ڈپٹی کمشنر نے تشدد برپا کر رکھا ہے۔ ملزم نے اور متعدد امور کا جواب بھی اثبات میں دیا۔ (اے پ)

مسٹر پال کی انگلستان کو روانگی

گول میز کانفرنس پر اظہار خیال

بحث کا مبنی درجہ مستعمرات قرار دیا جائے!

مدراس ۲۹ ستمبر۔ آج صبح مسٹر ... پال بمبئی روانہ ہو گئے۔ جہاں سے آپ گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے لندن روانہ ہو جائیں گے۔ روانہ ہونے سے قبل مسٹر پال نے ... ایک جلسہ کے اندر ... تقریر کرتے ہوئے ... گول میز کانفرنس ... درجہ مستعمرات ... ہندوستان کی ... کا فیصلہ ... ہندوستان کی کامیابی پر دنیا کی آبادی کی قسمت کا دارومدار ہے۔

لاہور کے ایک شراب فروش پر چھری سے حملہ

شانہ میں چار انچ گہرا زخم

ایک نوجوان کی گرفتاری

لاہور ۳۰ ستمبر۔ نصیر چند شراب فروش پر گزشتہ شام کسی نامعلوم شخص نے حملہ کر دیا اور نصیر چند کے شانہ میں چھری پانچ انچ تک اندر داخل ہوگئی۔ پولیس نے ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے جو بدیشی لباس میں ملبوس ہے۔ کانگریس نے نصیر چند شراب فروش کی دوکان پر پکٹنگ لگا رکھی تھا۔ اس کی دوکان پر سب سے زیادہ تعداد میں رضاکار گرفتار کئے گئے۔

بجنور میں انتخابات

۲۳۰۰ آراء میں سے کل ۹۰۰ آراء موصول ہوئی

بجنور ۳۰ ستمبر۔ کل غیر مسلم حلقہ انتخاب سے رائے دہندگی شروع ہوئی۔ اس موقع پر عوام نے کوئی خاص دلچسپی نہیں لی۔ حکام نے پولیس کا معقول انتظام کیا تھا اور مختلف مقامات پر پولیس کے دستے متعین کر دیئے گئے تھے۔ ... الیکشن ... ۲۳۰۰ آراء میں سے کل ۹۰۰ آراء موصول ہوئیں۔ ۳۹ ... رائے شماری ہوگی۔

امرتسر میں بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ

امرتسر ۳۰ ستمبر۔ کانگریس نے بدیشی پارچہ فروشوں کی دوکانوں پر پکٹنگ شروع کر دی ہے۔ ... اور دہلی سے تازہ بدیشی مال خریدا ہے جو کانگریس کے معاہدہ کے خلاف ہے۔

حادثہ بم کلکتہ کے سلسلے میں دو خواتین کا مقدمہ

پولیس نے مزید ریمانڈ لے لیا

کلکتہ یکم اکتوبر۔ سین ... کلکتہ کا مقدمہ آج چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوا۔ پولیس نے ۶ یوم کی مزید مہلت طلب کی۔ ... حادثہ بم کلکتہ کے سلسلے میں گرفتار کی گئی تھیں۔ (اے پ)

ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس کے خلاف مقدمہ

قتل و بغاوت کا الزام

... سپرنٹنڈنٹ پولیس ... اس کے دو ماتحت افسروں کے نام مسٹر ... سپیشل سپرنٹنڈنٹ پولیس ... نے سمن جاری کئے ہیں۔ ملزمین کے خلاف یہ الزام ہے کہ انہوں نے تعزیرات ہند کی متعدد دفعات کے ماتحت قتل، بغاوت اور دیگر جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ مقدمہ ۵ اکتوبر کو پیش ہوگا۔ (اے پ)

مہاراجہ دھولپور کی لندن کو روانگی

دھولپور یکم ستمبر۔ ہز ہائینس مہاراجہ رانا بہادر دھولپور ۳ اکتوبر کو ... جہاز سے ۴ اکتوبر کو گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے لندن روانہ ہو جائیں گے۔ آپ کے ساتھ دیگر اصحاب کے علاوہ پنڈت ... جنرل ... سکرٹری ... کنور ... سنگھ ... اور ... سنگھ ہیں ... مہاراجہ ... کے ساتھ جا رہے ہیں۔ ... چند روز قیام کرنے کے بعد مہاراجہ صاحب ۲۱ اکتوبر کو لندن پہنچ جائیں گے۔ (اے پ)

مسٹر تانبے کا حکومت ہند کے سامنے پیشکش

ناگپور یکم اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ایس بی تانبے سابق ہوم ممبر حکومت صوبہ متوسط نے اپنی خدمات حکومت ہند کے سامنے پیش کر دی ہیں۔ آپ آج ... ناگپور سے امراؤتی روانہ ہو گئے ہیں اور وہاں سے ۸ اکتوبر کو گول میز کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

ایک انگریز فوجی لفٹنٹ کی سزا یابی

تعہد با مشقت و جرمانہ

ملزم پر سپاہی کو تکمہ لگانے کا جرم

مسٹر لقمانی کی رہائی

عدالت عالیہ کا فیصلہ

پکٹنگ اخلاقی فعل ہے جرم نہیں ہے

ڈاک گاڑی پر حملہ

تین نوجوان سکھوں کی گرفتاری

مسٹر پٹیل کا جیل کی پابندیوں کے خلاف احتجاج

آزادی کے ساتھ ملاقات کی اجازت دی جائے

کراچی میں ہندو کانفرنس کا اجلاس

فسادات سکھر کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

ہندو دیہاتیوں کو بندوقیں دے جانے کی تجویز

پنجاب کے انتخابات کا نتیجہ

انبالہ میں مندر کا گھنٹہ غائب

پولیس جوتوں سمیت اندر داخل ہو گئی

ایک مصری انجینیر کی موت

حکومت پنجاب کی طرف سے وائسرائے کو الوداعی دعوت

وائسرائے کا موجودہ صورت حال کے متعلق اظہار خیال

"کانگریس پر تمام تر ذمہ داری"

ایک بیمہ کمپنی کا فیصلہ

غیر ملکی بیمہ کمپنیوں کا مقاطعہ کیا جائے

پیر پگاڑو کے مقدمہ کا مرافعہ

مسٹر جناح کی طرف سے نمائندگی

سیتاپور کانگریس کمیٹی کا انتخاب

صوبہ متحدہ کی کمیٹی کے ایک رکن کا مکتوب

مرزاپور اور بنارس کے تاجر نمائندوں کی حقیقت

جاہ پرست حضرات کا ذاتی پروپیگنڈا

سر جان نارٹن گرفتھ کی موت کے اسباب

حکومت مصر سے معاملہ طے نہیں ہوا تھا

آتش بازی کے باعث تین آدمیوں کی ہلاکت

انبالہ چھاؤنی میں جبریہ تعلیم کا نفاذ

پارلیمنٹ ہاؤس میں تنظیم الاسلام کا جلسہ

آٹھ ہزار ہندو مسلمانوں کا اجتماع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی تقریر

لندن میں اینگلو انڈین کی چیخ و پکار

"تحریک آزادی سے ہندوستان کو شدید نقصان پہنچا ہے"

ایک جلسہ میں حکومت کی حمایت کا وعدہ

نیا بازار میں قومی جھنڈا نصب کر دیا گیا

کانگریس کیلئے ایک ہزار روپیہ کا عطیہ

دہلی کے مختلف محلوں میں کانگریس کے جلسے

ٹراموے کے کرایہ میں تخفیف

دہلی میں چار رضا کاروں کی گرفتاری

سرحد کے مسلمانوں کی زندگی کا خاکہ

اخلاقی، معاشرتی اور سیاسی حالات پر ایک سرسری نظر

(از جناب ضیاء الدین صاحب بیرسٹر) (از نامہ نگار خصوصی)

صوبہ سرحد میں مسلمانوں کی تعداد مجموعی آبادی کا ۹۵ فیصدی ہے بقیہ ۵ فی صدی آبادی میں ہندو، سکھ، اور دیگر اقلیتیں شامل ہیں۔ تقریباً سب مسلمان پٹھان ہیں اور شمال سے جنوب تک صرف ایک زبان بولتے ہیں جو پشتو کے نام سے موسوم ہے۔ انتہائی شمال یعنی چترال کے علاقہ میں ایک اور زبان ...

مالی حالت

پٹھانوں کی جمہوریت پسندی

تعلیمی ترقی

زمینوں پر قبائل کا قبضہ

(Tribal Territories)

اصلاحات کی ضرورت

اسلام کی پابندی

زمیندار اور پیشہ ور

مولوی عبدالقادر قصوری کا دہلی میں

امرتسر کی صورت حال پر اظہار خیال

... کارکنوں کی گرفتاری

... کے ساتھ برا سلوک

باپور میں شراب کے گودام پر حملہ

پولیس نے گولی چلا دی

ایک آدمی مقتول

جمعیۃ الطلباء مدرسہ اسلامیہ ناتھ نگر کا غیر معمولی جلسہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

الٰہ آباد میں ... کی موت

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات

ایک چمار کی کامیابی

متعدد رضا کاروں کی گرفتاری

دہرہ دون میں کونسل کے انتخابات

ایک چمار کی امیدواری

ڈپٹی کمشنر جہلم پر حملہ کا مقدمہ

ملزم نے اقبال جرم کر لیا

مسٹر پال کی انگلستان کو روانگی

گول میز کانفرنس پر اظہار خیال

بحث کا مبنیٰ درجہ مستعمرات قرار دیا جائے!

لاہور کے ایک شراب فروش پر چھری کا حملہ

شانہ میں چار انچ گہرا زخم

ایک نوجوان کی گرفتاری

بجنور میں انتخابات

۲۳۰۰۰ ووٹ میں سے کل ... ووٹ وصول ہوئے

امرتسر میں بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر پکٹنگ

حادثہ بم کلکتہ کے سلسلے میں دو خواتین کا مقدمہ

پولیس نے مزید ریمانڈ لے لیا

ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس کے خلاف مقدمہ

قتل و بغاوت کا الزام

مہاراجہ دھولپور کی لندن کو روانگی

مسٹر ٹامپسن کا حکومت ہند کیساتھ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۱۲ جمادی الاول ۱۳۵۰ھ

مسلمانوں کیلئے ایک خالص اقتصادی مسئلہ

کھدر اور چرخہ کا رواج

[illegible]

لندن میں گاندھی جی کی سالگرہ

مسٹر فینر بروک وے کی تقریر

"ہندوستان کی کامیابی تمام دنیا کے لئے مفید ہوگی"

لندن ۲ اکتوبر۔ گاندھی سوسائٹی نے لندن میں گاندھی جی کی سالگرہ منائی۔ دعوت میں ہندوستانی، برطانی اور امریکن لوگ شریک تھے۔ مسٹر فینر بروک وے نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ گاندھی جی کی سالگرہ پر روزہ رکھا جاتا تو زیادہ مناسب ہوتا۔ لیکن آپ ہندوستان کی ترقی کے لئے خیر خواہی اور اپنی خواہش کو زیادہ پسند کرینگے۔ آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کی موجودہ تحریک خود بتاتی ہے کہ ہندوستان پہلے ہی سے آزاد ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جہاں تک میرا تعلق ہے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہندوستان آزادی کی وفاداری پارٹی حکومت کی وفاداری پر مقدم ہے۔ مسٹر لارنس ہاؤس مین نے فرمایا کہ ہندوستان کے مستقبل کا فیصلہ ویسٹ منسٹر میں نہیں ہوگا۔ بلکہ ہندوستان میں خود ہندوستانی کرینگے۔ اگر ہندوستان اس طریقہ پر جو گاندھی جی نے پیش کیا ہے اپنی جنگ میں کامیاب ہو گیا تو ہندوستان کی اس کامیابی سے تمام دنیا کو نفع حاصل ہوگا۔ (رپوٹر)

لیڈی اردن کی ہندوستان میں آمد

بمبئی ۲ اکتوبر۔ آج لیڈی اردن "تھیم" جہاز کے ذریعہ بمبئی پہنچیں۔ اور شملہ روانہ ہو گئیں۔ (ا۔پ)

حکومت کے محکمہ جات میں اصلاح کی ضرورت

عام ملازمتوں کی بدتر حالت

چیف کمشنر صوبہ سرحد کی انسدادی تدابیر

[illegible]

ضلع مراد آباد میں قانون ترغیب ناجائز کا نفاذ

الہ آباد ۳ اکتوبر۔ ضلع مراد آباد میں قانون ترغیب ناجائز کے تعلقہ علاقوں کی توسیع کردی گئی ہے۔ (ا۔پ)

مسٹر محمد علی جناح کا بیان

"کانگریس نے کانفرنس کو ٹھکرا کر غلطی کی"

ملک و قوم کی خدمت کا وعدہ

کراچی ۲ اکتوبر۔ سراپیچ۔ مسٹر محمد علی جناح آج شام کے وقت یہاں روانہ ہو گئے۔ وہ یہاں سے بمبئی ہوکر گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے لندن روانہ ہو جائیں گے۔

مسٹر جناح نے روانگی سے قبل ایک اخبار کے نمائندے سے فرمایا۔ اس سال میں کانگریسی لیڈروں نے لندن کانفرنس میں شریک ہونے سے انکار نے میں سخت غلطی کا ارتکاب کیا۔ انہوں نے اپنی شرکت اس شرط کے ساتھ ... کہ ... حکومت ... طور پر تحقیقی امور کے ... دلا دیں ... کا مسئلہ طے کرنے کی غرض سے لندن گئے تھے وہ اسی امر کی جستجو میں لگے رہے کہ برطانی سلطنت کے ساتھ آئرلینڈ کو قومی خواہشات کے مطابق کیونکر ہم آہنگ کیا جا سکتا ہے ... اور ان کے ساتھ ہی یہ یقین ... ہمارے لئے بھی یہ ایک راہ عمل ہے ... اور اگر ہم کو اس مقصد میں کامیابی ہوگی تو کہہ سکیں گے کہ ہم نے ہندوستان کی سب سے بڑی خدمت انجام دیدی۔ اگر دل خلوص فریقین نے مسئلہ ہند پر ایمانداری اور ٹھنڈے دل سے لیا اور صرف ہندوستان کے بہترین مفادات کو اپنا مطمح نظر رکھا تو ... کانفرنس کے ذریعہ قابل اطمینان مفاہمت کی صورت پیدا ہو ... فریق حسب ذیل ہیں۔ (۱) سلطنت برطانیہ (۲) ریاستہائے ہند (۳) و (۴) مسلمان۔

میں اپنی قوم کے لوگوں سے صرف اس قدر کہہ دینا چاہتا ہوں کہ میں ہندوستان کے مفادات کا پورا احترام کروں گا۔ اور جو خدمت ملک کی حفاظت کی مد دینے کی کوشش کروں گا اس میں کوئی چیز مزاحم ہو سکیگی۔

مدینہ اخبار کا اجراء

پریس کی ضمانت داخل کردی گئی

بجنور ۳ اکتوبر۔ ... مدینہ پریس سے ... روپیہ کی ضمانت طلب کی تھی۔ آج مولوی مجید حسن صاحب مالک اخبار مدینہ نے پریس کی طرف سے ضمانت داخل کردی ہے ... اخبار مدینہ کی ضمانت کے لئے بھی کوشش کی جارہی ہے۔ امید ہے انشاءاللہ ہفتہ عشرہ میں یہ ... داخل کردیا جائیگا اور مسلمانوں کا یہ ہر دلعزیز اخبار حسب دستور اپنی پوری خصوصیات کے ساتھ شائع ہونے لگے گا۔

منیجر اخبار مدینہ بجنور

پنجاب کی وزارت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی

وزیر تعلیم کی تبدیلی کے متعلق افواہ

لاہور ۳ اکتوبر۔ جدید وزارت کی تشکیل کے متعلق مختلف حلقوں میں خیالات ... ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ وزارت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی بلکہ موجودہ وزراء کو دوبارہ مقرر کردیا جائیگا۔ یہ افواہ گرم ہے کہ وزیر تعلیم ڈاکٹر گوکل چند نارنگ وزیر تعلیم مقرر کئے جائیں گے۔

لندن کانفرنس میں مزدور جماعت کی نمائندگی

دو نمائندوں کو دعوت کی توقع

لندن ۲ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہندوستان کی مزدور جماعت کے دو نمائندوں کو گول میز کانفرنس میں ... مسٹر این۔ ایم جوشی اور مسٹر بی شیوا راؤ کے مدعو کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

دھارا سنہ کے ذخیرہ نمک پر چھاپا مارنے کا اقدام

گیارہ رضاکاروں کی گرفتاری

احمد آباد ۲ اکتوبر۔ مقامی نوجیرن بھارت سبھا نے تقریباً گیارہ رضاکاروں کا جو دستہ مرتب کیا تھا وہ آج صبح دھارا سنہ کے ذخیرہ نمک پر چھاپہ مارنے کے لئے پیادہ پا روانہ ہو گیا ہے۔ جب تک یہ دستہ شہر سے باہر نہیں چلا گیا اس وقت تک اس کے ساتھ کوئی مزاحمت نہیں کی گئی۔ لیکن حدود شہر سے باہر نکلتے ہی گرفتار کرلیا گیا۔

صوبہ متحدہ کی حکومت میں اہم تبدیلیاں

نواب مزمل اللہ خاں کے ہوم ممبر ہونے کی توقع

لکھنؤ ۳ اکتوبر۔ چونکہ سر مالکم ہیلی گورنر صوبہ متحدہ اور نواب صاحب چھتاری ہوم ممبر حکومت صوبہ متحدہ گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت صوبہ متحدہ میں متعدد حسب ذیل تبدیلیاں عمل میں لائی جائیں گی سر جارج لیمبرٹ وزیر مالیات گورنر کی جگہ کام کریں گے۔ سر جے سی۔ ... ریونیو ممبر سر جارج لیمبرٹ کے عہدہ کا جائزہ لیں گے اور نواب سر مزمل اللہ خاں بعہدہ ہوم ممبر مقرر کئے جائیں گے۔

ہنگامہ نپویل ضلع قلابہ کی تفصیلات

"پولیس نے اپنی جان بچانے کے لئے گولی چلائی"

حکومت بمبئی کا سرکاری اعلان

بمبئی ۳ اکتوبر۔ آج ایک سرکاری اعلان شائع کیا گیا ہے جس میں موضع چرنار تعلقہ نپویل ضلع قلابہ کے ہنگامہ اور پولیس کی گولی چلانے کے متعلق مختصر طور پر واقعات بیان کئے ہیں۔ اس اعلان میں لکھا ہے کہ اس تعلقہ میں جنگل ستیہ گرہ کا پہلا واقعہ گذشتہ جون میں ہوا تھا جب کہ تقریباً ڈیڑھ سو ساگون کے درخت ستیہ گرہیوں نے دن دہاڑے کاٹ کر غائب کردئے تھے اس کے بعد ... تک سکون رہا لیکن اس کے بعد کانگریسی سرگرمیاں دوبارہ شروع ہو گئیں۔ ... مقامات پر جنگل ستیہ گرہ کیا گیا۔ مختلف مقامات پر سرکاری مال کا نقصان ... پولیس نے ہر موقع پر ستیہ گرہیوں کے لیڈروں کو کسی مزاحمت کے بغیر گرفتار کر لیا۔ ۵ ستمبر کو اعلان کیا گیا کہ سات مختلف مقامات پر بیک وقت جنگل ستیہ گرہ کی جائیگی۔ لیکن اس اعلان کا مقصد ظاہر یہ تھا کہ پولیس کی قوت تقسیم ہو جائے اور وہ اس میں ان کو خدا ... کامیابی بھی ہوئی۔ جب پولیس کو یہ معلوم ہو گیا ستیہ گرہ کا مرکز چرنار تعلقہ نپویل بنایا جائیگا تو ... سپاہی جن میں سے ۱۲ مسلح تھے ایک انسپکٹر کے ماتحت موقع پر روانہ کر دئے گئے۔

اعلان میں لکھا ہے کہ جنگل ستیہ گرہ کے مواقع پر ستیہ گرہیوں نے تشدد کا استعمال نہیں کیا اور ... پر لوگوں کے طرز عمل کا خیال رکھتے ہوئے ملتان اور انسپکٹر کو یہ امید نہیں تھی کہ وہ اس موقع پر تشدد سے کام لیں گے۔

۵ ستمبر کے ہنگامہ کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ستیہ گرہیوں نے اس موقع پر میدان میں کوئی جلسہ جنگل ستیہ گرہ کرنے سے پہلے منعقد نہیں کیا حالانکہ ان کا یہ دستور تھا کہ وہ جنگل ستیہ گرہ کرنے سے قبل ایک جلسہ میں منعقد کرتے تھے اور اس میں تقریریں کی جاتی تھیں۔

اس دفعہ یہ لوگ سیدھے جنگل میں داخل ہو گئے اور ان کے پیچھے پولیس کا دستہ انسپکٹر کی سرکردگی میں روانہ ہوا۔ جب ستیہ گرہیوں نے جنگل میں درخت کاٹنے شروع کئے تو انسپکٹر نے بعض لوگوں کی گرفتاری کا حکم دیا۔ ان میں سے بعض کو پولیس کی حفاظت میں میدان میں بھیج دیا گیا۔ انسپکٹر نے خطرہ محسوس کرتے ہوئے کہ قیدی فرار ہو جائیں گے۔ گرفتار شدگان کے ہتکڑی لگانے کا حکم دیدیا۔ اس سے ستیہ گرہیوں میں ہیجان پیدا ہو گیا۔ ... [illegible] ... پولیس نے اپنی جان بچانے کے خاطر مجبوراً گولی چلائی گئی۔ ... پولیس کے پاس گولیوں کے چکر تھے۔ ان میں سے ۸۰ واپس آ گئے ... مقتولین کی تعداد یہ ہے کہ ... ایک جنگل کا محافظ اور پانچ دیہاتی مارے گئے۔ (ا۔پ)

مسز پاربتی دیوی کا مقدمہ

مچلکہ دینے سے انکار

لاہور ۳ اکتوبر۔ شریمتی پاربتی دیوی اہلیہ لالہ ٹھاکر داس کا مقدمہ آج مسٹر ڈسنی مجسٹریٹ کے سامنے زنانی جیل میں پیش ہوا۔ مسز پاربتی دیوی کو دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کیا گیا ہے۔ لالہ ٹھاکر داس مقامی کانگریس کمیٹی کے سرگرم کارکن ہیں۔

استغاثہ کی طرف سے بیان کیا گیا کہ مسز پاربتی دیوی نے عام جلسوں میں ایسی تقریریں کی ہیں جو حکومت کے خلاف نفرت و عناد کے جذبات کا احتمال پیدا کرتی ہیں اور جو دفعہ ۱۲۴ الف اور دفعہ ۱۵۳ الف کے ماتحت قابل سزا ہیں۔ مجسٹریٹ نے ملزمہ سے دس ہزار روپیہ کے دو مچلکے ... کے لئے طلب کئے۔ ملزمہ نے مقدمہ کی کارروائی میں حصہ لینے اور مچلکہ دینے سے انکار کردیا۔ مجسٹریٹ نے ۱۳ اکتوبر تک کے لئے فیصلہ محفوظ رکھا ہے۔ (ا۔پ)

مولانا نورالدین صاحب بہاری رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری

پولیس نے وارنٹ نہیں دکھایا

[illegible]

گرفتاری کے بعد آپ نائب ناظم کے عہدہ پر مقرر کئے گئے تھے مولانا موصوف ایک خاموش کارکن ہیں۔ اور پروپیگنڈا سے بے نیاز ہو کر قومی و ملکی خدمات انجام دینے میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں۔

مولانا صاحب نے چند روز سے دہلی میں عام جلسوں میں تقریریں کرنے کا سلسلہ جاری کر دیا تھا۔ غالباً آپ کی گرفتاری ان تقریروں کے باعث ہی عمل میں لائی گئی ہے۔

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی ولولہ انگیز تقریر

مسلمانوں کو عدم تشدد اختیار کرنے کی تلقین

دہلی ۳ اکتوبر۔ جامع مسجد دہلی میں نماز جمعہ کے بعد پہلے ایک جلسہ منتظمہ بورڈ انجمن ہائے دہلی کا حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں چند حضرات نے اسلامی معابد و مقابر کی حرمت کے متعلق تقریریں کیں اور اس قرارداد کی دوبارہ تائید کی گئی جو گزشتہ جمعہ میں بیرون ترکمان دروازہ کے جلسہ میں منظور کی گئی تھی۔ منتظمہ بورڈ کے جلسہ کی کارروائی ختم ہونے کے بعد حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے ایک ولولہ انگیز تقریر شروع کی مفتی صاحب قبلہ نے فرمایا "مسلمانو! میرا تمہارے نام پر آخری پیام ہے۔ ... اس کے بعد میں جلد آپ کے سامنے کوئی ... میں نے اپنے فرض کو حتی الوسع ادا کر دیا ہے اب تمہارا فرض ہے کہ غفلت کی نیند سے بیدار ہو کر جلد میدان عمل میں آ جاؤ اور اپنے قومی و ملکی فرائض کو پورا کرو۔ اگر اس نازک وقت میں تم نے ان فرائض کو پس پشت ڈال دیا ... مشکل ہو جائے گا ... کہ تم ہمیشہ غلامی کی زنجیروں میں جکڑے رہو ... تمہاری آئندہ نسلیں ... تباہ ہو جائیں ... وطن کی خدمت کرو ... طریقوں سے انجام دو ...

مفتی صاحب قبلہ نے ولایتی اشیاء کے استعمال، خصوص کھدر کی ترویج کے لئے پرزور اپیل کی اور حاضرین جلسہ کی کثیر تعداد نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ کھدر کا استعمال کریں گے۔ آپ نے عوام کو نہایت پر اثر الفاظ میں تلقین کی کہ وہ ہر وقت ... اور عدم تشدد سے کام لیں کیونکہ ان کی کامیابی کا یہی ایک ذریعہ ہے۔

مفتی صاحب قبلہ کی پردرد اور دلپذیر تقریر کا حاضرین جلسہ پر اتنا اثر ہوا کہ مصافحہ کرتے وقت اکثر لوگوں کی ہچکیاں بندھ گئیں۔ (نامہ نگار)

معابد و مقابر کی حرمت

مسلمانان دہلی کے احتجاجی جلسے

منتظمہ بورڈ کے زیر اہتمام کل ۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء بعد نماز جمعہ مسلمانان دہلی کے دو عام اور عظیم الشان جلسے جامع مسجد دہلی میں بصدارت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور بیرون ترکمان دروازہ بصدارت مولانا مولوی سلطان محمود صاحب منعقد ہوئے جن میں مولوی نہال احمد صاحب و مولانا محمد شفیع صاحب وارثی و مولانا نامہ جلالی صاحب، ماسٹر سید حفیظ علی صاحب کی پرزور تقریریں ہوئیں اور مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق پاس ہوئی۔

"مسلمانان دہلی کا یہ عظیم جلسہ گذشتہ جمعہ کے ریزولیوشن کا اعادہ کرتا ہے۔ جو ان الفاظ میں منظور کیا گیا تھا کہ مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ نہایت افسوس کے ساتھ اس بات کو محسوس کرتا ہے کہ لوکل گورنمنٹ نے مساجد اور مزارات واقع احاطہ اردن ہسپتال کا تصفیہ کرنے میں بے انتہا تعویق سے کام لیا ہے۔ چونکہ مسلمانان دہلی کا اضطراب اور بے چینی حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اس لئے یہ جلسہ گورنمنٹ کو ۱۹ اپریل ۱۹۳۰ء کے جلسہ کی تجاویز پر توجہ دلاتا ہے جس کی نقول ہز ایکسلنسی وائسرائے اور چیف کمشنر دہلی کو روانہ کی جا چکی ہیں اور مستدعی ہے کہ ان تجاویز کو جلد از جلد عملی جامہ پہنایا جائے ورنہ تاخیر کی صورت میں عامۃ المسلمین کے جذبات کے قابو سے باہر ہو جانے کا قوی اندیشہ ہے جس کی ذمہ داری گورنمنٹ پر عائد ہوگی۔

مسٹر فرید الحق انصاری کے مقدمہ کی تاریخ سماعت

استغاثہ سے ثبوت کی طلبی

دہلی ۳ اکتوبر۔ مسٹر فرید الحق انصاری بیرسٹر سابق ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی دہلی کا مقدمہ کل مسٹر الف۔ بی۔ پول ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوگا۔ عدالت نے استغاثہ سے ثبوت طلب کیا ہے کہ مسٹر فرید الحق انصاری کانگریس کمیٹی کے خلاف قانون قرار دئے جانے کے بعد بھی اس کے ڈکٹیٹر باقی رہے۔

طلبائے دار العلوم کا دوسرا دستہ دہلی پہونچ گیا

تیسرا دستہ عنقریب آنے والا ہے

دہلی ۳ اکتوبر۔ آج صبح دس بجے کی گاڑی سے طلبائے دار العلوم کا دوسرا دستہ دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں پہونچ گیا ہے اور تیسرے دستہ کے عنقریب آنے کی خبر ہے۔ جو لوگ طلبائے دار العلوم کے جذبات و احساسات ... غلط بیانیوں سے پردہ ڈالنا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ خبر یقیناً ... درج ہونگی جو حضرات اس دستہ میں تشریف لائے ہیں ان کے نام حسب ذیل ہیں۔

مولوی عبد الرزاق صاحب ... مولوی محمد علی صاحب کاندھلوی مولوی وحید الدین صاحب ... مولوی محمد یوسف صاحب سہارنپوری

دہلی میں گرفتاریوں کی بھرمار

مسٹر محمد صادق کی گرفتاری

دہلی ۳ اکتوبر۔ آج پولیس نے مسٹر محمد صادق کو جو آصف علی کور کے رکن ہیں قانون انسداد تخویف متعلقہ پکٹنگ کے ماتحت گرفتار کرلیا۔

مسٹر اننت رام کی دوبارہ گرفتاری

دہلی ۳ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر اننت رام ایک مقامی کانگریسی کارکن کو گرفتار کرلیا گیا۔ آپ حال ہی میں منٹگمری جیل سے رہا ہو کر دہلی آئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کی گرفتاری ایک تقریر کے سلسلے میں ہوئی ہے۔

دو مزید گرفتاریاں

دہلی ۳ اکتوبر۔ ... کو ان کے مکان پر گرفتار کرلیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ہر دو صاحبان کی گرفتاری اس الزام کی بنا پر عمل میں آئی ہے کہ انہوں نے چوک جامع مسجد کے پکٹنگ میں کانگریسی رضاکاروں کی اعانت کی تھی۔

حکیم امتیاز الحق صاحب کی گرفتاری

دہلی ۳ اکتوبر۔ آج شب کو پولیس نے حکیم امتیاز الحق صاحب کو گرفتار کرلیا۔ حکیم صاحب مولانا احمد سعید اور مسٹر آصف علی کے سرگرم مددگار تھے۔

دہلی میں "یوم گاندھی"

دہلی ۳ اکتوبر۔ دہلی میں "یوم گاندھی" ۳ اکتوبر کو منایا جائے گا صبح سات بجے قومی جھنڈے کی سلامی ادا کی جائے گی اور ساڑھے پانچ بجے جلوس نکالا جائے گا۔ جلوس کے بعد ساڑھے سات بجے ایک عام جلسہ گاندھی گراؤنڈ میں منعقد ہوگا۔

دہلی میں آتشزدگی

دہلی ۳ اکتوبر۔ آج دو بجے کے قریب فوارے کے متصل انگریزی کھلونوں کی دوکان میں آگ لگ گئی۔ آگ نے قریب کی دو دوکانوں کو بھی اپنی زد میں لے لیا۔ تفصیلات کا انتظار ہے۔

احمد آباد میں کاریگروں کا جلوس

احمد آباد ۳ اکتوبر۔ کاریگروں کا ایک جلوس جوارون ملز سے روانہ ہوا تھا پولیس کی ترغیب پر کالوپور دروازہ کے قریب منتشر ہو گیا۔

مس خورشید بائی کی سزا یابی

ایک ماہ قید محض و جرمانہ

احمد آباد ۳ اکتوبر۔ مس خورشید بائی کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ عدالت نے آپ کو ایک ماہ قید محض اور ۲۵ روپیہ جرمانہ یا مزید ایک ماہ قید محض کی سزا دی ہے۔ مس خورشید بائی کو "اے کلاس" میں رکھا گیا ہے۔ (ا۔پ)

گورنر پنجاب کی لاہور میں آمد

لاہور ۳ اکتوبر۔ گورنر صوبہ پنجاب آج شملہ سے لاہور تشریف لائے۔

ایک انگریز گول میزر کا بیان

کانفرنس میں اقلیتوں کا تحفظ ضروری

مدراس ۳ اکتوبر۔ مسٹر سی۔ ای۔ ووڈ نے جو گول میز کانفرنس کے غیر سرکاری ... نمائندے ہیں اور گذشتہ شب انگلستان جانے کے لئے بمبئی روانہ ہو گئے ہیں۔ مدراس میل کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں یہ امید ظاہر کی کہ گول میز کانفرنس میں حکومت برطانیہ کی مدد کریگا کہ وہ ہندوستان میں اقلیتوں کے تحفظ کو جاری رکھے جن کو وہ ڈیڑھ سو سال سے محفوظ رکھتی آئی ہے۔ (ا۔پ)

علیگڑھ یونیورسٹی کیلئے تین لاکھ روپیہ

علی گڑھ ۳ اکتوبر۔ حکومت صوبہ متحدہ کی سفارش پر حکومت ہند نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے لئے تین لاکھ روپیہ کی امداد منظور کرلی ہے پہلی قسط کی نصف رقم وصول ہو چکی ہے۔ (ا۔پ)

چار بنگالی نوجوانوں کی گرفتاری

دس ڈکیتیوں کا الزام

کلکتہ ۳ اکتوبر۔ بغاوت ڈکیتی کے جرم میں پولیس نے چار بنگالی نوجوانوں کو جو ... سے تعلق رکھتے ہیں گرفتار کر کے سب ڈویژنل انسپکٹر کے سامنے پیش کیا۔ کہا جاتا ہے کہ ان نوجوانوں نے گزشتہ تین ماہ میں کلکتہ کے گرد و نواح میں دس ڈکیتیاں کی ہیں۔ ... نے کچھ لوٹ کا مال بھی برآمد کیا ہے۔

دوستوں نے چھری ماردی

ایک بنگالی مسلمان کا قتل

کلکتہ ۳ ستمبر۔ گزشتہ شب ہیرن باری لین میں ایک شراب کی دوکان پر ایک مسلمان مسمی صدیق کے اس کے دو دوستوں نے چھری ماردی۔ صدیق کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن وہاں اس کا انتقال ہو گیا۔ اس سلسلے میں پولیس نے دو آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔ (ا۔پ)

مراد آباد میں جنازوں کے جلوس کی اجازت

شہر میں امن و امان ہے

مراد آباد ۳ اکتوبر۔ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے باوجود مرزا سلطان احمد صاحب سٹی مجسٹریٹ نے جنازوں کے جلوس نکالنے کی اجازت دیدی اور اس پر کوئی پابندی نہیں کی۔ اس طرح آزادی کے ساتھ جلوس نکالنے کی وجہ سے جذبات عامہ پر خوشگوار اثر پڑا اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ شہر میں امن و امان ہے۔

۲۶ ستمبر کو جو پچاس اشخاص گرفتار ہوئے تھے ان کے مقدمہ کی سماعت ۷ اکتوبر کو ہوگی۔

مدراس میں خلاف قانون نمک کی تیاری

ستیہ گرہیوں پر لاٹھیوں کی بارش

مدراس ۳ اکتوبر۔ ... ایک پیغام مظہر ہے کہ چار ستیہ گرہی رضاکار کل سمندر کے کنارے نمک تیار کرنے گئے۔ لیکن پولیس نے ان کو اپنے مقصد سے باز رکھا۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس نے ستیہ گرہیوں پر لاٹھیوں کی بارش کی جس کی وجہ سے ایک آدمی مجروح ہوا جس کو سرکاری شفاخانہ میں داخل کردیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

شہیدی جتھہ کے ایک ممبر کا جیل میں انتقال

لاہور ۳ اکتوبر۔ اطلاع آئی ہے کہ سردار ہان سنگھ جو جیتو جاتے ہوئے شہیدی جتھہ نمبر ۳ کے ہمراہ گرفتار کرلئے گئے تھے وہ تین ہفتہ کی علالت کے بعد نصور جیل میں انتقال کر گئے۔

لارڈ اردن کے ایک نئے جانشین

مارکوئیس آف زٹلینڈ کا نیا مشغلہ

لندن ۳ اکتوبر۔ اخبار "نیوز کرانیکل" کی اطلاع کے بموجب مارکوئیس آف زٹلینڈ ۱۰ اکتوبر کو لندن سے ہندوستان روانہ ہو جائیں گے تاکہ لارڈ اردن کے لئے عہدہ اے۔ ڈی۔ سی پر آپ کا تقرر عمل میں لایا جائے اخبار مذکور کا بیان ہے کہ آپ کو لارڈ اردن کا جانشین بننے کا مشورہ دیا گیا ہے اگر آپ نے یہ عہدہ قبول فرمالیا تو آپ کے قریب ترین دوستوں کو سخت تعجب ہوگا۔ (ریوٹر)

کانگریس کمیٹی مراد آباد ناجائز قرار دیدی گئی

الہ آباد ۳ اکتوبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے۔

"چونکہ گورنر باجلاس کونسل کی رائے میں مراد آباد سٹی کانگریس کمیٹی اور مراد آباد ضلع کانگریس کمیٹی قیام امن میں مداخلت کرتی ہیں اور امن عامہ کے نقص کا باعث ہوتی ہیں اس لئے گورنر باجلاس کونسل دفعہ ۱۶ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت مندرجہ بالا مجالس کو خلاف قانون قرار دیتا ہے۔ (ا۔پ)

پنجاب کونسل میں سردار جواہر سنگھ کی مراجعت

لاہور ۳ اکتوبر۔ سردار جواہر سنگھ بیرسٹر شہر لاہور کی سکھ حلقہ انتخاب سے پنجاب کونسل میں واپس آگئے ہیں۔

انجمن شبان المسلمین لاہور کے ایک رکن کا مقدمہ

"میرا پیشہ حکومت کے خلاف نفرت پھیلانا ہے"

لاہور ۳ اکتوبر۔ مسٹر محمد اکرم کپتان والنٹیر شیرانوالہ کیمپ کے خلاف جو مقدمہ زیر دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری دائر کیا گیا تھا آج خان بہادر سر ملک ... مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں اس کی پیشی ہوئی۔ استغاثہ کے ایک گواہ اکرم خاں نے گواہی دی کہ انجمن شبان کے زیر اہتمام ۱۴ اگست کو جو جلسہ ہوا تھا میں اس میں موجود تھا۔ ملزم نے ایک تقریر کی تھی جس کا نتیجہ گورنمنٹ کے خلاف تھا۔ گواہ نے کہا کہ یہ مجھے یاد نہیں کہ مقرر نے حاضرین پر اثر ڈالنے کی کوشش کی تھی یا نہیں۔ کورٹ انسپکٹر نے عدالت کو اطلاع دی کہ ملزم نے آخری گواہ پر کوئی جرح نہیں کی۔ مجسٹریٹ کے سوال پر ملزم نے کہا کہ "میرا پیشہ حکومت کے خلاف نفرت و حقارت پیدا کرنا ہے اور میری سکونت بورسٹل جیل ہے۔" ملزم نے عدالت کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیا البتہ کل ایک تحریری بیان پیش کیا جائے گا۔ اس کے بعد مقدمہ ملتوی کردیا گیا۔

سر عبد القیوم کی لندن کو روانگی

ڈپٹی کمشنر کی جانب سے دعوت چائے

پشاور ۳ اکتوبر۔ سر عبد القیوم کی گول میز کانفرنس کی شرکت کے لئے روانگی کے وقت مسٹر کارو ڈپٹی کمشنر نے اپنے بنگلہ پر دعوت چائے دی جس میں ... معزز اصحاب کو مدعو کیا گیا تھا۔ (ا۔پ)

مجلس مقننہ صوبہ متحدہ کے انتخابات

لکھنؤ کے ایک چمار کی کامیابی

لکھنؤ ۳ اکتوبر۔ رامدیال چمار غیر مسلم حلقہ انتخاب سے چودھری بیگن ناتھ پرشاد سابق رکن مجلس مقننہ کے مقابلہ میں کامیاب ہو گیا۔ مسلم حلقہ انتخاب سے سید علی ظہیر بیرسٹر خان صاحب عبد القیوم کے مقابلہ میں کثرت آراء سے کامیاب ہو گئے۔ (ا۔پ)

انجمن طلباء پنجاب کا شاندار اجلاس

مسٹر کے۔ ایف نریمان سے صدارت کی استدعا

لاہور ۳ اکتوبر۔ پنجاب سٹوڈنٹس کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کے عام جلسہ میں مسٹر کے۔ ایف نریمان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کانفرنس کی صدارت قبول فرمائیں۔ طلباء کی یہ کانفرنس ماہ رواں کے آخری ہفتہ میں بمقام لاہور منعقد ہوگی۔

مسٹر امر سنگھ کے مقدمہ کی کارروائی

لاہور ۳ اکتوبر۔ مسٹر امر سنگھ ایم اے سی منٹگمری کا مقدمہ آج دوبارہ ... مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں پیش ہوا۔ [illegible]

مسٹر الہ بخش پر ایک نئی دفعہ کا اضافہ

لاہور ۳ اکتوبر۔ مسٹر ... مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں مسٹر الہ بخش ایک شہر کانگریس کا رکن پر زیر دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری مقدمہ چل رہا تھا۔ مقدمہ کے دوران میں آپ پر ۱۲۴ (الف) دفعہ اور لگا دی گئی۔ مسٹر ... کی عدالت میں آپ کا مقدمہ ۹ اکتوبر کو دوبارہ پیش ہوگا۔ جس میں استغاثہ کی شہادتیں قلمبند کی جائیں گی۔

عام مظاہرہ سے مجسٹریٹ کی گھبراہٹ

آئندہ تمام سیاسی مقدمات بورسٹل جیل میں ہونگے

لاہور ۳ اکتوبر۔ عدالت کے باہر عام مظاہروں سے تنگ آکر آج مسٹر لوئس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کردیا کہ آئندہ تمام سیاسی مقدمات عدالت کے بجائے بورسٹل جیل میں ہونگے۔ اس اعلان کے بموجب ... نے جو ممبران سبھا کے خلاف زیر دفعہ ۱۲۴ (ب) جو مقدمات چل رہے تھے ان کی سماعت ۲ اکتوبر تک کیلئے ملتوی کردی گئی۔

پنجاب کے مختلف مقامات پر دسہرہ کے التواء

لاہور ۳ اکتوبر۔ پنجاب کے مختلف مقامات سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ پنجاب میں امسال تحریک سول نافرمانی کی وجہ سے دسہرہ نہیں منایا گیا اگر کسی مقام پر منایا گیا ہے تو عوام نے اس میں بھی وہ شوق کا مظاہرہ نہیں کیا جو ہر سال کیا جاتا تھا۔ (ا۔پ)

ایک اردو رسالہ کی ضبطی

لاہور ۳ اکتوبر۔ حکومت صوبہ پنجاب نے "سوراج حاصل کرنے کے لئے طریقہ" نامی اردو رسالہ کو جو مسٹر حکم چند نے گنگا پریس امرتسر سے شائع کیا تھا ضبط کرلیا ہے۔ (ا۔پ)

الہ آباد و بنارس کی پولیس میں اضافہ

الہ آباد ۳ اکتوبر۔ قانون پولیس کے ماتحت گورنر باجلاس کونسل نے الہ آباد و بنارس اور جالیسور ضلع نینی تال میں مزید پولیس کے اضافہ کی منظوری دیدی ہے۔ (ا۔پ)

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی ایجاد کردہ
گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول و کامیاب دوا۔
حب مشتہی
استعمال کیجئے جو معدہ کے تمام امراض دور کرنے میں بے انتہا مفید ہے ۶۶ گولی کی شیشی للعہ محصول وغیرہ ذمہ خریدار ایجنٹوں کو خاص رعایت ملک میں سینکڑوں ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔
پتہ:- منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

دعوے کا اعلان
ایک خوراک سے نامردی کا خاتمہ
مردہ زندہ کرنے کا مسیحائی معجزہ
صرف ایک گولی ... استعمال کرنے سے کیسا ہی نامرد ہو ...
سعید بہادر س ... کوٹلہ محل۔ دہلی

ناظرین الجمعیۃ کو نہایت ضروری اطلاع
کیونکہ آجکل ہر طرف اشتہاری دغابازی کے جال بچھے ہوئے ہیں لہذا ہم ناظرین الجمعیۃ کو مشورہ دیتے ہیں کہ دوا منگانے سے پہلے ...
... اکسیری دواخانہ بجنور (یو۔پی) ...

حیرت انگیز ایجاد
ایوریڈی سیلف پرنٹنگ پریس
اس پریس سے ہر ایک شخص جو کسی قدر پڑھا لکھا ہے۔ کاپی کرکے خود چھاپ سکتا ہے۔ کسی خاص کاتب۔ کاغذ۔ قلم۔ سیاہی کی ضرورت نہیں ...
نوٹ:- پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ ہوگا۔

سانپ کے کاٹے کا علاج
برادران اسلام ...
پتہ:- دی یونیورسل گڈس ... بلند شہر (یوپی)

اکسیر جذام

میاں بیوی
مکتبہ علمیہ ... دہلی

ہندو خاندان کا قبول اسلام
مکتبہ علمیہ ... دہلی

معجون مقوی مرکب
نسخۂ خاص الخاص

انسانوں کی بہترین زندگی

بے روزگاروں کو خوشخبری
پانچ سو صدری مجرب نسخے
وسائل معاش

زندگی میں انقلاب پیدا کرنیوالی کتابیں
آداب مجلس
مکتبہ علمیہ ... دہلی

مسلم زعماء پر اینٹ پتھروں کی بارش!
مخالفین تحریک وطنی کی ناشائستہ حرکتیں
سردار سلیمان قاسم مٹھا کے صاحبزادے کی جانبازی
(بمبئی کے ایک اسلامی اخبار کی رپورٹ)

کل شب کو ۹ بجے نور باغ میں کانگریس کی سرپرستی میں ایک جلسہ ہوا۔ جلسہ میں حاضرین کی تعداد دو ہزار تھی۔ صدارت سردار سلیمان قاسم مٹھا کے صاحبزادے مسٹر عبدالرحمن مٹھا نے کی۔ جلسے کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا صدر کی تقریر کے بعد مولانا اسمٰعیل سورتی صاحب نے ایک تقریر کی۔ دونوں مقررین نے تحریک آزادی کی اہمیت اور مسلمانوں کی اس میں شرکت پر زور دیا۔ مولانا اسمٰعیل صاحب کی تقریر ختم ہو رہی تھی کہ چند اشخاص نے جن میں بعض رضاکاران خلافت بھی تھے۔ اور ان کے کپتان مسٹر عبدالمجید بھی تھے۔ شور مچانا چاہا مگر حاضرین کی اکثریت ... ہونا پڑا ...

اس کے بعد مسٹر علی ابراہیم نے ... کانفرنس سے ... بیزاری کا اعلان کرنے والی تجویز پر ایک مؤثر تقریر کے بعد پیش کی جب مسٹر محمد ابراہیم تقریر ختم کر رہے تھے تقریباً سو ڈیڑھ سو اشخاص کی ایک جماعت جلسہ گاہ میں "مولانا شوکت علی زندہ باد" "آل انڈیا کانفرنس زندہ باد" کے نعرے لگاتی ہوئی آن پہنچی۔ اور اس نے بے تحاشا شور مچانا شروع کیا ...

... آپ دونوں ہاتھ باندھ کر خاموشی سے اینٹ پتھر کی مار سہتے رہے ... آپ پر اور آپ کے ساتھیوں پر پتھر برسائے۔ بعض نے پیٹھ پر ڈنڈے مارے بعض نے گھونسوں سے کام لیا۔ اور بعض نے لاٹھیاں ماریں۔ مگر اس تمام بختی کو خندہ پیشانی سے سہتے ہوئے آپ اور آپکے رفقا اطمینان سے ... روانہ ہوئے۔

حملہ آوروں کا مجمع کچھ عرصہ تک وہیں رہا اور پھر گول میز کانفرنس زندہ باد کے نعرے لگاتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔ اس حملہ سے کل پچیس آدمی زخمی ہو کر کانگریس اسپتال پہنچائے گئے۔ مسٹر عبدالرحمن مٹھا مسٹر محمود علی۔ مولوی سورتی۔ مسٹر سراج الدین وصی کے علاوہ مدنپورہ کانگریس مسلم پارٹی کے صدر محمد عمر صاحب نائب صدر سید نور علی۔ ایک ...

افتراق و انتشار کے دور میں بھی آسمان پر نہیں پہنچتا
کیا زعمائے ملت اس طرف توجہ فرمائیں گے

قومی تنزل پر ایک دردناک احساسات
(از محترمہ عطیہ بیگم ...)

کہنے کو تو ہندوستان میں ۸ کروڑ مسلمان بستے ہیں۔ ان اعداد و شمار کو قومی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو ایک قوم پرور کے لئے نہایت مایوس کن ثابت ہوگا۔ اسلامی آبادی کے ہر گوشے سے نئی صدائے اجتہاد بلند ہو رہی ہے۔ قوم کا ہر فرد بزعم خود اپنے اندر ... کی ... شیرازہ بندی اور اسلام کی ... سے ہندوستانی مسلم بے بہرہ ہیں۔ ... یہ نتیجہ نفاق و نفسانیت ہے۔ چنانچہ حالات حاضرہ سے باآسانی ... ہے کہ مسلمان پستی و تنزل کے راستہ پر گامزن ہیں۔ اور یہ ... بربادی کے عمیق ترین غاروں میں لئے جا رہی ہے ...

ہماری انتہائی پستی
پستی کا کوئی حد سے گذر نا دیکھے جو اسلام کا گر کر ... دنیا کا موجودہ دور سیاست و معاشرت تہذیب و تمدن کا دور ہے قومی تنظیم کی خوبیوں سے واقف ہو کر آزاد و باعزت زندگی ... ترقی کی انتہائی رفعتیں ... نہیں رکھتیں۔ مگر وہ قوم جو ان معاملات میں دنیا کی معلم رہ چکی ...

تحریک و ترمیم ... کیا قرآن کریم میں عورتوں کو ان کے حقوق سے محروم کر دینے انہیں تعلیم سے بے بہرہ رکھنے ... کی تعلیم دی گئی ہے۔ دہلی کے ایک مسلمان اخبار میں حال کی ایک اشاعت میں ان فدائے ملک و ملت خواتین پر جو تحریک آزادی میں شریک ہو کر کام کر رہی ہیں۔ شرمناک ریمارک کئے گئے ہیں ... (الجمل)

جمعیۃ الطلباء مدرسہ انوار العلوم گیا کا عظیم الشان جلسہ
حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد
۲۶ ستمبر۔ ۹ بجے دن کو جمعیۃ الطلباء گیا کا عظیم الشان جلسہ مدرسہ انوار العلوم میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی جناب مولوی ... صاحب بہاری ناظم جمعیۃ کی تحریک اور حاضرین کی تائید سے جناب مولانا مقصود عالم بہاری کو صدر جلسہ منتخب کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن مجید سے شروع کی گئی۔ ... صدر صاحب نے جلسہ کے اغراض و مقاصد کو بیان فرمایا ...

ہندوستان خلافت کا ...

تنظیم کانفرنس کی تخریب پسندی

گویم مشکل و گر نہ گویم مشکل
عمل حب
مجرب اور سریع التاثیر

سیرۃ الحبیب
... منیجر کتب خانہ ... مدرسہ امینیہ دہلی

واحدی صاحب کا منجن
اکسیر دنداں
... منیجر ... دہلی

... منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس
مشین سویاں
... ہندوستان ... دہلی

کامل دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
[illegible]
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
[illegible]

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ [illegible]

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۱۶ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۳۰ء عیسوی | نمبر ۲۶

معاصرین کے افکار و آراء

جمعیۃ العلمائے ہند کی صدائے استعانت (زمیندار)

اسلام نے مذہب اور سیاست کے درمیان کوئی خط امتیاز نہیں کھینچا۔ حضور شارع اسلام علیہ الف الف تحیۃ و السلام کی حیات مقدس کا ایک ایک لمحہ اس حقیقت پر شاہد ہے کہ حضور رشد و ہدایت کے ساتھ ملک داری کے فرائض بھی سرانجام دیتے تھے۔ اپنے حلقہ بگوشوں کو اخلاق کے مدارج عالیہ پر پہنچانے کے ساتھ ہی انہیں دنیوی مدارج پر پہنچانے کے لئے بھی سعی بلیغ فرماتے تھے اور توحید کے اسرار و غوامض بیان فرمانے کے ساتھ سیاسیات کے دقائق سے بھی ان لوگوں کو آگاہ فرماتے جاتے تھے جنہیں حضور کے دامن رحمت میں پناہ لینے کی سعادت حاصل ہوئی تھی اور انسانیت کے اس نظم اکمل اس جامع تعلیم کا نتیجہ تھا کہ عرب کے شتربان دیکھتے ہی دیکھتے جہاں بن گئے۔ قیصر و کسریٰ کے تخت ان کے قدموں پر نثار ہوئے اور سلاطین روزگار کے لئے ان کی خاک پا توتیائے چشم بنی۔

حضور کے بعد خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی بھی یہی حیثیت تھی اور آج بھی خدا کی زمین کے جس جس حصہ پر علم اسلام لہرا رہا ہے اور جہاں جہاں یہ آئین قدیم بدستور جاری ہے وہاں سیاسی اور مذہبی اقتدار کی دونوں حیثیتیں ایک ہی فرد کی ذات میں مجتمع ہیں جن ممالک میں مسلمان اغیار کے محکوم ہیں وہاں بھی مسلمانوں کی دینی و دنیوی مدارج کے کفیل اور سیاست و مذہب میں ان کی رہنمائی کے حقیقی اہل مسند نبوت کے وارث علمائے کرام ہی ہیں۔

اس میں کلام نہیں کہ جہاں ملت اسلامیہ کے دوسرے طبقوں پر جمود طاری ہوا وہاں علماء کی جماعت بھی اس سے محفوظ نہ رہ سکی۔ ان سے وہ خصائص سلب ہوگئے جو ان کو سلف صالحین سے ترکہ میں ملے تھے۔ ان کے دلوں پر خوف غیر اللہ طاری ہوگیا۔ ان میں حکام جابر کے سامنے کلمۂ حق کہنے کی ہمت نہ رہی اور اپنی عافیت کوشی کے تقاضا سے انہوں نے اپنے دائرہ عمل کو نہایت محدود کر لیا۔ ان کے اس مسلک کو دیکھ کر عوام کے دلوں میں بھی ان کی طرف سے ایک قسم کی بدگمانی پیدا ہوگئی۔ یہ صورت حالات دیکھ کر ان علماء کے دلوں میں جنہیں ازل سے اسلام کا درد ودیعت ہوا تھا اور جو ناموس اسلام کے تحفظ، ملت مسلمہ کی فلاح کے لئے ہر قسم کا ایثار کرنے کے لئے تیار رہتے، یہ خطرہ پیدا ہوا کہ اگر علماء کی نسبت عوام کا سوء ظن اسی طرح ترقی کرتا گیا تو ایک دن یہ چیز نہایت خوفناک صورت حالات پر منتج ہوگی۔ چنانچہ علماء کی ایک جماعت قائم ہوگئی جو جمعیۃ العلمائے ہند کے نام سے موسوم ہے اور جس میں وہ تمام علماء کرام شامل ہیں جنہیں خدانے فرض شناسی کی توفیق عطا فرمائی ہے اور جو ایک سے زیادہ مرتبہ اس بات کا ثبوت دے چکے ہیں کہ جب ناموس اسلام یا اسلامیان ہند کا عزو وقار خطرہ میں ہو تو ان کے لئے کوئی بڑی سے بڑی قربانی بھی مشکل نہیں ہوتی اور وہ اپنے فرض سے عہدہ برآ ہونے کے لئے سب کچھ کر گزرتے ہیں۔ [illegible] جمعیۃ کے ارکان الحرم نے اپنا فرض نہایت خوبی سے انجام دیا۔ اور مسلمانان ہند کو معلوم ہوگیا کہ اس سرزمین میں جہاں قدم قدم پر علمائے سو نے اور نقلی پیروں اور بناوٹی صوفیوں نے دام ہائے تزویر بچھا رکھے ہیں عامۃ المسلمین کو راہ اغوا کی فریب کاریوں سے بچانے کی کفیل حقیقت میں جمعیۃ العلماء ہی ہے۔

مسلمانوں پر یہ حقیقت مخفی نہیں کہ جمعیۃ کو مٹانے کے لئے اغیار ہی کی طرف سے نہیں بلکہ وطن فروش اور ملت کش مسلمانوں کی طرف سے بھی کوششیں عمل میں آرہی ہیں۔ اس لئے اگر اس وقت انہوں نے جمعیۃ کی صدائے استعانت کے جواب میں خاموشی اختیار کی اور خدا نخواستہ اس کی مخالف قوتیں اس کے مٹانے یا اس کے کام میں رکاوٹ پیدا کرنے میں کامیاب ہوگئیں تو اس کی ذمہ داری ان کی گردن پر ہوگی اور قیامت میں انہیں خدا اور رسول کے سامنے اس کا جواب دینا پڑے گا۔

اس سلسلہ میں ناظم جمعیۃ العلماء ہند کی طرف سے مالی امداد کے لئے اپیل بھی شائع ہوئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ تمام وہ مسلمان جن کے دل میں وطن عزیز و ناموس اسلامیہ کا کچھ بھی پاس ہے اور جو غلامان محمد کو اس سرزمین میں سربلند دیکھنے کے آرزومند ہیں اس اپیل کو پوری ہمدردی سے پڑھیں گے اور اس فرض کو بجالائیں گے جو اس وقت ان پر عائد ہوتا ہے۔

صورت حال کو خراب کرنے کی کوششیں (ملت)

پبلک معاملات میں عامۃ الناس کی ذہنیت سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس سے عدم واقفیت بعض اوقات نہایت ہی ناگوار نتائج پیدا کرتی ہے۔ افسوس ہے کہ یہی صورت آج کل دہلی میں ہو رہی ہے۔ گزشتہ چند دنوں سے دہلی میں کسی قدر سکون ہوگیا ہے حالانکہ پکیٹنگ وغیرہ بھی جاری ہے لیکن اس کی وجہ صرف یہی تھی کہ حامیان سول نافرمانی کے مقابلہ میں کوئی ایسی کارروائی نہ کی جاتی جس سے عوام میں جوش پیدا ہوتا اور وہ مشتعل ہو کر کچھ کرنے لگتے جو شہر کی پرامن زندگی کے لئے خطرناک ہوتا۔ اب جیسا کہ معلوم ہوا ہے کہ شہر میں اینٹی پکٹنگ یعنی کانگرس کی پکٹنگ کے خلاف پکٹنگ شروع ہونے والی ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ اس طریقہ سے عوام مزید مشتعل ہونگے اور بجائے اس کے کوئی مفید نتیجہ برآمد ہو، برا ہی ہوگا۔ [illegible] مظہر ہے کہ جامع مسجد کے چوک پر مسلمانوں نے اس قسم کا پہرہ لگا دیا ہے ہمیں اندیشہ ہے کہ اس سے مسلمانوں میں غیر معمولی جماعتی اختلاف پیدا ہو کر جوش پیدا ہو جائے گا جس کے بعد شاید کوئی بہتر صورت پیدا نہ ہوگی بلکہ مسلمانوں میں تصادم کا اندیشہ ہے۔ امید ہے کہ ذمہ دار حضرات اس تجویز کے تمام پہلوؤں پر غور کر کے پھر کوئی قدم اٹھائیں گے۔

گیہوں کی برآمد میں اضافہ (حقیقت)

برٹش انڈیا کے تجارتی نقشہ جات بابتہ ماہ اگست ۱۹۳۰ء سال ماقبل کے نقشہ جات کے مقابلہ میں بہت ہی گھٹتے ہوئے رہے۔ درآمد برآمد اور دیگر ریزا [illegible] ۳۰ لاکھ کی رہی اگست ۱۹۲۹ء میں اس کی مقدار [illegible] [illegible] ۴۹ لاکھ ۷ کروڑ ۵۹ لاکھ کے ظاہر ہوئی گیہوں کی برآمد میں وزن کے لحاظ سے [illegible] ۵۰۰۰ ٹن اور مالیت کے لحاظ سے [illegible] لاکھ کا اضافہ ہوا۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ ملک کے غیر کو گیہوں کی برآمد بہت بڑھ گئی ہے جس کی روک تھام ہونی چاہئے ورنہ اندیشہ ہے کہ اندرون ملک اس کا نرخ بڑھنا شروع ہو جائے گا اور ملک میں عام پریشانی پھیل جائے گی۔

ایک جلیل القدر اور فاضل کبیر کی وفات

مرحوم احمد ابو بکر بک ومردائش مدیر "تمنا" اچانک وفات پا گئے آپکے انتقال سے تمام امارت عربیہ کو حزن و ملال ہے۔ مرحوم، محمود پاشا مصطفیٰ اور علی بک عبدالرزاق کے بھتیجے تھے اور قوم میں آپ کی خاص قدر و منزلت تھی۔ (الشوریٰ)

کتاب "امۃ العربیہ" کی طباعت

کتاب امۃ العربیہ جس کی ترتیب و تبویب بیس سال سے علامہ نشاشیبی انجام دے رہے ہیں اس کی طباعت شروع ہوگئی ہے۔ یہ کتاب مذکور سرہزار سا صفحات پر مشتمل ہے اور عرب قوم کی ایک جامع انسائیکلوپیڈیا ہے۔

جریدہ "شہرزاد" کا اجراء

مجلہ شہرزاد ماہنس کے مدیر کاتب کبیر استاد محمد آفندی مرصفی ہیں دوسرے سال میں قدم رکھ رہا ہے۔ جریدہ مذکور آزادی کا حامی اور وطنی تحریکات کا علمبردار ہے۔ (الشوریٰ)

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے ترجمہ کیا گیا)

فلسطین میں پولیس کی بربریت

ایک شخص رام اللہ، جس کا پولیس سے تعلق تھا، دو ہفتہ قبل اس کی نعش ایک جگہ ملی مگر باوجود انتہائی تلاش کے اس کے قاتل کا کوئی سراغ نہ ملا۔ آخر پولیس نے ایک بے گناہ عرب حسین علی دیب کو گرفتار کر لیا اور اس کو اتنا مارا کہ وہ غریب خون میں شرابور ہوگیا اس کے بعد اس کی پشت پر سوکوڑے لگائے گئے جنہوں نے اس کی حالت کو بد سے بدتر کر دیا۔ پولیس کے سپاہی اس غریب پر کوئی رحم نہیں کرتے کیونکہ اصل قاتل کا سراغ لگانے میں ان کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا ہے اور وہ اپنی خجالت کو ایک غریب کو زدوکوب کرکے مٹانا چاہتی ہے۔ (الشوریٰ)

فلسطین میں برطانی مظالم کا افسوسناک مظاہرہ

خلیل میں عبدالجواد کی جائداد املاک کو برطانی حکومت نے ضبط کر لیا ہے۔ عبدالجواد کو بعض یہود کے قتل کے الزام میں دس سال کی سزا دی گئی تھی اور اس سزا کے علاوہ اس پر ۵۰۰ پونڈ جرمانہ بھی کیا گیا تھا جس کو ضبطی جائداد کی صورت میں حاصل کیا جا رہا ہے حالانکہ اس غریب مجبوس کے اہل و عیال بہت کثیر ہیں اور ایک لڑکے کی عمر جو سب سے بڑا ہے ۱۴ سال ہے اگر تمام املاک کو منضبط بھی کر لیا گیا تو جرمانہ کی رقم پچاس پونڈ سے حاصل نہیں ہوسکتی۔ (الحیاۃ)

فلسطین کے عرب اسیروں کی رہائی کا مسئلہ

فلسطین میں یہ خبر بڑے زور سے گشت کر رہی ہے کہ مندوب سامی ایک ایسی تجویز پیش کرنے والے ہیں جس کا تعلق فلسطین کے منفرد ضعیف العمر مجبوسوں کی سزا سے ہے۔ اس تجویز میں حکومت کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ان اسیروں کی سزا میں تخفیف کردے کیونکہ ان غریبوں کے بال بچے سخت پریشان اور قوت لایموت کیلئے محتاج ہوگئے ہیں۔ اہل فلسطین کا مطالبہ بجائے تخفیف سزا کے عام معافی کا ہے۔ (الشوریٰ)

فلسطین میں پولیس کے دو سو افراد کی مزید طلبی

فلسطین کی حکومت کا ارادہ ہے کہ وہ تین اشخاص کی ایک کمیٹی مقرر کرے جو راعی اور رعایا میں خوشگوار تعلقات پیدا کرنے کی سعی کرے۔ مگر اسکے ساتھ ہی اخبار "الا عام" کے مدیر سفر وط انگلینڈ تشریف لے گئے ہیں تاکہ برطانی پولیس کے دو سو افراد کے مزید تقرر پر عمال حکومت سے گفت و شنید کریں۔ (الشوریٰ)

قاہرہ میں جلالۃ الملک ملک فیصل کا ورود

حضرت جلالۃ العراقیہ ملک فیصل اتوار کے روز ۲۹ ستمبر کو یورپ کی سیاحت سے مراجعت فرماتے ہوئے قاہرہ میں نزول اجلال فرمائیں گے۔ قاہرہ میں آپ کا قیام صرف ایک روز رہیگا اس کے بعد آپ بذریعہ ہوائی جہاز بغداد تشریف لیجائیں گے۔ (الشوریٰ)

اخبار "الطان" کے مدیر شہیر کا انتقال

تونس سے خبر آئی ہے کہ کاتب شہیر محمد العربی آفندی مدیر جریدۃ "الطان" ایک ہفتہ کی علالت کے بعد وفات پا گئے۔ "مغربیہ" "جران" میں ایک جم غفیر نے آپکے جنازہ کی مشایعت کی اور آپ وہیں سپرد خاک کر دیئے گئے۔ آپ کی ذات سے لبنان وغیرہ مقامات کے لوگوں کو نقصان عظیم پہنچا ہے۔ رحمہ اللہ۔ (الشوریٰ)

شامی وفد کے ایک رکن کی یورپ سے واپسی

حضرت ریاض بک صلح رکن وفد سوری یورپ کے سفر سے بیروت معاودت فرما ہوئے ہیں۔ اہل وطن نے آپکا پرجوش استقبال کیا۔ (الشوریٰ)

فرانس کے مظالم کے خلاف عالمگیر احتجاج

مغرب اقصیٰ کے بربری مسلمانوں کو جبراً عیسائی بنانے کے خلاف تمام عربی ممالک میں آگ سی لگ گئی ہے۔ دیار عربیہ کے اخبارات نے متفقہ طور پر احتجاج کیا ہے۔ جمعیات مصریہ اور فلسطین کی تمام اسلامی جماعتوں نے فرانس کے خلاف تجاویز منظور کی ہیں کہ حکومت فرانس کو متنبہ کرنا ہے کہ وہ مغرب اقصیٰ کے غریب و بے بس مسلمانوں پر ظلم و تشدد سے باز آئے اور ان کو جبراً عیسائی بنانے کے مذموم اور ناجائز طریقوں سے دست کشی اختیار کرلے اور سلطان مراکش پر اس امر کی مسئولیت ڈالے کیونکہ سلطان موصوف ہرگز مسلمانوں کو ارتداد کا شکار نہیں دیکھ سکتے۔ (الشوریٰ)

فرانس کا پرفریب اعلان برأت

مصر کی فرانسیسی سفارت نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں فرانس کی برأت کی گئی ہے اور اس بات کی تغلیط کی گئی ہے کہ مغرب اقصیٰ کے مسلمانوں کو بزور عیسائی بنایا جا رہا ہے۔ یہ بیان عربی ممالک کے لوگ خندہ زنی سے پڑھ رہے ہیں۔ جو لوگوں کو دھوکہ و فریب میں مبتلا کرنے کی غرض سے شائع کیا گیا ہے شاید فرانس کی نظر میں دنیا بے وقوف ہے اور حقیقی یہ واقعات کی کوئی اصل نہیں ہے۔ (الشوریٰ)

بحرین میں بعض ایرانیوں کی گرفتاری

بحرین میں بعض ایرانیوں کو اس جرم میں گرفتار کر لیا گیا ہے کہ وہ برطانی دعوی دافعہ کے خلاف ایک ایسی درخواست پر دستخط لینے کے لئے باشندوں کو آمادہ کر رہے تھے جس میں خلیج فارس اور جزیرہ بحرین کی کامل آزادی کے حق میں جمعیۃ اقوام سے مطالبہ کیا گیا تھا۔ (الشوریٰ)

حج کے نئے انتظامات کیلئے ارکان کا تقرر

جلالۃ الملک سلطان ابن سعود نے سابقہ حج کے انتظامات منسوخ فرما کر نئے انتظامات کو عملی صورت میں لانے کے لئے احکام صادر فرما دیئے ہیں۔ [illegible] راستہ میں ہم پہنچنے کا امکان ہے۔ ساحل بحر پر حجاج کے پہنچنے کے وقت سے روانگی تک کل انتظامات مجلس کے سپرد ہوں گے جس کے ارکان یہ ہیں: محمد بن عقیل، محمد عبدالغنی حسین، محمد علی ابوالفرج، اسعد شہوب، عبدالرحمن زواوی، محمد شیبی اور محمد سلیمان بسام۔ (ام القریٰ)

السنہ شرقیہ کی تحصیل کیلئے لندن کو روانگی

یافا سے خبر آئی ہے کہ حضرت سید اسحٰق موسیٰ الحسینی جو جامعہ مصریہ میں سامی زبان کے پروفیسر ہیں، السنہ مشرقیہ کی تحصیل کے لئے لندن روانہ ہوگئے ہیں۔ (الشوریٰ)

استاد فلسفہ جامعہ مصریہ کی مراجعت قاہرہ

حضرت استاد ڈاکٹر منصور فہمی، استاد فلسفہ جامعہ مصریہ، لبنان، فلسطین اور انگلینڈ کے سفر سے قاہرہ تشریف لے آئے ہیں۔ آپ کی مراجعت پر معززین نے آپ کی ضیافت کی۔ (الشوریٰ)

ایک حب وطن عرب کی جلاوطنی

استاد شبیبی کو جن کو حکومت فلسطین نے ایک سال کیلئے جلاوطنی کی سزا دی ہے وہ قدس سے صفد کو منتقل ہوگئے ہیں تاکہ آپ یک سالہ جلاوطنی کی میعاد وہیں گزاریں۔ جس وقت آپ قدس سے صفد پہونچے تو اہل صفد نے آپ کا استقبال کیا۔ [illegible] اس کے دوران میں آپ پر بے بنیاد الزامات لگا کر حکومت نے آپ کو جلاوطن کر دیا ہے۔ (الشوریٰ)

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ ان کو ایک نہایت بیش بہا تحفہ اور انمول گوہر نہایت کم قیمت میں مل رہا ہے جو کئی ہزار بار خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقہ کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اس کی تلاوت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصے میں پہلے ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ بک گئیں اور اب دوسرا ایڈیشن بھی بالکل ختم ہوگیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

[illegible]

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے، زیادہ سے زیادہ ۱۵ ٹھپے بارہ روپیہ کے صرف پانچ روپیہ میں قرآن شریف ایک ہزار روپیہ صرف کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہوگا کیونکہ اتنی خوبیوں والا قرآن شریف جو دس سال کی مسلسل کوششوں اور جانفشانیوں کے بعد پچاس ساٹھ ہزار روپیہ صرف کرکے چھاپا گیا ہے اور صحت، لکھائی، چھپائی اور کاغذ وغیرہ کا بہترین اہتمام کیا گیا ہو سب خوبیاں اس قدر اہتمام کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتا۔

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کہ ہر الجمعیۃ کے خریدار کو یہ قرآن شریف اس رعایت پر دیا جائے [illegible]

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

[illegible] دنیا کی سب سے بڑی نعمت [illegible] قرآن شریف [illegible]

ایک سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں ورود مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو خاص اپنی تلاوت کے لئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمایا اور تمام علماء نے بھی اس کو پسند فرمایا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں:

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی بیس سال کی دماغ سوزی اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے۔ [illegible]

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ نشان سے لکھی ہے (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست [illegible] (۹) آداب القرآن (۸) فضائل القرآن (۷) مسائل القرآن [illegible]

ہدیہ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بغیر جلد کا تیس روپیہ ہے مگر خریداران الجمعیۃ کے لئے [illegible]

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کے ترجمہ کا اختصار [illegible]

عالم باعمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی [illegible]

فخر دہلی الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند [illegible]

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ناظم جمعیۃ علماء ہند [illegible]

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

چار نکاح کیجئے

[illegible]

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

[illegible]

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۵۵ دہلی

زبردست عملیات

محبوب عاشق کے قدموں پر

[illegible]

ملنے کا پتہ: فیصل شاہ عامل دہلی

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

بلدیہ جدید دہلی نے دفعات ۱۸۹ (ج) ۱۹۰، ۱۹۹ (الف) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء متعلقہ انتظام تعمیرات عمارات کے، تحت جو ضمنی قوانین وضع کئے تھے، اور جن کی تصدیق چیف کمشنر صاحب نے اپنے اعلان ۶۵۴۶ مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۸ء میں کی تھی۔ ان میں حسب ذیل ترمیمات کی گئی ہیں جن کا مسودہ ان قوانین سے متعلقہ اشخاص کی آگاہی کی غرض سے ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ اس مسودہ پر ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد مع ان آراء و اعتراضات کے غور کیا جائے گا جو اشخاص متعلقہ کی جانب سے ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء کے قبل وصول ہونگے۔

ترمیمات

(۱) ضمنی قانون [illegible] کے بعد ذیل کے طریقہ پر قانون ۵۶ کے الفاظ بڑھائے جائیں۔

جدید دہلی کی عمارات کی چھتوں پر پانی کی تمام ٹنکیاں اس طریقہ پر لگانی چاہئیں کہ وہ کسی سڑک سے نظر نہیں آئیں۔ ان ٹنکیوں کو ایسے محفوظ طریقہ سے بند کیا گیا ہو کہ ان میں مچھروں کی نشو و نما ہرگز نہیں ہو سکے۔ اور ان ٹنکیوں کو ایسے طریقہ سے لگایا گیا ہو کہ ان پر آسانی سے چڑھا جا سکے۔

(۲) ضمنی قانون [illegible] سطر ۲ میں لفظ "مثلث" کی بجائے لفظ "مربع" تبدیل کیا جائے اور اسی ضمنی قانون کی سطر میں لفظ "ضمنی" کی بجائے لفظ "مثلث" تبدیل کیا جائے۔

(دستخط) جے۔ آر۔ ڈی۔ ویب۔ او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ ایم۔ ایس صدر بلدیہ جدید دہلی

پیام صحت

[illegible]

جلد اول [illegible]

جلد دوم [illegible]

رعایت [illegible]

ہومیوپیتھک میڈیکل ہال۔ چھاؤنی فیروزپور

بے روزگاروں کو مژدہ

[illegible]

جلد طلب کریں۔ برنس ہوم لمیٹڈ کمپنی فورٹ

رعایت ہو تو ایسی ہو

معہ [illegible]

تصانیف	قیمت	رعایتی قیمت	تصانیف مولانا شرر	قیمت	رعایتی قیمت
[illegible]	[illegible]	[illegible]	مقالات شرر مجلد	[illegible]	[illegible]
سوانح امام غزالی	[illegible]	[illegible]	سفر نامہ ہسپانیہ مجلد	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	تذکرہ مشاہیر عالم	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دیوان حافظ فارسی	[illegible]	[illegible]	ازواج النبی صلعم مجلد	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	الہارون	[illegible]	[illegible]
افغان [illegible]	[illegible]	[illegible]	فرخ جہاں	[illegible]	[illegible]

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی۔ چھتہ لال میاں

انگلستان کے ایک بہت بڑے ہوائی جہاز کی تباہی

فرانس میں ایک پہاڑی سے ٹکر

چھیالیس سربرآوردہ اشخاص کی ہلاکت

شملہ ۵ راکتوبر۔ یہ شملہ میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ طیارہ ...

ہلاک شدہ اشخاص کے ساتھ اظہار ہمدردی

مزید تفصیلات

ایک نوعمر مسلمان کی ہمت مردانہ

کلکتہ سے جنوبی افریقہ تک پرواز کی سعی

بدیشی اشیاء کا بائیکاٹ

صوبہ پنجاب میں پروپگنڈا

مسٹر پی۔ این متر کی پونا کو روانگی

کلکتہ کے ایک ہندی اخبار کا دوبارہ اجرا

کٹنی میں پولیس کا لاٹھی سے حملہ

تعزیری محصول وصول کرنیکا شاخسانہ

سر ملکم ہیلی گورنر یوپی کا قائم مقام

سر جارج لیمبرٹ

چکنی قبیلہ نے حکومت کی اطاعت قبول کر لی

ضلع بلند شہر اور ضلع میرٹھ کی کانگریس کمیٹیاں

خلاف قانون قرار دیدی گئیں

ضلع میرٹھ کی تمام کانگریس کمیٹیاں

کانگریس ورکنگ کمیٹی	بلند شہر
تحصیل کانگریس کمیٹی	"
تعلقہ کانگریس کمیٹی	
تحصیل کانگریس کمیٹی	سکندر آباد
تحصیل کانگریس کمیٹی	خورجہ

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے

شاہی خاندان کا کوئی رکن ہوگا

کانگریس کا آئندہ اجلاس

مسٹر گپتا ایڈوکیٹ کی رہائی

امریکہ کے اٹھائیس ہزار مسلمان حبشی

ترکی میں آباد ہونا چاہتے ہیں!

الہ آباد میں ایک بم پھٹ گیا

کئی آدمی مجروح ہوگئے

امروہہ میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

دو رضاکاروں کی گرفتاری

بنکنگ تحقیقاتی کمیٹی میں مزید ارکین کا اضافہ

غیر ممالک سے ماہرین فن کی آمد

فسادات رانپور کی تحقیقات کو ملتوی کرنیکا مشورہ

سپرنٹنڈنٹ پولیس کی تحقیقاتی کمیٹی سے خواست

رانپور تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس ملتوی

کرنل لارنس کی گرفتاری

ایرانی عمال کی غلطی

ہوائی جہاز آر ۱۰۱ کی ہندوستان کو روانگی

بھاگلپور میں ۲۲ رضاکاروں کی گرفتاری

طبیہ کالج میں ہڑتال

طلباء و پروفیسروں کا مظاہرہ

حضرت مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء کی گرفتاری

مسٹر آصف علی بیرسٹر کے منشی کی گرفتاری

دہلی کے بنکوں پر پکٹنگ کا التوا

گاندھی جی کا یوم گرفتاری

سرحد پر خلافتی لشکر کے اجتماع کا اندیشہ

سرکاری وظیفہ خوار آفریدیوں کو خلافتیوں کی دھمکی

لاہور میں کانگریس کی جانب سے جلسہ

صدر جلسہ اور دیگر کارکنوں کی گرفتاری

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ملتوی ہوگیا

پنڈت جواہر لال نہرو کی خواہش

... ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ہونے والا تھا اور اس میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب قبلہ شریک ہونے کے لئے ۵ راکتوبر کو دہلی سے روانہ ہونے والے تھے اور اس کا اعلان اخبار میں کیا جا چکا تھا۔ مولانا کو اخبارات سے معلوم ہوا کہ ورکنگ کمیٹی کے چند ممبران منصوری میں جمع ہیں تاکہ جلسہ کے لئے رزولیوشن تیار کرلیں۔ اس لئے حضرت مفتی صاحب نے یہی مناسب سمجھا کہ اس مشورہ میں شریک ہوکر تیاری پر غور کریں۔

مولانا جمعہ کے دن شام کو دہلی سے روانہ ہوکر صبح ۸ بجے منصوری پہنچے اور ۱۱ بجے کے قریب چودھری خلیق الزماں صاحب قائم مقام صدر کانگریس ورکنگ کمیٹی سے ملے اور معلوم ہوا کہ ورکنگ کمیٹی کے جلسہ کو مستقل صدر پنڈت جواہر لال نہرو کی رہائی کے بعد تک ملتوی کر دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کا اعلان شام کو ۹ بجے پنڈت موتی لال نہرو سے مشورہ کرنے کے بعد کیا جائے گا۔ چنانچہ شام کو ۹ بجے پنڈت موتی لال نہرو کے یہاں اجتماع ہوا۔ اور معلوم ہوا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے کسی ملاقات کے دوران میں اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ جلسہ ان کے آنے کے بعد منعقد کیا جائے ... اخبارات کو التوائے جلسہ کا اعلان بھیجدیا گیا۔ مفتی صاحب شنبہ کو منصوری سے واپس تشریف لے آئے ہیں اور لکھنؤ کی روانگی تاتعیین تاریخ جلسہ ملتوی ہوگئی ہے۔

صدر کانگریس کا اعلان

منصوری ۴ راکتوبر۔ چودھری خلیق الزماں قائم مقام صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے:-

... اس لئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔ (ا۔پ)

مسٹر بین کا دورۂ ہندوستان

گول میزیوں کی تعداد میں اضافہ

شملہ ۴ راکتوبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس میں حسب اصحاب کو مدعو کیا گیا ہے ان کی ضمنی فہرست حسب ذیل ہے:-

نواب سر عبدالقیوم کی لندن کو روانگی

احباب کی طرف سے پرتکلف دعوت

لکھنؤ میں جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کا جلسہ نہیں ہے

ضلع میرٹھ کی کانگریس کمیٹیاں خلاف قانون قرار دیدی گئیں

تاملک میں مجمع پر گولیوں کے فائر

عوام کی جانب سے پولیس پر خشت باری

بنگال میں سن کی تجارت کی زبوں حالت

حکومت تجارت میں مداخلت کرنا نہیں چاہتی

مدراس کے ایک سی کلاس قیدی کا مقاطعہ جوعی

مقدمہ چاٹگام کی سماعت کیلئے جدید کمشنر کا تقرر

مرہٹی جنگی کونسل کے آٹھویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

لاہور کے کالجوں پر بھگت سنگھ کا فوٹو

اویڈیٹر بنگالن کی گرفتاری و رہائی

رڑکی میں پولیس اور رضاکاروں کا تصادم

پولیس پر لڑکوں کی بوچھاڑ

متعدد اشخاص کی گرفتاری

کانگریس کمیٹی مرادآباد پر پولیس کا چھاپہ

مولانا فخرالدین و مولانا محمد میاں و دیگر اصحاب کی گرفتاری

پورنیہ کے علاقہ میں ریلوے لائن کی درستی

دوگاڑیوں کی آمدو رفت جاری ہوگئی

خان بہادر عبدالعزیز پر حملہ

پنڈت ملکی رام کی گرفتاری و رہائی

امرتسر کی بدیشی کپڑے کی دوکانیں بند ہوگئیں

ایک ہوا باز کے جہاز کا تصادم

خان بہادر عبدالعزیز سپرنٹنڈنٹ پولیس پر حملہ

ایک سپاہی اور موٹر ڈرائیور مجروح

انبالہ جیل میں مسٹر دیسائی کی حالت

جیل کے انتظام کے متعلق شکایات

انبالہ ۳ راکتوبر۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر دیسائی جو مسٹر پٹیل سابق صدر اسمبلی کے ... انبالہ جیل میں نہایت خاموشی کے ساتھ اپنی میعاد قید پوری کر رہے ہیں۔ آپ کو جیل میں بہت زیادہ تکلیف پہنچ رہی ہے۔ آپ بہت کم گفتگو کرتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کو گفتگو کرنے کی اجازت بھی نہیں دی جاتی۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ نے خوراک کی جائے رہائش پانی کی قلت وغیرہ کے متعلق شکایات کی ہیں۔ آپ پر اس کا نہایت برا اثر پڑا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چند روز سے آپ نے مشکل سے ... جیل میں ایک چرخہ ہے جس پر آپ چار گھنٹے روزانہ سوت کاتتے ہیں۔

راجشاہی جیل میں ہنگامہ

سیاسی قیدیوں کی شکایات و مقاطعہ جوعی

راجشاہی ۳ راکتوبر۔ سیاسی قیدیوں کی شکایات کی وجہ سے مقامی مرکزی جیل میں تازہ شورش پیدا ہوگئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دفعہ جیل بی کلاس کے قیدیوں نے حملہ کیا تھا جس کے بعد جیل کے حکام نے ان لوگوں کو شام کے مقررہ وقت سے قبل جیل میں بند کردینے کا حکم دیا۔ سیاسی قیدیوں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کردیا۔ جیل کے حکام نے طاقت کا استعمال کیا جس کی وجہ سے آٹھ قیدی مجروح ہوئے۔ اس پر تمام قیدیوں نے اظہار ہمدردی کے طور پر مقاطعہ جوعی شروع کردیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ شورش اب ختم ہوگئی ہے۔ انسپکٹر جنرل قید خانہ جات بنگال تحقیقات کے لئے یہاں آگئے ہیں۔

پنجاب کے لیڈروں کی لاہور جیل میں تبدیلی

قیدیوں کے وزن میں تخفیف

سپاہی ہوم اکم ہونے کے جرم میں ایک شخص کی گرفتاری

میسور اسمبلی میں دو سرکاری بل

میڈیکل پیشہ پر پابندیاں

سیلم میں لڑکوں کے درمیان فساد

بارہ اشخاص کی گرفتاری

مسٹر ہیلی پولیس کمشنر کی تبدیلی

پکٹنگ کے جرم میں رضاکاروں کی گرفتاری

ملا رموزی صاحب کے ننھے میاں

مجاہد عبدالہادی انصاری (بھوپال)

طبیہ کالج میں ہڑتال

طلباء و پروفیسروں کا مظاہرہ

الہ آباد میں ایک بم پھٹ گیا

کئی آدمی مجروح ہوگئے

امروہہ میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

دو رضاکاروں کی گرفتاری

کٹنی میں پولیس کا لاٹھی سے حملہ

تعزیری محصول وصول کرنے کا شاخسانہ

سر میلکم ہیلی گورنر یو پی کا قائم مقام

سر جارج لیمبرٹ

انگلستان کے ایک بہت بڑے ہوائی جہاز کی تباہی

فرانس میں ایک پہاڑی سے ٹکر

چھیالیس سربرآوردہ اشخاص کی ہلاکت

ہلاک شدہ اشخاص کے ساتھ اظہار ہمدردی

چکنی تحصیل نے حکومت کی اطاعت قبول کر لی

بنگال تحقیقاتی کمیٹی میں مزید اراکین کا اضافہ

غیر ممالک کے ماہرین کی آمد

ضلع بلند شہر اور ضلع میرٹھ کی کانگریس کمیٹیاں

خلاف قانون قرار دیدی گئیں

حضرت مولانا انور احمد صاحب ناظم جمعیۃ علماء کی گرفتاری

فسادات رانپور کی تحقیقات کو ملتوی کرنے کا مشورہ

سپرنٹنڈنٹ پولیس کی تحقیقاتی کمیٹی نے درخواست

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے

شاہی خاندان کا کوئی رکن ہوگا

ایک نو عمر مسلمان کی ہمت مردانہ

کلکتہ سے جنوبی افریقہ تک پیدل سفر

مسٹر آصف علی بیرسٹر کے منشی کی گرفتاری

دہلی کے بنکوں پر پکٹنگ کا التوا

رانپور تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس ملتوی

کانگریس کا آئندہ اجلاس

کرنل لارنس کی گرفتاری

بدیشی اشیاء کا بائیکاٹ

صوبہ پنجاب میں پروپیگنڈا

گاندھی جی کا یوم گرفتاری

مسٹر گپتا ایڈووکیٹ کی رہائی

سرحد پر خلافی لشکر کے اجتماع کا اندیشہ

سرکاری وظیفہ خوار آفریدیوں کو خلافتیوں کی دھمکی

امریکہ کے اٹھائیس ہزار مسلمان

ترکی میں آباد ہونا چاہتے ہیں

ہوائی جہاز مٹا آر کی ہندوستان کو روانگی

مسٹر جی این متر کی پونا کو روانگی

لاہور میں کانگریس کی جانب سے جلسہ

بھاگلپور میں ۷۲ رضاکاروں کی گرفتاری

کلکتہ کے ایک ہندی اخبار کا دوبارہ اجرا

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ملتوی ہوگیا

پنڈت جواہر لال نہرو کی خواہش

... اکتوبر ... آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلسہ ہونے والا تھا اور اس میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب قبلہ شریک ہونے کے لئے ۵ اکتوبر گزشتہ کی شام کو دہلی سے روانہ ہونے والے تھے اور اس کا اعلان اخبار میں کیا جا چکا تھا مولانا کو اخبارات سے معلوم ہوا کہ ورکنگ کمیٹی کے چند ممبر کو منصوری بغرض مشورہ گئے ہیں تاکہ جلسہ کے لئے رزولیوشن تیار کرلیں۔ اس لئے حضرت مفتی صاحب نے یہی مناسب سمجھا کہ اس مشورہ میں شریک ہو کر تجاویز پر غور کیا جائے۔

مولانا جمعہ کے دن شام کو دہلی سے روانہ ہو کر صبح ۸ بجے منصوری پہنچے اور ۱۱ بجے کے قریب چودھری خلیق الزمان صاحب قائم مقام صدر کانگریس و دوسرے ممبران ورکنگ کمیٹی سے ملے اور معلوم ہوا کہ ورکنگ کمیٹی کے جلسہ کو مستقل صدر پنڈت جواہر لال نہرو کی رہائی کے بعد تک ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کا اعلان شام کو ۴ بجے پنڈت موتی لال نہرو سے مشورہ کرنے کے بعد کیا جائے گا۔ چنانچہ شام کو ۴ بجے پنڈت موتی لال نہرو کے یہاں اجتماع ہوا اور معلوم ہوا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے کسی ملاقات کے دوران میں اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ جلسہ اُن کے آنے کے بعد منعقد کیا جائے۔ چنانچہ صدر پریذیڈنٹ کی جانب سے اخبارات کو التوائے جلسہ کا اعلان بھیج دیا گیا۔ مفتی صاحب قبلہ منصوری سے واپس تشریف لے آئے ہیں اور لکھنؤ کی روانگی تاتعین تاریخ جلسہ ملتوی ہوگئی ہے۔

صدر کانگریس کا اعلان

منصوری ۴ ہر اکتوبر۔ چودھری خلیق الزمان قائم مقام صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے:

مسز کملا نہرو نے پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کے دوران میں جو گفتگو کی ہے اس سے پنڈت جی کی یہ خواہش ظاہر ہوتی ہے کہ ممدوح کی عنقریب رہائی کو مدنظر رکھتے ہوئے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس جو ... اکتوبر کو منعقد ہونے والا تھا ملتوی کر دیا جائے اور آئندہ تاریخ کا تقرر خود پنڈت جی پر چھوڑ دیا جائے جس کا فیصلہ وہ اپنی رہائی کے بعد فرمائیں گے۔ اس لئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔ (ا۔پ)

رڑکی میں پولیس اور رضاکاروں کا تصادم

پولیس نے گولی چلادی

متعدد اشخاص کی گرفتاری

الہ آباد ۴ ہر اکتوبر۔ رڑکی سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ ... مختلف دیہات سے رڑکی میں ... کانفرنس ... کی غرض سے جمع ہوئے ... دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کر دیا گیا اور ... کانگریسی رضاکاروں کے دستہ ... قانون کی خلاف ورزی کرنے کے گئے۔ پولیس نے ... گرفتار کر لیا لیکن بعد میں ان کو رہا کر دیا گیا ... لاٹھی چلانے کا حکم دیا جس کے باعث دو سپاہی ... مجروح ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے بعد پولیس واپس گئی اور بندوقوں سے مسلح ہو کر ... آگئی۔

پولیس نے دو دفعہ فائر کئے۔ مجروحین و مقتولین کی تعداد معلوم نہیں۔ ۳۰ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں اور ۲۱ آدمی کانگریس ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں۔ اس اطلاع کی ابھی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

کانگریس کمیٹی مراد آباد پر پولیس کا چھاپہ

مولانا فخر الدین و مولانا محمد میاں و دیگر اصحاب کی گرفتاری

ایہا لم جیل میں مسٹر ودی سی پٹیل کی حالت

جیل کے انتظام کے متعلق شکایات

الہ آباد ۴ ہر اکتوبر۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر وی جے پٹیل سابق صدر مجلس قانون ساز ... جیل میں نہایت ناخوشی کے ساتھ اپنی میعاد قید پوری کر رہے ہیں۔ آپ کو جیل میں بہت زیادہ تکلیف پہنچ رہی ہے۔ آپ بہت کم گفتگو کرتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ آپ کو گفتگو کرنے کی اجازت بھی نہیں دی جاتی۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ نے خوراک، جائے رہائش، پانی کی قلت وغیرہ کے متعلق شکایات کی ہیں۔ آپ پر آب و ہوا کا نہایت برا اثر پڑا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چند روز سے آپ سخت مرض میں مبتلا ہیں۔ مسٹر پٹیل کے پاس جیل میں ایک چرخہ ہے جس پر آپ چار گھنٹے روزانہ سوت کاتتے ہیں۔

راجشاہی جیل میں ہنگامہ

سیاسی قیدیوں کی شکایات و مقاطعہ جوعی

راجشاہی ۳ ہر اکتوبر۔ سیاسی قیدیوں کی شکایات کی وجہ سے مقامی مرکزی جیل میں تازہ شورش پیدا ہوگئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ... جیل بی کلاس کے قیدیوں نے حملہ کیا تھا جس کے بعد جیل کے حکام نے ان لوگوں کو شام کے مقررہ وقت سے قبل جیل میں بند کردینے کا حکم دیا۔ سیاسی قیدیوں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کر دیا۔ جیل کے حکام نے طاقت کا استعمال کیا جس کی وجہ سے آٹھ قیدی مجروح ہوئے۔ اس پر تمام قیدیوں نے اظہار ہمدردی کے طور پر مقاطعہ جوعی شروع کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ شورش اب ختم ہوگئی ہے۔ انسپکٹر جنرل قید خانہ جات بنگال تحقیقات کے لئے یہاں آگئے ہیں۔

پنجاب کے لیڈروں کی لاہور جیل میں تبدیلی

قیدیوں کے وزن میں تخفیف

پورنیہ کے علاقہ میں ریلوے لائن کی درستی

دوکانداروں کی آمد و رفت جاری ہوگئی

پشاور کے مجرم ہونے کے جرم میں ایک شخص کی گرفتاری

میسور اسمبلی میں دو سرکاری بل

میڈیکل پیشہ پر پابندیاں

سیلم میں لڑکوں کے درمیان فساد

بارہ اشخاص کی گرفتاری

مسٹر بیلی پولیس کمشنر کی تبدیلی

پکٹنگ کے جرم میں رضاکاروں کی گرفتاری

ملا رموزی صاحب کے ننھے میاں

گول میزیوں کی تعداد میں اضافہ

شملہ ۴ ہر اکتوبر۔ حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے۔ گول میز کانفرنس میں جن اصحاب کو مدعو کیا گیا ہے ان کی ضمنی فہرست حسب ذیل ہے:

مسٹر سین گپتا کا دورۂ ہندوستان

منصوری ۴ ہر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سین گپتا کل شام کو ہندوستان کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہو جائیں گے تاکہ وہ بذات خود مختلف مقامات ...

نواب سر عبد القیوم کی لندن کو روانگی

احباب کی طرف سے الوداعی دعوت

لکھنؤ میں جمعیۃ علماء صوبہ ہند کا جلسہ نہیں ہے

تاملک میں مجمع پر گولیوں کے فائر

عوام کی جانب سے پولیس پر خشت باری

ضلع میرٹھ کی کانگریس کمیٹیاں خلاف قانون قرار دیدی گئیں

... کانگریس پر پولیس کا چھاپہ

خان بہادر عبد العزیز پر حملہ

پنڈت ملکی رام کی گرفتاری و رہائی

امرتسر کی بدیشی کپڑے کی دوکانیں بند ہوگئیں

مدراس کے ایک سی کلاس قیدی کا مقاطعہ جوعی

ایک ہوائی جہاز کے جہاز کا تصادم

مرہٹی جنگی کونسل کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

خان بہادر عبد العزیز سپرنٹنڈنٹ پولیس پر حملہ

ایک سپاہی اور موٹر ڈرائیور مجروح

بنگال میں سن کی تجارت کی زبوں حالت

حکومت تجارت میں مداخلت کرنا نہیں چاہتی

مقدمہ سازش میں ... کی تعیناتی کے لئے جدید کمشنر کا تقرر

لاہور کے کالجوں پر بھگت سنگھ کا فوٹو

اودھ کے ... کی گرفتاری و رہائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دھلی

۱۶ر جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

گول میز کانفرنس کے "نمائندوں" کی حیثیت

قوم کے نمائندے ہیں یا حکومت کے

۴ راکتوبر کو بمبئی کے بندرگاہ سے "وائسرائے آف انڈیا" جہاز روانہ ہوگیا اور بہت سے ایسے ہندوستانیوں کو انگلستان لے گیا جو لندن کی گول میز کانفرنس میں اپنے ملک کے "نمائندوں" کی حیثیت سے شریک ہوں گے۔ اگرچہ یہ حیثیت بالکل واضح اور روشن ہے کہ ان نمائندوں کو ملک کے باشندوں نے منتخب نہیں کیا ہے بلکہ صرف وائسرائے نے اپنے اختیار خصوصی سے ان کی نامزدگی کردی ہے مگر اس کے باوجود بعض لوگوں کو اس پر اصرار ہے کہ ان ...

کرکے حاصل کی گئی ہے جن میں صوبہ متحدہ، پنجاب، بنگال اور بہار کے بہت سے ایسے اصحاب کے نام معلوم ہیں جنہوں نے باوجود اس علم ویقین کے کہ قوموں نے آج تک محض بحث وتمحیص اور عرض ومعروض سے کچھ حاصل نہیں کیا ہے، اور حصول مقصد کے لئے سب سے پہلے عمل کی ضرورت ہے، قومی تحریک کی مخالفت محض اس لئے کی کہ وہ حکومت کی طرف سے گول میز کانفرنس کی رکنیت کا انعام لے سکیں۔ ان میں سے بعض کامیاب ہوئے اور بعض ...

بنگال کا لیڈر دھلی میں

مسٹر سین گپتا کا عالیشان استقبال

دہلی ۶ راکتوبر۔ آج صبح ۱/۲ ۷ بجے جی۔ آئی۔ پی میل سے بنگال کے مشہور لیڈر مسٹر جے۔ ایم سین گپتا ممبر کانگرس ورکنگ کمیٹی جو حال ہی میں رہا ہوکر آئے ہیں منصوری سے دہلی پہنچے۔ آپ کے پہنچنے کی اطلاع اہل دہلی کو کل ہوگئی تھی اس لئے وقت سے پہلے ہی اہل دہلی ہزاروں کی تعداد میں آپکا استقبال کرنے کے لئے پہنچ گئے۔ اسٹیشن پر پولیس کا غیر معمولی انتظام تھا بغیر پلیٹ فارم کے کسی کو اندر نہیں جانے دیا جاتا تھا اس لئے تمام والنٹیر کورس اسٹیشن سے باہر ہی استقبال کے لئے صف بستہ کھڑی ہوگئیں۔ بہت سے آدمی اور مقامی کارکنان کانگرس پلیٹ فارم پر موجود تھے۔ گاڑی کے پہنچتے ہی سارا اسٹیشن قومی نعروں سے گونج اٹھا۔ ڈاکٹر دیدی ڈکٹیٹر کانگرس کمیٹی اور دیگر کارکنوں نے معزز مہمانوں کو ہار پہنائے اور اس کے بعد آپ اسٹیشن سے باہر تشریف لائے۔ مسز سین گپتا بھی آپ کے ہمراہ تھیں۔ اسٹیشن کے باہر مسٹر آصف علی، مسز آصف علی، سیمابائی اور دیگر کارکنان کانگرس نے آپکا خیر مقدم کیا۔ اور وہاں سے ...

مفتی ہند حضرت علامہ مولانا محمد کفایت اللہ صاحب کا اعلان

میں طبیہ کالج دہلی کا ٹرسٹی نہیں ہوں۔ نہ مجھے کالج کے موجودہ نزاع وخلافات کی تفصیل کا علم ہے۔ میرے مسیح الملک مرحوم سے مخلصانہ تعلقات رہے ہیں، اور کالج ان کی یادگار ہے اس لئے مجھے کالج سے ہمدردی ہے اور بالفعل اس سے مجھے خوف ہے کہ کالج کو کوئی ناقابل تلافی صدمہ نہ پہنچ جائے۔ اس اختلافات کے فریقین کو میں جانتا ہوں، ایک طرف پروفیسروں کی تعلیم یافتہ جماعت ہے جنہیں علماء بھی ہیں اور اچھے طبقہ کے ماہرین اور مہذب افراد بھی شامل ہیں، دوسری طرف جائنٹ سکریٹری ہیں جو ایک مہذب متین تعلیم یافتہ شخص ہیں، اگرچہ میرا اور جائنٹ سکریٹری صاحب کا مذہب ومسلک جداگانہ ہے تاہم میرے دل میں ان کی عزت ہے کہ وہ مسیح الملک مرحوم کے معتمد علیہ تھے اور ان سے بذریعہ ترقی و دواخانہ خود کالج کی بنیاد کو نفع پہنچا ہے ان کی دیانت ایک مشہور ومعروف حقیقت ہے۔ اس لئے میں مقدس اسلام کا واسطہ دیکر مسلمانوں سے اور علم وتہذیب اور ہندوستانی عزت ووقار کا واسطہ دیکر غیر مسلموں سے التجا کرتا ہوں کہ اس اختلاف میں وہ کوئی ایسی حرکت نہ کریں جو اسلام اور تہذیب اور ہندوستانی شرافت اور دہلی کے وقار اور کالج کے ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب سے ملاقات

اوقات کا تعین

اسٹوڈنٹس یونین کا جلسہ

طبیہ کالج کی اسٹرائک کا تیسرا روز

لندن کانفرنس میں ریاست حیدرآباد کی نمائندگی

پنجاب کے قیدیوں کا جیلوں میں تبادلہ

لارڈ برکن ہیڈ کی تدفین

بھگت سنگھ، راج گرو، سکھ دیو، کو پھانسی کی سزا

سات ملزمین کو کالا پانی

کندن لال کو سات سال اور پریم دت کو پانچ سال قید سخت

سازش لاہور کے مقدمہ کا فیصلہ

(بذریعہ ٹیلیفون)

لاہور، ۷ راکتوبر۔ آج سازش لاہور کے مقدمہ کا فیصلہ سنادیا گیا۔ تین ملزمین بھگت سنگھ، راج گرو اور سکھ دیو کو مخصوص عدالت نے پھانسی کی سزا دیدی۔

کندن لال کو سات سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ پریم دت کو پانچ سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ دلیس راج، ججے گوپال اور سینیال بری کردیئے گئے۔ باقی سات ملزمین کو کالے پانی کی سزا دی گئی۔ (ا۔پ)

مسٹر سید عبداللہ بریلوی کی مایوسی

الہ آباد میں گرفتاریاں

بریلی میں کارکنان کانگرس کی سزایابیاں

ناگپور کے کالج کھل گئے

گول میز مندوبین کے ناموں میں ایک اضافہ

لاہور کے ایک جلسہ میں پولیس کی سرگرمیاں

سدری پیلی مرہٹی جنگی کونسل کی سزایابی

مقدمہ سازش لاہور کا فیصلہ پرسوں سنادیا جائیگا

حرمت مساجد

پہاڑ گنج میں جلسہ عام

مقدمہ حادثہ بم کلکتہ کی پیشی

حادثہ بم گوالنڈی کے ملزم کی ضمانت پر رہائی

پنجاب کی جدید وزارت کا اعلان

برطانوی طیارہ کی تباہی پر گورنر بمبئی کا ہمدردانہ پیغام

کمانڈر انچیف کا دورہ سرحد

بلند شہر میں پانچسو کے قریب گرفتاریاں

ایک رضا کار کا انتقال

بلند شہر ۵ راکتوبر۔ ایک والنٹیر جو گولی سے زخمی ہوگیا تھا اور اسی حالت میں گرفتار کرلیا گیا تھا جیل میں اس کا انتقال ہوگیا معلوم ہوا ہے کہ اس کی گولی نہیں نکالی گئی۔

تحصیل کانگرس کمیٹی بلند شہر کے صدر مہاشے ہرگوپال یکم اکتوبر کو گرفتار کرلئے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ کی گرفتاری سانحہ گلاؤٹھی کے سلسلہ میں ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ مہاشے جی اس سانحہ کے دن گلاؤٹھی میں موجود نہیں تھے۔ اس کیس میں بہت سی گرفتاریاں ہوئی ہیں۔

اب تک ضلع میں کل چارسو گرفتاریاں ہوچکی ہیں۔ ان والنٹیروں کو شامل کرکے جو باہر بھیجے گئے تھے یہ تعداد پانچسو تک پہنچ جاتی ہے۔

بمبئی جنگی کونسل کے اراکین کی گرفتاری

کانگرس بلیٹن کی اشاعت کا الزام

بمبئی جنگی کونسل کے اراکین کی گرفتاری اور سزایابی

چار چار ماہ قید سخت

دوسری زندگی کے حالات معلوم کرنیکا عجیب طریقہ

ایک لوٹرنے زہر کھا کر خودکشی کرلی

ایوان تجارت کا اجلاس

تیس رضاکاروں کی گرفتاری

مولانا محمد علی کا بیان

موجودہ سیاسی مسلک کی تشریح

مولانا محمد علی صاحب نے گول میز کانفرنس کے لئے روانگی سے قبل اخبارات کے نام مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

"ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے پچھلے سال انگلستان تشریف لے جانے اور واپسی پر اعلان کرتے سے ہمیں امید ہوگئی تھی کہ ہم برطانیہ سے تعلقات کو برقرار رکھتے ہوئے آزادی کو حاصل کرسکتے ہیں۔ اگرچہ ایسے حالات رونما ہوئے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ کوئی حکومت بھی جو ہندوستان کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرنا چاہتی اور ہمارے پیدائشی حق آزادی کو بھی دینا چاہتی ہے انگلستان کے سیاسی دماغ رکھنے والے باشندگان کو مطمئن نہیں کرسکتی ہے میں تسلیم کرتا ہوں کہ ہز ایکسیلنسی کی خواہش عدل وانصاف سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ علاوہ ازیں انہوں نے اپنے ملک کے دیگر اشخاص کو بھی اپنے نیک ارادہ اور خواہش میں ساتھ دینے کے لئے راضی کرلیا ہے۔

حکومت کی جانب سے آفریدی جرگہ کی طلبی

آفریدیوں کے مطالبات

پٹنہ میں گرفتاریاں

ستر رضاکاروں پر پکٹنگ کا الزام

حرفِ ساکہ

(ایڈیٹر کا مضمون نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

باسمہ تعالیٰ

حضرت مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر کا ارشادِ گرامی

مجھ سے جناب وستو سلین مجھ سے جمعیۃ علمائے ہند کے سالانہ اجلاس امروہہ کی منظور شدہ تجویز آزادی کے متعلق میری رائے دریافت کرتے ہیں۔ ان بھائیوں سے یہ کہنا ہے کہ میں اس تجویز کا دل سے موید ہوں اور میرے نزدیک حالات و مقتضیات زمانہ کو سامنے رکھ کر جمعیۃ علمائے ہند کے اجلاس امروہہ نے جو تجویز منظور کی ہے اس پر ہر مسلمان کو لبیک کہنا چاہیئے۔ کہ اس سے ناموسِ شریعت اور شخصی قانون کے تحفظ کا پائدار صورت پیدا ہو جائے گی اور وہ تمام مشکلات جو تقسیم حقوق اور مفادات میں ... حائل ہیں مسلمانوں کی عملی جدوجہد اور اجتماعی طاقت سے دور ہو جائیں گی کیونکہ یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ ... اصلی طاقت اور اجتماعی قوت ہی میں مضمر ہے۔ ... حالات میں تعطل - بے عملی - اور بے کاری کسی طرح درست و مناسب نہیں ہے۔

میں اپنے دینی بھائیوں اور مخلصوں سے کہتا ہوں کہ وہ جمعیۃ علماء کی تجویز پر اعتماد اور بھروسہ کریں۔ اور تعطل و بے کاری سے نکل کر جنگ آزادی میں احکام شریعت کے موافق اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے پورے عزم اور استقلال اور جوش کے ساتھ نہایت پر امن طریقہ پر شریک ہو جائیں۔ اور جو بھائی شکوک و شبہات کی وجہ سے شرکت کے مسئلہ میں متامل ہوں ان کو نصیحت آمیز طریقہ پر سمجھائیں۔ اور ہرگز کسی کے ساتھ کسی طرح کی بد کلامی اور توہین کا برتاؤ نہ کریں۔ بلکہ ... نرمی اخلاص ... خیر ...

حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کی تمام ... سے اپنی محبت عطا فرمائے اور ان میں شریعت اور دین و ملت کی حفاظت و بقا کے لئے توفیق عطا فرمائے۔

محمد لطف اللہ

خانقاہ رحمانی ... ربیع الاول ...

پچھانوے میں انجمن تنظیم المسلمین کا سالانہ جلسہ

ساجد کی مسجد

مسجد فتحپوری میں جلسہ عام

سہ روزہ تعلیمی کانفرنس اٹاوہ

بصدارت خان بہادر ... صاحب بہادر ...

سی - آئی - او - بی - ای ...

اس کانفرنس کے موقع پر ...

اس موقعہ پر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کے اولڈ بوائز کا ایک سالانہ جلسہ اور ڈرامہ بھی ہوگا۔ ... ایک تعلیمی نمائش اور مشاعرہ منعقد ہوگا ... شرکت کے لئے تشریف لائیں گے ... مہمان ہوں گے۔

پروگرام

... اکتوبر بروز شنبہ ... استقبال ... ٹورنامنٹ کا میچ ...

... جلسہ عام ... ریزولیشن ... مشاعرہ ...

خریداران الجمعیۃ

اگر ہندوستان میں زندگی بسر کرنا ہے

شربت اکسیر

جریان

قابل قدر کتابوں کا بہترین ذخیرہ

(اشتہار بصرف ایک مرتبہ شائع ہوگا اسکو محفوظ رکھئے)

الفاروق

مولانا شبلی کی اعلیٰ تصنیف۔ حضرت عمر فاروق کی زندگی کے مفصل حالات آپکے عہد خلافت کی لڑائیوں کی تفصیل اسکے اہم جزو ہیں ...

احکام حج

یہ کتاب مدینہ بک ایجنسی نے نہایت اہتمام سے شائع کی ہے۔ اس موضوع پر اس سے جامع مختصر اور بہتر کتاب اب تک نہیں لکھی گئی ...

قرآن مجید مترجم حضرت شیخ الہند

اصلاح الرسوم

ہندوستان کے مسلمانوں میں ہندوؤں کے میل جول سے جو رسوم پیدا ہو گئی ہیں ان کے نقصانات۔ قیمت ...

احکام موتی

تجہیز و تکفین وغیرہ کے مسائل کا مکمل و جامع مجموعہ۔ قیمت ۵ر

نماز

اس کتاب میں نماز کے مسائل ... فرض و سنت و نفل نمازوں کا بیان ...

اغلاط العوام

عوام میں جو غلط مسائل رائج ہیں ان کا بیان۔ قیمت ار

کتاب التعویذات

نواب صدیق حسن خاں صاحب کی مشہور کتاب ... قیمت - ۱۲ر

اعمال قرآنی

حضرت مولانا اشرف علی صاحب کی مقبول عام کتاب ... قیمت ۸ر

انقلاب عثمانی

حقوق اسلام

بہشتی زیور

اعجاز اسلام

اورنگ زیب عالمگیر

المامون

زبدۃ البخاری

دروس التاریخ

حرب الیرموک

جزاء الاعمال

عقل و ایمان

شدھی توڑ

سیرۃ النبی

فضائل ...

عشق رسول

مسدس حالی

ہندوستانی جاسوس

فروغ الایمان

صفائی معاملات

احکام حجر و انصار

گاندھی ...

فلاح الدین

خلق عظیم

گاؤ کشی

کلیات نظم ...

حیات حافظ

خون کے آنسو

ویدا و سوامی دیانند

کفر توڑ

قصص ...

سفرنامہ اسیر مالٹا

سوانح عمری ...

مدینہ بک ایجنسی بجنور

۲۵ آنہ میں چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

ہمارا آٹو سوگند رائج آپ کی خوبصورتی اور تندرستی کو دوگنا کر دے گا اس کی مست خوشبو طبیعت کو خوش اور دماغ کو تر کر دیگی قیمت چھ شیشی منگانے پر ایک جوڑا مضبوط جوتہ ... عدد خوبصورت ... رسٹ واچ ... عدد فیشن ایبل ... پاکٹ واچ اور ایک عدد اصلی ... گھڑی انعام ملے گی ...

منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۶۷ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

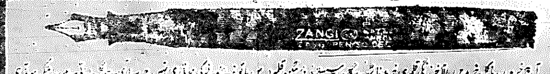

آج خریدیں بالکل ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ... دہلی

دوائے سیاہ بال

طلا دودھ والا

... سعید برادرس اینڈ کو ... دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے ...

حیرت انگیز ایجاد

ایوریڈی سیلف پرنٹنگ پریس

گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل

حمل حب

مجرب اور سریع التاثیر

کامل دہلی

سیرۃ الحبیب

مریانی حب ...

ہندو خاندانوں کا قبول اسلام

شمس الاسلام بک ڈپو ... دہلی

چائز کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟

اگر آپ بے روزگار ہیں

واحدی صاحب کا مجموعہ

اسیر زنداں

اسلامی سیاسی ...

ابوالبشیر صادق دریا گنج دہلی

سانپ کے کاٹے کا علاج

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

منیجر دواخانہ مجیدالادویہ لکھنؤ

بے روزگاروں کو مژدہ

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۷

یوروپ میں آئندہ جنگ عظیم کا خطرہ

جرمنی کی جنگی تیاریاں

[illegible]

معاصرین کے افکار و آراء

مسٹر جینا اور گول میز کانفرنس

[illegible]

کھانے کے دانت اور دکھانے کے دانت

[illegible]

جمعیۃ علمائے ہند کی امداد

[illegible]

خریداران "الجمعیۃ"

[illegible]

رعایت ہو تو ایسی ہو

معہ ضروری کتب

تصانیف مولانا شرر			تصانیف مولانا شبلی		
مقالات شرر مجلد مع نوٹو			الفاروق سوانح فاروق اعظم		
سفرنامہ حسینی مجلد مع فوٹو			سیرۃ النعمان		
فتوحات مشاہیر عالم			سفرنامہ روم		
اسلامی سوانحعمریاں مجلد مع فوٹو			المامون		
پردہ مجلد مع نوٹو			سوانح امام غزالی		
سوانح رستم و ظرافت			سوانح فیضی		
تذکرہ مشاہیر عالم کامل			نظامی گنجوی		
غور افلورنڈا مجلد مع فوٹو			فردوسی		
بیگمات تیموریہ					
ازواج النبی صلعم مجلد			دیوان حافظ فارسی		
شاہ گدا میلاد شریف			اورنگ زیب		
			آغاز اسلام		
ملل جان کی سرگذشت			سوانح خسرو		
الہارون					
فرخ جہاں کی سرگذشت			تاریخ افاغنہ		

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہو جائے اور ہر قسم کا علاج ... [illegible]

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

اکسیر جذام

[illegible]

حافظ اقبال حسین ... [illegible]

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

نوطہ یعنی سیعنہ اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ ... [illegible]

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

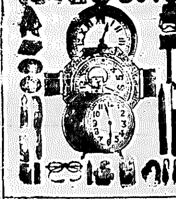

[illegible]

ملنے کا پتہ

ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

چونکہ بلدیہ جدید دہلی نے جو ضمنی قوانین دفعات ۱۸۸ (ن) و ۱۹۹ (۱) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء کے ماتحت وضع کئے تھے اور جن کی تصدیق چیف کمشنر دہلی نے اپنے اعلان ۶۰۵۶ تعلیم مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۲۵ء میں کی تھی، وہ کالعدم قرار دیدیئے گئے ہیں اس لئے ان کی بجائے حسب ذیل ضمنی قوانین اعلانات و اشتہارات کی چسپاندگی، ناموں اور نشانوں کے تختوں کی جائے وقوع، طول و عرض، شکل و صورت و درستگی کے متعلق جدید دہلی کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان ضمنی قوانین کو متعلقہ اشخاص کی آگاہی کے لئے شایع کیا جاتا ہے۔ ان ضمنی قوانین کے مسودہ پر ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد مع ان آراء اور اعتراضات کے جو متعلقہ اشخاص کی جانب سے ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء تک وصول ہوں گے، غور کیا جائے گا۔

ضمنی قوانین (عام)

(۱) کوئی شخص ایسی عمارت پر جس کا وہ خود مالک یا قابض نہیں ہے، کوئی اشتہار، اعلان، ناموں کا تختہ، اعلانوں کا تختہ، نشانوں کا تختہ یا نشانوں کا ستون ناظم بلدیہ کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر نہیں لگا یا لگوا سکے گا۔

(۲) کوئی شخص کسی نشانوں کے تختہ، عام اعلانوں کے تختہ، یا عمارات کے قریب اعلانوں کے تختوں، یا عمارات، درخت، چٹان یا کسی ایسی چیز پر جو زمین پر واقع ہو اور جس کا وہ شخص مالک یا قابض نہ ہو، اشتہار یا اعلان چسپاں نہیں کر سکے یا کرا سکے گا اور نہ کوئی شخص کوئی اشتہاری تختہ کسی گاڑی یا جانور پر ناظم بلدیہ کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر نہ اٹھا سکیگا اور نہ بازار میں نکال سکیگا۔

(۳) عمارات کے سامنے ... حصہ پر نہ تو کوئی اشتہار چسپاں کیا جائے گا۔ اور نہ اس پر الفاظ لکھوائے جائیں گے۔

(۴) برقی قمقموں کی نشانیاں لگانیکی اجازت ہوگی۔

مخصوص ضمنی قوانین برائے تجارتی عمارات واقع کناٹ پلیس

(۵) ایسے ناموں اور نشانوں کے تختوں کو جو ایک ہی جسامت کے ہوں، برآمدے کے ستونوں اور محرابوں کے درمیاں لٹکایا جا سکتا ہے۔

(۶) کسی خاص قسم کے حروف کی پابندی نہیں کی جائیگی بلکہ برآمدے کے بیرونی چہرہ در، محرابوں، دیواروں اور ستونوں پر ہر قسم کے حروف اشتہارات کے لئے استعمال کئے جا سکیں گے۔

(۷) کوئی اشتہار خواہ کسی مضمون کا ہو عمارت کے بیرونی حصہ پر نہیں لگایا جا سکیگا۔ البتہ اشتہارات و اعلانات برآمدے کی اندرونی دیواروں پر لگائے جا سکیں گے۔

(۸) عمارت کے کنگوروں کے بڑے حصے کے ساتھ برقی قمقموں کی نشانیاں نہیں لگائی جا سکیں گی۔

(۹) بلدیہ کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ کسی ایسے اشتہار، اعلان، تختہ، ستون، دستگیری، ابھری ہوئی یا برقی نشانی کو جس وقت مناسب خیال کرے ہٹا دے یا ہٹا دینے کی ہدایت کرے جو اس کی رائے میں غیر موزوں، نامناسب، یا قرب و جوار کے لوگوں اور عوام کے لئے باعث خطرہ ہو۔

ہدایت ا۔ ان ضمنی قوانین کے ماتحت جو ہدایت یا حکم بلدیہ کی جانب سے نافذ کیا جائیگا اس کی خلاف ورزی کرنے والا شخص دفعہ ۲۱۹ قانون بلدیہ پنجاب کے ماتحت مستوجب سزا ہوگا۔

(۱) جو شخص مندرجہ بالا ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کریگا یا ان کی خلاف ورزی میں اعانت کریگا وہ مجسٹریٹ کے سامنے ثابت ہونے پر پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا۔ اور اول روز کے بعد مسلسل خلاف ورزی کے جرم میں ۵ روپیہ فی یوم جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

(دستخط) جے۔ آر۔ ڈی۔ ویب۔ او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ ایم۔ ایس۔ صدر بلدیہ جدید دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

اس نورانی قرآن مجید کی ہندوستان کے اسلامی حلقوں میں دھوم مچی ہوئی ہے، اس کے امتیازات خصوصی یہ ہیں:-

(۱) ہندوستان کے اول درجہ کے خوشنویس نے اس کی کتابت کی ہے۔

(۲) کتابت نہایت ہی خوشنما خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ اعراب نہایت باقاعدہ اور باموقع ہیں۔

(۳) چھپائی نہایت صاف و روشن ہے، خاص آرڈر دیکر ولایت سے اسکے لئے سیاہیاں مہیا کی گئی ہیں۔

(۴) اس کا ٹائیٹل رنگین ہے جس پر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے عکسی بلاک کے نقشے ہیں۔

(۵) اس کی صحت میں انتہائی جد و جہد کا اہتمام کیا گیا ہے اور ایک پوری جماعت حفاظ و علماء نے اسکی تصحیح کی ہے۔

(۶) ادب و احترام کلام الٰہی میں پوری کوشش کی گئی ہے اور باوضو اور باطہارت چھپوایا گیا ہے۔

(۷) چھپکر ختم ہونے نہ پایا تھا کہ ہزارہا نسخوں کی فرمائشیں تاجروں کی آگئیں۔ تاجروں کے ساتھ خاص رعایت۔

غریب اہل اسلام کو صلائے عام دیجاتی ہے کہ وہ بھی اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہو جائیں۔ اپنے ہر امتیاز میں یہ ایک

قرآن مجید ہے

اگر اس اعلان میں کچھ بھی فرق پائیے باشوق ایک ہفتہ کے اندر واپس کر دیجئے مگر یقین رکھئے کہ آپ اسے دیکھکر حیران ہونگے۔ کہ ایسا قرآن مجید اور ایسا ہدیہ۔

غیر مجلد ایک روپیہ ۱۲ آنے محصولڈاک علاوہ ہوگا۔

ہر دو عالم قیمت خود گفتۂ ۞ نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

پتہ:- منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری بی۔ اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

مسلمانان دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی بصیرت افروز تقریر

دہلی ۱۰ اکتوبر ۔ گزشتہ شب بعد نماز عشاء تصاب پورہ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے تقریباً دو گھنٹے تک ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ حاضرین کی تعداد تقریباً پانچ ہزار تھی اور جس میدان میں جلسہ منعقد ہوا تھا اس کے چاروں طرف مکانات پر پردہ نشین مسلم خواتین سے بھرے ہوئے تھے۔ جلسہ میں ہندو بھی شریک تھے۔

چند قومی نظموں کے بعد جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع کی گئی۔

حضرت مفتی صاحب قبلہ نے ابتدا میں صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین ...

بی تو پھر انسان ہیں نصیحت تو اگر دیوار پر بھی لکھی ہو تو اسے قبول کرنا چاہئے فارسی کا مشہور مقولہ ہے

مرد باید بگیرد اندر گوش
گر نوشت است پند بر دیوار

اس کے بعد حضرت مفتی صاحب قبلہ نے فرمایا کہ آج کل دہلی میں ایک فتوی حضرت مولانا اشرف علی صاحب کا تقسیم کیا جا رہا ہے جس کو خان بہادر حاجی محمد یوسف صاحب پانی والے نے شائع کرایا ہے۔ اس فتوے کے متعلق تفصیل کے ساتھ تو کسی دوسری صحبت میں کچھ کہا جائیگا۔ مگر آج میں صرف اجمالی طور پر ایک مثال دے کر آپ پر اس فتوے کی ...

گول میز کانفرنس میں حکومت ہند کے نمائندے

قدامت پسند اور لبرل پارٹیوں کی نمائندگی

سر میلکم ہیلی گورنر صوبہ متحدہ بھی شریک ہونگے

شملہ ۱۱ اکتوبر ۔ سرکاری طور پر اس کا اعلان کیا گیا ہے کہ سر میلکم ہیلی نے صوبجات متحدہ کی گورنری سے ۱۶ اکتوبر سے استعفا دے دیا ہے کیونکہ آپ گول میز کانفرنس میں بحیثیت مشیر شریک ہونگے۔ آپ کی جگہ سر لیمبارڈ گورنر مقرر ہوئے ہیں۔

سر میلکم ہیلی کو لندن سے واپسی پر صوبجات متحدہ کا دوبارہ گورنر مقرر کیا جائیگا۔

سرکاری طور پر اس کا بھی اعلان کیا گیا ہے کہ ملک معظم کی حکومت کی ...

سر میلکم ہیلی گورنر صوبہ متحدہ کا استعفا

گول میز کانفرنس میں بحیثیت مشیر شرکت

جدید گورنر کا تقرر

شملہ ۷ اکتوبر ۔ حسب ذیل سرکاری اعلان شائع ہوا ہے:۔

"ملک معظم نے ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۰ء سے سر ولیم میلکم ہیلی (موجودہ گورنر صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ) کا استعفا منظور کر لیا ہے تاکہ گول میز کانفرنس میں بحیثیت مشیر شریک ہو سکیں۔ آپ کی جگہ سر جارج لیمبارٹ کو جو گورنر کی مجلس عاملہ کے رکن ہیں گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ ملک معظم نے سر میلکم ہیلی کو صوبجات متحدہ کی گورنری کے لئے جب کہ وہ گول میز کانفرنس کی کارروائی کے ختم ہونے کے بعد ہندوستان واپس آسکیں مقرر کر دیا ہے۔" (ا ۔ پ)

مولانا عبدالقادر قصوری کے صاحبزادے کا مقدمہ

میرٹھ میں گرفتاریاں

مدراس کے ایک تھیٹر میں ہنگامہ

پشاور میں آفریدیوں کا اجتماع

حاجی ترنگزئی کی پیشقدمی

مولانا شفیق الرحمن صاحب کے مقدمہ کا فیصلہ

شراب کی دوکانیں پھر کھل گئیں

نواب چھتاری کی جگہ

دہلی میں ہڑتال

[illegible]

سازش لاہور کے مقدمہ کا فیصلہ

سزاؤں کے متعلق تفصیلات

لاہور ۷ اکتوبر ۔ آج اسپیشل ٹریبونل نے سنٹرل جیل کے کمرۂ عدالت میں جہاں مقدمہ کی سماعت ہو رہی تھی ملزموں کو فیصلہ سنانے کے لئے طلب کیا۔

ٹریبونل کے تین جج صبح گیارہ بجے موٹر پر سوار ہو کر جیل پہنچے اور ملزموں کو طلب کیا۔ ملزموں نے آنے سے انکار کر دیا اس پر ہائیکورٹ کے رجسٹرار نے ہر ملزم کے پاس فرداً فرداً جا کر فیصلہ سنا دیا۔

اسپیشل ٹریبونل کے ارکان مسٹر جسٹس ہلٹن، مسٹر جسٹس ٹیپ اور ...

بردران بنگال (چھوڑ دیا گیا)

(۱۳) اجوے کمار گھوش عرف جیشی جرنیل ولد ڈاکٹر گھوش ساکن کان پور (بری)

(۱۴) جتین سنیال (جتندر ناتھ سنیال) ولد بہار ناتھ سنیال ساکن الہ آباد (بری)

(۱۵) بجے کمار سنہا عرف باچو ولد مرکند کمار سنہا ساکن محلہ کراچی گنج کان پور ...

[illegible]

دہلی کے سیاسی قیدیوں کی تبدیلی

کالجوں میں ہڑتال

کلکتہ میں بیس رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی میں ہڑتال جلوس اور جلسہ

مقدمہ سازش کے ملزمین کی سزایابی کیخلاف احتجاج

لاہور کے کالجوں پر پکٹنگ

پولیس کی لاٹھیوں کی بارش اور متعدد آدمیوں کی گرفتاری

لاہور ۸ اکتوبر ۔ مقدمہ سازش لاہور کے ملزمین کی سزایابی کے خلاف بطور احتجاج ہڑتال کا اعلان کیا گیا۔

کالجوں پر پکٹنگ اور پولیس کی آمد

چونکہ مقامی کالجوں نے ہڑتال نہیں کی اسلئے ان پر پکٹنگ لگایا گیا دس بجے کے قریب گورنمنٹ کالج میں پولیس آ گئی۔ مسز زتشی کی دو بہنوں کی گرفتاری کے بعد چند طلباء اپنی جماعتوں میں سے باہر آ گئے اور کالج ...

[illegible]

ضلع قلابہ بمبئی کی کانگریس کمیٹیاں خلاف قانون قرار دیدی گئیں

گورنر باجلاس کونسل کا اعلان

بمبئی ۸ اکتوبر ۔ ایک غیر معمولی سرکاری اعلان مظہر ہے کہ گورنر باجلاس کونسل نے ضلع قلابہ (احاطہ بمبئی) کی متعدد کانگریس کمیٹیوں اور ان سے متعلقہ اداروں کو مجالس خلاف قانون قرار دیدیا ہے ان میں پنویل کانگریس کمیٹی، ستیہ گرہ منڈل وغیرہ بھی شامل ہے گورنر باجلاس کونسل کی رائے میں یہ مجالس نقض امن عامہ کا باعث ہیں اور نظام حکومت میں مداخلت کرتی ہیں۔ (ا ۔ پ)

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کو مبارکباد

مسلمانان کراچی کا عظیم الشان جلسہ

[illegible]

مسلمانان کانپور کا جلسہ

فسادات شولاپور کے چار ملزمین کو موت کی سزا

الہ آباد میں مکمل ہڑتال

سر عبدالقیوم کی لندن کو روانگی

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ر جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

ایثار مجسم حضرت مفتی اعظم

ہندوستان کا مفتی اعظم قید فرنگ میں

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب گرفتار کر لئے گئے

کوچہ چیلاں کی ناکہ بندی اور پولیس کا زبردست مظاہرہ

تمام شہر میں اضطراب و ہیجان کی لہر

دہلی ۱۱ر اکتوبر۔ آج صبح ۸ بجے جبکہ تمام شہر میں سناٹا چھایا ہوا تھا اور چاندنی اپنی چوکی آب و تاب کے ساتھ در و دیوار پر چمکی ہوئی تھی پولیس کی ایک زبردست جمعیت چودھری عبدالستار صاحب سب انسپکٹر علاقہ ۔۔۔ کے زیر سرکردگی کوچہ چیلاں جا پہنچی۔ اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کو ممدوح کے دولت خانہ پر گرفتار کر لیا گیا۔

جمعیۃ علمائے ہند کے آئندہ صدر

حضرت مفتی صاحب قبلہ نے اپنی جگہ جمعیۃ علمائے ہند کا آئندہ صدر ۔۔۔ مولانا حسین احمد صاحب مدنی کو مقرر فرمایا ۔۔۔ ایڈیٹر الجمعیۃ کو یہ اختیار دیا کہ اخبار کے ذریعہ اس کا اعلان کر دیا جائے۔

جدید آرڈیننس کی احاطہ بمبئی میں کارفرمائیاں

۸۶ کانگریسی ادارے خلاف قانون قرار دیدیئے گئے

گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی پر پولیس کی مہر لگ گئی

بمبئی ۱۱ر اکتوبر۔ آج صبح ایک غیر معمولی سرکاری اعلان شائع ہوا ہے جس میں گورنر بمبئی نے وائسرائے کے جاری کردہ قانون متعلقہ مجلس ناجائز کا فوری نفاذ پورے احاطہ بمبئی میں کر دیا ہے۔

اس اعلان میں لکھا ہے کہ گورنر باجلاس کونسل کی رائے میں بعض ادارے بجو آشرم (چھپا) ولی وغیرہ کے ناموں سے مشہور ہیں تحریک کی ترقی و تنظیم میں مشغول ہیں اور جن کا مقصد یہ ہے کہ وہ حکومت کے جاری کردہ قوانین کی خلاف ورزی کریں یا قانون کے انتظام میں مداخلت ۔۔۔

ہے جن میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ گرفتاریاں قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت عمل میں لائی گئی ہیں۔ پولیس نے کیمپ پر اپنا قبضہ جما لیا ہے۔ (ا۔پ)

سورت آشرم پر پولیس کا قبضہ

بمبئی ۱۱ر اکتوبر۔ سورت سے ٹیلی فون کا ایک پیغام مظہر ہے کہ پولیس نے آج صبح سورت اور بارڈولی کے آشرموں پر چھاپہ مارا اور اس پر اپنا قبضہ جما لیا کسی شخص کو آشرموں کے احاطے میں ۔۔۔

کانگریس کے خلاف حکومت کا ایک اور ہتھیار

وائسرائے کا نواں آرڈی ننس

مجالس خلاف قانون کی جائداد منقولہ وغیر منقولہ پر حکومت کا قبضہ

شملہ ۱۲ر اکتوبر۔ وائسرائے نے ایک نواں آرڈیننس جاری کیا ہے جس کا نام "قانون متعلقہ مجلس ناجائز" ہے۔ اس کا ہنگامی قانون کے ذریعہ مقامی حکومت کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ مجالس خلاف قانون کی جائداد منقولہ کو ضبط کرلے اور جائداد غیر منقولہ پر اپنا قبضہ جمالے۔

سارجنٹ پر گولی چلنے کے سلسلے میں پولیس کی تحقیقات

۱۵ اشخاص کی گرفتاری

بمبئی ۱۱ر اکتوبر۔ مسٹر ٹیلر پر کل جو گولی چلائی تھی اس کے سلسلے میں بمبئی کی خفیہ پولیس زبردست تحقیقات کر رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جس موٹر کار میں حملہ آور لمنگٹن روڈ پر آئے تھے اس کو پولیس نے اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔ اس کار میں کارتوسوں کی چند ٹوپیاں بھی برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس نے سٹرشندی موٹر ڈرائیور کو گرفتار کر لیا ہے۔ واٹر لیس ڈیپارٹمنٹ اور ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹ کے دو ملازم بھی گرفتار ۔۔۔

کئے گئے ہیں۔ اب تک ۱۸ اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ گرفتار شدگان میں زیادہ تعداد سوراشٹرا بھارت سبھا کے ممبروں کی ہے۔ پولیس مزید تحقیقات میں سرگرم ہے۔ (ا۔پ)

بمبئی کے ایک پولیس سارجنٹ پر گولیوں کے فائر

سارجنٹ اور اس کی بیوی مجروح

بمبئی ۱۱ر اکتوبر۔ مسٹر ٹیلر سارجنٹ اور مسز ٹیلر وکٹوریہ کار ۔۔۔ سے موٹر میں واپس آرہے تھے کہ لمنگٹن روڈ پر تھانے کے قریب ایک موٹر میں سے تین آدمیوں نے بلا توقف ۵ گولیاں چلائیں۔ مسٹر ٹیلر اور مسز ٹیلر زخمی ہوئے مسٹر لنگ نے مسٹر ٹیلر کی موٹر میں حملہ آوروں کا ۔۔۔

حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری پر دہلی کے مظاہرے

شہر میں مکمل ہڑتال جلوس اور جلسے

مسلمانوں کا عدیم المثال جوش و خروش

دہلی ۱۱ر اکتوبر۔ کل حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری کی خبر تمام شہر میں آگ کی طرح پھیل گئی تمام مدارس عربیہ میں فوراً مکمل ہڑتال کا اعلان کر دیا گیا ۔۔۔

جمعیۃ الطلبہ کا جلسہ

کل حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری کے بعد ہی جمعیۃ الطلبہ نے مدرسہ امینیہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا تھا اور اس میں پرزور تقریروں کے بعد مبارکباد کی تجویز منظور کی گئی۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مقدمہ

کارروائی میں حصہ لینے سے انکار

استغاثہ کی شہادتیں

دہلی ۱۱ر اکتوبر۔ آج مسٹر العبد ۔۔۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و ڈکٹیٹر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کا مقدمہ پیش ہوا ۔۔۔

معزز مسلمانوں کے ساتھ جیل میں سلوک

پنڈت جواہر لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس کی رہائی

آنند بھون میں غیر متوقع آمد

الہ آباد ۱۱ر اکتوبر۔ الہ آباد سے ٹیلیفون کا ایک پیغام مظہر ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو صدر انڈین نیشنل کانگریس آج جیل سے رہا کر دیئے گئے پنڈت جواہر لال نہرو نے تین بجے اطلاع دی کہ وہ ساڑھے تین بجے رہا کر دیئے جائیں گے۔ چنانچہ وقت مقررہ پر مسٹر میئر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے آپ کو ایک موٹر کار میں آنند بھون پہنچا دیا مسز جواہر لال نہرو مکان پر موجود نہیں تھیں۔ پنڈت جواہر لال کی آمد غیر متوقع تھی۔ پنڈت گووند مالویہ جو آل انڈیا کانگریس کمیٹی سوراج بھون میں (جہاں کانگریس کمیٹی کا دفتر واقع ہے) موجود تھے۔ جب آپ نے ایک موٹر آتے دیکھی تو فوراً دوڑ کر باہر آئے اور وہاں پنڈت جواہر لال نہرو کو پایا مسز کملا نہرو کو بلانے کے لئے ایک موٹر کار روانہ کی گئی اور آپ جلد آنند بھون پہنچ گئیں۔

۵۶ رضاکار گرفتار ہوئے تھے ان کو مجسٹریٹ نے اٹھارہ ماہ قید سخت ۔۔۔ لیکن تین ماہ قید محض تک کی سزا دی ہے۔ (ا۔پ)

کی معیت میں پولیس کی ایک زبردست جماعت نے ولی پارلی ستیہ گرہ کیمپ پر جو بمبئی کے نواح میں واقع ہے چھاپہ مارا اور کیمپ میں جتنے آدمی موجود تھے ان سب کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدگان کی تعداد ۵۷ ۔۔۔

قاضی عبدالرشید مرحوم کو ایصال ثواب

قاضی عبدالرشید مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے بتاریخ ۱۳ر اکتوبر ۱۹۳۰ء بروز دوشنبہ قبرستان جدید متصل چھلانہ دہلی بعد نماز ظہر قرآن خوانی ہوگی امید کہ مسلمانان دہلی شرکت فرما کر داخل حسنات ہونگے۔

قاضی عبدالوحید۔ ترکمان دروازہ۔ دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرمایہ ... بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ... اس ... جلد طلب کریں۔

بزنس ہوم سندھ بمبئی فورٹ

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گزارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بار مجھ کو ... لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ امید کہ یہ آیت قرآنی درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح معاذ اللہ تصور نہ فرمائیں گے ... حیرت انگیز ایجاد لطف شباب کے متعلق ... بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

اس کے استعمال سے ... اعلیٰ قوت عود کر آتی ہے ...

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس نمبر ۹ دہلی

ضرورت ہے

دانش محل کلہ کالج۔ مالیر کوٹلہ کے لئے ایک لیکچرار اردو کی جو یو۔ پی کا باشندہ ہونا چاہیئے مشاہرہ ... درخواستیں جن میں عمر تجربہ و تعلیمی اور دیگر قابلیت ... مفصل درج ہونے چاہئیں بہت جلد بخدمت پرنسپل صاحب بھیجنی چاہئیں۔

حیرت انگیز ایجاد

ایورڈی سلف پرنٹنگ پریس

محبوب عاشق کے قدموں میں

زبردست رعایت

قانون محبت عرف کالا جادو

دفتر آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ... ملتان شہر

سیرۃ الحبیب

منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

معجون مقوی مرکب نسخہ خاص الخاص

اگر آپ بے روزگار ہیں

ابو البشیر صادق دریا گنج دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

سانپ کے کاٹے کا عمل

کتب خانہ محمدی

بستی حضرت نظام الدین اولیاء دہلی

آفریدی جرگہ کے انعقاد میں تاخیر

مخالفین کا شرائط صلح پر اصرار

شملہ ... اکتوبر۔ حکومت نے جو آفریدی جرگہ پشاور میں طلب کیا تھا اس کا ابھی منعقد ہونا معلوم نہیں ہوتا، کیونکہ مخالفین جرگہ کے نمایندوں پر دباؤ دے رہے ہیں کہ وہ حکومت کے سامنے صلح کی دہی شرائط پیش کریں جو انھوں نے تیار کی ہیں ... اس وقت تک کوئی جرگہ میدان سے نہیں جانے گا۔ (ا۔ پ)

اخبار رہبر سے ضمانت کی طلبی

دہلی ... اکتوبر۔ مقامی حکومت کی جانب سے مسٹر گوبند تامل بھنڈاری منتظم رہبر پریس کو ایک نوٹس موصول ہوا ہے کہ اخبار اور پریس کے لئے دو ہزار روپے کی ضمانت داخل کی جائے۔

ترجمان سرحد کیلئے اپیل

مولوی فیروزالدین صاحب لاہوری کا سلسلہ اسلامیہ

تعلیم گمراہی

(از جناب مولانا سید مہدی حسن صاحب راند ہیر ضلع سورت)

وہ لوگ جن طرح ہدایت کرنے والوں کی کمی نہیں اسی طرح ہدایت کے پردہ میں گمراہ کرنے اور علم کی روشنی کو جہالت کی اندھیری میں لانے والوں کی بھی کمی نہیں ہے۔

آج وہ زمانہ ہے کہ ہر ایک شخص مثل مشہور کے "مطابق ..."

اسکول کے لڑکے کی تجہیل

مستحقین زکوٰۃ

بیان طلاق

نماز جنازہ

باب دوم — روزہ

واحدی صاحب کا منجن — اکسیر دنداں

نو ایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

جریان حب کرشمہ طلا شاہانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

حب ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

تار کا پتہ "الجمیعۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ۵۰
نصف صفحہ (") ... ۳۰
ایک کالم (") ... ۱۵
½ کالم (") ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۰

معاصرین کے افکار و آراء

آفریدیوں کی شرائط صلح (ملت)

ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد پر آفریدیوں اور دیگر قبائل سے حکومت کی جو جنگ ہو رہی تھی، بہرحال اس کے ختم ہونے کی اطلاعات تو آ ہی گئی ہیں، لیکن تازہ تاروں سے پتہ چلتا ہے کہ باغی قبائل سے ابتک نہ تو مکمل طور پر صلح ہوئی ہے اور نہ صلح کی شرائط طے ہوئی ہیں ... آفریدیوں کے ایک عظیم الشان جرگہ کو مدعو کیا گیا تھا جس کی شرکت ... لیکن آفریدی قبائل جو حکومت سے برسر پیکار تھے ابتک نہیں آئے کیونکہ ابھی وہ آپس ہی میں جرگہ کر رہے ہیں تاہم انہوں نے حکومت کے ساتھ صلح کے لئے اپنی شرائط بھی پیش کر دی ہیں ... ان کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آفریدیوں کی سیاسیات اور ان کے جذبات ہندوستان کی عام سیاسیات اور ہندوستانیوں کے جذبات کے خلاف نہیں ہیں بلکہ ان کے مطالبات کا تقریباً کل حصہ ہندوستان ہی سے متعلق ہے اور وہ ہندوستان کے ساتھ حب وطن میں اندرون ملک کی کسی جماعت یا ملت سے پیچھے نہیں ہیں ... اور دیگر سیاسی قیدیوں کی رہائی حقیقتاً خالص ہندوستانی مشاہے ہے، سرحد سے اسے کوئی تعلق نہیں، اسی طرح آرڈیننسوں کی تنسیخ کا مطالبہ بھی تقریباً ایسا ہی ہے کہ اس سے سرحد کا کچھ تعلق نہیں ...

ہوگیا ہے کہ اگر معمولی کپڑوں کی ایک گٹھری کی جگہ رکھدی جائے تو اسپر سختی سے بم برسائے جاتے ہیں، اس کے بعد اس کو دشمن کے نقصانات میں شامل کر دیا جاتا ہے اور اپنی کامیابی تصور کی جاتی ہے حالانکہ بالک دیکھا ہے کہ میری گٹھری پہاڑیوں اور چٹانوں کی پناہ میں کلیتہً محفوظ پڑی ہے ... یہ کوئی نئی حکایت نہیں ہے بلکہ سرحدی افسر ایک مدت سے اس خیال پر متفق ہیں کہ ہوائی بمباری کا سلسلہ سرحد میں کامیاب نہیں ہو سکتا، فضائے آسمانی سے بم برسانے کی کارروائی کا چونکہ کبھی کوئی مؤثر نتیجہ نہیں ہوا - اس لئے بم باری کا خوف اور ڈر جاتا رہا ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی امداد (جامعہ)

جمعیۃ علماء ہند کی وہ مساعی ہر طرح قابل ستائش ہیں جو ملک کی تحریک آزادی میں شریک ہوکر وہ مسلمانوں کو بے حسی، حکومت پرستی اور غلامی کی شرمناک الزاموں سے بچانے کے لئے عمل میں لارہی ہے۔ ... کہ جن لوگوں کو اپنی انگریزی دانی، وسیع النظری اور سیاست پر ناز تھا، عمل سے اپنی فضیلت کا ثبوت دیتے، لیکن تاریخ میں یہی لکھا جانا مقسوم تھا کہ ہندوستان بھر کے مسلمانوں کو اس ناعاقبت اندیشانہ پالیسی سے جس کی طرف انہیں بیشتر "روشن خیال" لیڈر لیجانا چاہتے تھے بچاکر تدبر اور آزادی کی صحیح راہ پر لگانے والے وہ بزرگ ہوں جن کے ... بالعموم سیاست ...

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

برطانیہ کے عظیم الشان طیارہ کی تباہی کے اسباب

طیاروں کے وزن میں کمی کی ضرورت

آتشگیر گیسوں کا استعمال ترک کیا جائے

طیارہ آر ۱۰۱ کی تباہی کے متعلق مختلف قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں مختلف ذرائع طیارہ کی تباہی کے متعلق شہادتیں قلمبند کی گئی ہیں اور اس حادثہ کے سبب کے متعلق مختلف نظائر قائم کئے گئے ہیں بعض تازہ حقائق کی روشنی میں گزشتہ نظائر غلط ثابت ہوئے ہیں، یہ مفروضہ کہ طیارہ کی ساخت کمزور تھی، غلط ثابت ہوا ہے بلکہ طیارہ کے جو چند آدمی زندہ بچے ہیں ان کا بیان ہے کہ طیارہ کی تباہی کا سبب صرف یہ ہی نہیں معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ساخت کمزور تھی بلکہ اس کی تباہی کی وجہ تو کچھ اور ہی ہے جس کے باعث ماضی میں طیارہ آر ۳۸ تباہ ہوچکا ہے - طیارہ کے عملہ کا ایک آدمی جو زندہ بچا ہے اور جو طیارہ کی تباہی کے وقت پرواز کا ذمہ دار تھا، اس کا بیان ہے کہ طیارہ ... جس کی کسر تھی وہ یہ تھی کہ اس کا منہ ہمیشہ زمین کی طرف جھکا رہتا تھا ...

صنعت کی ترقی میں سب سے زیادہ سد راہ ثابت ہوئی ہے برطانی طیاروں میں بالعموم ہائیڈروجن (Hydrogen) استعمال کی جاتی ہے اور امریکن طیاروں میں ہیلیم (Helium) کا استعمال کیا جاتا ہے - ہیلیم ہائیڈروجن سے آتشگیری میں ایک درجہ کم ہے۔ کمانڈر سرڈی لبرنی نے حال میں طیاروں کی صنعت کے متعلق ایک کتاب تصنیف کی ہے - جس میں لکھا ہے کہ جس وقت تک طیاروں کے اترنے کے لئے مستوں کی بجائے اور کوئی جدید طریقہ ایجاد نہیں کیا جائیگا اور ان میں آتشگیری کی جو خصوصیت ہے اس کا انسداد نہیں کیا جائے گا اس وقت تک یہ خیال کرنا غلط ہے کہ طیارے عام تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں - لبرنی نے توقع ظاہر کی ہے کہ اگر اس مسئلہ کے حل کی کوشش کی گئی تو یقینی طور پر کامیابی حاصل ہوگی - برطانیہ عظمی نے علمی و صنعتی تحقیقات میں زرکثیر خرچ کیا ہے - اور قیمتی جانوں کو تحقیقات کے لئے قربان کیا ہے۔

امریکہ میں شور و غل اور آوازوں کے خلاف پروپگنڈا

"انسانی دماغ کیلئے شور و غل نہایت مضر ہے"

کیا مستقبل میں شہروں کے اندر خاموشی طاری ہوجائیگی؟

رعایت ہو تو ایسی ہو

معہ فہرست کتب

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی - چھپتہ لال مبارک

مار الحیات

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ہٹیہائی بھاگلپور

بلدیہ جدید دہلی

اعلان

چونکہ بلدیہ جدید دہلی نے جو ضمنی قوانین دفعات ۱۸۸ (ن) و ۱۹۹ (۱) قانون بلدیہ پنجاب مجریہ ۱۹۱۱ء کے ماتحت وضع کئے تھے اور جن کی تصدیق چیف کمشنر دہلی نے اپنے اعلان ۱۰۵۶ تعلیم مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۲۵ء میں کی تھی وہ کالعدم قرار دیدئے گئے ہیں اس لئے ان کی بجائے حسب ذیل ضمنی قوانین اعلانات و اشتہارات کی چسپاندگی اور ناموں اور نشانوں کے تختوں کی جائے وقوع، طول و عرض، شکل و صورت و درستگی کے متعلق جدید دہلی کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ ان ضمنی قوانین کو متعلقہ اشخاص کی آگاہی کے لئے شایع کیا جاتا ہے ان ضمنی قوانین کے مسودہ پر ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء یا اس کے بعد مع ان آراء و اعتراضات کے جو متعلقہ اشخاص کی جانب سے ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء قبل وصول ہونگے، غور کیا جائیگا۔

ضمنی قوانین (عام)

(۱) کوئی شخص ایسی عمارت پر جس کا وہ خود مالک یا قابض نہیں ہے، کوئی اشتہار، اعلان، ناموں کا تختہ اعلانوں کا تختہ، نشانوں کا تختہ یا نشانوں کا ستون ناظم بلدیہ کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر نہیں لگا یا لگوا سکے گا۔

(۲) کوئی شخص کسی نشانوں کے تختہ عام اعلانوں کے تختہ یا عمارات کے قریب اعلانوں کے تختوں، یا عمارات درخت، چٹان یا کسی ایسی چیز پر جو زمین پر واقع ہو اور جس کا وہ شخص مالک یا قابض نہ ہو، اشتہار یا اعلان چسپاں نہیں کر سکے یا کروائے گا اور نہ کوئی شخص کوئی اشتہاری تختہ کسی گاڑی یا جانور پر ناظم بلدیہ کی تحریری اجازت حاصل کئے بغیر نہ رکھ سکیگا اور نہ بازار میں نکال سکے گا۔

(۳) عمارات کے سامنے والے حصہ پر نہ تو کوئی اشتہار چسپان کیا جائے گا اور نہ اس پر الفاظ لکھوائیں جائیں گے۔

(۴) برقی قمقموں کی نشانیاں لگانے کی اجازت ہوگی۔

مخصوص ضمنی قوانین برائے تجارتی عمارات واقع کناٹ پلیس

(۵) ایسے ناموں اور نشانوں کے تختوں کو جو ایک ہی جسامت کے ہوں برآمدے کے ستونوں اور محرابوں کے درمیان لٹکایا جاسکتا ہے۔

(۶) کسی خاص قسم کے حروف کی پابندی نہیں کی جائے گی بلکہ برآمدوں کے بیرونی چہروں، محرابوں، دیوار دل اور ستونوں پر ہر قسم کے حروف اشتہارات کے لئے استعمال کئے جاسکیں گے۔

(۷) کوئی اشتہار خواہ کسی مضمون کا ہو عمارت کے بیرونی حصہ پر نہیں لگایا جا سکے گا البتہ اشتہارات و اعلانات برآمدے کی اندرونی دیواروں پر لگائے جاسکیں گے۔

(۸) عمارت کے کنگوروں کے بڑے حصے کے ساتھ برقی قمقموں کی نشانیاں لگائی جاسکیں گی۔

(۹) بلدیہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایسے اشتہار، اعلان، تختہ، ستون، دستگیری، ابھری ہوئی یا برقی نشانی کو جس وقت مناسب خیال کرے ہٹادے یا ہٹادینے کی ہدایت کرے - جو اس کی رائے میں غیر موزوں نامناسب، یا قرب و جوار کے لوگوں اور عوام کیلئے باعث خطرہ ہو۔

ھدایت: ان ضمنی قوانین کے ماتحت جو ہدایت یا حکم بلدیہ کی جانب سے نافذ کیا جائیگا اس کی خلاف ورزی کرنے والا شخص دفعہ ۲۱۹ قانون بلدیہ پنجاب کے ماتحت مستوجب سزا ہوگا۔

(۱۰) جو شخص مندرجہ بالا ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کریگا یا ان کی خلاف ورزی میں اعانت کرے گا وہ مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہونے پر پچاس روپیہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا - اور اول روز کے بعد مسلسل خلاف ورزی کے جرم میں ۵ روپے فی یوم جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

(دستخط) جے - آر - ڈی - ویب - او - بی - ای - آئی - ایم - ایس صدر بلدیہ جدید دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

اس نورانی قرآن مجید کی ہندوستان کے اسلامی حلقوں میں دھوم مچی ہوئی ہے، اس کے امتیازات خصوصی یہ ہیں:-

(۱) ہندوستان کے اول درجہ کے خوشنویس نے اس کی کتابت کی ہے۔

(۲) کتابت نہایت ہی خوشنما خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ اعراب نہایت باقاعدہ اور باموقع ہیں۔

(۳) چھپائی نہایت صاف اور روشن ہے، خاص آرڈر دیکر ولایت سے اسکے لئے سیاہیاں مہیا کی گئی ہیں۔

(۴) اس کا ٹائیٹل رنگین ہے جسپر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے عکسی بلاک کے نقشے ہیں

(۵) اس کی صحت میں انتہائی جدوجہد کا اہتمام کیا گیا ہے اور ایک پوری جماعت حفاظ و علما نے اسکی تصحیح کی ہے۔

(۶) ادب و احترام کلام الٰہی میں پوری کوشش کی گئی ہے، اور باوضو اور باطہارت چھپوایا گیا ہے۔

(۷) چھپکر ختم ہونے نہ پایا تھا کہ ہزارہا نسخوں کی فرمائشیں تاجروں کی آگئیں۔

تاجروں کے ساتھ خاص رعایت۔

غریب اہل اسلام کو صلائے عام دیجاتی ہے کہ وہ بھی اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہوجائیں۔ اپنے ہر امتیاز میں یہ ایک

قرآن مجید ہے

اگر اس اعلان میں کچھ بھی فرق پائیے بالشوق ایک ہفتہ کے اندر واپس کر دیجئے مگر یقین رکھئے کہ آپ اسے دیکھکر حیران ہونگے - کہ ایسا قرآن مجید اور ایسا ہدیہ۔

غیر مجلد ایک روپیہ عہ، محصولڈاک علاوہ ہوگا۔

ہر دو عالم قیمت خود گفتۂ ... نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

پتہ: منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

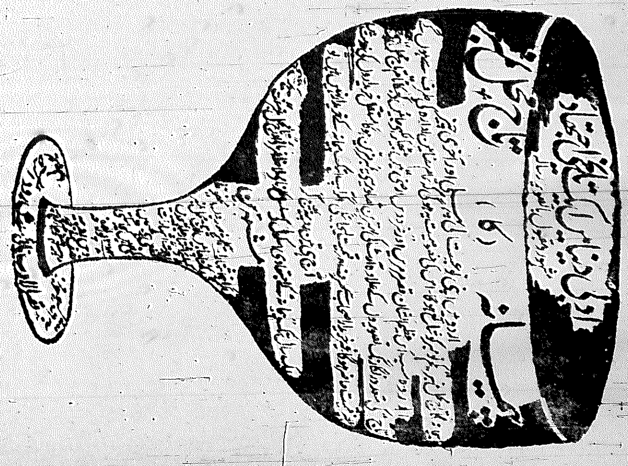

(جمعیۃ علی پرنٹنگ پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری بی اے پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

سرحد کے آزاد علاقہ پر قبضہ جمانے کے منصوبے

آئندہ موسم سرما میں فوجی مشاغل

حکومت ہند کی سرحدی پالیسی پر تبصرہ

(ترجمہ خصوصی)

شملہ ۹ اکتوبر۔ گزشتہ چند روز سے شملہ، پشاور اور لندن میں یہ مسئلہ توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے کہ سرحد کی آئندہ ایسی شورشوں کا سد باب کرنے کے لئے جیسی کہ حال میں آفریدیوں نے پشاور پر حملہ کرنے کی دھمکی کے ذریعہ پیدا کی تھی کوئی فوجی مہم روانہ کرنی چاہئے یا نہیں؟ لیکن اس مسئلہ کے سلسلے میں کسی آخری فیصلے کے متعلق ابھی تک خبر نہیں ملی ہے۔ چیف کمشنر صوبہ سرحد نے جو آفریدی جرگہ پشاور میں طلب کیا ہے ... اس مسئلہ سے کچھ تعلق رکھتا ہے

کا تعلق پشاور (براہ قلعہ بارا) اور شمال جنوبی کناروں سے پختہ سڑکوں کے ذریعہ ہونا چاہئے اور حقیقت یہ ہے کہ مستقبل میں یہ سڑکیں حکومت کے لئے نہایت مفید ثابت ہوں گی کیونکہ آفریدی حملوں سے سرحد کو محفوظ رکھنے کے لئے سرکاری فوجوں کا تعلق براہ راست اس سرکاری فوجی چوکی سے ہونا چاہئے جو مخالفین کے علاقہ میں واقع ہیں تاکہ سرکاری فوج حملہ آوروں کے خلاف فوری کارروائی کر سکے ...

...

غرضیکہ سرحدی صورت حال کا معائنہ کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا جاتا ہے کہ سرکاری فوجیں موسم سرما میں تیراہ کے علاقہ میں مشغول ہوں گی تاکہ ہندوستان کے امن کو قبائل کے حملہ سے محفوظ کر دیں۔ اور اضلاع سرحد میں باشندوں کی زندگی کے لئے جو خطرہ لاحق ہو گیا ہے اس کو دور کر دیں۔ (ا۔ ط)

وائسرائے کا نواں آرڈیننس

مجالس خلاف قانون کی جائداد منقولہ وغیر منقولہ کی ضبطی

کانگریس کمیٹیوں کے مقابلہ میں حکومت کا جدید حربہ

(ترجمہ خصوصی)

آرڈیننس کی منظوری کے اسباب و علل

وائسرائے نے جدید آرڈیننس کے نفاذ کے حسب ذیل وجوہ بیان کئے ہیں:-

"تحریک سول نافرمانی تقریباً ۶ ماہ سے جاری ہے اس عرصہ میں تحریک کے بانیوں اور حامیوں نے قانون کے ذریعہ قائم شدہ حکومت کے تختہ کو الٹنے اور عامۃ الناس میں حکومت کے آئین و قوانین کی خلاف ورزی کا جذبہ پیدا کرنے کی امکانی کوشش کی ہے۔ ان لوگوں نے جاہل اور بھولے ...

آرڈیننس کا متن

ذیل میں آرڈیننس نمبر ۹ مجریہ ۱۹۳۰ء کا پورا مضمون درج کیا جاتا ہے:-

"چونکہ اس وقت فوری ضرورت نے ایسی مجالس کے خلاف جو امن عامہ کو معرض خطر میں ڈالتی ہوں، مزید قانونی کارروائی کرنے کو ضروری قرار دیا ہے اس لئے گورنر جنرل ان اختیارات کے ماتحت جو اسکو قانون حکومت ہند کی دفعہ ۲۰ کے ماتحت حاصل ہیں حسب ذیل آرڈیننس (ہنگامی قانون) بناتا اور نافذ کرتا ہے:-

...

سائمن رپورٹ پر حکومت ہند کی سفارشات

کیا سفارشات شایع کی جائیں گی؟

(پایونیر کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

شملہ ۱۰ اکتوبر۔ حکومت ہند نے سائمن رپورٹ کے متعلق اپنی جو سفارشات لندن روانہ کی ہیں وہ آج وائٹ ہال میں پہنچ جائیں گی۔ حکومت ہند ان سفارشات کو شائع کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ ان سفارشات کے شائع کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ ہوم گورنمنٹ کے ہاتھ میں ہے ...

جاتا ہے کہ کانفرنس کے آغاز سے قبل مندوبین کو سفارشات کی نقلیں مل جائیں گی۔ سفارشات کی عام اشاعت کے متعلق مختلف رائیں ظاہر کی جا رہی ہیں آج یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ جب یا تی گول میز کی مندوبین انگلستان روانہ ہو جائیں اس وقت ان سفارشات کو منظر عام پر لایا جائے۔

ہڈا کے جلسہ میں حاجی صاحب ترنگزئی کی عدم شرکت

جمرود میں جلسہ مشاورت کا انعقاد

پشاور ۱۲ اکتوبر ...

شمالی مغربی سرحد کے متعلق حکومت کا سرکاری بیان

آفریدیوں کے خلاف فوجی کارروائی کا فیصلہ

کھجوری اور آکاخیل کے میدانوں پر قبضہ کی تجویز

زبردست جنگ کا اندیشہ

شملہ ۱۲ اکتوبر۔ حکومت کے شعبۂ خارجہ نے مندرجۂ ذیل سرکاری اعلان شائع کیا ہے:-

"اگرچہ شمالی مغربی سرحد پر قبائل چند ہفتوں سے خاموش رہے ہیں اور ملاکنڈ اور وزیرستان میں چیف کمشنر کے دوروں اور انعامات کی تقسیم کا اچھا اثر پڑا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ابھی مصالحت ہونا باقی ہے۔ لوگوں کو برباد ...

... گراہی تسلیم نہ کیا جائے تو از سر نو حملہ کریں اس لئے اب حکومت کا یہ کھلا ہوا فرض ہے کہ وہ ضلع پشاور کی حفاظت کے لئے ضروری ذرائع اختیار کرے ان ذرائع پر حکومت نہایت توجہ کے ساتھ غور کرتی رہی ہے اور اب یہ فیصلہ کر لیا گیا ہے کہ ضلع پشاور کی حدود کو محفوظ رکھنے کے واسطے کم سے کم فوجی کارروائی ضرور کی جائے۔ آفریدیوں نے گزشتہ حملہ غاروں اور ...

... کیا ہے لیکن باوجود کافی نوٹس کے ابھی تک اطلاع ناموں کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ بلکہ اس کے برعکس وہ لوگ جو حکومت کی طرف دوستانہ رویہ رکھتے تھے اور دعوت نامے لیکر گئے تھے روک لئے گئے ہیں اور انہیں واپس لے جایا گیا ہے"۔ (ا۔پ)

حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری پر بمبئی میں ہڑتال

جلسۂ عام میں مبارکباد کی تجویز

مسز کستوربائی گاندھی کی تقریر

بمبئی ۱۲ اکتوبر۔ آج شہر میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری اور نریمان کی گرفتاریوں پر بطور احتجاج ہڑتال کی گئی۔

ایک جلسہ میں گرفتار شدہ حضرات کی خدمت میں ہدیۂ مبارکباد پیش کیا گیا۔ مسز کستوربائی گاندھی نے جو ہفتہ کے روز بمبئی تشریف لائی ...

... غیر برہمنوں کے ایک جلسہ میں ان لوگوں پر عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا جو راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت کی غرض سے گئے ہوئے ہیں۔ (ا۔پ)

مدرسۂ امینیہ کا انتظام

میری گرفتاری کے بعد مدرسۂ امینیہ کا انتظام اس طرح ہوگا:-

(۱) حدیث شریف کے جو سبق میں پڑھاتا تھا وہ مولانا ضیاء الحق صاحب پڑھائیں گے۔

(۲) مدرسہ کا انتظام بھی مولانا ضیاء الحق صاحب کے متعلق ہوگا۔

(۳) جس تاریخ کو میں گرفتار ہو جاؤں اسی تاریخ سے میری تنخواہ مدرسہ سے بند ہو جائے گی۔

(۴) مدرسہ کی آمدنی کی رسیدات مولانا ضیاء الحق صاحب کے دستخطوں سے جاری ہوں گی۔ اور تمام مراسلت ان کے نام سے ہوگی اور بیمے، منی آرڈر، رجسٹریاں وہی وصول کریں گے۔ دستخطوں میں اپنے نام کے ساتھ لفظ "قائم مقام مہتمم" لکھا کریں گے۔

...

پنڈت جواہر لال نہرو نے عہدۂ صدارت کا جائزہ لے لیا

جنگ آزادی میں قوم کی خدمات کا اعتراف

پنڈت جی کا اخبارات کو بیان

الہ آباد ۱۲ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے اخبارات کو ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا "۶ ماہ کی غیر حاضری کے بعد میں اپنے فریضہ کی طرف دوبارہ متوجہ ہوتا ہوں اور اس اعلیٰ و اہم خدمت کا جو قوم نے لاہور میں میرے سپرد کی ہے جائزہ لیتا ہوں۔ اس کے ساتھ میں قائم مقام صدر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ایسا اعلیٰ حوصلگی کے ...

... ثابت نہ ہوں۔ جنگ آزادی کے خاطر سینکڑوں لوگوں نے اپنی جانیں قربان کر دیں، دس ہزار آدمیوں نے اپنے جسم مجروح کرائے اور چالیس پچاس ہزار جیلخانوں میں محبوس ہیں کاش کہ ان کی یہ مسز قربانیاں ہماری مساعی کو دو گنا کر دیں اور ہم اپنے پیارے وطن کی آزادی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں"۔ (ا۔پ)

بمبئی میں ستیہ گرہ کیمپ پر حکومت کا قبضہ اور گرفتاریاں

نئے کیمپ کا افتتاح اور جدید عہدہ داروں کا انتخاب

تشدد کی مذمت میں تقریریں

بمبئی ۱۲ اکتوبر۔ جدید آرڈیننس کے مطابق ولا پارلے ستیہ گرہ کیمپ پر قبضہ کرنے اور مقفل کر دینے کے بعد آج وہاں نہایت مؤثر طریقہ پر نئے کیمپ کے افتتاح کی رسم ادا کی گئی چونکہ تمام عہدہ دار جیل بھیجے گئے ہیں اس لئے بالکل جدید عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا ...

حضرت مفتی اعظم کی گرفتاری پر دہلی کا اظہار عقیدت

شہر کے بازاروں اور گلی کوچوں میں مکمل ہڑتال

ہندوؤں اور مسلمانوں کا بے نظیر جلوس

گاندھی گراؤنڈ میں بیشمار انسانوں کا اجتماع عظیم

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ دہلی کی تاریخ میں آج کے عدیم المثال مظاہرے ہمیشہ یادگار رہیں گے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری پر دہلی کے باشندوں بالخصوص مسلمانوں نے حضرت مفتی صاحب کی ذات گرامی کے ساتھ جس حیرت انگیز عقیدت کا اظہار کیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ دہلی میں موجودہ تحریک کے آغاز سے بہت سی ہڑتالیں ...

طلباء مدارس عربیہ جلی حروف میں لکھا ہوا تھا۔ تمام کوروں کے کمانڈر آگے آگے تھے۔ قومی نعرے نہایت جوش و خروش کے ساتھ بلند کئے جا رہے تھے۔ چاندنی چوک میں جو اجتماع تھا اس کے اندازے مختلف کئے جاتے ہیں مگر اس سے کوئی شخص انکار نہیں کرتا کہ کم سے کم پچاس ہزار ہندو مسلمانوں نے جلوس کے مظاہرے میں حصہ لیا، آدمیوں کا ایک دریا تھا کہ قلعہ معلی کی طرف ...

...

شہر کے تقریباً سنجیدہ طبقہ میں مفتی صاحب کی گرفتاری پر اظہار ناراضگی کیا جا رہا ہے اور واقف کار حضرات کا خیال ہے کہ اس سے مسلمانوں میں بہت زیادہ جوش پیدا ہو جائے گا۔

شاہ امان اللہ خاں کی مالی حالت

یورپ کے بنکوں میں زر و جواہر کے خزانے

پشاور ۱۰ اکتوبر۔ مشرق کا وہ تاجدار اعظم جو کل کروڑوں کا مالک تھا اور جس کے خزانے ملک کی خدمت کے لئے وقف تھے، آج غریب الوطنی کی حالت میں اپنی خوبصورت ملکہ کے ساتھ افلاس کی تلخیاں برداشت کر رہا ہے۔

شاہ نادر خاں کا اخبار "اصلاح" راوی ہے کہ اس سال ترکی جانے سے پہلے تین خطوط یکے بعد دیگرے شاہ ولی خاں سفیر افغانستان متعینہ لندن کو بھیجے جن میں اپنی تنگدستی کا ذکر کرتے ہوئے دریافت کیا کہ میری اور ملکہ ثریا کی ذاتی کروڑوں کی جائداد جو کابل میں ہے ...

...

اب بھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ کابل میں وہ جرگہ منعقد ہوا جس میں یہ فیصلہ ہوا کہ شاہ امان اللہ خاں کے پاس بہت کافی روپیہ ہے حالانکہ ملک کی حالت اسقدر نازک ہے۔ علاوہ ازیں شاہ امان اللہ خاں کے رشتہ داروں کی امداد میں ملک کا تین لاکھ روپیہ سالانہ خرچ ہوتا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ جب شاہ امان اللہ خاں ۱۹۲۸ء میں ممالک یورپ کی سیر کو گئے تھے تو کروڑوں روپے ان ممالک کے بنکوں میں مشینری وغیرہ خریدنے کے لئے جمع کر گئے تھے ... لہٰذا ان کی درخواست مسترد ہوئی اور ان کی اور ملکہ ثریا کی جائداد بھی سرکار نے ضبط کر لی ہے۔

پشاور میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

سرخ پوشاک والوں کی گرفتاری

پشاور ۱۲ اکتوبر۔ پشاور شہر میں شراب کی دو دکانوں پر پکٹنگ کرتے ہوئے ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۲۳ جمادی الاول ۴۹ھ

جمعیۃ علماء ہند کی مالی امداد

مسلمانوں کا ایک مذہبی و قومی فرض

جو لوگ ہندوستان کی موجودہ تاریخ سے واقفیت رکھتے ہیں انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ گزشتہ دس سال کی مدت میں ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت یعنی جمعیۃ علماء ہند نے جو خدمات انجام دی ہیں وہ کسی طرح محو نہیں کی جا سکتیں۔ ترک موالات کے زمانہ سے لے کر اب تک بہت سی انجمنیں قائم ہوئیں اور چند دن تک نام و نمود کی کوششیں ...

میں اپنے مسلمہ اصولوں کی پابند رہتی ہے مسلمانوں کو فتنۂ ارتداد سے محفوظ رکھنے کے لئے سرگرم عمل ہو گئی اور اس کے شعبۂ تبلیغ نے مبلغین و مدرسین کی وساطت سے دور دراز علاقوں میں مسلمانوں کو جہالت و بے دینی کا شکار ہونے سے بچا لیا۔ اس زمانہ میں جمعیۃ علماء ہند نے حسب اعتدال اور سیاسی روی کے ساتھ کام کیا ...

اس کے بعد جب شدھی و سنگھٹن کا طوفان ملک کے طول و عرض میں برپا ہوا اور نا واقف و جاہل مسلمانوں کے مذہب پر حملے کئے گئے تو جمعیۃ علماء ہند ایک اس جماعت کی طرح جو ہر حال اور ہر زمانہ ...

... مسلمانوں کی غفلت سے جمعیۃ کو کوئی نقصان پہنچا تو درحقیقت میں ایک عظیم الشان مذہبی نقصان ہوگا جس کے لئے ہر مسلمان کو جوابدہ ہونا پڑیگا۔

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے مقدمات کا فیصلہ سنا دیا گیا

استغاثہ کی شہادتیں اور مکمل کارروائی

خلاف قانون جماعت کی امداد کا جرم

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ آج ۱۱ بجے ڈسٹرکٹ جیل کے اندر مسٹر ایف پی پول، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کا مقدمہ پیش ہوا۔ سب سے پہلے کورٹ انسپکٹر نے ایک مختصر تقریر کی اور یہ بتایا کہ حضرت مفتی صاحب پر کریمنل لا امینڈمنٹ ایکٹ کی دفعہ ۱۷ (۱) کے ماتحت مقدمہ چلایا گیا ہے۔

اس کے بعد مجسٹریٹ نے حضرت مفتی صاحب سے دریافت کیا کہ کیا آپ کی طرف سے کوئی وکیل پیروی کریگا۔

... کی تھیں اور میں نے شارٹ ہینڈ نوٹ لئے تھے میں اسٹیج کے قریب بیٹھا ہوا تھا اور آواز اچھی طرح سنی جاتی تھی۔ میں نوٹ علانیہ لے رہا تھا مفتی صاحب نے ۲۴ ستمبر کے جلسے میں فرمایا تھا کہ ہمارے سامنے صرف ایک چیز ہے اور وہ یہ کہ ہم ہندوستانی ہیں اور ہندوستان ہمارا ہے۔ ہم ہندوستان کو اپنے اسی حق سے استعمال کرنا چاہتے ہیں جس حق سے انگریز انگلستان کو جرمن جرمنی کو اور ایرانی ایران کو استعمال کرتے ہیں۔ برطانوی حکومت کو چاہیے کہ وہ اس ناجائز تسلط کو ہندوستان پر سے اٹھالے۔ ہندوستان پر حکومت کا حق ...

بھگوانداس سب انسپکٹر سی آئی ڈی کی شہادت

بھگوانداس سب انسپکٹر سی آئی ڈی نے کہا کہ میں کانگریس کے جلسوں میں شریک ہوتا ہوں اور شارٹ ہینڈ نوٹ لیتا ہوں۔ میں دہلی میں گذشتہ جولائی سے کام کر رہا ہوں ۲۳ اور ۲۸ ستمبر کو کانگریس کے جو جلسے کمپنی باغ میں ہوئے تھے ان میں میں نے تقریروں کے نوٹ لئے تھے ۲۳ تاریخ کے جلسے میں تقریباً بیس ہزار آدمی تھے اور ۲۸ ستمبر کے جلسے میں تقریباً دس ہزار آدمی تھے۔ ڈاکٹر انصاری ان جلسوں کے صدر تھیں۔ ان دونوں جلسوں میں مفتی صاحب نے تقریریں ...

سوال و جواب

... گئے حضرت مفتی صاحب نے مجسٹریٹ کے سوال پر فرمایا کہ میں کسی قسم کی جرح کرنا نہیں چاہتا۔

حضرت مولانا نے تقریر کو سننے کے بعد فرمایا کہ بھگوانداس میری تقریر کو کس طرح قلمبند کر سکتا ہے۔ جو دہلی کی زبان میں استعمال کرتا ہوں وہ اس کی سمجھ سے باہر ہے۔ میری یہ تقریر نہیں ہے۔ خدا جانے کیا لکھ لیا ہے۔

مجسٹریٹ۔ کیا آپ نے کانگریس کمیٹی کی ڈکٹیٹر شپ قبول کی؟

حضرت مولانا۔ میں کسی سوال کا جواب دینا نہیں چاہتا کیونکہ میں کارروائی میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کر چکا ہوں۔

مجسٹریٹ۔ کیا آپ شہادت صفائی پیش کریں گے۔

حضرت مولانا۔ جی نہیں۔

مجسٹریٹ۔ ہم نے آپ کو چھ ماہ قید محض اے کلاس دیا۔

حضرت مولانا۔ (شکریہ) میں آپ کی رائے کا احترام کرتا ہوں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا مقدمہ

الٰہ آباد میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

کانگریس کے موجودہ پروگرام کی توضیح

"جنگ آزادی آخری وقت تک جاری رہیگی"

الٰہ آباد ۱۳ اکتوبر (انسداد شدہ) پنڈت جواہر لال نہرو گزشتہ شب ایک عام جلسہ میں طویل تقریر کرتے ہوئے فرمایا مجھے اس پر فخر ہے کہ میں خلاف قانون مجلس کا ممبر رہوں۔

سپرو جیکر کی مساعی صلح اور وائسرائے کی تقریر کی طرف آپ نے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا جہاں تک کانگریس کا تعلق ہے وہ پرائیویٹ طور پر یقین دلانے یا کسی پوشیدہ عمل پر مطمئن نہیں ہو سکتی ہم سب کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ کانگریس ہندوستان کی آزادی کے لئے کھڑی ہوئی ہے اور جب تک یہ آزادی حاصل نہ ہو جائے گی اس وقت تک وہ اپنی جنگ جاری رکھیگی۔ بعض لوگ پردہ میں چھپکر رہنا چاہتے ہیں اور منظر عام پر آنے کی جرأت نہیں کرتے۔ کانگریس کیا ہے؟ آج کانگریس سے مراد ہندوستانی قوم ہے جس میں اکثریت اور اقلیت والے دونوں طبقے شامل ہیں۔ گو گاندھی جی ایک بڑی ہستی ہیں لیکن کانگریس سے مراد گاندھی جی نہیں ہیں جس وقت "ہندوستانی" قوم چاہے وہ ہماری تحریک کے خلاف کوئی اور رویہ اختیار کر سکتی ہے اور ہماری تحریک کو ختم یا کسی دوسری صورت میں جاری رکھ سکتی ہے۔

آپ نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا جہاں تک اس وقت کانگریس کے موجودہ پروگرام کا تعلق ہے کانگریس اس کی بڑی بڑی مدات شلاً بدیشی مال کا مقاطعہ، انسداد مے نوشی، اور تنسیخ قانون نمک وغیرہ پر پورے طور سے عمل کیا جائے گا اور ان مدات کے سلسلے میں کانگریس کسی جماعت سے کوئی معاہدہ نہیں کرے گی اور نہ کسی کانگریس کمیٹی کو اس کا اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بدیشی پارچہ فروش سے کوئی معاہدہ کرے۔ کانگریس کے پروگرام کی یہ چاروں مدات برابر زیر عمل رہیں گی اور اسی طرح تحریک عدم ادائیگی محصولات (جو اس وقت ملک کے بعض حصص میں جاری ہے) اور جس کو عنقریب ملک کے اور حصوں میں جاری کر دیا جائے گا، برابر جاری رہیگی۔ ہماری جنگ کا پہلا مرحلہ ختم ہو گیا ہے اور دوسرا مرحلہ شروع ہوا ہے یعنی ہم کو اب مستقبل کے آزاد ہندوستان کی بنیاد ڈالنی ہے۔

پنڈت جی نے فرمایا ہمیں برطانی حکومت کو صرف محصولات ادا نہ کرنے کے لئے ہی تیار رہنا چاہیے بلکہ ہمیں اپنا کام برطانی حکومت کی خدمات حاصل کئے ہوئے بغیر جاری رکھنا چاہیے۔ ... لیکن ہم ہندوستان میں حق کے لئے لڑتے ہیں اور وہ "ملاقات کی فتح" ہے۔ (ا۔پ)

مسٹر الیگزنڈر کی مساعی مصالحت

"صلح سیاسی گفت و شنید کے ذریعہ غیر ممکن ہے"

وائسرائے کی پنڈت موتی لال نہرو سے ملاقات؟

مسٹر الیگزنڈر نے جو ذاتی طور پر کانگریس اور حکومت کے درمیان مفاہمت کی صورت پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ رائے ظاہر کی ہے کہ صلح سیاسی گفت و شنید کے ذریعہ نہیں ہو سکتی ہے، بلکہ یہ اتفاقیہ امر کی طرح ظہور میں آئے گی۔ ناظرین کرام کو یاد ہوگا کہ سپرو و جیکر کی مساعی مصالحت کی ناکامی کے بعد مسٹر الیگزنڈر نے اپنی کوشش شروع کی اور اسی وجہ سے آپ کے لئے مصالحت کے مراحل دوبارہ طے کرنے میں بڑی مشکلات ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مسٹر الیگزنڈر نے دو فریقوں (کانگریس اور حکومت) سے بہتر وہ خاطر ہو کر ملاقات کی اور دونوں کے نقطۂ نظر میں زمین آسمان کا فرق پایا۔ اس کے باوجود آپ نے گاندھی جی، پنڈت موتی لال نہرو، اور وائسرائے سے ملاقات کی۔ آپ دہلی تشریف لائے اور یہاں مسٹر سین گپتا سے طویل گفتگو کی۔ اس کے بعد آپ پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کرنے کے لئے الٰہ آباد روانہ ہو گئے ہیں۔ پنڈت جی سے ملاقات کرنے کے بعد آپ گاندھی جی سے پونا میں دوبارہ ملاقات کریں گے اور پھر تقسیم ہند جہاز سے انگلستان روانہ ہو جائیں گے۔

یہ افواہ بھی گرم ہے کہ وائسرائے دہرہ دون آتے ہوئے پنڈت موتی لال نہرو سے منصوری میں ملاقات کریں گے۔ ذمہ دار حلقوں میں اس افواہ کو قطعی بے بنیاد بتایا جاتا ہے۔

احمد آباد کی ملوں میں ہڑتال

مزدوری میں تخفیف کا سوال

احمد آباد ۱۳ اکتوبر۔ گجرات جننگ مل کے کام کرنے والوں نے آج ہڑتال کر دی ہے۔ یہ لوگ مل میں گئے لیکن مشین کے قریب ہاتھ پر ہاتھ بیٹھے رہے۔ ان کا بیان ہے کہ مزدوری میں تخفیف کر دی گئی ہے۔ رام کرشنا مل کے مزدور بھی اسی بنا پر ہڑتال کر رہے ہیں۔

جمعیۃ شبان المسلمین دہلی کا جلسہ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری پر مبارکباد

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ جمعیۃ شبان المسلمین کا ایک عام جلسہ آج شام کو ٹاؤن ہال کے پیچھے منعقد ہوا مختلف اصحاب نے تقریریں کیں اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری پر مبارکباد پیش کی گئی۔

جمعیۃ علماء ہند کے قائم مقام صدر

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی دفتر جمعیۃ میں آمد

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ قارئین الجمعیۃ کو یاد ہوگا کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنی گرفتاری کے وقت حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی صدر المدرسین دار العلوم دیوبند کو اپنا قائم مقام نامزد فرمایا تھا اور اس کی اطلاع حضرت مولانا کو دفتر جمعیۃ سے دیدی گئی تھی چنانچہ آج صبح ۱۰ بجے حضرت مولانا دفتر جمعیۃ علماء ہند میں تشریف لائے اور دیر تک کارکنان دفتر سے تمام حالات دریافت کرتے رہے۔ حضرت مولانا نے مولانا نور الدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی جگہ مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی کو نائب ناظم مقرر فرمایا ہے جو عنقریب تشریف لے آئیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب قائم مقام ناظم جمعیۃ علماء ہند بھی جلد دہلی پہنچنے والے ہیں۔

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی طرف سے مسلمانان ہند کے نام ایک اپیل شائع ہونے والی ہے جس میں جمعیۃ علماء ہند کی فوری مالی امداد کے لئے توجہ دلائی گئی ہے۔

بمبئی جنگی کونسل کو مکمل اختیارات کی تفویض

ماتحت کمیٹیوں کو توڑ دیا گیا

جدید آرڈیننس کے مقابلہ کیلئے کانگریس کی تیاریاں

بمبئی ۱۳ اکتوبر۔ بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی کا ایک فوری اور ضروری اجلاس گزشتہ شب بند کمرہ میں منعقد ہوا جس میں تمام تر اختیارات جنگی کونسل کے سپرد کر دئے گئے اور جنگی کونسل کی طاقت کو دوگنا کر کے ارکین سے بمن کردیا۔ کانگریس کمیٹی نے یہ فیصلہ اس وجہ سے کئے ہیں کہ اس کمیٹی اور اس کی متعلقہ کمیٹیوں کو خلاف قانون قرار دئے جانے کا امکان موجود ہے ...

(ا۔پ)

ایک جدید سازش کا انکشاف

ملزمین کی گرفتاری پر ۲۰ ہزار کا انعام

لاہور ۱۳ اکتوبر۔ حکومت پنجاب و حکومت صوبہ متحدہ نے ۱۳ آدمیوں کی گرفتاری یا ایسی اطلاع پر جس کے ذریعہ یہ لوگ گرفتار ہو سکیں بیس ہزار روپیہ کے نقد انعام کا اعلان کیا ہے ... (ف۔پ)

مسٹر راجگوپال اچاریہ کی تقریر

میدان جنگ لندن میں نہیں ہندوستان میں ہے

مدراس ۱۳ اکتوبر۔ ٹامل ناڈو کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر راجگوپال اچاریہ نے کل ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت جبکہ لندن میں گول میز تماشہ ہو رہا ہے، ملک کے لئے یہ ایک موقع ہے کہ وہ یہاں حقیقی جنگ کو جاری رکھے۔ انہوں نے اس پر زور دیا کہ حقیقت میں لندن نہیں بلکہ ہندوستان میدان جنگ ہے۔ (ا۔پ)

مدراس میں بارش کی کثرت

دو مسلمانوں کی شہادت

مدراس ۱۳ اکتوبر۔ سیلم کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ بارش کی کثرت کے باعث سیلم کے نواح میں ایک مکان کے منہدم ہو جانے سے ایک مسلمان مرد اور اس کی بیوی شہید ہو گئے۔

بمبئی میں بدیشی کپڑے کا بازار دوبارہ کھل گیا

موجودہ اسٹاک کو ختم کرنے کی کوشش

بمبئی ۱۴ اکتوبر۔ بدیشی کپڑے کے تاجروں کا ایک وفد پنڈت موتی لال نہرو سے اس غرض کے لئے گفتگو کرنے گیا تھا کہ بدیشی کپڑے کے پرانے ذخیرہ کو دیوالی کے زمانہ میں نکال دینے کی اجازت دیدی جائے اور بائیکاٹ کو ڈھیلا کر دیا جائے اس کی ناکامی کے بعد ... (ا۔پ)

ہوڑہ میں مختلف مقامات پر پولیس کے چھاپے

۵۳ اشخاص کی گرفتاری

کلکتہ ۱۳ اکتوبر۔ ہوڑہ اور اس کے مضافات میں مختلف مقامات پر پولیس نے بیک وقت چھاپہ مارا اور مختلف اضلاع کے ۵۳ آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تلاشیاں اسی سلسلہ میں ہوئی ہیں کہ کانگریسی رضاکاروں نے موضع جوگاچا میں بدیشی کپڑوں کو جلا دیا تھا۔

پولیس نے سنترا گاچی کانگریس دفتر پر چھاپہ مارا۔ اس کو مقفل کر کے کنجی اپنے پاس محفوظ رکھ لی۔ پولیس نے بیلیاس پارہ کانگریس کیمپ ہوڑہ کی بھی تلاشی لی اور سودھا کو ڈکٹیٹر کپتان رضاکاران کو گرفتار کر لیا۔ (ا۔پ)

(بعد کی خبر) ہوڑہ کانگریس کمیٹی کے دفتر کی بھی پولیس نے تلاشی لی گرفتار شدہ آدمیوں میں سے آٹھ کو بعد میں رہا کر دیا گیا۔ اور باقی کو حوالات میں بھیجدیا گیا۔ (ا۔پ)

آفریدی جرگہ کے انعقاد میں مزید رکاوٹیں

مخالفین کی ناقابل قبول شرائط

لشکر کے جمع کرنے کے منصوبے

شملہ ۱۳ اکتوبر۔ آفریدی ہنگامہ پسند ابھی تک بالائی مہمندیوں کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ یہ اغلب معلوم ہوتا ہے کہ آج یا کل آفریدی جرگہ تیراہ میں پہنچ جائے گا۔ لیکن حقیقت میں یہ جرگہ نمائندہ جماعت کی حیثیت نہیں رکھیگا۔ کیونکہ مخالفین اس پر مصر ہیں کہ ملکوں اور سرداروں کو قبائل کی جانب سے کسی قسم کی کارروائی کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہونا چاہیے جب تک کہ وہ مخالف جماعت کی رضامندی حاصل نہیں کر لیں ... (ا۔پ)

لاہور کانگریس کمیٹی کے چوتھے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

لاہور ۱۳ اکتوبر۔ مسٹر سوہن لال ڈکٹیٹر چہارم سٹی کانگریس کمیٹی اور مسٹر منی لال کو بی طالب علم دیال سنگھ کالج، دفعہ ۱۷ (۲) قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے۔

ایک انگریز کی خودکشی

مالی مشکلات کے باعث تیزاب پی لیا

پونا ۱۳ اکتوبر۔ مسٹر سی ہوبرنے ہفتہ کی شب کو نیشنل ہوٹل پونا میں گھوڑ دوڑ میں کثیر نقصان ہو جانے کے بعد خودکشی کر لی ... (ا۔پ)

پنڈت ہردے ناتھ کنزرو کی انگلستان کو روانگی

مشرقی افریقہ کے مسائل پر غور و خوض

الٰہ آباد ۱۳ اکتوبر۔ پنڈت ہردے ناتھ کنزرو نائب صدر سرونٹس آف انڈیا سوسائٹی سابق رکن مجلس مقننہ و صدر ایسٹ افریقن انڈین نیشنل کانگریس ۱۹۲۶ء کو امپیریل انڈین سٹی زن شپ ایسوسی ایشن نے اپنا نمائندہ منتخب کیا ہے تاکہ آپ انگلینڈ جا کر پارلیمنٹ کی مقرر کردہ مشترک مجلس منتخب کے سامنے ایسوسی ایشن کی جانب سے ترجمانی کریں۔ ... پنڈت کنزرو عنقریب انگلستان روانہ ہو جائیں گے (ا۔پ)

امرتسر میں بدیشی کپڑے پر پکٹنگ

ایک پھیری والے کو پکڑ کر لے گئے

امرتسر ۱۳ اکتوبر۔ ایک سکھ پارچہ فروش کو پھیری لگاتے ہوئے کانگریس کے رضاکاروں نے پکڑ لیا اور جلیانوالہ باغ لے گئے یہاں پہنچ کر اس نے عہد کیا کہ وہ آئندہ سے بدیشی کپڑا نہیں بیچے گا چنانچہ تنبیہ کے بعد اسے چھوڑ دیا گیا۔

باوجود طویل گفت و شنید کے ابھی تک بدیشی کپڑے کی دوکانوں سے پکٹنگ نہیں ہٹا ہے۔ بیوپار منڈل نے جو مختلف جماعتوں کی نمائندگی کرتا ہے معاملہ کو تمام تاجروں پر چھوڑ دیا ہے جن کا ایک جلسہ کل منعقد ہونے والا ہے۔ کانگریسی رضاکار تاجروں پر دوکانیں نہ کھلنے کے لئے زیادہ زور ڈال رہے ہیں۔ تاجروں کی رائیں مختلف ہیں۔

امرتسر کے طلباء کی وار کونسل

دسویں ڈکٹیٹر عبد الرشید کی گرفتاری

امرتسر ۱۳ اکتوبر۔ طلباء کی وار کونسل کے دسویں ڈکٹیٹر کا مسٹر عبد الرشید آج مسٹر پیرسن کی عدالت میں گرفتار کر لئے گئے جس وقت ان کی گرفتاری عمل میں آئی وہ اسٹوڈنٹس یونین کے جنرل سکریٹری مسٹر مان سنگھ کے مقدمہ کی کارروائی سن رہے تھے۔ ان کی گرفتاری دفعہ ۱۷ (۲) کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔

ایک انگریز پولیس سارجنٹ پر گولیوں کی بارش

سارجنٹ بچ گیا!

لاہور ۱۳ اکتوبر۔ دو احتساب شدہ) نصف شب کے قریب سارجنٹ سمتھ (پنجاب پولیس) اپنے مکان کو واپس آ رہا تھا کہ دو نوجوانوں نے اس پر گولیاں چلائیں۔ ایک انگریز سوداگر کے چپراسی نے ایک حملہ آور کو سائیکل پر بھاگتے دیکھا۔ حملہ آوروں نے سارجنٹ پر تین گولیاں چلائیں لیکن خوش قسمتی سے وہ بچ گیا۔ (ا۔پ)

گولیوں کے زخموں کی وجہ سے ہلاکت

خان بہادر عبد العزیز کے ملازم کا انتقال

لاہور ۱۳ اکتوبر۔ خان بہادر عبد العزیز سپرنٹنڈنٹ پولیس کا ملازم آج گولیوں کے زخموں کی وجہ سے مر گیا۔ یہ شخص خان بہادر صاحب کے ساتھ موٹر میں جا رہا تھا راستہ میں موٹر پر گولیاں چلائی گئیں۔ اور یہ مجروح ہو گیا۔ (ا۔پ)

یوپی سے اسمبلی و کونسل کے مسلمان ممبر

اسمبلی میں یوپی سے ۶ مسلم ممبر بذریعہ انتخاب اور ایک بذریعہ نامزدگی حکومت مقرر ہوتے ہیں اور یوپی کونسل میں ۲۹ مسلم ممبر بذریعہ انتخاب اور دو تین بذریعہ نامزدگی حکومت جاتے ہیں۔ تعلقہ داران اودھ کی طرف سے چار ممبر منتخب ہو کر آتے ہیں ... ذیل میں کل منتخب شدہ ممبروں کی فہرست درج کی جاتی ہے۔

اسمبلی کے ممبر

(۱) یوپی کے سات بڑے شہروں یعنی میرٹھ، آگرہ، دہلی، لکھنؤ، کانپور، الٰہ آباد اور بنارس سے حاجی وجیہ الدین (۲) میرٹھ ڈویژن سے کنور اسمٰعیل علی خاں (۳) روہیلکھنڈ ڈویژن سے مسٹر محمد یعقوب (۴) الٰہ آباد، جھانسی، گورکھپور ڈویژن سے ڈاکٹر ضیاء الدین (۵) لکھنؤ و فیض آباد ڈویژن سے مسٹر ظہیر علی ایڈووکیٹ لکھنؤ اور (۶) آگرہ ڈویژن سے مسٹر یامین خاں بیرسٹر میرٹھ۔

یوپی کونسل کے ممبر

(۱) شہر الٰہ آباد و بنارس سے مسٹر ظہور احمد بیرسٹر الٰہ آباد (۲) شہر لکھنؤ کانپور سے مسٹر علی ظہیر بیرسٹر لکھنؤ (۳) شہر آگرہ میرٹھ علی گڑھ سے مسٹر عبد الباری بیرسٹر میرٹھ (۴) ضلع دیرہ دون سے کنور مقصود علی خاں (۵) ضلع سہارنپور سے نواب جمشید علی خاں (۶) ضلع مظفر نگر سے نواب زادہ لیاقت علی خاں (۷) ضلع بلند شہر سے مسٹر رحمت خاں (۸) اضلاع آگرہ متھرا علی گڑھ سے عبد الرحمٰن خاں رئیس بھیکم پور (۹) اضلاع فتحپور کانپور اٹاوہ سے حافظ ہدایت حسین بیرسٹر کانپور (۱۰) ضلع بجنور سے حافظ محمد ابراہیم (۱۱) اضلاع مینپوری و ایٹہ سے ہادی یار خاں (۱۲) جھانسی ڈویژن سے سید حبیب اللہ بیرسٹر اوری (۱۳) شمالی ضلع مراد آباد سے غضنفر اللہ خاں (۱۴) جنوبی مراد آباد سے سید جعفر حسین (۱۵) ضلع بدایوں سے افضل الدین حیدر (۱۶) اضلاع الٰہ آباد جونپور مرزا پور سے نواب محمد یوسف (۱۷) اضلاع بنارس غازیپور بلیا سے مسٹر نثار اللہ رئیس گورکھپور (۱۸) ضلع گورکھپور سے مسٹر محمد اسمٰعیل بیرسٹر گورکھپور (۱۹) اضلاع گونڈہ و بہرائچ سے راجہ صاحب نانپارہ (۲۰) لکھنؤ و ہردوئی و اناؤ کے راجہ صاحب سلیم پور (۲۱) فیض آباد و بارہ بنکی سے راجہ اعجاز رسول صاحب (۲۲) سلطانپور و پرتابگڈھ سے راجہ محمد مہدی اٹک بیرسٹر (۲۳) ضلع سہارنپور سے شاہ نذر حسین (۲۴) ضلع بستی سے نواب غلام حسین خاں (۲۵) ضلع شاہجہانپور سے فضل الرحمٰن خاں (۲۶) ضلع بریلی سے شاکر داد خاں (۲۷) سیتاپور کھیری سے مسٹر حبیب اللہ (۲۸) شہر بریلی مراد آباد شاہجہانپور سے یوسف علی صاحب (۲۹) کمایوں ڈویژن سے مفتی امتیاز علی

دہلی میں شریمتی میمو بائی کی گرفتاری

بدیشی کپڑے کی دکان پر پکٹنگ لگانے کا شاخسانہ

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ گذشتہ شب شریمتی میمو بائی اپنی موٹر کار میں میسرز بنارسی داس بابو رام کی دوکان کے سامنے سے گزر رہی تھیں آپ یہاں خلقت کا ہجوم دیکھ کر نیچے اتر آئیں دریافت کرنے پر آپ کو معلوم ہوا کہ بدیشی پارچہ کی چند گٹھریاں ایک مقام سے دوسرے مقام پر تبدیل کی جا رہی ہیں جبکہ شہر میں ہڑتال تھی اس لئے آپ نے فرمایا کہ آج کوئی کام نہیں ہونا چاہئے۔ اس عرصہ میں پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور شریمتی میمو بائی کو گرفتار کر لیا معلوم ہوا ہے کہ آپ کی گرفتاری میسرز بنارسی داس بابو رام کی دیا پر عمل میں آئی ہے جنہوں نے پولیس کو بذریعہ ٹیلیفون طلب کیا تھا لیکن تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی گرفتاری کا وارنٹ کئی روز سے نکلا ہوا تھا۔

شراب کے گودام پر ایک مسلمان رضاکار کی گرفتاری

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ مسٹر محمد بشیر رضاکار کھدر پرچار سبھا کوچہ سیٹھ کی شراب کے گودام واقع کشمیری دروازہ پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔

مولانا برکت اللہ کی گرفتاری

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ مولانا برکت اللہ باڑہ ہندو راؤ میں آج پونے نو بجے شب کے گرفتار کر لئے گئے۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ آپ کی گرفتاری کس دفعہ کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔

حافظ محمد یوسف صاحب خلق شاہ والے کی گرفتاری

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ حافظ حاجی محمد یوسف صاحب سوداگر خلق شاہ والے باڑہ ہندو راؤ سے گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ موصوف کی گرفتاری نے نوجوان پنجابیوں میں جوش پیدا کر دیا ہے اور انہوں نے آپ کی یادگار میں ایک ڈنڈا کور مرتب کی ہے جس نے ۱۳ اکتوبر کے شاندار جلوس میں نمایاں حصہ لیا۔

کپتان آصف علی کور کی گرفتاری

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ مسٹر و میر احمد کپتان آصف علی کور اور مسٹر محمد یامین رضاکار کو پکٹنگ آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔ مسٹر و میر احمد کی گرفتاری مکان پر ہوئی۔ اور مسٹر محمد یامین چوک جامع مسجد پر پکٹنگ لگاتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔

گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی کی اپیل

متعدد بازاروں میں کانگریس کے تختے

احمد آباد ۱۳ اکتوبر۔ گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور ڈکٹیٹر کی اپیل کے جواب میں متعدد بازاروں میں "گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی" کے نام کے تختے لگا دئے گئے ہیں۔ (ا۔پ)

سرخ قمیص والے رضاکاروں کی گرفتاری

پشاور ۱۳ اکتوبر۔ ۴ سرخ قمیص والے چار سدہ کے رضاکار آج پشاور میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں خانہ تلاشیاں

کلکتہ ۱۳ اکتوبر۔ کلکتہ پولیس کی ایک مخصوص جماعت نے متعدد مکانوں، بورڈنگ ہاؤس پر چھاپہ مارے اور چار آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ (ا۔پ)

سکریٹری اننت پور کانگریس کمیٹی کی سزایابی

مدراس ۱۳ اکتوبر۔ بیلاری کا ایک پیغام مظہر ہے کہ مسٹر کے سبھا راؤ سکریٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی اننت پور کو ایک سال قید محض کی سزا دفعہ ۱۰۸ ضابطہ فوجداری کے ماتحت ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

لاہور کے دو طلباء کی سزایابی

لاہور ۱۳ اکتوبر۔ فارمن کرسچین کالج لاہور پر پکٹنگ لگانے کے جرم میں جن دو طلباء کو گرفتار کیا گیا تھا ان میں سے دو کو تین تین ماہ قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

اسپلینڈ میدان میں رضاکاروں کی پریڈ کی ممانعت

بمبئی ۱۳ اکتوبر۔ چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے اسپلینڈ میدان میں کانگریسی رضاکاروں کی پریڈ وغیرہ کو مزید دو ماہ کے لئے ممنوع قرار دیدیا ہے۔ (ا۔پ)

ولیعہد افغانستان کابل میں وارد

پشاور ۱۳ اکتوبر۔ والا حضرت ولیعہد سلطنت افغانستان کابل پہنچ گئے۔ (ا۔پ)

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ہاؤس سرجن طبیہ کالج کا بیان

پولیس کی امداد لینے سے انکار

آپ کے اخبار میں طبیہ کالج کے متعلق بہت کچھ شائع ہو چکا ہے مجھے محض اس ریزولیوشن کے متعلق کچھ عرض کرنا ہے جو طلبا نے میری بابت پاس کیا ہے اور جس کی نقل آپ کے دس اکتوبر کے اخبار میں زیر عنوان طبیہ کالج کی ہڑتال کا حیرتناک پروفیسر صاحبان اور طلباء کا جلسہ چھپا ہے اور جسے آپ کی سہولت کے لئے منسلک کرتا ہوں اس کے متعلق مجھے فی الحال صرف اتنا عرض کرنا ہے کہ مجھکو یا طبیہ کالج کے منتظمین کو ہرگز کبھی یہ خیال اب تک پیدا نہیں ہوا کہ پولیس کی مدد لی جاوے۔ یہ غلط فہمی طلباء میں جامعہ طبیہ کے مقامی طبی مشیر نے جو میرے ماتحت وہاں کام کرتے ہیں پیدا کی ہے اور اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ وہ بلا وجہ دیگر حکیم و ویدیر وفیسر صاحبان کی طرح ڈاکٹروں کے خلاف ہیں۔ ورنہ وہ میرے اس انگریزی کے نوٹ کی غلط نقل کو جو میں نے پرنسپل صاحب جامعہ کو لکھا تھا غلط طریقہ سے ہڑتال کرنے والے طلباء کو لا کر نہ دیتے جبکہ اس نوٹ سے کچھ واسطہ نہ تھا۔ اور آگ کو زیادہ بھڑکانے کی کوشش نہ کرتے اس سلسلہ میں میں یہ بھی لکھنا ضروری سمجھتا ہوں کہ مجھے نہایت افسوس ہے کہ میرے معاصر حکیم و وید پروفیسر صاحبان اپنے مطالبات کو حاصل کرنے کی کوشش میں ڈاکٹروں اور خصوصاً طبیہ کالج کے ڈاکٹروں کی بابت شرمناک غلط فہمیاں، الزامات اور ان کی شخصیت پر بیہودہ بہتان نگاران کو طلباء کی نظر میں ذلیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور طلباء کو اشتعال دلا رہے ہیں۔ اس کو میں تفصیلاً عرض کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔ موجودہ ڈاکٹران طبیہ کالج نے آج تک کبھی اپنے فعل عمل، تحریر یا تقریر سے کسی حکیم یا وید صاحبان کی توہین نہیں کی ہے اور نہ کوئی ذلت آمیز فقرہ استعمال کیا ہے بلکہ ہمیشہ ان کو نظر احترام سے دیکھا ہے اور قدر و منزلت کی ہے۔ اور میں آپ کے اخبار کے ذریعہ ان سے پرزور درخواست کرونگا کہ وہ اس نامناسب کوشش سے گریز کریں اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ طبیہ کالج کے جوائنٹ سکریٹری نے کسی نوٹ میں حکیم یا وید صاحبان کی توہین کی ہے تو وہ جانیں اور جوائنٹ سکریٹری صاحب لیکن خواہ مخواہ ڈاکٹروں کو بھی خلط ملط کرنا اور ان کی عزت پر ناجائز ...

[illegible]

تنظیم کے پردہ میں تخریب

کارکنان تنظیم کی افسوسناک تفرقہ انگیزی

[illegible]

جمعیۃ اتحاد کی عید

احرار پارٹی کی کامیابی کی حقیقت

جمعیۃ اتحاد جو کچھ یہ دعویٰ ہے کہ وہ قوم کی سچی خدمات انجام دے رہا ہے مسلم احرار پارٹی کے امیدواروں کی کامیابی پر بھولے نہ سماتے ہیں اور ... طرح ہاتھ سے چھوٹا ہے کہ مضمون ... معاصر مذکور نے اپنے ۱۰ اکتوبر کے پرچہ میں لکھا ہے کہ "دنیا نے انتخاب میں پہلی مرتبہ دیکھ لیا ... بحیثیت انسان ان کی عزت نفس کا یہ تقاضا ہے کہ جانوروں کی طرح دوسروں سے ہنکائے جانے سے انکار کر دیں۔ ..."

[illegible]

(دمولانا) محمد یعقوب (صاحب) شاہجہانپوری

مفتی محمد نعیم صاحب رکن ورکنگ کونسل جمعیۃ علمائے ہند کا مقدمہ

مسٹر ٹیل پنڈت مالویہ و مسٹر گنجہ مجسٹریٹ کے طلب کرنے سے عدالت کا انکار

آج مورخہ ۹ اکتوبر ... مفتی محمد نعیم صاحب ڈکٹیٹر ورکنگ کونسل جمعیۃ علمائے ہند کا مقدمہ ...

[illegible]

سکریٹری گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

احمد آباد ... سکریٹری گجرات پراونشل کانگریس کمیٹی ... گرفتار کر لئے گئے ...

[illegible]

سیرۃ الحبیب

حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی بہترین مستند سلیس اردو میں سوانح عمری ہے جس کو علمائے کرام نے بیحد پسند کیا ہے۔ اور صدر جمعیۃ علمائے ہند جناب مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مدظلہ کی تقریظ سے مزین ہے۔ ... قیمت ... محصولڈاک ایک روپیہ
ملنے کا پتہ: منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

[illegible]

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی۔ چھتہ لال میاں

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے، منی کو گاڑھا کرنے اور سختی وتندی وغیرہ وغیرہ یعنی بے مثل اکسیر کا کام کرتی ہے معجون مجرب اور تیر بہدف ہے۔ ... اس معجون کا اصل منشا یہ ہے کہ جو لوگ کسی خاص وجہ سے طلاء یا سینک کا استعمال نہیں کرنا چاہتے اور پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں ... دو روپے علاوہ محصول ڈاک۔
ملنے کا پتہ: منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

نورانی قرآن مجید معرا

اس نورانی قرآن مجید کی ہندوستان کے اسلامی حلقوں میں دھوم مچی ہوئی ہے، اس کے امتیازات خصوصی یہ ہیں:۔

(۱) ہندوستان کے اول درجہ کے خوشنویس نے اس کی کتابت کی ہے۔

(۲) کتابت نہایت ہی خوشنما خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ اعراب نہایت باقاعدہ اور باموقع ہیں۔

(۳) چھپائی نہایت صاف و روشن ہے، خاص آرڈر دیکر ولایت سے اسکے لئے سیاہیاں مہیا کی گئی ہیں۔

(۴) اس کا ٹائیٹل رنگین ہے جس پر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے عکسی بلاک کے نقشے ہیں۔

(۵) اس کی صحت میں انتہائی جدوجہد کا اہتمام کیا گیا ہے اور ایک پوری جماعت حفاظ و علمائے اسکی تصحیح کی ہے۔

(۶) ادب و احترام کلام الٰہی میں پوری کوشش کی گئی ہے اور باوضو اور باطہارت چھپوایا گیا ہے۔

(۷) چھپکر ختم ہونے نہ پایا تھا کہ ہزارہا نسخوں کی فرمائشیں تاجروں کی آگئیں۔ تاجروں کے ساتھ خاص رعایت۔

غریب اہل اسلام کو صلائے عام دیجاتی ہے کہ وہ بھی اس نعمت بے بہا سے مستفیض ہو جائیں۔ اپنے ہر امتیاز میں یہ ایک

قرآن مجید ہے

اگر اس اعلان میں کچھ بھی فرق پایئے باشوق ایک ہفتہ کے اندر واپس کر دیجئے مگر یقین رکھئے کہ آپ اسے دیکھکر حیران ہونگے۔ کہ ایسا قرآن مجید اور ایسا ہدیہ۔

غیر مجلد ایک روپیہ عہ۔ محصولڈاک علاوہ ہوگا۔

ہر دو عالم قیمت خود گفتہ ٭ نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

پتہ: منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

اگر آپ بے روزگار ہیں

مفلسی و مالی مشکلات سے جلد نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں یا ... ایک ایسا عمل جس کی اجازت مجھے ایک بزرگ سے حاصل ہے ... انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً کامیاب ہوں گے۔

اس عمل کو عورتیں بھی پڑھ سکتی ہیں

اسلامی پبلک کی بہبودی

... ملنے کا پتہ: ابوالبشیر صادق دریا گنج دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

برادران اسلام! یہ عمل میرے پاس ایک مدت سے ہے اور بہت مجرب ہے ...
ملنے کا پتہ: سید لطف اللہ ... دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے۔

جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔

نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے سرٹیفکیٹ اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

[illegible]

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

زہر کو اکسیر کر دیا

[illegible]

SANATOGEN

اصلی طاقت بخش غذا

[illegible]

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

اکسیر جذام

[illegible]

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

حب مشتہی

منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر

شربت اکسیر

[illegible]

مار الحیات

[illegible]

سعید برادرس ... کلاں محل دہلی

طلا دودھ والا

[illegible]

منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر

تار کا پتہ: "الجمعیۃ دہلی"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ...
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۲۷ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۹

مظلومیت و بیکسی کے نظارے

(از علامہ مولانا عبدالسلام صاحب ندوی)

اسلام کی تاریخ کا آغاز ایک نظر بند کے وجود گرامی کے ساتھ وابستہ ہے یعنی شعب ابی طالب کا محصور ... علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جاںثیں ... کو تبلیغ رسالت ... گھر میں قید و حبس کی دیواروں ...

(طبقات ابن سعد جلد اول)

...

عربی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

حجاز مقدس میں محکمہ پرواز کا قیام

جدہ میں چار طیاروں کی آمد

گزشتہ ہفتہ کو چار عربی طیارے جدہ پہونچ گئے ہیں۔ یہ طیارے جلالۃ الملک سلطان ابن سعود کے ذاتی ... محکمہ طیارات کیلئے طلب کئے گئے ہیں۔ ...

(ام القریٰ)

محکمہ مالیات کی اصلاح کیلئے ایک مشیر کا دورہ

...

(ام القریٰ)

طائف میں برطانی مندوب کا داخلہ

ایک خبر کی تردید

...

(ام القریٰ)

عراقی وفد کے طلباء کی معاودت وطن

...

(حق الرشنی)

شرق اردن کو ہضم کرنے کیلئے برطانیہ کی نئی چال

خلیج میں لاسلکی اسٹیشن کی تعمیر

...

(الشوریٰ)

چینگ کے بعد مجاہدین میں مصالحت!

...

(الشوریٰ)

جریدہ "جامعہ عربیہ" پھر جاری ہوگیا

...

(الشوریٰ)

جلالۃ الملک فیصل کی مراجعت بغداد

...

(الشوریٰ)

حبشہ میں شاہ فواد کے مندوب کا نزول اجلال

...

(الشوریٰ)

بحرین پر برطانیہ کی شدید گرفت

...

(الشوریٰ)

فرانس کی اسلام دشمنی کے خلاف عیسائیوں کا احتجاج

...

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

کہ آج ان کو ایک نہایت بیش بہا شئے اور انمول گوہر نہایت کم قیمت یعنی قیمت خریدپر مل رہا ہے جو کل ہزار ہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں ملے گا۔

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

یہ قرآن شریف عام طور پر اسقدر مقبول اور عام پسند ہے کہ ہر فرقہ اور ہر عقیدہ کے مسلمان نہایت ذوق و شوق سے اسی کی تلاوت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تھوڑے عرصے میں پہلا ایڈیشن کی ہزاروں جلدیں ہاتھوں ہاتھ ہدیہ ہو گئیں ... اب وہ بھی بالکل ختم ہو گیا ہے۔

صرف ۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی تھیں

...

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

جو اس نعمت عظمیٰ کے حاصل کرنے سے اب تک محروم رہا ہے ...

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

...

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

...

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف ہے

...

اس قرآن شریف میں سب ذیل پانچ ترجمے ہیں:

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

تیسرا ترجمہ (اردو) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

چوتھا ترجمہ (با محاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

پانچواں ترجمہ اردو (با محاورہ) از حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے۔ یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی ...

دیگر خصوصیات

...

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا محمد انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند ...

عالم با عمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی ...

حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی پروفیسر ادبیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علماء ہند ...

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں میں

عمل ۱ ... عمل ۲ ... عمل ۳ ...

ملنے کا پتہ: فضل شاہ۔ عامل۔ دہلی

چار نکاح کیجئے

...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

...

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس نمبر ۵۸ دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

...

ملنے کا پتہ: ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

۵ روپیہ میں چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

...

پتہ: منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۷۔ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲۔ دہلی

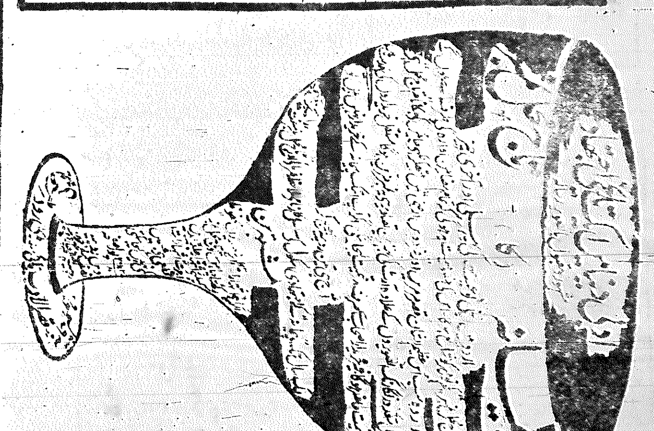

(جید برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری بی اے پرنٹر و پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کیلئے)

جنوبی افریقہ میں سیاہ جادو کے حیرت انگیز واقعات

جادوگر ڈاکٹروں کے پوشیدہ جرائم کا انکشاف

دو عورتوں نے ایک زندہ عورت کو کھالیا!

(از لفٹنٹ کرنل ایچ ۔ ایف ۔ ٹریو)

مجھے اپنی زندگی میں "جادوگر ڈاکٹر" کے دیکھنے کا اتفاق افریقہ میں گیمبو ... (رنتچونلد بروٹیٹوریٹ) کے مقام پر ہوا۔ لوگوں نے مجھے بتایا کہ یہ شخص انسان کے مستقبل کے متعلق پیش گوئی کر سکتا ہے۔ اس جادوگر ڈاکٹر کے متعلق حسب ذیل قصہ مجھے سنایا گیا:-

جادوگر ڈاکٹر کی پیشگوئیاں

"کرنل بلومر کی فوج کے ساتھ ایک فوجی افسر تھا جس کا نام میجر ہرڈ تھا یہ فوج ماٹی لنگ کو بچانے کی غرض سے پیشقدمی کر رہی تھی۔ ایک روز میجر ہرڈ نے اپنے خیمہ کے باہر دیکھا کہ ایک جادوگر ڈاکٹر کو ("جادوگر ڈاکٹر" سے مراد ایسا ڈاکٹر ہے جو مریضوں کا علاج کرنے کے علاوہ ان پر جادو کے ذریعہ زبردست اثر ڈال سکے اور جس طرح چاہے ان سے کام لے) دیکھا جو دلیسی فوج کے کیمپ میں گھوم رہا تھا۔ ... میجر ہرڈ نے لوگوں سے دریافت کیا کہ یہ ڈاکٹر کیا کر رہا ہے۔ جواب ملا کہ یہ چند آدمیوں کے مستقبل کے متعلق پیشگوئی کر رہا ہے ...

دو حبشی عورتوں نے ایک زندہ عورت کو کھالیا!

ایک روز میں عدالت کے کمرے میں مقدمات کی سماعت کر رہا تھا۔ اتفاق سے آج کے تمام مقدمے بے لطف تھے اور طبیعت گھبرا رہی تھی اتنے میں عدالت کے چپڑاسی نے دو حبشی عورتیں میرے سامنے پیش کیں۔ چپڑاسی نے مجھ سے کہا کہ یہ عورتیں کہتی ہیں کہ ہم نے ایک عورت کو کھا لیا ہے۔ اور اس جرم کا اقبال ہم انگریزوں کی عدالت میں کرنا چاہتے ہیں۔ ان عورتوں نے ایک نہایت دردناک کہانی سنائی اور بتایا کہ کس طرح انہوں نے اپنے خاوند کی بیاہتا بیوی کو اس وجہ سے کاٹ کر کھالیا ہے کہ وہ ان کے ساتھ ظالمانہ سلوک کرتی تھی۔ میں نے اس قصہ پر غور کیا لیکن مجھے یہ یقین کسی طرح نہیں آیا کہ ان عورتوں نے ایک زندہ عورت کو قتل کر کے کھالیا ہے کیونکہ جنوبی افریقہ میں مردم خوار باشندے موجود نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود ان حبشی عورتوں نے اپنے قصہ کو بالکل صحیح بتایا بلکہ یہ بھی تفصیل بیان کر دی کہ ہم نے اس اس روز مقتولہ کے جسم کے یہ یہ حصے کھائے تھے۔

واقعہ کی تحقیقات

میں نے ڈاکٹر ٹامکنز ڈسٹرکٹ سرجن سے اس بارے میں مشورہ کیا اور یہ فیصلہ ہوا کہ اس قصہ کی تحقیق کے لئے پولیس کی ایک جماعت موقعہ واردات پر جائے۔ تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ عورت قتل نہیں کی گئی ہے بلکہ مری ہے اور اس کو دفن کیا جا چکا ہے۔ اس عورت کے خاوند نے کہا مجھے اس کا ...

بمبئی کی کانگریسی عمارت پر حکومت کا قبضہ

۶۱ کارکن گرفتار جن میں ... بچے بھی شامل ہیں!

قومی جھنڈے کی بجائے یونین جیک نصب کیا گیا

بمبئی ۱۵ اکتوبر۔ پولیس نے کانگریس ہاؤس کی دو گھنٹہ تک تلاشی لی اور جس قدر آدمی وہاں موجود تھے وہ سب گرفتار کر لئے گئے جن کی تعداد ۶۱ ہے اور جن میں ۲۵ بچے بھی ہیں جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے۔ پولیس نے ان تمام بچوں اور مردوں کو لیجا کر حوالات میں بند کر دیا۔ کانگریس ہاؤس کا قومی جھنڈا اتار دیا گیا اور اس کے بجائے یونین جیک نصب کر دیا گیا۔ کانگریس عمارت پر پولیس نے قبضہ کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری تمام مجالس پر بھی پولیس نے چھاپہ مارا اور والنٹیر کیمپ شہر کی تمام کانگریس کمیٹیاں اور دیش سیوک سنگھ بھی پولیس کی زد سے محفوظ نہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وائسرائے کے آخری آرڈیننس کے ماتحت یہ تمام کارروائیاں عمل میں لائی گئی ہیں۔

بمبئی کانگریس ہاؤس پر مسلح پولیس کا چھاپہ

تلاشیاں اور گرفتاریاں

بمبئی ۱۵ اکتوبر۔ آج صبح ۵ بجے تقریباً ایک سو پولیس سپاہی جو لاٹھیوں سے مسلح تھے اور ۲۵ سپاہی جو دیگر آتشیں اسلحہ سے آراستہ تھے مع ایک درجن پولیس آفیسروں کے کانگریس آفس پر پہنچے اور اس کا محاصرہ کر لیا اور آمد و رفت کے راستے بھی بند کر دئے۔ کانگریس آفس کی تلاشی کے بعد ...

سابق لارڈ میئر ایل سی کے نام مجسٹریٹ کا نوٹس

تمہاری ذاتی ... کیوں نہ ضبط کر لی جائے

ایک سب انسپکٹر پولیس پر حملہ

جانبین سے گولیاں چلائی گئیں

مقدمہ چاٹگام کے ایک ملزم کی ... رہائی

مقدمہ سازش بم کلکتہ کے ملزمین کا مقدمہ

سائنس انسٹیٹیوٹ بنگلور کی کارگزاری

سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر

ایک ماسٹر کے مکان سے پستول اور کارتوس کی برآمدگی

تحریک مقاطعہ کو دبانے کی انوکھی تدابیر

کانگریسی رضاکاروں کے مقابلہ پر کرایہ کے مسلم رضاکار

مولانا محمد عرفان صاحب کی اہم تقریر

بمبئی۔ کانگریس کی طرف سے بدیشی کے مقاطعہ کی جو تحریک جاری ہے اسے دبانے کے لئے بعض حلقوں سے عجیب و غریب کوششیں جاری ہیں گزشتہ چند دنوں میں شہر میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے ہینڈبل تقسیم کئے گئے ہیں جن میں تحریک مقاطعہ کو "مضر" بتایا گیا ہے اور اس کی مخالفت میں مختلف "دلائل" پیش کی گئی ہیں۔ معلوم یہ ہوتا ہے کہ کوئی انگریز پس پردہ رہ کر یہ کارروائیاں کر رہا ہے۔

گزشتہ ہفتہ سے کانگریسی رضاکاروں نے کرافرڈ مارکیٹ کے قریب کی ولایتی شراب کی دوکان اور بدیشی اشیاء خوردنی کی دوکان پر پکٹنگ شروع کی ہے۔ رشنبہ کے دن صبح دس بجے کانگریسی رضاکار جب اپنی ڈیوٹی پر پہنچے تو انہوں نے خلاف معمول چند مسلمان رضاکاروں کو جو سبز نشان لگائے ہوئے تھے دوکانوں کے سامنے پہرہ دیتے ہوئے پایا۔ یہ "رضاکار" ان لوگوں کی حمایت کیلئے تھے جو دوکانوں میں داخل ہونا چاہتے تھے۔ کانگریسی رضاکاروں نے بھی حسب معمول اپنا کام شروع کر دیا مگر تھوڑی ہی سی دیر میں معلوم ہوا کہ سبز نشان والے رضاکار فساد کرنا چاہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے کانگریسی رضاکاروں کو دھکے دئے اور برا بھلا بھی کہا۔ اس کے باوجود کانگریسی رضاکار پہرہ دیتے رہے۔

مزید کانگریسی رضاکاروں کی آمد

جب کانگریس ہاؤس میں اس کی اطلاع ہوئی تو تقریباً سو رضاکاروں ...

مولانا محمد عرفان صاحب کی تقریر

افریدی جرگہ کی آمد میں تاخیر

چارسدہ کے رہنماؤں کی گرفتاری

شریمتی پاربتی دیوی کا مقدمہ

ضمانت پر رہا ہونے سے انکار

بمبئی میں گرفتاریوں کے خلاف سخت ہیجان

شہر میں آٹھ روز تک ہڑتال رہیگی

کانگریس کا جدید دفتر کھول دیا گیا

بمبئی ۱۵ اکتوبر۔ آج صبح کے وقت کانگریسی اداروں پر پولیس کے چھاپوں اور گرفتاریوں نے شہر میں بہت زیادہ سنسنی پیدا کر دی ہے۔ دوکانداروں نے اپنی دکانیں خود اپنی مرضی سے بند کر دیں۔ معلوم ہوا ہے کہ شہر کے ہندوستانی تجارتی حلقوں نے بطور احتجاج ایک ہفتہ کی ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آج تمام ہندوستانی تجارتی انجمنیں، منڈیاں، دوکانیں بند رہیں۔ بمبئی اسٹاک ایکسچینج بھی گرفتاریوں کی خبر سنکر فوراً بند کر دیا گیا۔ اسٹاک ایکسچینج نے ایک جلسہ طلب کیا ہے جس میں آئندہ مارکیٹ کو بطور احتجاج بند رکھنے کے سلسلہ پر غور کیا جائے گا۔ سرکاری ہنڈی کی قیمت میں آج صبح سے معتد بہ تخفیف واقع ہو گئی ہے۔ گرفتاریوں کے خلاف بطور احتجاج تمام اسکول بند رہے بمبئی کے سربرآوردہ تاجر اور مقامی پارچہ فروشوں کی انجمن کا ایک جلسہ ہوا جس میں مارکیٹ کو چار پانچ روز تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اسی عرصہ میں ایک اور جلسہ ہوگا جس میں مارکیٹ کو دوبارہ کھولنے کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ مسٹر ہرجیون والجی صدر انجمن پارچہ فروشان نے کل کے پکٹنگ کی وجہ سے صدارت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ پرانے دفتر پر پولیس کا قبضہ ہونے کے بعد کانگریس کا جدید دفتر متعلقہ کے علاقہ میں کھول دیا گیا ہے اور اس دفتر کی عمارت پر قومی جھنڈا نصب کر دیا گیا ہے۔ (ا پ)

لاہور کے طلباء کی سزایابی

تین تین ماہ قید با مشقت

مقدمہ سازش لاہور کے مجرمین کیساتھ حکومت کا سلوک

سی کلاس کے قیدیوں کا برتاؤ کیا جا رہا ہے

رانپور تحقیقاتی کمیٹی کے مقدمہ کا فیصلہ

ہائی کورٹ نے ماتحت عدالت کے فیصلہ کو منسوخ کر دیا

پشاور میں شراب پر پکٹنگ

دو دو ارسرخ قمیص والوں کی گرفتاری

آفریدی جرگہ کی جمرود کو روانگی

سابق ڈکٹیٹر صوبہ سرحد کی رہائی

حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری پر پشاور میں ہڑتال

تجارتی کاروبار بند رہا

پشاور ۱۴ اکتوبر۔ آج پشاور میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری پر بطور احتجاج ہڑتال منائی گئی تجارتی حلقوں میں تمام دوکانیں بند تھیں۔ (ا پ)

الہ آباد میں ہڑتال

الہ آباد ۱۳ اکتوبر۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری پر ہڑتال منائی گئی اور شام کو ایک جلسہ میں مبارکباد کی تجویز پیش کی گئی۔

ضلع آگرہ میں شراب کے ٹھیکوں پر پکٹنگ

شراب کے ٹھیکے سستے داموں فروخت کئے جا رہے ہیں

الہ آباد ۱۵ اکتوبر۔ سکرٹری کانگریس کمیٹی صوبجات متحدہ نے ذیل کا اعلان برائے اشاعت ارسال کیا ہے کہ آگرہ ڈویژن میں شراب کے لائسنس فروخت ہو رہے ہیں جن پر کانگریس کے رضاکاروں نے پکٹنگ لگا دیا ہے۔ گزشتہ سال ضلع آگرہ میں تاڑی کی دوکانیں سات ہزار تین سو روپے میں فروخت ہوئی تھیں مگر اس سال دو دوکانوں کا تو کسی نے سودا ہی نہیں کیا باقی دو دوکانیں صرف تین سو پچیس روپے میں نیلام کی گئی ہیں ...

رڑکی اور مراد آباد میں گولی

مراد آباد کے کانگریسی کارکنوں کا مقدمہ

دو ملزمین کو دو دو سال قید محض کی سزا

سابق صدر لکھنؤ کانگریس کمیٹی کا انتقال

جیل میں نمونیہ کا عارضہ

بلدیہ لکھنؤ کی جانب سے پنڈت جواہر لال نہرو کو سپاسنامہ

قوانین تخویف و ترغیب کا نفاذ

دارالحکومت

دہلی میں گرفتاریوں کی بھرمار

چارٹرڈ بنک پر گرفتاریاں

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ مسٹر کالو اور مسٹر لینشیر کانگریسی رضاکار چارٹرڈ بنک پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔

کٹرہ نیل میں گرفتاری

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ مسٹر بھولی مل آج شام کو کٹرہ نیل میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

کشمیری دروازہ پر تین گرفتاریاں

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ کشمیری دروازہ میں ایک انگریزی شراب کی دکان پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں مسٹر باپولال، مسٹر جیون لال، مسٹر پہلاد اور مسٹر بابورام رضاکار گرفتار کر لئے گئے۔

آصف کور کے ایک اور رکن کی گرفتاری

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ مسٹر محمد یعقوب رضاکار آصف علی کور سوک جامع مسجد پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

مسٹر بدھی پرکاش کی گرفتاری

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ مسٹر بدھی پرکاش آنٹ فروش، صدر ... آج صبح دفعہ ۱۱۱ الف قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار ...

موضع بھوانا میں گرفتاریاں

لالہ گنگا سہائے کے مکان کی تلاشی

مولوی عبدالغفور صاحب لدھیانوی گرفتار ہوگئے

جمعیۃ علماء کے دفتر میں انسپکٹر پولیس کی آمد

کمرشل کالج پر قومی جھنڈا

شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ

قرول باغ میں گرفتاریاں

وارڈ کانگریس کمیٹی کا جلسہ

بدیشی کپڑے کے ٹھیلہ پر رضاکاروں کی گرفتاری

دو تماشائی بھی گرفتار کر لئے گئے

دہلی ۱۵ اکتوبر۔ کانگریسی رضاکاروں نے آج جامع مسجد پر ایک ٹھیلہ پکڑا جو بدیشی کپڑا لئے جا رہا تھا۔ اتنے میں پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور تین رضاکاروں کے علاوہ مجمع میں سے دو تماشائیوں کو بھی گرفتار کر لیا، جن کا کانگریس سے کوئی تعلق نہ تھا۔ ٹھیلہ اور اس پر لدے ہوئے بدیشی کپڑے کو پولیس نے اپنی نگرانی میں لے لیا۔ اس واقعہ کے فوراً بعد دو پولیس لاریاں جن میں بہت سے سپاہی موجود تھے، سنیہ گرہ آشرم پر پہنچیں۔ پولیس نے سنیہ گرہ آشرم والوں سے دریافت کیا کہ ... کہاں ہیں! ... ستیہ وتی کو بھی دریافت کیا کہ وہ کہاں ہیں ... پولیس شریمتی ستیہ وتی کے متعلق برابر استفسار کرتی رہی۔

قانون اسلحہ کے ماتحت سزایابی

بغیر لائسنس کرپان رکھنے کے الزام میں جرمانہ

دہلی ۱۵ اکتوبر۔ دیوادت ملازم چھاؤنی جو رتن پرکاش کا ہاتھ ہے، اور جس پر سدا اپنے بیٹے کے قانون اسلحہ کے ماتحت بغیر لائسنس کرپان رکھنے کے جرم میں مقدمہ چل رہا تھا مسٹر ایسر سٹی مجسٹریٹ کی عدالت سے اس کو ۲۵ روپے جرمانہ کی سزا دی گئی ...

سردار بینت سنگھ کی سزایابی پر دیوان میں جلسہ

اظہار مبارکباد

مہیلا کانگریس کمیٹی کا جانشین

اسٹوڈنٹس یونین کے ایک ممبر کی گرفتاری

حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری پر احتجاج

امروہہ میں جلسہ

لاہور کے ایک کارکن کی سزایابی

ضمانت دینے سے انکار

ضلع لاہور کے کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

بنارس کانگریس کمیٹی پر پولیس کا چھاپہ

کھدر بیچنے کا سامان بھی اٹھا لے گئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۷ رجمادی الاول ۱۳۴۹ھ

دہلی میں "تنظیم کانفرنس"

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوش
من انداز قدت را می شناسم

نام نہاد تنظیم کانفرنسوں کا جو جال صوبہ متحدہ میں پھیلایا گیا تھا وہ اب سنا جاتا ہے کہ دہلی میں بھی بچھایا جانے والا ہے تاکہ یہاں کے سیدھے سادھے مسلمانوں کو اس جال میں پھانس کر حکومت کے آستانہ پر جبہ سائی کے لئے تیار کیا جائے۔ صوبہ متحدہ کے وہ حضرات جو اپنی زندگیاں ...

مجلس مرکزیہ نے اپنی رکنیت سے اس جرم میں خارج کیا تھا کہ وہ علماء کی مقدس جماعت کو مغلظات گالیاں دیتے ہیں اور اپنے اخبار میں نہایت بے باکی کے ساتھ اس قسم کا پروپگنڈا کرتے رہتے ہیں جو ہر اعتبار سے قومی مفاد کے منافی ہے۔ مولوی مظہر الدین صاحب نے اپنے اس ...

حضرت مفتی صاحب کی صحت

... رکھنے کی اجازت دیدی جائے گی جو مدوح کا کھانا تیار کرسکے چونکہ یہ معاملہ ہندوستان کے مفتی اعظم کی صحت سے متعلق ہے اور تمام ہندوستان کے مسلمان حضرت مفتی صاحب کی تندرستی کو اپنی جان سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں اس لئے ہم حکومت کو اس طرف فوری توجہ دلانے پر مجبور ہیں اگر جیل میں غذا کی بے احتیاطی کے باعث خدانخواستہ حضرت مفتی صاحب کو کوئی تکلیف پہنچی اور آپ یکایک بیمار ہوگئے تو یہ نہ صرف دہلی کے مسلمانوں بلکہ تمام ملک کے باشندوں کے لئے انتہائی تشویش کا موجب ہوگا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حضرت مفتی صاحب کی صحت اور مخصوص حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے ایک باورچی کی فوراً اجازت دیدی جائے جس کے انتخاب کا حق حضرت مفتی صاحب کو حاصل ہو۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت اس طرف جلد توجہ کرے گی اور مناسب انتظام کردیا جائیگا۔

مسلمانوں کی دلآزاری

باوجود اس حقیقت کے کہ ہندوستان اور دیگر اسلامی ممالک میں ہزاروں بار مغربی مصنفین کے خلاف احتجاج کیا جاچکا ہے اور بتایا جاچکا ہے کہ ایک مسلمان کے لئے اپنے آقا و مولا جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر صفحۂ قرطاس پر دیکھنا بے انتہا دلآزاری کا موجب ہوتا ہے اور اس کے مذہبی جذبات کو سخت صدمہ پہنچتا ہے، ہمیں آئے دن ایسی کتابیں ملتی رہتی ہیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویریں شائع کی جاتی ہیں اور دنیا کی چالیس کروڑ آبادی کے جذبات کو عمداً مجروح کیا جاتا ہے۔ اسی قسم کی کتابوں میں ایک کتاب مختصر تاریخ تمدن A Brief History of Civilization بھی ہے جسے جے ایس ہائے لینڈ J. S. Hoyland نے تصنیف کیا ہے اور جو آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن میں طبع ہوکر تمام دنیا میں شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کے صفحہ ۸۲ پر جہاں "عیسائیت اور اسلام" کا تذکرہ ہے کسی پرانی تصویر کا ایک عکسی فوٹو شائع کیا گیا ہے جس کے نیچے "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ایک قدیم تصویر" چھپا ہوا ہے۔ اس کتاب کے متعلق ہمیں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ دہلی یونیورسٹی کے نصاب میں داخل ...

جدید آرڈیننس

امسال دیوالی کا میلہ نہ منایا جائے

مدراس کے سربرآوردہ لوگوں کی عوام سے اپیل

مدراس، ۱۷ اکتوبر۔ ماتھر رنگا نڈلیا اور دیگر چار سربرآوردہ لوگوں نے اخبارات میں اعلان شائع کیا ہے کہ شہر کی گجراتی، مارواڑی اور ملتانی منڈل نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ امسال دیوالی کا میلہ حسب معمول نہ منایا جائے کیونکہ راجگوپال اچاریہ کی اپیل بھی ہے۔ محفوظ سرمایہ جو اب تک جمع ہوچکا ہے اس کو کسی دوسرے قومی کاموں پر صرف کیا جائے منڈل نے عام پبلک سے اپیل کی ہے کہ وہ اس فیصلہ پر عمل کریں۔

پٹنہ میونسپلٹی کو مقامی حکومت کا نوٹس

بدانتظامی کی وجہ سے تعطل کا ارادہ

پٹنہ، ۱۷ اکتوبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مقامی حکومت کی وزارت نے شہر پٹنہ کی میونسپل کمیٹی کو ایک نوٹس دیا تھا اور وجہ دریافت کی تھی کہ اس کو بدانتظامی کی وجہ سے کیوں نہ معطل کردیا جائے۔ میونسپل کمیٹی نے اپنی طرف سے جو صفائی پیش کی ہے اس نے میونسپلٹی کو معطل کردینے کے معاملہ پر حکومت کو اور زیادہ مطمئن کردیا ہے۔ بلدیہ کے تعطل کے احکام عنقریب جاری ہونے والے ہیں۔

مدراس میں طبی تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس

مدراس، ۱۷ اکتوبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے جو طبی تحقیقاتی کمیٹی مقرر ہوئی تھی اس نے آج میڈیکل کالج میں اپنی تحقیقات شروع کردی ہے۔ اس کمیٹی کے صدر بی۔ ٹی۔ آر۔ ایم۔ جوڑ اہیں۔ مسٹر ولکاٹ اجلال پروفیسر شعبہ طبابت اور کرنل سنگلٹن پروفیسر فن قابلہ مدراس کالج پر آج جرح ہوئی۔ مسٹر لیو۔ رامارادو اور مسٹر سلوایا گام بھی گواہوں کے کمرہ میں پیش کئے گئے۔

پشاور کے رضاکاروں کی سزایابی

پشاور، ۱۷ اکتوبر۔ سٹی مجسٹریٹ نے ۱۱ رضاکاروں کو جو پشاور میں پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کئے گئے تھے دفعہ ۴۰ قانون سرحد کے ماتحت چھ چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دی ہے۔

شام کے وقت دو اور رضاکار گرفتار کرلئے گئے۔ (ا۔پ)

مسٹر عبد العزیز کے حملہ آور کی گرفتاری پر انعام

لاہور، ۱۷ اکتوبر۔ مسٹر عبد العزیز سپرنٹنڈنٹ پولیس پر حملہ آور کو گرفتار کروانے یا اس کے متعلق ضروری معلومات بتانے کے لئے دس ہزار روپیہ کا انعام مقرر کیا گیا ہے۔ (ف۔پ)

پنڈت جواہر لال نہرو کی لکھنؤ کو روانگی

مصوری، ۱۷ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو آج ساڑھے پانچ بجے مصوری سے لکھنؤ روانہ ہوگئے۔ راستہ میں دہرہ دون میں قیام ہوگا۔ ۱۹ اکتوبر کو آپ پنڈت موتی لال نہرو کے پاس تشریف لے جائیں گے۔

پشاور میں ۱۸ رضاکاروں کی گرفتاری

پشاور، ۱۷ اکتوبر۔ آج شہر میں قصہ خوانی بازار اور دال گراں بازار میں دوبارہ پکٹنگ لگایا گیا۔ ۱۸ رضاکار گرفتار کرلئے گئے۔ پولیس شہر میں گشت کررہی ہے۔ (ا۔پ)

جمرود میں آفریدی نمائندوں کی آمد کی توقع

پشاور، ۱۷ اکتوبر۔ آفریدیوں کے تمام قبائل کے نمائندے غالباً آج جمرود پہنچ جائیں گے۔ (ا۔پ)

پٹنہ میونسپلٹی بند ہونے کی افواہ

پٹنہ، ۱۷ اکتوبر۔ ایک مقامی اخبار اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ پٹنہ سٹی میونسپلٹی کو نوٹس دیدیا گیا ہے کہ بدانتظامی کی وجہ سے میونسپلٹی کو کیوں نہ بند کردیا جائے۔ (ا۔پ)

جے گوپال سلطانی گواہ پر حکومت کی عنایات

ذاتی حفاظت کیلئے ریوالور کی اجازت

لاہور، ۱۷ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مقامی حکومت نے جے گوپال (سلطانی گواہ مقدمہ سازش لاہور) کو ذاتی حفاظت کے لئے ریوالور عطا کیا ہے۔ (ا۔پ)

گورنر کے نام سردار بھگت سنگھ کے والد کا تار

پریوی کونسل میں اپیل دائر کرنے کے متعلق مشورہ

لاہور، ۱۷ اکتوبر۔ سردار کشن سنگھ (والد سردار بھگت سنگھ) نے گورنر ہوم ممبر اور انسپکٹر جنرل قید خانہ جات کو تار روانہ کئے ہیں کہ مجھے بھگت سنگھ سے ملاقات کرنے کی اجازت دی جائے تاکہ میں پریوی کونسل میں اپیل دائر کرنے کے متعلق قانونی مشیروں کے ساتھ بحث کرسکوں۔ (ا۔پ)

لاہور کے کانگریسی کارکنوں کا مقدمہ

لاہور، ۱۷ اکتوبر۔ مسٹر روس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے لالہ منگت رام، لالہ گوپال داس کا اور لالہ جانک راج کے مقدمہ کے فیصلہ کو محفوظ کرلیا ہے۔ جملہ ملزمین کا مقدمہ بورسٹل جیل میں ۴ اے قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت ہورہا ہے۔ (ا۔پ)

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا دہلی جیل سے تبادلہ

گجرات کو منتقل کردئے گئے

دہلی، ۱۸ اکتوبر۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند، حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند، مولانا شفیق الرحمٰن صاحب قدوائی، مولوی صبغۃ اللہ صاحب بختیاری، کرنل محمد اسحٰق صاحب، حاجی حافظ محمد یوسف غلق شاہ والے، حکیم امتیاز الحق، منشی عبد الرشید، کپتان محمد یعقوب، لالہ منگت رائے، مسٹر پراگ نرائن اور بہت سے سیاسی اسیروں کو ۱۶ اکتوبر کی شام کو موٹر لاریوں میں سوار کرکے دہلی ڈسٹرکٹ جیل سے ناگلوئی اسٹیشن پر پہونچایا گیا۔ جہاں سب حضرات کو ریل میں سوار کیا گیا۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ اور مولانا احمد سعید صاحب معہ مسٹر پراگ نرائن و لالہ منگت رائے سکنڈ کلاس میں مولانا شفیق الرحمٰن صاحب معہ چند رفقائے بی کلاس انٹر کلاس میں اور بقیہ سی کلاس کے اسیروں کو تھرڈ کلاس ڈبوں میں سوار کرایا گیا۔ بعض سی کلاس قیدیوں کے ہتکڑیاں بھی لگائی گئی تھیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب و مولانا احمد سعید صاحب معہ دیگر رفقائے اے کلاس گجرات جیل بھیجے جائینگے اور بقیہ اسیروں کو ملتان، اٹک و لاہور جیل پہونچایا جائے گا۔ پولیس کی تعداد تقریباً پچاس تھی جن میں چند یوروپین افسر بھی تھے۔ (نامہ نگار)

جامع مسجد دہلی میں مسلمانوں کا اجتماع عظیم

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی صدر جمعیۃ علمائے ہند کی تقریر

دہلی، ۱۷ اکتوبر۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند نے ایک بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ حضرت مولانا کی تقریر دو گھنٹے مسلسل جاری رہی اور مجمع آخر وقت تک نہایت جوش و خروش کے ساتھ سنتا رہا۔ تقریباً دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع تھا۔ حضرت مولانا نے اپنے مخصوص انداز میں ہندوستان کی تباہی و بربادی کے متعلق اعداد و شمار پیش کرکے یہ بتایا کہ اس ملک کے باشندے پہلے کیا تھے اور اب کیا ہوگئے۔ حضرت مولانا کی یہ جامع و مانع تقریر مذہبی و سیاسی معلومات سے لبریز تھی اور موجودہ حالات پر ہر پہلو سے مولانا نے تبصرہ فرمایا تھا۔ حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری کا تذکرہ کرتے ہوئے مولانا نے فرمایا کہ میری غیر موجودگی میں جبکہ حضرت مفتی صاحب نے جمعیۃ علماء ہند کا صدر مقرر کردیا ... اگرچہ میں اس کا موقع نہ تھا۔ اب سوائے اس کے کہ میں بحوائے الامر فوق الادب حضرت مفتی صاحب کے حکم کی تعمیل کروں اور حتی الامکان آپ کی خدمت کروں اور کیا کرسکتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ میری حقیر خدمات کو قبول فرمائیں گے۔ حضرت مولانا کی تقریر کے دوران میں اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں سے مسجد گونج رہی تھی۔

نام نہاد تنظیم کے علمبرداروں کی طرف سے جامع مسجد میں نماز جمعہ کے بعد جس جلسہ کا اعلان کیا گیا تھا وہ منعقد نہیں ہوا۔ احمد کسی صاحب نے اس جلسہ کا ذکر کرنا مناسب سمجھا۔ (نامہ نگار)

دہلی کانگریس کمیٹی پر پولیس کا چھاپہ

متعدد گرفتاریاں

دہلی، ۱۷ اکتوبر۔ مقامی پولیس نے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر پر شب کے گیارہ بجے چھاپہ مارا کئی گھنٹے تک تلاشی جاری رہی۔ مسز مول چند، رساول تیلو رام، اکرن لال جوہری، رام سہائے، رام کشن اور متعدد رضاکاروں کو دفعہ ۱۷ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار کرلیا گیا۔

بمبئی جنگی کونسل کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

مسٹر عثمان ثوبانی کی باشندگان بمبئی سے اپیل

ہر مکان کانگریس دفتر بن جانا چاہئے؟

بمبئی، ۱۷ اکتوبر۔ مسٹر عثمان ثوبانی جدید ڈکٹیٹر جنگی کونسل بمبئی آج صبح کے وقت گرفتار کرلئے گئے۔ مسٹر بی۔ این۔ مہاتیری جو حال ہی میں جیل سے رہا ہوئے تھے، دفعہ ۱۷ قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت اپنے مکان پر گرفتار کرلئے گئے۔ مسٹر عثمان ثوبانی نے باشندگان بمبئی سے اپیل کرتے ہوئے فرمایا کہ ۹ اکتوبر سے "ہفتہ کانگریس" منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے اس ہفتہ کے دوران میں اس کی قوت کی آزمائش ہوگی جس کے ذریعہ عامۃ الناس کے غیر قابل انتقال حقوق ہمیشہ کے لئے قائم و ثابت ہوجائینگے۔ مسٹر عثمان ثوبانی نے فرمایا کہ شہر کے ہر مکان میں کانگریس کا دفتر ہوجانا چاہئے اور ہر مکان پر کانگریس کے نام کا بورڈ لگنا چاہئے۔ نیز بدیشی مال کے مقاطعہ کے پروپگنڈے کو اور زیادہ شدت سے جاری کیا جائے۔ (ا۔پ)

مسٹر عثمان ثوبانی کی سزایابی

۶ ماہ قید بامشقت اور جرمانہ

بمبئی، ۱۷ اکتوبر۔ مسٹر عثمان ثوبانی جدید ڈکٹیٹر جنگی کونسل بمبئی کو جو آج صبح گرفتار کئے گئے تھے ۶ ماہ قید بامشقت اور تین سو روپیہ جرمانہ بصورت دیگر مزید تین ماہ قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ مسٹر ثوبانی پر خلاف قانون مجلس کے رکن ہونے کا جرم عائد کیا گیا۔

مسٹر بی۔ این۔ مہتیری کو ۶ ماہ قید بامشقت اور دو سو روپیہ جرمانہ بصورت دیگر مزید چھ ہفتہ کی سخت سزا ہوئی ہے۔

مسٹر مورجی ولبھ داس جو بمبئی کے ایک سربرآوردہ سوداگر ہیں اور جو چہارشنبہ کے روز پولیس کے پہلے چھاپہ کے بعد ہی گرفتار کرلئے گئے تھے آج رہا کردئے گئے۔ کیونکہ استغاثہ ثابت نہیں کرسکا کہ مسٹر ولبھ داس مجلس خلاف قانون کے رکن تھے۔

عدالت نے "پربھت پھیری" کے ۸ ارکان کو جو جدید آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کرلئے گئے تھے، رہا کردیا۔ عدالت کا خیال ہے کہ استغاثہ یہ ثابت نہیں کرسکا کہ ملزمین انجمن پربھت پھیری سنگھ کے (جو ۵ اکتوبر کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا تھا) رکن تھے۔

سہ پہر کے وقت مقامی پولیس نے مسٹر مورارجی گوردن داس رکن مجلس مقاطعہ، وائی جے۔ مہرآلی، مسٹر پی۔ بھٹ سکریٹری سابق جنگی کونسل اور مسٹر بابو بھائی پاٹھک ایڈیٹر کانگریس بلیٹن کو گرفتار کرلیا۔ جملہ گرفتار شدگان کا مقدمہ ہفتہ کے روز ہوگا۔ (ا۔پ)

بمبئی جنگی کونسل کا جدید ڈکٹیٹر

مسٹر نور محمد احمد کا تقرر

بمبئی، ۱۷ اکتوبر۔ مسٹر عثمان ثوبانی نے مسٹر نور محمد احمد کو جنگی کونسل کا ڈکٹیٹر نامزد کیا ہے۔ پربھت پھیری کا جلوس حسب دستور گرگام روڈ سے گزرا لیکن پولیس نے مداخلت نہیں کی۔ (ا۔پ)

پریس آرڈیننس زندہ ہے!

بمبئی کے چار پریسوں پر وار

بمبئی، ۱۷ اکتوبر۔ کرناٹک پریس، مہا پریس، راونعار امن پریس، بنگلور کناڈا پریس، اور ایک دوسرے پریس کو جس میں پربھت پھیری کے گیت شائع ہوتے تھے، حکومت نے ضبط کرلیا ہے۔ ان پریسوں سے ایک ایک ہزار روپیہ کی ضمانت پریس آرڈیننس کے ماتحت طلب کی گئی ہے۔ (ف۔پ)

پشاور میں چار رضاکاروں کی گرفتاری

پشاور، ۱۷ اکتوبر۔ چار رضاکار ۱۶ اکتوبر کو پشاور شہر میں پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کرلئے گئے۔ یہ لوگ چارسدہ کے علاقہ سے آئے تھے۔ (ا۔پ)

ڈاکٹر بسنٹ کا ہندوستان میں ورود

تحریک حاضرہ کے متعلق اظہار خیال

"میں تحریک سول نافرمانی کی مخالف ہوں"

بمبئی، ۱۷ اکتوبر۔ ڈاکٹر بسنٹ راجپوتانہ جہاز سے ہندوستان واپس آگئیں۔ آپ نے کانگریس کی موجودہ سرگرمیوں کے متعلق فرمایا میں انڈین نیشنل کانگریس کی سابق صدر ہونے کی حیثیت سے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی رکن ہوں لیکن میں ہمیشہ سول نافرمانی کی مخالف رہی ہوں اور میں اس کی پیروی کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ میں یہ نہیں چاہتی کہ نوجوان کو قانون شکنی کرنے پر آمادہ کیا جائے اور ان کو موت کے منہ میں ڈالا جائے۔ میں سول نافرمانی کو سیاسی پروپگنڈا کا ذریعہ قرار نہیں دے سکتی مجھے یہ معلوم کرکے سخت تکلیف پہنچی ہے کہ کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ کے متعدد اراکین گرفتار کئے جاچکے ہیں جن میں سربرآوردہ ہندوستانی لیڈر بھی شامل ہیں۔ میں نے اس کے متعلق انگلستان میں پرزور تقریریں کی ہیں۔ انگلستان میں پارلیمنٹری جماعتیں تحریک حاضرہ کا دلچسپی کے ساتھ معائنہ کررہی ہیں۔

ڈاکٹر بسنٹ نے تحریک مقاطعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس تحریک کی وجہ سے انگلستان کی بیکاری کے مسئلہ میں مزید مشکلات کا اضافہ ہوگیا ہے۔

آپ نے اختتام پر فرمایا کہ مسٹر بین مزدور کابینہ کی مدد کے ساتھ ہندوستان کے لئے مخلصانہ طور پر کام کررہے ہیں اور ہندوستان کو اپنے انتظام حکومت میں زیادہ آزادی دینا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ہندوستانی امور کے متعلق کابینہ مسٹر بین کی ہدایات کی پیروی کررہا ہے۔ (ا۔پ)

اسیران گوجرانوالہ کو سخت سزائیں

برت رکھنے کا جرم

گوجرانوالہ، ۱۶ اکتوبر۔ مقدمہ سازش لاہور کے فیصلہ کے خلاف بطور احتجاج تمام زیر سماعت اور سزا یافتہ سیاسی قیدیوں نے دو دن تک کچھ نہیں کھایا۔ اس بنا پر آج ان کی "پیشی" ہوئی اور حسب ذیل سزائیں دی گئیں:۔

(۱) لالہ بہاری لال تولی معتمد پنجاب پراونشل نوجوان بھارت سبھا چار دن تک کھڑی ہتکڑیاں اور ایک ماہ تک چکی کی کوٹھڑی میں بند۔

(۲) مسٹر مہراج دین اور لالہ تاراچند۔ دس دن تک ہتکڑیاں اور ایک ماہ تک چکی کی کوٹھڑی میں بند۔

(۳) مسٹر بھگونت ایک ماہ تک چکی کی کوٹھڑی میں بند ملاقات ممنوع۔ اپنی کوٹھڑی کے اندر ہی نہائیں اور باہر نہ نکلیں۔

(۴) لالہ مہر نرائن کھانوالہ کو ہدایت کی گئی کہ آئندہ اس قسم کا کوئی مظاہرہ نہ کریں۔

(۵) لالہ سندر داس وکیل ملتان، لالہ بھاگ شاہ سہگل اور سردار شیر سنگھ کے مقدمات کا فیصلہ ابھی جیل کے حکام نے نہیں سنایا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سیاسی قیدیوں سے ساتھ یہ بدسلوکی دیکھ کر لالہ بھاگ شاہ سہگل نے اسپیشل کلاس کی مراعات سے دستکش ہوگئے ہیں۔

برطانی تجارت پر ہندوستانی تحریک مقاطعہ کا اثر

سوتی تجارت کی برآمد میں ایک کروڑ پینتیس لاکھ کی کمی

لندن، ۱۷ اکتوبر۔ اخبار مورننگ پوسٹ نے برطانی تجارت کی ماہانہ رپورٹ میں ہندوستان کی تحریک مقاطعہ کے متعلق لکھا ہے کہ یہ تحریک تجارت کے لئے نہایت مضر ثابت ہورہی ہے۔ اس تحریک کا خاتمہ کرنے کے لئے سخت کارروائی کی ضرورت ہے۔ ستمبر ۱۹۳۰ء میں انکاشائر سے جو سوتی پارچہ جات ہندوستان آئے ہیں ان میں ستمبر ۱۹۲۹ء کی نسبت ۵۰ فیصدی کی واقع ہوگئی ہے۔ اور مال کی قیمت میں ۹ لاکھ پونڈ کی تخفیف ہوگئی ہے۔

کلکتہ میں ایک مکان اور اسکول کی تلاشی

بنگال آرڈیننس کے ماتحت دو شخصوں کی گرفتاری

کلکتہ، ۱۷ اکتوبر۔ کلکتہ پولیس کی ایک خاص جماعت نے آج صبح عزرا اسٹریٹ کے ایک مکان کی تلاشی لی اور پرتول گھوش (ممبر کلکتہ ایکسائز اسٹاف) کو گرفتار کرلیا۔ اور کسٹور ڈمشتی ہوسٹل واقعہ کورٹ والی اسٹریٹ پر بھی پولیس نے چھاپہ مارا اور اسی ہاتھا چاریہ نامی طالب علم کو گرفتار کرلیا۔ دونوں ملزمین ضلع ڈھاکہ کے رہنے والے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دونوں گرفتاریاں بنگال آرڈیننس کے ماتحت عمل میں آئی ہیں۔

کلکتہ کی ایک خاتون مجسٹریٹ کی عدالت میں

کلکتہ، ۱۷ اکتوبر۔ سوبانسی دیوی جو ۱۳ اکتوبر کو جینداز نگر سے ایک حملہ کے سلسلہ میں گرفتار ہوئی تھیں وہ آج دوبارہ چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کی گئیں۔ مجسٹریٹ نے موصوفہ کی ادسی ضمانت کو جاری رکھا جو آپ سے ۱۹ اکتوبر تک کے لئے لی گئی تھی۔

مقدمہ سازش لاہور کے سلسلہ میں دو مسلمانوں کی گرفتاری

کلکتہ، ۱۷ اکتوبر۔ عبد الحمید اور مدار بخش جو مقدمہ سازش لاہور کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے ہیں آج چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کئے گئے۔ مجسٹریٹ نے پانچ پانچ ہزار روپے کی ضمانت پر دو کی رہائی کا حکم صادر کیا۔ مقدمہ کی سماعت ۲۳ اکتوبر تک کے لئے ملتوی کردی گئی۔

کلکتہ بڑا بازار میں ایک رضاکار کی گرفتاری

کلکتہ، ۱۷ اکتوبر۔ آج بدیشی کپڑے کی دوکان واقع بڑا بازار پر ایک رضاکار کو پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کرلیا گیا۔

کلکتہ میں مسلح ڈاکہ

بیس ہزار روپیہ کی چوری

دربان کو گولی سے مار دیا گیا

کلکتہ، ۱۷ اکتوبر۔ آج شام کو میسرز مانک چند گوکل چند کی کوٹھی آرمینین اسٹریٹ میں مسلح ڈاکہ پڑا۔ ڈاکوؤں نے سیتارام دربان کو گولی سے مار دیا اور بیس ہزار روپیہ نقد اٹھا کر لے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ ایک مسلح بنگالی کوٹھی کے اندر داخل ہوا اور منشی سے تجوری کی کنجی طلب کی۔ تین مسلح بنگالی دروازہ پر موجود رہے۔ منشی نے جان کے خوف کی وجہ سے چابی دیدی۔ ڈاکو تجوری کھول کر دس ہزار روپیہ نکال لیا اور تمام ڈاکو فرار ہوگئے۔ دربان نے ڈاکوؤں کا تعاقب کرنا چاہا لیکن اس کو گولی سے مار دیا گیا۔ تین ڈاکو فرار ہوگئے اور ایک ڈاکو ہیڈ کانسٹبل کے قبضہ میں آگیا۔ ہیڈ کانسٹبل کے چاقو بھی لگا ہے۔

صدر کانگریس کمیٹی کی سزا کے خلاف مرافعہ

کلکتہ، ۱۷ اکتوبر۔ مسٹر گنگا دھر سرکار صدر ڈائمنڈ ہاربر کانگریس کمیٹی جن کو ڈپٹی مجسٹریٹ ڈائمنڈ ہاربر کی عدالت سے چھ ماہ قید محض اور پانچسو روپے جرمانہ کی سزا ہوئی تھی ان کا مرافعہ آج مسٹر ایچ۔ جی۔ ایس بیوار جج علی پور کے سامنے پیش ہوا۔ فاضل جج نے ۵۰۰ سو روپے کی ضمانت پر ملزم کی رہائی کا حکم دیدیا ضمانت داخل کرنے تک مقدمہ ملتوی کردیا گیا ہے۔

آفریدی ملکوں کا پولٹیکل ایجنٹ کے نام مکتوب

جمرود میں جرگہ کی آمد کے متعلق اطلاع

شملہ، ۱۷ اکتوبر۔ سربرآوردہ آفریدی ملکوں نے ۱۵ اکتوبر کو بالائی وادی باڑہ سے پولٹیکل ایجنٹ کو ایک مکتوب بھیجا ہے جس میں لکھا ہے کہ آفریدی جرگہ جمرود سے روانہ نہیں ہوا ہے۔ اور نہ قبائل میں ایسے آثار پائے جاتے ہیں کہ وہ اپنے وعدہ کو پورا کریں گے مکتوب پر ملک دین خیل کے علاوہ باقی تمام آفریدی ملکوں کے دستخط ہیں۔ علی خیل قبیلہ کا ایک وفد جمرود پہنچ گیا ہے۔

انجمن افغان طلباء صوبہ دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مفتی اعظم کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد

انجمن افغان طلبہ صوبہ دہلی نے اپنے ایک عظیم الشان جلسہ میں جناب فخر العلماء مفتی عجم و العرب مولانا مولوی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کو محبوس ہونے کی گرفتاری پر مبارکباد پیش کی۔ اسی جلسہ میں منتظم طلبہ کالج کے ساتھ بھی اظہار ہمدردی کیا گیا اور ان کے متعلق اطمینان بخش فیصلہ کرنے کی اپیل کی گئی۔

ناظم طلبائے افاغنہ صوبہ دہلی

جامع مسجد نگینہ میں عظیم الشان جلسہ

علماء کرام کو مبارکباد

نگینہ ۱۷ اکتوبر۔ آج بعد نماز جمعہ یہاں جامع مسجد نگینہ میں عظیم الشان جلسہ ہوا۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب و حضرت مولانا احمد سعید صاحب و حضرت مولانا فخر الدین صاحب اور دیگر علماء کی خدمت میں اظہار مبارکباد کی تجویز منظور کی گئی اور ان کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔

محمد حسن از نگینہ ضلع بجنور

انجمن جمعیۃ الاطفال دیوبند کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں مبارکباد

۱۷ اکتوبر کو بعد نماز عشاء انجمن کے اہتمام سے ایک عام جلسہ بازار سیتہ میں منعقد ہوا جلسہ کی غرض و غایت حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب و اسیران لاہور کو مبارکباد پیش کرنی تھی جلسہ کی صدارت امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی نے بخوشی منظور فرمائی۔ مولانا نے جمعیۃ کے متعلق بہت اچھے خیالات ظاہر کئے مولانا کی تقریر کے بعد احقر سکریٹری نے جمعیۃ کی جانب سے چند ہدایات دیں جن کو حاضرین جلسہ نے بخوشی منظور فرمایا ایک تجویز حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب و اسیران لاہور کو مبارکباد دینے کے لئے پیش کی گئی جس کی تائید جناب مولوی نفیس احمد صاحب صدر جمعیۃ الاطفال و عبد القدوس خاں صاحب نائب سکریٹری نے فرمائی۔

(احقر محمود احمد سکریٹری جمعیۃ الاطفال دیوبند)

اہل لاہور کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی خدمت میں تبریک

... گرفتاری و سزایابی پر ہدیہ تبریک پیش کرنے کی غرض سے اہل لاہور کا ایک عظیم الشان جلسہ شنبہ ۱۸ اکتوبر کی رات کو آٹھ بجے باغ بیرون موچی دروازہ میں منعقد ہوگا۔ حضرت مولانا احمد علی اس جلسہ کے صدر ہوں گے اور متعدد حضرات اس میں تقریریں فرمائیں گے۔

الداعی:۔ ناظم انجمن شبان لاہور

پنڈت ایس آنا ؤل کی غیر مشروط رہائی

لکھنؤ، ۱۷ اکتوبر۔ پنڈت ایس آنا ؤل دہوبو کے اے۔ کلاس سیاسی قیدی کو حال ہی میں ایکس رے کے امتحان کے لئے لکھنؤ لایا گیا تھا۔ آپ کی صحت کی وجہ سے نہایت خراب تھی۔ پنڈت آنا ؤل کو آج مقامی جیل سے غیر مشروط طور پر رہا کردیا گیا۔ (ا۔پ)

بنارس کے لیڈروں کی گرفتاری

شہر میں مکمل ہڑتال

بنارس، ۱۷ اکتوبر۔ مسٹر رام سوروپ سنگھ سپرنٹنڈنٹ آف ایکسائز بنارس میونسپلٹی اور ٹھاکر داس ایڈوکیٹ اور چند دیگر سربرآوردہ اصحاب جدید آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کرلئے گئے۔ شہر میں ہڑتال منائی جارہی ہے۔ طلباء بھی ہڑتال میں حصہ لے رہے ہیں۔ شام کے وقت ایک جلوس نکالا جائیگا اور ٹاؤن ہال کے میدان میں ایک عام جلسہ منعقد ہوگا جس میں گرفتار شدگان کو مبارکباد دی جائے گی۔ (ا۔پ)

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" اُن بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آیندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارہ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔

بہار کے ایک جلیل القدر قائد کی وفات

شاہ محمد زبیر صاحب بیرسٹر کے حالات زندگی

اپنے کسی دوست عزیز یا بزرگ کی موت قدرتاً موجب رنج و ملال ہوتی ہے اور جس سے جس قدر گہرے تعلقات ہوتے ہیں اس کا صدمہ و غم بھی اتنا ہی عظیم ہوتا ہے، جناب شاہ محمد زبیر صاحب مرحوم بیرسٹر مونگیر کی وفات ہمارے لئے صرف اس لئے موجب رنج و غم نہیں ہے کہ وہ مسلمانان بہار کے جلیل القدر لیڈر تھے، جمعیۃ علماء کے رکن تھے امارت شرعیہ کی مجلس شوریٰ کے ممبر تھے، ایک حریت پسند اور قوم پرور مسلمان تھے، مغربی تعلیم کے باوجود اسلامی عقائد میں نہایت سخت تھے بلکہ آپ سے امارت کے حقیقی بہی خواہ بھی تھے اور ہمیشہ نہایت شفقت بزرگانہ سے پیش آتے تھے،

آپ کو عام مسلمانوں کے ساتھ صرف زبانی ہمدردی نہ تھی بلکہ آپ ہمیشہ ان کو فائدہ پہنچانے کی سعی کرتے رہتے تھے، اپنے اعزا و اقارب کے ساتھ آپ ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے رہے، اور ان کی حالت کے سدھارنے کی فکر کرتے تھے۔

کبر و نخوت آپ میں نام کے لئے بھی نہ تھی، ہر شخص سے نہایت اخلاق اور بے تکلفی کے ساتھ ملتے تھے اور تواضع و انکسار سے پیش آتے تھے، کبھی کوئی کام نام و نمود کے لئے نہیں کرتے تھے۔

آپ تقریباً دو سال سے علیل تھے، اور اختلاج قلب کا مرض تھا، اطبا نے آپ کو کاموں سے قطعی منع کردیا تھا، لیکن جب تک مرض کی شدت رہتی تھی اس وقت تک تو مجبوراً کاموں سے علیحدہ رہتے تھے اور جہاں افاقہ ہوا ملک و ملت کے کاموں میں مشغول ہوجاتے [illegible] اشتداد مرض کا سبب ہوا۔

افسوس ہے کہ ایک نہایت خلیق انسان [illegible] اور ایک شفیق بھائی ۱۴ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حرکت قلب بند ہوجانے سے آپ کی وفات ہوئی۔

۱۹۱۱ء میں انگلستان سے واپس آکر [illegible] پریکٹس شروع [illegible] کی اور محلہ [illegible] مونگیر میں شادی ہونے کے بعد [illegible] آپ [illegible] میں پریکٹس شروع کی اور جب کہ پریکٹس خوب چل رہی تھی [illegible] مذہب و ملک کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے [illegible] آپنے پریکٹس ترک کی، اور جب [illegible] خدمت کے جرم میں ایک سال کی سزا [illegible] جب واپس آئے تو آپنے پھر ملک و قوم کی خدمت ہی [illegible] و یا سب سے پہلے ڈسٹرکٹ بورڈ کی چیرمینی کے فرائض [illegible] اور اس عہدہ کو اس حسن و خوبی کے ساتھ [illegible] اور دوسرے انتخاب کے موقعہ پر بھی آپ ہی [illegible] [illegible]

[illegible] کو جماعت کی مرضی کے خلاف کام کرنے والوں کے لئے راضی کیا جاسکتا ہے چنانچہ آپ کامیاب ہوئے اور چار سال سے زیادہ مدت تک نہایت جرأت دلیری اور آزادی کے ساتھ اس جلیل القدر خدمت کو انجام دیتے رہے اور جب دسمبر ۱۹۲۹ء کی لاہور کانگریس نے فیصلہ کیا تمام انتخابی مجالس سے کانگریسی ممبروں کو واپس آجانا چاہئے تو آپ نے نہایت آزادی کے ساتھ بغیر کسی ایک لمحہ کے توقف کئے ہوئے فوراً استعفا دیدیا۔ اور اس بے لوثی بے طمعی کے ساتھ اس عہدہ کو ٹھکرادیا کہ جیسے کوئی عزت ہی نہ تھی اور واقعہ بھی یہی ہے کہ یہ عہدے توحقیقتاً خدمت کے لئے ہیں نہ کہ عزت کے لئے یہ تو ہمارے بھائیوں کی کمزوری ہے کہ جب کسی شخص کو یہ عزت ملجاتی ہے تو پھر وہ اس جگہ کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ بہرحال شاہ صاحب مرحوم نے اس حقیقت کو باطل کر دکھایا اور ملک و قوم کے سامنے ایک زریں مثال قائم کرکے بتادیا کہ ملک و ملت کے نمایندہ کو کیسا ہونا چاہئے۔ اسکے بعد بھی برابر مذہب و ملت کی خدمت میں مشغول رہے اس تحریک میں بھی آپ پیش پیش تھے اور اس وقت مسلمانان بہار کے آپ قائد اعظم تھے۔ آپ کی عمر تقریباً ۴۸ سال تھی اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی رحمت نازل فرمائے اور مغفرت فرمائے اور غمزدہ بیوی بچوں بھائیوں اور دوسرے اعزا و اقارب کو صبر جمیل عطا کرے۔

ناظرین کرام سے گذارش ہے کہ بھائی مرحوم کے لئے دعاء رحمت و مغفرت فرمائیں۔

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

دوائے سیاہ یا طلا دودھ والا

ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع نہوں تو حلفیہ رقم واپس۔ یہ طلا جناب حکیم سید ارشاد علی صاحب حاذق حکیم کا مصدقہ ہے جنہوں نے ایک مہینہ میں تقریباً پچاس سے زائد مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اب مایوسوں کو روپیہ برباد کرنے کی ضرورت نہیں ذرہ بلا کسی قسم کا شک و شبہ لائے ہوئے اس سے اپنی صحت حاصل کرسکتے ہیں۔ کجی۔ لاغری سستی ناہمواری وغیرہ کو ایک ہفتہ میں رفع کردے گا۔ مجلوقوں اور برے فعلوں کے مرتکب نوجوانوں کیلئے سرمایہ راحت زندگانی ہے۔ قوت باہ بے انتہا پیدا کرنے عضو کو فربہ تنومند کرنے کیلئے بے نظیر چیز ہے بالکل بے ضرر ہے۔ لیکن تاثیر میں بے عدیل ہے روز سات اسکی قیمت ۔ روپیہ ہے استعمال طریقہ بالکل ترالا ہے قیمت کل شے مع پارہ دن کے نسخے نمونہ للعطر

پتہ سعید برادرس اینڈ کو کلان محل دہلی

دو طبی کتابیں مفت تقسیم ہورہی ہیں

ہر کتاب ۹۶ صفحے کی ہے اور نہایت دلچسپ اور مفید عام مضامین ہیں۔ ایک کا نام اسباب انقلاب ہے۔ دوسری کا نام چاہے نوشی ہے۔ ایک آنہ محصول ڈاک بھیجکر مفت منگا لیجے۔

پتہ اور نام صاف لکھئے۔

ملنے کا پتہ

طبی کمپنی دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن ہر بدیا ایک سوکوٹ گرم کی گانٹھ منگا کر بے روزگاری دور ہوسکتی ہے۔ [illegible]

بزنس ہوم لمٹیڈ بمبئی فورٹ

ما ۱۰ الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہوجائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہوجائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے [illegible] نامردی تندرستی حاصل کرتے ہیں۔ [illegible] عیش و راحت سے زندگی بسر کرتے ہیں [illegible] ایک ہفتہ کی مکمل دوا قیمت [illegible]

سعید برادرس اینڈ کو کلان محل دہلی

نورانی قرآن مجید معرا

اس نورانی قرآن مجید کی ہندوستان کے اسلامی حلقوں میں دھوم مچی ہوئی ہے۔ اس کے امتیازات خصوصی یہ ہیں:۔

(۱) ہندوستان کے اول درجے کے خوشنویس نے اس کی کتابت کی ہے۔

(۲) کتابت نہایت ہی خوشنما خوبصورت و دیدہ زیب ہے۔ اعراب نہایت باقاعدہ اور باموقع ہیں۔

(۳) چھپائی نہایت صاف و روشن ہے، خاص آرڈر دیکر ولایت سے اسکے لئے سیاہیاں مہیا کی گئی ہیں۔

(۴) اس کا ٹائٹل رنگین ہے جس پر مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے عکسی بلاک کے نقشے ہیں۔

(۵) اس کی صحت میں انتہائی جد و جہد کا اہتمام کیا گیا ہے اور ایک پوری جماعت حفاظ و علماء نے اسکی تصحیح کی ہے۔

(۶) ادب و احترام کلام الٰہی میں پوری کوشش کی گئی ہے اور باوضو اور باطہارت چھپوایا گیا ہے۔

(۷) چھپکر ختم ہونے نہ پایا تھا کہ ہزارہا نسخوں کی فرمائشیں تاجروں کی آگئیں۔

تاجروں کے ساتھ خاص رعایت۔

غریب اہل اسلام کو صلائے عام دیجاتی ہے کہ وہ بھی اس نعمت سے بہرہ مستفیض ہوجائیں۔ اپنے ہر امتیاز میں یہ ایک قرآن مجید ہے

اگر اس اعلان میں کچھ بھی فرق پائیے باشوق ایک ہفتہ کے اندر واپس کردیجئے مگر یقین رکھئے کہ آپ اسے دیکھکر حیران ہونگے۔ ایسا قرآن مجید اور ایسا ہدیہ۔

غیر مجلد ایک روپیہ ۸ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ ہوگا۔

ہر دو عالم قیمت خود گفتہ ٭ نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

پتہ: منیجر الجمعیۃ بلیماران دہلی

زبدۃ الحکما حکیم [illegible] صاحب تفرقی کا بنایا ہوا [illegible]

امراض [illegible] کا کامیاب علاج

جبر باقی ٭ حب کرشمہ ٭ طلائے شادمانی

جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز ان ادویہ میں پوشیدہ ہے [illegible]

منیجر شرقی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

[illegible] ایک بے نظیر مقوی ایجاد

دوا ۱۰ العصفور

اعادۂ قوت مردمی اور ازالۂ ضعف باہ کا بہترین علاج

[illegible]

دفتر دواخانہ [illegible] ملتان شہر

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

حب [illegible]

[illegible]

منیجر شرقی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

تلاش کیجیے

[illegible]

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی-اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم، ۵، ۹ ... ۲۶
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (")
ایک کالم (")
½ کالم (")
¼ کالم (")

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ یکم جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ ہجری - مطابق ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۰

ہندوستان کو درجہ مستعمرات فوراً ملنا چاہیئے

خود برطانیہ کا فائدہ بھی اسی میں مضمر ہے

ہندوستانی بغیر مستعمراتی آزادی کے ترقی نہیں کر سکتے

(از جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب حیدر آباد دکن)

زمانہ ماضی میں ہندوستان کی تجارتی حالت!

کپتان ہملٹن ایک انگریز تاجر نے جو جزائر شرق الہند میں ۲۵ سال تک موجود رہا ہے، اپنے سفرنامہ (مطبوعہ ۱۷۴۴ء) میں لکھا ہے کہ سورت میں ایک ہندوستانی تاجر بھی عبد الغفار کو تجارت پر اتنا غلبہ حاصل تھا کہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی پوری تجارت اس کے مقابلے میں نہیں آ سکتی تھی۔ عبد الغفار کی تجارت کی قیمت ایسٹ انڈیا کمپنی کی پوری تجارت کی قیمت کے مساوی خیال کی جاتی تھی۔ (سفرنامہ جلد اول صفحہ ۱۴۷)

اگر ہندوستان کے سیاسی مسئلہ پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہندوستان کیلئے درجہ مستعمرات کا مطالبہ "تاویل" پر مبنی ہے۔ ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم کی گرم بازاری تھی، ہندوستان کے نوجوان یورپ، مصر اور فلسطین کے میدانوں میں انگلستان کی وفاداری کی خاطر دشمن کے مقابلہ میں سر کف لڑ رہے تھے۔ اسی زمانہ میں انگلستان نے ہندوستان سے ایک مخلصانہ وعدہ کیا۔ جنگ ختم ہوئی اور اب اس وعدہ کے معنی، مفہوم اور تاویل میں ہندوستان اور انگلستان کے درمیان اختلاف رائے شروع ہو گیا ...

وعدہ کی تاویل "گول میز کانفرنس"

رسل و رسائل کا انتظام

کیا کانفرنس کے اجلاس سے ارکین اٹھ کر چلے جائیں گے

ہندوستان کا پیدائشی حق!

سابقہ و موجودہ انتظام محاصل

موجودہ ڈومینین حکومت خود اختیاری کیوں چاہیئے!

ہندوستان کو درجہ مستعمرات کیوں دیا جائے؟

معاصرین کے افکار و آراء

کانگریس کا نیا تعمیری پروگرام

(سرفراز)

کانگریس کی گزشتہ چھ ماہ کی سرگرمیوں اور اس کے نتائج نے اس تحریک کے علمبرداروں کو اب اس امر کی طرف مائل کر دیا ہے کہ وہ اپنے پروگرام میں کچھ تبدیلی کریں اور حکومت کے خلاف تخریبی جدوجہد کے ساتھ ملک کے تعمیری کاموں میں بھی نمایاں حصہ لیں۔ چنانچہ مسٹر سین نریمان کے ایک بیان سے جو اخبارات میں شائع ہوا ہے، معلوم ہوتا ہے کہ کانگریسی لیڈران تعمیری کاموں کیلئے اوسی قسم کے ادارات کھولنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس قسم کے ادارات کے ذریعہ سے حکومت ان تعمیری کاموں کو انجام دیتی ہے ...

مولانا صاحبان کی کوشش و اہتمام سے علماء کی جو کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس کی صدارت کے لئے ایک ایسے صاحب کو منتخب کیا گیا ہے جن پر آج سے دو تین سال قبل دہلی میں ایک نہایت ہی شرمناک الزام لگایا گیا تھا اور آج تک اس کی کوئی دلنشین تردید نہیں ہو سکی ہے ...

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری

لندن کانفرنس کو کیا کرنا چاہیئے

جنوبی افریقہ کے ہندوستانی

لکھنؤ کی علماء کانفرنس کی صدارت

اخبار الجمعیۃ کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی ہے

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵۰ جلدیں مالک مطبع کے پاس رہ گئی ہیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیۃ نے یہ بھی تہیہ کر لیا ہے

کیا اب بھی الجمعیۃ کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

اعلیحضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسند فرمودہ قرآن شریف

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ
دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبد القادر صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
پانچواں ترجمہ اردو ... از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

دیگر خصوصیات

اس کلام پاک کے متعلق علماء کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

ملنے کا پتہ: منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں میں

ملنے کا پتہ: قفل شاہ عالم - دہلی

چاہو نکاح کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نظر علی لکھنوی پوسٹ بکس نمبر ۵۵ دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے
جو غریبوں کو موٹر کا کام ر...بی فیس لیکر سکھلاتا ہے۔
نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ
لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے
ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت
طلب کریں۔
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بینک دہلی

سانپ کے کاٹے کا مجرب عمل

ملنے کا پتہ: سید لطف اللہ نمبر ۲۷۳ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

معہ مزید کتب

تصانیف مولانا شبلی / تصانیف مولانا شرر

سید ظہور الحسن قومی پریس دہلی - چھتہ لال میاں

سیرۃ الحبیب

حضرت رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کی بہترین مستند و سلیس اردو میں سوانح عمری ہے جس کو علمائے کرام نے بیحد پسند کیا ہے۔ اور صدر جمعیۃ علمائے ہند جناب مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مدظلہ کی تقریظ سے مزین ہے۔

ملنے کا پتہ
منیجر کتب خانہ دینیات مدرسہ امینیہ دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے منی کو گاڑھا کرنے اور سختی و تندی وغیرہ وغیرہ یعنی بے مثل اکسیر کا کام کرتی ہے۔

ملنے کا پتہ
منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

اکسیر جذام

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیہائی بھاگلپور

جمعیۃ علماء ہند کا مستقبل

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی قائمقام صدر جمعیۃ کا اعلان

حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنی گرفتاری پر جمعیۃ علماء ہند کی صدارت کا بار مجھ ضعیف کے کاندھوں پر ڈال دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کی اس نازک حالت میں جمعیۃ کی صدارت کے فرائض جس حسن و خوبی اور وقار و تمکین کے ساتھ مفتی صاحب نے ادا کئے ہیں وہ انہیں کا حصہ تھا۔ اب کہ وہ زندانِ فرنگ میں محبوس ہیں اور مجھے اس خدمت کے لئے نامزد کر دیا ہے۔ جب اس اعتراف کے ساتھ کہ اس اہم خدمت کی ادائیگی کے قابل نہیں ہوں اس کو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور مسلمانوں کی امداد و اعانت کے بھروسہ پر قبول کرتا ہوں۔ مفتی صاحب نے جن حضرات کو فرائض کو اپنا اعلان میں میرے متعلق کیا ہے میں انہیں ادا کرنے کی حتی الامکان پوری سعی کروں گا۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ مفتی صاحب کی غیر حاضری کے زمانہ میں جمعیۃ علماء ہند کی پوری اعانت فرما کر مجھے اس قابل بنا دیں کہ میں جمعیۃ کے وقار کو ماضی کی طرح قائم رکھ سکوں۔

ننگ اسلاف
حسین احمد
۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

حضرت مفتی اعظم کی گرفتاری پر میرٹھ میں ہڑتال

بے نظیر جلوس اور عظیم الشان جلسہ

میرٹھ ۱۳ اکتوبر۔ آج یہاں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کی گرفتاری پر مکمل ہڑتال منائی گئی۔ اور شام کو ایک زبردست جلوس نکالا گیا۔ ... میرٹھ میں اتنا زبردست جلوس کبھی نہیں نکلا ... مسٹر گھوپی ناتھ سہائے کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا محمد مشتاق علی صاحب تھوری اور دیگر حضرات نے تقریریں فرمائیں اور حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کیا گیا۔ جلسہ میں دس بارہ ہزار کے قریب ہندو مسلمانوں کا اجتماع تھا۔

(نامہ نگار)

مسلمانان رائے بریلی کا جلسہ عام

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

بمبئی میں بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پکٹنگ

پولیس کی لاٹھیوں سے متعدد آدمی مجروح ہو گئے

۴۳ آدمیوں کی گرفتاری

بمبئی ۱۴ اکتوبر۔ آج چار بجے بیڈ پنجال کے بیچ منگل داس مارکیٹ اور کئی دیگر مقامات پر بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر زبردست پکٹنگ لگایا گیا۔ پکٹنگ میں تقریباً ایک سو رضا کاروں نے حصہ لیا۔ ... پولیس نے مجمع کو لاٹھیاں چلا کر منتشر کر دیا۔ تین آدمی بری طرح زخمی ہوئے جن کو کانگریس کے ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ ... آج کے پکٹنگ کے سلسلے میں پولیس نے ۴۳ آدمیوں کو گرفتار کیا۔

آج صبح پولیس نے پربت پھیری کے آدمیوں کو لاٹھیوں سے زد و کوب کر کے منتشر کر دیا اور ۱۵ آدمی گرفتار کر لئے۔ ...

جدید وار کونسل کے جلسہ میں پولیس کی مداخلت

ہندوستان کا آئندہ وائسرائے

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی سزایابی

چھ ماہ قید محض

پنڈت جواہر لال نہرو گرفتار کر لئے گئے

الہ آباد میں دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتاری

الہ آباد میں ہڑتال

فرید پور جیل میں ہنگامہ

پشاور میں پکٹنگ کی رفتار

بمبئی میں مکمل ہڑتال

پنڈت جواہر لال نہرو کے مقدمہ کی تاریخ سماعت

پنڈت موتی لال نہرو کی الہ آباد میں آمد

مسلمانان راندیر کا عظیم الشان جلسہ

مجلس خلافت ضلع جھنگ کی سرپرستی میں جلسہ

سورت میں عظیم الشان جلسہ

ڈیلی ہیرالڈ کو ڈاکٹر سپرو اور مسٹر جیکر کا مشترکہ بیان

ہندوستان کیلئے مستقل اور ذمہ دارانہ حکومت کی ضرورت

ہندوستان کو انگلستان پر اعتماد نہیں رہا

لندن ۱۸ اکتوبر۔ اخبار ڈیلی ہیرالڈ نے سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر ایم آر جیکر کے مشترکہ بیان کو جو ہر دو صاحبان نے اخبار مذکور کے نامہ نگار خصوصی مسٹر سلوکومبے کو مارسیلز میں دیا تھا۔ نہایت اہمیت کے ساتھ شائع کیا ہے۔ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر نے کہا ہے کہ مندوبین گول میز کانفرنس کی عام رائے یہ ہے کہ کانفرنس کے سامنے صرف ایک چیز بحث کرنے کے قابل ہے اور وہ یہ ہے کہ ہندوستان کو حقیقی حکومت خود اختیاری ان عارضی تحفظات کے ساتھ جلد از جلد دیدی جائے۔ جو فوج اور غیر ملکی حکمت عملی سے تعلق رکھتے ہیں۔

ہم کو امید ہے کہ ہم کانفرنس کی ابتدا ہی میں ایسا دستور اساسی کا مسودہ تیار کر کے پیش کر دینگے جو ہمارے لئے قابل قبول اور قابل عمل ہو گا اور جس میں مزید تخفیف کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔

فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل

کانگریس کا آئندہ پروگرام

حکومت کے مقابلہ میں کانگریسی نظام قائم کرنیکی تجویز

صوبہ متحدہ میں تحریک عدم ادائیگی محصولات کا اجراء

لکھنؤ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

لکھنؤ ۱۸ اکتوبر (احتساب شدہ) پنڈت اور مسز جواہر لال آج صبح منصوری سے لکھنؤ تشریف لائے۔ اسٹیشن پر آپ کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ آپ کو اسٹیشن سے بیرونی ہال لایا گیا جہاں چودھری خلیق الزماں صاحب صدر بلدیہ لکھنؤ نے سپاسنامہ پیش کیا۔

سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو نے فرمایا مجھے اس امر سے خوشی حاصل ہوتی ہے کہ لکھنؤ میونسپلٹی نے ایک واحد شخص کی عزت افزائی نہیں کی ہے بلکہ ایک ایسی جماعت کی عزت افزائی کی ہے جو خلاف قانون قرار دی جا چکی ہے۔ مجھے سپاسنامہ اس وجہ سے پیش کیا گیا ہے کہ میں کانگریس کا صدر ہوں اور خلاف قانون جماعت کا صدر ہوتے ہوئے باغی ہوں۔ باوجودیکہ کانگریس کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے لیکن وہ تقریباً تمام ...

قومی جھنڈے کی توہین

انگلستان پر ہندوستان کا عدم اعتماد

کانگریس کا آئندہ پروگرام

حکومت کے مقابلہ میں کانگریسی نظام

آزاد ہندوستان کا تصور

بتیا ضلع چمپارن میں پانچ انگریزوں کا قتل

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ کی پریشانی

بمبئی کے پریسوں پر پولیس کا چھاپہ

مسٹر انجنیر ہوا باز گر گئے

ہوائی جہاز کا انجن خراب ہو گیا

ڈارون میں مالٹیوز ہوا باز کی آمد

حکومت ہند کی آمدنی

ذیل میں سٹیٹسمین کی رپورٹ سے (جو سائمن رپورٹ میں نقل کی گئی ہے) حکومت ہند کی آمدنی کے متعلق اعداد و شمار درج کئے جاتے ہیں۔ مرکزی حکومت کی آمدنی ۸۸ ر ۲۲ کروڑ ہے جس میں سے ۶۲ فیصدی ہندوستان کی مدافعت اور فوج پر صرف کیا جاتا ہے۔ اگر مرکزی حکومت کی آمدنی میں صوبجاتی آمدنی بھی جمع کر دی جائے تو کل آمدنی ۴۷ ر ۲۴۷ کروڑ روپیہ ہو جاتی ہے جس میں سے ۳۱ فیصدی فوج وغیرہ پر صرف کیا جاتا ہے۔ ہندوستانیوں کا سب سے بڑا پیشہ زراعت ہے ... ۲۲ کروڑ آدمیوں کی زندگی زراعت پر منحصر ہے۔ لیکن موجودہ طرز حکومت ایسا ہے کہ زراعت کی ترقی پر ۴۷ ر ۲۴۷ کروڑ روپیہ میں سے صرف ۳ کروڑ روپیہ صرف کیا جاتا ہے۔

ہندوستانی فوج کے خرچ میں سو فیصدی اضافہ

لارڈ ارون کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ انگلستان کے بہت بڑے زمینداروں میں سے ہیں۔ اور ہندوستان کے زراعتی مسائل کے ساتھ پوری ہمدردی رکھتے ہیں۔ لیکن لارڈ ارون اس ہمدردی کو عملی جامہ پہنانے سے مجبور ہیں کیونکہ دوسری مدات میں خرچ کم نہیں کیا جا سکتا۔

گزشتہ پندرہ سال کے اندر برطانیہ میں فوج پر خرچ ۴۴ فیصدی بڑھا ہے ... ہندوستان میں سو فیصدی ...

انگلستان و ہندوستان کا مقابلہ

ہندوستان کی زراعتی حالت

زراعتی اسکولوں اور کالجوں کی ضرورت

ہم کیا چاہتے ہیں؟

ہندوستان درجہ مستعمرات مل جانے پر کیا کرے گا؟

... محاصل کا ذریعہ بنایا جائے۔ لیکن یہ سب کچھ کس طرح کر سکتے ہیں جب ہم کو اختیار ہی حاصل نہیں؟

اگر ہندوستان کو درجہ مستعمرات مل گیا تو یہ جلد ہی اتنی ہی کامیابی حاصل کر لیگا جتنی کہ جاپان نے گزشتہ پچیس سال میں اور ٹرکی نے ۵ سال میں حاصل کی ہے۔ ہندوستان کی معاشرتی ترقی ہندوستان کے اندر ہی ہو سکتی ہے۔ مس میو کی کتاب کے صحیح حصہ کا احساس ہندوستانی کے علاوہ کوئی اور شخص نہیں کر سکتا۔ جتنے جلد ہندوستانیوں کو سلطنت ہند کا انتظام دیا جائے گا اتنا ہی ہندوستان کے لئے مفید ہو گا۔

تذکرہ بالا امور سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کے اقتصادی و معاشرتی مسائل کا حل صرف ہندوستانی کر سکتے ہیں اور ان مسائل کے حل کا ذریعہ درجہ مستعمرات ہے جو ہندوستان کو جلد از جلد مل جانا چاہئے۔

برطانیہ کا مفاد

ہندوستان کو درجہ مستعمرات دینے میں برطانیہ کا اقتصادی مفاد مضمر ہے۔ برطانیہ ہندوستان پر اس وجہ سے قابض نہیں ہے کہ ایک ہزار انگریزی حکام کو ہندوستان میں نوکر رکھنا چاہتا ہے یا ہندوستانی فوج میں انگریزوں کو بھرتی کر کے فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ انگلستان کے بیکاری کے مسئلہ کا حل اس طرح نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنے بیکار آدمیوں کو ہندوستان میں کار سرکار لگائے ...

سارجنٹ ٹیلر پر قاتلانہ حملہ کا مقدمہ

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا مستقبل

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی قائمقام صدر جمعیۃ کا اعلان

حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنی گرفتاری پر جمعیۃ علماء ہند کی صدارت کا بار میرے ضعیف کاندھوں پر ڈالدیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کی اس واحد مؤقر جمعیۃ کی صدارت کے فرائض محترم موصوف کی خوبی و وقار و تمکین کے ساتھ مفتی صاحب نے ادا کئے ہیں وہ انہیں کا حصہ تھا۔ اب کہ وہ زندان فرنگ میں محبوس ہیں اور مجھے اس خدمت کے لئے نامزد کر دیا ہے۔ میں اس اعتراف کے ساتھ کہ اس اہم خدمت کی ادائیگی کے قابل نہیں ہوں اس کو خدا تعالے کے فضل و کرم اور مسلمانوں کی امداد و اعانت کے بھروسہ پر قبول کرتا ہوں۔ مفتی صاحب نے جن خدمات و فرائض کو اپنے اعلان میں میرے متعلق کیا ہے میں انہیں ادا کرنے کی حتی الامکان پوری سعی کروں گا۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ مفتی صاحب کی غیر حاضری کے زمانہ میں جمعیۃ علماء ہند کی پوری اعانت فرما کر مجھے اس قابل بنا دیں کہ میں جمعیۃ کے وقار کو ماضی کی طرح قائم رکھ سکوں۔

ننگ اسلاف
حسین احمد
۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ

بمبئی میں بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر پکٹنگ

پولیس کی لاٹھیوں سے متعدد آدمی مجروح ہو گئے

۴۵ آدمیوں کی گرفتاری

بمبئی ۱۸ اکتوبر۔ آج چار معاون پکٹنگ کے بعد منگل داس مارکیٹ اور کئی دیگر مقامات پر بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر زبردست پکٹنگ لگایا گیا۔ پکٹنگ میں تقریباً ایک سو رضا کاروں، مرد و زن، اور معززین نے حصہ لیا۔ کرافورڈ مارکیٹ کے قریب جن دو دکانوں پر پکٹنگ لگ رہا تھا وہاں ایک مجمع لگ گیا۔ پولیس نے مجمع کو لاٹھیاں چلا کر منتشر کر دیا۔ تین آدمی بری طرح زخمی ہوئے جن کو کانگریس کے ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ ۱۶ آدمیوں کے خفیف ضربات آئیں۔ آج کے پکٹنگ کے سلسلے میں پولیس نے ۴۵ آدمیوں کو گرفتار کیا۔

آج صبح پولیس نے پربت پھیری کے آدمیوں کو لاٹھیوں سے زد و کوب کرکے منتشر کر دیا اور ۱۵ کو گرفتار کر لیا۔ پربت پھیری کی خواتین اور خواتین رضا کاروں میں سے کوئی عورت گرفتار نہیں کی گئی "وار سینا" کا جلوس جس کو پولیس کمشنر نے ممنوع قرار دیدیا تھا۔ آج ملتوی کر دیا گیا لیکن تقریباً تیس لڑکے گوالیا تالاب کے میدان میں کپتان بانک دیدانی کی سرکردگی میں جمع ہوئے...

حضرت مفتی اعظم کی گرفتاری پر میرٹھ میں ہڑتال

بے نظیر جلوس اور عظیم الشان جلسہ

میرٹھ ۱۳ اکتوبر۔ آج یہاں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری پر مکمل ہڑتال منائی گئی۔ اور شام کو ایک زبردست جلوس نکالا گیا۔ اہالیان شہر کا بیان ہے کہ میرٹھ میں اتنا زبردست جلوس کبھی نہیں نکلا۔ مسلمان خصوصیت کے ساتھ بہت زیادہ شریک تھے اور ان میں کافی جوش و خروش موجود تھا۔ آٹھ بجے کے قریب جلوس پریڈ میدان پہنچا اور وہاں مسٹر گوپی ناتھ سنہا کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مولانا محمد مشتاق علی صاحب تھوری اور دیگر حضرات نے تقریریں فرمائیں اور حضرت مفتی صاحب کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کیا گیا۔ جلسہ میں دس بارہ ہزار کے قریب ہندو مسلمانوں کا اجتماع تھا۔

(نامہ نگار)

مسلمانان رائے بریلی کا جلسہ عام

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی سزایابی

چھ ماہ قید محض

پنڈت جواہر لال نہرو گرفتار کر لئے گئے

الہ آباد میں دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت گرفتاری

الہ آباد میں ہڑتال

فرید پور جیل میں ہنگامہ

پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری پر پٹنہ میں احتجاج

پشاور میں پکٹنگ کی رفتار

ہندوستان کا آئینہ دوالیسرائے

سرسمویل ہور گول میز کانفرنس

پشاور کے اسٹیشن کے قریب ایک بم پھٹ گیا

بمبئی میں مکمل ہڑتال

افغانستان میں تجارتی مال کی درآمد

پنڈت موتی لال نہرو کی الہ آباد میں آمد

جدید وارکونسل کے جلسہ میں پولیس کی مداخلت

جمعیۃ الطلباء مدرسہ انوار العلوم کا ایک غیر معمولی جلسہ

مسلمانان راندیر کا عظیم الشان جلسہ

مجلس خلافت ضلع جھنگ کی سرپرستی

سورت میں عظیم الشان جلسہ

بمبئی کا جدید قائمقام پولیس کمشنر

ڈیلی ہیرالڈ کو ڈاکٹر سپرو اور مسٹر جیکر کا مشترکہ بیان

ہندوستان کیلئے مستعمراتی حکومت کی ضرورت

ہندوستان کو انگلستان پر اعتماد نہیں رہا

لندن ۱۸ اکتوبر۔ اخبار ڈیلی ہیرالڈ نے سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر ایم آر جیکر کے مشترکہ بیان کو جو ہر دو صاحبان نے اخبار مذکور کے نامہ نگار خصوصی مسٹر سلو کو بیئے کو مارسیلز میں دیا تھا، نہایت اہمیت کے ساتھ شائع کیا ہے۔ سر تیج بہادر سپرو اور مسٹر جیکر نے کہا ہے کہ ہندوستان میں گول میز کانفرنس کی عام رائے یہ ہے کہ کانفرنس کے سامنے صرف ایک چیز بحث کرنے کے قابل ہے، اور وہ یہ ہے کہ ہندوستان کو حقیقی حکومت خود اختیاری ان عارضی تحفظات کے ساتھ جلد از جلد دیدی جائے جو فوج اور غیر ملکی حکمت عملی سے تعلق رکھتے ہیں۔

ہم کو امید ہے کہ ہم کانفرنس کی ابتدا ہی میں ایسا دستور اساسی کا مسودہ تیار کرکے پیش کر دینگے جو ہمارے لئے قابل قبول اور قابل عمل ہوگا اور جس میں مزید تخفیف کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔

فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل

کانگریس کا آئندہ پروگرام

حکومت کے مقابلہ میں کانگریسی نظام قائم کرنیکی تجویز

صوبہ متحدہ میں تحریک عدم ادائیگی محصول کا اجراء

لکھنؤ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ولولہ انگیز تقریر

لکھنؤ ۱۸ اکتوبر۔ (احتساب شدہ) پنڈت اور مسز جواہر لال آج صبح منصوری سے لکھنؤ تشریف لائے۔ اسٹیشن پر آپ کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ آپ کو اسٹیشن سے میونسپل ہال لایا گیا جہاں چودھری خلیق الزماں صاحب صدر بلدیہ لکھنؤ نے سپاسنامہ پیش کیا۔

سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو نے فرمایا مجھے اس امر سے خوشی حاصل ہوتی ہے کہ لکھنؤ میونسپلٹی نے ایک واحد شخص کی عزت افزائی نہیں کی ہے بلکہ ایک ایسی جماعت کی عزت افزائی کی ہے جو خلاف قانون قرار دی جا چکی ہے۔ مجھے سپاسنامہ اس وجہ سے پیش کیا گیا ہے کہ میں کانگریس کا صدر ہوں اور خلاف قانون جماعت کا صدر ہوتے ہوئے باغی ہوں۔ باوجودیکہ کانگریس کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا ہے لیکن وہ تقریباً تمام ملک میں ایک زندہ جماعت کی طرح سرگرم عمل ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے...

قومی جھنڈے کی توہین

انگلستان پر ہندوستان کا عدم اعتماد

کانگریس کا جدید پروگرام

حکومت کے مقابلہ میں کانگریسی نظام

حقیقی مشکلات

ایڈیٹر صاحب "الجمعیۃ" کی پریشانی

مسٹر انجینیر ہوا باز گر گئے

ہوائی جہاز کا انجن خراب ہو گیا

بتیا ضلع چمپارن میں پانچ زمینداروں کا قتل

بمبئی کے پریسوں پر پولیس کا چھاپہ

ڈھاکہ کے مدرسانہ جنگی کونسل کی سزایابی

ڈلہوزی میں ایک مشہور ہوا باز کی آمد

انجمن خدام کعبہ کی ضمانت کی طلبی

ہندوستان درجہ مستعمرات مل جانے پر کیا کرے گا؟

...محاصل کا ذریعہ بنایا جائے۔ لیکن یہ سب کچھ کس طرح کر سکتے ہیں جب ہم کو اختیار ہی حاصل نہیں؟

اگر ہندوستان کو درجہ مستعمرات مل گیا تو یہ جلد ہی اتنی ہی کامیابی حاصل کر لیگا جتنی کہ جاپان نے گذشتہ پچیس سال میں اور ترکی نے ۵ سال میں حاصل کی ہے۔ ہندوستان کی معاشرتی ترقی ہندوستان کے اندر ہی ہو سکتی ہے۔ مس میو کی کتاب کے صحیح حصہ کا احساس ہندوستانیوں کے علاوہ کوئی اور شخص نہیں کر سکتا۔ جتنی جلد ہندوستانیوں کو سلطنت ہند کا انتظام دیا جائے گا اتنا ہی ہندوستان کے لئے مفید ہوگا۔

متذکرہ بالا امور سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کے اقتصادی و معاشرتی مسائل کا حل صرف ہندوستانی کر سکتے ہیں، اور ان مسائل کے حل کا ذریعہ درجہ مستعمرات ہے جو ہندوستان کو جلد از جلد مل جانا چاہئے۔

برطانیہ کا مفاد

ہندوستان کو درجہ مستعمرات دینے میں برطانیہ کا اقتصادی مفاد مضمر ہے۔ برطانیہ ہندوستان پر اس وجہ سے قابض نہیں ہے کہ وہ ایک ہزار انگریزی حکام کو ہندوستان میں نوکر رکھنا چاہتا ہے یا ہندوستانی فوج میں انگریزوں کو بھرتی کرکے فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ انگلستان کے بیکاری کے مسئلہ کا حل اس طرح نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنے بیکار آدمیوں کو ہندوستان میں کار...

آزاد ہندوستان کا تصور

اس جنگ میں ہندوستان کیا کرے گا

سارجنٹ ٹیلر پر قاتلانہ حملہ کا مقدمہ

حکومت ہند کی آمدنی

ذیل میں مسٹر سیٹن کی رپورٹ سے (جو سائمن رپورٹ میں نقل کی گئی ہے) حکومت ہند کی آمدنی کے متعلق اعداد و شمار درج کئے جاتے ہیں۔

مرکزی حکومت کی آمدنی ۷۴ء۸۸ کروڑ ہے جس میں سے ۶۲ فیصدی ہندوستان کی مدافعت اور فوج پر صرف کیا جاتا ہے۔ اگر مرکزی حکومت کی آمدنی میں صوبجاتی آمدنی بھی جمع کر دی جائے تو کل آمدنی ۲۴۷ء۷۴ کروڑ روپیہ ہو جاتی ہے جس میں سے ۳۱ فیصدی فوج وغیرہ پر صرف کیا جاتا ہے۔

ہندوستانیوں کا سب سے بڑا پیشہ زراعت ہے ۳۱ کروڑ میں سے ۲۲ کروڑ آدمیوں کی زندگی زراعت پر منحصر ہے۔ لیکن موجودہ طرز حکومت ایسا ہے کہ زراعت کی ترقی پر ۲۴۷ء۷۴ کروڑ روپیہ میں سے صرف ۳ کروڑ روپیہ صرف کیا جاتا ہے۔

ہندوستانی فوج کے خرچ میں سو فیصدی "اضافہ"

لارڈ ارون کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ انگلستان کے بہت بڑے زمینداروں میں سے ہیں۔ اور ہندوستان کے زراعتی مسائل کے ساتھ پوری ہمدردی رکھتے ہیں۔ لیکن لارڈ ارون اس ہمدردی کو عملی جامہ پہنانے سے مجبور ہیں کیونکہ دوسری مدات میں خرچ کم نہیں کیا جا سکتا۔

گذشتہ پندرہ سال سے اندر برطانیہ میں فوج پر خرچ ۴۸ فیصدی بڑھا ہے...

ہندوستان کی زبوں حالت

انگلستان و ہندوستان کا مقابلہ

ہندوستان کی زراعتی حالت

زراعتی اسکولوں اور کالجوں کی ضرورت

ہم کیا چاہتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیت دہلی

یکم جمادی الثانی ۴۹ھ

بدیشی کپڑے کے تاجروں کا اضطراب

وطنی مفاد کے لئے ذاتی قربانی کی ضرورت

ہندوستان کی اقتصادی نجات کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ اس کے باشندے اپنے ملک کی بنائی ہوئی اشیاء کو استعمال کر کے ملکی صنعت کو ترقی دیں اور اپنی دولت دوسرے ممالک میں بھیج کر خود مفلس اور نادار نہ بنیں۔ اگر ہندوستان کا روپیہ بیرونی ممالک کی پرورش اور ترقی پر صرف ہوتا رہے اور دوسرے ممالک کے باشندے اس خداداد دولت سے فائدہ اٹھاتے رہیں جو ہندوستان جیسے زرخیز ملک کو عطا کی گئی ہے…

اس واسطے سب سے زیادہ ضروری اور سب سے زیادہ لازمی چیز ہے اس لئے جن لوگوں نے بدیشی کپڑے کے کاروبار کو ترک کیا ہے انہیں یہ سوچ لینا چاہئے کہ ان کا سیاسی تحریک سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ انہوں نے اپنے ملک کی فلاح و بہبود کے لئے یہ عہد کیا ہے…

ایک محب وطن کا فرض

مشکلات کا حل

سودیشی کی تحریک غیر سیاسی ہے

حضرت مفتی صاحب کے فتاوی

"تحریک کا جنازہ"

قارئین کرام کو معلوم ہے کہ دہلی کی حکومت نے سول نافرمانی کے مقابلہ کرنے کے لئے جو پالیسی اختیار کی ہے وہ کسی طرح دوسرے صوبوں کی حکومتوں سے مختلف نہیں ہے… حضرت مولانا احمد سعید صاحب اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب بھی جیل میں گرفتار ہو گئے ہیں…

"اردو منتظمین کہہ رہے ہیں کہ جہاد ہماری ہی ٹیم کو…"

ان الفاظ کو دیکھ کر صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ اس مضمون کی اشاعت کرنے والے ایڈیٹر کا منشا کیا ہے۔ اور وہ کس مقصد سے کیا کرانا چاہتا ہے۔ اس کے نزدیک اب تک جو کچھ ہو چکا ہے وہ محض "کھیل" ہے اور ضرورت اس کی ہے کہ اور زیادہ سختی سے کام لے کر تحریک کا جنازہ نکال دیا جائے اور یہاں کے باشندوں کو جو اور خصوصاً مسلمانوں کو اتنا کچلا جائے کہ ان میں مطلق دم باقی نہ رہے۔ حکومت کے اس نادان دوست کو اپنی خوشامد کے جوش میں اتنا بھی معلوم نہیں ہے کہ ایسی پالیسی کا مشورہ تو آج تک کسی اینگلو انڈین اخبار اور کسی انگریز حاکم نے بھی نہیں دیا۔ الامان کے ایڈیٹر مولوی مظہر الدین صاحب کی جرأت کہ انہوں نے اپنے اخبار میں اس قسم کا مضمون شائع کیا حقیقت میں حیرت انگیز ہے اور ان لوگوں کی آنکھیں کھولنے کے واسطے بالکل کافی ہے جو اب تک یہ سمجھتے ہیں کہ "الامان" سرکاری نہیں بلکہ کسی نہ کسی درجہ میں ایک اسلامی اخبار ہے۔

مولانا نورالدین صاحب بہاری کی صحت

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے اپنی گرفتاری کے وقت مولانا نورالدین صاحب بہاری کو نائب ناظم مقرر فرمایا تھا اور مولانا نے اس عہدہ کا فوراً چارج لے لیا تھا۔ زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا کہ مولانا کو گرفتار کر لیا گیا اور اب آپ کا مقدمہ زیر سماعت ہے۔ چونکہ مولانا کا وطن مالوف صوبہ بہار میں واقع ہے جہاں کی آب و ہوا دہلی اور پنجاب کی آب و ہوا سے بالکل مختلف ہے اس لئے بالخصوص موجودہ موسم میں مولانا کی طبیعت تبدیل آب و ہوا کے باعث خراب ہو گئی ہے… ہم امید کرتے ہیں کہ مقامی حکومت مولانا کی صحت کا لحاظ رکھتے ہوئے انہیں جلد صوبہ بہار میں منتقل کرنے کا انتظام کرے گی۔

زمیندار کی پریشانیاں

مولانا ظفر علی خاں کی گرفتاری کے بعد سے اب تک زمیندار کو جن…

پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری پر ناگپور میں ہڑتال

ناگپور ۱۰ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری کی خبر عوام نے آج صبح اخبارات میں پڑھی… فوراً ہڑتال کا اعلان کر دیا… (ا۔پ)

انٹر کالج علیگڈھ کی جانب سے ہوم ممبر کو مبارکباد

علیگڈھ ۱۲ اکتوبر۔ پرنسپل انٹر کالج علیگڈھ نے ایسوسی ایٹڈ پریس…

مسٹر نور محمد احمد گیسٹر بمبئی جنگی کونسل کی سزایابی

چھ ماہ قید سخت اور جرمانہ

بمبئی ۱۴ اکتوبر۔ مسٹر نور محمد احمد گیسٹر بمبئی جنگی کونسل کو جو کیتھنگی… کو چھ ماہ قید با مشقت اور ۵۰۰ روپے جرمانہ…

راجہ پارلاکامیدی کا سیاہ جھنڈوں سے استقبال

گول میز کانفرنس کی شرکت کیلئے روانگی

… (ا۔پ)

کلکتہ کے ایک میڈیکل طالب علم کی گرفتاری

کلکتہ ۱۲ اکتوبر۔ … کلکتہ کے اسکول اسٹوڈنٹ … (ا۔پ)

مظفر پور میں کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

مظفر پور ۱۲ اکتوبر۔ مسٹر رام لکھن سنگھ اور مسٹر رام نرائن سنگھ کو دفعات ۳۷۹ اور ۱۴۱ تعزیرات ہند کے ماتحت تین ماہ قید با مشقت اور تیس تیس روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی ہے۔

بانکی سنگھ اور ناگیسور پرساد ساہو کو دو دو ماہ قید با مشقت اور تیس تیس روپیہ جرمانہ کی سزا پکٹنگ آرڈیننس کے ماتحت ہوئی ہے۔

مولانا ظفر علی خاں کی صحت

لاہور۔ شام کے چار بجے ۱۵ اکتوبر۔ مولانا اختر علی خاں نے کل زندان گجرات میں اپنے والد محترم حضرت مولانا ظفر علی خاں سے ملاقات کی۔ مولانا کی صحت آب عمدہ ہے۔ وزن بڑھ رہا ہے۔ اور اب آپ کو کوئی تکلیف نہیں۔ مولانا ہشاش بشاش تھے۔

الجمعیۃ پریس کے پریس کی عنایات

کسی اخبار کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی مصیبت نہیں ہو سکتی کہ اس کا اپنا پریس موجود نہ ہو۔ اور اسے طباعت کے لئے کسی دوسرے پریس کے پاس جانا پڑے۔ بدقسمتی سے الجمعیۃ بھی اسی مصیبت میں گرفتار ہے۔ اور آج کل خصوصیت کے ساتھ پریس کی مشکلات کو برداشت کر رہا ہے۔ کوئی دن ایسا خالی نہیں جاتا کہ کوئی نہ کوئی تکلیف نہ پہنچتی ہو۔ گذشتہ اشاعت کے بعض پرچوں میں صفحہ ۴۔۵ کی کاپی کے ساتھ جو سلوک کیا گیا ہے وہ ایک معمولی سی بات ہے۔ جن حضرات کی خدمت میں مسخ شدہ اخبار پہنچا ہو وہ معاف فرمائیں۔ اخبار کو ذیر میں چھاپنا کر جلد بازی سے کام لینا اور کاپیوں کو رد و بدل کر دینا پہلے شاذ ہوتا تھا مگر اب تقریباً روزانہ ہوتا ہے۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ کارکنان مطبع کی ان عنایات خصوصی کا سلسلہ ختم ہو جائے اور وہ الجمعیۃ کے ساتھ پہلے کا سا ہمدردانہ سلوک کرنے لگیں۔ اگر کامیابی ہوئی تو تمام شکایات رفع ہو جائیں گی۔

"منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی"

بمبئی میں پولیس نے گولی چلادی

لاٹھیوں سے بیس آدمی مجروح ہوئے

چالیس اشخاص کی تقریر کرتے ہوئے گرفتاری

بمبئی ۱۲ اکتوبر۔ پولیس نے ایک جلسہ کو خلاف قانون قرار دینے کے بعد عوام کو منتشر کرتے ہوئے گولی چلائی۔ پولیس نے لوگوں پر لاٹھیوں کی بھی بارش کی جس کی وجہ سے بیس آدمی مجروح ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ گولی سے کوئی آدمی زخمی نہیں ہوا۔

اس ہنگامہ کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ جلسہ شروع ہونے سے قبل ڈیڑھ سو سپاہی اور ۲۵ مسلح سپاہی چند سارجنٹوں کے ساتھ جلسہ گاہ پر پہنچے… اور پولیس کی جمعیت نے کچھ فاصلہ پر تقریر کرنی شروع کر دی… ان کو گرفتار کر لیا… اس کے بعد پولیس نے عوام کو منتشر ہونے کا حکم دیا۔ لوگوں نے اپنی جگہ سے ہٹنے سے انکار کر دیا جس پر پولیس نے لاٹھیوں کی بارش شروع کر دی۔ کہا جاتا ہے کہ لاٹھیوں کی بارش میں چند آدمیوں نے پولیس پر پتھر پھینکے اور پولیس نے گولیوں کے چار چکر چلائے۔ کہا جاتا ہے کہ کوئی آدمی گولیوں سے مجروح نہیں ہوا۔

اس وقت تک کافی مجمع منتشر ہو چکا ہے اور پولیس بھی موقع واردات سے واپس جا رہی ہے۔ (ا۔پ)

(بعد کی خبر) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پولیس پر جو پتھر پھینکے گئے تھے وہ کچھ فاصلہ سے آئے تھے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پتھر اس مجمع کی طرف سے پھینکے گئے تھے جو وہاں پر موجود تھا… اب امن و امان ہو گیا ہے اور پولیس بالکل ہٹا دی گئی ہے۔ سڑکیں مجمع سے قطعاً خالی ہیں۔

مسٹر جے ایم سین گپتا کو بھی نوٹس مل گیا

الٰہ آباد میں دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت تقریر کرنے کی ممانعت

الٰہ آباد ۱۲ اکتوبر۔ مسٹر جے۔ ایم۔ سین گپتا آجکل الٰہ آباد میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ حکومت نے آپ کو دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت نوٹس دیا ہے کہ آپ الٰہ آباد میں کسی عام جلسہ میں کوئی تقریر نہ کریں۔ (ا۔پ)

انڈین نیشنل کانگریس کا جدید صدر

مسٹر جے ایم سین گپتا کا تقرر

الٰہ آباد ۱۲ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی گرفتاری سے قبل ایک نوٹ تحریر کیا تھا کہ اگر میں گرفتار ہو جاؤں تو سردار ولبھ بھائی پٹیل کانگریس کے صدر مقرر کئے جائیں۔

چونکہ سردار ولبھ بھائی پٹیل آئندہ ہفتہ تک رہا نہیں ہو سکیں گے۔ اس لئے پنڈت جواہر لال نہرو نے پنڈت موتی لال نہرو کو اختیار دیدیا ہے کہ وہ صدر کانگریس کا انتخاب کریں۔ پنڈت موتی لال نہرو نے مسٹر جے۔ ایم۔ سین۔ گپتا کو صدر منتخب کیا ہے۔ (ا۔پ)

دار الحکومت

کانگریس کے جلوس میں شرکت کا جرم

لالہ دھونی مل کھنا کو سزا

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ لالہ دھونی مل کھنا جو زیر دفعہ ۱۰ (الف) قانون ترمیم ضابطہ فوجداری ۵ اکتوبر کو کانگریس کے جلوس میں شرکت کرنے کی وجہ سے گرفتار کر لئے گئے تھے ان کا مقدمہ آج مسٹر پول مجسٹریٹ کی عدالت میں جیل کے اندر پیش ہوا۔ ملزم نے اپنے جرم سے انکار کیا اور کہا کہ میں تو صرف ایک تماشائی کی حیثیت سے کھڑا تھا۔ انسپکٹر عبدالواحد کانسٹیبل ارجن سنگھ اور دو دوسرے لوگوں نے استغاثہ کی طرف سے شہادت دی۔ مجسٹریٹ نے ملزم کو تین ماہ قید سخت معہ پچاس روپے جرمانہ کی سزا دی اور بصورت عدم ادائیگی جرمانہ ڈیڑھ ماہ مزید قید۔ ملزم کو سی کلاس میں رکھا گیا۔

مسٹر پنا لال کو سزا

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ … ملزم کو چھ ماہ قید سخت کی سزا سنا دیا۔ ملزم کے لئے بی کلاس کی سفارش کی گئی ہے۔

مسٹر فرید الحق انصاری کی سزایابی

۵ ماہ قید محض اور اے کلاس

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ آج مسٹر ایف۔ بی۔ پول نے مسٹر فرید الحق انصاری بیرسٹر کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ مجسٹریٹ نے فیصلہ میں یہ رائے ظاہر کی کہ مسٹر انصاری کانگریس کمیٹی کے خلاف قانون قرار دئے جانے کے بعد بھی کانگریس کمیٹی کے دفتر کا انتظام کرتے رہے۔ مجسٹریٹ نے آپ کو ۵ ماہ قید محض کی سزا دی ہے اور اے کلاس میں رکھا ہے۔

مسز آصف علی کی گرفتاری

دہلی ۲۰ اکتوبر۔ آج صبح پولیس کی ایک جمعیت مسٹر آصف علی بیرسٹر (دہلی فرنگ) کے مکان پر پہنچی اور مسز آصف علی کو گرفتار کر لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مسز آصف علی کی گرفتاری دفعہ ۱۷ کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔

دہلی میں رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی ۲۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر بالمکند امر ناتھ پارچہ فروشان نے اپنے بدیشی کپڑے کی پیٹیوں کو چار ٹرنک تک لیجانے کے لئے پولیس کی مدد طلب کی دو رضاکار پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ اسی طرح مسٹر مکند رام اونکار ناتھ کٹرہ اشرفی والوں نے پولیس کی مدد طلب کی اور ایک رضاکار کو گرفتار کروا دیا۔

جمعیۃ شبان المسلمین سے علیحدگی

جناب ایڈیٹر صاحب "الجمعیۃ"۔ ہم چند وجوہات کی بنا پر جمعیت شبان المسلمین سے علیحدگی اختیار کرتے ہیں مفصل کیفیت سے آئندہ مطلع کیا جائے گا۔ فقط

عبد الجبار سابق جنرل سکریٹری جمعیۃ شبان المسلمین دہلی

(ڈاکٹر) نور احمد محاسب جمعیت ہذا

مولوی عبد القادر جیسوری کی سزایابی

چار ماہ قید سخت

لکھنؤ ۱۰ اکتوبر۔ مولوی عبد القادر سابق رکن مجلس مقننہ و ایڈیٹر جیسور کو شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرنے والوں کی مدد کرنے کے جرم میں چار ماہ قید با مشقت کی سزا ہوئی ہے۔ آپ کو اے کلاس دی گئی ہے۔ (ا۔پ)

پنڈت جواہر لال نہرو کا قائمقام

گرفتاری سے قبل ہدایات

الٰہ آباد ۱۰ اکتوبر۔ کانگریس کے صدر کی قائمقامی کے متعلق پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی گرفتاری سے قبل مندرجہ ذیل ہدایات دی تھیں:۔

"چونکہ میری گرفتاری دوبارہ ہونے والی ہے… اس لئے افسوس ہے کہ میں صدر کانگریس کی حیثیت سے کام نہیں کر سکونگا۔ گذشتہ موقع پر جب میں گرفتار کر لیا گیا تھا تو میں نے مہاتما گاندھی کو اور اگر وہ منظور نہ کریں تو پنڈت موتی لال نہرو کو اپنا قائمقام تجویز کیا تھا… میری نامزدگی کو قبول نہ کر سکے تھے… پنڈت موتی لال نہرو نے اپنی پیرانہ سالی سے اس پاک فرض کی ادائیگی اپنے ذمہ لے لی تھی… کرسی گراں کی صحت اس درجہ خراب ہے کہ ان کو مکمل آرام لینے کی ضرورت ہے اور کسی قسم کے بار کو ان پر ڈالنا ہرگز زیبا نہیں ہے… اگر پنڈت موتی لال نہرو اس دوران میں یہ مناسب سمجھیں کہ کوئی شخص قائم مقام ہو تو وہ سردار صاحب کی رہائی تک کے لئے کسی کو نامزد کر دیں۔"

مندرجہ بالا مفوضہ اختیارات کے مطابق پنڈت موتی لال نہرو نے مسٹر جے۔ ایم۔ سین۔ گپتا کو صدر مقرر کر دیا ہے۔

پنجاب میل کو تباہ کرنیکی کوشش

بینا اور جھانسی کے درمیان حادثہ

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اتوار کے دن بینا اور جھانسی کے درمیان پنجاب میل کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ پنجاب میل کے ڈرائیور نے یہ معلوم کر کے کہ اس کا انجن کسی قدر ڈھیلا چل رہا ہے گاڑی کو روک لیا جس کے بعد یہ دیکھا گیا کہ انجن کے آگے کے دو پہیے پٹری سے سرک گئے ہیں اور تختوں کو کاٹ دیا ہے۔ … حادثہ کی وجہ سے میل ساڑھے چار گھنٹے لیٹ موصول ہوا یعنی رات کو گیارہ بجے لاہور پہونچا۔

کھیڑہ میں پولیس کی سرگرمیاں

عوام کو منتشر کر کے قومی جھنڈا جلا دیا

احمد آباد ۱۰ اکتوبر۔ کھیڑہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ پولیس نے پرجنت پیری کے لوگوں کو جو قومی جھنڈے کی سلامی دینے کی غرض سے جمع ہوئے تھے لاٹھیاں چلا کر منتشر کر دیا اور قومی جھنڈے کو آگ لگا دی۔

اخبار سرچ لائٹ کا دوبارہ اجرا

پٹنہ ۱۰ اکتوبر۔ اخبار سرچ لائٹ سے پریس آرڈیننس کے ماتحت ضمانت طلب کی گئی تھی چنانچہ اخبار مذکور نے اپنی اشاعت بند کر دی تھی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ۱۹ اکتوبر سے دوبارہ اشاعت شروع ہو جائیگی۔

چاٹگام کے رضاکاروں کا مقدمہ

سات رضاکار رہا کر دئے گئے

چاٹگام ۱۲ اکتوبر۔ ایسٹیڈ گرہ میں رضاکار جو فساد کرنے اور ایک بچے کو غائب کرنے کے جرم میں گرفتار کئے گئے تھے۔ آج سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے سامنے پیش کئے گئے۔ مجسٹریٹ نے سات آدمیوں کو رہا کر دیا اور باقی کو دوبارہ حوالات بھیجدیا۔ (ا۔پ)

زیارت کاکا صاحب میں مسلمانوں کا جلسہ عام

حضرت مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد دربار شریف میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جس کی صدارت حضرت مولانا عبدالرب صاحب ناظم یوتھ لیگ نے کی۔ مولانا مظہر گل صاحب معروف بہ گلاب صاحب صدر یوتھ لیگ نے حکومت برطانیہ کی پالیسی پر نہایت عالمانہ انداز میں مدلل تقریر فرمائی اور حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو محمد حسین کی گرفتاری اور سزایابی پر مبارکباد کی تجویز باتفاق منظور کی گئی۔

اس تجویز کے علاوہ تین قرارداد اور بھی منظور کی گئیں جن میں جمعیۃ علماء ہند کی قیادت کا اعتراف، صوبہ سرحد کی پالیسی کے خلاف احتجاج اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔

ناگپور میں عظیم الشان جلسہ

حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کو مبارکباد

ناگپور ۱۰ اکتوبر۔ کل شام کو خالص مسلمانوں کے محلہ میں پریذیڈنٹ دار کونسل مسٹر … کے زیر صدارت ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ ایک تجویز حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی خدمت میں ہدیہ تہنیت پیش کرنے کے متعلق منظور کی گئی۔ متعدد دیگر مقررین کے دو مسلمان مقررین نے تقریریں فرمائیں۔

کلکتہ کے کانگریسی کارکنوں کا مقدمہ

ملزمین کی ضمانت پر رہائی

کلکتہ ۱۲ اکتوبر۔ بیرن بھائی اور مسٹر نگیندر ناتھ سین کے چار لڑکے سب ڈویژنل افسر کے سامنے پیش کئے گئے۔ ملزمین پر کانگریسی رضاکاروں کو خلاف قانون مقصد کے لئے جمع کرنے کا الزام تھا۔ عدالت نے پروفیسر ستیندر ناتھ سین سٹی کالج کلکتہ کے علاوہ تمام ملزمین کو ایک ایک سو روپیہ کی ضمانت پر رہا کر دیا۔ مسٹر سین بیمار ہیں اور عدالت نے آپ سے طبی سند طلب کی ہے۔ (ا۔پ)

حادثہ بم جیسور کے ملزمین کا مقدمہ

۱۴ ملزمین کی رہائی

جیسور ۱۲ اکتوبر۔ جیسور کے حادثہ بم کے سلسلہ میں جو ۱۷ آدمی گرفتار ہوئے تھے ان میں سے چودہ کو رہا کر دیا گیا ہے۔ رہا شدگان میں … شامل ہیں۔ … اور دیگر دو ملزمین کو دوبارہ حوالات میں بھیج دیا گیا۔

قصہ خوانی بازار دوبارہ کھل گیا

شراب پر پکٹنگ اور پندرہ گرفتاریاں

پشاور ۱۲ اکتوبر۔ یہاں کا قصہ خوانی بازار جو کل پولیس نے بند کرا دیا تھا آج کھلا اور فوراً پکٹنگ شروع کر دیا گیا۔ نتیجہ میں پندرہ گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ (ا۔پ)

مظفر پور میں دھاریوال اور لال املی کے مال کا مقاطعہ

پارچہ فروشوں نے پچاس ہزار کی فرمائش منسوخ کر دی

مظفر پور ۱۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مقامی پارچہ فروشوں نے لال املی اور دھاریوال کے اونی پارچہ جات کا مقاطعہ کر دیا ہے اور جو فرمائش مال منگوانے کے لئے بھیجی تھی اس کو منسوخ کر دیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ فرمائش تقریباً ۵۰ ہزار روپے کی تھی۔ (ا۔پ)

بمبئی کے پارچہ فروشوں کے ساتھ کانگریس کا سلوک

بدیشی مال کے عوض سودیشی مال قرض دیا جائیگا

بمبئی ۱۰ اکتوبر۔ بمبئی کے پارچہ فروشوں کے پاس بدیشی مال کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ جو تحریک مقاطعہ کی وجہ سے فروخت نہیں ہو سکا ہے۔ چنانچہ ان پارچہ فروشوں کو کچھ سہولتیں بہم پہنچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ تجویز یہ ہے کہ ان دوکانداروں کو سودیشی ملوں کا تیار کیا ہوا کپڑا اتنی ہی قیمت کا قرض دیدیا جائے جتنا کہ ان کے پاس بدیشی مال پڑا ہوا ہے اور مقاطعہ کی وجہ سے فروخت نہیں ہو سکا ہے۔ (ا۔پ)

ڈھاکہ میں چار بم پکڑے گئے

تین نوجوان مردوں اور تین عورتوں کی گرفتاری

ڈھاکہ ۲۰ اکتوبر۔ آج علی الصبح پولیس نے تراب پور میں ایک مکان پر چھاپہ مارا اور چار تیار بم اور ریوالور کچھ مسالہ مکان سے برآمد کیا۔ تین نوجوان مرد اور تین عورتیں اس سلسلہ میں گرفتار کر لی گئیں۔ … پولیس نے آپ کی بیوی کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ … لیکن عورتوں کو پولیس کی حفاظت میں مکان میں محبوس کر دیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

پشاور میں شراب پر پکٹنگ

بیس رضاکاروں کو قید سخت

پشاور ۱۰ اکتوبر۔ سٹی مجسٹریٹ کیپٹن کاب نے ۲۰ رضاکاروں کے … جن میں انگریزیت اسکول کے طلبا بھی تھے اور جنہیں ابھی حال میں … پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا تنبیہ کی… عدالت میں جو معمولی سزا دی تھی اس کے بعد انہیں رہا کر دیا۔ مجسٹریٹ نے ۱۵ رضاکاروں کو چھ چھ ماہ قید سخت اور چار کو تین ماہ قید سخت کی سزا دی اور سیاں عبد الرحمن جنرل سکریٹری پشاور کو جن کی عمر ابھی بیس سال سے بھی کم ہے چار ماہ قید سخت اور پچیس روپیہ جرمانہ یا ایک ماہ کی مزید قید سخت کی سزا دی۔

جمرود میں آفریدی جرگہ کی کارروائی

آخری جواب کے لئے مشورہ

پشاور ۱۴ اکتوبر۔ کل جمرود میں جو آفریدی جرگہ منعقد ہوا تھا اور جس کا مقصد یہ تھا کہ پشاور پر حملہ کرنے کے متعلق اپنے رویہ کی توضیح و تشریح کرے اس نے تبدیلی تصفیہ اور کانگریس ایجی ٹیشن کے متعلق اپنی بے اطمینانی کا اظہار کیا اور آخری جواب دینے سے قبل مشورہ کی خواہش ظاہر کی۔ اگرچہ آج جواب مل جانا چاہئے تھا مگر معلوم ہوا ہے کہ جرگہ ابھی تک کسی نتیجہ پر نہیں پہونچا۔

پشاور میں ۱۸ رضاکاروں کی سزایابی

پشاور ۲۰ اکتوبر۔ حال میں جو رضاکار پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار ہوئے تھے ان سے … سٹی مجسٹریٹ نے چھ چھ ماہ قید با مشقت کی سزا دی ہے اور ایک رضاکار کو دفعہ ۱۴ قانون ہند کے ماتحت ایک سال قید با مشقت کی سزا دی ہے۔ (ا۔پ)

بانکورا میں چھ اشخاص کی رہائی

بانکورا ۱۴ اکتوبر۔ چھ نوجوان آدمی جو پولیس انسپکٹر کو استعفا دینے کی ترغیب کے جرم میں گرفتار کئے گئے تھے افسوس ظاہر کرنے پر رہا کر دئے گئے۔ (ا۔پ)

چراغ سحری

یہ ٹمٹماتا ہوا چراغ اب گل ہونے والا ہے۔ اگر اس نزع کے وقت میں بھی کسی دردمند نے سہارا نہ دیا۔ تو بہت ممکن ہے کہ ایک لمحہ سے پہلے ہی دم نکل جائے۔ اور یہ حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتا ہوا راہ عدم کو سدھارے۔ ابتک جو کیفیت گذر رہی وہ اظہر من الشمس ہے مفلوک الحالی سے بہت ہی بری کیفیت ہے جو بیان سے باہر ہے۔

آہ - کیا کہوں کہ کیا ان بیچاروں پر گذر رہی ہے کیا ان بیکسوں کی معاونت کرنا قومی فرض نہیں ہے - کیا کسی مذہب و ملت کی ہمیت یہ گوارہ کریگی کہ شہنشاہوں کی اولاد اس بے حرمتی کے ساتھ پامال ہو۔ اور انسان برداشت کر سکے جس قوم کی یہ حالت ہو کہ بستر مرگ پر تڑپ تڑپ کر جان دے رہی ہو اور اس کا کوئی حامی نہ ہو ... کیا ان کی مدد کرنا فرض انسانی نہیں ہے ... لہذا ان بیکس و مظلوموں کی طرف بھی ... توجہ فرمائیں یہ بھی حقدار ہیں - کیا یہ قابل افسوس بات نہیں ہے کہ شاہی عمارات کی حفاظت کی جائے اور شاہی نسل جن کے بزرگوں نے یہ تعمیر کرائی ... کے ساتھ ... حال پر دشمن بھی افسوس کرتے ... ممالک کے لوگوں کے ساتھ ... کو آج تک اہل ہند یاد فرماتے ہیں - اور ... کا لکھا ہیں - اور تواریخ کے اوراق بھرے پڑے ہیں ...

... اس کی خدمت کو باعث فخر سمجھے گا اور تیموریہ ایسوسی ایشن

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ضرورت ہے

دفتر الجمعیۃ میں ایک سیلز کلرک کی ضرورت ہے جو انگریزی اور اردو میں خط و کتابت کرسکتا ہو ... (منیجر الجمعیۃ)

اکسیر جذام

یہ دوا اعلیٰ حضرت ... رفاہ عام ...

باسیر دفع ذیابیطس

... دوا کچھ دنوں تک مفت ... پیکنگ کے لیے آٹھ آنہ روانہ کرکے ...

حافظ اقبال حسین کھٹیا ہی بھاگلپور

جریانی — حب کرشمہ — طلا شاد مانی

زبدۃ الحکما حکیم ... صاحب نصرتی کا ... مشہور و کامیاب علاج ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی ... ہو جائے ...

سعید برادرس ایجنٹ کلاں محل دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکہ سے ایک ... منگا کر بے روزگاری دور ہو سکتی ہے۔ ہر گاہک ... قیمت صرف ... روپے ... کرایہ دوکان بھی ... اگر آپ بیس کی تجارت کا شوق ہو تو ہم سے ... اب بھی حقیقی آزادی کے خواہاں ہیں تو فوراً ہماری مشہور اور کامیاب کارخانہ میں معروف کمپنی کا ایک حصہ ... ادائی ہے۔ ... قواعد آسان جلد طلب کیجئے۔

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

تلاش کیجئے

ہندوستانی پیسہ سے ہندوستانی ... استعمال کیجئے جو کہ خوش ذائقہ اور تندرستی بخشنے والی ہے۔

ڈائمنڈ بیڑی کمپنی لال کنواں دہلی

ساپ کے کاٹے کا عمل

... سیّد ... فرید ... دہلی

حب ... تھی

... منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

معجون مقوی مرکب

نسخہ خواص الخاص

... ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

... صرف دو روپے ...

دفتر دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

... ملنے کا پتہ

سعید برادرس ایجنٹ کلاں محل دہلی

چونچ

ساری دنیا کو معلوم ہونا چاہیے کہ چونچ کا نقلی سالانہ نمبر ۲۶ اکتوبر ۲۶ء کو شائع ہونیوالا ہے۔ صفحات صرف ۳۶ قیمت تین آنے۔ زیر نگرانی عالیجناب سفار الدولہ عنایت حسین خان صاحب عنایت دہلوی حشری۔ جلد سے جلد پانچ روپے بھیجکر سالانہ خریدار بنجائیے۔ تاکہ یہ دلچسپ نمبر آپ کو مفت ملے۔ نمونہ کا چونچ تین آنے کے اسٹامپ آنے پر روانہ کیا جائیگا۔ مستقل خریداروں کو مفت۔ تاجر حضرات اجرت اشتہارات خط و کتابت سے معلوم کریجئے۔ جن ایجنٹوں پر ہماری حلال کمائی باقی ہے وہ چونچ کی امید ہرگز نہ کریں۔ منیجر چونچ

چونچ کا گھونسلا نمبر ۲۶۱ بوبازار اسٹریٹ کلکتہ

مفت — ہر مقصد میں کامیابی — مفت

بالکل مفت

تعویذ اسم اعظم

اپنے پاس رکھیے بحکم خدا انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا و ہر آفات مشکلات و تمام بیماریوں سے نجات ملے ... کامیابی ہو ...

(نوٹ) تعویذ مبارک روانہ کرنیکا ... محصول ڈاک ... آنا چاہئے اور اپنا پورا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرماویں۔ ملنے کا پتہ

خادم القوم مولوی محمد عمر خان صاحب مدادی نظام الدین خان عزیزی پریس لکڈ پور بھوپال

رعایت ہو تو ایسی ہو

معہ مزید کتب

تصانیف مولانا شبلی — تصانیف مولانا شرر

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے

موٹر ڈرائیوری ... کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔

یہ رعایت جنٹلمین حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کیجئے۔

منیجر اسپیشل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

سید ظہور الحسن ... پریس دہلی چھپا ... لال ... سے شائع ہوا

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ۱ علوی - ہر ذی علم عامل بن سکتا ہر مسلمان کیلئے مناسب نہیں۔

عمل ۲ علوی ہر مسلمانوں کے لیے مخصوص ہے کامل تیس سال کا تجربہ ہے ... ہزاروں روپے برباد کئے ... اب میں اسکا اعلان کرتا ہوں ...

عمل ۳ ... ایک آیت قرآنی ہے ... اکتالیس مرتبہ پڑھی جاتی ہے ...

عمل ۴ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ... روزگار میں اس قدر ترقی ہوتی ہے ...

ایک روپیہ چار آنے میں ... جو صاحب عمل منگوائیں ایک ساتھ طلب فرمائیں ... جسٹری یا لفافہ میں عمل روانہ کیے جاتے ہیں۔

ملنے کا پتہ - فضل شاہ عامل - دہلی

چار نکاح کیجئے

... لیکن صرف ایک بات ... لعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت ... آیت قرآنی ... لطف شباب کے متعلق جو کچھ عرض کروں گا ... بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

اسکے استعمال سے کمی و لاغری دور ہو کر ... اعلیٰ قوت عود کرآتی ہے۔ تمام رگوں اور پٹھوں کو اسقدر طاقت بخشتا ہے کہ جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔ سفوف و طلاء سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے ... میں قیمت چار روپے (علاوہ محصول ڈاک)

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ... دہلی

... ترکمان دروازہ ... دہلی

ملنے کا پتہ: ایس - ایم دین جانا نہ سوداگر تیموری ... دہلی

۱۵ روپے میں چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

ہمارا آوٹو ہوم سنگار آپ کی خوبصورتی اور تندرستی کو دوگنا کردے گا اسکی مست خوشبو طبیعت کو خوش اور دماغ کو تر کردیگی قیمت چھ شیشی منگانے سے۔ ایک جوڑا مضبوط جوتہ ... عدد خوبصورت ٹائی ... سٹواچ ۳ عدد فیشن ایبل ٹائی پاکٹواچ اور ایک عدد اصلی بی ٹائم پیس گھڑی انعام ملے گی جسکی گارنٹی ۵ سال (نوٹ) گھڑی کی گارنٹی پارسل کے ساتھ بھیجی جاتی ہے۔ آرڈر کے ساتھ جوتہ کا ناپ لکھیں۔

منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۶ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

ہماری مشہور داد کی دوا سے خراب سے خراب داد بھی ۲۴ گھنٹہ میں صاف ہو جاتا ہے قیمت فی ڈبیہ چار آنہ ۱۲ ڈبیہ ایک ساتھ لینے سے ایک فیشن ایبل ٹائی رسٹواچ اور ایک خوبصورت نمبر پاکٹواچ اور ایک اصلی بی ٹائم پیس گارنٹی ۵ سال مفت انعام دیجاتی ہے ساتھ میں ۲۹ تصویریں بھی انعام محصول ڈاک۔ اگر دو درجن ڈبیہ خریدیں تو گراموفون انعام۔

ملنے کا پتہ

ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

اخبار الجمیعت کے خریداروں کی انتہائی خوش نصیبی

وہ بیش بہا انمول گوہر

پانچ ترجمے اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن شریف ہے

صرف ۲۵ جلدیں ہی اس مالک مطبع کے پاس رکھی تھیں

آج اخبار الجمعیۃ کا ہر وہ خریدار

دفتر الجمعیت نہیہ کر رہا ہے

کیا اب بھی الجمعیت کا کوئی خریدار اس نعمت سے محروم رہیگا؟

کیا دنیا کی ہزار ہا فرودیات کے ساتھ سب سے زیادہ متبرک اور دین و دنیا کی سب سے بڑی گرانمایہ نعمت کے لیے دس روپیہ خرچ کر دینا کچھ گراں ہیں؟ اگر کسی اس قدر بیش قیمت نسخے کے لیے دس روپیہ کی رقم بھی گراں معلوم ہو ... سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ یہ قرآن —

اعلیٰ حضرت حضور نظام کا خاص اپنی تلاوت کیلئے منتخب کردہ اور بہت پسندیدہ قرآن شریف

کیونکہ پچھلے سال دہلی میں دورہ مسعود کے موقع پر اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہ سلطنتہ نے اس قرآن شریف کو بیحد پسند فرمایا اور تلاوت کیلئے خاص طور پر اسی کلام پاک کو مخصوص فرمالیا اور تمام علمانے بھی اس کو پسند فرمالیا ہے۔

اس قرآن شریف میں حسب ذیل پانچ ترجمے ہیں :-

پہلا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ الرحمتہ۔

دوسرا ترجمہ (فارسی) از حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ۔

تیسرا ترجمہ (اردو لفظی) از حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ۔

چوتھا ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ۔

پانچواں ترجمہ (اردو بامحاورہ) از حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی مدظلہ۔

سب سے بڑی خوبی یہ ہے

کہ اس کے حاشیہ پر اردو زبان کی بہترین اور عام فہم تفسیر احسن التفاسیر کامل درج ہے یہ تفسیر علامہ حضرت شاہ احمد حسن صاحب محدث دہلوی کی پچاس سالہ ... اور عرق ریزی کا نتیجہ ہے ...

دیگر خصوصیات

(۱) ہر مقام پر بسم اللہ شریف بخط طغریٰ جداگانہ ... (۲) قرآن شریف کے مضامین کی فہرست ... تفسیر احسن التفاسیر ... (۱۵) کاغذ مصری حسب پسند ... صفحات ۵۲۸ ... ۲۰ × ۲۶ ...

ہدیہ اس قرآن شریف کا اصلی ہدیہ بلا جلد کا بتیس روپیہ ہے مگر صرف خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کا ہدیہ دس روپیہ اور سفید ولایتی دبیز کاغذ کا ۱۲ روپیہ و محصول ڈاک ...

اس کلام پاک کے متعلق علمائے کرام کی سینکڑوں تصدیقوں میں سے چند کا خلاصہ

حضرت مولانا انور شاہ صاحب کشمیری مدرس دار العلوم دیوبند کی فارسی تقریظ کا ترجمہ اختصاراً

... ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ایسے نسخہ کو اپنے گھر میں رکھے۔ اور تلاوت کرے۔

عالم با عمل فاضل اجل جناب مفتی مولوی حاجی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند دہلی

فخر دہلی اسد الاسلام حضرت مولانا الحاج مولوی حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی

حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی پروفیسر دینیات دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ و سابق ناظم جمعیۃ علمائے ہند

ملنے کا پتہ

منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلی ماران دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی-اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۰ | دہلی یوم سہ شنبہ ۵ جمادی الثانی ۱۳۴۹ہجری مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۱

معاصرین کے افکار و آراء

مارننگ پوسٹ کا غلط شور

[illegible]

باشندگان عراق کا سلوک

[illegible]

حیفہ سے بغداد تک ریلوے لائن

[illegible]

استدلال عزازیل از آیات انجیل

Devil quoting the Scripture

[illegible]

اسیران سیاسی کیساتھ ناروا برتاؤ

[illegible]

دلچسپ حقایق و معلومات

دانتوں کے نشانات

[illegible]

بیہوشی کی جدید دوا

[illegible]

انگلستان کے ڈاکخانے

[illegible]

لندن کا ایک حیرت انگیز مکان

[illegible]

فرانسیسی ہوٹلوں کے نئے ملازم

[illegible]

ہوائی جہازوں کی آواز کا انسداد

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران الجمعیۃ سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:-

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونے والی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپ کا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ دو روپیہ ہے۔

ہندوستان کے مفتی اعظم کی گرفتاری پر

ملا رموزی صاحب کا خط

(بقلم خود عفی عنہ)

لیجئے پھر السلام علیکم ایڈیٹر صاحب اخبار "الجمعیۃ"

آپ فرمائیں گے کہ ملا رموزی صاحب کیا آپ کو سلام کا یہی موقع ملتا ہے جب اسلامی ہند کا کوئی لائق صد احترام عالم دین گرفتار ہوتا ہے؟ مگر ہم اس پر فوراً یہ کہیں گے کہ استغفر اللہ کیونکہ یہ تو ہے اپنی اپنی سمجھ یعنی یہ کہ سے کیا کہئے گا کہ ہمارے ہر خط میں منطقی اثرات جو اس ترکیب سے پیدا ہو جاتے ہیں کہ بس ہم جانتے ہیں مثلاً اس خیال کے عوض آپ یہ کیوں نہیں سمجھ لیتے کہ جب ہم آپ خط لکھنے بیٹھتے ہیں پولیس والے بھی عین اسی وقت جاتے ہیں اور کسی صاحب فضل بزرگ کو گرفتار کرلاتے ہیں مگر آپ یوں کیوں سمجھنے لگے کیونکہ آپ تو ہیں دوسروں کے کہے پر عمل کرنے والے اسلئے آپ نے ہمارا ......

"دیگر احوال" سنئے جو اسطرح شروع ہوتا ہے کہ الحمد للہ تا دم تحریر بندہ یہاں ہر طرح خیریت سے ہے ...

ایک ساتھ اور گھی کی ایک دوسرے سے ... اسی زمانے میں ہم جو بھی حضرت اقدس والا قبلہ مفتی صاحب کی فیوض و برکات اور ہم وتدبر سے بھری ہوئی خدمت حاضر ہوتے تھے تو اکثر حضرت گرامی مرا تب سے "چشم دید گفتگو" ہو جاتی تھی اور ایسی کہ دو سے تین تین گھنٹے تک ...

ہوڑہ میں پولیس پر گورکھوں کا حملہ

متعدد سپاہی زخمی ہو گئے

قمار بازوں کو گرفتار کرنے کا شاخسانہ

کلکتہ ۲۳ اکتوبر۔ آج شام کو ہوڑہ میں ان گورکھوں نے جو ریلوے واچ اینڈ وارڈ اسٹاف کے ممبر ہیں، پولیس پر خشت باری کی جس کی وجہ سے متعدد سپاہی زخمی ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس کی ایک جماعت چند جواریوں کو چاندماری سڑک پر گرفتار کرنے گئی تھی اور دو ہندوؤں اور ۲ گورکھوں کو گرفتار کر لیا جب پولیس گرفتار شدگان کو تھانہ لیجانے لگی تو واچ اینڈ وارڈ کے گورکھوں نے اس پر خشت باری شروع کردی اور متعدد سپاہی زخمی ہو گئے چونکہ پولیس کے آدمیوں کی تعداد نہایت قلیل تھی اسلئے انہوں نے ایک رہائشی مکان کے گودام میں پناہ لی۔ ...

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب کی گرفتاری پر اظہار ہمدردی

مسلمانان جوہانسبرگ (افریقہ) کی جانب سے برقی پیغام

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب

گجرات جیل میں بخیر و عافیت ہیں

بمبئی میں دیوالی کا تہوار

رسومات خاموشی اور سادگی کیساتھ ادا کی جاتی ہیں

ڈاکٹر سر رابندر ناتھ ٹیگور کی علالت

وزیر اعظم برطانیہ کا پیغام ہمدردی

مسٹر سبھاش چندر بوس کا پیغام ہمدردی

ڈاکٹر ٹیگور کی حالت قابل تشویش نہیں ہے

پٹاخہ چھوڑنے پر راجشاہی میں ایک آدمی کی گرفتاری

گرفتار شدہ آدمی کی رہائی کے لئے عوام کا مطالبہ

کالی کٹ میں ایک رکن بلدیہ کی سزایابی

دار الحکومت

دہلی میں آتشزدگی کے متعدد حادثات

چاندنی چوک میں آگ لگ گئی

دہلی ۲۲ اکتوبر۔ دریبہ کلاں کے قریب چاندنی چوک میں ایک دوکان میں آگ لگ گئی۔ یہ دوکان بجلی کے سامان کی تھی۔ فائر بریگیڈ کے وقت پر پہنچ جانے سے آگ پر قابو پا لیا گیا اور بہت زیادہ نقصان ہوتے ہوتے رہ گیا۔

علی پور روڈ پر آگ

دہلی ۲۲ اکتوبر۔ مسرز گوردن برادرس کی دوکان میں جو علی پور روڈ پر واقع ہے۔ پیر کی شام کو آگ لگ گئی، اور ایک الماری جس میں دفتری ریکارڈ رہتا تھا بالکل جل گئی۔ فائر بریگیڈ وقت پر پہنچ گیا تھا۔

صدر بازار میں آگ

دہلی ۲۲ اکتوبر۔ کل صدر بازار میں ایک شخص بھی پال سنگھ کے رہائشی مکان میں آگ لگ گئی۔

دہلی میں گرفتاریوں کی بھرمار

مسٹر شام ناتھ بی۔ اے کی گرفتاری

صوفی احسان الٰہی کی گرفتاری

بہاری دھیرج پر گرفتاریاں

محمد جلیل صاحب کی گرفتاری

دو رضاکاروں کی گرفتاری

ریلوے لائن کے قریب ایک نعش کی برآمدگی

آفریدی جرگہ کی پولیٹیکل ایجنٹ سے دوبارہ ملاقات

آئندہ سرحدی جنگ کے خلاف انسدادی تدابیر پر غور و خوض

سرحد کا معائنہ کرنیوالی جماعت پر خلاف فتنہ کا حملہ

پشاور میں چار اور رضاکاروں کی گرفتاری

ڈاکخانہ پر ڈاکہ مارنے کے الزام میں دو آدمیوں کی گرفتاری

بمبئی جنگی کونسل کا آئندہ ڈکٹیٹر

مقدمہ سازش لاہور کے مجرمین کی طرف سے مرافعہ کا امکان

تاریخ سزایابی ملتوی کردی گئی

نادیا میں بدیشی کپڑے اور شراب کی دوکان پر پکٹنگ

۳۲ خواتین کی گرفتاری

ڈاک پارسل میں سے ایک بم کی برآمدگی

بم پھٹنے سے ایک چپراسی مجروح ہوگیا

سرحد پر جنگ کی رفتار

بعض آفریدیوں کی حملہ کرنے کیلئے تیاریاں

کھاجوری میں آفریدیوں پر ہوائی مظاہرہ

پشاور ۲۵ اکتوبر۔ آفریدی خاموش ہو گئے رہے، البتہ شب کے وقت بعض دفعہ چھپ چھپا کر حملہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض آفریدی ہوائی مظاہرہ سے خائف ہو کر باڑا کی تیراہ واپس جا رہے ہیں اور بعض حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ایک آفریدی ٹولی کو کھاجوری کے قریب ہوائی مظاہرہ کے ذریعہ منتشر کر دیا گیا۔ (ا پ)

مسٹر جگت سکرٹری ہندو مہا سبھا کا مقدمہ

فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا

پٹنہ ۲۵ اکتوبر۔ مسٹر جگت نرائن لال کے مقدمہ کا فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا ہے۔ مسٹر جگت نرائن کانگریس کے سرگرم کارکن ہیں اور آل انڈیا ہندو مہا سبھا کے سکرٹری ہیں۔ آپ حال ہی میں رہا ہوئے تھے۔ لیکن دوبارہ دفعہ ۵۰۵ کے ماتحت گرفتار کر لئے گئے۔

مسٹر امبیکا کنت سنگھ منیجر اخبار سرچ لائٹ کا مقدمہ ابھی شروع نہیں ہوا ہے۔ (ا پ)

پٹنہ میں گیارہ رضاکاروں کی گرفتاری

ترچناپلی کے علاقہ میں سیلاب

ریلوے لائن شکستہ ہو گئی

راجا گوپال اچاری کی سزایابی

"باحیثیت ہندوستانی جیل سے باہر خوش نہیں رہ سکتا"

تنجور کے علاقہ میں سیلاب کی تباہ کاریاں

لائن کی شکستگی کے باعث گاڑیاں بند کر دی گئیں

یوروپین کلب میمن سنگھ کا مقدمہ

۴ اشخاص کی سزایابی

قید بامشقت کی سزائیں

لاہور میں خانہ تلاشیاں

ایک بیمہ کمپنی کے دفتر کی تلاشی

مسٹر سین گپتا قائم مقام صدر کانگریس کی دوبارہ گرفتاری

جلیانوالہ باغ میں تقریر کرنے کا الزام

دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ امرتسر سے ٹیلیفون کا ایک پیغام مظہر ہے کہ مسٹر جے۔ ایم۔ سین گپتا قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس آج شب کو جلیانوالہ باغ میں دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت امتناعی حکم کے باوجود تقریر کرنے کے الزام میں گرفتار کر لئے گئے۔ (ف۔ پ)

(بعد کی خبر) امرتسر سے خبر یا اطلاعات مظہر ہیں کہ پروگرام کے مطابق شام کے وقت مسٹر سین گپتا کا جلوس نکالا گیا۔ جب آپ جلیانوالہ باغ میں جلسہ کے اندر تقریر کرنے کے لئے تشریف لائے تو آپ کو دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت ایک نوٹس ملا جس میں تقریر کرنے کی ممانعت کی گئی تھی جلسہ میں تقریباً تین ہزار آدمیوں کا اجتماع تھا۔

مسٹر سین گپتا نے نوٹس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تقریر شروع کی۔ آپ نے دو تین ہی فقرے زبان سے نکالے ہونگے کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ... آپ کو گرفتار کر لیا۔ اور بنگال کے سربرآوردہ لیڈر نیشنل کانگریس کے قائم مقام صدر کو موٹر کار میں بٹھا کر مقامی جیل میں پہنچا دیا۔

حکومت مدراس کی جدید وزارت

جسٹس پارٹی کی کامیابی

سر سٹیفنسن کی رانچی کو مراجعت

مسٹر راجا گوپال آچاریہ کی سزایابی

تامل ناڈو کانگریس کمیٹی کا جدید صدر

مسٹر لومین کے قتل کا مقدمہ

مفقود الخبر ملزمین پر فرد جرم

ڈھاکہ میں خانہ تلاشیاں

ایک پلیڈر کے مکان کی تلاشی

ڈاکٹر ٹیگور کی صحت

ایک سابق رکن مجلس مقننہ کے خلاف مقدمہ

پشاور میں خوفناک آتشزدگی

پچاس ہزار روپے کا نقصان عظیم

پانچ مکان جلکر خاکستر ہو گئے

پشاور ۲۴ اکتوبر۔ گزشتہ شب پانچ بیمہ شدہ مکانوں میں آگ لگی، یہ پانچوں مکان جلکر خاکستر ہو گئے۔ ان مکانوں کے علاوہ کئی اور مکانوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ فائر بریگیڈ اطلاع ملنے پر گیارہ بجے موقع پر پہنچ گیا لیکن تنگ اور موڑ والی گلیوں کی وجہ سے آگ جلد نہ بجھ سکی۔ فائر بریگیڈ صبح دس بجے تک کام کرتا رہا۔ نقصانات کا اندازہ پچاس ہزار روپے کے قریب کیا جاتا ہے۔ آتشزدگی کی وجہ معلوم نہیں ہے۔

اسپلینڈ میدان میں قومی جھنڈے کی سلامی کی ممانعت

پولیس کمشنر بمبئی کا امتناعی حکم

بمبئی ۲۵ اکتوبر۔ مسٹر جی۔ ایس۔ ولسن کمشنر پولیس نے دفعہ قانون پولیس بمبئی کے ماتحت اسپلینڈ میدان میں جھنڈے کی سلامی ممنوع قرار دیدیا ہے۔ قومی جھنڈے کی سلامی یکشنبہ کی صبح کو ہوگی اور جنگی کونسل کے ڈکٹیٹر رسم سلامی ادا کرینگے۔ کمشنر پولیس نے جھنڈے کی سلامی کی غرض سے ...

مس زنتشی کی ڈگری ضبط کرنے کی تجویز

سنڈیکیٹ نے مسترد کر دی

حادثہ بم کلکتہ کا مقدمہ

مخصوص ٹریبونل کا تقرر

بنارس کے ستیہ گرہ کیمپ پر پولیس کا چھاپہ

پولیس تمام سامان اٹھا کر لے گئی

ناگپور کے ایک کالج کے پروفیسر کا مقاطعہ جوئی

طلباء کو تعلیم ملتوی کرنے کی ترغیب

حکومت بمبئی کی جانب سے ایک کمیشن کا تقرر

مجلس مقننہ بمبئی کے انتخابات کی تحقیقات

مسٹر لومین کے قتل کا مقدمہ

۵ طلباء کی براءت

منصف کی عدالت میں آگ لگا دی گئی

مجلس مقننہ پنجاب کی صدارت

سر شہاب الدین کا سہ بارہ انتخاب

مجلس مقننہ میں تین پارٹیوں کی ترتیب

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ سر شہاب الدین تیسری بار متفقہ طور پر مجلس مقننہ پنجاب کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔ کثیر اراکین مجلس نے آپ کے متفقہ انتخاب پر مبارکباد دی ہے۔ ... انہوں نے بھی سر شہاب الدین کو مبارکباد پیش کی۔ ...

معلوم ہوا ہے کہ تین جماعتیں ترتیب دی گئی ہیں (۱) خیشنل ہرل پارٹی جس میں زیادہ تر سکھ اراکین شامل ہیں (۲) نیشنل یونینسٹ پارٹی جس میں زیادہ تر مسلمان شامل ہیں۔ (۳) نیشنل ریفارمز پارٹی جس میں زیادہ تر ہندو شامل ہیں۔ (ا پ)

کلکتہ میں مکمل ہڑتال

کلکتہ ۲۵ اکتوبر۔ آج کلکتہ میں پنڈت جواہر لال نہرو کی گرفتاری کے خلاف طلبا احتجاج کی ہڑتال منائی گئی۔ ... (ف۔ پ)

پشاور کے دروازے دوبارہ کھل گئے

مولانا اسماعیل غزنوی کو صدمہ

منشی وجاہت حسین کی بیوہ کے قاتلوں کو سزا

جمعیۃ الطلباء صوبہ دہلی کا جلسہ

ترکمان دروازہ کی مساجد کے متعلق احتجاج

بمبئی میں دیش سیوکوں کا پولیس کیساتھ تصادم

پولیس نے قومی جھنڈا زبردستی چھین لیا

اس میں سے تین آدمی مجروح ہو گئے

... لے لوگوں کے رویہ کے خلاف اظہار ناراضگی کرنے کے لئے ... جی۔ آئی۔ پی ریلوے کے ملازم پریل سے اسپلینڈ میدان کے پیچھے دیش سیوک کے تقریباً ... آدمی قومی جھنڈے لے ... جلسہ گاہ کے قریب ہی ایک دوسرے پلیٹ فارم سے ... ان لوگوں نے قومی جھنڈا دینے سے انکار کر دیا۔ پولیس ... کو لاٹھیاں چلا کر منتشر کر دیا اور میدان سے نکال دیا ... کی لیکن ان سے کوئی شخص مجروح نہیں ہوا۔ ... ہجوم ہو گیا۔ چنانچہ ایک جلسہ کیا گیا اور اس کے بعد ایک ...

(ا۔ پ)

... صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مقدمہ کا فیصلہ

جیل خانہ میں گاندھی جی کی زندگی

چاز نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپ کی تمام بدگمانیوں کو دور کر دینا چاہتا ہوں۔ بعنت اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت۔ ... کریہ آیت قرآنی درمیان میں لانے کے بعد آپ میرے بیان کو غلط اور مجھے عام اشتہار بازوں کی طرح لغو گو تصور نہ فرمائیں گے اور میں اپنی حیرت انگیز ایجاد نسخہ شباب کے متعلق جو کچھ عرض کر دوں گا اسے حرف بحرف صحیح تصور فرمائیں گے۔

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

اسکے استعمال سے کجی ذلاغری دور ہو کر ہمواری یکسانگی پیدا ہو جاتی ہے اور اعلیٰ قوت ... آتی ہے۔ تمام رگوں اور پٹھوں کو اسقدر طاقت بخشتا ہے کہ جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔ سفوف وطلاء سے بدن میں غیر معمولی طاقت پیدا ہوتی ہے ... ہوں قیمت چار روپیہ (للعہ) محصولڈاک ...

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۷۷ دہلی

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل اول ... عمل ... عامل بن سکتا ہے مسلمانوں کے لئے مناسب نہیں۔ ... دوسرے کو نہ بتلانے کے طلب فرمائیں۔

عمل ... اس عمل کے پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں اس کا عامل ایک سال اس پر قابض رہتا ہے ... صرف تین منٹ میں تین مرتبہ پڑھ کر مطلوب کو تابعدار بنایا جا سکتا ہے ...

ملنے کا پتہ۔ فضل شاہ۔ عامل۔ دہلی

حب مشتہی

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی ایجاد کردہ گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول و کامیاب دوا

استعمال کیجئے جو معدہ کے تمام امراض دور کرنے میں بے انتہا مفید ہے ... گولی کی شیشی ۸ر ایک درجن شیشی کی قیمت ... محصول وغیرہ بذمہ خریدار ایجنٹوں کو خاص رعایت۔ ملک میں سیلنگ ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

حب کرشمہ

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا بنایا ہوا مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی مشہور و کامیاب علاج

حب جوانی ۔ حب کرشمہ ۔ طلاء شادمانی

جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز ان ادویہ میں پوشیدہ ہے ... تینوں ادویہ کی اصلی قیمت چار روپیہ مگر اب رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع ... حکیم سید ارشاد علی صاحب حاذق حکیم کا معدہ قدیم ہے جنہوں نے ایک مہینہ میں تقریباً پچاس سے زائد مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اب مایوسوں کو روپیہ برباد کرنے کی ضرورت نہیں ... بلا کسی قسم کا شک و شبہ لائے ہوئے اس سے اپنی صحت حاصل کر سکتے ہیں۔ کجی، لاغری، سستی، ناہمواری وغیرہ کو ایک ہفتہ میں رفع کرے گا ... اس کی قیمت ... استعمال کا طریقہ بالکل نرالا ہے۔ قیمت کل شے چار دن کے لئے نمونہ للعہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سانپ کے کاٹے کا مجرب عمل

بزرگان اسلام کا یہ عمل میرے پاس ایک ... ہے جو ایک بہت بڑے عامل کامل ... کا ہے ...

سید لطف اللہ نمبر ۲ دہلی

مار الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہو جائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہو جائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

معجون مقوی مرکب
نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے، منی کو گاڑھا کرنے، اور سستی و تندی وغیرہ ... یعنی یہ مثل اکسیر کا کام کرتی ہے ... اس معجون کا اصل منشاء یہ ہے کہ جو لوگ کسی خاص وجہ سے طلاء یا سینک کا استعمال نہیں کرنا چاہتے اور پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں ... قیمت ... علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو

... دفتر دی آل انڈیا ایجنسی ... ملتان شہر

بے روزگاروں کو مژدہ

... برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے بحال رفاہ عام درج اشتہار ہے ...

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیاپی بھاگلپور

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

... قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔ پی)

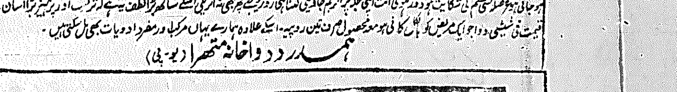

آج خریدیں ... زنگی قلم ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے

جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس پر سکھاتا ہے۔

نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس۔ اندر ایک دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

روزنامہ صبح دکن کا سالگرہ نمبر

منیجر روزنامہ صبح دکن حیدر آباد دکن

ہر مقصد میں کامیابی
مفت بالکل مفت مفت
تعویذ اسم اعظم

اپنے پاس رکھو بحکم خدا انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا و ہر آفات ہر مشکلات و تمام بیماریوں سے نجات ملے ...

اسٹیم ... سوداگر ... دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ

افتراق امت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف ایک پروپیگنڈا کانفرنس

۲۰، ۲۱ اکتوبر کو لکھنؤ میں "علماء" کانفرنس کے نام سے جو اجتماعات ہوئے ان کی کارروائی کو بغور پڑھنے کے بعد کون مسلمان ایسا ہوگا کہ اس کا دل نہایت تکلیف محسوس نہ کرے اور اس کی آنکھ انشقاق و افتراق کے اس دردناک منظر پر آنسو نہ بہائے جو لکھنؤ کی سرزمین میں بعض گم کردہ راہ حضرات کی طرف سے پیش لیا گیا۔

مدت تک وہ مبارک فرائض نہایت خوبی سے انجام دے۔ ان کے اصلی موسسوں نے تجویز کئے تھے لیکن انہی آنکھوں نے جو کل حضرت امام الوقت مولانا عبدالباری قدس سرہٗ اور دوسرے علماء رحمہم اللہ کو اس جمعیۃ کا درجہ رواں دیکھنے کی عادی تھیں یہ دردناک منظر بھی دیکھا کہ مولانا مرحوم کا نام اس کی کارروائیوں میں نہیں ہے۔

صدر استقبالیہ کا خطبہ

حکومت بنگال فوراً توجہ کرے

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی ذات گرامی سے نہ صرف پنجاب بلکہ تمام ہندوستان واقف ہے۔

مولانا محمد علی اور ڈاکٹر مونجے

برطانیہ کی یہود نواز پالیسی

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب

گجرات جیل کی اطلاع

مسٹر کارڈن ہوا باز کی الہ آباد سے روانگی

نیلگری ریلوے کی پٹری شکستہ ہوگئی

سلسلہ رسل و رسائل کا انقطاع

مسلمانان ہند کا قومی و مذہبی فرض

نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

عبدالصمد رحمانی مونگیری
نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ دہلی

بمبئی میں قومی جھنڈے کی سلامی پر شدید ہنگامہ

پولیس کی لاٹھیوں سے ۲۳۵ آدمی مجروح ہوگئے

مرد اور عورتوں کی گرفتاری

مزید تفصیلات

بمبئی میں دیش سیوکوں کا پولیس کیساتھ تصادم

پولیس نے قومی جھنڈا زبردستی چھین لیا

لاٹھیوں سے بیس آدمی مجروح ہوگئے

مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے مقدمہ کا فیصلہ

چھ ماہ قید محض

(بذریعہ ٹیلیفون)

جیل خانہ میں گاندھی جی کی زندگی

یرودا جیل کے ایک مفرز قیدی کا بیان

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی سخت علالت

دیناج پور جیل میں ایک ڈاکٹر کا معائنہ

(اخبار ایڈوانس کی اطلاع)

ڈیلی ہیرالڈ کی ایک غلط خبر کی تردید

لارڈ اروِن کانفرنس میں کوئی یادداشت پیش نہیں کرینگے

مزدور جماعت کے مشہور اخبار نویس کا ہندوستان میں دورہ

مسٹر بریلسفورڈ گاندھی آشرم میں وارد

مسٹر سکلتوالا کو پاسپورٹ دینے سے پھر انکار کر دیا گیا

وزیر خارجیہ مسٹر ہنڈرسن کے نام مسٹر سکلتوالا کی چٹھی

تشکر و امتنان

بروجندر لال سین کے مقدمہ کا دوبارہ التوا

مقدمہ سارسباری میں گواہ نے اپنا بیان واپس لے لیا

پولیس افسر نے دھمکی دے کر غلط بیان دلوایا تھا

ترچناپلی کے علاقہ میں ریلوے لائن کی شکستگی

سردار ہدایت اللہ خاں افغان قونصل کی ماسکو میں تبدیلی

ٹیکسلا میں سر فضل حسین کا دورہ

ہندوستان میں روسی پروپیگنڈا

سرخ پوش مزدوروں کی بین الاقوامی انجمن کا فیصلہ

پنڈت جواہر لال نہرو کا مقدمہ

عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھا

پشاور میں رضاکاروں کی سزایابی

قید سخت کی طویل سزائیں

فریب قادیان کیخلاف رسائل و پوسٹر

محمد مسلم عفی عنہ، نائب سکرٹری
دہلی انجمن اصلاح المسلمین

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا بنایا ہوا مردانہ امراض کا دافع داخلی و خارجی مشہور و کامیاب معجون

جیبی پانی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کی ایجاد کردہ گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ مقبول و کامیاب دوا

حب مشتہی

استعمال کیجئے جو معدہ کے تمام امراض دور کرنے میں بے انتہا مفید ہے۔ ۶۴ گولی کی شیشی ۸ر ایک درجن شیشی کی قیمت ... تھوک و غیرہ بازار و خریدار ایجنٹوں کو خاص رعایت۔ ملک میں سیلنگ ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل سفلی ... مسلمانوں کے لئے مناسب نہیں ...

فضل شاہ۔ عامل۔ دہلی

چار نکاح کیجئے

دنیا کی حالت کو دیکھتے ہوئے آپ کو میری گذارش مبالغہ آمیز معلوم ہوگی لیکن صرف ایک بات کہکر آپ کی تمام بدگمانیوں کو دور کردینا چاہتا ہوں ...

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

حکیم مولوی نظیر علی لکھنوی پوسٹ بکس ۸۷ دہلی

سانپ کے کاٹے کا مجرب عمل

سید لطف اللہ نمبر ۲ دہلی

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

ایک مہینہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہوجائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہوجائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

معجون مقوی مرکب
نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ بڑھانے ... کا کام کرتی ہے ...

ملنے کا پتہ

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

بے روزگاروں کو مژدہ

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بحیال رفاہ عام درج اشتہار ہے ...

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

قانون محبت عرف کالا جادو

خواہشمندان عمل جب ہر طرف سے مایوس ہوچکے ہوں تو ایک بار ہمارے "کالا جادو" کی آزمایش باقی ہے ...

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاوس ۲۶ ملتان شہر

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی ہنفیہ اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

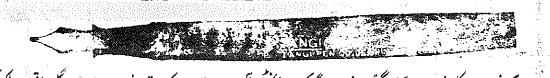

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے

نوجوانوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس پر سکھاتا ہے

نیز ساتھ حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس۔ اندر

ایک دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنادیتا ہے

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے

ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت

طلب کریں پتہ

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

روزنامہ صبح دکن کا سالگرہ نمبر

بتقریب سالگرہ مبارک حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ روزنامہ صبح دکن کا سالگرہ نمبر ...

اس کے علاوہ

نرخنامہ اشتہارات سالگرہ نمبر (۱۴×۱۰)

	ایک صفحہ	نصف صفحہ	۱/۴ صفحہ
معمولی صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ٹائیٹل کا صفحہ	[illegible]	[illegible]	×
... کا صفحہ	[illegible]	[illegible]	×

منیجر روزنامہ صبح دکن حیدرآباد دکن

ہر مقصد میں کامیابی
بالکل مفت

تعویذ اسم اعظم

اپنے پاس رکھو بحکم خدا انشاء اللہ وتعالیٰ ہر بلا و ہر آفات ہر مشکلات و تمام بیماریوں سے نجات ملے ...

خادم القوم مولوی محمد عمر خاں مولوی نظام الدین خاں عزیزی پریس بکڈپو بھوپال

ملنے کا پتہ:۔ ایس۔ ایم دین چاند سوداگر گھڑی ... دہلی

مراسلات

رئیس المعتدلین مولانا محمد علی کے تازہ بیان پر ایک نظر

(از مولانا ابو المناظر محمد امیر حسن صدیقی مظفر پوری)

مولانا محمد علی ایڈیٹر کامریڈ و ہمدرد "علیل" ہیں اور باوجود علالت گول میز میں شرکت کے لئے لندن روانہ ہوگئے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کم از کم ان کی صحت کیلئے اس سفر کو مبارک کرے ۱۹۲۸ء میں صحت ہی کی جستجو میں یورپ گئے تھے۔ مگر افسوس ہے کہ ناکام واپس آئے شاید اس مرتبہ ان کو شفاخانہ یورپ سے شفائے کامل ملجائے

باقی رہا گول میز میں وہ کچھ کامیابی حاصل کریں تو یہ خام خیال ہے اور واقعہ یہ ہے کہ اگر وہ ایک "مرد بیمار" اور علیل نہ ہوتے تو گول میز میں ہرگز نہ جاتے۔ ان دنوں جیسی حرکتیں ان سے سرزد ہورہی ہیں وہ سب اسی ناپاک علالت کے نتائج ہیں کیونکہ رای العلیل علیل مشہور ہے۔ اور ان کی ان ہی علیل رایوں نے آج ان کو رئیس الاحرار سے رئیس المعتدلین بنادیا ہے۔

اکثر احباب کی رائے تو یہی ہے جو میں نے عرض کیا مگر بعض سنجیدہ اور سمجھدار لوگوں کی رائے ہے کہ کل شئی یرجع الی اصلہ کی جلوہ آرائی ہے کیونکہ مولانا موصوف ۱۹۱۹ء سے پہلے جس سیاسی مسلک پر تھے جبکہ کامریڈ کو انگریزی حکام نہایت شوق و رغبت سے پڑھتے تھے کیونکہ آپ کانگریس کے مطالبات کا اس زمانہ میں بھی مذاق اڑاتے تھے اور انگریزوں کی وفاداری کا راگ گاتے تھے "الہلال" کلکتہ مرحوم نے آپ کو بھی آزادی کا درس دیا، ور آپ کلکتہ سے دہلی آئے اور آزادی کے سبق ہی سے آخر رئیس الاحرار بنائے گئے۔ مگر یہ انقلاب عارضی تھا اب آپ ضعیف ہوئے تو ۱۹۲۸ء سے پھر اپنے جبلی مسلک پر عود کر آئے کیونکہ کہا جاتا ہے کہ طفولیت اور شیخوخت میں مناسبت تامہ ہے۔ بہر حال کوئی وجہ ہو اس میں شک نہیں کہ آپ رئیس المعتدلین ...

کہ وائسرائے ایسے ہی عدل و انصاف کے پتلے ہیں تو آپ کی درخواست تنسیخ سارداایکٹ بحق اہل اسلام کی یا آپ کو "متاثر" کرکے انھوں نے یہ سمجھادیا کہ عدل یہی ہے کہ ناپاک قانون مسلمانوں پر مسلط رہے اور مسلمانوں کی مذہبی حکومت ... کا دخل دینا عین عدل و انصاف ہے اس لئے آپ اس کو اب بالکل بھول بیٹھے اور اسی تاثر کا اب جمعیۃ العلماء ہند کی تخریب کے درپے ہوگئے۔ جو سارداایکٹ کو نہ بھولی۔ اور اس قانون کو بھی پیش نظر رکھ کر جنگ میں شرکت کی۔ اور مسلمانوں کو دعوت دی۔ ... ہند کی ... سنئیے مولانا فرماتے ہیں۔

"علاوہ ازیں انھوں نے وائسرائے ہند ... کہ اگر اشخاص کو بھی اپنے نیک ارادہ اور خواہش ... کے لئے راضی کرلیا ہے" اللہ اللہ مولانا محمد علی کے نزدیک کیسے فرشتہ صفت ہیں کہ خود بھی ہندوستان کی آزادی ... ہیں اور وہ اپنے ساتھ انگلستان کے دوسرے مدبرین ... دینے کے لئے راضی کرچکے ہیں۔ اس قصیدہ خوانی اور ... فہمی کی جس قدر تعریف کی جائے کم ہے۔ وائسرائے ... والصاف و حمایت آزادی ہند کی بابت اس گہری عقیدت ... کسی چھوٹے سے چھوٹے ماڈریٹ نے بھی اظہار نہیں کیا۔ ... کسی ہندوستانی سے ایسی عقیدت کے اظہار کی توقع ... کیونکہ اب اس درجہ میں تو آج مولانا ہی ہیں اور اس لئے رئیس المعتدلین ہیں اور پھر خوش عقیدگی انھیں کے لئے ...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر

ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

ممالک غیر کے لئے

سالانہ

ششماہی

نمونہ

مفت

فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

یکم ۵ ۹ ۱۳

۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸

کورٹ شروع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار)

نصف صفحہ (")

ایک کالم (")

½ کالم (")

¼ کالم (")

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۹ رجمادی الثانی ۱۳۴۹ ہجری - مطابق یکم نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۲

معاصرین کے افکار و آراء

مقاطعہ کا اثر (ملت)

ہم نے ابھی حال میں بعض اعداد و شمار پیش کرکے موجودہ تحریک کا بمبئی پر جو اثر پڑ رہا ہے دکھلایا تھا اور یہ عرض کیا تھا کہ اگر یہی صورت زیادہ عرصہ تک برابر قائم رہی اور بمبئی میں آج جو کچھ ہو رہا ہے کچھ دنوں تک اور جاری رہا تو اس سے ملک کی کاروباری حالت کو اتنا نقصان پہنچے گا کہ اسکا خمیازہ بآسانی ممکن نہ ہوسکیگا۔ اسی سلسلہ میں ہم نے یہ بھی بتلایا تھا کہ صرف بمبئی کی منڈی سے انگلستان کا دس کروڑ کا نقصان ہوچکا ہے۔ تازہ ہوائی ڈاک سے برطانوی درآمد و برآمد کی جو اعداد و شمار موصول ہوئے ہیں ان سے نہ صرف ہمارے اس بیان کی تائید ہوتی ہے بلکہ ان سے پتہ چلتا ہے کہ مقاطعہ کی تحریک سے برطانوی تجارت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ چنانچہ ان اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اگست ۱۹۳۰ء میں صرف ۵۳ لاکھ ۶۰ ہزار ٹن مشینری آئی ہے حالانکہ جولائی میں اس کی مقدار ۷۵ لاکھ ۸۰ ہزار ٹن تھی اور جنوری ۱۹۲۹ء سے اگست ۱۹۲۹ء تک تین کروڑ ۸۷ لاکھ تھی لیکن ۱۹۳۰ء میں صرف ۳ کروڑ ۶۴ لاکھ ۶۰ ہزار ٹن کی برآمد ہوئی۔ یہی حال سوت کا ہے کہ جولائی ۱۹۳۰ء میں ۱۰ کروڑ ۴۴ لاکھ پونڈ جو اگست میں ۲۰ لاکھ کم ہوکر ۸ کروڑ ۲۴ لاکھ پونڈ رہ گئی اور جنوری سے اگست کی مقدار میں تو بہت ہی زیادہ تخفیف ہوگئی ہے یعنی ۱۹۲۹ء میں یہ مقدار ایک ارب ۱۲ کروڑ پونڈ تھی جو ۱۹۳۰ء کی چھ ماہ ہی میں گر کر صرف ۶۶ کروڑ ۳۰ لاکھ پونڈ ہوگئی! سوتی کپڑے کی برآمد میں تو سوت سے بھی زیادہ کمی ہوئی ہے یعنی جولائی ۱۹۳۰ء میں ایک ارب ۴ کروڑ ۴۰ لاکھ مربع گز آیا تھا تو اگست ۱۹۳۰ء میں صرف ایک ارب ۲۰ کروڑ مربع گز آیا۔ اور جنوری سے اگست تک آٹھ ماہ میں تو غیر معمولی کمی واقع ہوئی ہے یعنی ۱۹۲۹ء میں ۲۶ ارب ۱۰ کروڑ ۸۰ لاکھ مربع گز تھی جو ۱۹۳۰ء میں صرف ۱۸ ارب ۵۳ کروڑ ۲۰ لاکھ مربع گز ہوگئی۔ ٹھیک اسی طرح اونی کپڑے کی برآمد میں کمی ہوئی ہے۔ موٹر، موٹر سائیکلیں اور دیگر سامان کا حالانکہ اس تحریک کے سلسلہ میں بھی کافی ولایتی استعمال ہو رہا ہے لیکن پھر بھی اس شعبہ میں بھی انگلستان کی برآمد میں بہت زیادہ کمی ہوگئی ہے۔ جولائی ۱۹۳۰ء میں مختلف قسم کی موٹروں اور موٹر کے ڈھانچوں کی درآمد ہندوستان میں ۹ ہزار ۶ سو ۹۰ ہوئی تھی لیکن اگست میں یہ تعداد صرف تین ہزار پانسو ۲۲ رہ گئی اور جنوری ۱۹۳۰ء سے اگست ۱۹۳۰ء تک یہ تعداد بجائے ۸۰ ہزار ۵۱۸ کے جو ۱۹۲۹ء میں تھی صرف ۵۶ ہزار ۸ سو ایک رہ گئی۔ غرضیکہ برطانوی مصنوعات کی ہندوستان میں درآمد میں جنوری ۱۹۳۰ء سے برابر کمی ہوتی جارہی ہے جس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مقاطعہ کی تحریک گو بظاہر اس میں ترقی اور رجحان نہ معلوم ہو لیکن اندر ہی اندر اپنا کام کر رہی ہے اور برطانوی تجارت کو سخت نقصان پہنچا رہی ہے۔

آفریدی جرگہ (زمیندار)

وزیرستان کے بعد تیراہ کی آزاد سرزمین پر فوجی قبضہ جمانے کے لئے حکومت نے اقدام دیجا در کا جو فیصلہ کر رکھا ہے اس کی تیاریاں بظاہر پایۂ تکمیل کو پہنچ چکی ہیں۔ اسی سلسلہ میں سرحدی حکومت نے آفریدی قبائل کے ایک جرگہ کو جمرود میں دعوت دے رکھی تھی جس کی نسبت عام طور پر یہ خیال کیا جارہا تھا کہ شاید یہ جرگہ آفریدیوں کے ساتھ مصالحانہ طور پر مفاہمت کرنے کے لئے بلایا گیا ہے لیکن حکومت کے حلقوں سے باہر کی خبریں بتارہی تھیں کہ یہ جرگہ محض آفریدیوں کو حکومت کے نئے ارادہ اقدام کی اطلاع دینے اور ان کے گزشتہ جرائم ان پر ظاہر کردینے کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ مقصود ان پر یہ ظاہر کرنا تھا کہ ہم تمہارے ملک پر قبضہ جمانے کا تہیہ کرچکے ہیں۔ آیا تم ہمارے ارادوں پر خاموشی سے عمل پیرا ہونے دوگے یا مزاحمت کروگے۔ یہ جرگہ منعقد ہوچکا ہے اور حکومت کے عمال اس میں اپنے ارادوں کا اظہار بھی کرچکے ہیں۔ آفریدیوں کے ردیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مزاحمت کریں گے اور برطانیہ کے دیو استعمار کو تیمرکا یہ لقمہ آسانی سے نگلنے نہ دیں گے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ سرحد پر جنگ شروع ہو جائے گی۔ کاش حکومت ہند کے ارباب بست وکشاد آفریدیوں کو الٹی میٹم دینے کے بجائے ان کے نمائندہ ملکوں سے مصالحانہ گفتگو کرکے صورت حال کو پہلے کی طرح قائم کرنے کی تدبیر کرتے جو گزشتہ پچیس سال سے چلی آرہی تھی۔ اور جس میں آفریدی بھی خوش تھے اور حکومت کو بھی آرام تھا۔

میزانیہ ہند میں ۵۳ کروڑ کے خسارہ کی توقع (سرفراز)

انڈین چیمبر آف کامرس کے اجلاس میں صدر جلسہ کی طرف سے ظاہر کیا گیا کہ حکومت آئندہ سال کے بجٹ میں ۵۳ کروڑ کے خسارہ کو ٹیکس بڑھا کر پورا کرنے کی کوشش نہ کرے۔ بلکہ اعلیٰ افسران سرکاری کی بڑی بڑی تنخواہوں میں کمی کرکے اخراجات کی مد میں تخفیف کرے اور اس طریقہ سے میزانیہ ہند میں توازن قائم کیا جائے اور ۵۳ کروڑ کا خسارہ پورا کیا جائے۔ ہمارے نزدیک چیمبر آف کامرس کے فاضل صدر کی یہ رائے بالکل صحیح ہے اور اگر حکومت نے اس رائے پر عمل نہ کیا اور بجٹ کی کمی کو مزید ٹیکس سے برابر کرنا چاہا تو اس سے عوام میں مزید بے چینی اور بے اطمینانی پھیلنے کا اندیشہ ہے۔ میزانیہ ہند میں ۵۳ کروڑ کا خسارہ خود بتا رہا ہے کہ موجودہ تحریک کی وجہ سے بجٹ کی آمدنی اور اخراجات پر کتنے گہرے اثرات پڑ چکے ہیں۔ اور اگر عوام کی بے اطمینانی میں اضافہ ہوا تو اس سے موجودہ تحریک اور بجٹ پر کیا اثر پڑ سکتا ہے۔ آئی۔ سی۔ ایس کے بڑے بڑے تنخواہ داروں کی تنخواہ میں سے اگر اس کا چوتھائی حصہ بھی گھٹا دیا جائے تو وہ اُن کے لئے گراں نہیں ہوسکتا وہ اپنی ضروریات کے مقابلہ میں بہت زیادہ تنخواہ پاتے ہیں اور پنشن کے بعد بہت کچھ روپیہ پس انداز کرکے ولایت لیجاتے ہیں۔ لیکن اگر ملک کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے بجٹ کا خسارہ پورا کرنے کیلئے عام باشندگان ہند پر کوئی مزید ٹیکس لگایا گیا تو وہ چیخ اٹھیں گے اور اندیشہ ہے کہ کہیں وہ جدید ٹیکسوں سے دل شکستہ ہوکر عدم ادائیگی ٹیکس کی غیر آل انڈیا تحریک میں نہ شامل ہوجائیں۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت انڈین چیمبر آف کامرس کے بروقت انتباہ سے اثر لیگی اور عام باشندگان ہند پر کسی جدید ٹیکس کے عائد کرنے کا خیال بھی دل میں نہ لائے گی۔

بمبئی تباہ ہوا جاتا ہے (حقیقت)

ہندوستان کی ساحلی و بیرونی تجارت کا سب سے بڑا اور سب سے دولتمند مرکز باب الہند بمبئی ہے۔ اس خالص تجارتی و صنعتی شہر کے متعلق مشکل ہی سے اس کا گمان ہوسکتا ہے کہ سول نافرمانی کی تحریک میں وہ ایسی زبردست قربانیاں کرے گا جو اس کو تباہی کی حد تک پہونچا دیں گی۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ کانگریس کے ساتھ بمبئی نے جس قدر وفاداری کی ہے، اس کی مثال ہندوستان کا کوئی دوسرا شہر یقیناً پیش نہیں کرسکتا۔ اس وقت کانگریس کی جدوجہد کا سب سے بڑا مورچہ بمبئی ہی سمجھا جاتا ہے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اہل بمبئی نے کانگریس کیلئے جس قدر مصائب جھیلے ہیں وہ حیرت انگیز ہیں۔ کیفیت یہ ہے کہ پچاس فیصدی ملیں بند ہوگئی ہیں۔ کاروبار میں عام ابتری پھیلی ہوئی ہے۔ غیر ملکی درآمد تقریباً بند ہے۔ تاجر غیر معینہ مدت کیلئے ہڑتال کرچکے ہیں ان سب کے مجموعی اثرات نے شہر کو تباہ و ویران کردیا ہے، مگر ہنوز بمبئی والوں کی ہمت میں کوئی فرق نہیں آیا ہے، جیساکہ روزمرہ کی خبروں سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کانگریس اور حکومت کی اس کشمکش کا جو کچھ بھی نتیجہ ہو مگر بمبئی نے پچھلے چھ سات ماہ میں کانگریس کی خاطر جو شدید مصائب جھیلے ہیں وہ ہمیشہ یادگار رہیں گے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا (جو آپ کے نام سے پہلے پتہ کے شروع میں لکھا ہوا ہوتا ہے) حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(مینیجر)

التہنیۃ الی اسیر البریطانیۃ

ہدیۂ تہنیت

رئیس الجمعیۃ المرکزیۃ لعلماء الہند

اسیر فرنگ صدر جمعیۃ العلمائے ہند کی خدمت میں

(از مولانا ابی الحسنات محمد یونس البلرامپوری(؟) المتعلم با لکلیۃ التبلیغیۃ الواقعۃ بکرنال)

رحم الصبا تحیتی ہبی الی ۔۔۔ ساقی الکؤس و قاسم الخیرات

صبا! اوس یگانۂ حریت کے ساقی اور بھلائیوں کے تقسیم کرنے والے کی خدمت میں میرا سلام پہونچادے۔

صدر الکرام و غوثہم و ملاذہم ۔۔۔ طود العلوم و ہادم الشبہات

جو معززین کا سردار، ان کا ملجا و مددگار، علوم کا زبردست پہاڑ اور وساوس کا مٹانے والا ہے۔

حر کریم بارع متمجد ۔۔۔ حبر فقیہ الین الکلمات

جو آزاد منش، خوش اخلاق، معزز، فقیہ متبحر، نرم گفتار اور اپنے ہمعصروں پر فائق تر ہے۔

بجلالہ ریع الفواد اذ ابہلا ۔۔۔ یستعبد الاجسام و المہجات

جس کے مراتب کی عظمتوں سے قلوب خوفزدہ ہیں اور جو اپنے شیریں اخلاق سے اجسام و ارواح کو غلام بنالیتا ہے

یسطو علی الاسد الہزبر مقارعا ۔۔۔ ہامات ابطال الوغی و کماۃ

جو دڑوکنے والے شیر ببر پر اس حملہ آور اور مسلح و جنگجو بہادروں کو نیچا دکھانے والا ہے

ماضی العزیمۃ ماجد غشمشم ۔۔۔ ادہی الدہاۃ و صادق العزمات

جو ارادہ کا پکا، محترم و مدبر ترین سردار اور صحیح العزم ہے۔

فاذا البنادق اطلقت نیرانہا ۔۔۔ و تصرخ الجیشان بالحسرات

حتی کہ جب بم آگ برسا رہے ہوں، دونوں فوجیں مضطربانہ چیخ و پکار میں مبتلا ہوں۔

واذا القنابر غادرت اغراضہا ۔۔۔ صرعی کماۃ الحرب فی العرصات

توپ گولوں نے میدان کارزار میں جنگی بہادروں کو نشانہ بنا کر زمین پر پچھاڑ دیا ہو۔

واذا الملاقع ۔۔۔ و عساکر ۔۔۔ اقوات وحش القفر و الفلوات

تو پیں ہلاک آفرینیاں دکھا رہی ہوں، لشکر صحرائی درندوں اور پرندوں کی خوراک بن رہے ہوں۔

فکفایت اللہ العزیز مبارز ۔۔۔ و ہو المقیم امامہا بثبات

(ایسی نازک و خطرناک حالت میں) انتہائی ثبات قدمی کے ساتھ کفایت اللہ ہی غالب، بیشیر و اور سر میدان ثابت ہوتا ہے۔

حلس غیور راہیس و معاقب ۔۔۔ بطل کمی یکشف الغمرات

جو دلیر، باغیرت، بیخوف، منتقم، شجاع، اور مصائب کا دفع کرنے والا ہے۔

حر جیش بالسیاسۃ راسخ ۔۔۔ حامی الذمار و نافذ الرمیات

جو آزاد منش، مستقل مزاج، رموز سیاست سے آگاہ، ذمہ داری کا پورا پورا احساس رکھنے والا اور اپنے ارادوں میں کامیاب ہونیوالا ہے

خاب العدی اذ جئت فرقانا بہا ۔۔۔ باتوا الحزن دائمی الحسرات

اے کفایت اللہ! جب تو ظہور پذیر ہوا دشمن شکست خوردہ منتشر اور لازم الاضطراب غم و حزن میں مبتلا ہوگئے

کان الوری فی مہمہ من ظلمۃ ۔۔۔ فطلعت نورا من جمیع جہات

بیشک دنیا تاریکی کے ایک وسیع بیدان میں سرگرداں تھی اور تونے اوس پر نور بنکر ہر سمت سے ضیا باری کی۔

قد جاء یونس مجمعا الجنابکم

آپکا ورود رسیدہ خادم یونس آپکی خدمت میں حاضر ہوکر آپکی تہنیت کرتا

فہنیا بالسارۃ و ثبات

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران ”الجمعیۃ“ سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں ”الجمعیۃ“ کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں ”الجمعیۃ“ کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین ”الجمعیۃ“ حتی الامکان ہر طریقہ سے ”الجمعیۃ“ کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیساکہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار ”الجمعیۃ“ کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر ”الجمعیۃ“ میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی۔ پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر ”الجمعیۃ“ سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح ”الجمعیۃ“ کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں ”الجمعیۃ“ کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر ”الجمعیۃ“ کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب ”الجمعیۃ“ کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ ”الجمعیۃ“ میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ ”الجمعیۃ“ کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے ”الجمعیۃ“ جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران ”الجمعیۃ“ نے اسطرح ”الجمعیۃ“ کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم ”الجمعیۃ“ کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت ”الجمعیۃ“ کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) الجمعیۃ کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ۔۔۔ روپیہ ہے۔

مطبوعہ ۔۔۔ (vertical imprint line in margin, illegible)

دہلی کے ایک خان بہادر صاحب کا گمراہ کن رسالہ

متفقہ فتوے کی حقیقت

(از مولانا محمد رحمت اللہ صاحب عاصی)

دہلی میں کچھ روز سے ایک رسالہ متفقہ فتوے کے نام سے شائع ہو رہا ہے۔ یہ رسالہ دہلی کے ایک نئے خان بہادر حاجی محمد یوسف صاحب پائی والے نے شائع کیا ہے۔ اس رسالہ میں تین فتوے شائع کئے گئے ہیں۔ پہلا فتویٰ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے۔ دوسرا فتویٰ مولوی محمد مظہر اللہ صاحب امام مسجد فتحپوری دہلی کا ہے جس پر اور بھی چند علماء و غیر علماء کے دستخط ہیں۔ تیسرا فتویٰ مولوی اشفاق الرحمٰن صاحب مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی کا ہے۔

خان بہادر صاحب کے سنہرے خیالات

خان بہادر صاحب کی دیانت

ناگپور میں ہڑتال

جنگ نوس بی کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

ہندوستان کے دارالحکومت کی تازہ خبریں

دہلی میں گرفتاریوں کی بھرمار

۱۲ خواتین اور ۳۳ ہندو و مسلم رضاکار گرفتار کر لئے گئے

کٹرہ الہ دیا پر پولیس کا چھاپہ

دہلی ۲۸ اکتوبر۔ کل شام کے وقت پولیس نے چاندنی چوک میں غیر معمولی سرگرمی سے کام لیا اور ۱۲ کانگریسی خواتین اور ۳۳ مرد رضاکاروں کو گرفتار کر لیا۔

مولانا دلدار علی صاحب کی گرفتاری

پرجوش الوداع

آپ ریاست حیدرآباد دکن کے باشندہ ہیں اور ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔

شہر میں ہڑتال

دہلی ۲۹ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اسٹوڈنٹس یونین کے رضاکاروں کی کور کے کمانڈر مسٹر ... کو دفعہ ۱۷ الف ضابطہ ترمیم فوجداری کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ہے۔

شہر میں کانگریس کمیٹی کی طرف سے ہڑتال کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

ہز ہائینس میر صاحب خیرپور کے اعزاز میں

انجمن اسلامیہ کی طرف سے ٹی پارٹی

(نامہ نگار)

حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری کو چھ ماہ قید محض

دیگر قومی کارکنوں کے مقدمہ کا فیصلہ

مسٹر محمد اسمٰعیل کو چھ ماہ

مسٹر جے ایم سین گپتا دہلی میں

پولیس کی زیر حراست جمعیۃ کے ساتھ خاموش داخلہ

مقدمہ کی تاریخ

قونصل جنرل افغانستان کا مکتوب

اخبار ملاپ کی تردید

دہلی میں ایک مسلمان خاتون کا قتل

لاش لاہور اسٹیشن پر پائی گئی

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی مجلس عاملہ کا اجلاس

اہم قراردادوں کی منظوری

مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے صوبہ بہار کا اجلاس ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۰ء مطابق ۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۹ھ کو دفتر جمعیۃ علماء صوبہ بہار، بانکی پور میں زیر صدارت مولانا سید لطف اللہ شاہ صاحب سجادہ نشین خانقاہ رحمانیہ مونگیر منعقد ہوا۔ حسب ذیل ارکان شریک اجلاس ہوئے۔

علماء وزعماء بہار کو مبارکباد

سید شاہ محمد زبیر صاحب مرحوم کی تعزیت

جمعیۃ علماء ہند کی مالی امداد

حضرت مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کی گرفتاری

لندن کی گول میز کانفرنس پر عدم اعتماد

اسیران فرنگ علماء کو مبارکباد

کلکتہ میں دوبارہ پکٹنگ شروع ہو گیا

”برطانی مال مت خریدو“ کے نعرے

تین رضاکاروں کی گرفتاری

کلکتہ ۲۷ اکتوبر۔ آج شہر میں پکٹنگ کے جدید طریقہ سے سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔

گجرات صوبہ کانگریس کمیٹی کے جدید دفتر کا افتتاح

پولیس کو مالک مکان کا دلیرانہ جواب

”میں کانگریس کمیٹی کو بلا کرایہ مکان دوں گا“

ایک فوجی افسر کے مکان میں دیسی بم پایا گیا

کیا بم سے کسی شخص کو نقصان پہنچانا مقصود تھا؟

مسز ستیہ مورتی کا عدالت میں بیان

”انقلاب ہند میرا پیشہ ہے“

کنڈی میں مکمل ہڑتال

کنڈی (مرشد آباد) ۲۷ اکتوبر۔ مقامی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے عہدیداروں کی گرفتاری پر شہر میں مکمل ہڑتال منائی گئی۔ (اپ)

انگریزی اخبارات کے تراجم

ہندوستان میں آئندہ مردم شماری کے متعلق انتظامات

بیکاروں اور تعلیم یافتہ لوگوں کی صحیح تعداد معلوم کرنے کی تجویز

۱۹۳۱ء کی مردم شماری کی چند خصوصیات

(ترجمہ خصوصی)

کلکتہ ۲۴ اکتوبر۔ مستقبل قریب میں ہندوستان کی سیاسی و آئینی ترقی کے ساتھ ساتھ مسئلہ تعلیم کی بھی اہمیت بڑھتی جائے گی۔

جنوری میں ابتدائی مردم شماری

مختلف زبانوں سے واقفیت

بیکاروں کی اعداد و شمار

تہذیب جدید کے کرشمے

دماغی و جسمانی محنت شاقہ کا صحت پر مضر اثر

شہریوں کے خوفناک نتائج

مردم شماری کا پیرانا طریقہ

دستکاری کے متعلق اعداد و شمار

زبانوں کے متعلق اعداد و شمار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۹ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ

افتراق اُمت کی سعی نامشکور
جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف ایک پروپیگنڈا کانفرنس
(۲)

حضرت مولانا عبدالباریؒ کا جمعیۃ علماء سے تعلق

لکھنؤ کانفرنس کے صدر استقبالیہ نے اپنے خطبہ صدارت میں جس کا ایک بہت بڑا حصہ ہم نقل کر چکے ہیں فرمایا ہے کہ:-
"انہیں آنکھوں نے جو کل حضرت امام الزمن مولانا عبدالباری قدس سرہ اور دوسرے علماء حقہ کو اس جمعیۃ کا روح رواں دیکھنے کی عادی تھیں ...

ہونے کے ان کا فرض تھا کہ وہ جمعیۃ مرکزیہ کے سامنے لانے سے قبل کسی ایسے مضمون کو شائع نہ کرتے جو جمعیۃ کی تباہی کا ذریعہ بن سکے اسلئے یہ جلسہ ان دونوں صاحبوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان تمام بیانات پر غیر مشروط تحریری معذرت دفتر میں بھیجیں اور اس کو اپنے اخبار میں بھی شائع کر دیں۔ ورنہ ...

جمعیۃ علماء ہند کے اراکین

جمعیۃ کی کمیٹی سے استعفے اور اخراج

[illegible]

پشاور میں پانچ اور رضاکاروں کی گرفتاری
آئندہ رضاکاروں کو بید کی سزائیں نہیں دی جائینگی

پشاور ۹ ہر اکتوبر۔ پانچ رضاکار (جن میں دو چھوٹے چھوٹے بچے بھی شامل ہیں) آج پشاور میں گرفتار کر لئے گئے۔
شہر میں رضاکاروں کو بیدوں کی سزا آئندہ نہیں دی جائے گی غالباً حکومت نے دھمکیوں کے خوف سے یہ فیصلہ کیا ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی سزایابی پر
کلکتہ کارپوریشن کے اجلاس کا التواء

کلکتہ ۹ ہر اکتوبر۔ پوجا کی تعطیلات کے بعد کلکتہ کارپوریشن کا پہلا اجلاس آج منعقد ہوا لیکن پنڈت جواہر لال نہرو کی سزایابی اور مسٹر جے ایم سین گپتا کی گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج ملتوی کر دیا گیا کانگریسی مشیران بلدیہ نے پنڈت جواہر لال نہرو کی سزایابی پر رائے ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ فیصلہ انتہائی ستبدانہ اور ظالمانہ ہے۔ ایوان نے مسٹر جے ایم سین گپتا کی خدمات کا اعتراف کیا کہ انہوں نے متواتر ۵ سال تک کارپوریشن کے کام کو نہایت خوبی سے انجام دیا جس وقت تحریک التواء اجلاس پیش ہوئی تو تین یوروپین ممبروں نے اس کی مخالفت نہیں کی۔ (ا-پ)

بنارس میں گرفتاریوں کی بھرمار
کانگریس کمیٹی کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

بنارس ۹ ہر اکتوبر۔ پولیس نے بنگالی ٹولہ کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ اور کانگریسی جھنڈا سائن بورڈ اٹھا لے گئی چار اشخاص کی گرفتاری بھی عمل میں آئی۔
پولیس نے مسٹر شوچرن رائے (طالب علم ... بنارس ہندو یونیورسٹی) کو گرفتار کر لیا اور ہوسٹل میں ان کے کمرے کی تلاشی بھی لی۔
تین اشخاص کو پکٹنگ آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔ (ا-پ)

پشاور کے مجسٹریٹ کا عجیب و غریب حکم
چھاؤنی کی حدود میں داخل ہونے کے لئے روشنی کی ضرورت

پشاور ۹ ہر اکتوبر۔ مسٹر کارنہ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت حکم جاری کیا ہے کہ جو لوگ شام کے وقت ۷ بجے کے بعد چھاؤنی کی حدود میں جائیں وہ اپنے ساتھ روشنی لے کر جائیں۔ (ا-پ)

ڈلہوزی اسکوائر بم کا مقدمہ
چند ملزمین کی رہائی اور دوبارہ گرفتاری

[illegible]

کانگریس کا آئندہ صدر کون ہوگا؟

[illegible]

حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری
مدرسہ اظہار الاسلام کراچی میں ہڑتال

[illegible]

جمعیۃ الطلباء گیا کا جلسہ
حضرت مفتی صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب کو مبارکباد

[illegible]

رکنیت کا معیار

[illegible]

حکومت نے دہلی کو بھی بمبئی بنا دیا
جلسہ عام پر پولیس کا لاٹھیوں سے حملہ
گاندھی گراؤنڈ میں ہیجان انگیز مناظر

دہلی ۹ ہر اکتوبر۔ بمبئی میں جلسوں کو منتشر کرنے کے لئے لاٹھیوں سے کام لینے کا جو تجربہ کیا گیا ہے اس پر اب دہلی میں بھی عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ آج رات کو کمپنی باغ (گاندھی گراؤنڈ) میں جو جلسہ تھا اسے پولیس کی ایک بڑی جمعیت نے منتشر کیا۔ مسٹر ایلس سٹی مجسٹریٹ موقع پر موجود تھے۔ ...
جلسہ کی کارروائی ڈاکٹر ... کی صدارت میں شروع ہوئی۔ ...
گاندھی گراؤنڈ سے پولیس دریاں، تخت، گیس کے ہنڈے اور دیگر اشیاء اٹھا لے گئی۔ لاٹھیوں کے حملے سے متعدد اشخاص شدید زخمی ہوئے ہیں جن کا علاج تجربہ کار ڈاکٹر کر رہے ہیں۔
ڈاکٹر دویدی نے اعلان کیا ہے کہ کل ۱۰ ہر اکتوبر کو ۶ بجے گاندھی گراؤنڈ پر ایک جلسہ دوبارہ منعقد کیا جائے گا۔

پنڈت جواہر لال نہرو کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا
پنڈت جی کو دو سال چار ماہ قید بامشقت کی سزا
مجسٹریٹ کا فیصلہ کے متعلق اظہار رائے

الہ آباد ۹ ہر اکتوبر۔ سٹی مجسٹریٹ الہ آباد نے پنڈت جواہر لال نہرو کو تین جرموں کی پاداش میں آج سزا دی ہے۔ ...
پنڈت جواہر لال نہرو کے مقدمہ کے فیصلہ کے وقت پنڈت موتی لال نہرو اور ان کے اعزہ و اقارب موجود تھے۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے عدالت کے فیصلہ کو خاموشی کے ساتھ سنا۔
مجسٹریٹ نے دوران فیصلہ میں پنڈت جی کی تقریر کے اقتباسات پیش کئے اور یہ رائے ظاہر کی کہ پنڈت جی کی تقریر کا مقصد صاف طور پر حکومت کے خلاف نفرت پھیلانا تھا۔
جب فیصلہ سنا دیا گیا تو جیل کے باہر کوئی مظاہرہ نہیں کیا گیا۔ فیصلہ پنڈت جی کو دیدیا گیا تھا پنڈت جی ... اس کو پڑھ کر سنایا۔ (ا-پ)

بازار سیتارام میں ایک مکان کی زبردست تلاشی
ریوالور اور مادہ ہائے آتشگیر کی برآمد
تین مردوں اور ایک لڑکی کی گرفتاری

دہلی ۲۹ ہر اکتوبر۔ آج شام کو آٹھ بجے خفیہ پولیس کی ایک جماعت نے سردار کرن سنگھ کی سرکردگی میں گلی اگروالی بازار سیتارام کے ایک مکان پر چھاپہ مارا اور مکان کی زبردست تلاشی لی تلاشی شب کے آٹھ بجے سے صبح کے تین بجے تک جاری رہی۔ پولیس نے تین آدمیوں اور ایک لڑکی کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدگان میں ایک شخص مسمی ستل پرشاد بھی شامل ہے جس کی جیب سے ایک بھرا ہوا پستول برآمد ہوا ہے۔ مکان سے جو اشیاء برآمد ہوئی ہیں ان میں ایک ریوالور تقریباً سو کارتوس کیمیاوی مسالہ کی تیس بوتلیں اور چار بم اور کچھ اور مسالہ جو بموں کے تیار کرنے کے کام آتا ہے، شامل ہے۔ کچھ کاغذات بھی برآمد ہوئے جن میں بھگت سنگھ کے مقدمہ کا فیصلہ اور ہندوستانی انقلاب پسند فوج کے متعلق چند پرچے شامل ہیں۔

جامع مسجد میں خان بہادر صاحب کا جلسہ
مولوی جودت تقریر کرتے کرتے غائب ہو گئے

گذشتہ شب کو ... بجے جامع مسجد دہلی میں خان بہادر حاجی یوسف صاحب بانی ... ناظم انجمن صیانۃ المسلمین ... کی کوششوں سے ایک جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔ مولوی جودت رام پوری جس وقت تقریر کرنے ...

[illegible]

مسز آصف علی کے مقدمہ کا فیصلہ
ایک سال قید محض کی سزا
نوجوانان وطن کے نام مسز موصوف کا پیام

دہلی ۲۹ ہر اکتوبر۔ مسٹر ایلس سٹی مجسٹریٹ نے ڈسٹرکٹ جیل میں مسز آصف علی کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا مجسٹریٹ نے آپ کو ایک سال کے لئے نیک چال چلن رکھنے کے واسطے ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی ...

[illegible]

مولانا عارف ہسوی کی رہائی

مسٹر سین گپتا کے مقدمہ کی تاریخ سماعت

بمبئی جنگی کونسل کے ڈکٹیٹر کی گرفتاری
شہر میں ہڑتال

دہلی میں گرفتاریوں پر ہڑتال

خان بہادر شیخ محبوب علی خاں کا جدید عہدہ

[illegible]

گول میزیوں کیلئے درس عبرت
غلام قوم کے نمائندوں کا کیسا تہہ انگلستان میں سکو

لندن ۲۶ ہر اکتوبر۔ ہندوستانی گول میز مندوبین کی وہ شکایات جو ان کے استقبال کے متعلق تھیں ابھی رفع نہیں ہوئی تھیں کہ ایک اور شکایت پیش آ گیا جس کی وجہ سے صورت حال کی نزاکت میں اور اضافہ ہو گیا۔ اکثر مندوبین کو ہوائی جہازوں کی نمائش دیکھنے کے لئے مدعو کیا گیا تھا ... گول میز مندوبین نے دعوت کو قبول کر لیا ... ہندوستانی مندوبین اس "تمیز" پر اظہار ناراضگی کے طور پر نمائش شروع ہونے سے قبل اٹھ کر چل دئے۔

رنگون میں ون ہاٹرے چوری کا مقدمہ
ملزمین کا صفائی پیش کرنے سے انکار

رنگون ۲۸ ہر اکتوبر۔ چوری کے مقدمہ میں استغاثہ کے گواہوں کے بیانات ختم ہو گئے ہیں۔ عدالت نے ملزمین سے صفائی طلب کی۔ ملزمین نے صفائی پیش کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ ہم سشن عدالت میں صفائی پیش کریں گے مجسٹریٹ عنقریب ملزمین کو سشن سپرد کر دے گا۔ (ا-پ)

بمبئی کی ۱۲ خواتین کی یروداجیل میں تبدیلی
مس لکشمی کا جرمانہ کسی نامعلوم شخص نے ادا کر دیا

بمبئی ۲۸ ہر اکتوبر۔ کل جن ۲۲ خواتین کو جرمانہ و قید کی سزا ہوئی تھی ان میں سے ۱۲ کو یروداجیل میں تبدیل کر دیا گیا ہے مس لکشمی (صاحبزادی مسٹر سوبرجی ...) کا کسی نامعلوم شخص نے جرمانہ ادا کر دیا ہے اور آپ کو رہا کر دیا گیا ہے۔ (ا-پ)

ڈھاکہ میں ایک ڈاکٹر کے قتل کا مقدمہ
ملزم سشن سپرد کر دیا گیا

[illegible]

لاہور مسلم کلوتھ ہاؤس پر پکٹنگ جاری ہے
تین کالی رضاکاروں کی گرفتاری

آفریدی صورت حال بدستور ہے
کھجوری میدان کا سرکاری معائنہ

پشاور میں چار رضاکاروں کی گرفتاری

رنگون کے قریب ایک ڈاک گاڑی پٹڑی سے اتر گئی
تین آدمی ہلاک اور بارہ مجروح ہوئے
ڈاک گاڑی میں سرکاری حکام سفر کر رہے تھے

رنگون ۲۸ ہر اکتوبر۔ آج نصف شب کے قریب ایک ڈاک گاڑی رنگون سے ۴۴ میل کے فاصلہ پر پٹڑی سے اتر گئی جس کی وجہ سے ایک مال کا ڈبہ اور آٹھ مسافروں کے ڈبوں کو نقصان پہنچا دو مسافر مر گئے اور سات مجروح ہوئے۔ گاڑی کے اترنے کا سبب نامعلوم ہے۔
(بعد کی خبر) ایک خاص گاڑی جس میں ڈاک گاڑی کے مسافر تھے آج سہ پہر کو ساڑھے تین بجے یہاں پہنچی۔ ڈاک گاڑی میں مسٹر کوپر وزیر مالیات مسٹر لائڈ قائم مقام ہوم ممبر مسٹر پیج چیف سکرٹری مسٹر لال وغیرہ تھیں۔ ان میں سے کوئی مجروح نہیں ہوا۔ مسافروں کا بیان ہے کہ ریل کی پٹڑی کے پیچ نکال ڈالے گئے تھے جس کے باعث گاڑی اتر گئی۔
صرف تین آدمی مرے ہیں اور تقریباً بارہ مجروح ہوئے ہیں۔

کانفرنس کو درجہ مستعمرات تیار کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے
ہندوستانیوں کو دھوکہ دیا گیا ہے

لندن ۲۸ ہر اکتوبر۔ مسٹر چرچل نے جنگفورڈ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانیوں کو یہ دھوکہ دیا گیا ہے کہ گول میز کانفرنس درجہ مستعمرات تیار کرنے کیلئے مقرر کی گئی ہے۔ ... پارلیمنٹ کے دونوں ایوان غور اور عمل کریں گے۔

کانگریس کے نام پر چندہ جمع کرنیکا فریب
عوام کو انتباہ

الہ آباد ۲۸ ہر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریسی حلقوں میں ایک شخص مسمی عبدالعزیز جو بعض دفعہ اپنا نام عطاء اللہ بتاتا ہے کے متعلق شبہ پیدا ہوا ہے کہ وہ مختلف مقامات کا دورہ کر کے کانگریس کے نام سے روپیہ جمع کر رہا ہے۔ اس لئے عوام کو خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ اس شخص کے دھوکہ میں نہ آئیں۔ (ا-پ)

ڈاکیہ کے قتل کا مقدمہ
سشن نے ماتحت عدالت کو سلیس ... کر دیں

کانگریس ورکنگ کمیٹی کی رکنیت
بابو سرت چندر بوس کا ورکنگ کمیٹی کا نامزدگی

اخبار ... کا دوبارہ اجراء

بمبئی میں چار رضاکاروں کی سزایابی

[illegible]

۵ روپیہ میں چھ گھڑیاں مفت انعام
ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

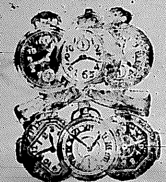

ہمارا آٹو سوگند راج آپ کی خوبصورتی اور تندرستی کو دوگنا کر دیگا اسکی مست خوشبو طبیعت کو خوش اور دماغ کو تر کر دیگی قیمت چھ شیشی منگانے سے ایک جوڑا مضبوط جوتہ ۲ عدد خوبصورت ٹائی رسٹ واچ ۳ عدد فیشن ایبل ٹائی پاکٹ واچ اور ایک عدد اصلی ٹائم پیس گھڑی انعام ملے گی جسکی گارنٹی ۵ سال (نوٹ) گھڑی کی گارنٹی پارسل کیساتھ بھیجی جاتی ہے۔ آرڈر کے ہمراہ جوتہ کا ناپ لکھیں

منیجر دی کمرشیل آف انڈیا ... اپر چیت پور روڈ کلکتہ

زبردست رعایت
مجوب عاشق کے قدموں پر

عمل ... سفلی ... کا اعلان ... ہزاروں روپے ...

چاند کاج کیجئے

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

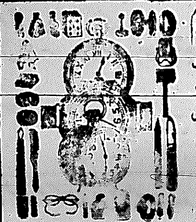

ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

اکسیر جذام

ماء الحیات

پارس لاہور کا افسانہ نمبر

منیجر پارس لاہور

قانون محبت عرف کالا جادو

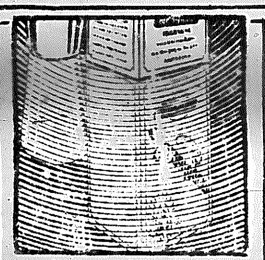

دست غیب

دواء العصفور

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

روزنامہ صبح دکن کا سالگرہ نمبر

ہائے بھوک نہیں لگتی

ایک رات کا مجرب عمل

چودہ کیرٹ گولڈ پلیٹیڈ

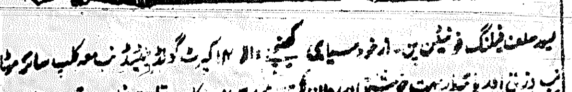

جنرل فونٹین پن کمپنی فتحپوری دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

SANATOGEN
اصلی قوت بخش خوراک

رئیس المعتدلین مولانا محمد علی کے تازہ بیان پر ایک نظر

(از مولانا ابو المناظر محمد امیر حسن صدیقی مظفر پوری)

گذشتہ سے پیوستہ

کیونکہ مولانا میں قابلیت ہے مگر کام کی صلاحیت نہیں ہے اس لئے ہمیشہ جمہوری دلی کاموں میں ناکام رہے۔ وفد خلافت میں ناکام وفد حجاز میں ناکام وفد سارد ایکٹ میں ناکام اور سب سے بڑھکر یہ کہ اگر آپ میں آزاد ہندوستان کے لئے ذمہ دار حکومت کے دستور کی ایک متفقہ اسکیم تیار کرنے کی صلاحیت ہوتی تو ۱۹۲۸ء تک طویل زمانہ تو اسی بحث میں گذرا۔ آپ نے ایک مکمل اسکیم تیار کر کے پیش کیوں نہیں کر دی تاکہ لندن جانے کی ضرورت ہی نہ پڑتی۔ شاید مولانا کہیں کہ ہندو نہیں مانتے ورنہ میں تیار کر دیتا۔ اگر یہی وجہ ہے تو اس کانفرنس میں بھی تو ہندو جا رہے ہیں کیا وہ وہاں آپ کی اسکیم کو مان لیں گے۔ جو متفقہ اسکیم ہو جائے گی یہ تو محض لغویات معلوم ہوتی ہے۔ بس بات صرف یہ ہے کہ ہندوستان میں جو اسکیم بنے گی وہ ہندوستانی نقطہ نگاہ سے، جس کو برطانیہ پسند نہیں کر سکتا۔ اور لندن میں جو اسکیم تیار ہوگی وہ برطانیہ کے نقطہ نگاہ کو پیش نظر رکھکر۔ اور جناب بھی ایسی ہی اسکیم کی تیاری میں شرکت اور مدد کے لئے جا رہے ہیں۔ باقی رہا متفقہ ...

جناب نے پہلی ہی اینٹ کو ٹیڑھا رکھنے کی کوشش کیوں نہیں کی۔ ... وقت تو انتخاب جداگانہ اور چند مزید نشستوں کے کشمکش رہے اور اب جبکہ تیسری اور آخر منزل تیار ہو رہی ہے تو جناب کو ہوش آیا اور ہوش بھی کیا کہ اسی جمہوری نظام کی پختہ کاری کرتے جا رہے ہیں بہر حال دیکھنا ہے کہ جناب انگریزوں اور ہندوؤں کے تسلط سے نجات کی کیسی متفقہ اسکیم تیار کرتے ہیں جب آپ تیار کر کے لائیں گے تو میں داد دوں گا، کہ این کار از تو آید و مرداں چنیں کنند۔

پھر لندن جانے اور اپنی شان لیڈری کے اظہار کیلئے ارشاد ہے ... جب کہ عام طور پر سب کو معلوم ہے کہ میری صحت اس قابل نہیں کہ اتنا طویل سفر ایک سرد ملک میں جانے کے لئے کیا جائے حسب مرضی وطن اور قوم کی قسمت کو بنانے کی نہایت وقیع کوششیں کی جاتی ہوں تو میں اپنے دلی خواہش کو روک نہیں سکتا کہ میں ان لوگوں کو جو اس کام میں مشغول ہوں گے یہ پیغام نہ پہنچا دوں جس کو میں محسوس کرتا ہوں۔ کہ اس کا پورا کرنا میرا فرض ہے ...

معجون مقوی مرکب
نسخہ خاص الخاص

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ہے

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک

قریشی جنتری ۱۹۳۱ء

بالکل مفت

منیجر قریشی بک ایجنسی حلقہ ۲۵ لاہور

اکسیر شربت

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نوایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

دوائے سیاہ بال

طلاء دودھ والا

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

جریان

حب شہی

جریانی حب کرشمہ طلا شادمانی

منیجر نصرتی دواخانہ ... مظفر نگر

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" اُن بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنایا تھا - اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں ۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے :-

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے ۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں ۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں - اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے - یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں - یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں ۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے ۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے - اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے ؟

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے - (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے - (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے - (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ دو روپیہ ہے ۔

تار کا پتہ: "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی - اے

تاریخہائے اشاعت: ہر عیسوی ماہ کی یکم، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹

نرخنامہ اشتہارات: ایک صفحہ (ایک بار) ؎، نصف صفحہ (")، ایک کالم (")، ½ کالم (")، ¼ کالم (")

قیمت اخبار — ہندوستان کیلئے: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی — ممالک غیر کے لئے: سالانہ، ششماہی — نمونہ مفت — فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی - یوم چہارشنبہ ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۵ نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۳

معاصرین کے افکار و آراء

قیام امن کا طریقہ (اجمل)

آزاد میدان میں یکشنبہ ۲۶ اکتوبر کو جو واقعات پیش آئے ان کی تفصیل ہم کل کی اشاعت میں قارئین کرام کے سامنے پیش کرچکے ہیں - خلاصہ اس تفصیل کا یہ ہے کہ قومی جھنڈے کی سلامی کی جس رسم کو پولیس کمشنر نے اپنے ایک حکم کی رو سے ممنوع قرار دیا تھا اس پر اصرار کی وجہ سے پولیس نے صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک تین گھنٹوں میں تیس پچیس مرتبہ لاٹھیوں سے حملے کئے - اور ان حملوں سے ڈھائی سو آدمی زخمی ہوئے - شام کو پھر حملے ہوئے اور زخمیوں میں پچیس تیس کا اور اضافہ ہوا - ان میں ایک خاتون بھی تھیں - پولیس کمشنر نے اس رسم کی ادائیگی اس وجہ سے ممنوع قرار دی تھی کہ ان کی رائے میں اس سے شہر کے امن میں خلل پڑنے کا اندیشہ تھا - قطع نظر اس کے کہ یہ رائے صحیح تھی یا غلط یہ مان لینے پر بھی کہ عوام نے قصداً اس حکم کی خلاف ورزی کی یہ سوال باقی رہتا ہے کہ نہتے اور پرامن مجمعو پر خواہ وہ قانون شکنوں کا کیوں نہ ہو ڈنڈے برسانا کس حد تک جائز ہے ؟ بمبئی میں اس قسم کے مجمعوں پر پولیس کے لاٹھیوں سے حملے کوئی نئی بات نہیں - جون جولائی اور اگست کے تین مہینوں میں اہل بمبئی کو اس کا کافی تجربہ ہوچکا ہے - اور کانگریس فری ہسپتال کی حال ہی میں جو رپورٹ [illegible]

[illegible] نے یہ بھی کہا ہے کہ برطانوی پالیسی کے اعلان کے نتیجہ میں گاندھی جی کے طریقہ کے مطابق فلسطین میں برطانیوں کے خلاف بائیکاٹ کی شدید تحریک جاری کی جائے گی ؎

اے روشنی طبع تو بر من بلا شدی

برطانیہ کے خلاف یہودیوں کا ایجیٹیشن وہ خلاف توقع مصیبت ہے جو صرف اعلان بالفور سے پیدا ہوئی ہے - برطانیہ نے یہودیوں کو اس امکان کی توقع دلا کر فلسطین وطن یہود بن سکتا ہے - ایسا ہولناک فتنہ پیدا کردیا ہے جس کا انسداد آسان نہیں - لارڈ بالفور کے اعلان پر عمل ناممکن تھا اور وہ اسلئے کہ اس کے ذریعہ سے جو حالات پیدا کرنے مقصود ہیں وہ فطرت کے خلاف ہیں - اور محض فطرت کے خلاف نہیں بلکہ سیاسی حقایق اور ملکی سیاست کے جملہ امکانات کی ضد ہیں - ہمارے خیال میں اس نازک صورت حال کا علاج جو اس دفعہ ترقی پذیر ہے صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ برطانیہ فلسطین کو کامل حکومت خود اختیاری دیکر انتداب کی ذمہ داریوں سے دست بردار ہوجائے پھر عرب اور یہودی اپنے اپنے حقوق کے متعلق خود باہم تصفیہ کرلیں گے ؎

بمبئی میں پولیس کی دراز دستی (زمیندار)

[illegible]

جھنڈے کی سلامی کی رسم مکمل بے ضرر رسم تھی - اور اس پر پولیس کا جامہ سے باہر ہوکر امن پسند ہجوم پر جس نے آخر وقت تک پولیس والوں پر ہاتھ اٹھانے سے اجتناب کیا - پھر معلوم نہیں کہ پولیس نے کیوں اس بے دردی سے لٹھ بازی کی اور کس کے احکام کے ماتحت کوتہ آستین پولیس کی یہ دراز دستی عمل میں آئی -

کیا حکومت کے وہ ارکان جو سوتے جاگتے - اٹھتے - بیٹھتے اور جیتے مرتے پولیس کی تعریف کے راگ گانے کے عادی ہیں، ہمیں یہ بتانے کی زحمت گوارا کریں گے کہ قومی جھنڈے کی سلامی اتارنے والے بے ضرر ہجوم سے انہیں کیا خطرہ تھا - اور اگر وہ اس بے دردی سے ان پر لٹھیا نہ برساتے تو قانون کا کون سا ستون گرجاتا ؟

ضلع مرادآباد کے کانگریسی ادارے خلاف قانون

حکومت کا اعلان

الٰہ آباد ۳۱ اکتوبر: حکومت صوبہ متحدہ کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے :-

"چونکہ گورنر باجلاس کونسل کی رائے میں ضلع کانگریس کمیٹی مرادآباد اور سٹی کانگریس کمیٹی مرادآباد کے علاوہ (جن کو پہلے ہی خلاف قانون قرار دیا جاچکا ہے) تمام کانگریسی ادارے قیام امن عامہ میں مداخلت اور [illegible]

برطانیہ کی نئی پالیسی کیخلاف یہودیوں میں اضطراب (رہبر)

فلسطین میں برطانوی پالیسی کے اعلان پر ہماری جو رائے تھی ہم شائع کرچکے - عربوں نے اس کو کس نظر سے دیکھا - یہ ابھی تک تفصیل سے معلوم نہیں لیکن یہودی بہت چراغ پا ہیں - بیت المقدس کی تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں کی جنرل کونسل نے آٹھ گھنٹہ تک اجلاس کرکے یہ فیصلہ کیا ہے کہ حکومت کو اس مضمون کا ایک بیان دیں کہ یہودی نئی مجلس واضعان قانون میں یا پارلیمنٹری مجالس میں اس بنا پر کوئی حصہ نہیں لیں گے کہ ان کا مقصد فلسطین کو وطن یہود بنانے کی مخالفت ہے - اس کے یہودی بڑی شدت کے ساتھ برطانیہ کی نئی پالیسی کی مخالفت [illegible]

پہلے اور یکشنبہ کے سے واقعات کا اعادہ صرف تکلیف دہ بلکہ ناقابل برداشت ہے - اس سلسلہ میں پولیس جو اور طریقے اختیار کررہی ہے - وہ بھی قانونی حدود سے کہیں تجاوز ہیں - مثلاً جن خواتین کو پولیس نے گرفتار کیا تھا - ان میں سے چودہ کو بمبئی سے سولہ میل کے فاصلہ پر ایک سنسان جنگل میں لیجا کر چھوڑ دیا گیا حسن اتفاق سے اگر اس وقت ایک مقامی تاجر اس راستے سے نہ گزرتے تو خدا معلوم ان خواتین پر کیا گزرتی - یہ تو کھلی ہوئی بات ہے کہ جو لوگ بھی جان بوجھ کر کسی قانون یا حکام کے کسی حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں - وہ اس کی سزا بھگتنے کے لئے بھی تیار رہتے ہیں - لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ پولیس یا حکام خود حکومت ہی کے وضع کردہ قوانین کو بالائے طاق رکھ کر من مانی کارروائی کرنے لگیں ؎

مولوی مظہر الدین کی صحافت کے چند نمونے

"وہ الاماں کی گندہ بیانی کہ الاماں"

(از ایڈیٹر)

دہلی کے مقامی اخبار "الاماں" میں آج کل ایڈیٹر الجمعیۃ کے خلاف مسلسل گالیاں شائع کی جارہی ہیں اور اسے عجیب و غریب مطابات دئے جارہے ہیں - کبھی کہا جاتا ہے کہ یہ "عیار مدیر" اور "فتنہ پرداز مدیر" ہی تمام دنیا میں انقلابات رونما کرانے کا ذمہ دار ہے - اسی نے مسلمانان ہند میں تفرقہ ڈلوائی ہے - اسی کے سبب سے ہندوستان میں سول نافرمانی کی تحریک کا آغاز ہوا ہے یہی وہ ہستی ہے جس کے وجود سے اٹلی میں طوفان اور جرمنی میں ہیجان برپا ہے گویا کرۂ ارض [illegible]

چونکہ اب تک ایسا نہیں ہوا ہے "الاماں" بدستور اپنی روش پر قائم ہے اور نہ صرف قائم ہے بلکہ اس کی گالیوں میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے اسلئے ہم اپنے فرض کی ادائیگی سے کسی طرح پہلو تہی نہیں کرسکتے - اگر مولوی مظہر الدین صاحب کے علاوہ دنیا کا کوئی معقول شخص یہ کہدے کہ اس قسم کی طرز نگارش کو برداشت کیا جاسکتا ہے تو ہم خاموش ہوجائیں گے لیکن اگر ایسا نہ ہو تو مدیر "الاماں" کا فرض ہے کہ وہ تمام مسلمانوں سے معافی [illegible]

[illegible]

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

ہندوستان کے دارالحکومت کی تازہ خبریں

جامع مسجد میں دس ہزار مسلمانوں کا اجتماع عظیم

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ولولہ انگیز تقریر

مبیانۃ المسلمین اور تنظیم المسلمین کا تار و پود بکھیر دیا گیا

دہلی ۳ اکتوبر۔ آج بعد نماز جمعہ جامع مسجد دہلی میں حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی قائمقام صدر جمعیۃ علماء ہند نے ایک نہایت مبسوط اور ولولہ انگیز تقریر فرمائی۔ تقریباً دس ہزار مسلمان حضرت مولانا کی تقریر کو سننے کے لئے شروع سے آخر تک سراپا گوش بنے ہوئے بیٹھے رہے

نام نہاد تنظیم المسلمین

مذہبی مداخلت

دہلی کے نئے ڈکٹیٹر حافظ فیاض احمد صاحب

مکان کا محاصرہ

وائسرائے کی آمد

دہلی یکم نومبر۔ ہز ایکسیلنسی لارڈ اروِن کل دہلی تشریف لے آئے۔

دہلی میں پولیس کے افسر پر گولی چلنے کے سنسنی خیز واقعات

مقدمہ سازش لاہور کے مفرور ملزمان کی سرگرمیاں؟

ایک حملہ آور کی گرفتاری اور مختلف مقامات کی تلاشیاں

حملہ آور کا تعاقب

مقدمہ سازش لاہور کا دوسرا مفرور ملزم

جمعہ کے روز کا واقعہ

شہر کے مختلف مقامات پر تلاشیاں

حضرت خواجہ باقی باللہ کا عرس

ترکمان دروازہ کی مساجد کا معاملہ

چیف کمشنر کی چٹھی

ایک جلسہ عام کی کارروائی

صوفی احسان الٰہی اور دیگر کارکنوں کو سزائیں

چھ ماہ قید

ہز ہائینس میر صاحب خیرپور کا دہلی میں ورود

مختلف انجمنوں کو عطیات

ڈاکٹر ویدی اور مسز سین گپتا کی گرفتاری

ہڑتال اور جلوس

انگریزی اخبارات کے تراجم

موٹر اور ہوائی جہاز کا مقابلہ

کیا ہوائی جہاز موٹر پر قبضہ حاصل کریگا؟

ایک جنرل موٹر منیجر کا اظہار حقیقت

ہندوستانی تجارت کی روزافزوں خستہ حالی

مختلف مدات کی آمدنی میں معتدبہ تخفیف

اعداد و شمار

ڈاکٹر راس مسعود کی مراجعت ہند

علیگڈھ میں شاندار خیرمقدم

مجلس مقننہ مدراس کا افتتاح

مولوی مظہرالدین کی صحافت کے چند نمونے

(بسلسلہ صفحہ اول)

مسٹر ایچ۔ ڈی راجا کی سزایابی

سو سال قید بامشقت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ ر اکتوبر سنہ ۱۹۳ء

افتراق اُمت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف ایک پروپیگنڈا کانفرنس

(۳)

اشاعت گزشتہ میں ہم قارئین کرام کو یہ بتا چکے ہیں کہ لکھنؤ کانفرنس کے صدر استقبالیہ نے مستعفیین کی جو فہرست پیش کی ہے وہ کس قدر مغالطہ انگیز اور گمراہ کن ہے اور اس کو پڑھ کر ایک خالی الذہن شخص کے لئے یہ کس قدر دشوار ہے کہ وہ جمعیۃ علمائے ہند کے تمام اراکین کی تعداد اور ان کے اسمائے گرامی کو سامنے رکھ کر پھر یہ اندازہ لگا سکے کہ معدودے چند افراد کی علیحدگی اس جماعت پر کیا اثر ڈال سکتی ہے جس میں [illegible]

سے کہیں اور مل سکتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان تمام غلط بیانیوں پر یکے بعد دیگرے بحث کریں اور ان حقائق کو پوری طرح روشنی میں لائیں جنہیں چھپا کر انتہائی دلیری کے ساتھ غلط واقعات کا پروپیگنڈا کیا گیا ہے۔

خاص خیال اور عقیدہ کا تسلط

کہا جاتا ہے کہ جمعیۃ پر ایک خاص خیال اور عقیدہ کے علماء کا تسلط ہو گیا ہے اور اس سے مراد (جیسا کہ متعدد بار ظاہر بھی کیا جا چکا) [illegible]

البتہ اسلامی نقطہ نظر سے اس علیحدگی کا "ہولناک ترین" سبب یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جمعیۃ ایک خاص خیال اور عقیدہ کی جائداد غیر منقولہ یا ذاتی اختیارات کی وہ استبداد گاہ تھی جہاں جمہوریت اسلامیہ کی عام اداری و اجتماعی اصول کو بھی بیدردی کے ساتھ پامال کیا جا رہا تھا" اس ایک جملہ میں جس قدر غلط بیانیاں سمیٹ کر رکھدی گئی ہیں اس کی مثال مشکل [illegible]

ابا خالد پیر رشید الدین صاحب عرف پیر بادشاہ میاں صاحب

ان حضرات کے متعلق کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ ان کا عقیدہ اور مسلک وہ ہے جسے عرف عام میں دیوبندی عقیدہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ان میں ہر خیال اور ہر طبقہ کے علماء شامل ہیں۔ (باقی آئندہ)

پنجاب میں فوجی اجتماع

پنجاب کے محکمہ استخبارات کی طرف سے تردید

لاہور ۱۴ر اکتوبر انفارمیشن بیورو پنجاب کے ڈائرکٹر مسٹر مظفر خاں ذیل کی اطلاع اشاعت کے لئے ارسال کرتے ہیں۔

مختلف مقامات پر فوجی اجتماع کے متعلق جو پوسٹر لگائے گئے ہیں اس کے متعلق تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ اس قسم کے اجتماع کا کوئی حکم نہیں دیا گیا ہے اور پوسٹروں کی اشاعت بعض غلطیوں کی وجہ سے عمل میں آئی ہے۔

مدراس اور سیلون کے درمیان ریلوے کا دوبارہ اجراء

پلمباوی ۲ر نومبر آج بارہ بجکر پندرہ منٹ پر مدراس اور سیلون کے درمیان براستہ ولیو پرام ٹرکچی جو ٹرلائن دوبارہ جاری ہو گئی۔ طویل سفر کی تمام گاڑیاں اس راستہ پر چلیں گی۔

پنڈت گوبند مالویہ کا اخبارات کے نام پیغام

"ہندوستانی اپنی جنگ جاری رکھیں"

الہ آباد ۲ر نومبر پنڈت گوبند مالویہ سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے حسب ذیل پیغام اخبارات کو دیا ہے:-

"ہندوستان کے مردوں اور عورتوں! تم اپنی جنگ میں آگے بڑھو تم نے اب تک نہایت خوش اسلوبی سے کام کیا ہے اس کام کو جاری رکھو۔ اگر کوئی شخص اس وقت بھی ایسا موجود ہے جو قومی تحریک سے علیحدہ رہا ہے تو اس کو یاد رکھنا چاہئے کہ جنگ کا انتہائی وقت آ گیا ہے پس درپیش کرنے اور غور و فکر میں پڑنے کا اب موقع نہیں ہے۔ ہماری عدم تشدد کی جنگ نے دشمن کو پہلے ہی مغلوب کر لیا ہے۔ اب تم سب کو [illegible] متفق و متحد ہو جانا چاہئے۔ اب صرف ایک حرکت کی ضرورت ہے۔ تمہاری مہم خیز قربانی کی ایک لہر کی ضرورت ہے۔ اگر تم نے ایسا کر لیا تو سمجھ لو کہ ہندوستان آزاد ہے۔" (ا۔پ)

مسٹر سین گپتا کو سزا

تین دفعات کے ماتحت مختلف میعاد کی سزائیں

(بذریعہ ٹیلیفون)

دہلی ۳ر نومبر۔ آج مسٹر پول سٹی مجسٹریٹ کی عدالت سے مسٹر سین گپتا کو تین دفعات کے ماتحت مختلف میعاد کی سزائیں دی گئیں۔ دفعہ ۱۲۴ (الف) کے ماتحت ایک سال قید محض۔ دفعہ ۱۰۸ (الف) ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت چھ ماہ محض اور پکٹنگ آرڈیننس کے ماتحت چھ ماہ قید محض کی سزاؤں کا آپ کو حکم سنا دیا گیا۔ تینوں سزائیں ایک ساتھ شروع ہوں گی۔ آپ کو اے کلاس دی گئی ہے۔

حافظ فیاض احمد صاحب ڈکٹیٹر کانگریس کی گرفتاری

دہلی ۳ر نومبر۔ حافظ فیاض احمد صاحب بی۔ اے (علیگ) جو ڈاکٹر ویدی کی جگہ ڈکٹیٹر کانگریس مقرر ہوئے تھے کل شام کو ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر میں گرفتار کر لئے گئے۔ گرفتاری کے وقت دفتر کے سامنے سڑک پر کافی مجمع ہو گیا تھا۔ اب آپ کی جگہ سندر لال صاحب جوہری ڈکٹیٹر مقرر ہوئے ہیں۔

مقدمہ سازش میرٹھ کی مزید سماعت

گواہان استغاثہ کی شہادتیں

میرٹھ یکم نومبر۔ آج مقدمہ سازش میرٹھ کی سماعت شروع ہوئی۔ ڈی سوزا (مسٹر سینڈویل کا خانساماں) گواہ استغاثہ کی مزید شہادت لی گئی۔ گرفتاری سے قبل ملزم بریڈلے ڈی سوزا کے مکان میں رہتا تھا۔ گواہ نے کہا کہ میں نے مارچ یا اپریل ۱۹۲۹ء میں ملزم کے کمرہ کی پولیس کو تلاشی لیتے نہیں دیکھا۔

مسٹر اے ریسٹر سپرنٹنڈنٹ خفیہ پولیس پونا نے مسٹر کیمپ کے سوال پر کہا کہ میں نے چند مشتبہ خطوط پکڑے تھے۔ مسٹر ریسٹر کو یہ خطوط دکھائے گئے جن کی انہوں نے شناخت کی۔ گواہ نے کہا کہ ان خطوط کو ڈی۔ آئی۔ جی پونا کے پاس بھیجا گیا اور وہاں سے ڈی آئی جی شملہ کو روانہ کیا گیا۔ اس کے بعد ان خطوط کو مکتوب الیہ کی طرف بھیج دیا گیا [illegible]

کہ مجھے ذاتی طور پر یہ اختیار حاصل نہیں کہ پاسپورٹ کی درخواست کو مسترد کر دوں اور میں نے ایسا کبھی کیا بلکہ حکومت کے حکم سے تمام درخواستوں کو مسترد کیا جاتا تھا۔

مسٹر وڈ سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ مسٹر دلال کلرک سی ٹیلیگراف، بنک نیو یارک، دو سب انسپکٹر ایس۔ جی نیکن تھانہ کی شہادتیں لی گئیں۔ انسپکٹر نیکن نے ایک جلسہ میں شریک ہوئے تھے جس میں ملزم سپراٹ اور ملزم میرا جا نے تقریر کی تھی۔ مسٹر نیکن نے بیان کیا کہ میں نے تقریروں کے اقتباسات لئے تھے۔

مجلس مقننہ بہار کے انتخابات

پٹنہ ۲ر نومبر۔ مسٹر نلنجا کشور مجلس مقننہ بہار کے رکن منتخب ہو گئے ہیں آپ کا انتخاب جنوبی کلک غیر مسلم حلقہ انتخاب سے عمل میں آیا ہے۔ اس وقت تک ۶ نشستوں کا انتخاب عمل میں آ چکا ہے۔ (ا۔پ)

پریوی کونسل میں مرافعہ

درخواست داخلہ مسترد کر دی گئی

پٹنہ ۲ر نومبر۔ پٹنہ ہائی کورٹ نے ڈاکٹر گیا پرشاد اسسٹنٹ سرجن اور دیگر ملزمین کی درخواست مرافعہ کو مسترد کر دیا ہے۔ سر علی امام نے ملزمین کی جانب سے پریوی کونسل میں مرافعہ داخل کرنے کی درخواست دی تھی۔ ملزمین پر ایک قتل کی سازش کا جرم عائد کیا گیا ہے اور مختلف میعاد کی سزائیں دی گئی ہیں۔ (ا۔پ)

ہوڑہ میں خانہ تلاشیاں

ڈیڑھ سو رضاکاروں کی گرفتاری

کلکتہ یکم نومبر۔ رام راج تالہ (ہوڑہ) میں خانہ تلاشیوں کے بعد پولیس نے تقریباً ڈیڑھ سو آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے تمام گاؤں کا محاصرہ کرنے کے بعد رضاکاروں کی کتابیں، کاغذات، اور دیگر اشیاء اپنے قبضہ میں کر لیں۔ (ا۔پ)

مولانا ظفر الملک علوی کی رہائی

ابھی اطلاع ملی ہے کہ مولانا ظفر الملک علوی اڈیٹر الناظر کل شام کو ۵ بجے اپنی چھ ماہ میعاد اسیری پوری کر کے ڈسٹرکٹ جیل سے رہا ہو گئے۔ سنا ہے کہ مسٹر للتین جی اور دیگر اصحاب کل ہی یا آج رہا ہو جائیں گے۔ دلیعہ کی خبر ہے مسٹر للتین جی، مسٹر ہیش پرشاد ایڈوکیٹ، مسٹر سومیج نرائن پرائیویٹ سکرٹری راجہ صاحب شیو گڈھ بھی اپنی سزاؤں کی مدت پوری کر کے کل رہا ہو گئے۔ حضرت گنج میں ایک جلوس ان رہا شدہ اصحاب کا نکالا گیا۔ (حقیقت)

لیڈروں کی سزایابی پر پونا میونسپلٹی کے اجلاس کا التواء

پونا یکم نومبر۔ پونا میونسپلٹی نے پنڈت جواہر لال نہرو اور مس سوکی اور مسٹر گوکھلے کی سزایابی پر آج اپنا اجلاس ملتوی کر دیا۔ (ا۔پ)

گوردوارہ پربندھک کمیٹی نے پکٹنگ اٹھا لیا

قومی جھنڈے میں سکھوں کا رنگ شامل ہونیکا قضیہ

لاہور ۲ر نومبر۔ شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی نے شراب اور بدیشی کپڑے کی دوکانوں پر سے پکٹنگ اس وجہ سے اٹھا لیا ہے کہ کانگریس نے اس وقت قومی جھنڈے میں سکھوں کے رنگ کو شامل کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں ایک موٹر کا تصادم

ایک آدمی ہلاک اور تین مجروح

کلکتہ ۲ر نومبر۔ مسٹر ایڈورڈ رائے اسسٹنٹ منیجر سیگما جوٹ مل آج صبح کے وقت گورنمنٹ ہاؤس کے قریب موٹر کے حادثہ کے باعث مر گئے۔ مسٹر رائے بلاسی گیٹ روڈ پر موٹر کار میں جا رہے تھے ایڈن گارڈن روڈ کے موڑ پر پہنچے تو ایک اور کار سے ٹکر ہو گئی۔ مسٹر رائے کی کار شمال سے جنوب کی جانب آ رہی تھی اور دوسری کار جس میں مسٹر اسمتھ جا رہے تھے، مغرب کی جانب سے آ رہی تھی۔ تصادم کے بعد ہی مسٹر رائے کا انتقال ہو گیا۔ مسٹر سمتھ بھی بری طرح مجروح ہوئے۔ مسٹر لونگ نیلڈ (جو مسٹر اسمتھ کی کار میں تھے) کے سر میں شدید ضربات آئیں۔ پریذیڈنسی جنرل ہسپتال میں آپ کے سر پر عمل جراحی کیا گیا۔ آپ کی حالت اچھی بتائی جاتی ہے۔ مسٹر کرٹی بھی جو مسٹر رائے کے ہمراہ ہی تھے مجروح ہوئے آپ کو ہسپتال میں روک لیا گیا ہے۔ (ا۔پ)

ایک یورپین سارجنٹ کی عشق بازی

نصف شب کے وقت رضاکار خواتین سے ملاقات

بمبئی تین رضاکار عورتوں نے جو اسپلینڈ کی حوالات میں بند ہیں ایک سارجنٹ اور ایک کانسٹیبل پر شدید الزامات لگائے اور عدالت میں بیان کیا۔ کہ وہ اتوار کو آدھی رات کے وقت آئے اور فحش کلامی کرتے رہے۔ ملزمات نے عدالت میں سارجنٹ میکنزی کو شناخت کیا [illegible] رضاکار عورتوں کی طرف سے کہا کہ مجھے اپنی موکلات کی طرف سے سخت ہدایات ہیں کہ ان کی مدافعت نہ کروں لیکن مجھے کہا گیا ہے کہ پولیس سارجنٹ کے خراب چال چلن کو ظاہر کر دوں۔ وکیل نے کہا کہ سات بجے شام سارجنٹ میکنزی دوسرے سارجنٹوں کے ساتھ حوالات میں موجود تھا اس نے دیویوں کو کہا۔ آپ سب خوبصورت لڑکیاں ہیں۔ میں کنوارا ہوں۔ اس نے اور بھی ناجائز کلمات کہے مجسٹریٹ نے وکیل کو کہا۔ کہ ملزمات کا بیان شامل کرو مجسٹریٹ نے سارجنٹ میکنزی کو دوسرے پولیس افسروں کے ساتھ شناخت کے لئے کھڑا کیا تینوں دیویوں نے اس کی طرف انگلیاں اٹھائیں اور بیک آواز کہا یہی ہے جس نے رات کو ہماری توہین کی وکیل نے یہ بھی کہا کہ آدھی رات کو ساڑھے بارہ بجے سارجنٹ میکنزی حوالات گیا۔ تمام عورتیں سو رہی تھیں اس نے ایک کو نام لیکر پکارا اور ناجائز مطالبات کئے اس نے پوچھا کہ وہ اس وقت تک کیوں نہیں سوئی اسے کہا گیا۔ کہ اس وقت وہ کیوں آیا ہے تو اس نے جواب دیا۔ میں دیکھنے آیا ہوں۔ کہ آپ کس طرح سو رہی ہیں۔ بعض ایسے الفاظ بھی اس نے کہے جو عدالت میں بیان کرنے کے قابل نہیں۔

مجسٹریٹ نے وکیل کو تحریری بیان پیش کرنے کا مشورہ دیا۔

علی گڈھ کے کانگریسی کارکنوں کا مقدمہ

علی گڈھ یکم نومبر۔ جائنٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مسٹر نائٹر ا بال سنگھ ستیو برات سنگھ، ورنیدرا سنگھ اور روشن سنگھ کانگریسی کارکنوں کا مقدمہ پیش ہوا۔ مجسٹریٹ نے فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔

علی گڈھ میں بدیشی کپڑے کی دکانوں پر پکٹنگ

علی گڈھ۔ یکم نومبر۔ چونکہ بعض مقامی پارچہ فروشوں نے کانگریس کے معاہدے کی خلاف ورزی شروع کر دی ہے اس لئے کانگریس کمیٹی نے دوبارہ پکٹنگ شروع کر دیا ہے۔

اخبار انند بازار پتر کا دوبارہ اجراء

کلکتہ یکم نومبر۔ اخبار انند بازار پتر کا نے اپنی اشاعت آج دوبارہ شروع کر دی ہے۔ اخبار مذکور آرڈیننس کے نفاذ کے بعد بند ہو گیا تھا۔ (ت پ)

مظفرنگر کے کانگریسی کارکنوں کی سزایابی

الہ آباد۔ لالہ سمت پرشاد بلیڈر اور بابو کیشو گپتا وکیل مظفر نگر کو تاڑی ترغیب نہ پانے کے ماتحت چھ چھ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی ہے ہر دو صاحبان پر سو روپیہ اور پچاس روپیہ جرمانہ بھی ہوا ہے۔ لالہ اسباب پھلواڈ ڈاڑ دوار کا پرشاد کو بھی اسی جرم کے ماتحت چھ چھ ماہ قید با مشقت کی سزا ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

ڈاکٹر جینی لال بھٹیا کی گرفتاری

لاہور ۲ر نومبر۔ ڈاکٹر جینی لال بھٹیا کو امرتسر میں کانگریسی سرگرمیوں کی مدد و ترقی کرنے کے جرم میں گرفتار کر لیا گیا۔ ڈاکٹر صاحب کی گرفتاری سے قبل پولیس نے مکان کی تلاشی لی۔ ڈاکٹر صاحب نے ۱۹۲۰ء میں تحریک ترک موالات کے زمانہ میں کشمیر میڈیکل سروس سے استعفا دیدیا تھا۔ خلافت کی تحریک کے دور میں ڈاکٹر صاحب نے داڑھی رکھ لی تھی۔ (ا۔پ)

بمبئی میں مارواڑی لیگ کا عظیم الشان جلسہ

مہاتما گاندھی کے حکم کے بغیر مالیانہ ادا نہ کرو

بمبئی ۲ر نومبر۔ آج شام کو چوپاٹی کے میدان میں ۲۵ ہزار کا ایک اجتماع ہوا اور مقامی مارواڑی لیگ کے زیر اہتمام مسٹر شنا گوپال کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ تقریباً پچاس جاپانی کاانسکر سنز جو لاٹھیوں سے مسلح تھا موجود تھا اور چند سارجنٹ بھی موقعہ پر موجود تھے لیکن انہوں نے جلسہ میں کوئی مداخلت نہیں کی سیٹھ جمنا لال بجاج اور کیشو لال نگین داس جو بارڈولی کانگریس کمیٹی کے ممبر تھے انہوں نے بارڈولی کے کسانوں کی حالت کا تذکرہ کیا اور ان کی تجویز پیش کی جب تک مہاتما گاندھی اور مسٹر ولبھ بھائی پٹیل مالیانہ کی ادائیگی کا حکم نہ فرمائیں اس وقت تک زمین کا مالیانہ ادا نہ کیا جائے۔

پشاور میں نو رضاکاروں کی گرفتاری

شراب پر پکٹنگ کا جرم

پشاور ۲ر نومبر۔ آج گوڑ نی ناجی گاؤں سے جو ہاشت نگر کے رقبہ میں واقع ہے۔ قصہ خوانی بازار کی شراب کی دکانوں پر پہرہ دینے کے جرم میں نو والنٹیر گرفتار کر لئے گئے۔

میاوم اور تنجور کے درمیان ریل گاڑی

ترچناپلی ۲ر نومبر۔ ساؤتھ انڈین ریلوے اور تنجور سیکشن لائن کی منسوخی رد کر دی گئی ہے اور تنجور تک لائن کی توسیع کر دی گئی ہے۔ آج کے آغاز سے آئندہ اطلاع تک ٹرین نمبر ۱۲۸ ۱۲۳ اپ اور ۲۵۷ ۱۳۸ اور ۱۳۲ ڈاؤن ٹرین سیدھی میاوم اور تنجور کے درمیان چلیں گی۔

طیارہ آر۔۱۰۱ کی تباہی

سرجان سائمن کی صدارت میں مجلس تحقیقات کی کارروائی

لیکن ۲۸ر اکتوبر۔ طیارہ آر۔۱۰۱ کی تباہی کے متعلق جو عدالت تحقیقات مقرر ہوئی ہے۔ اس کا اجلاس آج صبح شروع ہوا۔ یہ عام تحقیقات سول انجینئر انسٹی ٹیوٹ کے ہال میں ہو رہی ہے جسے اس مقصد کے لئے خاص طور پر آراستہ کر لیا گیا ہے۔ اس ہال میں تباہ شدہ طیارے کا ایک بہت بڑا نقشہ رکھ دیا گیا ہے۔ تاکہ گواہ اپنے بیان کی تشریح کر سکیں۔ گواہوں کے طیارے کے بقیۃ العذاب مسافر اور ماہرین فن شامل ہیں۔

دعائے مغفرت

آج صبح جب عدالت کا اجلاس شروع ہوا تو صدر مجلس سرجان سائمن نے کہا۔ یہی مناسب ہو گا کہ اگر ہم ایک لمحہ کے لئے کھڑے ہو جائیں اور اس حادثہ پر اظہار رنج کریں ہم یہاں اس لئے جمع ہوئے ہیں۔ تاکہ تحقیقات کریں۔ اور ہلاک شدگان کے حق میں کلمات ہمدردی کہیں۔ وہ ہمارے معزز اور عزیز تھے۔

امور تنقیح

اس دعا کے بعد سرجان سائمن نے امور تنقیح کی تشریح کی جن کے متعلق یہ عدالت تحقیقات کرے گی۔ اٹارنی جنرل سرولیم جووٹ نے کہا ہم کو توقع ہے کہ ہمیں ڈاکٹر ایکنر کی خدمات میسر ہو جاتی ہیں۔ جو ان معاملات میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ آپ نے کہا قابل مسرت امر ہے کہ اس موقع پر فرانسیسیوں اور جرمنوں نے بلکہ فی الحقیقت تمام دنیا نے اظہار ہمدردی کیا ہے۔ وہ حقائق کے سلسلے میں امداد بہم پہنچانے کے آرزومند ہیں۔

شہادت کی نوعیت

آپ نے اس شہادت کے متعلق تفصیلی کوائف بیان کئے جو اس مقدمہ میں پیش کی جائے گی آپ نے کہا ہر وہ حقیقت جس سے اس حادثہ کے متعلق کچھ [illegible] ہو سکیں۔ عوام کے سامنے بیان کی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ دستاویزوں میں وہ رپورٹ بھی ہے جسے لارڈ ٹامسن نے امپریل کانفرنس کے لئے تیار کیا تھا۔ یہ صیغہ راز کی دستاویز تھی مگر ہم نے اس امر کے متعلق اجازت حاصل کر لی ہے کہ اس کے بعض اقتباس پڑھ کر سنائیں جائیں۔ میری خواہش یہ ہے کہ اگر اس کے متعلق کوئی شہادت وزارت پرواز کے ریکارڈ میں بھی موجود ہو تو اسے بھی پیش کر دیا جائے۔

آزمائشی پرواز

اس کے بعد آپ نے وزارت پرواز کے سکرٹری کا مکتوب پڑھا جس میں یہ تصریح درج تھا کہ طیارے کی ساخت میں ترمیم ہو جانے کے بعد یہ ضروری ہے کہ سافر لے جانے سے پیشتر متعدد آزمائشی پروازیں کی جائیں۔

سرجان سائمن نے کہا فی الحقیقت ایک آزمائشی پرواز کیا گیا جو یکم اور ۲ر اکتوبر کی شام کے چار بجے عمل میں آیا۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ لارڈ ٹامسن چاہتے تھے۔ کہ امپریل کانفرنس کے دوران میں ہندوستان سے انگلستان واپس آ جائیں۔ اس امر کے متعلق کوئی تحریر موجود نہ تھی کہ طیارہ ۱۰۱ کی آزمائشی پرواز ملتوی کر دی گئی ہے سر ولیم جووٹ نے کہا کہ اس بدقسمت سفر سے پیشتر اس طیارہ نے چار مرتبہ آزمائشی پرواز کی اور روانگی سے دو روز پیشتر اسے اس امر کے متعلق سند بھی مل گئی کہ وہ ہندوستان تک پرواز کرنے کے قابل ہے۔ اس کے بعد آپ نے ماہرین فن کی رپورٹ پیش کی اور اس کی ساخت اور انجن کی ماہیت بیان کی۔ اٹارنی جنرل کی تقریر ختم نہ ہوئی تھی کہ عدالت کا اجلاس ختم ہوا۔

پٹنہ ہائی کورٹ کے ایک وکیل کی گرفتاری

متعدد کانگریس والنٹیروں کی سزایابی

پٹنہ ۲ر نومبر۔ جے نندن سنگھ وکیل پٹنہ ہائی کورٹ جو پکٹنگ کے الزام میں گرفتار ہونے والے تھے انہوں نے آج اپنے آپ کو پولیس کے سپرد کر دیا سائن ڈے رکشا کے ڈے اور لڑکی دل جو ایک والنٹیر تھے ان کو آج پولیس ایکٹ کی خلاف ورزی کے جرم میں چار ماہ قید سخت کی سزا دی گئی۔

وویانند کو چھ ماہ قید سخت کی سزا

پشاور ۲ر نومبر۔ کپتان بوسن سٹی مجسٹریٹ پشاور نے وویانند کو جو گزشتہ ماہ مئی میں چھاؤنی سے گرفتار کئے گئے تھے چھ ماہ قید سخت کی سزا دی۔

بیرسٹر تصدق احمد خاں شروانی کی رہائی

بمبئی یکم نومبر۔ پروفیسر تصدق احمد خاں شروانی سابق رکن مجلس عاملہ کانگریس کمیٹی کو کل تھانہ جیل سے رہا کر دیا گیا۔ جنہوں نے صاحب موصوف کو تلک برسی کے موقع پر جلوس کے ہنگامہ میں ۳ر اگست کو گرفتار کیا گیا تھا۔ (ا۔پ)

نیپال کے وزیراعظم کو بم سے اڑا دینے کی سازش

سازش کا انکشاف متعدد گرفتاریاں

لندن۔ ڈیلی میل کا نامہ نگار نیپال کے وزیراعظم جنرل مہاراجہ بھیم شمشیر جنگ کو ایک گمنام خط موصول ہوا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ اپنے عہدہ سے دست بردار ہو جائیں۔ کیونکہ تمام ملک میں حریت اور مساوات کا دور دیکھنا چاہتے ہیں۔

وزیراعظم نے اپنے مشیروں سے مشورہ کیا کہ ان لوگوں پر اسے کامل اعتماد تھا اس کے بعد تفتیش شروع ہوئی آخر کار سازشوں کا پتہ چل گیا۔ لیکن خیال کیا گیا کہ اگر ان تمام کو ایک ہی موقع پر گرفتار کر لیا گیا تو سخت تکلیف کا باعث ہو گا چنانچہ سرعت چند آدمی گرفتار کر لئے گئے جن میں وزیراعظم کے بعض رشتہ دار بھی تھے۔ یہ لوگ ابھی تک جیل میں ہیں۔

یقین کیا جاتا ہے کہ سازشیوں کا پروگرام حسب ذیل تھا۔

وزیراعظم کا پروگرام یہ تھا کہ وہ ایک خاص دن کسی خاص مقام پر عبادت کے لئے جائیں گے۔ سازشیوں نے اس راستے کے نیچے جہاں سے وزیراعظم کو گزرنا تھا بم رکھ دیا۔ انتظام یہ کیا گیا تھا کہ جب وزیراعظم اس جگہ سے گزریں تو بم کا تار ہلا دیا جائے۔ اور انہیں اڑا دیا جائے بیٹری اور دشمن ایک مکان میں رکھے گئے تھے جو قریب ہی تھا۔

گمنام خط کے مضمون سے آگاہ ہونے کے بعد وزیراعظم نے بطور حفظ ماتقدم عبادت گاہ میں جانے کا ارادہ ترک کر دیا۔ محل سے عبادت گاہ تک کے راستہ میں پانی کا سیلاب چھوڑ دیا گیا جس سے بم ظاہر ہو گیا۔ اور بم کو نہایت احتیاط کے ساتھ وہاں سے اٹھا لیا گیا۔

لیکن نیپال میں عداوت کا جو جذبہ پیدا ہو چکا ہے وہ ابھی ختم نہیں ہوا۔

"ڈیلی میل" لندن

انگریزی اخبارات کے تراجم

ہوائی جہازوں کی نمائش میں گول میزیوں کی توہین

کرائیڈن کے واقعہ کی مزید تفصیلات

ایک انگریز افسر کا تعجب خیز سوال

گزشتہ ہفتہ گول میزی مندوبین کی کرائیڈن میں جو تذلیل و توہین کی گئی تھی، اس کی تفصیلات کے متعلق اخبار ہند کو ایک مخصوص بحری پیغام موصول ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ گول میزی مندوبین کی "مہمان نوازی" حکومت نے جس طریقہ پر کی ہے آج اس کا بدترین نمونہ پیش ہوا جس کے نتائج نہایت ناخوشگوار برآمد ہوئے ہیں۔

ہوائی جہازوں کے مظاہرہ کی نمائش میں موتمر شاہی کے مندوبین کے لئے نہایت عظیم الشان تیاریاں کی گئی تھیں۔ لیکن گول میزیوں نے "درجہ ثانیہ" کی حقیقت کو "حکومت کے فضل" سے نمودار ہوتے دیکھ لیا اس نمائش میں گول میزیوں کے لئے نہ تو کسی کمرے کا انتظام کیا گیا اور نہ ان میزبانوں کا کسی سرکاری آدمی نے خیر مقدم کیا۔ بیچاروں کو قدرے رولی کھمن دیدیا گیا تھا جو انہوں نے ایک چبوترہ پر بیٹھ کر کھایا جس وقت یہ لوگ (اپنا پیٹ) بھر رہے تھے مسٹر میکڈانلڈ آئے لیکن انہوں نے "ملک معظم کے ہندوستانی مہمانوں" کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا خیر یہاں تک جو کچھ ہوا تھا وہ تو غریب گول میزی فقیر درویش بر جان درویش سمجھ کر برداشت کر رہے تھے کہ اتنے میں ایک انگریز افسر نے مسٹر ہاپنے سے دریافت کیا "کیوں صاحب آپ میں سے کوئی انگریزی بھی جانتا ہے" مسٹر جیکر نے اس کے جواب میں زبانی۔

"صورت کی مہمان نوازی کا یہی نمونہ ہے تو ہمیں ایسی مہمان نوازی کو آئندہ قبول نہیں کرنا ہوگا" اکثر مندوبین اس سلوک ناروا سے متاثر ہو کر نمائش ختم ہونے سے قبل ہی گھر چلے آئے۔ لیکن ان واقعات سے یہ ضرور ثابت ہوتا ہے کہ برطانوی حکام ہندوستان کی حقیقی صورت حال سے بالکل بے خبر ہیں۔ اور وہ گول میزی مندوبین کے ساتھ نفرت و توہین آمیز سلوک روا رکھتے ہیں۔

(ہندوستان ٹائمس)

دارالاسلام

دہلی میں خان بہادروں کا جلسہ

مولوی جوہر رامپوری کی اشتعال انگیزی کے خلاف احتجاج

"الامان" کی فتنہ پردازی اور دریدہ دہنی کا جواب

(از جناب مولانا ابو الکلیم صاحب نسیم)

ایڈیٹر الامان مظہر الدین بالی اور اس پروردہ زالی نواس [illegible] شک نہیں سارے ہندوستان میں مسلم ہے۔ لیکن مولوی جوہر رامپوری کے جلسہ منعقدہ جامع مسجد کی رو داد کے متعلق جو مراسلہ ۱۳ر نومبر کے روزنامہ "الامان" میں شائع ہوا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے نامہ نگار اس فن شریف میں آپ سے بھی دو قدم آگے بڑھے ہوئے ہیں۔ لہٰذا میں چاہتا ہوں کہ اس مراسلہ مذکور کو تنقید کی روشنی میں دیکھتے ہوئے حقیقت حال کو واضح کر دوں۔

ایک عینی شاہد کا بیان

[illegible]

مسلمان زعماء و علماء کو ماتم کا بندہ کہا گیا

[illegible]

مسلمانوں کا پرجوش احتجاج

[illegible]

جامع مسجد میں پولیس سے استمداد

[illegible]

مجمع برامن تھا

[illegible]

جوہر صاحب ایک بگھی میں بند ہو گئے

[illegible]

الامان کی نفرت شعاری

[illegible]

اکابر علماء کی توہین

[illegible]

تیراہ میں آفریدی جرگہ برابر جاری ہے

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" اُن بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرماکر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:-

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہیئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ڈیڑھ روپیہ ہے۔

مس نارو جی صدر احمد آباد کانگرس کمیٹی کی رہائی

کسی غیر معلوم شخص نے جرمانہ ادا کردیا

احمد آباد۔ یکم نومبر۔ مس نارو جی صدر ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کو ایک ماہ قید محض اور پچیس روپے جرمانہ یا مزید ایک ماہ قید محض کی سزا دی گئی تھی کسی غیر معلوم شخص نے آپ کا جرمانہ ادا کردیا اور آپ کو آج سابرمتی جیل سے رہا کردیا گیا۔

سکرٹری بال بھارت سبھا لاہور کا مقدمہ

فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا

لاہور۔ یکم نومبر۔ مسٹر یاشپال سکرٹری بال بھارت سبھا (عمر گیارہ سال) کے مقدمہ کا فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا ہے۔ مسٹر یاشپال پر یہ الزام ہے کہ انھوں نے ایک سپاہی کو زدوکوب کیا تھا۔ (ا۔پ)

مجلس مقننہ مدراس کا افتتاح

مدراس۔ یکم نومبر۔ گورنر مدراس مقامی مجلس مقننہ کا افتتاح ۸ نومبر کو کریں گے۔ (ا۔پ)

مسٹر رگھوبیر رارائے کی ناگپور میں آمد

ناگپور۔ یکم نومبر۔ آنریبل مسٹر رگھوبیر رار ایو قائم مقام ہوم ممبر بارچار ہی سے ناگپور تشریف لے آئے ہیں۔ (ا۔پ)

سارسباری کے بم کا مقدمہ

ملزمین پر فرد جرم عائد کردی گئی

[illegible]

کلکتہ میں چھ رضاکاروں کی گرفتاری

کلکتہ ۲۹ راکتوبر۔ کلکتہ میں جیلی کے دفتر پر بدیشی مال پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں آج سپہر کو چھ کانگرسی رضاکار گرفتار کرلئے گئے۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں دو رضاکاروں کی سزایابی

کلکتہ ۲۹ راکتوبر۔ سب ڈویژنل آفیسر ہوڑہ نے دو کانگرسی رضاکاروں کو ناداکرنے اور سنگ ایل میں شراب کی دوکان پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں چھ ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ (ا۔پ)

کلکتہ کے رضاکار لڑکوں کی سزا

کلکتہ۔ ۲۹ راکتوبر۔ پانچویں پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے سات رضاکار لڑکوں کے مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا۔ چار رضاکاروں کو چار چار ماہ قید سخت [illegible]

ناگپور میں ۹ رضاکاروں کی سزایابی

ناگپور ۲۹ راکتوبر۔ کل ۹ رضاکار بدیشی کپڑے اور شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ لگانے کے جرم میں گرفتار کرلئے گئے۔ (ا۔پ)

لندن میں گول میزی مندوبین کی مشغولیت

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کرنے کی سعی

پیرس میں مولانا محمد علی کی علالت

(پائیونیر کے نامہ نگار خصوصی کی قلم سے)

لندن، ۳۰ راکتوبر۔ برطانی ہند کے گول میزی مندوبین اس امر کی امکانی کوشش کر رہے ہیں کہ گول میز کانفرنس کے باضابطہ اجلاس سے قبل اپنے مطمح نظر کے متعلق کوئی متفقہ فیصلہ ہوجائے۔

چیسٹر فیلڈ گارڈنز میں ایک جلسہ ہوا تھا جس میں تمام دن مندوبین سکرٹریٹ کے ساتھ مندوبین کے تعلق پر بحث کی جو اس وقت تک لندن پہنچ گئے ہیں۔ اس جلسہ میں یہ مسئلہ زیر بحث رہا کہ سکرٹری مندوبین کے احکام کے ماتحت ہے یا حکومت کے احکام کے ماتحت ہے اس جلسہ کا کوئی صدر اس غرض سے منتخب نہیں کیا گیا کہ یہ غلط فہمی پیدا نہ ہوجائے کہ ایک خاص شخص مندوبین کی رہنمائی کرنی چاہتا ہے۔

امر جزیری مسئلہ پر بہت زیادہ اختلاف رائے پایا گیا۔ تقریباً تمام ممبر اس مسئلہ پر اپنی فیصلہ کن رائے ظاہر کرنے سے گریز کر رہے ہیں کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ ہر مخصوص گروہ انفرادی طور پر اپنا مطمح نظر پیش کرے۔

ایران مندوبین کے سکرٹری کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حکومت ہند کی مرسلہ یادداشت کی نقلیں حاصل کرلیں تاکہ ۳ نومبر کو ہندوستانی مندوبین کے اجلاس میں جو سینٹ جیمس پیلس میں منعقد ہوگا پیش کیا جاسکے۔ اس جلسہ میں غالباً مولانا محمد علی کے علاوہ تمام مندوبین شریک ہوں گے۔ مولانا محمد علی پیرس میں بعارضہ قلب سخت علیل ہیں اور آپ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دو روز پیرس میں بغرض علاج قیام کریں۔

مجھے معتبر طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی مرسلہ یادداشت مسٹر ویجوڈ بین کے فیصلہ کے بعد جلد از جلد شائع کردی جائے گی۔ ایرانی مندوبین کے ہند و نمائندوں کا ایک جلسہ آج سہ پہر کو منعقد ہوگا جس میں فرقہ وارانہ مسئلہ پر غور کیا جائیگا اسی طرح مسلمانوں کا بھی ایک جلسہ سر آغا خاں کے پہنچنے کے بعد منعقد ہوگا۔

راجباری کے کارکنوں کے خلاف مقدمہ اٹھالیا گیا

راجباری (فریدپور) ۲۹ راکتوبر۔ استغاثہ نے سٹر امین چندرسرکار اور سٹر الیس نیکل پال سکرٹری مختیار بار ایسوسی ایشن کے خلاف مقدمہ اٹھالیا ہے۔ (ا۔پ)

ضلع پٹنہ کے کانگرسی دفاتر پر پولیس کا قبضہ

پٹنہ ۲۹ راکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے اسنارڈی اور بنوارسی نگر کے کانگرسی دفاتر پر اپنا قبضہ جمالیا ہے۔ (ا۔پ)

دست غیب

یہ عمل پڑھ کر کسی ذریعہ سے حق تعالی شانہ چالیس روز میں مبلغ چالیس روپے عطا فرمائے گا۔ میرے والد بزرگوار کا آزمودہ عمل ہے۔

ایک رات کا مجرب عمل

[illegible] درکاروبار میں گوناگوں ترقی و برکت حاصل کرنے کے لئے صرف ایک رات کا مجرب عمل ہر مسلمان کے پاس ہونا ضروری ہے دوا کے ہمراہ سنگ گراز مانے جس کا دل چاہے۔

حب صحت افزا

معدہ جگر اور آنتوں کے تمام امراض کا تریاق ہے ۳۲ گولی (علاوہ محصول) ۸
طلائے دردپشتی۔ مایوس اور ناکارہ اشخاص کیلئے اکسیر ہے فی شیشی [illegible]

حافظ اشفاق احمد انصاری جھنجھاول مظفر نگر

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع ہوں تو حلفیہ رقم واپس یہ طلاء جناب حکیم سید ارشاد علی صاحب حاذق حکیم کا مصدقہ ہے جنہوں نے ایک مہینہ میں تقریباً پچاس سے زائد ریضوں کا علاج کیا ہے۔ اب مایوسوں کو روپیہ برباد کرنے کی ضرورت نہیں وہ بلا کسی شک و شبہ لائے ہوئے اس سے اپنی صحت حاصل کرسکتے ہیں کجی لاغری سستی ناہمواری وغیرہ کو ایک ہفتہ میں رفع کردیگا مجلوق اور برے فعلوں کے مرتکب نوجوانوں کے لئے سہ راحت زندگانی ہے۔ قوت باہ بے انتہا پیدا کرنے عضو کو فربہ تنومند کرنے کے لئے بے نظیر چیز ہے بالکل بے ضرر ہے لیکن تاثیر میں بے عدیل ہے [illegible] اس کی قیمت سو روپیہ ہے۔ استعمال کا طریقہ بالکل نرالا ہے قیمت کل ہے رچار دن کے لئے نمونہ للعہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہوجائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہوجائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے [illegible]

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ کو بڑھانے اور منی کو گاڑھا کرنے اور سختی و تندی دینے وغیرہ یعنی بے مثل اکسیر کا کام کرتی ہے [illegible]

سلنے کا پتہ

منیجر دواخانہ مجیدالادویہ لکھنؤ

مشہور عام زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

ضرورت ہے

ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹ ٹیلیگرام نمبر ۵۱۰۹

ایمپائر آف انڈیا لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو

لائق اور باسوخ ایجنٹوں کی۔ دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ تنخواہ اور کمیشن دونوں طریقے ہیں مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں۔

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو۔ اینڈ آرگنائیزر فتحپوری شریف ہوٹل۔ دہلی۔

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔ تنہر حسب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنادیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

خواہشمندان عمل حب اگر سب طرف سے مایوس ہوچکے ہوں تو ایک بار ہمارے کالا جادو کی آزمایش باقی ہے [illegible]

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے۔ جذام کوڑھ جو صاحب اس مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں چار چھ مہینے میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔

اگر پھوڑا نکل آیا تو مفتہ عشرہ میں سوکھنے لگ جاتا ہے قیمت دوا ایک ماہ کے لئے چار روپیہ (للعہ)

بواسیر و ذیابیطس

کی دوا کچھ دنوں تک مفت۔ محصول و پیکنگ کے لئے آٹھ آنہ روانہ کریں یا آٹھ آنہ کا وی پی طلب کریں۔

حافظ اقبال حسین بھٹیاہی بھاگلپور

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا شہرہ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج

بکس پیام نوجوانی

اس میں داخلی و خارجی استعمال کی نہایت مجرب تین دوائیں ہیں۔

جبریانی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

۳۲ خوراک — ۳۲ خوراک — یک ڈبیہ

ان ادویہ میں جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز پوشیدہ ہے ایک بکس کی اصلی قیمت چار روپیہ مگر اب سچائی ظاہر کرنیکے لئے صرف ایک روپیہ میں دیا جاتا ہے۔ فوراً منگالیجئے ورنہ پانچ ہزار بکس فروخت ہونے کے بعد پھر پوری قیمت لی جائیگی۔ محصول ۸

حب مشتہی

پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنے میں جادو اثر ۳۲ گولی کی شیشی آٹھ آنہ ایک درجن شیشی للعہ ایجنٹوں سے خاص رعایت ملک میں سینکڑوں ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔ محصول الگ۔

پتھری توڑ

اپریشن نہ کراؤ بلکہ اس اکسیر کو استعمال کرو کبوتر کے انڈے کی برابر بھی پتھری ہوگی تو اسکے استعمال سے ٹکڑے ٹکڑے ہوکر بذریعہ پیشاب کے خارج ہوجائیگی اور ۲۲ خوراک کے استعمال سے عمر بھر پیدا نہ ہوگی۔ ۲۲ خوراک پندرہ روپیہ ۸ خوراک چار روپیہ محصول آٹھ آنہ۔

منیجر نصرتی دواخانہ جھنجھاول مظفر نگر

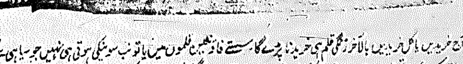

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کا بیش بہا [illegible]

ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران الجمعیۃ سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں الجمعیۃ کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں الجمعیۃ کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قدردانِ الجمعیۃ حتی الامکان ہر طریقہ سے الجمعیۃ کی اعانت فرمائیں گے۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار الجمعیۃ کم از کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوائے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری [illegible] ہی انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو اسے ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمائیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کی ضرورت ہو [illegible] الجمعیۃ سے [illegible] قرآن مجید طلب فرمائیں [illegible] الجمعیۃ کی بہت کچھ امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن [illegible] الجمعیۃ [illegible]

(۵) جن [illegible] الجمعیۃ [illegible] اشتہار [illegible]

(۶) جن حضرات [illegible] الجمعیۃ [illegible] ایک سال [illegible]

اگر خریداران الجمعیۃ نے اس طرح الجمعیۃ کی امداد فرمائی تو ہم یقین رکھتے ہیں کہ الجمعیۃ [illegible] ہو گا [illegible] الجمعیۃ کو آپ کی امداد [illegible] اعانت کب درکار ہو [illegible]

اراکین ادارۂ الجمعیۃ

[illegible]

دست غیب

[illegible]

ایک رات کا مجرب عمل

[illegible]

سعید برادرس اینڈ کو گلی قاسم جان دہلی

حافظ اشفاق احمد انصاری [illegible]

ماء الحیات

[illegible]

سعید برادرس اینڈ کو [illegible] دہلی

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

[illegible]

ضرورت ہے

[illegible]

بے روزگاروں کو خوشخبری

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" اُن بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنایا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانانِ ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمائیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہروں کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آیندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہیے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے۔

مسز نائیڈو جی صدر احمد آباد کانگریس کمیٹی کی رہائی

کسی غیر معلوم شخص نے جرمانہ ادا کردیا

احمد آباد۔ یکم نومبر۔ مسز نائیڈو جی صدر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کو ایک ماہ قید محض اور پچیس روپے جرمانہ یا مزید ایک ماہ قید محض کی سزا دی گئی تھی کسی غیر معلوم شخص نے آپ کا جرمانہ ادا کردیا اور آپ کو آج سابرمتی جیل سے رہا کردیا گیا۔

سکریٹری بال بھارت سبھا لاہور کا مقدمہ

فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا

لاہور۔ یکم نومبر۔ مسٹر یاشپال سکریٹری بال بھارت سبھا (عمر گیارہ سال) کے مقدمہ کا فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا ہے۔ مسٹر یاشپال پر یہ الزام ہے کہ انھوں نے ایک سپاہی کو زد و کوب کیا تھا۔ (ا۔پ)

مجلس مقننہ مدراس کا افتتاح

مدراس۔ یکم نومبر۔ گورنر مدراس مقامی مجلس مقننہ کا افتتاح ... نومبر کو کریں گے۔ (ا۔پ)

مسٹر رگھویندر راؤ کی ناگپور میں آمد

ناگپور۔ یکم نومبر۔ آنریبل مسٹر ای رگھویندر راؤ قائم مقام ہوم ممبر بہار اڑیسہ ناگپور تشریف لے آئے ہیں۔ (ا۔پ)

سارسباری کے بم کا مقدمہ

ملزمین پر فرد جرم عاید کردی گئی

کلکتہ ... اکتوبر۔ سارسباری کے بم کا مقدمہ آج اسپیشل ٹریبونل ... ملزمین نے ارتکاب جرم سے انکار کردیا ...

کلکتہ میں چھ رضاکاروں کی گرفتاری

کلکتہ ... اکتوبر۔ کلکتہ میں ... چھ کانگریسی رضاکار گرفتار کرلئے گئے۔ (ا۔پ)

کلکتہ میں دو رضاکاروں کی سزایابی

کلکتہ ... اکتوبر۔ ... دو کانگریسی رضاکاروں کو ... شراب کی دوکان پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں ... کی سزا دی ہے۔ (ا۔پ)

کلکتہ کے رضاکاروں کو کوڑوں کی سزا

کلکتہ ... اکتوبر۔ ... پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے سات رضاکاروں ... کو کوڑوں ... کی سزا دی ...

ناگپور میں ۵ رضاکاروں کی سزایابی

ناگپور ... اکتوبر۔ کل ۵ رضاکار ... شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ کرنے کے جرم میں گرفتار کرلئے گئے۔ (ا۔پ)

لندن میں گول میزی مندوبین کی مشغولیت

فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کرنے کی سعی

پیرس میں مولانا محمد علی کی علالت

(پایونیر کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

لندن، ... اکتوبر۔ برطانی ہند کے گول میزی مندوبین اس امر کی امکانی کوشش کررہے ہیں کہ گول میز کانفرنس کے باضابطہ اجلاس سے قبل اپنے مطمح نظر کے متعلق کوئی متفقہ فیصلہ ہوجائے۔

چیسٹر فیلڈ گارڈنز میں ایک جلسہ ہوا اس میں تمام ... مندوبین سکریٹریٹ کے ساتھ مندوبین کے تعلق پر بحث کی جو اس وقت تک لندن پہنچ گئے ہیں۔ اس جلسہ میں یہ مسئلہ زیر بحث رہا کہ سکریٹریٹ مندوبین کے احکام کے ماتحت ہے یا حکومت کے احکام کے ماتحت ہے اس جلسہ کا کوئی صدر اس غرض سے منتخب نہیں کیا گیا کہ یہ غلط فہمی پیدا نہ ہوجائے کہ ایک خاص شخص مندوبین کی رہنمائی کرنی چاہتا ہے۔

امر ضروری مسئلہ پر بہت زیادہ اختلاف رائے پایا گیا۔ تقریباً تمام ممبر اس مسئلہ پر اپنی فیصلہ کن رائے ظاہر کرنے سے گریز کررہے ہیں کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ ہر مخصوص گروہ انفرادی طور پر اپنا مطمح نظر پیش کرے۔

ایوان مندوبین کے سکرٹری کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ حکومت ہند کی مراسلہ یادداشت کی نقلیں حاصل کرلیں تاکہ ... نومبر کو ہندوستانی مندوبین کے اجلاس میں جو سینٹ جیمس پیلس میں منعقد ہوگا پیش کیا جاسکے۔ اس جلسہ میں غالباً مولانا محمد علی کے علاوہ تمام مندوبین شریک ہوں گے۔ مولانا محمد علی پیرس میں ... علیل ہیں اور آپ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دو روز بارام ... کریں۔

مجھے مصدقہ طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کی مراسلہ یادداشت مسٹر ... کے فیصلہ کے بعد جلد از جلد شائع کردی جائے گی۔ ایوان مندوبین کے ہندو ممبروں کا ایک جلسہ آج سہ پہر کو منعقد ہوگا جس میں فرقہ وارانہ مسئلہ پر غور کیا جائیگا اسی طرح مسلمانوں کا بھی ایک جلسہ سر آغا خاں کے پہنچنے کے بعد منعقد ہوگا۔

راجباری کے کارکنوں کیخلاف مقدمہ اٹھالیا گیا

راجباری (فریدپور) ... اکتوبر۔ ... سکریٹری ... کے خلاف مقدمہ اٹھا لیا ہے۔ (ا۔پ)

ضلع پٹنہ کے کانگریسی دفاتر پر پولیس کا قبضہ

پٹنہ ۲۵ اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے ... اور ... کے کانگریسی دفاتر پر اپنا قبضہ جمالیا ہے۔ (ا۔پ)

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع نہ ہوں تو حلفیہ رقم واپس یہ طلاء جناب حکیم سید ارشاد علی صاحب حاذق حکیم کا متفقہ ہے جنہوں نے ایک مہینہ میں تقریباً پچاس سے زائد مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اب مایوسوں کو روپیہ برباد کرنے کی ضرورت نہیں وہ بلا کسی شک و شبہ لائے ہوئے اس سے اپنی صحت حاصل کرسکتے ہیں کجی، لاغری، سستی، ناہمواری وغیرہ کو ایک ہفتہ میں رفع کردیگا مجلوق اور بد فعلوں کے مرتکب نوجوانوں کے لئے ... راحت زندگانی ہے۔ قوت باہ بے انتہا پیدا کرنے عضو کو فربہ و تنومند کرنے کے لئے بے نظیر چیز ہے بالکل بے ضرر ہے لیکن تاثیر میں بے عدیل ہے ... اس کی قیمت سو روپیہ ہے۔ استعمال کا طریقہ بالکل نرالا ہے قیمت کل شئے ... چار دن کے لئے نمونہ للعہ

سعید برادرس اینڈ کو گلاں محل دہلی

دست غیب

یہ عمل پڑھو کسی نہ کسی ذریعہ سے حق تعالٰے شانہٗ چالیس روز میں مبلغ چالیس روپے عطا فرمائے گا۔ میرے والد بزرگوار کا آزمودہ عمل ہے۔

ایک رات کا مجرب عمل

... در کاروبار میں گوناگوں ترقی و برکت حاصل کرنے کے لئے ... ایک رات کا مجرب عمل ہر مسلمان کے پاس ہونا ضروری ہے دوا کے ہمراہ منگا کر آزمائے جس کا دل چاہے۔

حب صحت افزا

معدہ جگر اور آنتوں کے تمام امراض کا تریاق ہے ۳۵ گولی (علاوہ محصول) ۸

طلائے درویشی۔ مایوس اور ناکارہ اشخاص کیلئے اکسیر ہے فی شیشی ... محصول ... کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔

حافظ اشفاق احمد انصاری چرتھاول مظفر نگر

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

یہ معجون صرف قوت باہ کو بڑھانے اور منی کو گاڑھا کرنے ... اور سستی و تندی دیرہ وغیرہ یعنی بے مثل و اکسیر کا کام کرتی ہے معجون مجرب اور زیر بہدف ہے۔ اس سے اس وقت تک سینکڑوں مریض حسب منشا فائدہ حاصل کرچکے ہیں۔ یہ دواخانہ کی ایک خاص اور قابل ناز معجون ہے۔ اگر آپ اپنی قوت کو دوبالا کرنا چاہتے ہیں تو فوراً طلب فرمائیے۔

اس معجون کا اصل منشاء یہ ہے کہ جو لوگ کسی خاص وجہ سے طلاء یا بینگ کا استعمال نہیں کرنا چاہتے اور پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے اس سے بڑھکر کوئی علاج نہیں ہوسکتا ترکیب استعمال ہمراہ دوا۔ قیمت پوری ... تولہ ... علاوہ محصولڈاک۔

منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہوجائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہوجائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے اس کی ... سے ... خون و دم کو بڑھاتی ہے باہ کو برانگیختہ کرتی مادہ کو بڑھاتی اور گاڑھا کرتی ہے نامردوں کے لئے آبحیات اور تندرستوں کیلئے سامان عیش ہے۔ انتہائی درجہ کی ممسک اور ملذذ بھی دوا ہے اور حقیقت ہے کہ اس سے بہتر دوا دنیا میں نامردی کیلئے نہیں ہے ہر طرح کا اطمینان اور گارنٹی کی جاتی ہے۔ اگر تحریر کے مطابق فائدہ نہ دے تو قیمت ...

سعید برادرس اینڈ کو گلاں محل دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

اسال اگر آپ کا ... نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھایئے بلکہ ہماری اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بلا تکلیف ہے نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم نہ چھالے کی ... بلکہ مرض مذکورہ کسی قسم کا ہو ...

ہمدرد دواخانہ متھرا (یو۔پی)

ضرورت ہے

ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹ — ٹیلیگرام نمبر ۵۱۰

ایمپائر آف انڈیا لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو

لائق اور با رسوخ ایجنٹوں کی دہلی، سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لیے ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ تنخواہ اور کمیشن دونوں طریقہ ہیں مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں۔

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو۔ اینڈ آرگنائیزر فتحپوری شریف ہوٹل۔ دہلی۔

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام درج اشتہار ہے جذام کو ... اگر کسی مرض میں مبتلا ہوگئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں چار چھ مہینے میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔

اگر پھوڑا نکل آیا تو ہفتہ عشرہ میں سوکھنے لگ جاتا ہے۔ قیمت دوا ایک ماہ کے لئے چار روپیہ (للعہ)

بواسیر و ذیابیطس

کی دوا کچھ دنوں تک مفت محصول و پیکنگ کے لیے آٹھ آنہ روانہ کریں یا آٹھ آنہ کا وی پی طلب کریں۔

حافظ اقبال حسین بھٹیا ہی بھاگلپور

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے۔ نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنادیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

قانون محبت عرف کالا جادو

خواہشمندان عمل حب اگر سب طرف سے مایوس ہوچکے ہوں تو ایک بار ہمارے کالا جادو کی آزمائش باقی ہے کالا جادو کو عام اشتہاری یا بازاری کتاب سمجھ کر نہ ... معلوم ہوگا جس میں حکمی عمل اور لاینفی عملیات ہوتے ہیں اگر ہماری کتاب میں آپ کو عمل حب کے وہ عجیب و غریب حیرت انگیز خفیہ دو مد کالے جادو ملینگے جن کو عمل کرنے کے لئے کسی جنگل یا پہاڑ پر نہیں جانا پڑتا بلکہ گھر بیٹھے چند منٹوں میں ہر ایک عمل کی تکمیل ہوجاتی ہے ... قانون محبت کے مطالعہ سے آپکا دامن امید گوہر مراد سے بھر جائیگا اور ایسی خوشی حاصل ہوگی کہ لفظوں میں اس کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ ...

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲۶ ملتان شہر

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا شہرۂ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج

حب مشتہی

پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنے میں جادو اثر ہے ۱۶ گولی کی شیشی آٹھ آنہ ایک درجن شیشی للعہ ایجنٹوں سے خاص رعایت ملک میں سینکڑوں ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔ محصول الگ۔

پتھری توڑ

اپریشن نہ کراؤ بلکہ اس اکسیر کو استعمال کرو کبوتر کے انڈے کی برابر بھی پتھری ہوگی تو اسکے استعمال سے ٹکڑے ٹکڑے ہوکر بذریعہ پیشاب کے خارج ہوجائیگی اور ۲۶ خوراک کے استعمال سے عمر بھر پیدا نہ ہوگی۔ ۳۲ خوراک ... روپیہ ۸ خوراک چار روپیہ محصول آٹھ آنہ۔

بکس پیام نوجوانی

اس میں ... نہایت مجرب تین دوائیں

جریانی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

۳۲ خوراک — ۳۲ خوراک — یک ڈبیہ

ان ادویہ میں جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز پوشیدہ ہے ایک بکس کی اصلی قیمت چار روپیہ مگر ہم بیجا نفع ظاہر کرنے کیلئے صرف ایک روپے میں دیا جاتا ہے۔ فوراً منگا لیجئے ورنہ پانچ ہزار بکس فروخت ہونے کے بعد پھر پوری قیمت لی جائیگی۔ محصول ۸

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

آج خریدیں یا کل ... بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا سستے فاؤنٹین قلموں میں یا تو نب سونے کی ہوتی ہی نہیں ... زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی ... ہوتی ہے ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲۲۲ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

دہلی

جلد ۱۲

قیمت اخبار

ہندستان کیلئے

ممالک غیر کے لئے

معاصرین کے افکار و آرا

انگریزی اخبارات کے ترجمے

ایک جرمن جہاز کی تعمیر کے متعلق

چار نکاح کیجیے

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

سانپ کے کاٹے کا عمل

مایوسیوں کے بعد خوشخبری

صحیح مسلم مع شرح نووی تیار ہوگئی

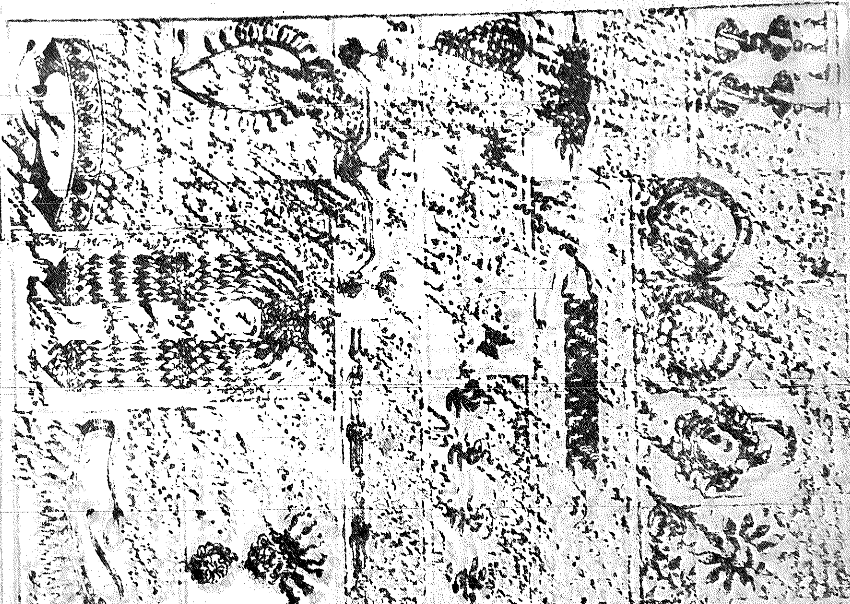

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۹ نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۴

معاصرین کے افکار و آراء

زائرین لندن کی قدر (اجمل)

آج کی اشاعت میں ہم کسی دوسری جگہ مدراس کے مشہور انگریزی اخبار "ہندو" کے نامہ نگار کا ۱۵ اکتوبر کا مراسلہ شائع کر رہے ہیں جس سے ناظرین کرام کو یہ اندازہ ہوگا کہ ہندوستان کی طرف سے جو حضرات نمایندے بن کر لندن گئے ہیں تاکہ گول میز کانفرنس میں برطانوی نمایندوں کے ساتھ مل کر ہندوستان کی آزادی کا مسئلہ حل کریں، ان کی برطانوی حکمرانوں کی نظر میں کیا قدر ہے؟ اور جو لوگ برطانوی مدبرین کے ساتھ برابری کے درجے سے بات چیت کرنے کی ڈینگ ہندوستان سے روانگی سے قبل مارتے تھے، ان کی وہاں جاکر کیا حالت ہوئی ہے؟

ایک معمولی سی دعوت میں جہاں امپیریل کانفرنس کے اراکین کو مدعو کیا گیا ہے، نوآبادیات کے نمایندوں کی تو خوب آؤ بھگت ہوتی ہے ان کے لئے ہر قسم کا بہتر سے بہتر انتظام ہے۔ اور خود وزیر اعظم کی تمام توجہات ان کے لئے وقف ہیں مگر ہندوستانی "نمایندوں" کا یہ حال کہ نہ تو کھانے کا انتظام ہے نہ بیٹھنے کا اور نہ کوئی استقبال ہی کرتا ہے عین وقت پر بڑی ہی عجلت سے "قلچے" منگوائے جاتے ہیں جنہیں بقول "ہندو" کے نمایندے کے یہ حضرات اسی طرح کھاتے ہیں جیسے پرند کسی چھت پر بیٹھکر کوئی چیز کھاتا ہو۔ انتہا یہ ہوتی ہے کہ آنریبل سرینواس شاستری جو سپریم کونسل کے صدر رہ چکے ہیں ۔۔۔ اور بعد میں عارضی طور پر گورنر بھی رہ چکے ہیں، ایک انگریز افسر یہ سوال کرتا ہے کہ "کیا آپ انگریزی جانتے ہیں؟" اس سلوک نے ہندوستانی نمایندوں کو جو تکلیف پہونچائی ہے اس کا اور ان کے غم و غصے کے جذبات کا اندازہ مسٹر جیکر کے جملے سے اور اس واقعہ سے کہ تمام ممبر بہت جلد واپس چلے گئے ہو سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس بد انتظامی پر بعد میں حکام نے اظہار افسوس کیا۔ بہت ممکن ہے کہ اس کے بعد فرداً فرداً معذرت چاہی جائے گی۔ مگر اس کی مثال تو ایسی ہی ہے جیسے پہلے کسی شخص کی قصداً توہین کر کے پھر اس ۔۔۔

بادشاہت کے ذمہ دار اشخاص کو برطانی ہند کے باشندوں کی آرزوؤں کے ساتھ پوری ہمدردی ہے۔ مرزا یار جنگ بہادر نے اپنے مضامین میں اس امر کو دلائل قطعیہ کے ساتھ ثابت کر دیا ہے کہ برطانی ہند کے رہنے والوں میں نہ صرف ملک کے داخلی معاملات کا انتظام اپنے ہاتھ میں لینے کی صلاحیت موجود ہے، بلکہ وہ ہندوستانی فوج بھی نہایت آسانی کے ساتھ تیار کر سکتے ہیں جو ملک کے داخلی امن اور خارجی مدافعت کی کفیل اور محافظ ہو۔ سر اکبر حیدری نے بھی جو گول میز کانفرنس کے لئے مملکت نظام کے نمایندہ بن کر لندن گئے ہیں، رہبر اخبار کے نمایندہ سے ملاقات کے دوران میں کہہ دیا ہے کہ برطانی ہند درجہ مستعمرات کے حصول کا پوری طرح حق دار ہے۔ حال ہی میں سر مرزا اسمٰعیل دیوان ریاست میسور کا ایک مضمون ولایت کے اخبار "اسپیکٹیٹر" میں شائع ہوا ہے۔ جس میں آپ نے فلسفیانہ حیثیت سے اس امر پر بحث کی ہے کہ برطانی ہند سے آزادی خواہی کی آواز کا بلند ہونا اس امر کو ظاہر کر رہا ہے کہ ان لوگوں کے اندر وہ صلاحیتیں پیدا ہو چکی ہیں جن کے استعمال کرنے کا انہیں موقع نہیں دیا جاتا۔ لہٰذا اگر برطانی باشندوں کو درجہ مستعمرات کی سی ذمہ داری فی الفور دے دی جائے تو ہندوستان اب بھی قلمرو برطانیہ کا ایک جزو رہ سکتا ہے۔ ملک کے دو ترقی یافتہ اور اہم دیسی نظام ہائے حکومت کے ذمہ دار اصحاب نے اپنی رائے کا آزادانہ اظہار کر کے برطانی ہند کے مطالبات کو جو تقویت پہنچائی ہے وہ مستحق تحسین و مبارکباد ہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ ان دو بڑی ریاستوں کے ذمہ دار اصحاب کی روش دوسری ریاستوں کے لئے مشعل راہ کا کام دے گی۔

پولیس کی بے اعتدالیوں میں اضافہ (حقیقت)

۔۔۔

ہندی ہندو اور طالبی ہند

۔۔۔

انگریزی اخبارات کے تراجم

ایک جرمن منجم کی مستقبل کے متعلق پیشگوئی

۔۔۔

مصر میں تحریک عدم ادائیگی محصولات کا آغاز

۔۔۔

افریقہ کے ہندستانیوں کے حقوق کا تحفظ

۔۔۔

چار نکاح کیجئے

لطف شباب کہاں ہے؟ سفوف و طلاء

حکیم مولوی ۔۔۔ دہلی

بایوسیوں کے بعد خوشخبری

صحیح مسلم شریف مع شرح نووی تیار ہو گئی

الدال علی الخیر کفاعلہ

نوٹ: ۔۔۔

خط و کتابت کا پتہ ۔۔۔ مسلم بک ڈپو صدر بازار دہلی

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں میں

فضل شاہ ۔۔۔ دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

بے روزگاروں کو مژدہ

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

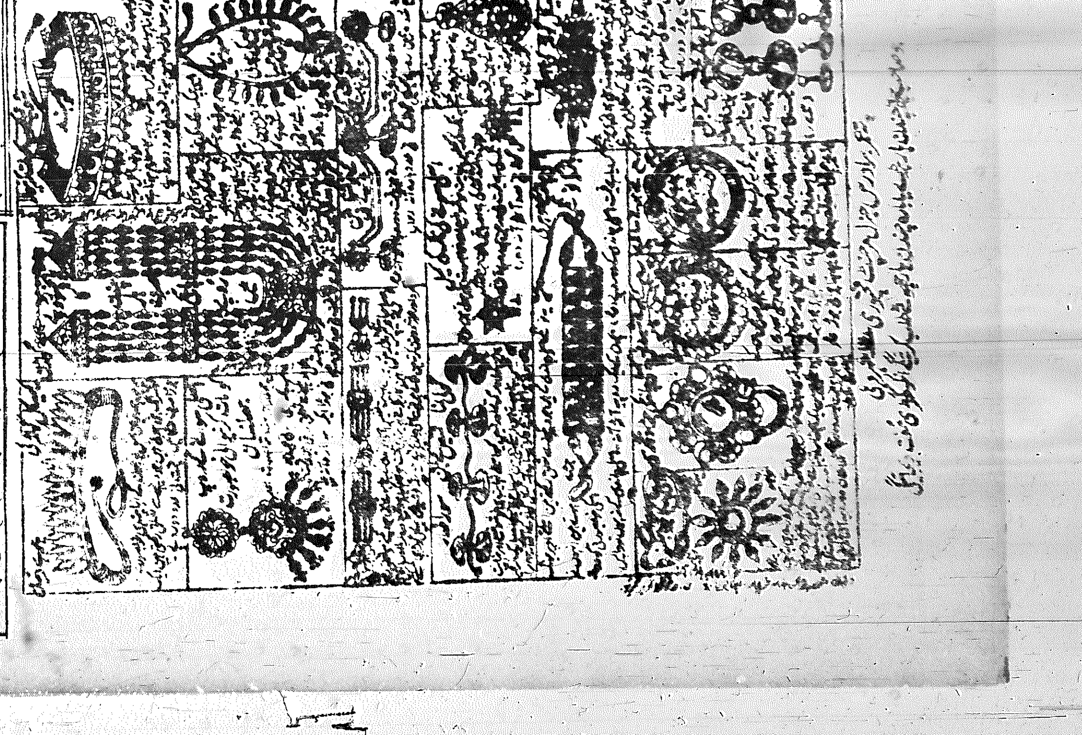

ہندوستان میں مستعمراتی حکومتیں قائم کرنے کا مشورہ

"فرقہ وارانہ مسئلہ کی آڑ میں ہندوستانیوں کو دھوکہ دیا جاتا ہے"

ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی کس قسم کا ہونا چاہیے؟

(از قلم مسٹر ایف۔ ای۔ ہونسگر سابق ایڈیٹر انڈین ڈیلی میل)

چین کے مسلمان!

دنیائے اسلام کی ایک عظیم ترین اور فراموش شدہ برادری

چینی مسلمانوں کی تعداد۔ اُنکے مذہبی اور اقتصادی حالات

(از مولانا محمد عثمان صاحب ناظر بلیط دہلوی)

دنیا کے مختلف مقامات میں بعض ایسی قومیں آباد ہیں جن کے متعلق ایک زمانہ دراز تک صحیح حالات کسی کو معلوم نہ ہو سکے اور اُن کی معاشرت، تمدن اور مذہب تاریکی کے تو بر تو حجابوں میں مستور رہے۔

مسلمانوں کی حکومتیں

قبائلی علاقہ

مسئلہ مدافعت

مسئلہ لوح

بمبئی میں پولیس نے گولی چلادی

مارواڑی یوتھ لیگ کے جلسہ پر پولیس کا حملہ

متعدد اشخاص مجروح

بمبئی ۸ر نومبر۔ پولیس نے ایک مجمع پر چھ دفعہ فائر کئے اور اس کو منتشر کر دیا۔ مجمع پولیس کا مذاق اڑا رہا تھا اور اس پر خشت باری شروع کر دی تھی۔ اس ہنگامہ کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ مارواڑی یوتھ لیگ نے ایک جلسہ امتناعی حکم کے باوجود منعقد کیا۔ پولیس نے جلسہ پر چھاپہ مارا اور مجمع کو لاٹھیوں سے منتشر کرکے اور قومی جھنڈے اور دیگر اشیاء اپنے قبضہ میں کرکے تھانہ کی طرف روانہ ہوئی۔ عوام نے پولیس کا مذاق اڑایا اور اس پر خشت باری شروع کر دی۔

پولیس کی گولی چلانے کی وجہ سے ایک آدمی زخمی ہوا۔ لاٹھیوں سے ۹ آدمی خفیف طور پر مجروح ہوئے۔ عوام کی جانب سے خشت باری کے باعث تین پولیس افسر بھی مجروح ہو گئے۔

مارواڑی یوتھ لیگ "خلاف قانون مجلس" قرار دی جا چکی ہے۔

لاہور میں خانہ تلاشیوں کی بھرمار

متعدد اشخاص کی گرفتاری

گوالمنڈی کے مقدمہ بم کا شاخسانہ

لاہور ۷ر نومبر۔ آج دوپہر کے وقت پولیس نے شہر کے متعدد مکانات پر چھاپہ مارا اور کئی گھنٹے تک تلاشی لی۔ ڈاکٹر ہنسراج کی دکان کی بھی تلاشی لی گئی اور کیا ونڈر کو حراست میں لے لیا گیا۔ مسٹر بشمبر دیال کے مکان کی تلاشی لینے کے بعد پولیس نے آپ کو گرفتار کر لیا۔ مسٹر بشمبر دیال ایک ریٹائرڈ تحصیلدار کے صاحبزادہ ہیں۔ آریہ سیوک ہوٹل سے ایک بورڈر اور دو نوجوان بنگالیوں کو ایک مہمان کے ساتھ گرفتار کر لیا گیا۔ خانہ تلاشیاں اس وقت تک جاری ہیں۔ تلاشی کے وقت ڈاکٹر ہنسراج کی دکان کے اسسٹنٹ کیمیکل ایگزامنر بھی موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ خانہ تلاشیاں گوالمنڈی کے مقدمہ بم کے سلسلے میں ہوئی ہیں۔ (ا۔پ)

شمالی کلکتہ میں خانہ تلاشیاں

حادثہ بم کے سلسلے میں ایک نوجوان کی گرفتاری

اعتذار

جناب ہلال احمد صاحب زبیری بی۔ اے۔ ایڈیٹر الجمعیۃ کے فرزند ارجمند کئی ہفتوں سے علیل ہیں جس کی اطلاع گذشتہ پرچوں میں دی جا چکی ہے۔ …

وزیر اعظم بمبئی کا کلکتہ میں ورود

سرحد آزاد کے آفریدیوں کی حکومت سے تحریک

ایک اور جرگہ کے انعقاد کی تجویز

حاجی صاحب ترنگزئی کی جدید سرگرمیاں

حکومت بمبئی کی جدید وزارت

ڈاکٹر بمبئی یوتھ لیگ کی گرفتاری و سزایابی

بمبئی کرانیکل کو پولیس کمشنر کا نوٹس

کانگریسی اداروں کی خبریں شائع کرنے کی ممانعت

ایک وسل لڑکے کی گرفتاری

بلوچستان میں لٹیروں کی سرگرمیاں

پونا کے ایک سوداگر کی سزایابی

پوسٹ آفس سیونگ بنک کا مقاطعہ

الہ آباد میونسپلٹی کا ضروری اجلاس

مس ناتھا جین کی گرفتاری و سزایابی

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی علالت

ضلع ڈھاکہ میں تعزیری پولیس کا تقرر

کلکتہ پولیس کو گرانقدر انعامات

مسٹر سوبھاش چندر بوس کا ہسپتال سے اخراج

ملیگڈل کی کوئلے کی کان میں آتشزدگی

بنارس کے ایک اسکول سے پچاس طلبا کا اخراج

حکومت پنجاب کا جدید آلہ تشدد

گورنر بہار کا دورہ

میمن سنگھ میں چار طلباء کی گرفتاری

حادثہ بم کلکتہ کا مقدمہ

دو طالب علموں کی رہائی

میڈیکل کالج کے ایک طالب علم کی گرفتاری

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

ہندوستان کے دارالحکومت کی اہم خبریں

مسٹر ساہنی اڈیٹر ہندوستان ٹائمز کی رہائی

دہلی اسٹیشن پر پبلک کی طرف سے شاندار استقبال

دہلی ۸ نومبر۔ مسٹر ساہنی اڈیٹر ہندوستان ٹائمز ہفتہ کے روز (۷ نومبر) لاہور سنٹرل جیل سے رہا کر دیئے گئے ہیں اور آج صبح ساڑھے سات بجے جی آئی پی میل سے آپ دہلی پہنچے۔ دہلی اسٹیشن پر پبلک کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا اور شہر کے لوگوں کا ایک کثیر مجمع ریلوے پلیٹ فارم پر جمع ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کانگریس کے والنٹیئر ریلوے اسٹیشن پر قومی جھنڈا لیکر جلے گئے جس پر پولیس نے مداخلت کی اور والنٹیروں سے جھنڈا چھین لیا۔ لیکن پولیس کو جھنڈا کی صرف لکڑی ہاتھ لگی اور پھریرا بدستور لہراتا رہا۔

دہلی میں سنسنی خیز واقعات

ایک زمین دوز مکان پر پولیس کا چھاپہ

انقلاب پسندوں کے کارخانہ اسلحہ کا انکشاف

دہلی ۸ نومبر۔ دہلی میں پولیس کی سرگرمیوں کے سنسنی خیز واقعات کے متعلق اب تفصیلات شائع ہو گئی ہیں۔ جریدہ ہندوستان ٹائمز کو معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ایک تہ خانہ معلوم کر لیا ہے جس میں مادہ ہائے آتشگیر کا کارخانہ بنایا جاتا ہے گو مسلسل تلاشی کے باوجود پولیس کے ہاتھ کچھ نہیں لگا ہے اور اب تک مایوسی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ عجیب انکشافات ظاہر ہونے کی توقع ہے۔

دہلی میں ایک برہمن کی گرفتاری

دہلی پولیس کی مزید سرگرمیاں

مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم کو سی کلاس

مسلمانان دہلی کے جلسہ میں ایک قرارداد کی منظوری

کھاس کی منڈی میں ایک جلسہ

مولانا محمد علی رکن دائرہ جمعیۃ علماء ہند

امرتسر میں بدیشی کپڑے کی فروخت بند ہوگئی

دہلی کے رضاکاروں کی کھچڑی کی اپیل

مدراس کے خیراتی شفاخانہ میں گورنر گاؤ

دہلی میں انقلاب پسندوں کے خلاف پولیس کی سرگرمیاں

ہوٹلوں کے رجسٹروں کا احتساب

دہلی ۸ نومبر۔ جریدہ ہندوستان ٹائمز کی مزید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ چند روزوں سے مقامی سی۔ آئی۔ ڈی۔ پولیس انقلاب پسندوں کی مفروضہ سرگرمیوں کا بغور مطالعہ کر رہی ہے اور اس کے نزدیک اس شبہ کے باور کرنے کے کافی وجوہ موجود ہیں کہ لوگ ہز ایکسلنسی لارڈ ارون وائسرائے ہند کو کسی حادثہ میں مبتلا کرنے کے لئے تدبیریں کر رہے ہیں۔

مولانا نورالدین صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی سزایابی

ہندوستان کی ایک مؤقر جمعیۃ کے ناظم کو سی کلاس!

مولانا نورالدین صاحب بہاری، بہار کے اُن مشہور علماء اور فضلاء میں سے ہیں جن کی ذات پر مسلمانان بہار کو بجا طور پر فخر ہے اور جن کے خلوص و ایثار اور علم و تقویٰ کے سامنے ہر مسلمان کی گردن احترام کیلئے جھک جاتی ہے۔

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱ عیسوی

مسز سین گپتا اور ڈاکٹر بیدی کی سزایابی

چار ماہ و چھ ماہ قید بامشقت

حب مشتہی

اکسیر پیام نوجوانی

جریانی — حب کرشمہ — طلا شادمانی

بچتری توڑ

منیجر نصرتی دواخانہ جھنجھانہ ضلع مظفرنگر

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

نوایجاد مشین سویاں

ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

معجون مقوی مرکب
نسخہ خاص الخاص
منیجر دواخانہ مجید الادویہ لکھنؤ

قانون محبت عرف کالا جادو
دفتر دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ملتان شہر

محبوب عاشق کے قدموں پر

چار نکاح کیجئے
لطف شباب کیا ہے؟ سفوف وطلاء

سانپ کے کاٹے کا عمل

قریشی جنتری ۱۹۳۱ء
بالکل مفت
منیجر قریشی بک ایجنسی ۲۵ لاہور

ہر مقصد میں کامیابی
تعویذ اسم اعظم
فضل شاہ عامل دہلی

اکسیر جذام

بے روزگاروں کو مژدہ
برٹش ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

ماء الحیات
سعید برادرس اینڈ کو لال محل دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۵ تصویریں مفت انعام
ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

۵ روپیہ میں چھ گھڑیاں مفت انعام
ایک جوڑا جوتا بھی انعام
منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۱۲۳ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

زنکی قلم کمپنی نمبر ۳۲ دہلی

دوائے سیاہ بال

بے روزگاروں کو خوشخبری
سعید برادرس اینڈ کو لال محل دہلی

دوا العصفور
ایک رات کا مجرب عمل
حب صحت افزا
حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا

دست غیب
حافظ اشفاق احمد انصاری جھنجھانہ مظفرنگر

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

تار کا پتہ : الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۱ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۳ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۲۵

معاصرین کے افکار و آراء

آزادی کا نظریہ

برطانوی تجارت کا زوال

لندن میں ہندستانی ممبروں کی سعی

انگریزی اخبارات کے تراجم

گول میز کانفرنس یقینی طور پر ناکام ہوگی

والیان ریاست کے لندن میں اجتماع

اہم سیاسی مسائل پر غور و خوض
نواب صاحب بھوپال کا اظہار خیال

سر کے بال اڑ جانا قابلیت کا ثبوت نہیں ہے

ایک شب میں بلوچ کا وحشیانہ قتل

ایک ۲۳ سالہ لوٹے کا ارتکاب جرم

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والے قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ ۔۔۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ۔۔۔

"کفایت اللہ"

(از حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند)

حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب رکن مجلس مرکزیہ جمعیۃ علمائے ہند مدرس ادبیات دارالعلوم دیوبند کی ذات گرامی سے اہل علم حضرات اچھی طرح واقف ہیں۔ مولانا ممدوح دارالعلوم کے ایک قدیم استاد ہونے کی حیثیت سے ہندوستان کے تمام علمی مراکز میں روشناس ہو چکے ہیں اور آپکے صدہا شاگرد ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ کی علمی و ادبی تحقیقات اور مذہبی و تاریخی معلومات اکثر نکتہ شناس علماء کے نزدیک مسلم ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری کے بعد ادارۂ الجمعیۃ اس کا منتظر تھا کہ حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب جیسے بزرگ اس کی سرپرستی کے لئے اقدام فرمائیں اور اس وقت الجمعیۃ کو جس امداد و اعانت کی ضرورت ہے اس سے دریغ نہ کریں۔ خدا کا شکر ہے کہ حضرت مولانا کو اس کا احساس ہوا، اور ممدوح نے الجمعیۃ کو بے لوث مددگار سمجھ کر اس کی مدد کے لئے ایک طریقہ تجویز فرمایا۔

دہلی میں کیا ہو رہا ہے؟

ہندوستان کے دارالحکومت کی اہم خبریں

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی صحت

نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا استفسار

سپرنٹنڈنٹ جیل کی طرف سے جواب

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت صوبہ پنجاب رکن ورکنگ کمیٹی جمعیۃ علمائے ہند و مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند کی شدید علالت نے مسلمانان ہند میں سخت بے چینی پیدا کردی ہے۔ حضرت مولانا سید اسعد صاحب رحمانی نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے بذریعہ جوابی تار سپرنٹنڈنٹ جیل دیناج پور سے حضرت شاہ صاحب کی کیفیت مزاج کی بابت استفسار فرمایا۔ سپرنٹنڈنٹ جیل اطلاع دیتے ہیں کہ مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری، و بصحت ہیں اور تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

ہندوستانی جمہوریہ فوج کا خط ہندوستان ٹائمس کے نام

تشدد کے خلاف وعظ کہنا چھوڑ دو ورنہ تم کو سزا دی جائیگی!

ہم ہندوستان کو آزاد اور خود مختار بنانے پر تلے ہوئے ہیں

دہلی ۱۰ نومبر۔ ذیل میں اس خط کی نقل شائع کی جاتی ہے جو معاصر ہندوستان ٹائمس کو بذریعہ رجسٹری موصول ہوا ہے۔ لفافہ پر بنارس کی مہر لگی ہوئی ہے جو ۶ نومبر کو روانہ کیا گیا ہے۔ خط حسب ذیل ہے:-

"ہماری فوج کی توجہ اس وقت ہندوستان ٹائمس مورخہ ۷ نومبر کی طرف مبذول ہے۔ اس اخبار کے مقالہ افتتاحیہ نے جس کا عنوان "تشدد کی پوجا" ہے ہماری نظر کو خاص طور پر متوجہ کر لیا ہے۔ رسٹر ایڈیٹر! عدم تشدد پر آپ کا ایمان ہے اور اسی کی آپ تبلیغ کرتے رہتے ہیں لیکن جو لوگ تشدد پر ایمان رکھتے ہیں انکو گمراہ بنانا ملک و وطن اور نوجوان پارٹی کے ساتھ انتہائی درجہ کی غداری ہے ہم آپ سے نہیں کہتے کہ آپ اپنے عدم تشدد کے وعظ کو بند کر دیں اور نہ وقت سے پہلے ہم اپنی طاقت کو آپ پر خرچ کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا ہم آپ کو متنبہ کرتے ہیں کہ اس عرصہ کیلئے آپ تشدد کے خلاف لب کشائی نہ کریں۔ ہم نے آپ کی موجودہ حرکت کو معاف کر دیا ہے لیکن مستقبل قریب میں اگر آپ نے اس قسم کی حرکت کی تو آپ کو مناسب سزا دی جائے گی۔ ہم کو ایک ہندوستانی کی حیثیت سے آپ سے یہ ہرگز توقع نہ تھی کہ آپ ان نوجوانوں کے خلاف اپنی سرگرمیوں کا اظہار کریں گے جو تشدد پر اعتقاد و یقین رکھتے ہیں اور جو دیگر ممالک کے نوجوانوں کے نقش قدم پر چل کر مادر ہند کو آزاد و خود مختار بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ ہمیں توقع ہے کہ آپ آئندہ تشدد کے خلاف زبان نہیں کھولیں گے۔ آپ اس خط کو اپنے اخبار میں شائع کر دیں۔"

سورج بلی سنگھ پروپیگنڈا سکرٹری ہندوستان بالشویک ...

ایوان والیان ریاست کا آئندہ اجلاس

جدید دہلی ۱۰ نومبر۔ ایوان والیان ریاست کے آئندہ اجلاس کے لئے ۹، ۱۰ اور ۱۱ فروری ۱۹۳۳ء کی عارضی تاریخیں مقرر ہوئی ہیں۔

دہلی میونسپلٹی میں سودیشی اشیاء کے استعمال کی تجویز

بیمہ ہندوستانی کمپنیوں سے کرایا جائے

دہلی ۱۰ نومبر۔ سیٹھ لچھمی نرائن صاحب گاڈوڈیا میونسپل کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں جو ۱۲ نومبر کو منعقد ہوگا حسب ذیل تجاویز پیش کرینگے:-

(۱) میونسپل کمیٹی دہلی ہسپتال یا کمیٹی کے ملازموں کی وردیوں اور دیگر کاموں کیلئے صرف سودیشی کپڑا خریدا کرے۔

(۲) کمیٹی کی عمارات اور موٹر کاروں وغیرہ کا موجودہ بیمہ ختم ہونے کے بعد آئندہ ہندوستانی بیمہ کمپنیوں کو ٹھیکہ دیا جائے۔

معاونین الجمعیۃ کا شکریہ

الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے جو اپیل کی جا رہی ہے اس پر بہت سے مخلص کرم فرما حضرات نے توجہ مبذول فرمانی شروع کر دی ہے۔ ہم مندرجہ ذیل حضرات کے تہ دل سے ممنون ہیں کہ انہوں نے الجمعیۃ کیلئے جدید خریدار مہیا فرما کر حق کی آواز کو بلند کرنے اور اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنے میں ہماری امداد فرمائی ہے۔ آئندہ بھی اس قسم کی فہرستیں الجمعیۃ میں شائع ہوتی رہیں گی:- (مینیجر)

اسمائے گرامی	تعداد خریدار	مدت خریداری
جناب حیدر رضا صاحب	۱	۶ ماہ
جناب حکیم سیت اللہ صاحب	۱	"
جناب راجہ خانصاحب پوسٹمین	۱	"
جناب عبدالکریم مظہرالدین صاحبان	۴	"
جناب عبدالکریم علی صاحب	۵	"
جناب صوفی محمد یعقوب صاحب	۲	ایک سال
جناب مولانا عبدالستار صاحب قندھاری	۱	"
جناب سید احمد صاحب ندوی	۱	"
جناب ابوالعرفان محمد عبیدالرحمن صاحب	۱	"
جناب مرزا رحمان بیگ صاحب	۱	تین ماہ

بدیشی کپڑے کو باہر لیجانے کی ناکام سعی

رضاکاروں نے جعلی مہر شناخت کرلی

دہلی ۱۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کٹرہ دھولیا میں ایک پارچہ فروش نے بدیشی کپڑے کی چار پیٹیاں باہر لیجانے کی کوشش کی اور ان پر کانگریس کی جعلی مہر لگائی تاکہ رضاکاروں کو دھوکہ دیکر مال آسانی سے لیجایا جا سکے لیکن کانگریسی رضاکار اپنے فرض کو نہایت خوبی سے انجام دیتے ہیں ان کو اس مہر کے متعلق شک پیدا ہوگیا۔ چنانچہ یہ مال کانگریس کے دفتر میں لایا گیا جہاں اس امر کی تصدیق ہوگئی کہ مال پر کانگریس کی جعلی مہر لگائی گئی تھی۔

مسٹر بریلفورڈ رکن پارلیمنٹ کو دہلی کے طلباء کا ہدیہ

قومی جھنڈے کی عزت و احترام کا اعتراف

دہلی ۹ نومبر۔ دہلی یونیورسٹی کے طلباء نے کل مسٹر بریلفورڈ رکن پارلیمنٹ کو ایک "گاندھی ٹوپی"، کھدر کا تھیلا، تکلی اور ایک قومی جھنڈا پیش کیا۔ مسٹر بریلفورڈ نے ان تمام اشیاء کو شکریہ کے ساتھ قبول فرمایا۔ آپنے فرمایا کہ میں سپاہی نہیں ہوں اس لئے میں فوجی نقطہ نظر سے جھنڈے کی جائز قدر و قیمت جاننے سے مجبور ہوں لیکن شہری ہونے کی حیثیت سے میں قومی جھنڈے کو نہایت عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔

جمعیۃ علمائے ہند کے دو کارکنوں کو سزا

مولوی عبدالغفور و مولوی برکت اللہ خاں کو قید بامشقت

دہلی ۹ نومبر۔ آج مولوی عبدالغفور صاحب رکن دائرہ حربیہ جمعیۃ علماء ہند اور مولانا برکت اللہ صاحب ساکن باڑہ ہندو راؤ کا مقدمہ دہلی ڈسٹرکٹ جیل میں پیش ہوا۔ ہر دو صاحبان نے عدالت کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ شہادت استغاثہ کے بعد مجسٹریٹ نے ہر دو صاحبان کو چھ چھ ماہ قید بامشقت کی سزا کا حکم سنا دیا۔ ہر دو صاحبان کو "سی کلاس" دی گئی ہے۔

دہلی میں تین رضاکاروں کی سزایابی

دہلی ۹ نومبر۔ نانک چند اور بھوربے سنگھ کانگریسی رضاکاران قول باغ والی شراب کی دوکان پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ ایک رضاکار چارٹرڈ بنک کے قریب پکٹنگ کرتا ہوا گرفتار کیا گیا۔

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہا کا ایک ضروری جلسہ

چیف کمشنر صاحب کی تجویز پر غور و خوض

دہلی ۹ نومبر۔ علماء کرام اور معززین شہر کا جلسہ دفتر مشترکہ بورڈ میں شب کے وقت منعقد ہوا اور چیف کمشنر صاحب کی تجویز کے متعلق تحفظ مساجد و مزارات و عمارات شاہی پر تقریباً تین ساڑھے تین گھنٹہ تک بحث و تمحیص ہوتی رہی اور پانچ تجویزیں بالاتفاق رائے منظور ہوئیں جن میں زیادہ اہم حسب ذیل دو تجاویز ہیں:-

(۱) مسجد حوض والی متعلقہ گوشک نمبر ... کے راستہ کے متعلق مطالبہ کیا جائے کہ ہسپتال کے باہر کے نمازیوں کو بھی فریضہ ادا کرنے کی عام اجازت ہو۔

(۲) شہید شدہ مسجد کے متعلق ثبوت فراہم کرنے کیلئے پانچ اصحاب کی ایک کمیٹی بنائی جائے جو اپنی مفصل رپورٹ ۵ یوم میں مشترکہ بورڈ کے سامنے پیش کرے۔

افغانستان میں کامل امن و امان ہے

قونصل جنرل افغانستان کا اعلان

دہلی ۱۰ نومبر۔ ہز ایکسیلنسی قونصل جنرل افغانستان مقیم دہلی نے حسب ذیل مکتوب اشاعت کی غرض سے ارسال فرمایا ہے:-

دو سہ ہندوستانی جرائد میں سمت جنوبی اور غزنی میں بدامنی اور سلیمان خیلوں کی شورش کے متعلق بعض غلط خبریں شائع ہوئی ہیں۔ اگرچہ ہم ان امور کی مفصل تردید کر چکے ہیں۔ تاہم پھر مختصر طور پر عوام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ خبریں غلط ہیں۔ نہ کسی قبیلہ نے شورش برپا کر رکھی ہے اور نہ حکومت عالیہ افغانستان نے ان کے خلاف کوئی عملی کارروائی کی ہے خدا کے فضل و کرم سے اس وقت تمام مملکت افغانستان میں کامل امن و امان ہے اور ملت افغان اپنی حکومت کی مطیع و فرمانبردار ہے۔

دہلی کے دو کانگریسی کارکنوں کو سزا

دہلی ۹ نومبر۔ سٹی مجسٹریٹ نے مسٹر ... کو چار ماہ قید بامشقت اور پچاس روپیہ جرمانہ یا مزید ایک ماہ قید سخت کی سزا دی ہے۔ آپکی گرفتاری دفعہ ۲۱ الف قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت عمل میں آئی تھی۔

لالہ بدھی پرشاد کو تین ماہ قید سخت اور پچاس روپیہ جرمانہ یا مزید ڈیڑھ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ ہر دو صاحبان کو "بی کلاس" میں رکھا گیا ہے۔

مسٹر محمد اسمٰعیل صاحب کی گرفتاری

دہلی ۸ نومبر۔ مسٹر محمد اسمٰعیل صاحب رضاکار جمعیۃ کل بروز ہفتہ اپنے مکان سے گرفتار کر لیے گئے۔ موصوف جمعیۃ علماء ہند کے ایک سرگرم رضاکار تھے۔ ابھی تک یہ معلوم نہ ہو سکا کہ آپکی گرفتاری کس دفعہ کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔

چین کے مسلمان

دنیائے اسلام کی ایک عظیم ترین اور فراموش شدہ برادری

چینی مسلمانوں کی تعداد۔ اُنکے مذہبی اور اقتصادی حالات

(از مولانا محمد ... صاحب فارقلیط دہلوی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسلمانان چین کے مجموعی اعداد و شمار

چینی مسلمانوں کے مجموعی اعداد و شمار میں بھی مورخ مختلف الرائے ہیں۔ مسٹر ... اپنی فرانسیسی کتاب "چین میں اسلام" میں چینی مسلمانوں کی مجموعی تعداد دو چار کروڑ لکھتے ہیں ...

... بتائی گئی ہے وہ زیادہ اعتبار اور اعتماد کے قابل ہے کیونکہ مثل مشہور ہے "صاحب البیت ادریٰ بما فیہ" گھر کا حال گھر والے سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔

چین کی مساجد اور درسگاہیں

چین میں بہت کثرت سے مساجد ہیں۔ ولایت کانسو" میں سینکڑوں مسجدیں ہیں۔ سلطان عبدالحمید خاں نے آستانہ سے حافظ ... علی رضا کو چین روانہ کیا تھا انہوں نے ... کی ایک مسجد میں مدرسہ قائم ...

... بین کے مسلمانوں کی یہ عادت ہے کہ وہ بت پرستوں کے بچوں کو خرید کر ان کی تربیت اسلامی طریق پر کرتے ہیں ...

مسلمانوں کی مذہبی حالت

چین کے مسلمان عموماً شرع شریف کے پابند ہیں۔ زکوٰۃ نہایت احتیاط سے ادا کرتے ہیں اور عشر کے طور پر کچھ اور رقم بھی مصالح اسلامی پر خرچ کرتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے فصل قضایا اور انفصال خصومات کیلئے عدالتوں میں خاص شرعی قاضیوں کا تقرر ہے جو احکام شرعی کے ...

(باقی صفحہ ... پر ملاحظہ ہو)

پارلیمنٹ میں ہندوستانی صورت حال کے متعلق اہم سوالات

اسیران سیاسی کی تعداد اور ملزمین سازش میرٹھ

برطانی مال کی تجارت میں نقصان عظیم کی مشکلات کا ذکر

حال ہی میں مسٹر ... وزیر ہند نے پارلیمنٹ کے چند اراکین کے استفسار پر فرمایا کہ حکومت گول میز کانفرنس ختم ہونے سے قبل ہندوستان کی آئینی تبدیلیوں کے متعلق اپنی تجاویز پیش کرنا نہیں چاہتی۔ کانفرنس کے انعقاد کی کارروائی پر غور کیا جا رہا ہے۔

اسیران سیاسی کی تعداد

تجارتی اعداد و شمار

مقدمہ سازش میرٹھ کے متعلق سوالات

جمعیۃ علمائے ہند کی اہم خدمات

مالی امداد کے لئے معاصر مدینہ کی اپیل

مسلمانان ہند کے مشہور قومی و روحانی بزرگ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ نے مالٹا کی تاریخی اسیری سے رہائی کے بعد علمائے امت کی تنظیم کے مقصد ... جمعیۃ علمائے ہند ...

گول میز مندوبین کا متفقہ مطالبہ

کانفرنس کے آغاز میں درجہ مستعمرات کا اعلان کرنیکی ضرورت

اعلان نہ ہونے کی صورت میں کانفرنس میں بحث و تمحیص فضول ثابت ہوگی!

سنڈے ٹائمس کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ گول میز کانفرنس کے ہند و مسلم مندوبین پرائیویٹ جلسے منعقد کرنے کے بعد اس پر متفق ہوگئے ہیں کہ کانفرنس کے آغاز ہی میں اس کا اعلان کر دیا جائے کہ جب تک حکومت برطانیہ اس کا وعدہ نہیں کرتی کہ ہندوستان کو درجہ مستعمرات دیا جائیگا اس وقت تک مزید بحث و تمحیص کرنا فضول ثابت ہوگا۔

کانفرنس کا بے ضابطہ اجلاس

اقلیتوں کے حقوق کا مسئلہ

"گول میز پر ہمارے نمائندے نہیں ہیں"

گول میز مندوبین کے مطالبات کے متعلق ...

والئی ریاست ... اور مسٹر محمد علی جناح کا بیان

... اقبال کا خیال

مسٹر جناح کا بیان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ نومبر ۱۹۳۰ء

ایڈیٹر الجمعیۃ کے فرزند کا انتقال پُر ملال

قارئین کرام کی خدمت میں معذرت

یہ خبر نہایت رنج و ملال سے سنی جائے گی کہ جناب ہلال احمد صاحب ... ایڈیٹر الجمعیۃ کے لخت جگر اور عزیز فرزند جمال احمد صاحب ۱۰ نومبر کو گیارہ بجے دن بعارضہ انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہلال احمد صاحب دو ماہ پیشتر بھی اپنی ایک بچی کا صدمہ اٹھا چکے ہیں۔ یہ زخم ابھی تازہ ہی تھا کہ آپکا ...

ہوئے درگزر سے کام لیں اور دعا کریں کہ خدائے تعالیٰ ہلال احمد صاحب کو جلد صحت عطا فرمائے تاکہ وہ چند روز کی جبری غیر حاضری کے بعد پھر قلمی جہاد میں مصروف ہو جائیں۔

"ابوالبیان اُویسی"

مغرب اقصیٰ کے مظلوم مسلمان

کانگریس اور عوام تشدد

پنڈت ہرش چندر باجپائی کی سزایابی

قید با مشقت اور جرمانہ

سیلاب زدہ علاقہ جات میں گورنر سندھ کا دورہ

پشاور میں یوم عارضی صلح

گجرات جیل میں لیڈروں کی جبری طبع

کالج کے ایک طالب علم کی خودکشی

تعلیم میں کمزوری کا سخت افسانہ

ایک سی آئی ڈی کا افسر موٹر کے نیچے آگیا

افسر کی حالت نازک ہے

لاہور میں خواتین کانفرنس کی تیاریاں

ملک معظم کی تقریر پنجاب میں سنی جائیگی

ریڈیو کمپنی کے انتظامات

مدراس میں جلسہ اور جلوس وغیرہ ممنوع قرار دیئے گئے

چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کی تشریحات

لکھنؤ میں ایک نئے قید خانہ کی تعمیر

جیل میں سابق صدر اسمبلی کی حالت

مسٹر پٹیل کے وزن میں دس پونڈ کی کمی

کانگریس بلیٹن کی لیڈی ایڈیٹر گرفتار

ایک بارہ سالہ لڑکے کی سزایابی

پشاور میں چار اور رضاکاروں کی گرفتاری

ڈکاخیل قبیلہ پر دس ہزار روپیہ جرمانہ

حکومت بنگال کے جدید وزیر کا تقرر

جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے رکن قید فرنگ میں

قید سخت اور جرمانہ کی سزا

دہلی میں یوم جواہر کی تیاریاں

ناگپور میں انتخاب کے موقعہ پر گرفتاریاں

بعض رضاکاروں کو رہا کر دیا گیا

ناگپور ۱۱ نومبر کل مقام رائے دہندگی پر پکٹنگ کرتے ہوئے جو پانچ خواتین گرفتار ہوئی تھیں ان کو شام کے وقت رہا کر دیا گیا۔ لیکن ...

آل انڈیا برہمن کانفرنس کا اجلاس

برہمن ذات کے مختلف طبقوں کی شیرازہ بندی

عراق سے برطانی تسلط کا خاتمہ

۱۹۳۲ء تک معاہدہ کی تکمیل کا وعدہ

سرحد پشاور سے بعض آفریدی قبائل کا اخراج

سرکاری علاقہ میں آفریدیوں کو گرفتار کر لیا جائیگا

ڈپٹی کمشنر پشاور کا جدید اعلان

کانگریس کے جلوس پر لاٹھیوں کی بارش

شکار پور میں ڈکٹیٹر اور رضاکاروں کی گرفتاری

لکھنؤ میں سوداگروں کو حکومت پرستوں کا چیلنج

سوداگر حکومت پرستوں کو جان چھڑانی مشکل ہو گئی

سیلم کے قریب ریل کا تصادم

صوفی الٰہ بخش سکریٹری خلافت کمیٹی کی پشاور میں تبدیلی

دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت مقدمہ چلایا جانے کا امکان

پشاور میں گیارہ رضاکاروں کی سزایابی

میمن سنگھ میں کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری

پولیس افسر پر حملہ کرنے کا الزام

کلکتہ میں موٹر لاری اور ٹرام کا سخت تصادم

متعدد اشخاص مجروح

تین کی حالت نازک ہے

کٹک میں لیڈروں کی گرفتاری پر ہڑتال

سوراج آفس پر پولیس کا چھاپہ

پانی پت میں گولی چلنے کے متعلق غیر سرکاری تحقیقات

پولیس نے تین گواہوں کو گرفتار کر لیا

بنارس کی ایک لائبریری پر حکومت کا عتاب

سالانہ امداد بند کر دی

جمعیۃ شبان کی مجلس عاملہ کا اجلاس

ہندوستان کی تمام اسلامی انجمنوں سے اپیل

ڈومینین اسٹیٹس کے نمائندے

لندن میں ایک اور نئی جماعت کی تشکیل

دارالعوام میں مسٹر براکوے کے سوالات

کیا کانگریس کے شرائط ناقابل قبول ہیں

مسٹر جناح کے بیانات پر بحث و تمحیص

مسٹر وی۔ جے۔ پٹیل کو مسلم لیگ کا عطیہ

وزیر ہند مستعفی نہیں ہوں گے

کردوں اور ترکوں میں جنگ

جواد پاشا کے ہاتھوں کردوں کی پسپائی

جھریا میں مکانات کا انہدام

کئی عمارتیں زمین میں دھنس گئیں

ایک مشہور تاجر کی افسوسناک ہلاکت

شب کی تاریکی میں مسلح پولیس کا ایک مکان پر چھاپہ

پانچ گھنٹہ تک زبردست تلاشی

چار اشخاص کی گرفتاری اور پستول کے چھروں کی برآمدگی

دہلی میں ایک کمسن لڑکے کا قتل

قاتل گرفتار کر لیا گیا

دہلی جیل سے سیاسی قیدیوں کی تبدیلی

مسلمانان دہلی کا جامع مسجد میں عظیم الشان جلسہ

تحفظ مساجد کے متعلق مولانا حبیب الرحمٰن کی تقریر

سر فرانسس اور مسٹر ڈیلی کی الٰہ آباد سے روانگی

چین کے مسلمان

(بقیہ صفحہ ۲)

وہ لوگ شریعت اسلامیہ کی سختی سے پابندی کرتے ہیں اور جہاں تک ان کو اسلام کا علم ہوا ہے اس کے مطابق عمل کرنے ہیں۔ مسٹر تھرسٹ فرانسیسی مصنف نے لکھا ہے کہ چین کے مسلمان ازدواجی معاملات میں ملکی قوانین کو اسلامی احکام پر ترجیح دیتے ہیں اور نکاح و طلاق کے بارے میں چینی حکومت کے وضع کردہ ماتیر پراوہ کا فیصلہ ہوتا ہے۔ معلوم نہیں کہ مسٹر تھرسٹ نے یہ بات بطور حقیقت واقعہ لکھی ہے یا اپنے روایتی پروپیگنڈے کو واقعہ کی صورت دیدی ہے۔ چند ماہ کا عرصہ ہوا کہ چین کے ایک مسلمان نے اخبار "المنار" کے ایڈیٹر سید رشید رضا کو ایک خط لکھا تھا جس میں مذکور تھا کہ چین کے مسلمانوں میں مذہب اسلام کا پاس و لحاظ بالکل نہیں۔ وہ محض جاہل ہیں اور علوم اسلام سے نابلد۔ قرآن حکیم کے مضامین سے وہ بالکل واقف نہیں اور کفار ...

...

اس وقت سے یورپ کے اہل سیاست اور ماہرین بنابراں خطرہ کا اظہار کر رہے ہیں کہ اس جدید اعلان کے بعد چین کا اسلام میں داخل ہوجانا کوئی مستبعد نہیں ہے بلکہ اس نے اس امکان کو قوی تر کر دیا ہے۔ بعض یورپین فضلاء کا خیال ہے کہ چین میں جو حرکت جدید جاری ہے ممکن ہے کہ وہ ایک مشترک اور مخلوط مذہب کی تولید کا باعث بنجائے اور اسلام اور کنفوشس کے اختلاط و اشتراک سے ایک نئی شکل و صورت کا کوئی مذہب نمودار ہو جائے! (شاید یورپ کے عیسائیوں کی مذہبی حالت کا اندازہ کر کے یہ قیاس کیا گیا ہے)

مندرجہ بالا سطور میں چین کے دور افتادہ اور گمنام مسلمان کے حالات کا ایک بہت مختصر اور اجمالی خاکہ کھینچا گیا ہے جس سے ان کی اقتصادی، مذہبی اور سیاسی حالت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کاش مسلمانان ہند کو خدا یہ توفیق دے کہ وہ چینی مسلمانوں کے صحیح صحیح حالات بہم پہنچائیں اور روابط ملی قائم کرنے کیلئے مناسب ذرائع اختیار کریں اور اپنی عالمگیر اخوۃ کا عملی ثبوت دیں۔

بمبئی میں شدید ہنگامہ

عوام پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

۱۲۵ اشخاص کی جراحت اور ڈکٹیٹر کی گرفتاری

بمبئی ۵ نومبر۔ پولیس کمشنر کے امتناعی حکم کے باوجود بمبئی جنگی کونسل نے چوپٹی میں ایک عام جلسہ کرنے کی کوشش کی۔ پولیس نے مجمع پر لاٹھیاں چلائیں جس کی وجہ سے تقریباً پچاس آدمی مجروح ہوئے۔

مجمع جلسہ گاہ پر شام کے ۴ بجے کے قریب جمع ہونا شروع ہوگیا۔ مسٹر ولسن پولیس کمشنر اور مسٹر شارپ ڈپٹی کمشنر لاٹھیوں سے مسلح دو سپاہیوں اور پچاس سواروں کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔

ساڑھے چھ بجے کے قریب مسٹر ہرین چٹوپادھیا چودھویں ڈکٹیٹر بمبئی جنگی کونسل نے جلسہ کو مخاطب کر کے تقریر کرنی چاہی ...

...

کمشنر پولیس کا یہ نوٹس وائسرائے کے آرڈیننس سے بھی بڑھ گیا

ہے جس نے پریس کی جائز آزادی کو سخت خطرہ میں مبتلا کر دیا ہے حالانکہ اخبارات ہی ملک و قوم کو صحیح خبریں مہیا کرتے ہیں اور غلط واقعات سے پبلک کو ملوث نہیں ہونے دیتے اس لئے کمشنر پولیس کا یہ نوٹس عاجلانہ غیر مآل اندیشانہ غیر ضروری اور پیشہ صحافت کی سخت توہین ہے۔ یہ جلسہ امید کرتا ہے کہ اس نوٹس کو جلد از جلد واپس لے لیا جائیگا۔ اور پریس کو جو آئینی اور قانونی حق حاصل ہیں ان سے اس کو محروم نہیں کیا جائیگا۔ (اےپ)

حافظ فیاض احمد صاحب ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

مسلمانان پانی پت کا جلسہ عام

پانی پت ۷ نومبر۔ کل جامع مسجد پانی پت میں بعد نماز جمعہ مسلمانان پانی پت کا ایک جلسہ عام منجانب انجمن انصار المسلمین پانی پت زیر صدارت حضرت مولانا قاری محمد عبدالرحیم صاحب منعقد ہوا جس میں حافظ خواجہ فیاض احمد صاحب کی گرفتاری پر اظہار تہنیت کی قرارداد منظور ہوئی۔

قرارداد: مسلمانان پانی پت کا یہ جلسہ عام اپنے مایہ ناز فرزند حافظ خواجہ فیاض احمد صاحب انصاری کو دلی جذبات کے ساتھ ان کی گرفتاری پر ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہے اور حکومت کی حالت گزری ہوئی مستبدانہ حکمت عملی پر جو وہ تحریک کانگریس کے ساتھ برت رہی ہے اظہار افسوس و ملامت کرتا ہے۔

منجانب
سکریٹری انجمن

آفریدیوں کے جدید جرگہ کا انعقاد

پشاور ۱۰ نومبر۔ آفریدیوں کا جدید جرگہ جمرود میں ۱۱ نومبر کو منعقد ہوگا جس میں حکومت ہند کے ساتھ مفاہمت کرنے کے ذرائع پر غور و خوض کیا جائے گا۔

ڈسٹرکٹ جیل مراد آباد سے چند قیدیان وطن کی روانگی

"عشق اپنے مجرموں کو پابجولاں لے چلا"

بنارس ۳ نومبر۔ مراد آباد جیل سے چند اسیران سیاسی فیض آباد جیل میں منتقل کر دئے گئے ...

چھتال پرگنہ میں دیہاتیوں کا پولیس سے تصادم

پولیس کے ۴۴ سپاہی مجروح

۵۸ اشخاص کی گرفتاری

... اس سے اس کو شدید ضرب آئی اور پسلی کی دو ہڈیاں ٹوٹ گئیں ...

کرناٹک کی تمام کانگریس کمیٹیوں کو خلاف قانون قرار دیدیا

کانگریس کمیٹیوں کے دفتر کی زبردست تلاشی

بلگام ۱۰ نومبر۔ آج حکومت نے کرناٹک پراونشل کانگریس کمیٹی، ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹیوں اور تمام ماتحت کانگریسی انجمنوں اور اداروں کو جو دھارواڑ، کاروار اور بیجاپور کے اضلاع میں واقع ہیں خلاف قانون قرار دیدیا ہے۔ ...

رضاکاروں نے شراب کی بوتلیں توڑ ڈالیں

مدارس پولیس میں متعدد اشخاص کی گرفتاری

سردار ولبھ بھائی پٹیل بارڈولی کے گرد و پیش

موجودہ حالات سے متعلق بیان دینے سے انکار

بمبئی جنگی کونسل کا آئندہ ڈکٹیٹر

بمبئی میں تلک کا جلوس خیر و عافیت سے گذر گیا

جیل کی خوراک کی دعوت

انگلستان میں قہر خداوندی کا نزول

برق و باران کا زبردست طوفان

موٹر اور راہگیر اڑ گئے

بمبئی کے اینگلو انڈین کی زبردست میٹنگ

اخبارات میں کانگریس کی خبریں شائع کرنے پر شدید احتجاج

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا شہرۂ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج

بکس پیام نوجوانی

اس میں داخلی و خارجی استعمال کی نہایت مجرب تین ادویہ ہیں

جریانی — حب کرشمہ — طلاء شادمانی

ان ادویہ میں جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز پوشیدہ ہے

حب مشتہی

پیٹ کی تمام بیماریاں دور کرنے میں جادو اثر ہے

پتھری توڑ

آپریشن نہ کراؤ بلکہ اس اکسیر کو استعمال کرو

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

لاہور میں پولیس کا انقلاب پسندوں سے تصادم

طرفین سے گولیوں کی بارش

مقدمہ سازش لاہور کے ایک ملزم کی گرفتاری

لاہور ۵ نومبر۔ ایک نوجوان مسمی بشیشر ناتھ اپنے ایک ساتھی کے ساتھ لاہور شہر اور چھاؤنی کے درمیان گرفتار کر لیا گیا۔ اس شخص کی گرفتاری کے لئے پولیس نے پانچسو روپے کا انعام مقرر کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ دونوں جوان آدمی پولیس کے ارد گرد چکر لگاتے پھر رہے تھے پولیس نے ان کو بلایا اس پر بشیشر ناتھ نے ایک سپاہی پر گولی چلائی۔ سپاہی نے گولی کا جواب گولی سے دیا اور بشیشر ناتھ کو مجروح کر کے گرفتار کر لیا دوسرے نوجوان کا بھی تعاقب کیا گیا اور اس کو گرفتار کر لیا گیا۔ بشیشر ناتھ خطرناک حالت میں ہے۔

سلطانی گواہ کے ذریعہ انقلاب پسندوں کا سراغ

لاہور ۵ نومبر۔ مزید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ پولیس کو ایک سلطانی گواہ سے اطلاع پانے پر اپنی ایک جماعت کو موضع دیہہ پورہ متصل لاہور چھاؤنی میں بھیجا پولیس کی یہ جماعت ایک مکان میں جس کے متعلق یہ خیال تھا کہ یہاں دو انقلاب پسند چھپے ہوئے ہیں۔ داخل ہوئی فوراً دو آدمیوں نے پولیس پر گولی چلائی ...

ڈاکٹر عالم کی علالت

وزن میں ۳۰ پونڈ کی کمی

پکٹنگ کرنا جرم نہیں ہے

سیشن جج سیالکوٹ کا عادلانہ فیصلہ

بمبئی میں مکمل ہڑتال

۱۲ کارخانے بھی بند رہے

بمبئی ۵ نومبر۔ شہر میں پولیس کی جابرانہ دستبردیوں کے خلاف بطور احتجاج مکمل ہڑتال منائی گئی۔ ۱۲ کارخانوں کے پچاس ہزار کاریگروں نے بھی ہڑتال کی اور کارخانے بند رہے۔ مارواڑی تھانہ کے قریب پولیس نے ایک چھوٹے سے جلوس کو لاٹھیاں چلا کر منتشر کیا جس کی وجہ سے چند آدمی زخمی ہوئے جن میں سے دس کو کانگریس ہسپتال میں روک لیا گیا۔ (اےپ)

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

اپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

فوطہ یعنی بیضہ اور آنت اترآنے کی اکسیر دوا

اسال اگر آپکا راوہ نشتر لینے کا ہے تو یہ زحمت نہ اٹھائیے بلا جھجک اس دوا کو ایک بار ضرور استعمال کیجئے جو بلا تکلیف ہے نہ نشتر کی ضرورت نہ زخم نہ چھالے کی نوبت ... ایک شیشی دوا جو ایک مریض کو بالکل کافی ہے معہ محصول صرف تین روپیہ۔

ہمدرد دواخانہ (دہلی)

آج خریدیں ... زنگی قلم کمپنی ... دہلی

ضرورت ہے

ایمپائر آف انڈیا لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو

لائق و بارسوخ ایجنٹوں کی دہلی، سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ تنخواہ اور کمیشن دونوں دی جاتی ہیں۔ مزید اور مفصل حالات کے لئے ذیل کے پتہ پر درخواست کریں:
قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو اینڈ آرگنائزر فتحپوری شریف ہوٹل دہلی

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عالم دہلی

ماء الحیات

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین بھیٹیا بھاگلپور

زہر کو اکسیر کر دیا

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

معجون مقوی مرکب

نسخہ خاص الخاص

منیجر دواخانہ مجیدالادویہ لکھنؤ

بے روزگاروں کو مژدہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک دہلی

پلیگ پل یعنی خاص پارہ کی طلسمی گولیاں

پنجاب فارمیسی لائل پور پنجاب

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ۵۰
نصف صفحہ (") ۳۰
ایک کالم (") ۲۰
½ کالم (") ۱۵
¼ کالم (") ۱۰

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۲۴ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۶

معاصرین کے افکار و آراء

مجاہد ملت سید عطاء اللہ شاہ بخاری (زمیندار)

مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری جو قومی سرگرمیوں کے سلسلہ میں بنگال میں گرفتار ہوئے تھے ... جیل میں رکھے گئے۔ بنگال کی آب و ہوا اس قدر مرطوب ہے کہ شمالی ہند کا کوئی باشندہ خاص احتیاطات پر عمل کرنے کے بغیر وہاں اپنی صحت کو برقرار نہیں رکھ سکتا۔ اس کے علاوہ ... مولانا کے موصوف کو ... اور اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بنگال کی مرطوب آب و ہوا میں ان پر کالے بخار کا حملہ ہوا ہے۔ بنگال پنجاب سے بہت دور ہے لہذا ان کے عزیز و اقارب ملاقات کے لئے وہاں آسانی سے نہیں جا سکتے اور جائیں بھی تو اس امر کا یقین نہیں کیا جا سکتا کہ حکام جیل انہیں مولانا کے موصوف کے علاج اور ان کی تیمارداری کی اجازت دیں گے۔ ایسی حالت میں حکومت بنگال کا فرض ہے کہ وہ فی الفور مولانا صاحب کو کسی صحت افزا مقام پر جو بنگال کی مرطوب آب و ہوا سے ... منتقل کر دے ... ورنہ ایک زبردست قومی رہنما کو موت کے گھاٹ اتارنے کی ذمہ داری اس کے سر عائد ہوگی۔ مولانا کے موصوف پر مہلک امراض کالے بخار کے حملہ کی خبر نے مسلمانان پنجاب میں سخت اضطراب پیدا کر دیا ہے اور حکومت پنجاب اچھی طرح جانتی ہے کہ مسلمانوں کا یہ سرگرم رہنما ملت کا مجاہد ... [illegible]

[illegible]

فلسطین میں اسلامی حقوق کی پامالی

[illegible]

پولیس کے تشدد پر پنجاب آنر

[illegible]

ایک منصف مزاج انگریز اخبار نویس کے خیالات

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم

ترکی ٹوپی کی جلاوطنی

[illegible]

لنڈن کے بازاروں میں ربڑ کا فرش

[illegible]

لنڈن کی آبادی میں معتد بہ انحطاط

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے۔

ہندوستان کی آیندہ آئینی اصلاحات کے متعلق حکومت ہند کا مکتوب

مسئلہ مدافعت اور غیر ملکی معاملات پر پارلیمنٹ کا قبضہ

گورنر جنرل اور گورنر صوبہ کے جدید اختیارات

صوبہ سرحد کو برائے نام مراعات دینے کی تجویز

لندن میں ہندوستان کی قسمت کا مقدمہ شروع ہوگیا!

(بسلسلہ صفحہ ۲)

ملک معظم تقریر فرمانے کے بعد تشریف لے گئے۔ بعد ازیں مہاراجہ پٹیالہ نے مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم کو صدر منتخب کرنے کی تحریک پیش کی۔ سر آغا خاں نے اس تحریک کی تائید کی ... وزیر اعظم صدر منتخب ہوگئے۔

وزیر اعظم کی تقریر

اپنے کانفرنس کے مندوبین کی جانب سے ملک معظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم سب پر بہت زیادہ اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ آج ایک نئے تاریخی دور کا آغاز شروع ہوتا ہے۔ برطانی حکومت اور مدبرین کی جانب سے جو اعلانات وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے ہیں کہ ہندوستان ...

ہماری تقویت ہے ان کے اطمینان میں ہمارا تحفظ ہے۔ ان کا تشکر جاری مساعی جمیلہ میں مضمر ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ ہم اس اعلیٰ مقصد کو حاصل کرنے کے لئے باہمی رواداری اور اعتبار و اعتماد سے یکدلی کے ساتھ کوشش کریں۔

سر اکبر حیدری کی تقریر

سر محمد اکبر حیدری (نمائندہ حیدرآباد دکن) نے فرمایا کہ سلطنت اور تمام دنیا کے لوگوں کو یہ یقین دلا سکتا ہوں کہ والیان ریاستہائے ہند کا تاج کے ساتھ رشتہ اتحاد نہایت مضبوط ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ والیان ریاست اپنی حدود میں قائم رہ کر برطانی ہند کے لوگوں کے مقاصد و مطالب کے ساتھ پوری ہمدردی ظاہر کرتے اور اس مہ ہندوستان اعظم کی تحصیل میں دوش بدوش کام کرنے کے واسطے تیار ہیں جو اس کانفرنس کا نتیجہ ہوگا۔

مسٹر شاستری کی تقریر

...

لندن میں ہندو مسلم مشاورت

ابتک کوئی نتیجہ نہیں نکلا

لندن ۱۷ نومبر۔ آج ہندو مسلمانوں کی ایک مشترکہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں بحث کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ لیکن ابھی تک کانفرنس کسی نتیجہ پر نہیں پہونچی۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مسٹر شاستری سر چمن لال سیتلواڈ اور مولانا محمد علی سے اس کانفرنس کی شرکت کی درخواست کی جائے۔ گول میز کانفرنس کے اختتاح کے بعد ایک مزید اجلاس کا اہتمام کیا جائے گا۔

نمایندوں کی مکمل فہرست

گول میز کانفرنس کے نمائندے جو اس وقت لندن میں ہیں ان کی ...

...

برطانی نمائندے

...

ریاستہائے ہند کے نمائندے

...

برطانی ہند کے نمائندے

...

مہاراجہ بیکانیر کی تقریر

...

مہاراجہ بڑودہ کی تقریر

...

لندن میں ہندوستان کی سیاسی قسمت کا مقدمہ شروع ہوگیا!

گول میز کانفرنس میں ملک معظم کی افتتاحی تقریر

ہندوستان کی عزت کا اعتراف یا نمک پر جراحت؟

پچھلی باتوں کو فراموش کرنے کا مطالبہ

...

ملک معظم کی افتتاحی تقریر

...

برطانیہ نے موجودہ صورت حال کا مقابلہ کرنے سے کیوں گریز کیا

ہندوستان کی قومی جنگ کے متعلق ایک امریکن کا اظہار خیال

مسٹر ارین پیفر نے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ایک رسالہ موسومہ "ہارپرس میگزین" میں موجودہ ہندوستانی سیاسی صورت حال اور آیندہ دستور اساسی کے متعلق اپنا اظہار خیال کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

موجودہ دور میں ہندوستان کے اندر جو انقلاب رونما ہو رہا ہے اس کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے ہندوستان کے متعلق وسیع معلومات کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے موجودہ حالات کو سمجھ لینا اس کے مترادف ہے کہ ... ہندوستان نفیس الحرارت کی مانند ہے ...

ہندوستان کے مرض کی تشخیص

...

صورت حال کا مقابلہ کرنے سے برطانیہ کا گریز

برطانیہ نے ہندوستان کی موجودہ صورت حال کا مقابلہ کرنے کی بجائے ... اس سوال دلچسپی کے باوجود بے محل تھا اور یہ کوئی ضروری امر نہیں تھا کہ کس طرف سے اس سوال کا جواب ہندوستان کی موافقت میں ملے۔

ہندوستان میں گاندھی جی نے روح پھونک دی

حقیقت یہ ہے کہ گاندھی جی نے ہندوستان میں ... ایک تاریخی تحریک ہی جاری نہیں کی بلکہ آپ نے ایک ... اپنی قسمت کا خود مالک بننا چاہتا ہے ... مطالبات پورے کر دے۔

مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کی مجبوری

یہ امر کہ انگلستان نے اس صورت حال کا مقابلہ ... مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ ... اگر وہ ہندوستان کو مراعات دینے کے لئے تیار ہوتے تو ان کی وزارت کا خاتمہ ہو جاتا۔ قدامت پسند جماعت حکومت حزب العمال کو دغا باز قرار دیتی اور ملک بھی اس کا ساتھ دیتا۔ (بمبئی کرانیکل)

جنگ عظیم کے بعد انقلابی سیلاب

...

مشرق میں مغربی تمدن کی کارفرمائیاں

...

مانٹیگو رپورٹ اور ہندوستانی مطالبات

...

۱۹۱۹ء میں گاندھی جی کی شورش

...

ہندوستان میں تحریک سول نافرمانی کا آغاز

...

ہندوستانی مقاطعہ کا برطانیہ کی تجارت پر اثر

بنگال کے خلاف حکومت اور تاجران پارچہ کی مساعی کا ناکامی

ایک انگریزی رسالہ کا اظہار خیال

برطانیہ کا ایک ماہواری رسالہ موسومہ "مرکنٹائل گارڈین" ... میں ایک دلچسپ مضمون ہندوستانی مقاطعہ کے متعلق لکھا ہے جس میں ... کہ کس طرح حکومت کی تمام کوششیں مقاطعہ کے خلاف ناکام رہیں اور کس طرح بنگال نے برطانوی مال کے مقاطعہ کے لئے کانگریس کا ساتھ دیا۔ رسالہ نگور رقمطراز ہے:۔

ہمارے کلکتہ کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ مجھے بارچہ منڈی کی صورت حال میں کوئی نمایاں تبدیلی نظر نہیں آتی پکٹنگ برابر جاری ہے ...

دیوالی پر کساد بازاری

...

بیرونی ممالک سے ہندوستان میں درآمد

...

دیسی منڈی کی زبوں حالت

دیسی منڈی کی بھی حالت زبوں ہے ...

بدیشی پارچہ کو کم قیمت پر فروخت نہیں کیا جا سکتا

...

ایک بہت بڑے تاجر کا دیوالہ

...

کلکتہ میں امتناعی احکام کی خلاف ورزی

پولیس کی لٹھ بازی اور ۵۵ کے قریب گرفتاریاں

کلکتہ ۱۲ نومبر۔ آج دوپہر کو بنگال سول نافرمانی کونسل کی جانب سے تین سو آدمیوں پر مشتمل ایک جلوس نکالا گیا جس نے شمالی کلکتہ میں ایک میل تک گشت لگایا۔ یہ جلوس امتناعی احکام کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں نکالا گیا تھا۔ ایک جلسہ بھی منعقد کیا گیا جس میں صدر کونسل نے تقریر کی۔ شہر کے مختلف مقامات سے اور بھی متعدد جلوس نکالے گئے جن میں سے اکثر کو پولیس نے منتشر کیا۔ ۵۵ گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں اور پولیس کی لاٹھیوں سے متعدد اشخاص کے خفیف چوٹیں آئیں۔

ناگپور میں سی پی وار کونسل کا گیارھواں ڈکٹیٹر

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۶ نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

عدالت سشن میں دہلی کے وکلاء کی درخواست

حضرت مولانا احمد سعید، مسٹر آصف علی اور مسٹر فرید الحق انصاری کی سزائیں غیر آئینی ہیں

وکلاء کی کارروائی پر حضرت ناظم جمعیۃ کا اظہار ناپسندیدگی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مسٹر آصف علی صاحب بیرسٹر اور مسٹر فرید الحق صاحب انصاری کی گرفتاری اور سزایابی کے وقت بعض قانون داں حضرات نے مجسٹریٹ کو توجہ دلائی تھی کہ ان اصحاب کے خلاف قانونی چارہ جوئی آئین کے مطابق نہیں ہے مگر ان لوگوں کے عذرات اس وقت مسموع نہیں ہوئے اور فیصلے سنادئے گئے۔ انہیں عذرات کی بنا پر دہلی کے وکلاء نے عدالت سشن میں ایک مرافعہ داخل کیا جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ۷ ستمبر سے ۱۷ ستمبر تک جتنی گرفتاریاں اور سزایابیاں ہوئیں وہ سب خلاف قانون تھیں کیونکہ کانگریس کمیٹی کو غیر آئینی جماعت قرار دینے والا گورنمنٹ آف انڈیا گزٹ ۱۷ ستمبر کو شائع ہوا تھا اور اس سے قبل کانگریس کمیٹی خلاف قانون جماعت نہیں تھی۔

سشن جج نے مقامی حکومت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ مقدمات کی آئینی تحقیقات کرکے یہ معلوم کرے کہ ان میں کوئی قانونی سقم باقی رہا ہے یا نہیں۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند جو اس وقت گجرات جیل میں محبوس ہیں ان کو جب وکلاء کی اس درخواست کا حال معلوم ہوا تو آپ نے اس سے اپنی قطعاً لاعلمی کا اظہار کیا اور وکلاء کی اس کارروائی پر انتہائی ناپسندیدگی ظاہر فرمائی۔

گول میز کانفرنس میں ملک معظم کی افتتاحی تقریر

ہندوستان کے قومی جذبات کے ساتھ لفظی ہمدردی

بالآخر وہ ساعت بھی آپہونچی جس کا نہایت بے چینی کے ساتھ تمام دنیا انتظار کررہی تھی اور جس میں تمام ہندوستان کی قسمت کا فیصلہ ہونے والا تھا۔ گول میز کانفرنس جو ہندوستان کے آئندہ طرز حکومت پر غور وفکر کے لئے منعقد ہونے والی تھی وہ ۱۲ نومبر کو معرض وجود میں آگئی اور ملک معظم جارج پنجم نے دارالامراء کی شاہی گیلری میں اس کا افتتاح کرتے ہوئے تقریر بھی فرمادی۔

اس بات کے اظہار کی چنداں ضرورت نہیں کہ گول میز کانفرنس کا انعقاد جن حالات سے ظہور ہوکر گیا اور جس سیاسی ماحول میں اس کا وجود معرض ظہور میں آیا اس کا تقاضہ یہ تھا کہ ملک معظم اپنی افتتاحی تقریر میں ہندوستان کے ان قومی اور سیاسی جذبات کو ملحوظ رکھ کر اظہار خیال فرماتے جو اس وقت سرزمین ہند کے گوشہ گوشہ میں نمایاں ہیں اور جن کے باعث باشندگان ہند سخت پیچیدگیوں، ناقابل برداشت مصیبتوں، قید وبند اور اتلاف جان ومال کی گوناگوں پریشانیوں میں مبتلا ہورہے ہیں۔ ملک معظم کی افتتاحی تقریر جو کروڑ ہا مختلف الخیال باشندوں کے مستقبل پر اثر انداز ہونے والی ہے، ایسی ہونی چاہیے تھی جس میں آئندہ ہونے والی کارروائیوں کی جھلک صاف نظر آجاتی اور جس سے لوگوں کے شکوک واضطراب دور ہوجاتے مگر افسوس کہ ملک معظم نے معاملات کی نزاکت کو صاف نظر انداز کردیا اور تقریر میں چند رسمی کلمات فرما کر آپ خاموش ہوگئے۔

جن لوگوں کو برطانی ارباب بست وکشاد کے اعلانوں اور تقریروں کو پڑھنے اور سننے کا موقعہ ملا ہے اور جو ان حضرات کے اظہار ضمیر کے نفسیاتی اصول سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ برطانی افسران کی گفتگو میں ہمیشہ دو باتیں خاص طور پر پائی جاتی ہیں۔ اول یہ کہ برطانیہ کے اراکین میں سے جو رکن جتنا زیادہ ذمہ دار اور اعلیٰ منصب پر مامور ہوگا اس کے الفاظ اتنے ہی ...

خواہ وہ کتنی ہی خوش کن، تسلی بخش اور امید افزا ہو وہ اس پر توجہ دینا بھی اپنی قومی، مذہبی اور ملکی توہین تصور کرتے ہیں۔ تعجب ہے کہ ملک معظم کو اس بات کا تو اقرار ہے کہ

"دس سال کا عرصہ بہت قلیل ہوتا ہے لیکن اس عرصہ میں نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دولت مشترکہ برطانیہ کے تمام ممالک میں قومی جذبات کو نہایت تیزی کے ساتھ زبردست ترقی حاصل ہوئی ہے۔"

مگر آپ اس ترقی کا ساتھ دینے کیلئے تیار نہیں اور وہی پرانی باتیں سنا کر ہم کو خوش کرنا چاہتے ہیں جن کو بقول آپ کے دس سال پہلے پیش کیا جاتا تھا۔ اسی بنا پر ہم کو یہ خیال ظاہر کرنا پڑا کہ ملک معظم نے ماحول سے چشم پوشی فرماکر اور ہندوستانی مسائل کی نزاکت کا اندازہ لگائے بغیر ہی چند ایسی باتیں فرمادی ہیں جن کی اس وقت اور اس موقعہ پر ہرگز ضرورت نہ تھی۔

ملک معظم نے اپنی میعادگار زمانہ اور تاریخی "تقریر" میں سائمن کمیشن کا ذکر بھی چھیڑ دیا ہے اور مندوبین کو مخاطب کرتے ہوئے یہ ارشاد بھی فرمایا ہے کہ

"نتائج کی جانچ پڑتال اس کمیشن کے ذریعہ کیگئی ہے جسے میں نے مقرر کیا تھا۔ اس کمیشن کی رپورٹ اور بحث میں آنے والے مسائل کے حل کیلئے جو مواد فراہم ہوسکتا تھا وہ تمام آپکے روبرو پیش کیا جائے گا۔"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کے دستوری مسائل زیادہ تر سائمن رپورٹ کی مدد سے حل کئے جائیں گے اور اسی کے جمع کردہ مواد پر اکثر گفتگو کا انحصار ہوگا۔ اگر ملک معظم کا یہ بیان صحیح ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ بدبخت ہندوستان پر ابھی آزادی کے آفتاب کا طلوع ہونا مشکل ہے اور ابھی کچھ عرصہ تک اس کو ...

... ان سے مایوس کن، خلاف توقع اور باعث شرم وندامت ورگردہ حضرات ہندوستان کے متفقہ مطالبے کے سامنے سرنگوں ہوجاتے اور کانفرنس کی شرکت سے باز رہتے تو آج ان کو یہ ذلت برداشت نہ کرنی پڑتی۔ اصل کانفرنس کی کارروائیاں باقی ہیں جن کی تعمیر بھی کسی بجنہ چٹان پر معلوم نہیں ہوتی۔ بہرحال ملک معظم کی یہ تقریر توقعات کا خون کرنے والی اور آزادی ہند سے چشم پوشی کا ایک عبرتناک مرقع ہے۔

... ہندوستان میں بیری رعایا کو جو مادی مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے ان سے میں بہت زیادہ متاثر ہوں اور کانفرنس کی آئندہ کارروائی میں یہ مشکلات ہمیشہ پیش نظر رہیں گی۔ مجھے اکثریتوں اور اقلیتوں، مردوں اور عورتوں، شہریوں اور دیہاتیوں، زمینداروں اور کسانوں، طاقتوروں اور کمزوروں، امیروں اور غریبوں اور مختلف اعلیٰ اور پست قوموں کے مناسب مطالبات کا احساس ہے۔"

ہمدردی کے یہی وہ کلمات ہیں جو نائب السلطنت ہند نے بارہا اپنے اعلانات اور تقریروں میں ادا کئے بلکہ کہنا پڑتا ہے کہ ان سے زیادہ ہمدردی کے جذبات کا وائسرائے ہند کی طرف سے اظہار ہوا اور یہی الفاظ گورنروں، کمشنروں اور دیگر معزز برطانی افسران خاص خاص موقعوں پر ادا کرتے رہے ہیں جن کا نتیجہ آج تک جو نکلا وہ سب کو معلوم ہے۔ اب یہی الفاظ ملک معظم کی زبان سے ایک ایسے موقعہ پر نکلے ہیں جس میں ہندوستان کی زندگی اور موت کا سوال در پیش ہے، اور جس پر مستقبل ہند کا تمام دارومدار ہے۔ افسوس ہے کہ ہمیں ملک معظم کی تقریر سے بہت زیادہ توقعات تھیں اور آپ کی ذات سے سربراہ سلطنت ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ صاف گوئی کی امید تھی۔

ملک معظم کیلئے یہ ایک زرین موقعہ تھا کہ آپ ہندوستان کیلئے درجہ مستعمرات کا پختہ اور حتمی وعدہ کرتے، سیاسی قیدیوں کی رہائی کا فوری حکم دیتے اور حال حکومت کو رواداری ومسالمت کی تلقین فرماتے۔ یہ تمام چیزیں باہمی رواداری اور اعتماد کیلئے نہایت ضروری تھیں اور جن پر کانفرنس کی کامیابی کا بہت زیادہ انحصار تھا لیکن ملک معظم نے ان چیزوں کے متعلق ... کلمہ بھی زبان سے نہیں نکالا اور ان کو اس طرح نظر انداز کرگئے گویا کہ ... ان چیزوں کی کوئی اہمیت وضرورت ہی نہیں۔ جب حکومت اور خود ملک معظم باہمی اعتماد کیلئے ہاتھ بڑھانا پسند نہیں کرتے تو پھر ہندوستان سے اس امر کی توقع کرنا کوئی دانشمندی کی بات نہیں ہے۔ رہا اظہار ہمدردی سو اس کی ہندوستانیوں کو ضرورت ہے نہ خواہش کیونکہ وہ ان کلمات کو سننے سنتے ان کی حقیقت سے بھی واقف ہوگئے ہیں ... توجہ وعدے نہیں بلکہ ان کا ایفا ہے۔ وہ الفاظ نہیں بلکہ عمل ...

روزانہ الجمعیۃ کے متعلق ایک اہم اعلان

قارئین کرام ۲۰ نومبر سنہ ۳۰ء کا انتظار فرمائیں

آج جبکہ اشاعت ہذا کی آخری کاپی پریس جارہی ہے ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ نے دفتر میں آکر کام شروع کردیا ہے۔ چونکہ آجکل گول میز کانفرنس کے متعلق لندن کی خبریں بہت زیادہ آرہی ہیں اور خود ہندوستان کے اندر موت وحیات کی کشمکش جاری ہے، حکومت کے تشدد اور احرار کی قربانیوں کا سلسلہ لاانتہاء ہوتا جارہا ہے اس لئے مسلمانان ہند کو خصوصیت کے ساتھ باخبر رہنے کی سخت ضرورت ہے اس لئے ادارہ الجمعیۃ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ قارئین کرام کی خدمت میں روزانہ خبریں بہم پہنچانے اور انگریزی اخبارات سے اہم اور ضروری مضامین کے تراجم فراہم کرنے کے لئے خاص طور پر انتظام کریں۔ سہ روزہ الجمعیۃ کے خریداروں کے واسطے ایک روزانہ ایڈیشن کا اہتمام کیا جارہا ہے جس کے متعلق انشاء اللہ آئندہ اشاعت میں ایک اہم اعلان کیا جائے گا۔ ہمیں امید ہے کہ اس موقع کو فائدہ اٹھانے کے لئے تمام خریداران الجمعیۃ تیار رہیں گے اور جس وقت ادارۂ الجمعیۃ ان کے سامنے اپنی مخصوص خدمات کو پیش کرے گا تو وہ اس کی ہمت افزائی میں دریغ نہ فرمائیں گے۔

کارخانہ کے مزدوروں پر پولیس کے فائر

چار آدمی مارے گئے اور تیس زخمی ہوئے

حکومت بہار اور اڑیسہ کا بیان

پٹنہ ۱۳ نومبر گورنمنٹ بہار اور اڑیسہ نے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ چار پانچ روز سے جمالپور کے قلیوں نے شراب اور تاڑی کی دوکانوں پر حملے شروع کر رکھے ہیں جن کا باعث یہ افواہ ہے کہ سامان خورونوش کی قیمتیں شراب کی وجہ سے بڑھ گئی ہیں۔ پولیس کی ایک جماعت کو شراب کی دوکان کی حفاظت کے لئے متعین کردیا گیا لیکن آٹھ نومبر کو ایک زبردست مجمع نے پولیس کو دھمکانا اور خوفزدہ کرنا شروع کردیا اور جب تک بعض گرفتار شدہ لوگ ضمانت پر نہیں چھوڑے گئے وہ منتشر نہ ہوئے۔ دس نومبر کو ایک پولیس کانسٹبل پر جو تاڑی کی ایک دوکان کی حفاظت کررہا تھا حملہ کیا گیا اور ۱۲ نومبر کو دوپہر کے وقت تاڑی کی دکان پر پہرہ دینے والے کانسٹبل کو ایک مجمع نے زدوکوب کیا ...

... دس یا بارہ آدمیوں کو گرفتار کرلیا گیا اس پر مجمع نے پولیس پر خشت باری شروع کردی اور قیدیوں کو چھڑا لے گئے مجمع منتشر کرنے کے باوجود بھی منتشر نہ ہوا چنانچہ اس کے بعد ان پر بندوق کے چار یا پانچ چکر چلائے گئے مگر وہ پھر بھی آگے ہی بڑھتے رہے۔ خشت باری کی وجہ سے بہت سے پولیس کے سپاہی زخمی ہوئے اور ان کی صف بندی ٹوٹ گئی مگر مجمع دونوں جانب سے برابر خشت باری کرتا رہا جس سے مجبور ہوکر پولیس نے اپنی حفاظت کے لئے فائر کئے۔ اس اثناء میں اسسٹنٹ ...

... ہوگیا اور اس نے دوبارہ فائر کرنے کا حکم دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مجمع کا سرغنہ زخمی ہوگیا اور مجمع منتشر ہونے کے بعد واپس چلا گیا۔ پولیس کے فائر سے ۳۳ آدمی سخت زخمی ہوئے۔ ۴ آدمی مارے گئے۔ چار آدمی خطرناک طور پر زخمی ہوئے۔ پانچ آدمیوں کو سخت زخم آئے اور باقیوں کو خفیف زخم آئے۔ ۲۴ پولیس کے سپاہیوں کو بھی چوٹیں آئی ہیں۔ کمشنر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جمالپور سے موقعہ واردات پر پہونچے اور کارخانہ کے نمائندوں سے گفتگو کی۔ اب یہاں امن وامان ہے اور کسی مزید فساد کا اندیشہ نہیں ہے۔

سودیشی کا استعمال مسلمانوں کا ایک اہم فریضہ ہے

مولانا سید لطف اللہ صاحب کا پیغام

اپنے متوسلین اور مسلمانوں کے نام

دیسی صنعت وحرفت کی امداد یوں تو اس ملک کے تمام باشندوں کے لئے فطرتاً لازمی اور ضروری ہے، مگر مسلمانوں کے لئے خصوصاً ہاتھ سے بنے ہوئے کپڑوں کی خرید وفروخت اپنی موجودہ مالی حالت کا لحاظ کرتے ہوئے ایک اہم فریضہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر ہم میں صحیح جذبہ اپنے بھائیوں کی خدمت کا موجود ہے، اور اپنے بھائیوں کو بیکاری سے نجات دلانا اور بداخلاقیوں سے روکنا چاہتے ہیں، تو موجودہ حالت میں اس سے بڑھ کر کوئی صورت نہیں کہ ہم ہمیشہ کے لئے سودیشی کا استعمال اپنے لئے اپنا اسوہ کے لئے ضروری سمجھیں، کفایت شعاری کا لوگوں کو عادی بنائیں، مراسم غیر شرعی کو بالکل موقوف اور تمام ضروریات میں کمی کرنے کی تبلیغ کریں۔

میں اپنے تمام متوسلین سلسلہ رحمانی سے کہتا ہوں کہ وہ خصوصیت کے ساتھ دیسی چیزوں کی خرید وفروخت کریں، اپنے گھروں میں چرخہ کا رواج دیں، جو غریب یا بیوہ عورتیں ہوں ان کے لئے چرخہ کا سامان کریں، اور ان کے کاتے ہوئے سوت کا کپڑا خصوصیت کے ساتھ استعمال کریں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو عمل خیر اور باہم صلح وآشتی سے زندگی گذارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (سید لطف اللہ خانقاہ رحمانی مونگیر)

ایک ضروری تصحیح

اخبار الجمعیۃ ۵ نومبر سنہ ۳۰ء کے افتتاحیہ میں ان علماء کرام کی ایک طویل فہرست درج کی گئی تھی جو علماء دیوبند کے مسلک سے اختلاف کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند سے وابستہ ہیں اس فہرست میں مولانا اسمٰعیل ابن محمد بسم اللہ صاحب مفتی جامع رنگون کا نام غلطی سے درج ہوگیا تھا۔ ...

دہلی کانگریس آفس پر پولیس کا چھاپہ

کانگریس کی موٹر ضبط کرلی گئی

... پر چھاپہ مارا۔ پولیس آفس میں ڈیڑھ گھنٹہ تک موجود رہی مگر اس نے نہ تو کسی کو گرفتار کیا اور نہ آفس کی تلاشی لی۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس چند اشخاص کو گرفتار کرنے کے لئے آئی تھی مگر آفس میں موجود نہ ہونے کی وجہ سے گرفتاری عمل میں نہیں آسکی اور پولیس ناکام واپس لوٹ گئی۔ جس وقت پولیس کا دستہ کوتوالی جانے لگا تو انہوں نے ایک شورلیٹ موٹر کار کو آفس کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا۔ انسپکٹر عبدالواحد موٹر میں بیٹھ گئے اور موٹر ڈرائیور سے کوتوالی چلنے کو کہا۔ ڈرائیور نے کوتوالی چلنے سے انکار کردیا لیکن جب عبدالواحد نے کہا کہ موٹر پولیس نے ضبط کرلی ہے تو ڈرائیور اس کو کوتوالی لے گیا جہاں اس کا بیان لکھا گیا۔ ڈرائیور نے پولیس سے کہا کہ موٹر اپر انڈیا ٹریڈنگ کمپنی سے تعلق رکھتی ہے اور ضبطی کے وقت مالک موٹر کا ایک دوست اس کا نگران تھا۔ پولیس نے موٹر کو روک لیا اور ڈرائیور سے کہا کہ کل تم اپنے مالک کے ساتھ آنا۔

دہلی میں یوم جواہر لال نہرو کی شاندار تیاریاں

دہلی ۱۴ نومبر۔ دہلی کانگریس کمیٹی آجکل جواہر لال ڈے منانے کی تیاریوں میں مشغول ہے۔ دہلی کے مختلف محلوں میں روزانہ جلسے کئے جارہے ہیں جن میں عورتوں اور مردوں کی کافی تعداد شریک ہوتی ہے۔ کل پہاڑ گنج اور دریبہ میں دو جلسے ہوئے۔ ... جو ڈکٹیٹر کانگریس کمیٹی نے پہاڑ گنج میں تقریر فرماتے ہوئے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ جواہر لال ڈے منانے کے لئے پوری قوت سے تیار ہوجائیں۔

شراب کی دوکانیں پھر بند کردی گئیں

دہلی ۱۴ نومبر۔ شراب کی بعض دوکانیں جو کل کھل گئی تھیں آج پھر دوبارہ بند کردی گئیں کیونکہ کانگریس کی جانب سے زبردست پکٹنگ لگا دیا گیا تھا۔

بہار کے علماء زندان فرنگ میں

مولانا محمد اسحٰق صاحب کی گرفتاری وسزایابی

جناب مولانا مولوی عبدالودود صاحب مدرس مدرسہ امدادیہ دربھنگہ گرفتار کرلئے گئے اور مولانا محمد اسحٰق صاحب بروی کو مجسٹریٹ مونگیر نے آٹھ ماہ کی سزا کا حکم سنایا۔

ہر دو حضرات استخلاص وطن کے لئے سرگرم عمل تھے ان علمائے امت کی گرفتاری نے مسلمانان بہار میں سخت اضطراب وجوش پیدا کردیا ہے۔

ولایتی پارچہ فروش کی دوکان پر پکٹنگ

دو والنٹیروں کی گرفتاری

دہلی ۱۴ نومبر۔ میسرز شیشر ناتھ اور بال کشن داس نے بدیشی کپڑوں کے بنڈلوں کو اپنے مکان سے منتقل کرنے کے لئے پولیس کی امداد طلب کی تھی جس پر کانگریس کے والنٹیروں نے پکٹنگ لگادیا۔ آج رات کو ان کے مکان سے دو والنٹیر گرفتار کر لئے گئے۔ پولیس کا ایک جتھہ مکان کی حفاظت کے لئے متعین کردیا گیا ہے مگر والنٹیر بدستور پکٹنگ لگائے ہوئے ہیں۔ محلہ والوں میں بدیشی پارچہ فروش کی اس حرکت سے سخت ناراضگی پھیلی ہوئی ہے۔

دہلی جیل میں سیاسی ملزموں کا مقدمہ

مولوی دلدار علی اور محمد عثمان صاحب کو سزائیں

دہلی ۱۴ نومبر۔ آج چار ملزموں کے مقدمہ کا فیصلہ دہلی ڈسٹرکٹ جیل میں مسٹر الیسر نے سنادیا ان ملزموں کا مقدمہ دس نومبر کو دفعہ ۱۷ الف کے ماتحت پیش ہوا تھا۔ باقی ملزموں کا فیصلہ محفوظ کرلیا گیا۔ محمد عثمان صاحب، مولانا مولوی دلدار علی صاحب، مسٹر مراری لال، لالہ رحیم کے رام کو مجسٹریٹ نے چھ چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دیدی۔ ان سب کو سی کلاس میں رکھا جائے گا۔

ہندوستان کی آئندہ آئینی اصلاحات کے متعلق حکومت ہند کا مکتوب

(بسلسلہ صفحہ ۳)

مکتوب میں اس پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے کہ ہر صوبہ میں زبردست محکمہ مالیات ہونا چاہیئے۔ ... "انتقال اختیارات" میں محکمہ مالیات کو جو جگہ دی گئی ہے اُسے بدید دستور اساسی میں برقرار رکھا جائے گا۔

شمال مغربی سرحدی صوبہ کو مزید اصلاحات

شمال مغربی سرحدی صوبہ کے متعلق حکومت ہند نے اپنے مکتوب میں جو تجاویز پیش کی ہیں وہ سائمن رپورٹ اور ہندوستانی مرکزی کمیٹی کی سفارشات سے زیادہ وسیع ہیں۔ ان تجاویز میں چیف کمشنر صوبہ سرحد کی سفارشات کو تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ صوبہ سرحد کے لئے ایک مجلس مقننہ کے قیام کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس مجلس میں تیس یا چالیس ارکان ہونگے۔ منتخب شدہ اراکین کی تعداد نامزد کردہ اراکین کے مقابلہ میں ایک زیادہ ہوگی۔ چھ یا آٹھ سرکاری اراکین ہونگے اور اقلیتوں کے نمائندوں کی تعداد مجموعی آبادی کی نسبت دگنی ہوگی۔ ان نمائندوں کا انتخاب یا تو جداگانہ طریقہ سے عمل میں آئے گا یا حکومت ان کو نامزد کردے گی یا ان کی نشستیں محفوظ کردی جائیں گی۔ بہرحال وہ طریقہ اختیار کیا جائے گا جو اقلیت متعلقہ منظور کرے۔

چیف کمشنر صوبہ سرحد کو لفٹنٹ گورنر بنادیا جائیگا لیکن قبائلی علاقہ جات کے انتظامات میں وہ وائسرائے کا نمائندہ تصور کیا جائے گا۔ ...

ایک اصولی چیز ہے کیونکہ یہ حکومت کی تمام سرگرمیوں پر اثرانداز ہوتا ہے۔ جس وقت تک پارلیمنٹ کو ان لوگوں کی حکمت عملی کے متعلق جو جدید طرز حکومت کے ماتحت امور ملکی سرانجام دینگے اعتماد نہیں ہوجائے گا اس وقت تک اس کا ہندوستانی مالیات سے علیحدہ ہوجانا ہندوستانی مفاد کے لئے نقصان دہ ثابت ہوگا۔ فی الحال کانگریس کے موجودہ رویہ اور قرضہ جات کی ادائیگی سے عام انکار اعتماد پیدا کرنے میں حائل ہے۔

امن وقانون کا مسئلہ

مکتوب میں امن وقانون کے مسئلہ پر حکومت ہند نے تبصرہ کرتے ہوئے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ فی الحال یہ یقین نہیں معلوم ہوتا کہ پارلیمنٹ امن وامان کی انتظامی ضمانت سے علیحدہ ہوجائے۔ صوبجات میں آئینی تبدیلی کے بعد جو نتائج برآمد ہونگے ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس مسئلہ پر دوبارہ غور کیا جائے۔ حکومت کے ایک رکن نے (جس کے اختلاف رائے کا اوپر تذکرہ کیا جاچکا ہے) یہ تجویز پیش کی ہے کہ اگر اس کے مجوزہ طریق کار پر عملدرآمد کیا گیا تو مالیات اور امن وامان کی ذمہ داری پائے تکمیل کو پہنچ سکیگی۔

وحدانی طرز حکومت

مکتوب میں وحدانی طرز حکومت پر بحث وتمحیص کرتے ہوئے حکومت ہند نے اس امر پر زور دیا ہے کہ مرکزی مجلس عاملہ اور مجالس مقننہ کے درمیان اتحاد عمل اور اتفاق کی سخت ضرورت ہے۔ حکومت ہند نے سائمن کمیشن کی اس سفارش کو بھی منظور کرلیا ہے کہ گورنر جنرل کو اپنی مجلس مشاورت کے اراکین خود منتخب کرنے چاہئیں۔ ...

ہے کہ پارلیمنٹ کی تعینی حمایت کی تحصیل کے لئے حاکم عمومی کے اختیارات کو زیادہ محدود نہیں کیا جائے۔

حکومت ہند نے مکتوب میں یہ تجویز پیش کی ہے کہ مرکزی مجلس مقننہ ۳۰۰ دو سو اراکین پر مشتمل ہونی چاہئے جن میں سے ایک سو پچاس علاقہ وار حلقہ جات سے منتخب کئے جائیں گے۔ باقی پچاس میں سات زمینداروں کے مفاد، پانچ ہندوستانی تجارت کے مفاد کی نمائندگی کریں گے ... اراکین حکومت کی جانب سے نامزد کئے جائینگے جن میں سرکاری اراکین کی زیادہ سے زیادہ تعداد چھبیس ہوگی باقی اراکین پست اقوام، اور مزدوروں کے نمائندے ہوں گے۔

موجودہ فرقہ وارانہ نیابت اور فرقہ وارانہ تناسب بدستور باقی رہے گا ... آئندہ غیر مسلم، باون مسلم، اور ۸ یورپین ہوں گے۔ مرکزی مجلس مقننہ کی مدت پانچ سال ہوگی۔

مجلس مملکت کا مسئلہ

حکومت ہند نے مکتوب میں مجلس مملکت کی میعاد سات سال تجویز کی ہے۔ حکومت نے بلا واسطہ انتخاب کی کامیابی کو تسلیم کرتے ہوئے بالواسطہ انتخاب کے طریقہ پر کوئی اعتراض نہیں کیا ہے بشرطیکہ اس طریقہ سے اقلیتوں کے حقوق کو نقصان نہ پہنچے اور رائے عامہ اس کو قبول کرے۔ ...

مسئلہ تجارت

اس کے بعد مکتوب میں تجارت کے مسئلہ پر بحث کی گئی ہے۔ ...

انڈین سول سروس

ہندوستانی ملکی ملازمت اور شاہی پولیس کی ملازمت کے متعلق حکومت ہند نے سائمن کمیشن کی سفارشات منظور کی ہیں۔ ...

فوجی اخراجات

مالیات

شعبہ حکومت ہند اور انگلستان

(ایسوسی ایٹڈ پریس)

مکتوب کی سفارشات کا خلاصہ

۱- حکومت ہند کا نظام وفاقی (فیڈرل) ہونا چاہئے۔ کیونکہ ہندوستان کا نصب العین یہی ہے۔ کہ اس کی حکومت میں صوبجات اور ریاستیں مساوی حیثیت سے شریک ہوں۔

۲- صوبجات کو کامل خود اختیاری حکومت دی جائے اور قانون وانتظام کا شعبہ بھی نمائندگان جمہور کی طرف منتقل کردیا جائے۔

۳- مرکزی مجلس مقننہ میں ۲۰۰ ممبر ہونے چاہئیں۔ مجموعی طور پر مسلمانوں کی تعداد ڈیڑھ سو میں سے ۵۲ ہوگی۔

۴- مرکزی مجلس مقننہ صوبہ دہلی کی طرف سے دو نشستیں ہونی چاہئیں (ایک ہندو اور ایک مسلمان)

۵- صوبجاتی مجالس مقننہ کی مدت تین سال کے بجائے پانچ سال کردی جائے اور بڑے صوبوں کی مجالس میں نشستیں بڑھا کر دو سو ڈھائی سو کے قریب کردی جائیں۔

۶- پنجاب اور بنگال میں مسلمانوں کی نیابت کے متعلق حکومت ہند نے کوئی قطعی تجویز پیش نہیں کی ہے۔ لیکن رجحان یہ ہے کہ حکومت پنجاب کے ارکان کی تجویز منظور کی جائے۔ یعنی انچاس فی صدی نیابت دی جائے۔

۷- نیابت جداگانہ قائم رکھی جائے اور بعض صوبوں میں مسلمانوں کی اقلیت کو جو زائد نشستیں دی گئی ہیں وہ برقرار رکھی جائیں۔

۸- سکھوں کے لئے پنجاب مجلس مقننہ میں حکومت پنجاب نے جتنی نشستیں تجویز کی ہیں (یعنی سترہ اٹھارہ فی صدی) ان سے زیادہ نہیں دی جاسکتیں۔

۹- صوبہ سرحد کے متعلق حکومت ہند نے جتنی بحث کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے نزدیک اس صوبے کو انیگو چیمسفورڈ کی اصلاحات سے بہتر نظام حکومت دیا جانا چاہئے۔ جو ہندوستان کے باقی حصوں کے تقریباً مساوی ہوگا۔

۱۰- بلوچستان کی حالت بدستور رہے۔

۱۱- برما کی علیحدگی اصولاً منظور ہے۔ لیکن حکومت کے نزدیک سرحدات ودیگر معاملات کے متعلق بعض تحفظات نہایت ضروری ہیں۔

۱۲- سندھ کے متعلق کوئی قطعی رائے نہیں دی گئی۔ ... اس کے مستقبل کو انتظامی ومالی قابلیت کی تحقیق پر منحصر رکھا گیا ہے۔

(دہلی برقی پریس دہلی میں باہتمام ہلال احمد زبیری ... پرنٹر پبلشر چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا)

ہمارا سلام

صدر محترم جمعیۃ العلماء ہند کا ورود مسعود

کانپور میں عظیم الشان اجلاس و معرکۃ الآراء تقاریر

دشمنان آزادی کا ناپاک پروپیگنڈا

چند مہینوں کی بات ہے جب کہ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری تشریف فرمائے کانپور ہوئے تھے تو تنظیم کے علمبرداروں میں ایک ہلچل مچ گئی تھی لیکن شاہ صاحب موصوف ایک پہاڑ تھے جو نہ ہلنا تھا نہ ہلے، اور باوجود جلسے میں قیامت صغریٰ مچنے کے حق و صداقت کی آواز پہنچا ہی گئے، ایک عرصے کے بعد خوش قسمتی سے پھر کانپور کے لوگوں کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ حق اور باطل کی پڑتال کریں اور گم گشتگان رہ مقصود و جادۂ صداقت کو دیکھیں یعنی حضرت فخر المحدثین مولانا سید حسین احمد صاحب مہاجر مدنی جانشین شیخ الہندؒ کی آمد کی اطلاع ملی، یہ خبر ابھی مشتہر بھی نہ کی گئی تھی کہ مشہور ہو گئی اور آپ کی تشریف آوری بتاریخ ۲۴ اکتوبر دس بجے دن متعین ہوئی اسٹیشن پر اراکین جمعیۃ العلماء کانپور، معززین شہر، طلباء و مدرسین مدارس عربیہ پہلے ہی سے موجود تھے، کسی عذر کی وجہ سے آپ دس بجے تشریف نہ لاسکے بلکہ چار بجے آپ لکھنؤ سے تشریف فرمائے کانپور ہوئے، آپ نے اسٹیشن سے موٹر میں بیٹھ کر "اللہ اکبر" کے فلک رس نعروں کے درمیان جناب سید ایوب صاحب کے مکان پر قیام فرمایا اور جلسہ بعد نماز مغرب پھول باغ میں منعقد ہونا قرار پایا۔

جلسہ گاہ

بعد نماز مغرب پھول باغ میں لوگ جوق در جوق آنا شروع ہو گئے ہندو بھائیوں کا مجمع بھی بہت کثیر تھا لیکن مسلمان باوجود سمت روک مقام کے سب سے زیادہ تھے تھوڑی ہی دیر میں صرف مسلمانوں کی تعداد ہزاروں سے متجاوز تھی، مجاہد آزادی پروانہ وار جلسے آ رہے تھے ... [illegible]

مولانا ارشاد اللہ خاں صاحب

ناظم جمعیۃ علماء میرٹھ کی گرفتاری

مولوی ارشاد اللہ خاں صاحب للیانوی ناظم جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ جب دورہ دیہات سے میرٹھ شہر آئے تو آپ کو معلوم ہوا کہ ان کی غیر موجودگی میں پولیس نے چند بار ان کو گرفتاری کے لئے تلاش کیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ پولیس نے شبہ کیا شاید وہ گرفتاری کے خوف سے یہیں کہیں چھپے بیٹھے ہوں گے۔ آپ کو میرٹھ آتے ہی جب یہ معلوم ہوا۔ آپ نے فوراً کوتوال شہر میرٹھ کو خط لکھا کہ میں میرٹھ شہر میں نہ تھا باہر دیہات میں تھا۔ ورنہ ہم لوگوں سے بعید ہے کہ ہم خوف گرفتاری سے کہیں چھپ کر بیٹھ رہیں۔ میں اس وقت دفتر جمعیۃ علماء میرٹھ میں موجود ہوں اگر میرا وارنٹ گرفتاری ہے تو آپ تعمیل کر لیجئے۔ چنانچہ کوتوال شہر میرٹھ نے ان کے پاس جا کر کہا کہ یہ سچ ہے کہ آپ کا وارنٹ گرفتاری ہے آپ نے کہا بسم اللہ تعمیل کیجئے میں حاضر ہوں چنانچہ کوتوال شہر نے ۲۴ اکتوبر سنہ ۳۲ء روز بدھ بوقت نو بجے دن کے دفتر جمعیۃ العلماء میرٹھ سے آپ کو موٹر لاری میں بٹھا کر جیل پہنچا دیا۔ مولانا ارشاد اللہ خاں صاحب کی خدمت میں دلی مبارکباد پیش کی جاتی ہے۔ آپ تخمیناً چھ ماہ سے نہایت جوش اور خلوص کے ساتھ کام کر رہے تھے چنانچہ دیہات میں دورے کر کر کے ضلع میرٹھ کی پبلک کو جس قدر آپ نے بیدار کیا ہے شاید ہی کسی نے کیا ہو آپ کی شاندار اور قابل قدر خدمات محبان وطن کے لئے دلی مسرت کا باعث ہیں مولانا کا ... [illegible]

جو دنیا کی آزادی کا بیڑا اٹھانے کر اٹھی تھی آج خود غلام ہے اور حیف ہے کہ اس کو غلامی مرغوب ہے، جس مذہب میں غلامی سب سے بڑا گناہ ہو اور جس کے خدائی تعلیم ہو ان الحکم الا للہ ہو آج وہ معبودان باطل کی پرستش میں مصروف ہے۔ جس قوم نے جس حکومت نے جن ظالموں نے اس کے شیرازہ کو ٹرکی میں سسلی میں طرابلس میں بلقان میں تونس میں منتشر کیا ہے اور یورپ کے ان تمام اضلاع میں جہاں اسلامی پرچم لہراتا تھا اور پھر ہندوستان اور دنیا کے ہر ہر گوشہ میں بکھیر دیا ہو، ان کی شان و شوکت کو ذلت و حقارت سے بدلا ہو آج اس سے پھر التجائے کرم کی جاتی ہے مسلمانو! خدا کے لئے آؤ بیدار ہو اور سوچو کہ دنیا کدھر جا رہی ہے اور تم کس گوشۂ ذلت میں پڑے ہوئے ہو"

آج لوگوں پر معلوم کر جو تقریر کا اثر تھا کہ قطعاً بے حس تھے اور اپنی اس درماندگی و تباہی پر زار و قطار رو رہے تھے غرض جلسہ ساڑھے گیارہ بجے سے زائد پر ختم ہوا آج بھی آپ سے قیام کرنے کو کہا گیا مگر آپ قطعاً مجبور تھے، اور آپ صبح پانچ بجے دیوبند تشریف روانہ ہو گئے۔

ناپاک پروپیگنڈا

یاد رکھ بخیر ہماری تنظیم المسلمین نے اس موقعہ پر کیا کام کئے وہ بھی سن لیجئے جس وقت مولانا موصوف کی تشریف آوری کی اطلاع ملی تو ایوان تنظیم میں زلزلہ آگیا انھوں نے اور سب تو طریقے مناسب نہ سمجھے ہاں یہ چال چلی کہ ایک جلسہ تنظیم المسلمین کا اتوار کو صبح کے وقت کیا جس میں کانگریسیوں کو اور علمائے کرام کی محترم جمعیت کو گالیاں دینے کے بعد یہ عہد لیا گیا کہ کسی کانگریس یا جمعیۃ علماء کے جلسہ میں کوئی مسلمان بھی شریک نہ ہو اور اگر ہوا تو قیامت کے دن ... [illegible]

... [illegible]

"دوسرا دن"

... [illegible]

دوائے سیاہ ... طلاء دودھ والا ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت و کامیابی کا واحد ذریعہ ہے

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ... کی تیار کردہ مقبول عام مشین کی خوبی ... پالش شدہ ... سویاں تیار کرنے والی

نوایجاد مشین سویاں

وزن معمولی ... مختصر و مضبوط

لکھئے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

سب اسٹاک کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت

واچ ہاؤس ... اجمیری گیٹ۔ دہلی

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا شہرۂ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج

بکس پیام نوجوانی

حب مشتہی

جریانی حب کرشمہ طلاء شادمانی

چھری توڑ

منیجر نصرتی دواخانہ پرتھادل مظفر نگر

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر برنا اسٹور لکسی سمری در بھنگہ

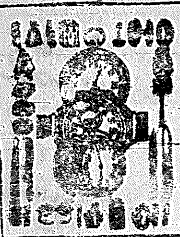

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

... ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

... زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

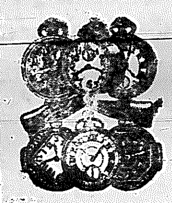

۵ؔ روپے میں چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

... منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۲۹۷ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس و اخلاقی دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹر ہے اور سیکھنے کے بعد ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے پراسپکٹس مفت طلب کریں

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

اکسیر جذام

...

بواسیر و ذیابیطس

حافظ اقبال حسین بھیاشاہی بھاگلپور

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

ہزاروں کے بال کالا ہو گیا جوان بابو ہو صاحب ہی کا اس خضاب بلا بندش خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ نکلے تو کل قیمت واپس دوں گا یقین نہ ہو تو شرط لکھوالیں قیمت ... جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجدیں۔

شنکر کار جالہ ۹ در بھنگہ سٹی

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہو جائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہو جائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

... ملنے کا پتہ: سید لطف اللہ ... دہلی

دنیائے مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد

دواء العصفور

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے نظیر علاج

...

ملنے کا پتہ: حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

شربت نایاب اصلی جینز

پلیزنگ پرل یعنی خاص پارہ کی طلسمی گولیاں

...

پرل فارمیسی لائل پور پنجاب

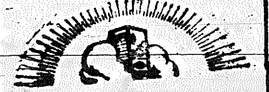

اگر آپ بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہیں

تو سناٹوجن استعمال کیجئے

آرام کی نیند آپ اسی وقت سو سکتے ہیں جو کہ آپ کی جسمانی ناتوانی دور ہو جائے۔ کیونکہ ناتوانی ہی بے خوابی کا سب سے بڑا سبب ہے۔

...

SANATOGEN

اصلی طاقت ور دوا!

تمام دوا فروشوں اور بازاروں سے مل سکتا ہے۔ سناٹوجن کو بنانے اور تیار کرنے کے دوران میں ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا۔

بے روزگاروں کو مژدہ

...

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

...

ملنے کا پتہ: فیض شاہ عامل۔ دہلی

ہر مقصد میں کامیابی

بالکل مفت

تعویذ اسم اعظم

...

خادم القوم مولوی محمد خاں مولوی نظام الدین خاں عزیزی پریس بلڈ پو بھوپال

ملک ایران کے خفیہ مجربات

قوت باہ کے مایوس مریضو آؤ قدرت کی گود میں آؤ

...

دواخانہ ایرانی پوسٹ بکس ... چتلا دروازہ دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

تاریخہائے اشاعت
ہر پیشنبہ کو ملتی

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ... ۵۰
نصف صفحہ ... ۳۰
ایک کالم ... ۲۰

جمعیۃ علماءِ ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی-اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم پنجشنبہ ۲۸ رجمادی الثانی ۱۳۴۹ سنہ ہجری مطابق ۲۰ رنومبر سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۷

معاصرین کے افکار و آراء

مسلمانوں کا مذہب (امارت)

مسلمانوں نے حکومت و دولت کے ساتھ ساتھ اپنے مذہب کو بھی ترک کر دیا اور ان کو اب اپنے مذہب اور مذہبی معاملات سے بھی کوئی دلچسپی نہ رہا مسلمانوں کا فریضہ تھا کہ وہ اپنی آزادی کی جدوجہد کرتے اور "دارالاسلام" جو "دارالکفر" بنا دیا گیا ہے اس کو پھر دارالاسلام بنالیتے لیکن ان کا حال یہ ہے کہ "سعی آزادی" کو وہ "القاء فی التہلکۃ" سمجھتے ہیں، حالانکہ ترک سعی آزادی "القاء فی التہلکۃ" ہے جیسا کہ ابوداؤد کی حدیث سے ثابت ہے۔ جہاد وطنی میں جو اصحاب شریک ہیں ان پر ملامت کی جاتی ہے حالانکہ قابل ملامت وہ لوگ ہیں جو اپنے جمود و سکوت یا اعانت کفر سے کسی حکومت غیر مسلمہ کو تقویت دیکر "تعاون علی الاثم والعدوان" کرتے ہیں اور صرف زبان سے آزادی کامل کا نعرہ بلند بانگ لگاتے ہیں۔ صحیح بخاری کی شرح فتح الباری میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث کی شرح فرماتے ہوئے حکومت غیر مسلمہ کے متعلق لکھتے ہیں، وملخصہ انہ ینعزل بالکفر اجماعا فیجب علی کل مسلم القیام فی ذالک فمن قوی علی ذالک فلہ الثواب ومن داھن فعلیہ الاثم ومن عجز وجبت علیہ الھجرۃ عن تلک الارض (فتح الباری جلد ۱۳ صفحہ ۱۰۵) خلاصہ یہ کہ جب حکومت سے صریح کفر کا ظہور ہو تو ہر مسلم پر واجب ہے کہ اس کے عزل (یعنی حکومت کافرہ کے ازالہ کے لئے) اٹھ ہو جائے پس جو شخص اس کے لئے تیار ہو اس کے لئے ثواب ہے اور جس نے مداہنت کی (اور کافر حاکم کی اطاعت پر راضی ہو کر چپ ہو گیا یا حکومت کافرہ کے ازالہ کرنے والوں کی مخالفت کی) اس پر گناہ ہوگا اور [illegible]

[illegible]

دیانت پر اعتماد کرتے ہو اس کی پیروی ہر امر میں کرو۔ اور جس کی دیانت پر تم اعتماد ہی نہیں کرتے ہو، قطعاً تم اس کی بات بھی نہ سنو۔ یقیناً یہ بد دینی اور لامذہبی ہے کہ تم کسی شخص کی وہی بات مانو جو تمہاری خواہش نفس کے مطابق کہتا ہے اور جو تمہارے ہوا و ہوس کے خلاف حکم دیتا ہے، اگرچہ شریعت کے مطابق حکم دیتا ہے اور تم اس کو متقی اور متدین بھی سمجھتے ہو۔ لیکن انکار و استکبار کرو۔ تم اپنی عقل و خرد سے کام لو۔ غیر اللہ کے خوف کو چھوڑ دو کہ غیر اللہ کا خوف بھی معصیت ہے اور احکام مذہب پر عمل کرو کہ مسلمانوں کیلئے جو کچھ ہے وہ مذہب ہی ہے۔ اگر یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں۔

جزیرۂ بحرین کا قضیہ (زمیندار)

آج کل ایرانی جرائد اس امر پر بہت مضطرب نظر آرہے ہیں کہ حکومت برطانیہ نے شیخ بحرین سے وہاں کے تیل کے چشموں سے تیل نکالنے کا ٹھیکہ ایک برطانی کمپنی کو دلا دیا ہے۔ اور یہ فعل ایران کے اس حق سیادت پر جو اسے اس جزیرہ [illegible] لیکن تاریخی اور واقعاتی حیثیت سے [illegible] بحرین پر حاصل ہے، اثر انداز ہوتا ہے۔ بحرین جو خلیج فارس کے [illegible]

[illegible]

انگریزوں کی ابتدا اور انتہا (اہلحدیث)

علم تاریخ کے محاورے میں کل کی بات ہے کہ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں ۱۶۱۱ء میں انگریزوں نے اسلامی حکومت کے زمانہ میں شہر سورت ملک گجرات میں تجارتی کوٹھی بنائی تھی جس میں مال تجارت رکھنے اور ملک میں سوداگروں کی طرح بیچنے لگے رفتہ رفتہ ۱۶۹۰ء میں بزمانہ غازی اورنگزیب بنگال میں تین گاؤں خریدے جن میں سے ایک کا نام کالی گھاٹ تھا جو اب کلکتہ نام ہے۔ وہاں قلعہ فورٹ ولیم بنایا۔ قلعہ میں اپنی حفاظت کے بہانہ سے باجازت حکومت سامان حرب بھی رکھا۔ رفتہ رفتہ انگریزی کمپنی ترقی کرتی گئی اور حکومت وقت کمزور۔ آخر کار ۱۷۶۵ء میں شاہ عالم شاہ دہلی سے بنگال، بہار، اڑیسہ کی دیوانی کے اختیارات حاصل [illegible]

[illegible]

انگریزی اخبارات کے تراجم
(خاص الجمعیۃ کیلئے)

جزائر بحرین کے دلچسپ حالات
آثار قدیمہ۔ پٹرول کے چشمے۔ موتی کی پیداوار
(ایک عرب مبصر کے قلم سے)

بحرین دو بڑے جزیروں پر مشتمل ہے ایک کا نام معرق اور دوسرے کا نام منامہ ہے۔ معرق کا طول تیس میل ہے اور عرض ۱۸ میل۔ اور منامہ ۱۸ میل طویل ہے اور نو میل عریض۔ یہ دونوں جزیرے قدرتاً طویل ہیں مگر عرض میں کم ہیں۔ بحرین کے کل باشندے ساٹھ ہزار ہیں جن میں چالیس ہزار ایرانی ہیں جو تمام کا تمام سب شیعہ ہیں۔ باقی باشندوں میں ایک حصہ [illegible]

[illegible]

جو بحرین کا بندرگاہ ہے اس سے ہر سال پچاس لاکھ (پانچ کروڑ) روپے کا فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔ مچھلیوں اور موتیوں کی تجارت جو تمام انگریزی اور فرانسیسی کمپنیوں کے ہاتھ میں ہے۔ موسم سرما کے چار مہینوں میں خوب کی جاتی ہے۔ اس تجارت کی بدولت بحرین کی سرزمین پر یورپین طاقتوں نے اچھی طرح قبضہ جمالیا ہے۔ پانچ سو کے قریب موٹر لاریاں بحرین میں ادھر ادھر گھومتی نظر آتی ہیں۔ اگرچہ اس سے پہلے شیخ بحرین سے اجازت لینے پر یورپین کمپنیاں مچھلیوں اور موتیوں کی تجارت آزادی سے کرتے تھے مگر اب ان کو تجارت کرنے سے پیشتر ایک خاص رقم حاکم بحرین کو ادا کرنی پڑتی ہے۔

پٹرول کے ذخیرے

رفاع کے پہاڑوں میں مسیجر کے مقام پر (جو منامہ سے ۶ میل کے فاصلہ پر واقع ہے) پٹرول کے تیل کے عظیم الشان ذخیرے موجود ہیں جو غالباً دنیا کے کسی حصہ میں نہیں ہیں۔ ایک زمانہ تک انگریز لوگ پٹرول کے کنوؤں کو چھپاتے رہے لیکن مسٹر پی کاکس اور کرنل نوکس ٹر بور کے زمانہ میں قدرت کے یہ مخفی خزانے ظاہر ہو گئے اس وقت سے پٹرول کا کام اب تک جاری ہے۔ مسٹر ہالمس نے اپنی ذاتی حیثیت سے (اگرچہ وہ برطانی حکومت کی طرف سے کام کر رہے ہیں) شیخ بحرین کے ساتھ تجارتی معاہدہ کر لیا ہے تاکہ پٹرول کے کنوؤں کو اپنے قبضہ میں کر لیا جائے اس [illegible]

معاہدہ کی تفصیلات کا اب تک کسی کو علم نہیں ہوا ہے۔ پٹرول نکالنے کی مشینیں بھی بحرین میں آگئی ہیں اور کام کو جلد از جلد شروع کرنے کے لئے تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ حکومت بحرین کی جانب سے مسٹر ہالمس کو ایک پل بنانے کا ٹھیکہ بھی مل گیا ہے جو معرق کو منامہ سے ملادیگا جس کا فاصلہ موٹر کشتی کے ذریعہ نصف گھنٹہ کا ہے۔

نادر شاہ کا برباد شدہ قلعہ

منامہ سے ساڑھے چار میل کے فاصلہ پر نادر شاہ کا ایک برباد شدہ قلعہ ہے۔ یہ قلعہ آثار قدیمہ میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس قلعہ کو ایران کے بادشاہ نادر خان نے بحرین کے ایرانی اسٹیشن کے طور پر تعمیر کیا تھا جہاں نادر شاہ کی فوج قیام کرتی تھی۔ اس قلعہ کے گرد اگرد [illegible]

[illegible]

رہتے ہیں۔ ان کی تعداد پانچ ہزار ہے [illegible] کام لیا جاتا ہے۔ دوسرا دستہ عربوں کا ہے جن کی تعداد بھی پانچ ہزار ہے ان کے پاس موجودہ زمانے کے ہر قسم کے ہتھیار ہیں اور ایک کمانڈر کے ماتحت یہ جنگی خدمات انجام دیتے ہیں۔ یہی لوگ پولیس کے طریق پر شہر کی حفاظت کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔

شیخ عیسیٰ سے پہلے عدالتوں کا کوئی خاص نظام اور طریق کار نہ تھا۔ بلکہ حکمران خود روزانہ دربار منعقد کر کے مقدمات کا فیصلہ کیا کرتے تھے لیکن اب انگریزوں کی نگرانی میں عدالتیں قائم کردی گئی ہیں۔
(اسٹار)

چین میں دو ہزار نفوس کا قتل عام
کیانگسی پر سرخ پوشوں کا خونریز حملہ

شانگھائی ۱۵ رنومبر۔ بیس ہزار سرخ پوش باغیوں نے کیانگسی فیوکین کی سرحد پر حملہ کیا اور دو ہزار مرد عورت اور بچوں کو قتل کر ڈالا تقریباً دو ہزار مکان جلا ڈالے اور پانچ ہزار مرد و عورت کو پکڑ کر لے گئے۔ کانٹن سے سرکاری فوجیں روانہ ہو گئی ہیں۔
(رائٹر)

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ بنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ مینیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آیندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارہ "الجمعیۃ"

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت بنام مینیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ [illegible] روپیہ ہے۔

مسئلہ فلسطین کے متعلق برطانوی حکمت عملی

حکومت برطانیہ کا قرطاس ابیض

انتدابی فرائض کی تشریح و توضیح

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

دہلی کے زعماء کو غیر آئینی سزائیں

عدالت سشن میں وکلاء کی درخواست

گجرات میں سے ہوم ممبر اور ایڈووکیٹ کے نام احتجاجی تار

مساجد کے متعلق علمائے کرام کا ایک اہم فتویٰ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک زمین پر ایک مسجد پنجگانہ نماز کے لئے عام مسلمانوں کے واسطے تعمیر ہو جائے اور مرور زمانہ کی وجہ سے بوسیدہ شکستہ ہو جائے تو کیا ایسی مسجد کو منہدم کرکے اس کی جگہ مدرسہ یا شفاخانہ اور دیگر رفاہ عام کے لئے کوئی عمارت بنائی جاسکتی ہے۔

۲- کیا مذکورہ بالا مسجد مسلمانوں کے کسی خاص گروہ کے لئے مخصوص کی جاسکتی ہے یا عام مسلمانوں کے لئے مساوی حق ہے کہ وہ اس میں آزادانہ عبادت کریں۔

الجواب

... تو وہ مسجد قیامت تک کے لئے مسجد ہو جاتی ہے۔ اگرچہ کسی زمانہ میں مسلمانوں کو اس کی حاجت بھی نہ رہی ہو۔ چنانچہ درمختار میں ہے ولو خرب ما حولہ واستغنی عنہ یبقی مسجدا عند الامام والثانی ابدا الی قیام الساعۃ وبہ یفتی ...

دہلی میں جو اسٹرائیک کے ولولہ انگیز نظارے

عظیم الشان جلوس ہڑتال اور جلسے

گھنٹہ گھر پر ... مسلم رضاکاروں کی گرفتاری

گول میز کانفرنس کی تازہ خبریں

نمائندوں کے بیانات اور اخبارات کی رائیں

باضابطہ جلسوں کی کارروائیاں

گول میز کانفرنس نمائندوں کے باضابطہ جلسے

حکومت ہند کا مراسلہ

انگلستان میں ہندوستانی نظریوں کی ضرورت

تمام ہندوستان میں ...

دہلی کے نئے ڈکٹیٹر

ہم اور کویت

علمائے ملت کو سے اکلاس

گول میز کانفرنس کی تازہ خبریں

نمائندوں کے بیانات اور اخبارات کی رائیں

بے ضابطہ جلسوں کی کارروائیاں

گول میز کانفرنس کے نمائندوں کا بے ضابطہ جلسہ

آغاخاں اور سر سپرو کی جانب سے تردید

ہندو مسلمانوں نے ایک دوسرے کو اعلان جنگ نہیں دیا

لندن ۱۰ ارنومبر کل سینٹ جیمس پیلس میں برطانوی ہند کے نمائندوں کا ایک بے ضابطہ جلسہ پھر منعقد ہوا۔ اور اس کے بعد آئندہ جلسہ کے لئے ...

اور مسلمانوں کی طرف سے مشترکہ طور پر شائع کی گئی ہے اور اس کی تصدیق آغا خاں اور سر تیج بہادر سپرو نے کی ہے۔ اس تردید میں یہ بتایا گیا ہے کہ نہ مسلمانوں کی جانب سے کوئی اعلان جنگ دیا گیا اور نہ ہندوؤں کی جانب سے بلکہ اس کے بالکل برخلاف جو بیاحثے ہوئے ان میں دوستانہ اور صلح نہ رویہ اختیار کیا گیا +

حکومت ہند کا مراسلہ

برطانی اخبارات کی رائیں

گزشتہ چند ہفتوں سے اکثر برطانوی اخبارات ہندوستان کے متعلق خاص مقالات افتتاحیہ شائع کر رہے ہیں۔ آج حکومت ہند کی یادداشت پر سب کی توجہ مرکوز ہے لیکن اس کی مذمت ہو رہی ہے جیسا کہ اخبارات ...

انگلستان میں ہندوستانی خبروں کی ضرورت

چالیس ہزار ماہوار بلیٹن تقسیم کرنے کی تجویز

لندن ۱۵ ارنومبر ہندوستانی قومی تحریک کی رفتار کے متعلق معتبر اور ذمہ دار خبروں کی ضرورت کا احساس یہاں بڑھتا جاتا ہے۔ کیونکہ جب تک تحریک کے متعلق معتبر حالات معلوم نہ ہوں اس وقت تک کوئی صحیح رائے قائم نہیں کی جا سکتی۔ مسٹر ریجنالڈ رینالڈز اور ہورین الیگزنڈر جو حال ہی میں ہندوستان سے واپس آئے ہیں، برطانی پبلک کو ہندوستان کی ذمہ دار خبروں کی ضرورت سے واقف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر پندرھویں روز ایک بلیٹن بیس ہزار کی تعداد میں پارلیمنٹ کے ممبروں، پادریوں اور پبلک میں تقسیم کیا جائے۔ اس بلیٹن کا نام "ہندوستانی حالات" ہوگا۔ ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے جو اس خدمت کو انجام دیگی اور جو پروفیسر الیگزنڈر، مسٹر براکوے، مسٹر لارنس ہاؤس مین، مسٹر رینالڈز، مسٹر والش اور مسٹر ولفریڈ ویلک رکن پارلیمنٹ پر مشتمل ہے +

لندن میں مسلم مطالبات پر غور و خوض

مفاہمت پیدا ہونے کا امکان

لندن ۱۵ ارنومبر غیر مسلم گول میزی مندوبین کا ایک غیر رسمی جلسہ آج ...

گر جائیں ہیں لندن گول میز کانفرنس کی کامیابی کیلئے دعا

حضور نظام کا پیغام ملک معظم کے نام

کانفرنس کی کامیابی کیلئے دعا

کابینہ میں اقلیتوں کی نشستوں کا تحفظ

لندن میں مخلوط انتخاب پر غور و خوض

ملک معظم کی تقریر کا اثر

ہندوستانی نمائندوں کے اقوال

کیا کسی کا گلہ کرے کوئی

مگر سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں کیا گیا؟ کیا حکومت کو یہ معلوم نہ تھا کہ مولانا نور الدین صاحب بہاری جمعیۃ علمائے ہند کی مجلس عاملہ کے رکن ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے نائب ناظم بھی ہیں، کیا اس کے علم میں یہ بات نہ تھی کہ موصوف بہار کے ان مقتدر علماء میں سے ہیں جن پر بہار کے مسلمانوں کو بجا طور پر فخر حاصل ہے، اور کیا کم از کم اس کو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ ممدوح کی حیثیت ان لڑکوں سے کہیں بڑھی ہوئی ہے جن کے لئے دہلی کی حکومت نے "بی کلاس" تجویز کی ہے؟ اس کی وجہ بجز اس کے سوا اور کچھ نہیں معلوم ہوتی کہ حکومت نے یہ سمجھ لیا ہے کہ اب مسلمان بالکل مردہ ہو چکے ہیں، اور اب وہ اس کا کچھ نہیں کر سکتے۔ مگر میں اس کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ اب بھی بحمد اللہ ان کے قلوب میں توحید کی آگ شعلہ زن ہے اور انشاء اللہ وہی آگ اس کا ٹھیک جواب اس کو دیکر رہیگی +

احقر محمد یعقوب شاہجہانپوری غفرلہ

(فاضل دیوبند)

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا پیغام تعزیت

ایڈیٹر "الجمعیۃ" کے نام

جناب ہلال احمد صاحب زاد مجدہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ نہایت افسوس اور رنج و ملال کے ساتھ یہ اندوہناک خبر سنی کہ جمال احمد کا۔ اہراہ رواں کو انتقال ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حق تعالے کی امانت تھی جو اس نے مقدر وقت پر واپس لے لی رضا بالقضا اور ان للہ ما اعطی وما اخذ و کل عندہ باجل مسمی کے موافق مستقیم اور مستقل رہنا وظیفہ عبودیت ہے۔ اولاد کے فراق کا طبعی طور پر صدمہ ہوتا ہے۔ لیکن انسان کا فریضہ یہ ہے کہ طبعی جذبات کو عقل وایمان کے تابع رکھے اور صبر و شکر کا راستہ اختیار کرے۔ صبر کا جو حق تعالے کے خزانہ میں بہت بڑی ہے۔ اور وہی نعم البدل عطا کرنے پر قادر ہے۔ مرحوم کی ماں کو بھی یہ خط سنا دیجئے اور ہم دونوں کی طرف سے ان کی خدمت میں تعزیت اور تسلی کے کلمات پہنچا دیجئے۔ حق تعالے آپ کو اور ان کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا فرمائے۔

محمد کفایت اللہ غفرلہ۔ احمد سعید

تمام ہندوستان میں یوم جواہر کے مظاہرے

مختلف مقامات پر قومی کارکنوں کی گرفتاریاں

بمبئی

بمبئی ۱۶ ارنومبر مسٹر ولسن پولیس کمشنر کے امتناعی حکم باوجود بمبئی جنگی کونسل کی جانب سے "یوم جواہر" منایا گیا اور جلوس و جلسہ پروگرام کے مطابق ترتیب دیا گیا۔ پولیس نے صبح کے وقت کرافورڈ مارکیٹ کے قریب لاٹھیاں چلائیں اور شام کے وقت چوپاٹی بازار میں بھی عوام کو لاٹھیوں سے منتشر کیا لیکن صرف آٹھ آدمی مجروح ہوئے اور کسی کے سر پر ضرب نہیں آئی۔

(ا ۔ پ)

دہلی میں جواہر ڈے کے ولولہ انگیز نظارے

عظیم الشان جلوس ہڑتال اور جلسے

گھنٹہ گھر پر سوا دو سو ہندو مسلم رضاکاروں کی گرفتاری

جلوس کا گشت

دہلی ۱۶ ارنومبر دہلی کانگریس کمیٹی کے پروگرام کے مطابق آج شہر میں "یوم جواہر" منایا گیا۔ صرف چند مسلمانوں کی دکانوں کے علاوہ باقی تمام بڑے بڑے بازار بند رہے۔ صبح کے وقت خواتین اور بچوں کے جلوس نکالے گئے ہر محلہ میں قومی جھنڈے کی سلامی ادا کی گئی۔ دو بجے کے قریب ٹاؤن ہال سے ایک شاندار جلوس نکالا گیا۔ جلوس میں انسانوں کے سروں کا ایک سیلاب عظیم امڈتا ہوا نظر آتا تھا اور ان لوگوں کو سخت حیرت تھی جو اپنی جگہ پر یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ اب کانگریس ختم ہو چکی ہے۔ جو رضاکار جیل سے رہا ہو کر آئے تھے وہ بھی جلوس میں شریک تھے۔ ایک ٹھیلے پر مصنوعی جیلخانہ میں پنڈت جواہر لال ...

گرفتاری کے متعلق ایک احتجاجی قرارداد پیش کی جو باتفاق رائے منظور کی گئی۔

ڈکٹیٹر کانگریس کی گرفتاری پر جوش

قرارداد کی منظوری کے بعد ڈکٹیٹر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کی اس تقریر کے اقتباسات پڑھ کر سنائے جس پر انہیں قید سخت کی سزا دی گئی ہے ابھی یہ اقتباسات سنائے جا رہے تھے کہ پولیس اور مجسٹریٹ موقع پر پہنچ گئے اور انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ موصوف کی گرفتاری کے وقت مجمع نے فلک شگاف نعرے لگائے اور پھولوں کے ہار گلے میں ڈال کر اپنے جوش کا اظہار کیا۔ اس وقت جتنے رضاکار موجود تھے انہیں پولیس نے اپنے حلقہ میں لے لیا مگر کوئی رضاکار بھی اپنی جگہ سے نہیں ہٹا۔ پبلک برابر اس کشمکش کا نظارہ دیکھتی رہی۔

ایک گورا سارجنٹ کی اشتعال انگیزی

جب ڈکٹیٹر کانگریس کی گرفتاری کے بعد دہلی کی مشہور ہندو خاتون شریمتی چند دیوی تقریر کرنے کے لئے کھڑی ہوئیں تو پولیس نے انہیں اپنی تقریر ختم کرنے سے قبل ہی جبراً روک دینے کی کوشش کی اور کہا جاتا ہے کہ ایک گورا سارجنٹ نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں زبردستی لاری میں لے جانا چاہا جس پر انہوں نے اس بے حرمتی کو برداشت نہ کرتے ہوئے سارجنٹ کے ایک طمانچہ رسید کیا اور اپنا ہاتھ چھڑا کر خود لاری میں سوار ہو گئیں۔ سارجنٹ کی اس حرکت کے خلاف مجمع میں سخت جوش اور ہیجان پھیلا ہوا تھا۔

گرفتاری کا شوق بے پایاں

اسی دوران میں جب پولیس کی متعدد لاریاں موقع پر پہنچ گئیں تو رضاکار خود بخود ان میں سوار ہو گئے اور انتہائی شوق و اضطراب کے ساتھ ایک دوسرے پر سبقت لیجانے کیلئے بڑھے کہ لاریوں کی لاریاں رضاکاروں سے بھر گئیں۔ اس وقت ان رضاکاروں کے ہاتھوں میں قومی جھنڈے لہرا رہے تھے اور وہ لاریوں کی چھتوں پر قومی نعرے بلند کرتے تھے۔

گرفتاریوں کی تعداد

معلوم ہوا ہے کہ کل گرفتاریوں کی تعداد ۲۲۵ ہے جس میں ہندو اور مسلمان دونوں شامل ہیں۔ پولیس کی لاریاں چلے جانے کے بعد باشندگان دہلی کا ایک پبلک جلسہ دوبارہ اسی جگہ منعقد کیا گیا جس میں جمعیۃ علماء ہند کے دائرہ حربیہ کے محترم رکن مولانا صاحب نے پر جوش تقریر فرمائی اور لوگوں سے یہ عہد لیا کہ خواہ ان کو اپنی جانیں قربان کرنی پڑیں مگر وہ جلسے سے اٹھکر اپنی بزدلی کا ثبوت بہم نہ پہنچائیں۔ مجمع آخر وقت تک جما رہا اور متعدد تجاویز منظور کی گئیں، جنمیں حکومت کے رویہ کی سختی کے ساتھ مذمت کی گئی۔

(نامہ نگار)

دہلی کے نئے ڈکٹیٹر

سیٹھ کیدار ناتھ ساروڈی

ہم اور حکومت!

علمائے ملت کو "سی کلاس"

دہلی میں کیا ہو رہا ہے

دہلی کے ڈکٹیٹر کو غیر آئینی عذر اتص

عدالت سیشن میں وکلا کی درخواست

گجرات جیل سے شو نرائن ایڈوکیٹ کو نام احتجاجی تار

جدید دہلی ۱۴ ارنومبر حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند، مسٹر آصف علی بیرسٹر، مسٹر فرید الحق انصاری بیرسٹر، مسٹر جگل کشور کھنہ، مسٹر منگت رائے کوٹے دہلے اور مسٹر پیارے لال ناتھ نے حسب ذیل برقی پیغام گجرات سپیشل جیل دینجاب سے مسٹر شو نرائن ایڈوکیٹ کے نام بھیجا ہے۔

ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز پیش ہو کر منظور ہوئیں۔

تجویز ۱۔ یہ جلسہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری امیر شریعت پنجاب و رکن جمعیۃ العلمائے ہند کے مہلک مرض میں مبتلا ہونے کو نہایت تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور گورنر پنجاب سے اپیل کرتا ہے کہ وہ حضرت مولانا صاحب موصوف کو جلد از جلد رہا کر دے جس سے ان کی صحت درست ہو جائے۔ ورنہ مسلمانان ہند کے جذبات میں ہیجان پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے جس کی تمام تر ذمہ داری گورنمنٹ پنجاب پر عائد ہوگی۔

تجویز ۲۔ یہ جلسہ جناب ہلال احمد صاحب زبیری ایڈیٹر اخبار الجمعیۃ کے اس حادثہ جانکاہ کے ساتھ ان کے فرزند ارجمند کے انتقال پر ملال سے ہوا ہے نہایت ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ موصوف کو ...

مساجد کے متعلق علمائے کرام کا ایک اہم فتویٰ

الجواب

امیر المجاہدین مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی علالت

مسلمانان دہلی کا زبردست احتجاج

دہلی میونسپل کمیٹی نے مسٹر گاڈوڈ کی تجاویز منظور کرلیں

آئندہ سودیشی کپڑا استعمال کیا جایا کریگا

جمعیۃ الطلبا صوبہ دہلی کا اجلاس

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی علالت پر اظہار تشویش

مسئلہ فلسطین کے متعلق برطانوی حکمت عملی

حکومت برطانیہ کا قرطاس ابیض

ابتدائی فرائض کی تشریح و توضیح

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

(۱)

برطانوی حکومت نے فلسطین کے متعلق اپنی حکمت عملی کا جو اعلان کیا ہے اس کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ یہ اعلان عام طور پر قرطاس ابیض کے نام سے مشہور ہے:۔

فلسطین کی حکمت عملی میں اس کا خیال رکھا جائیگا کہ دفعہ (۲) کے ...

ملحقہ ممالک یعنی فلسطین اور شرق اردن میں موجود رہیں گی۔

حکومت کی جانب سے مسٹر ہوپ سمپسن کو فلسطین اس غرض سے بھیجا گیا تھا کہ وہ وہاں جا کر فلسطین کی بولیس کے متعلق ضروری تحقیقات کریں۔ مسٹر ڈاؤگن کی رپورٹ تیار ہو گئی ہے ...

مسٹر کوبلی نمبر ہندوستان ٹائمس کی گرفتاری

"خلاف قانون مجلس کی اعانت کرنے کا الزام"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ نومبر ۱۹۳۰ء

حکومت ہند کا مراسلہ

ہندوستان کے آئندہ دستوراساسی کے متعلق حکومت ہند نے سائمن کمیشن کی رپورٹ کو پیش نظر رکھکر جو سفارشات وزیر ہند کی خدمت میں پیش کی ہیں ان کا خلاصہ گذشتہ اشاعت میں شائع کیاجاچکا ہے۔ وائسرائے ہند اور ان کی ایگزیکٹو کونسل کے اراکین کا مفصل مراسلہ ہماری میز پر موجود ہے۔ ہم نے اس مراسلہ کو جو ۲۰۵ صفحات پر مشتمل ہے شروع سے آخر تک بالاستیعاب

تقویت پہنچا رہے ہیں یا کم سے کم اس سے ہمارے ضرور رکھتے ہیں۔

آزادی کامل کا نصب العین

صرف یہی نہیں بلکہ انہوں نے آگے چل کر یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ ملک کے نوجوانوں میں ایک زبردست جماعت ایسی بھی موجود ہے جو اس مطالبہ کو بے حقیقت سمجھتے ہوئے آزادی کامل کی دلدادہ ہے۔ اور اس پر آخر وقت تک قائم رہتے ہوئے

حکومت پر ستوں کی مایوسی

قومی مطالبات کی تشریح

وزنامہ الجمعیۃ کا اجرا

گذشتہ چھ سال کی مدت میں الجمعیۃ نے ملک وملت کی جو خدمات انجام دی ہیں ان سے قارئین کرام بخوبی واقف ہیں۔ جن حضرات نے ابتدا سے لیکر اب تک الجمعیۃ کو ملاحظہ فرمایا ہے وہ جانتے ہیں کہ جمعیۃ علمائے ہند کے اس ترجمان خصوصی نے ہمیشہ مختلف زمانوں میں وقت کی ضروریات کا لحاظ رکھتے ہوئے مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کے فرائض پوری طرح ادا کئے ہیں اور انہیں ہمیشہ مذہب کی روشنی میں سیاست کا درس دیا ہے۔ قارئین کرام کو یہ بھی معلوم ہے کہ ادارۂ الجمعیۃ نے ہمیشہ حتی المقدور اس امر کی کوشش کی ہے کہ اس اخبار کو بالالتزام پڑھنے والے دوسرے اخبارات سے قطعاً بے نیاز ہو جائیں اور انہیں ہر ہفتہ

گول میز کانفرنس کی کارروائیوں اور فلسطین میں برطانوی حکمت عملی کی رفتار کے متعلق اظہار خیال کرنا بہت ضروری ہے اس سلئے ہم نے یہ ارادہ کیا ہے کہ مذکورہ بالا سلسلۂ مضامین کو صفحہ ۳ پر دو کالموں میں علیحدہ پورا کیا جائے اور آئندہ مقالات افتتاحیہ میں جدید واقعات پر بحث کی جائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری مجبوریوں کا لحاظ رکھتے ہوئے قارئین کرام اس سلسلہ کی تکمیل میں جبریہ تعویق کو معاف فرمائیں گے۔

نہیں کیا ہے صرف وہی قومیں زندہ رہنے اور زندگی سے متمتع ہونے کا حق رکھتی ہیں جن میں ایثار اور قربانی موجود ہے اور جو اپنی آزادی کے لئے کانفرنسوں میں لایعنی بحث وتمحیص کرنے کے بجائے عملی جدوجہد کرنے کی قوت رکھتی ہیں۔

مرض اور اسکا علاج

ہمیں امید ہے کہ حکومت ہند کے مراسلہ کا یہ حصہ ملک کے عام باشندوں، ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے یکساں طور پر سبق آموز ثابت ہوگا اور وہ اپنے موجودہ مرض کی تشخیص اور اس کے علاج کے متعلق ایسی بیش بہا معلومات حاصل کرلیں گے جو آئندہ ان کے واسطے نہایت مفید اور نفع بخش ہوں گی۔ مراسلہ کے دیگر حصص پر انشاء اللہ آئندہ وقتاً فوقتاً بحث کی جائے گی۔

سب سے بڑے دشمن کی دوستی

افتراق امت کی سعی نامشکور

بمبئی میں منگل داس مارکیٹ کی کھلنے اور بند ہونیکا تماشہ

پکٹنگ کی وجہ سے دوکانیں فوراً بند ہوگئیں

خواتین کی گرفتاری وسزا یابی

بمبئی ۱۸ ر نومبر۔ آج صبح منگل داس مارکیٹ کی دوکانیں کھلیں لیکن دو خواتین رضاکار کی گرفتاری کے باعث دوبارہ بند ہوگئیں جب مارکیٹ کی دوکانیں کھلیں تو دیش سیوک سنگھ کے چند کارکن موقع پر آموجود ہوئے اور پکٹنگ شروع کر دیا۔ دکانداروں نے پکٹنگ کی دیکھ کر دوکانیں بند کرنی شروع کردیں۔ لیکن ایک پارچہ فروش اپنی دوکان بند کرنے سے انکار کرتا رہا چنانچہ اس کی دوکان پر دو خواتین نے پکٹنگ لگادیا جن کو بعد میں پولیس نے گرفتار کرلیا۔ خواتین کی گرفتاری نے عوام میں جوش پیدا کردیا اور انہوں نے دوکاندار کو دوکان بند کرنے پر مجبور کیا اور بالآخر اس نے اپنی دوکان بند کردی۔

گرفتار شدہ خواتین کو چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا جس نے ان کو چار چار ماہ قید محض اور دو سو روپیہ جرمانہ یا ڈیڑھ ڈیڑھ ماہ قید محض کی سزادی۔ (ا۔پ)

گول میز کانفرنس کی کارروائی

مہاراجہ الور اور سر محمد شفیع کی تقریریں

لندن ۱۸ ر نومبر۔ گول میز کانفرنس نے آج صبح دوبارہ اس مسئلہ پر بحث شروع کی کہ ہندوستان کا آئندہ دستور اساسی وفاقی ہو یا وحدانی۔

اس مضمون پر کل جو تقریریں ہوئی تھیں ان سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ اراکین کانفرنس اسپر متفق ہیں کہ ہندوستان کا آئندہ دستوراساسی وفاقی اصول پر ہونا چاہئے۔ کیونکہ اسی اصول کے ماتحت ممکن حل تلاش کیا جا سکتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مغربی خیال کے مطابق برطانوی ہند میں ذمہ دار حکومت خود اختیاری قائم کی جائے۔ اور اگر برطانوی ہند کی سیاسی ترقی کے لئے یہ طریقہ اختیار کرلیا گیا اور حکومت برطانیہ سے ہندوستان کے متعلق اس کو اپنی آخری حکمت عملی قرار دیدیا تو پھر ہندوستانی ریاستوں کی کیا رائے ہوگی؟

شاہی مدافعت اور شاہی تجارت اور ریلوے وغیرہ ایک قلیل عرصہ میں حل ہوجائیں گے۔

پوداانوری سلسلہ رسل ورسائل کھل گیا

پوداانور (این۔ڈبلیو۔ریلوے) ۱۸ ر نومبر۔ ڈسٹرکٹ ٹریفک منیجر پوداانور بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ ترچنی اپرودی لائن پر جو مقامات شکستہ ہوگئے تھے ان کی مرمت کردی گئی ہے اور آج سے ریلوں کی آمد ورفت شروع ہوگئی ہے۔ (ا۔پ)

جدید مقدمہ سازش لاہور کے لئے ٹریبونل کا تقرر

لاہور ۱۸ ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ٹیلر سشن جج لاہور، مسٹر سلیم بار ایٹ لا اور مسٹر گنگارام سونی ریٹائرڈ سشن جج جدید مقدمہ سازش لاہور کی سماعت کے واسطے مقرر ہوں گے۔ (ا۔پ)

تمام صوبہ بہار میں یوم جواہر منایا گیا

مختلف مقامات پر متعدد گرفتاریاں

پٹنہ ۱۸ ر نومبر۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ تمام صوبہ میں یوم جواہر منایا گیا۔ حکومت کی جانب سے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت جلوس وجلسہ کو ممنوع قرار دیدیا گیا تھا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں متعدد گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ پٹنہ میں ۹ اشخاص گرفتار کئے گئے جن میں سیر ابہیکا رمن بھی شامل ہیں۔ (ا۔پ)

الہ آباد میں پارچہ فروشوں کی دوکانوں پر پکٹنگ

اکیس رضاکاروں کی گرفتاری

الہ آباد ۱۸ ر نومبر۔ پکٹنگ کی وجہ سے آج ہندوستانی پارچہ فروشوں نے اپنی دوکانیں نہیں کھولیں کل ۲۱ رضاکار پکٹنگ کرنے کے جرم میں مختلف مقامات سے گرفتار کئے گئے۔

شاہ حسین سابق والئے حجاز کا انتقال

بغداد ۱۸ ر نومبر۔ شاہ حسین سابق والئے حجاز کا انتقال ہوگیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (ریوٹر)

پشاور خلافت کمیٹی کا تار سر آغا خاں کے نام

مسٹر جناح کے نقاط چہاردہ گانہ پر زور

فلسطین میں جمہوری حکومت قائم کی جائے

پشاور ۱۸ ر نومبر۔ پشاور خلافت کمیٹی نے آج ذیل کا برقیہ سر آغا خاں، مولانا محمد علی اور مسٹر جناح کے نام لندن روانہ کیا ہے:۔

"پشاور خلافت کمیٹی گول میز کانفرنس میں وضع ہونے والے دستور کے متعلق نہایت مضبوطی سے اپنے ارادہ کا اظہار کرتی ہے کہ اس میں ۱۹۲۹ء کی مسلم کانفرنس کے مطالبات یا مسٹر جناح کے نقاط چہاردہ گانہ پر زور دیا جائے۔ پشاور خلافت کمیٹی یہ بھی درخواست کرتی ہے کہ فلسطین میں جمہوری حکومت قائم کی جائے اور اعلان بالفور کو فوراً منسوخ کردیا جائے۔"

تین کانگریسی کارکنوں کی براءت

لاہور ۱۸ ر نومبر۔ ایڈیشنل سشن جج نے استغاثہ کے بیانات کو غلط خیال کرتے ہوئے مسٹر جگن ناتھ، مسٹر رام دت اور مسٹر لکشمی نرائن کو بری کردیا اور ماتحت عدالت کے فیصلہ کو مسترد کردیا ہے۔ سائمن کمیشن کی آمد پر پولیس کے امتناعی حکم کے باوجود جلوس نکالنے کے جرم میں گرفتار کئے گئے تھے اور مجسٹریٹ نے ان کو اکاون روپے جرمانہ کی سزادی تھی۔ (ا۔پ)

ہندوستان کے موجودہ سیاسی عناصر پر حکومت ہند کا تبصرہ

بعض ناقابل انکار حقائق کا اعتراف

تحریک آزادی کے ساتھ ہندوستانیوں کی عام ہمدردی

(حکومت ہند کے مراسلہ سے ترجمہ کیا گیا)

جو اہم مسائل اس وقت ہمارے سامنے پیش ہیں ان کے حل پر گول میز کانفرنس میں بحث وتمحیص کی جائیگی تاکہ ملک معظم کی حکومت اور ہندوستان کے مختلف طبقات ومفادات کے نمایندوں کے مابین ممکن ترین صورت مفاہمت پیدا ہوسکے۔ لہذا کوئی مفصل تبصرہ کرنے سے پیشتر ان سیاسی قوتوں کا جو اس وقت ہندوستان میں کارفرما ہیں اور ان آئینی مطالبات کا جو اس وقت سب سے زیادہ قوت کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں، اور اس رائے کی طاقت کا جس پر ان مطالبات

ہیں اس شخص کو اس وقت تک ایسے حملوں کا سامنا نہیں کرنا پڑتا جو ہندوستانی خیالات اپنی توجہ زیادہ تر ذاتی پہلو پر مرکوز رکھتے ہیں، اور ان لوگوں کی مذمت کرنے اور مذاق اڑانے میں سب سے آگے رہتے ہیں جو اپنی رائے ان خیالات کے خلاف پیش کرتے ہیں جنہیں عام طور پر ملک میں قبول کیاجاتا ہے۔ علاوہ ازیں موجودہ وسیع نتائج کے متعلق جو اتفاق رائے پایا جاتا

نمایاں ہے۔ جو شخص رائے عامہ کے مقابلہ میں اپنے خیالات پیش کرنا چاہتا ہے تو وہ ان ذاتی حملوں کو احساس کئے بغیر نہیں رہ سکتا جو اکثر اوقات اس کی ذات پر کئے جاتے ہیں۔ حالانکہ عام زندگی کے وسیع تجربہ

کی خلاف ورزی کے لئے جاری کی گئی ہے۔ اور جس کے متعلق یہ توقع کی جاسکتی تھی کہ یہ اُن لوگوں کے لئے جاذب نظر نہیں ہوگی جن کا مفاد مستقل اور پرامن ذرائع پر مبنی ہے۔ (باقی آئندہ)

عدالت سشن سے وکلاء دہلی کی درخواست کا فیصلہ

کیا حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند رہا کردئے جائیں گے

معلوم ہوا ہے کہ ۱۰ ر ستمبر سے ۱۷ ر ستمبر تک کی گرفتاریوں کے متعلق دہلی کے وکلاء نے اپنی طرف سے عدالت سشن میں جو درخواست دی تھی اس کا فیصلہ سنا دیا گیا کہا جاتا ہے کہ فاضل جج نے ان تمام سزاؤں کو خلاف قانون قرار دیا ہے جو ۱۰ ر ستمبر سے ۱۷ ر ستمبر تک کے گرفتار شدگان کو دی گئی ہیں اور ہائی کورٹ لاہور سے اس کی سفارش کی ہے کہ انہیں رہا کردیا جائے۔ اگر ۔۔۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب، مسٹر آصف علی بیرسٹر، مسٹر فرید الحق انصاری اور بہت سے دیگر حضرات بہت جلد گجرات جیل سے رہا کردئے جائیں گے۔

بمبئی پولیس کے رویہ کیخلاف اظہار ناراضگی

۲۰ ر نومبر کو ایک عام جلسہ منعقد کرنیکی تجویز

بمبئی ۱۸ ر نومبر۔ شہر کے تقریباً چالیس معززا صحاب نے ۲۰ ر نومبر کو ایک عام جلسہ آزاد میدان میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں پولیس کے اس رویہ کے خلاف اظہار نفرت کیا جائیگا جو اس نے ۱۳ ر اکتوبر کو خواتین پر حملہ کرکے ظاہر کیا تھا۔ جلسہ کی صدر ڈاکٹر جے دی۔ دیشمکھ سابق میئر بمبئی کریں گے۔ مقررین میں سر پرشوتم داس ٹھاکرداس، حسین بھائی لال جی، شہر بمبئی اور دیگر معزز اشخاص شامل ہیں۔ (ا۔پ)

بمبئی کے بدیشی پارچہ فروشوں کا فیصلہ

بدیشی کپڑے کی مارکیٹ بند رکھی جائے

ملک معظم کی تقریر پر مایوسی کا اظہار

بمبئی ۱۸ ر نومبر۔ مقامی پارچہ فروشوں کی انجمن کا ایک ضروری اجلاس آج سہ پہر کے وقت منعقد ہوا اور مولجی جیٹھا مارکیٹ کے کھولنے کے مسئلہ پر غور وخوض کیا گیا۔ بدیشی کپڑے کی یہ سب سے بڑی مارکیٹ ہے۔ چونکہ بہت سے پارچہ فروش مارکیٹ کے کھولنے پر راضی نہیں تھے اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ اسکو غیر معین وقت تک کے لئے بند کر دیا جائے۔ انجمن نے ملک معظم کی تقریر اور حکومت ہند کے مراسلہ پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ (ا۔پ)

ایک خان بہادر کو جمہوریہ فوج کی دھمکی

پولیس کی ملازمت سے مستعفی ہوجانیکی ہدایت

بمبئی ۱۸ ر نومبر۔ خان بہادر شیخ علاء الدین ڈپٹی کمشنر پولیس (سی۔آئی۔ڈی) کو جمہوری فوج کی جانب سے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں خان بہادر کو مستعفی ہوجانے کی ہدایت کی گئی ہے اور لکھا ہے کہ بصورت دیگر برے نتائج کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ (ا۔پ)

ہندوستان کا آئندہ ہائی کمشنر

لندن ۱۸ ر نومبر۔ فری پریس کو معلوم ہوا ہے کہ سر اتل چیٹرجی کے بعد سر بھوپیندرناتھ متر سابق رکن وائسرائے کونسل ہندوستان کے ہائی کمشنر مقرر ہوں گے۔

پشاور میں گیارہ رضاکاروں کی گرفتاری

پشاور ۱۸ ر نومبر۔ پیر کے روز گیارہ پکٹنگ کرنے والے رضاکار قصہ خوانی بازار میں گرفتار کرلئے گئے۔ ان میں سے چار رضاکار شہر کے ہیں اور باقی چارسدہ کے رہنے والے ہیں۔

پشاور میں قومی کارکنوں کو سخت سزائیں

پشاور ۱۸ ر نومبر۔ آج کپتان کوب سٹی مجسٹریٹ نے بندرہ پکٹنگ کرنے والے رضاکاروں کو تین ماہ سے چھ ماہ تک پکٹنگ آرڈیننس کے ماتحت سخت سزادی۔ ایک پشاوری سکھ کو سرحد ریگولیشن کے ماتحت ۴۰ دفعہ ۴۰ تین سال قید سخت کی سزادی گئی اور دو ہزار روپیہ کی ضمانت بھی طلب کی گئی۔

مسٹر سودھی کی رہائی اور دوبارہ گرفتاری

لاہور ۱۸ ر نومبر۔ مسٹر سودھی پنڈی داس ملتان جیل سے رہائی کے بعد دوبارہ گرفتار کرلئے گئے۔ آپ کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا لیکن چالان کے کاغذات موجود نہ ہونے کی وجہ سے مقدمہ کی کارروائی نہیں ہوسکی۔ مسٹر سودھی پنڈی داس نوجوان بھارت سبھا کے سرگرم کارکن ہیں۔ (ا۔پ)

خزانہ اودھ مل گیا

شاہانِ اودھ کی عیش پسندی تاریخِ عالم میں مشہور ہے۔ حکیم مسیح الدولہ بہادر شاہانِ اودھ کے ایک ممتاز طبیب تھے جن کے مجرب تعلقات قدیم ...

طلاء مسیحی ... سفوف شاہی ... حلوائے ایرانی ...

دواخانہ ایرانی پوسٹ بکس ... چتلی دروازہ دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

... ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع ... حکیم سید ارشاد علی صاحب حاذق حکیم ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرمایہ ... بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ... منافعہ معقول قواعد آسان جلد طلب کریں۔

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

سرفراز کا رجب نمبر

حسب معمول سالانہ امسال بھی سرفراز کا رجب نمبر بہت اہتمام کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے جو باتصویر اور کتابی صورت میں ہوگا۔ اس نمبر کی خصوصیات کے اظہار کی ضرورت نہیں ہے تمام مسلمان سرفراز کے رجب نمبر اور محرم نمبر کی خصوصیات سے اچھی طرح واقف ہیں اور اسکے گذشتہ نمبر ملک سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ قیمت فی پرچہ چار آنہ

مشتہرین کیلئے نادر موقع

اس نمبر میں جبکہ انشاء اللہ دس ہزار کی تعداد میں شائع ہوگا اشتہار دیجئے فائدہ اٹھانے کا بہترین موقع ہے۔

منیجر اخبار سرفراز لکھنؤ

سانپ کے کاٹے کا عمل

... سید لطف اللہ ... دہلی

ملک ایران کے تحفے مجربات

...

نصف قیمت

صرف ایک دن کیلئے نصف قیمت۔ آپ ایک ہی دن میں تمام دیکھ لیجئے۔

فرنچ کوک شاستر ... دخیرہ صنعت ... خالی پوپال ... عربی بول چال ... ترکی بول چال ...

المشتہر منیجر جنرل سپلائی سٹور لاہور

مقدمہ سازش جالندھر کا فیصلہ

تین ملزمین کی سزایابی اور تین ملزمین کی براءت

جالندھر ۱۵ نومبر۔ سردار صاحب سردار حکم سنگھ ایڈیشنل سشن جج جالندھر نے مقدمہ بغاوت جالندھر کا فیصلہ سنا دیا۔ اس مقدمہ میں چھ آدمی دفعہ ... قانون مادہ ہائے آتشگیر کے ماتحت ماخوذ تھے۔ کرپال سنگھ کو پہلے جرم میں دس سال قید بامشقت اور دوسرے جرم میں سات سال قید بامشقت کی سزا ہوئی ہے۔ گوردھن لال کو پہلے جرم میں سات سال قید بامشقت اور دوسرے جرم میں ۵ سال قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔ اسی طرح اندر دت کو چار سال و تین سال قید سخت کی سزا ہوئی۔ یہ سزائیں بیک وقت شروع ہوں گی۔ سردار صاحب نے ... لال ... اور ... ملزمین کو بری کر دیا۔

سرحد کی صورت حال کے متعلق سرکاری اعلان

کھاجوری میدان پر سرکاری فوج کا قبضہ

... سرکاری اعلان شائع کیا ہے ... شورش کے متعلق ...

ڈسٹرکٹ ... کا مقدمہ

... فیصلہ محفوظ کر لیا ...

انڈین نیشنل لیبر فیڈریشن کے سالانہ اجلاس کا التوا

گول میز کانفرنس کے نتائج کا انتظار

مدراس ۱۵ نومبر۔ مسٹر جی اے نیشن سکرٹری نیشنل لیبر فیڈریشن نے اعلان کیا ہے کہ فیڈریشن کی مجلس عاملہ کی تجویز کے مطابق یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سالانہ اجلاس دسمبر کی بجائے آئندہ مارچ یا اپریل میں منعقد کیا جائے تاکہ گول میز کانفرنس کے نتائج پر غور و خوض کرنے کا موقع مل سکے۔

پنڈت موتی لال نہرو کی کلکتہ کو روانگی

عوام سے مظاہرہ نہ کرنے کی درخواست

الہ آباد ... نومبر۔ پنڈت موتی لال نہرو نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے۔

... کی بنا پر ... نومبر کو کلکتہ روانہ ہو جاؤں گا ... کلکتہ میں کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد سنگاپور ...

بمبئی ... اور جلسہ کی ممانعت

پولیس کمشنر کا امتناعی حکم

بمبئی ... نومبر۔ مسٹر ... پولیس کمشنر نے ان جلسوں اور جلوسوں ... پنڈت موتی لال نہرو ...

میرٹھ ... انقلاب پسند کی گرفتاری

...

برہمن بڑیا میں چالیس رضا کاروں کی گرفتاری

برہمن بڑیا ... نومبر ... چالیس رضا کار ...

مسٹر منی لال کوٹھاری کی رہائی میں التوا

رہائی سے قبل ضمانت کا مطالبہ

احمد آباد ۱۵ نومبر۔ مسٹر منی لال کوٹھاری آج سابرمتی جیل سے اپنی میعاد قید ختم کر کے رہا ہونے والے تھے۔ چنانچہ دوست احباب آپ کو لینے کے لئے جیل پہنچے مگر وہاں جا کر معلوم ہوا کہ مسٹر منی لال ابھی رہا نہیں کئے گئے۔

کہا جاتا ہے کہ مجسٹریٹ نے مسٹر کوٹھاری کو نوٹس دیا کہ تم پر "قانون بابت گذران غیر ملکی" عائد ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں حکومت بمبئی کے حکم کا انتظار ہے۔ اگر تم رہا ہونا چاہتے ہو تو ... ضمانت داخل کر دو۔ مسٹر کوٹھاری نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا۔ چنانچہ آپ کو ... نومبر تک کے لئے جیل میں روک لیا گیا۔ (ایجنسی)

ریاست میسور کے تین اخبارات کو انتباہ

سیاسی خبریں شائع کرنے کی ممانعت

بنگلور ۱۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست میسور کے ارباب حکومت نے تین مقامی اخبارات کو ... سیاسی ... برطانوی ہند ... پروپیگنڈے کے متعلق کوئی خبر شائع ... یہ اخبارات بنگلور سے شائع ہوتے ہیں اور ریاست کا خیال ہے کہ یہ اخبارات سیاسی پروپیگنڈے کی انتہا پسندانہ خبریں شائع کرتے رہتے ہیں۔

محبوب عاشق کے قدموں پر

...

مقیم ... شاہ ... دہلی

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت ہی پیدا ہو جائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہو جائے ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

اکسیر جذام

یہ دوا عطیہ فقیر ہے جو ہزاروں پر تجربہ کر کے ... جذام کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کر کے کھائیں ...

بواسیر و ذیابیطس

... حافظ اقبال حسین بھٹیا ہی بھاگلپور

میرٹھ ... خالص ...

...

پرل فارمیسی لائل پور پنجاب

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا ہو گیا جوان یا بوڑھا سب ہی کا اس خضاب بلا بدبو خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ نکلے تو کل قیمت واپس دونگا یقین نہ ہو تو نمونہ منگوا لیں۔

قیمت ... جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجیں۔

شنکر کار خانہ ... دربھنگہ ...

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... منیجر برنا سٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

... قلم

...

زنگ قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

مشہور عالم ... ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

... احمد دواخانہ ...

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا شہرہ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج

تحفہ پیام نوجوانی

جریانی حب کرشمہ طلا شادمانی

... جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز پوشیدہ ہے ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

حب مشتہی

...

پتھری توڑ

آپریشن نہ کرائیے بلکہ اس اکسیر کو استعمال کرو

...

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر برنا سٹور کمپنی سمری دربھنگہ

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ

دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت

ہر عیسوی ماہ کی

۱	۵	۹	۱۳
۱۶	۲۰	۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

ایک صفحہ (ایک بار) ... ۵۰
نصف صفحہ ( ) ... ۳۰
ایک کالم ( ) ... ۲۰
½ کالم ( ) ... ۱۵
¼ کالم ( ) ... ۱۰

قیمت اخبار

ہندوستان کیلئے

سالانہ ۶ روپے
ششماہی ۳ روپے
سہ ماہی ۲ روپے

ممالک غیر کے لئے

سالانہ
ششماہی

نمونہ
مفت

فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۳ رجب المرجب ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۸

دلچسپ حقائق و معلومات

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

امریکہ کے بجٹ میں جمعیۃ الاقوام کے اخراجات

امریکہ کے سالانہ بجٹ میں جمعیۃ الاقوام کیلئے ایک خاص رقم نکالی جاتی ہے چنانچہ ۱۹۳۱ء کے لئے بھی ساٹھ لاکھ نکالا گیا ہے جس کی مدات یہ ہیں ۔۷ لاکھ ڈالر بین الاقوامی مزدور جماعت کے لئے۔ پانچ لاکھ ڈالر عدالت بجوئی کے لئے چار لاکھ ڈالر جدید عمارات کیلئے اور ۴۳ لاکھ ڈالر صرف لیگ آف نیشنز کے اخراجات کے لئے۔

امریکہ میں باشندوں کی آمد و خرچ

انجمن مزدوران کے شائع کردہ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ میں فی کس اشخاص کی سالانہ آمدنی کا اوسط (۱۹۴۴۳) ڈالر ہے اور مصارف کا اوسط (۱۷۹۸۳) ڈالر ہے جس سے ظاہر ہے کہ آمدنی کی نسبت اخراجات بقدر (۲۵۴۰) ڈالر زیادہ ہیں۔

آمدنی میں سے باسٹھ (۶۲) فیصدی تو اکل و شرب میں خرچ ہوتا ہے۔ ۲۲ فیصدی مکان کے کرایہ میں جاتی ہے۔ ۱۲ فیصدی پوشاک میں صرف ہوتا ہے۔ پانچ فیصدی ایندھن اور روشنی میں کام آتا ہے ۔ پانچ فیصدی فرنیچر پر خرچ ہوتا ہے اور ۲۱ فیصدی متفرقات میں کام آجاتا ہے۔

دنیا میں بے روزگاروں کی تعداد

گورنمنٹ ہٹلی نے تمام دنیا کے بے روزگاروں کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں جن کی تفصیل اس طرح ہے۔ صوبجات متحدہ امریکہ میں (۳۰۰۰۰۰۰) تیس لاکھ بے روزگار جرمنی میں (۲۳۰۰۴۷۰۰) تیئیس لاکھ سینتالیس ہزار۔ برطانیہ عظمی میں (۱۶۹۴۰۰۰) اٹلی میں (۳۸۵۰۰۰) آسٹریلیا میں (۲۲۳۰۰۰) پولینڈ میں (۲۶۸۰۰۰) بے روزگار ہیں۔

ہوائی جہاز کے ذریعہ ۲۵ کروڑ خطوط

صوبجات متحدہ امریکہ کے محکمہ ڈاک نے حال ہی میں ایک ماہ کے اندر اندر ۲۵ کروڑ خطوط ہوائی جہازوں کے ذریعہ تقسیم کئے۔ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ ہوائی جہاز اس مقصد کیلئے روزانہ تقریباً ان ہزار میل کا سفر کرتے رہتے ہیں۔ ۲۰ ہزار میل کا سفر رات کی تاریکی میں کیا گیا ۱۹۲۳ء سے پیشتر محکمہ پرواز نے کبھی رات میں سفر کی اجازت نہیں دی۔

جنوبی امریکہ کی خواتین اور انتخاب قومیت

ارجنٹائن، برازیل اور جنوبی امریکہ کے دیگر شہروں کی خواتین کو یہ قانونی حق حاصل ہے کہ جب وہ کسی دوسرے شہر کے مرد سے شادی کریں تو وہ جس قومیت کو چاہیں اپنے لئے پسند کرلیں۔

مصر میں نو سو درسگاہوں کا افتتاح

گزشتہ تین سال کے عرصہ میں نو سو جدید درسگاہوں کی عمارتیں بنائی گئی ہیں۔ تمام بڑے بڑے قصبوں میں شفاخانے اور دواخانے قائم کر دئے گئے ہیں اور جبری تعلیم کیلئے لوگوں میں عام رجحان پایا جاتا ہے۔

ڈینش حکومت میں مالی سزا کی منسوخی

حال میں ڈینش پارلیمنٹ نے تعزیرات کے سلسلہ میں جو کام کیا ہے وہ مالی سزا کی موقوفی ہے۔ پہلے قتل کی سزا حکومت میں قتل ہی تھی لیکن ۳۰ سال سے یہ سزا بھی منسوخ کردی گئی ہے۔

چینی حدود میں اب تک کتنے عیسائی مشنری مارے گئے؟

۱۹۲۴ء سے ۱۹۳۰ء تک پانچ سال کے عرصہ میں چین کے اندر ۳۰ پروٹسٹنٹ مشنری اور رومن کیتھولک پادری مارے گئے اور ۹۸ مسیحی پیشواؤں کو اغوا کر کے لے گئے۔ یہ اعداد شائع شدہ تبلیغی ریکارڈ سے لئے گئے ہیں۔

ویران کنویں میں عورت کی نعش

دہلی ۱۹ نومبر۔ عیدگاہ قیدی پورہ کے ایک ویران کنویں سے ۱۷ نومبر کو ایک ہندو عورت کی نعش پولیس صدر بازار نے برآمد کی۔ سنا جاتا ہے کہ نعش مذکور تین چار یوم کی پڑی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ پبلک کے شناخت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ نعش مذکور پاس کے کسی جگہ بھنگن کی ہے۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

دنیا کے ۳۶ ممالک میں فوج کی جبری بھرتی

اس وقت تک دنیا کے ۳۶ ملکوں میں فوج کی جبری بھرتی پر عمل کیا جاتا ہے جن کے نام یہ ہیں:- البانیا۔ ارجنٹائن۔ بلجیم۔ بولیویا۔ چائل۔ کولمبیا۔ کوسٹاریکا۔ زیکوسلاویا۔ ڈنمارک۔ ایکواڈور۔ ایسٹونیا۔ فنلینڈ۔ فرانس۔ یونان۔ گوئٹے مالا۔ ہنڈوراس۔ اٹلی۔ جاپان۔ لٹویا۔ لیتھونیا۔ نادرلینڈ۔ ناروے۔ پولینڈ۔ ایران۔ رٹرکی۔ سیرگوے۔ پیرو۔ پرتگال۔ رومانیا۔ سیام۔ اسپین۔ سویڈن۔ سوئٹزرلینڈ۔ جمہوریہ روس۔

روس میں امریکن مشینری کی درآمد

امریکہ کے ایک اخبار نے اُن مشینریوں کے اعداد و شمار شائع کئے ہیں جو روس کی مانگ پر وہاں بھیجی گئی ہیں۔ حکومت روس کی فرمائش پر بیس ہزار آلات جر ثقیل، روڈ ریشا اور بحر سیاہ کے بندرگاہوں پر بھیجے گئے ہیں۔ سویٹ ٹریڈنگ سسٹم نے ۱۳ ہزار آلات زراعت دو ہزار چکیاں اور ۱۸ ہزار خاص چکیاں جو روئی اور غلہ میں نمایاں کام دیں گی اب خرید کی ہیں۔

معاصرین کے افکار و آراء

پولیس کمشنر بمبئی اور اخبارات (مدینہ)

ہم نے گزشتہ اشاعت میں مطبوعات کی آزادی پر اصولی بحث کرتے ہوئے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ پریس آرڈیننس کی ناکامی کے بعد حکومت اپنے طرز عمل میں معقول تبدیلی کرنے کے لئے تیار ہے۔ لیکن ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہی جب ہمیں یہ معلوم ہوا کہ مسٹر ولسن پولیس کمشنر بمبئی نے "انڈین ڈیلی میل" "دی بمبئی کرانیکل" اور متعدد اخبارات کے نام یہ نوٹس جاری کیا ہے کہ چونکہ کانگریس کی تمام جماعتیں خلاف قانون قرار دیدی گئی ہیں اور یہ اخبارات ان کی تجاویز بیانات، پروگرام اور دوسری متعلقہ اشتہار شائع کرتے ہیں، اور یہ طرز عمل خلاف آئین جمعیتوں کی اعانت کے مترادف ہے۔ اسلئے ان اخبارات کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ وہ ایسی چیزیں نہ شائع کریں ورنہ ان کو دفعہ ۱۷ الف قانون تعزیرات ہند کا مجرم قرار دیا جاسکیگا۔ کمشنر کا یہ حکم اسقدر عجیب و غریب اور غیر ذمہ دارانہ ہے کہ اس پر کوئی شخص عمل نہیں کرسکتا۔ ہمیں مسرت ہے کہ اخبار نویسان بمبئی نے مسٹر کے نٹراجن کی صدارت میں جلسہ کر کے اس حکم کو غیر دانشمندانہ عاجلانہ اور غیر ضروری قرار دیا ہے۔ اور یہ واضح کردیا ہے کہ کمشنر نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے کے آرڈیننس سے جس کی میعاد ختم ہوچکی ہے اور جس بھی خبروں کی اشاعت کو جائز قرار دیا گیا تھا بیجا تجاوز کیا ہے۔ نہ یہی نہیں کہ یہ حکم ناقابل عمل ہے بلکہ اس سے پولیس کمشنر بمبئی کی خود سری، رعونت اور ان وسیع اختیارات کا اظہار ہوتا ہے جنہیں کسی طرح جائز قرار نہیں دیا جاسکتا۔ یہ حکم صحافت کی ناقابل برداشت توہین ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کو فوراً واپس لے لیا جائے۔ ورنہ بمبئی کے اخبار نویس جو کمشنر بمبئی سے زیادہ اپنے حقوق کی حدود اور قانون کے تقاضے سے واقف ہیں مجبور ہوں گے کہ وہ اس حکم کو ردی کی ٹوکری کے سپرد کردیں اور اس کے ساتھ وہی معاملہ کریں جس کا یہ مستحق ہے۔

لاٹھی راج (سچ)

مسٹر اِن، تلوالکر، ایک جرمنی نرس ہیں جو جنگ عمومی کی آتشباریوں کے زمانہ میں زخمیوں کی مرہم پٹی کرچکی ہیں۔ اس وقت بمبئی میں کانگریس کے اسپتال کی نگراں ہیں۔ بقول بمبئی کرانیکل انہوں نے ایک موقع پر یہ بیان کیا کہ لاٹھیوں کی مار بندوق کی مار سے کم نہیں، بلکہ بڑی بری ہوتی ہے۔ اسلئے کہ گولی کا زخم ایک صاف کھلا ہوا زخم ہوتا ہے، برخلاف اسکے لاٹھی سے جسم دھوس جاتا ہے، اور اس سے جو اندرونی گھاؤ پڑتا ہے، وہ کہیں بڑا ہوتا ہے۔ گولی کے زخم کے صاف رکھنے اور اس کے علاج کرنے سے لاٹھی کے زخم کا صاف رکھنا اور علاج کرنا کہیں زیادہ دشوار ہے۔ لبرلوں کا اخبار لیڈر یہ اقتباس دے کر لکھتا ہے کہ کسی مہذب و متمدن ملک میں یہ دستور نہیں کہ ایک نہتے اور پرامن مجمع پر پولیس کے درندوں کو یوں لاٹھیاں برسانے کے لئے چھوڑ دیا جائے۔ لیڈر کا لکھنا صحیح ہے، البتہ اس میں مہذب و متمدن کی قید کیوں؟ مہذب و متمدن نہیں، غیر مہذب و غیر متمدن بلکہ وحشی قوموں میں بھی دنیا کے پردہ پر کہاں یہ دستور ہے کہ نہتوں کے سروں اور سینوں پر بہادر اور سورما اپنے دست و بازو کی آزمائش بے تحاشا کرنا شروع کردیں۔

جیل کا کھانا (زمیندار)

ہندوستان کے جیلوں میں اخلاقی اور سیاسی مجرموں کے لئے جو کھانا مہیا کیا جاتا ہے اس کے تصور ہی سے انسانیت کا جذبہ لرز کر رہ جاتا ہے۔ آٹا جس میں مٹی اور ریت کا عنصر غالب ہوتا ہے، روٹیوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور سالن اور دال بھی نہایت ہی ذلیل قسم کی مہیا کی جاتی ہے۔ جسے شاید آزاد فضا کے جانور بھی کھانے کے لئے تیار نہ ہوں۔ اور اگر کھالیں تو یقیناً بیمار ہوجائیں۔ مانا کہ جیل میں جانے والے اشخاص حکومت کی نظروں میں معتوب ہوتے ہیں۔ اور اخلاقی مجرم سوسائٹی کی نظروں میں بھی ذلیل ہیں۔ لیکن اس سے اس امر کا جواز نہیں نکل سکتا کہ جیلوں کے اندر ان سے حیوانوں کا سا سلوک کیا جائے۔ سنٹرل جیل لاہور سے رہا ہونے والے سیاسی قیدی جیل کے متعلق شکایات کا ایک طولانی دفتر لیکر نکلے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جیل کے ہسپتال میں بھی مریضوں سے بے اعتنائی کا سلوک کیا جاتا ہے۔ حکومت بارہا جیل خانوں ...

کی اصلاح کے وعدے اور اعلانات کرچکی ہے کیا اس کا فرض نہیں کہ وہ یہ دیکھنے کے لئے کسی قسم کا اچھا بندوبست کرے کہ آیا جیل کے اندر قیدیوں کے خورد و نوش پر جو رقم سرکاری خزانہ سے صرف کی جاتی ہے، وہ اپنے مصرف پر بجا طور پر خرچ ہوتی بھی ہے یا نہیں یا اس مقصد کے لئے مکتفی بھی ہے یا نہیں۔

سرحد کا مسئلہ اور حکومت

حکومت نے آخر کار سرحد کے متعلق ایک بیان شائع کر ہی دیا اس بیان میں حکومت نے پیشقدمی کی ساری کارروائیوں کی ذمہ داری آفریدیوں پر ڈالی ہے اور لکھا ہے کہ حکومت نے جو کچھ کیا وہ انتہائی اشتعال انگیز حالت کے بعد کیا اور صرف غیر ذمہ دار عنصر کو قابو میں رکھنے کی غرض سے کیا۔ آفریدیوں نے کانگریس کی جو حمایت کی اس کی بھی ایک وجہ اس بیان میں بتائی گئی ہے اور آخر میں کھجوری کے میدان کے مغربی حصہ پر برطانوی قبضہ کو جائز اور حق بجانب قرار دیا گیا ہے، سرحد کے ان قبائل کے طرز عمل کے متعلق جن کی سرکشی کی وجہ سے حکومت کو پیشقدمی کرنی پڑی، ہمیں کوئی صفائی پیش کرنی مقصود نہیں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ قبائل جنگجو اور بہادر ہیں اور ان کا ہمیشہ قابو میں رہنا آسان نہیں ہے۔ مسلمانوں کو جو شکایت ہے وہ صرف یہ ہے کہ اس معاملہ میں عام مسلمانوں کے جذبات کی کوئی پرواہ نہیں کی گئی اور سرحد کی ایک کثیر آبادی لاحاصل جنگجوئی میں تباہ ہوئی۔ اگر حکومت ابتداہی میں سرحد کے قبائل کو اس کی آزادی کی طرف سے انہیں اطمینان دلا دیتی تو ہمارا خیال ہے کہ صورت حال اسقدر ناگوار حد تک نہ پہنچتی۔ بہرحال اب بھی وقت ہے کہ حکومت فیاضی اور رحمدلی سے کام لے تو اور اس علاقہ کے باشندوں کو اطمینان دلا کر وہاں امن و سکون پیدا کرے۔

خریداران الجمعیۃ کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت اپنے نمبر خریداری کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ عدم تعمیل ارشاد معاف۔

(مینیجر)

"مسلم ہندی"

مسلم ہندی! اگر ہے تجھکو آزادی کی قدر
آگیا وقت تعامل، دیکھ ان ایام کو

تجھکو کچھ اسلاف کی خودداریاں بھی یاد ہیں؟
آج تک جنکی حمیت پر ہے فخر اسلام کو

دے چکا ہے درس آزادی تجھے باد عرب
جس نے روشن کردیا عالم کے سقف و بام کو

لاج تیری عظمت پیشین کی تیرے دم سے ہے
یاد کر! تیرا تعلق ملت محکم سے ہے

امتحان منظور ہے صبر و تحمل کا ترے!
مرحبا کہہ اپنے صیادوں کے لطف عام کو

جان دینا ملک و ملت پر ہے پیغام حیات
سرفروشی سے ملی ہے زندگی اقوام کو

آہ اے مسلم! تجھے کم ہمتی زیبا نہیں
ناز ہے جرأت پہ تیری ... کو

جنگ آزادی میں مرجا! زندگی مل جائیگی
تیری موج خون سے بنیاد زمین ہل جائیگی

حفیظ الرحمٰن آصف، دہلوی

چھچے اور کانٹے سنال مارکہ یونس برانڈ کے خریدیئے تمام عمر آپکو کام دینگے اور بعد میں آپکے بچوں کے پاس بطور یادگار رہینگے ہر شہر کے سوداگروں اور برتن والوں سے فروخت ہوتے ہیں۔ محمد یونس اینڈ سنز تاجران ظروف محلہ تمباکو مراد آباد

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ اُن بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے حسب ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:-

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" "کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوادے"۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ بپا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمائیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہو وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکیگی۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ: (۱) خط و کتابت منیجر جمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ایک روپیہ ہے۔)

مسئلہ فلسطین کے متعلق برطانوی حکمت عملی

حکومت برطانیہ کا قرطاس ابیض

انتدابی فرائض کی تشریح و توضیح

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

(۲)

اگر اس قسم کی مجلس مقننہ قائم ہوگئی تو اس سے ملک کے تمام فرقوں کو فائدہ پہنچیگا عربوں کی آبادی خاص طور پر اس مجلس سے فائدہ حاصل کر سکیگی کیونکہ اس وقت عربوں کے پاس کوئی ایسا آئینی ذریعہ موجود نہیں ہے جس کے توسط سے وہ اپنے خیالات حکومت کے سامنے پیش کر سکیں مجلس مقننہ کے

یہودیوں کی ترقی کے اسباب

جن ایجنسیوں نے اراضی کی ترقی کی مسلسل حکمت عملی اختیار کر رکھی ہے وہ یہودیوں کی ستعمرانی انجمنیں ہیں جن میں سے بعض عوام سے تعلق رکھتی ہیں اور بعض نجی کے طور پر قائم کی گئی ہیں آباد ہونے والے یہود نے سرمایہ سائنس

ہندوستان کے موجودہ سیاسی عناصر پر حکومت ہند کا تبصرہ

بعض ناقابل انکار حقائق کا اعتراف

تحریک آزادی کے ساتھ ہندوستانیوں کی عام ہمدردی

(حکومت ہند کے مراسلہ سے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

زمیندار اور زراعت پیشہ طبقات

اب ہم آبادی کے بااثر عناصر کا تذکرہ کرتے ہیں۔ ان عناصر میں سے زیادہ اہم وہ جماعت ہے جو بڑے بڑے زمینداروں پر مشتمل ہے۔ ملک کے اکثر حصص میں زمینداروں کو اپنی ریاست اور اپنے دیہات میں روایاتی اختیارات

قطع نظر کر کے جو لوگ غیر سیاسی لوگوں کو "سیاسی" بناتے ہیں ان کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ غیر سیاسی لوگوں کے ایسے جذبات کو برافروختہ کرتے ہیں جو ان کی زندگی میں زیادہ نمایاں اور صاف ہیں۔ ان جذبات میں سب سے اول مذہب ہے

کے سیاسی قومی آبادی کے ان عناصر تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں، جو "قومی خیالات" سے بالکل بے بہرہ ہوتے ہیں لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ قومی مطالبات کی تحصیل کے لئے ان لوگوں کو فوراً اپنا آلہ کار بنایا جا سکتا ہے۔

(باقی آئندہ)

ڈھاکہ یونیورسٹی کا جدید وائس چانسلر

ڈھاکہ ۱۰ نومبر۔ پروفیسر جی ایچ لانگلے ڈھاکہ یونیورسٹی کے دوبارہ وائس چانسلر مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ آپکا یہ تقرر یکم جنوری ۱۹۳۲ء سے عمل میں آئیگا۔

احمد آباد میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کا قیام

احمد آباد ۱۹ نومبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل احمد آباد میں چار یا پانچ روز تک قیام فرمائیں گے۔ آپنے آئندہ پروگرام کے متعلق ابھی کچھ فیصلہ نہیں کیا۔

گول میز کانفرنس میں لارڈ پیل کی صاف گوئی

ہندوستانیوں کو سائمن رپورٹ سے زیادہ کچھ نہیں دیا جائے گا

مولانا محمد علی والیان ریاست اور لارڈ ریڈنگ کی تقریریں

لندن ۱۸ نومبر۔ گول میز کانفرنس میں کل اور آج سہ پہر کے وقت تک جتنی تقریریں ہوئی تھیں وہ سب بے مزہ بے لطف تھیں لیکن لارڈ پیل نے اس بے لطفی کو دور کر دیا اور گول میزی مندوبین کو آپ کی تقریر سے معلوم ہوگیا کہ حقیقی صورت حال کیا ہے اور برطانی حکومت کتنے پانی میں ہے۔

آج نواب بھوپال، سر محمد شفیع، سر تیج بہادر سپرو، لارڈ چیف سانکی اور

امریکہ کو ضائع کر دیا اب ہندوستان کو بچاؤ

سلسلہ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے فرمایا اگرچہ میں ایک بوڑھا عدم تعاونی ہوں لیکن میری طبیعت اور لڑنے میں ابھی تک جوان ہوں۔ میرا بھائی اور میں وہ اشخاص ہیں جنہیں لارڈ ریڈنگ نے سب سے پہلے جیل بھیجا۔ مجھے ان سے کوئی عداوت نہیں لیکن میں وہ طاقت مانگتا ہوں کہ جب لارڈ ریڈنگ کوئی جرم کریں تو میں بھی انہیں جیل بھیج سکوں

لارڈ ریڈنگ کی تقریر

مسٹر جوشی اور مسٹر بی سی مترا کی تقریر کے بعد لارڈ ریڈنگ سابق وائسرائے ہند نے کہا کہ مشرق نے جو حیرت انگیز ترقی کی ہے وہ اس سے ظاہر ہے کہ والیان ریاست برطانوی ہند کے مندوبین کے ساتھ ہندوستان کی فلاح کے لئے اشتراک عمل کر رہے ہیں۔

اس وقت سے اب تک صورت حالات میں بہت تبدیلی ہوگئی ہے کیونکہ والیان ریاست نے اپنے خیالات کو صاف طور پر ظاہر کر دیا ہے۔ گو تفصیلات میں والیان ریاست متفق الرائے نہیں ہیں مگر مجھے امید ہے کہ یہ لوگ اس اہم سوال کو حل کرنے کے نتائج کو فراموش نہ کریں گے۔

ویجوڈ بین کی صدارت میں ایک نئی کمیٹی کا تقرر

"مجلس تعلقات وفاقی" کیا کیا کام کریگی؟

لندن ۱۸ نومبر۔ آج مسٹر میکڈانلڈ نے گول میز کانفرنس کے تیسرے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ تھوڑی دیر کیلئے آپ باہر تشریف لیگئے تھے اور اپنی جگہ لارڈ سنکی کو مقرر فرما گئے تھے۔ کانفرنس میں عام مباحثہ جاری رہا مقررین میں آج نواب چھتاری، مہاراجہ ریواں، سر محمد شفیع اور لارڈ پیل تھے۔ کاروباری کمیٹی ۱۸ نومبر کو جن نتائج پر پہونچی تھی وہ آج کے ایجنڈے میں شامل تھے۔ کمیٹی نے جو فیصلہ کیا تھا وہ یہ تھا کہ عمومی بحث کے بعد ایک فیڈرل ریلیشن کمیٹی قائم کی جائے جو ہندوستان کی ترکیبی حکومت کے لئے ایک لائحہ عمل تیار کرے جس کی رو سے ریاستہائے ہند کے تعلقات برطانی حکومت سے اور برطانی ہند کی صوبجاتی حکومتوں کے تعلقات مرکزی حکومتوں سے وغیرہ مسائل کا تصفیہ کیا جائے۔ یہ کمیٹی مسٹر ویجوڈ بین کی صدارت میں ۳۳ ممبروں پر مشتمل ہوگی جن میں سے برطانی مندوبین کے چھ ممبر، ہندوستانی ریاستہائے ہند کے دس ممبر اور برطانی ہند کے مندوبین کے ۱۶ ممبر۔ فیڈرل ریلیشن کمیٹی کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ اگر چاہے تو ایک سب کمیٹی بھی بنا سکتی ہے۔

ریوٹر کو معلوم ہوا ہے کہ وزیراعظم نے اطلاع دی ہے کہ تمام ترمیمات پیش کر دی جائیں گی اور جب تک کاروباری کمیٹی اجازت نہ دیگی اس وقت تک کمیٹی کا فیصلہ کانفرنس میں پیش نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ تمام ترمیمات کاروباری کمیٹی کو واپس کر دی گئی ہیں۔ وزیراعظم نے تمام مندوبین کو اطلاع دی ہے کہ وہ بجز اجلاس کو جاری رکھنے کیلئے بالکل تیار رہیں۔ (لیڈر)

گول میز کانفرنس سے پریس کے نمائندوں کا اخراج

لارڈ ریڈنگ تجویز کی حمایت میں

لندن ۱۸ نومبر۔ گول میز کانفرنس کے تمام اجلاسوں کی شرکت سے جو پریس کو ممانعت کیگئی ہے مسٹر چنتامنی نے اس کی مخالفت کی اور مولانا محمد علی، راجا سوامی، آئنگر اور تیج بہادر سپرو نے آپ کی تائید کی لیکن لارڈ ریڈنگ نے مسٹر منشی اور مسٹر جناح کی تائید کے ساتھ اصل تجویز کی حمایت کی۔

نائب الحکومت مستعفی نہیں ہونگے

دارالعوام میں معاملات ہند پر بحث

لندن ۱۸ نومبر۔ دارالعوام میں ہندوستان کے تحفظ کے متعلق مسٹر فلنٹن براؤن ممبر نے استفسار کیا کہ آیا حکومت ہند اور برطانی حکومت کے درمیان سرحدی تحفظ کے متعلق اختلاف رائے موجود ہے۔ نیز اس افواہ میں کہاں تک صداقت ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۴ نومبر ۱۹۳۰ء

گجرات جیل کا رقت انگیز نظارہ

حضرت مفتی صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب سے ملاقات

میں نے کل تقریباً ساڑھے بارہ بجے سپیشل جیل گجرات میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند سے ملاقات کی۔ سید محمد شفیع صاحب بھی میرے ہمراہ تھے۔

گجرات کا شہر زیارت گاہ بنا ہوا ہے

اسپیشل جیل میں داخلہ

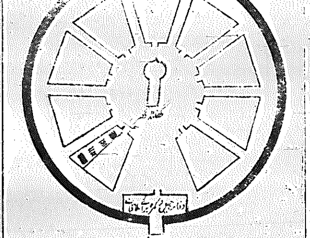

حضرات علما کا کمرہ

حضرت مفتی صاحب کی گفتگو

اختتام ملاقات اور واپسی

وکلائے دہلی کی کارروائی پر اظہار ناپسندیدگی

جیل کا اندرونی نقشہ

جمعیۃ علماء ہند کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ

شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحب کے فتوی کی تلاش

پولیس کا وارنٹ دکھانے سے انکار اور تقریباً دو ہزار فتووں پر قبضہ

دہلی ۲۳ نومبر۔ کل صبح کے وقت مسٹر عطر سنگھ سب انسپکٹر پولیس نے تقریباً ایک درجن پولیس کے آدمیوں کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ کانسٹبل تو دفتر کے نیچے موجود رہے اور لوگوں کی آمد و رفت میں مزاحمت کی۔ مسٹر عطر سنگھ اوپر آئے۔ اس وقت جمعیۃ علماء ہند کا دفتر تعطیل جمعہ کے باعث مقفل تھا اور صرف دفتر مفتی محمد نعیم صاحب موجود تھے۔ حضرت مولانا عبدالصمد صاحب نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند ایک قریب کے کمرہ میں تشریف رکھتے تھے۔ مسٹر عطر سنگھ نے حضرت مولانا کو اطلاع دی کہ وہ دفتر کی تلاشی لینا چاہتے ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ دفتر اس وقت بند ہے اور منشی صاحب کہیں باہر گئے ہیں آپ انتظار کیجئے۔ جب انسپکٹر صاحب کو انتظار کرتے ہوئے کچھ عرصہ گزر گیا اور منشی صاحب تشریف نہیں لائے تو حضرت مولانا عبدالصمد صاحب نے ان سے تلاشی کا وارنٹ طلب کیا۔ انسپکٹر صاحب نے وارنٹ دکھانے سے انکار کر دیا اور متکبرانہ لہجہ میں کہا کہ میں اپنے اختیار خصوصی کے ماتحت تلاشی لینے آیا ہوں۔ مولانا نے دریافت کیا، آپ کیا تلاش کرنا چاہتے ہیں؟ انسپکٹر صاحب نے کہا کہ مجھے اس مکتوب کی ضرورت ہے جو حضرت مولانا محمود الحسن صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) کے نام سے شائع ہوا ہے۔ اس پر مولانا نے دفتر کا قفل توڑ کر مکتوب کے ۱۸۳۰ کاپیاں ان کے حوالہ کر دیں۔ اور پولیس واپس چلی گئی۔

جس وقت پولیس دفتر میں موجود تھی، مولانا محمد عرفان صاحب ناظم تبلیغات جمعیۃ علماء ہند بھی تشریف لے آئے اور آپ نے انسپکٹر صاحب سے تلاشی کا وارنٹ طلب کیا۔ لیکن انہوں نے وہی جواب دیا اور کہا کہ مجھے تلاشی لینے کا خصوصی اختیار حاصل ہے۔ ایک سپاہی نے یہ بھی کہا کہ خلاف قانون چیز کی تلاشی لینے اور اس کو ضبط کر لینے کا اختیار ہم کو ہر وقت حاصل ہے۔

پولیس جس مکتوب کی ۱۸۳۰ جلدیں اٹھا کر لے گئی ہے وہ حضرت مولانا محمود الحسن کا وہ فتویٰ ہے جو تحریک ترک موالات کے زمانہ میں شائع ہوا تھا اور جس میں انگریزوں کے ساتھ موالات کرنے اور ان کی اعانت کرنے کو ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ یہ فتویٰ جمعیۃ علماء دیوبند نے حال ہی میں اقبال پرنٹنگ پریس میں دوبارہ شائع کرایا ہے۔

جلیسور میں دو بم پھٹ گئے

کوتوالی اور خفیہ پولیس پر حملہ کا ارادہ

۱۴ اشخاص کی گرفتاری

جلیسور ۲۲ نومبر۔ جمعرات کی شب کو دو بم پھٹے۔ ایک بم مسٹر عاجسین افسر سی۔ آئی۔ ڈی کے مکان پر اور ایک بم کوتوالی میں گرا۔ کل صبح کے وقت پولیس نے متعدد مکانات کی تلاشی لی اور ۱۴ اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ … پلیڈر نے ضمانت کی درخواست کی جس کو عدالت نے نامنظور کر دیا۔ (ا۔پ)

مسٹر جگت نرائن سکرٹری ہندو مہا سبھا کو مزید سزا

پکٹنگ کے جرم میں ۶ ماہ قید سخت

پٹنہ ۲۲ نومبر۔ مسٹر جگت نرائن لال سکرٹری آل انڈیا ہندو مہا سبھا کو پکٹنگ آرڈیننس کے ماتحت چھ ماہ قید باشقت کی سزا دی گئی۔ اس سے قبل آپ کو ۹ ماہ قید باشقت کی سزا ہوئی تھی۔ آپ کو ”سی“ کلاس میں رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ (ا۔پ)

مسز اجیکا چرن کی سزایابی

چار ماہ قید محض

پٹنہ ۲۲ نومبر۔ مسز اجیکا چرن کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کے جرم میں یوم جواہر کے موقع پر جلوس کے نکالنے کے جرم میں چار ماہ قید محض کی سزا ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

زنانی بہنوں اور ۱۲ کانگریسی کارکنوں کی رہائی

جیل کے دروازہ کے باہر ستیہ گرہ

نواکھالی کے ایک پلیڈر کی سزایابی

ایک سال قید سخت

نواکھالی ۲۳ نومبر۔ مسٹر بہاری لال مجمودار پلیڈر و ڈکٹیٹر ضلع کانگریس کمیٹی کو دفعہ ۱۵۷ تعزیرات ہند کے ماتحت ایک سال قید باشقت کی سزا ہوئی ہے۔ مسٹر بہاری لال یوم جواہر کے موقعہ پر گرفتار کئے گئے تھے۔ (ا۔پ)

مادورا میں موسلا دھار بارش

متعدد مقامات پر ریلوے لائن کی شکستگی

پٹنہ میں مسٹر سوبھاش چندر بوس کا ورود

پنڈت موتی لال نہرو کا ایکس رے کے ذریعہ معائنہ

ڈاکٹروں کی جانب سے بحری سفر کی سفارش

بعد کی خبر

پنڈت مدن موہن مالویہ کی علالت

درجہ حرارت ۱۰۴ تک پہنچ گیا

مسلمانان ہند کا مطالبہ

حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کو رہا کیا جائے

گول میز کانفرنس کے ابتدائی اجلاس کا خاتمہ

وزیر اعظم کا حکمت عملی بیان کرنے سے گریز

محکمہ مالیات عوام کے قبضہ میں

گول میز کانفرنس کا آئندہ اجلاس

مجلس تعلقات وفاقی کی تجاویز پر غور و خوض

الہ آباد یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد

گورنر صوبہ متحدہ کی عدم شرکت

جلسے میں انقلابی نعرے

بمبئی جنگی کونسل کے سابق سکرٹری کی رہائی

دہلی جیل سے ۱۸۵ سیاسی قیدیوں کی تبدیلی

مسٹر سریندر ناتھ کو ۹ ماہ قید سخت

نصف درجن کے قریب مقدمات

جواہر پریس دہلی کے پبلشر کی گرفتاری

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ کی گجرات سے واپسی

ہاشم گل کی موت کے اسباب

حکومت ہند کی جانب سے غلط افواہ کی تردید

مسٹر حبیب الرحمان کی گرفتاری

دہلی کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ

چار رضاکاروں کی گرفتاری

بمبئی میں ریوالوروں اور کارتوسوں کی چوری

ملزمین اسوقت تک لاپتہ ہیں

ایک رائے بہادر اور ان کے صاحبزادے کی گرفتاری

پولیس پر خشت باری کرنے کا الزام

باردولی کے ۱۸ رضاکاروں کی رہائی

ہندوستانی مندوبین کا دور خطابت ختم ہو گیا

آخر میں وزیر اعظم نے روغن تازل دیا

پرنالا جہاں تھا وہیں رہے گا

مسٹر جادو ھا کی تقریر

سر آغا خاں کی تقریر

مسٹر میکڈانلڈ کی اختتامی تقریر

گول میز کانفرنس تاریخی واقعہ ہے

رائے عامہ پر اثر

میری طبیہ کالج دہلی سے علیحدگی

قصہ خوانی بازار میں پکٹنگ کا زور

مزید پانچ رضاکاروں کی گرفتاری

کوئٹہ چھاؤنی میں سے ایک مشین گن غائب
مستری نے ایک پٹھان کے ہاتھ فروخت کردی
متعدد اشخاص کی گرفتاریاں

کوئٹہ ۱۹ نومبر۔ کوئٹہ چھاؤنی میں سے مسلح گاڑیوں کے فوجی دستہ کی ایک مشین گن ایک کباڑیئے کے ہاتھ فروخت کردی گئی ہے پولیس چھاؤنی میں گئی اور کمانڈنگ آفیسر سے مشین گن کے متعلق حالات دریافت کئے کمانڈنگ آفیسر نے کہا جب فوجی سامان کا جائزہ لیا گیا تو ایک مشین گن کم نکلی۔ مجھے نہیں معلوم کہ کس وقت غائب ہوئی اور کہاں گئی۔ پولیس نے ٹیننگ کور کے چند آدمیوں کو شبہ میں گرفتار کرلیا ہے لنڈا بیوں کے بازار اور اسلام آباد میں مختلف مقامات پر تلاشیاں کی گئیں ایک انجن کی صفائی کرنے والے نے پولیس کے سامنے اقبال کیا ہے کہ میں نے ایک مشین گن غلام محی الدین کے ہاتھ پانسو روپیہ میں فروخت کی تھی پولیس نے اس شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ (ا۔ پ)

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت
ایکس رے کا امتحان کرانے کی تجویز

کلکتہ ۱۹ نومبر۔ پنڈت موتی لال نہرو کی کھانسی میں کوئی افاقہ نہیں ہوا ہے اور آپ کے بلغم میں خون بھی آرہا ہے۔ سرنیل رتن سرکار، اور ڈاکٹر جواہراج مہتا کی ہدایات کے مطابق آپ کے سینہ کا معائنہ ایکس رے کے ذریعے کیا جائے گا۔ (ا پ)

شاہ حسین سابق والئے حجاز کی علالت
اطلاع موت کی تردید

لندن ۱۹ نومبر۔ سائپرس سے ایک سرکاری برقیہ میں ظاہر کیا گیا ہے کہ شاہ حسین سابق والئے حجاز کی موت کی خبر غلط ہے آپ کی علالت میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی ہے۔ (رائٹر)

مدراس لیبر یونین کا ایک گول میزی کے نام تار
"ہم مکمل سوراج چاہتے ہیں"

مدراس ۱۹ نومبر۔ مدراس لیبر یونین نے مسٹر شوراؤ (لیبر جماعت کے گول میزی مندوب) کو برقی پیغام بھیجا ہے کہ "ہندوستان کی مزدور جماعت مکمل سوراج چاہتی ہے۔ عورتوں اور مردوں کو راستہ دینے کا حق کا مطالبہ کرتی ہے اور جداگانہ نیابت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے"۔ (ا۔ پ)

لاہور میں چھ مزید گرفتاریاں
یوم جواہر منانے کا شاخسانہ

لاہور ۱۹ نومبر۔ "یوم جواہر" منانے کے لئے ۱۴ نومبر کو جو جلوس نکالا گیا تھا اور جلسہ منعقد کیا گیا تھا اس کے سلسلہ میں گذشتہ شب چھ اور گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔ لالہ دنی چند کو شام کے وقت گرفتار کیا گیا آپ بارہ بجے والے تھے پنڈت سنتانم ۱۲ بجے کے قریب گرفتار کئے گئے امیر پہلوان اور قاسم کی گرفتاری دن کے وقت عمل میں آئی۔ (ا۔ پ)

بنارس میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

علیگڑھ ۱۹ نومبر۔ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا بیالیسواں اجلاس ۲۷ دسمبر سے ۲۹ دسمبر تک بنارس میں منعقد ہوگا۔ (ا۔ پ)

ڈاکٹر ہرڈیکر کے مکان کی تلاشی
ڈاکٹر صاحب کی گرفتاری کا وارنٹ ہوگیا

ہبلی ۱۹ نومبر۔ ڈاکٹر این ایچ ہرڈیکر کے مکان کی پولیس نے شب کے وقت تلاشی لی اور ہندوستانی سیوا دل کی ایک وردی اور چند کاغذات لے گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر ہرڈیکر کی گرفتاری کا وارنٹ نکل گیا ہے اور آپ عنقریب گرفتار کرلئے جائیں گے۔ (ا۔ پ)

ایڈیٹر ملاپ کے دس سالہ لڑکے کی برأت
دوسرے مقدمہ کی تبدیلی کیلئے درخواست

لاہور ۱۹ نومبر۔ مسٹر ہر بنس مجسٹریٹ نے خوشحال چند ایڈیٹر ملاپ کے دس سالہ لڑکے مسمی پاشیال کو بری کردیا ہے۔ پاشیال کے خلاف اسی عدالت میں ایک اور مقدمہ بھی چل رہا ہے مجسٹریٹ نے ملزم کو اجازت دیدی ہے کہ وہ عدالت عالیہ سے تبدیلی مقدمہ کی درخواست کرے۔ (ا۔ پ)

مدراس کونسل کے وائس پریذیڈنٹ کا انتخاب
صدر نے دو تجاویز کو مسترد کردیا

مدراس ۱۹ نومبر۔ راؤ بہادر جگن ناتھ راجو جسٹس پارٹی مجلس مقننہ مدراس کے ڈپٹی پریذیڈنٹ منتخب ہوگئے ہیں آپ کے حق میں ۵۴ آرا موصول ہوئیں اور مسٹر عبدالحمید خاں (نیشنلسٹ) کے حق میں ۲۹ آرا موصول ہوئیں۔

سوالات کے بعد صدر نے التوائے اجلاس کی دو تجاویز کو مسترد کردیا۔ ایک تجویز تو یہ تھی۔ ترچناپلی اور تنجور کے اضلاع میں سیلاب کے باعث جو شدید مالی و جانی نقصان ہوا ہے اس پر غور کرنے کے لئے اجلاس کو ملتوی کردیا جائے۔ دوسری تجویز یہ تھی کہ مدراس جیل کے حکام نے سی کلاس کے سیاسی قیدیوں کو چاول اور مکھن دینے سے انکار کردیا ہے۔ اس لئے مجلس مقننہ کو حکام جیل کے اس انکار پر غور کرنا چاہیے۔

جدید مقدمہ سازش کی سماعت کیلئے ٹربیونل کا تقرر

لاہور ۱۹ نومبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ جدید مقدمہ سازش کی سماعت کے لئے جو ٹربیونل مقرر کیا جائے گا وہ مسٹر بلیکر، مسٹر گنگا رام سوہنی اور مسٹر سلیم ایڈوکیٹ پر مشتمل ہوگا۔ (ا پ)

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل سفلی سے حب الاعمال بن سکتا ہے مسلمانوں کیلئے مناسب نہیں عمل علوی ہے مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ ...

جیلانی منجن

از تجربات جناب خانصاحب حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی شمس الاطبا۔ ناظرین: آپ نے بہت سے منجن دیکھے اور استعمال کئے ہوں گے لیکن ایک دفعہ اس منجن کو بھی ضرور بالضرور آزمائیں یہ منجن بے نما ...

شفاخانہ جیلانی ملی بازار لاہور

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس
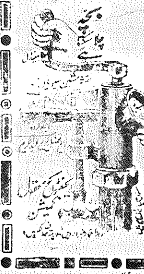
مشین سویاں
ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

ملنے کا پتہ: الیس ایم دین چاندنہ سوداگر گھڑی فتحپوری دہلی

چار سچی چیزیں
لطف شباب کیمیاوی سفوف طلا

سب اشیا کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

مزید رعایت
پیپ واچ ہاؤس ۲ اجمیری گیٹ دہلی

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین نصرتی کا مشہرہ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج
جبریانی حب کرشمہ طلائے شادمانی
پیغام نوجوانی
منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

ضرورت ہے
امپائر آف انڈیا لائف انشورنس کمپنی لمیٹیڈ کو

لائق با رسوخ ایجنٹوں کی دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ تنخواہ اور کمیشن دونوں طریقے ہیں مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں
قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو۔ اینڈ آرگنائزر فتحپوری شریف ہوٹل دہلی

زنجی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہو جائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہو چکا ہو ...
سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد
دواء العصفور
اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج ...
ملنے کا پتہ: حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔ پی)

بے روزگاروں کو مژدہ
...

۵ روپے میں چھ گھڑیاں مفت انعام
ایک جوڑا جوتہ بھی انعام
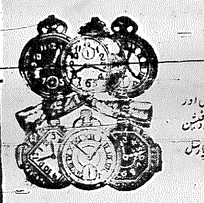
منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۱۲۲ اپچیت پور روڈ کلکتہ

دوست اور دشمن یکزبان ہوکر
پارس
منیجر پارس لاہور

بے روزگاروں کو خوشخبری
ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج ...
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ علاج
پلیزنگ پرل یعنی خاص پارہ کی طلسمی گولیاں
پرل فارمیسی لائل پور پنجاب

ہر مقصد میں کامیابی
تعویذ اسم اعظم
خادم القوم مولوی محمد خان مولوی نظام الدین خان عزیزیہ پریس بلڈنگ بھوپال

دوائے سیاہ بال
طلاء دود ھوالا
سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۹ تصویریں مفت انعام
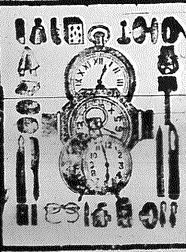
ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج۔ دمہ، کھانسی، ہاضمہ، آتشک، سفید داغ، جریان، بواسیر وغیرہ یہ سب ہی بیماریاں اگر ہماری جڑی بوٹی کی دوا سے بیخ و بن سے دور نہ ہو تو دونا دام واپس اعتقاد نہ ہو تو شرط لکھوالیں پیشگی اور ایک سے زائد منگانے والے کو محصولڈاک معاف جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجیں۔
ہیر برنا اسٹور کنسی سمری در بھنگہ ۵۲

سفید بال بندرہ دن میں جڑسے کالا
منیجر ہیر برنا اسٹور کنسی سمری در بھنگہ

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپ کو کوڑیوں کے مول دیا جارہا ہے اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپ کی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کے لئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ ان کو ثواب ملتا رہے۔

ہدیہ: ایک نسخہ بلا جلد۔ دس نسخے۔ پچاس نسخے۔ ایک سو نسخے۔ علاوہ محصولڈاک وریل
(منیجر الجمعیۃ)

اکسیر جذام
حافظ اقبال حسین بنگالی بھاگلپور

بستان العارفین
مکتبہ علمیہ بازار بلیماران دہلی

کوئٹہ چھاؤنی میں سے ایک مشین گن غائب
منتری نے ایک پٹھان کے ہاتھ فروخت کردی
متعدد اشخاص کی گرفتاریاں

کوئٹہ۔ ۱۵ ارنومبر۔ کوئٹہ چھاؤنی میں سے سلح گاڑیوں کے فوجی دستہ کی ایک مشین گن ایک کباڑے کے ہاتھ فروخت کردی گئی ہے پولیس چھاؤنی میں گئی اور کمانڈنگ آفیسر سے مشین گن کے متعلق حالات دریافت کئے کمانڈنگ آفیسر نے کہا کہ جب فوجی سامان کا جائزہ لیا گیا تو ایک مشین گن کم نکلی۔ مجھے نہیں معلوم کہ کس وقت غائب ہوئی اور کہاں گئی۔ پولیس نے ڈھنگ کور کے چند آدمیوں کو شبہ میں گرفتار کر لیا ہے کباڑیوں کے بازار اور اسلام آباد میں مختلف مقامات پر تلاشیاں کی گئیں ایک اجنبی کی صفائی کرنے والے نے پولیس کے سامنے اقبال کیا ہے کہ اس نے ایک مشین گن غلام محی الدین کے ہاتھ پانسو روپیہ میں فروخت کی تھی پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ (ا۔پ)

پنڈت موتی لال نہرو کی علالت
ایکس رے کا امتحان کرانے کی تجویز

کلکتہ۔ ۱۵ ارنومبر۔ پنڈت موتی لال نہرو کی کھانسی سے کوئی افاقہ نہیں ہوا ہے اور آپ کے بلغم میں خون بھی آرہا ہے۔ سرنیل رتن سرکار، اور ڈاکٹر جیوراج مہتا کی ہدایات کے مطابق آپ کے سینہ کا معائنہ ایکس رے کے ذریعے کیا جائے گا۔ (ا۔پ)

شاہ حسین سابق والئے حجاز کی علالت
اطلاع موت کی تردید

لندن۔ ۱۸ ارنومبر۔ سائیپرس سے ایک سرکاری برقی پیغام مظہر ہے کہ شاہ حسین سابق والئے حجاز کی موت کی خبر غلط ہے۔ آپ کی حالت میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی ہے۔ (رائٹر)

مدراس لیبر یونین کا ایک گول میز کے نام تار
"ہم مکمل سوراج چاہتے ہیں"

مدراس۔ ۱۹ ارنومبر۔ مدراس لیبر یونین نے مسٹر شوراؤ (لیبر جماعت کے گول میز مندوب) کو برقی پیغام بھیجا ہے کہ "ہندوستان کی مزدور جماعت مکمل سوراج چاہتی ہے۔ عورتوں اور مردوں کو رائے دہندگی کا حق کا مطالبہ کرتی ہے اور جداگانہ نیابت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔" (ا۔پ)

لاہور میں چھ مزید گرفتاریاں
یوم جواہر منانے کا شاخسانہ

لاہور۔ ۱۹ ارنومبر۔ "یوم جواہر" منانے کے لئے ۱۷ رنومبر کو جو جلوس نکالا گیا تھا اور جلسہ منعقد کیا گیا تھا، اس کے سلسلہ میں گذشتہ شب چھ اور گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں لالہ دنی چند کو شام کے وقت گرفتار کیا گیا آپ بار ایٹ لا جانے والے تھے پنڈت ... ۸ بجے کے قریب گرفتار کئے گئے امیر پہلوان اور قاسم کی گرفتاری دن کے وقت میں عمل میں آئی۔ (ا۔پ)

بنارس میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

علی گڑھ۔ ۱۹ ارنومبر۔ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا بیالیسواں اجلاس ۲۸ دسمبر۔ ۳۰ دسمبر تک بنارس میں منعقد ہوگا۔ (ا۔پ)

ڈاکٹر ہرڈیکر کے مکان کی تلاشی
ڈاکٹر صاحب کی گرفتاری کا وارنٹ ہوگیا

بمبئی۔ ۱۹ ارنومبر۔ ڈاکٹر این ایچ ہرڈیکر کے مکان کی ... کے وقت تلاشی لی اور ہندوستانی سیوا دل کی ایک وردی اور متعدد کاغذات لے گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر ہرڈیکر کا وارنٹ نکل آیا ہے اور آپ عنقریب گرفتار کر لئے جائیں گے۔ (ا۔پ)

ایڈیٹر ملاپ کے دس سالہ لڑکے کی برأت
دوسرے مقدمہ کی تبدیلی کیلئے درخواست

لاہور۔ ۱۹ ارنومبر۔ مسٹر ہرنس مجسٹریٹ نے خوشحال چند ایڈیٹر ملاپ کے دس سالہ لڑکے مسمی یاشپال کو بری کر دیا ہے۔ یاشپال کے خلاف اسی عدالت میں ایک اور مقدمہ بھی چل رہا ہے مجسٹریٹ نے ملزم کو اجازت دیدی ہے کہ وہ عدالت عالیہ سے تبدیلی مقدمہ کی درخواست کرے۔ (ا۔پ)

مدراس کونسل کے وائس پریذیڈنٹ کا انتخاب
صدر نے دو تجاویز کو مسترد کر دیا

مدراس۔ ۱۹ ارنومبر۔ راؤ بہادر جگن ناتھ راجہ (جسٹس پارٹی) مجلس مقننہ مدراس کے ڈپٹی پریذیڈنٹ منتخب ہوگئے ہیں آپ کے حق میں ۵۸ آراء موصول ہوئیں اور مسٹر عبدالحمید خاں (نیشنلسٹ) کے حق میں ۲۹ آراء موصول ہوئیں۔

سوالات کے بعد صدر نے التوائے اجلاس کی دو تجاویز کو مسترد کر دیا۔ ایک تجویز تو یہ تھی۔ ترچناپلی اور تنجور کے اضلاع میں سیلاب کے باعث جو شدید مالی و جانی نقصان ہوا ہے اس پر غور کرنے کے لئے اجلاس کو ملتوی کر دیا جائے۔ دوسری تجویز یہ تھی کہ مدراس جیل کے حکام نے سی کلاس کے سیاسی قیدیوں کو چاول اور مکھن دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس لئے مجلس مقننہ کو حکام جیل کے اس انکار پر غور کرنا چاہیے۔

جدید مقدمہ سازش کی سماعت کیلئے ٹریبونل کا تقرر

لاہور۔ ۱۹ ارنومبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ جدید مقدمہ سازش کی سماعت کے لئے جو ٹریبونل مقرر کیا جائیگا وہ مسٹر بلیکر، مسٹر گنگا رام سونی اور مسٹر سلیم ایڈوکیٹ پر مشتمل ہوگا۔ (ا۔پ)

زبردست رعایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل سفلی ... مسلمانوں کیلئے مناسب نہیں ... علوی ... تجربہ ...

جیلانی منجن

... نسخہ جات ... (نوٹ) ... واپس

ملنے کا پتہ: شفاخانہ جیلانی گمٹی بازار لاہور

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہمارے کارخانہ قائم شدہ ۱۹۱۳ء کی تیار کردہ مقبول عام پیتل کی خوبصورت پالش شدہ منٹوں میں سیروں نفیس ولذیذ سویاں تیار کرنے والی

نوایجاد مشین سویاں

وزن معمولی۔ پرزے کم۔ مختصر و مضبوط

قیمت فی مشین پیتل پالش شدہ ... علاوہ محصولڈاک وغیرہ

ملنے کا پتہ: ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

چوکیدار

ملنے کا پتہ: ایس۔ ایم۔ دین جانانہ سوداگر گھڑی چشمہ فتحپوری دہلی

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین نصرتی کا شہرہ آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج

بکس پیام نوجوانی

حب مشتہی

اس میں داخلی و خارجی استعمال کی ... ادویہ ہیں

جریانی — حب کرشمہ — طلا شادمانی

۳۲ خوراک — ۳۲ خوراک — پلاٹینہ

ان ادویہ میں جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز پوشیدہ ہے ...

پتھری توڑ

آپریشن نہ کرائیے بلکہ اس اکسیر کو استعمال کرو ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

جانشکاہ ہر کیجئے

لطف شباب کیا ہے؟ سفوف و طلاء

جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب ایڈیٹر ... کی رائے

جناب استاد ... ایڈیٹر روشنی کی رائے

ملنے کا پتہ: حکیم مولوی نظیر علی ... دہلی

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

فینسی رسٹ واچ۔ لیور پاکٹ واچ

مزید رعایت

ڈائمنڈ کٹ جڑاؤ۔ گولڈن کیمیکل

چیپ واچ ہاؤس ۱ اجمیری گیٹ دہلی

ضرورت ہے
امپائر آف انڈیا لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو

لائق باسوخ ایجنٹوں کی۔ دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے تنخواہ اور کمیشن دونوں طریقے ہیں مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں۔

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو۔ انچارج ایجنسیز فتحپوری شریف ہوٹل دہلی

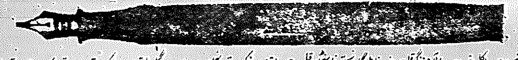

آج خرید یں ... زنگی قلم ... فاؤنٹین قلموں ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

۱۵ روپے میں چھ گھڑیاں مفت انعام
ایک جوڑا جوتہ بھی انعام

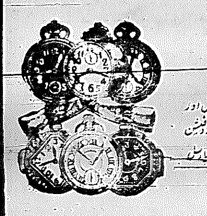

منیجر دی فرینڈس آف انڈیا ۱۶۱/۱ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور سیکھنے کے بعد ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ اصلی نایاب چیز
پلیزنگ پرل یعنی خاص پارہ کی طلسمی گولیاں

... پرل فارمیسی لائل پور پنجاب

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامات بھی پیدا ہو جائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہو جائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے ...

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرہند ایک سو گوٹہ گرم کی گانٹھ منگا کر بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ...

برنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

ہر مقصد میں کامیابی
مفت بالکل مفت مفت
تعویذ اسم اعظم

... خادم القوم مولوی محمد عمر خاں مولوی نظام الدین خاں عزیزی پریس بلڈنگ بھوپال

دوائے سیاہ بال
طلاء دودھ والا

... سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

دنیائے مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد
دواء العصفور

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور اطلیہ وغیرہ سے بے نیاز کر دے گا ...

ملنے کا پتہ: حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

دوست اور دشمن یکزبان ہو کر
پارس

کے بلند معیار اپنی بے تعصبی اور بے معاندہ ہی بے لاگ ... کی تعریف کرتے ہیں ...

قیمت سالانہ چار روپے ... منیجر "پارس" لاہور

سانپ کے کاٹے کا عمل

... مسٹر ... لطف اللہ ۲۰۳ دہلی

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

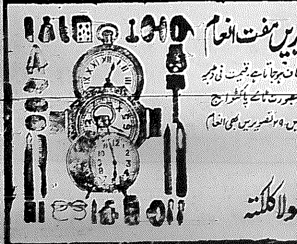

ملنے کا پتہ: ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... ہیر برنا اسٹور کمپنی سمری دربھنگہ ۵۲

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر ہیر برنا اسٹور کمپنی سمری دربھنگہ

بستان العارفین

... کتب خانہ علمیہ بازار ٹیلیاران دہلی

اکسیر جذام

... بواسیر و ذیابیطس ... حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپ کو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپ کی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کے لئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہو گا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ ان کو ثواب ملتا رہے۔

ہدیہ:۔ ایک نسخہ بلا جلد۔ دس نسخے۔ پچاس نسخے۔ ایک سو نسخے۔ علاوہ محصولڈاک وریل

(منیجر الجمعیۃ)

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۷ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۷ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۲۸ نومبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۳۹

”علمائے اسلام“ کے فتوے پر ایک نظر

ندوہ کا جواب ندوہ کی زبان سے

[illegible]

غیبی آواز

(از جناب جوش ملیح آبادی)

قسم اس دل کی چکا ہے جسے گو بت پرستی کا
قسم ان تیز کانوں کی کہ ہنگام قدح نوشی
قسم اس جان کی خو ہے جسے فطرت پرستی کی
قسم اس نور کی، کشتی جو ان آنکھوں کی کھیتا ہے
قسم اس ذوق کی حاوی ہے جو آثار قدرت پر
قسم اس حس کی جو پہچان کر تیور ہواؤں کے
قسم ان انگلیوں کی دوستو! جو دیکھ لیتی ہیں
قسم اس آنکھ کی جو درس بینش مجکو دیتی ہے
قسم اس فکر کی، سوگند اس تخیل محکم کی

مگر پہچانتا ہے جو مزاج اشیائے ہستی کا
مشیت کی زباں رہتی ہے جن سے محو سرگوشی
گنا کرتی ہے راتوں کو جو ضربیں قلب ہستی کی
جو نقش پا کے اندر عزم رہرو دیکھ لیتا ہے
ضمیر کائنات آئینہ ہے جس کی بصیرت پر
سناتی ہے خبر طوفان کی طوفان سے پہلے
چٹانیں چھو کے بے ترشے ہوئے اصنام کی نبضیں
زمیں کی بھاپ میں جو بجلیوں کو دیکھ لیتی ہے
جو سنتا ہے صدائیں جنبش مژگان عالم کی

قسم اس روح کی جو عرش کو رفعت سکھاتی ہے
کہ راتوں کو مرے کانوں میں یہ آواز آتی ہے:-

”اٹھو، چونکو، بڑھو، منہ ہاتھ دھو، آنکھوں کو مل ڈالو
خبر لو انقلاب آنے کو ہے ہندوستاں والو!
اٹھو، وہ صبح کا غرفہ کھلا، زنجیر شب ٹوٹی
وہ دیکھو پو پھٹی، غنچے کھلے، پہلی کرن پھوٹی!!“

جوش
دارالترجمہ، حیدرآباد دکن، ۱۲ نومبر ۱۹۳۰ء

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران ”الجمعیۃ“ سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں ”الجمعیۃ“ کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں ”الجمعیۃ“ کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین ”الجمعیۃ“ حتی الامکان ہر طریقہ سے ”الجمعیۃ“ کی اعانت فرمائیں گے:-

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار ”الجمعیۃ“ کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر ”الجمعیۃ“ میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر ”الجمعیۃ“ سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح ”الجمعیۃ“ کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں ”الجمعیۃ“ کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر ”الجمعیۃ“ کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب ”الجمعیۃ“ کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ ”الجمعیۃ“ میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ ”الجمعیۃ“ کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے ”الجمعیۃ“ جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران ”الجمعیۃ“ نے اسطرح ”الجمعیۃ“ کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم ”الجمعیۃ“ کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت ”الجمعیۃ“ کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

نوٹ: (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) ”الجمعیۃ“ کا سالانہ چندہ ... روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ... روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے۔

[illegible] محمد یونس ... نے ... پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر الجمعیۃ ... سے شائع کیا

ہندوستان کے سیاسی عناصر پر حکومت ہند کا تبصرہ

بعض ناقابل انکار حقائق کا اعتراف

تحریک آزادی کے ساتھ ہندوستانیوں کی عام ہمدردی

(حکومت ہند کے مراسلہ سے ترجمہ کیا گیا)

(گزشتہ سے پیوستہ)

قومی روح کی نشو ونما

ہم نے جو واقعات اوپر بیان کئے ہیں ان سے یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم قومی خیالات کے خاص اثرات کی وسعت کو کم کر کے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تعلیم یافتہ طبقات میں من حیث الکل قومی ...

... سے مجبور ہو کر اس کے مقاصد سے ہمدردی ظاہر کی ہے جس کو کسی حالت میں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس میں شک نہیں کہ اقلیت والی اقوام بھی بڑی حد تک ان وسیع قومی تحریکات میں حصہ لیتی ہیں لیکن یہ امر صاف ظاہر ہے ان کو خود مختار ہندوستان میں اپنی حالت کے متعلق خطرہ لاحق ہے ...

معاصرین کے افکار وآراء

ترے اقرار آساں سے ترا انکار پیدا ہے (مستقل)

گول میز کانفرنس میں مولانا محمد علی کی معرکتہ الآراء تقریر معتقدین ہنود کے نقطہ نظر سے بیشک لاجواب ہے اس لئے کہ ان کی خواہش کے عین مطابق مولانا نے ڈومینین اسٹیٹس کی ایسی پرزور تائید کی ہے جیسی شاید خود ان میں سے بھی اس وقت تک کوئی نہیں کر سکا۔ مگر افسوس کہ بظاہر نیشنلزم کی بے اختیار خواہش کے جوش میں مولانا نے غریب اور بیزبان مسلمانوں کے نقطہ نظر کو یکقلم فراموش کر دیا اور فرقہ وارانہ تنگ نظری کے الزام سے بچنے کے خیال سے اتنا بھی نہ کیا کہ ڈومینین اسٹیٹس کی تائید سے قبل کم از کم اس بات کا تو اطمینان کر لیتے کہ گول میز کانفرنس میں ہندوستان کا دستور حکومت ترکیبی و لامرکزی قسم کا بنے گا۔ شاید اس موقع پر یہ کہا جائے کہ دستور حکومت کے ترکیبی ہونے کی نسبت قریب قریب ہر خیال کے ممبروں نے اپنی اپنی تقریروں میں اتفاق رائے کا اظہار کیا ہے یہاں تک کہ مسٹر شاستری نے بھی کہدیا ہے کہ اب میں نے اپنی رائے بدل دی ہے اور وحدانی دستور کے بجائے ترکیبی دستور کو قبول کرتا ہوں۔ لیکن غور سے دیکھئے تو معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر شاستری کا اس قدر جلد اور با آسانی رائے بدل دینا خالی از علت نہیں۔ حقیقت حال یہ ہے کہ نمائندگان ہند کے علاوہ نمائندگان حکومت برطانیہ و ہند بھی دستور حکومت کو ترکیبی لامرکزی کے بجائے محض ترکیبی مرکزی قسم کا بنانا چاہتے ہیں اور یہ سمجھ کر کہ ترکیبی مرکزی دستور (جیسا کہ اس وقت کناڈا میں ہے) وحدانی دستور حکومت کے بالکل مشابہ ہوتا ہے۔ صرف ایک لفظ ترکیبی کو قبول کر لینے میں مطلق تامل نہیں کرتے اور جاننے والے ان کے اس اقرار آسان کو انکار کا ہم معنی سمجھتے ہیں۔ بقول نامہ نگار لیڈر کمیٹی تشکیل دستور میں حکومت مرکزی و حکومت صوبجات کے باہمی تعلق کا مسئلہ اس وقت پیش نہ ہوگا بلکہ بعد کے لئے اٹھا رکھا جائے گا تاکہ حکومت ترکیبی کے مرکزی یا لامرکزی ہونے کی اختلافی بحث کا اس وقت موقع ہی نہ آئے اور ڈومینین اسٹیٹس کے متعلق مسلمانوں کی بلا شرط منظوری ایک امر مسلم قرار پا جائے۔

مولانا بخاری اور خان علی گل خاں (مدینہ)

مجاہد ذات حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے بے شمار معتقدین میں دنیا جہان کی اس اطلاع سے غیر معمولی تشویش پیدا ہوئی ہے کہ مولانا ممدوح ملیریا میں مبتلا ہیں۔ مولانا بخاری اپنے مجاہدانہ علی الاعلان عملی سرگرمیوں کی وجہ سے تمام اسلامی حلقوں میں بہت زیادہ ہر دلعزیز ہیں۔ موجودہ قومی خیالات کی نشو ونما کے لئے مولانا ممدوح نے جس ثبات واستقلال اور جواں ...

تبدیل کر دینی۔ لیکن افسوس ہے کہ ایسا نہیں کیا گیا۔ بہرحال اگر اب تک ایسا نہیں کیا گیا تو اب اس طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ حال ہی میں یہ اطلاع بھی موصول ہوئی ہے کہ سرحد کے مایہ ناز فرزند خان علی گل خاں گجرات جیل میں شدید طور پر علیل ہیں۔ آپ کو پھیپھڑوں کی خرابی کے علاوہ اختلاج قلب، خرابی معدہ اور پٹھوں کی بیماری ہے۔ خان صاحب ممدوح رولٹ ایکٹ کے زمانہ سے قوم کے ایک محترم لیڈر کی حیثیت سے سیاسی تحریکات میں حصہ لے رہے ہیں۔ آپ انسداد شراب کے مقدس مقصد کی خاطر پکٹنگ کے جرم میں ایک سال کے لئے سزایاب ہوئے ہیں۔ آپ کی صحت بہت تیزی سے انحطاط کی طرف مائل ہے اور زندگی خطرہ میں۔ ہم اس وقت حکومت کے حزم و تدبر کا امتحان لینا چاہتے ہیں۔ کیا یہ امر حکومت کے لئے مناسب نہ ہوگا کہ یہ دونوں محترم قائد رہا کر دیئے جائیں اور مسلمانوں میں جو عام ہیجان و اضطراب پیدا ہو رہا ہے اس کو سکون واطمینان سے تبدیل کر دیا جائے۔

غیرت کا خون (سچ)

"مشرق کی ایک سیاہ چشم حسینہ، سونے کے زیورات سے لدی ہوئی اور سر پر نیلی چادر ڈالے، شب گزشتہ وکٹوریہ اسٹیشن (لندن) پر تری اور حسن و نمک اس نفاس ریشمی ساری کے دامنوں کو سمیٹتے ہوئے ... میں ایک حرکت سی پیدا ہوگئی ... اس خاتون کی آنکھیں زندہ دلی سے جھلک رہی ہیں، اس کی ہنسی کی آواز پر موسیقی کا گمان ہوتا ہے، چہرہ کا رنگ اس قدر صاف اور کھلتا ہوا، کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سیاہ چمکدار زلفوں کے آگے شفاف سنگ مرمر رکھا ہوا ہے"

یہ الفاظ لندن کے ڈیلی میل کے ہیں جو لیڈر (۱۷ اکتوبر) کی وساطت سے ہندوستان میں بھی شائع ہوئے ہیں۔ یہ کس کی خوش ادائیوں کی داد دی جا رہی ہے؟ کوئی آبرو باختہ عصمت فروش ہے؟ کوئی پیشہ ور رقاصہ ہے؟ کوئی تھیٹر یا سینما کی ایکٹرس ہے؟ ــــ آہ کوئی بدبخت و بے نصیب بھائی یہ تصریح کرنے کی جرأت کہاں سے لائے کہ وہ اس کی بہن، پنجاب کے ایک مشہور و معزز گھرانے کی بیٹی، اور ایک نامور بیرسٹر و ممبر اسمبلی کی بیوی ہیں جو اس وقت اپنے والد ماجد کے ہمراہ لندن میں گول میز کانفرنس کے ایک نمائندہ کی حیثیت سے تشریف فرما ہیں ...

... اور حکومت اس کی طرف قطعاً توجہ نہ کرے۔ ہم مسلمانان ہند کے اضطراب کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے حکومت کے ذمہ دار ارکان سے یہ کہدینا چاہتے ہیں کہ مولانا کی علالت اگر اسی طرح ... اور حکومت نے اپنی تغافل شعاری میں کوئی تبدیلی نہ کی تو مسلمانوں میں موجودہ اضطراب کے علاوہ زبردست ہیجان پیدا ہو جائے گا۔ حکومت کا اولین فرض یہ تھا کہ سزا کا حکم سنانے کے بعد مولانا کو ان کے وطن کے قریب گجرات جیل میں یا کسی اور مناسب مقام پر ...

جدید میں لاسلکی کی تعلیم

... تعلیم سیکھنے کے بعد محکمہ خبر رسانی میں کام کر سکیں۔ داخلہ کے ہر طالب علم کو ماہوار وظیفہ منظور کئے گئے ہیں۔ دمشق اور تعلیم ختم ہونے کے بعد معقول تنخواہ کی امید دلائی گئی ہے۔ فطری طور پر عربوں کے قوائے دماغی سائنس کے لئے نہایت موزوں ہیں۔ اگر بادیہ نشیں اقوام کو علوم جدیدہ کی طرف توجہ دلائی گئی تو وہ ترقی کے میدان میں دنیا کی شائستہ جماعتوں کو شکست دے دیں گی۔

مسئلہ فلسطین سے متعلق برطانوی حکمت عملی

حکومت برطانیہ کا قرطاس ابیض

استدلالی وانتقادی تشریح وتبصرہ

(بسلسلہ اشاعت گزشتہ)

عربوں کی اقتصادی حالت

عربوں کے مکتوب میں یہ خیال پناہ گزیں ہے کہ یہودیوں کو زیادہ تعداد میں آباد کرنے کی وجہ سے ان کی اقتصادی حالت کو نقصان عظیم پہنچا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ عرب آبادی کو ... مالی مشکلات کا سامنا پڑ رہا ہے اور یہ مشکلات اسی وقت رفع ہو سکتی ہیں جبکہ دونوں قوموں کے درمیان باہمی ربط واتحاد پیدا ہو جائے۔ کیونکہ اس باہمی ربط واتحاد پر فلسطین کی فلاح ...

فلسطین کے لئے نازک وقت

فلسطین کے اقتصادی، سیاسی اور معاشرتی مسائل کی تحقیقات سے یہ امر صاف ظاہر ہوتا ہے کہ فلسطین اس وقت نازک دور میں سے گزر رہا ہے۔ ماضی میں حکومت نے اقتصادی و معاشرتی طاقتوں میں بہت کم مداخلت کی تھی اور ان طاقتوں کو رائے عامہ پر چھوڑ رکھا تھا لیکن اب یہ امر ناگزیر ہو گیا ہے کہ ان طاقتوں کو رائے عامہ پر چھوڑ دیا جائے اور حکومت کسی مداخلت کے بغیر اقتصادی و معاشرتی تنزل کو خاموشی کے ساتھ دیکھتی رہے۔ حکومت کو اس زمانہ میں اپنی حکمت عملی بدلنی اور اقتصادی و معاشرتی مسائل میں مداخلت کرنی پڑے گی۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ حکومت اور عربی و یہودی رہنماؤں کے باہمی تعاون کے ذریعہ فلسطین کو اس تباہی سے بچایا جا سکتا ہے ... کی مساعی کو ناکام کر دے گی جو فلسطین کو وطن الیہود بنانا چاہتے ہیں اور دوسری طرف آبادی کی اس اکثریت کے مفادات کو نقصان پہنچے گا جس کے پاس زندگی گزارنے کے وسائل بہت کم ہیں۔

باہمی رواداری کی ضرورت

مغرب اقصیٰ کی تاریخ کا ایک ورق

امت عربیہ کے عروج وزوال کی عبرت انگیز داستان

غازیان عرب کو فرانسیسی حکومت نے کس طرح غلام بنایا؟

(ادارۃ الجمعیۃ)

مغرب اقصیٰ اور الجزائر کے مسلمان آج کل جن مصیبتوں اور گوناگوں پریشانیوں میں مبتلا ہیں اور جس طرح فرانسیسی حکومت ان کو برباد کر رہی ہے وہ با خبر حضرات سے پوشیدہ نہیں ہے۔ مغرب اقصیٰ کی سرزمین کے کبھی یہی تیرہ بخت اور داژگوں قسمت مالک تھے جو آج آزادی کا سانس لینے کے لئے ...

یہی چال چلی اور دونوں بڑی حکومتوں نے اقصائے مغرب پر متحدہ یلغار بولدی۔ مغرب اقصیٰ پر سب سے پہلا حملہ ۱۶۵۱ء میں کیا گیا۔ دوسرا حملہ ۱۶۶۴ء میں کیا گیا اور تیسرا اور چوتھا حملہ ۱۶۶۲ء و ۱۶۸۵ء میں کیا گیا۔ ان حملوں میں مجاہدین عرب نے جس طرح داد شجاعت دی اور طرفین سے جو زور آزمائیاں ظہور میں آئیں ان کا تذکرہ یہاں مقصود نہیں ہے۔ یہاں تو صرف نتائج کے چہرہ ...

عبد القادر الجزائری اور فرانس

فرانس اور انگلستان کی متحدہ یورش

(باقی آئندہ)

ہندوستان کی بربادی اور اس کا علاج

سیاسی آزادی اقتصادی نجات کے ساتھ وابستہ ہے

(از جناب بدر نظامی راحتی صدر مسلم کانگریس پارٹی احمد آباد)

گزشتہ خوشحالی

یہ ملک ہندوستان پہلے اس قدر زرخیز و خوشحال تھا کہ اہل دنیا اس کو "سونے کی کان" تصور کرتے تھے۔ ہر قسم کی صنعت و حرفت یہاں موجود تھی اور تجارت کی سب سے بڑی منڈی بھی یہی ہندوستان تھا۔ حوادث زمانہ نے کئی ملکوں کے تختے پلٹ دیئے لیکن یہاں کبھی کوئی آفت ایسی نہ آئی جس نے ہندوستان کو تنزل کے غار میں دھکیل دیا ہو۔ یہاں جو بھی آیا یہیں کا ہو کر رہا۔ مسلمان بھی بطور فاتح کے یہاں آئے مگر اس کو بجائے تباہ و برباد کرنے ...

ہندوستانی تجارت کو انگلستان سے مٹانے کے لئے وہاں جو کارروائی انجام دی گئی اس کے علاوہ خود ہندوستان میں بھی محاصل راہداری ٹیکس اس قدر زائد لگا دیئے گئے اور ایسے قوانین نافذ کئے گئے کہ جن کی وجہ سے ہندوستان میں دیسی مال کی تجارت اہل ہند کے لئے وبال جان ہوگئی۔

تاجروں کیلئے سخت مصائب

سر فریڈرک شور اپنی تصنیف Notes on Indian ...

صنعت وحرفت کی ترقی

تجارتی دولت

موجودہ مفلسی

ہندوستانی تجارت کی تباہی

ہندوستانی مال پر گراں محاصل

ناقابل برداشت مظالم

خریداران الجمعیۃ کو جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ ارسال کرنا چاہیئے۔ (منیجر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ر نومبر سنہ ۱۹۳۰ء

افتراق امت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۴)

ہم نے اس سلسلہ مضامین کے پہلے نمبروں میں لکھنؤ کی پروپیگنڈا کانفرنس کے صدر استقبالیہ کا خطبہ پیش کرکے اس کے ابتدائی حصہ کا ناقدانہ تبصرہ کیا تھا ...

عہدہ داران جمعیۃ کی خدمات

ذاتی عنایات کی استدعا

"اسلامی جمہوریت" ہی وجہ اختلاف ہے

مولانا محمد ... صاحب نائب ...

مولانا احمد علی صاحب ناظم انجمن خدام الدین لاہور

مولانا حفیظ الرحمن صاحب سیوہاروی

مولانا لطف اللہ صاحب مونگیری جانشین حضرت ...

مولانا محمد علی صاحب مرحوم ناظم ندوہ

اس تجویز کے منظور ہو جانے کے بعد صدر اور ناظم کی جانب سے مندرجہ ذیل درخواست پیش کی گئی۔

"ہم نہایت خلوص سے جلسہ مرکزیہ کی اس عزت افزائی کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس نے تجویز اعتماد پاس کرکے ظاہر فرمائی ہے۔ مگر نہایت ادب سے درخواست کرتے ہیں کہ استعفے منظور فرمائے جائیں ورنہ کم از کم ریکارڈ کرلئے جائیں اور ان پر آئندہ کسی مناسب موقع پر جلد از جلد غور کیا جائے"

دستخط مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ۱۲ اگست ۱۹۲۹ء

مولانا احمد سعید صاحب

اس درخواست پر جمعیۃ مرکزیہ کی جانب سے جناب صدر نے تحریر فرمایا کہ

"یہ اجلاس جمعیۃ کا باتفاق آراء اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ ہر دو صاحبوں کے استعفے ریکارڈ کرلئے جائیں اور ان پر لکھ دیا جائے کہ منظور نہیں ہیں"

دستخط مولانا عبدالرحمن صاحب امروہوی (صدر اجلاس) ۱۲ اگست ۱۹۲۹ء

صدر و ناظم کے ساتھ جمعیۃ علماء کا تعلق

محترم صدر و ناظم نے اپنے ان استعفوں کو اس امید پر ریکارڈ کرایا تھا کہ شاید آگے چل کر انتخاب کے موقع پر اراکین جمعیۃ غور فرمائیں اور اس وقت انہیں اس ذمہ داری کے بارے سے سبکدوش کردیں ... اجلاس میں انتخاب کا مسئلہ پیش ہوا تو دوبارہ ان ہی حضرات کے اسمائے گرامی پیش کئے گئے ...

... کی خدمت کر رہے ہیں۔

معترضین کی حقیقی خواہش

یہ ہیں وہ خیالات جو جمعیۃ علماء کے اکثر اراکین نے مختلف مواقع پر ظاہر کئے ہیں اور جن کی موجودگی میں وہ یہ نہیں چاہتے کہ ایک لمحہ کے لئے بھی جمعیۃ کو ان دونوں بزرگوں کی قیادت سے محروم ہونے دیں۔ لکھنؤ کی پروپیگنڈا کانفرنس کے صدر اجلاس اور ان کے بعض سرپرست بے شک یہ چاہتے ہیں کہ جمعیۃ علماء کے متعلق ناپاک پروپیگنڈا کرکے اور اس کے محترم عہدہ داروں کے خلاف ذریدہ دہنی سے کام لیکر دنیا کو دھوکہ میں مبتلا کریں۔ لیکن مسلمانوں کے سامنے خود ان کی زندگیاں بھی موجود ہیں اور وہ ان کے کبر بکر سے اچھی طرح واقف ہیں ... جمعیۃ کی تمام کارروائیاں اس کے دستور العمل کے مطابق ہی ...

... کیا جائے گا کسی دستوری ادارے میں صرف چار یا پانچ اشخاص کو ہرگز یہ اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ افتراق و انشقاق کی دھمکیاں دیکر ... ہم انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ اس فتنہ افتراق کے اصل اسباب پیش کریں گے تاکہ حقیقت حال منکشف ہو جائے۔

مسلمانوں کی ایک اور کانفرنس

جمعیۃ دہلی میں ہز ہائی نس سر آغا خاں کے زیر صدارت آل پارٹیز مسلم کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا تھا اور مسلم مطالبہ ہند کے متعلق ایک متفقہ قرارداد منظور کی گئی تھی ... اس وقت سے اب تک اسی کانفرنس کی قرارداد کو مسلمانوں کی طرف سے پیش کیا جاتا رہا ... بایں ہمہ بنگال اور پنجاب سے ایک اور جدید کانفرنس کی تحریک کی گئی ہے ... مسلمانوں میں کانفرنسوں کی کمی پہلے ہی سے نہیں ہے۔ جو ایک اور جدید کانفرنس تیار کی جا رہی ہے۔

گول میز کانفرنس

گول میز کانفرنس کے پہلے اجلاس میں ہندوستانی اور برطانوی مندوبین نے جو تقریریں کی ہیں ان سے ایک بات بالکل واضح ہوگئی ہے ... اساسی موجود نہیں تھا اس لئے بے معنی الفاظ کی بنیاد پر قلعے تعمیر کئے جاتے رہے۔ دستور اساسی کے سامنے آنے پر ساری حقیقت منکشف ہو جائے گی۔

غزنوی خاندان کی ایک مغتنم یادگار بھی چل بسی

حضرت مولانا سید عبدالواحد صاحب غزنوی کا وصال

علماء کے طبقہ میں یہ خبر نہایت حزن و ملال کے ساتھ سنی جائے گی کہ حضرت مولانا ... عبدالواحد صاحب غزنوی ... ۱۸ر نومبر کو امرتسر میں دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولانا موصوف اس زمانہ میں اپنے خاندان (غزنوی) کی ایک مغتنم یادگار اور سلف صالحین کا ایک اعلیٰ نمونہ تھے ... مرحوم کو اپنی وصیت کے مطابق حضرت مولانا عبدالجبار صاحب غزنوی نوراللہ مرقدہ کے پہلو میں مبارک سپرد خاک کیا گیا ... دعا ہے کہ رب العزت مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور آپ کے متعلقین کو صبر و سکون کی نعمت سے مالا مال کرے۔

صدر مجلس سول نافرمانی کی گرفتاری

فریدپور ۲۵ر نومبر گذشتہ اتوار کو پولیس نے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے دفتر پر چھاپہ مارا اور اس پر اپنا قفل ڈالدیا ... صدر مجلس سول نافرمانی یوم جواہر کے سلسلے میں گرفتار کرلئے گئے ... پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر پڑھ کر سنائی تھی جو سرکار ضبط کر چکی ہے۔

جبل پور میں سات بموں کی برآمدگی

مختلف مقامات پر خانہ تلاشیاں

متعدد وکیلوں، مختاروں اور سوداگروں کی گرفتاری

جبل پور ۲۳ر نومبر کل پولیس نے مقامی کانگریس کمیٹی پر چھاپہ مارا۔ کہا جاتا ہے کہ کانگریس کمیٹی کے دفتر سے تو کوئی قابل اعتراض شے برآمد نہیں ہوئی لیکن اس کے سامنے ایک خالی مکان سے پانچ بم برآمد ہوئے۔ پولیس نے ان بموں کو اپنے پاس محفوظ کرلیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے چوری ٹی روڈ کے ایک مکان کی تلاشی لی جہاں سے دو بم برآمد ہوئے۔ پرسوں کوتوالی اور خفیہ پولیس کے مکان پر بم پھٹنے کے سلسلے میں اس وقت تک بیس گرفتاریاں ہوچکی ہیں گرفتار شدگان میں وکیل، مختار، سوداگر اور کلرک شامل ہیں۔

(بعد کی خبر) کہا جاتا ہے کہ پولیس نے جو سات بم برآمد کئے ہیں وہ اسی نوعیت اور ساخت کے ہیں جیسے کہ پرسوں کوتوالی اور خفیہ پولیس کے افسر کے مکان پر پھٹے تھے۔ ایک بم بوتل میں تیار کیا گیا تھا۔ ۲۰ر نومبر کی شب کو دو اجنبی آدمی ایک مقامی شراب کی دوکان پر مشتبہ طور سے گشت لگاتے ہوئے دیکھے گئے تھے شراب فروش نے ان دونوں آدمیوں کو للکارا لیکن انہوں نے کچھ نہیں سنا اس پر شراب فروش نے دو گولیاں چلائیں جس کی وجہ سے دونوں اجنبی فرار ہوگئے۔ (اے پ)

روزانہ الجمعیۃ کا اجراء

ناظرین کرام کو یہ معلوم کرکے مسرت ہوگی کہ روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات مکمل ہوچکے ہیں اور وہ عنقریب خریداروں کی خدمت میں بذریعہ وی پی روانہ کیا جائیگا۔ روزانہ الجمعیۃ کا سائز ۳۰×۲۰ ہوگا اور فی الحال چار صفحات پر شائع کیا جائیگا۔ اس پرچہ میں گول میز کانفرنس کی مفصل خبریں، ہندوستان و بیرون ہند کے برقی پیغامات، نامہ نگاران خصوصی کے مراسلات، اور مدیر الجمعیۃ کے افکار دار اداریے درج کئے جائیں گے۔ ان مضامین کے علاوہ ہر صفحہ ایک پر احادیث نبوی کا ترجمہ شائع کیا جائیگا ...

جو حضرات سہ روزہ الجمعیۃ کے مستقل خریدار ہیں ان کی خدمت میں روزانہ الجمعیۃ تین ماہ کے لئے جاری کیا جائیگا ...

سی کلاس قیدیوں کو مکھن دودھ دئے جانیکی تجویز

وزیر قانون کی انسپکٹر جنرل پولیس سے گفت و شنید

مدراس ۲۵ر نومبر معلوم ہوا ہے کہ وزیر قانون حکومت مدراس نے انسپکٹر جنرل پولیس سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ سی کلاس کے قیدیوں کو چاول مکھن دودھ وغیرہ دئے جانے کے متعلق اپنی تجاویز پیش کریں مکھن دودھ دال کی ... (اے پ)

کراچی میں ایک بم ساز کی گرفتاری

مکان سے مادہ آتشگیر کی برآمدگی

کراچی ۲۵ر نومبر سندھ کی خفیہ پولیس نے آج صبح کے وقت ایک شخص سی ٹی کھنڈ کو گرفتار کیا ہے اس کے مکان سے بم بنانے کا مسالہ اور آدھا تیار کیا ہوا ایک بم برآمد ہوا ہے۔ ملزم کا مکان ... کراچی میں ہے۔ (اے پ)

کراچی کی عدالت پر سنتیہ گرہیوں کا حملہ

سامان الٹ پلٹ کر ڈالا

کراچی ۲۵ر نومبر چار سو سنتیہ گرہیوں کی ایک گروہ نے عدالت امور خفیفہ پر حملہ کیا ... ان لوگوں نے میزوں پر روشنائی پھینک دی اور کمروں کے تمام سامان کو الٹ پلٹ کردیا۔ پولیس کے موقع پر پہنچنے سے قبل یہ لوگ اپنا کام پورا کرکے چلے گئے اور کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ (اے پ)

احمد آباد میں بدیشی پارچہ کی دو دکانوں پر پکٹنگ

رضاکاروں نے مقاطعہ جوعی شروع کردیا

احمد آباد ۲۵ر نومبر ... بدیشی پارچہ فروشوں کی دوکانوں پر پکٹنگ کرنے والے رضاکاران نے مقاطعہ جوعی شروع کردیا ہے ... (اے پ)

یوم جواہر کے سلسلہ میں گرفتاریاں

بہار کے گرفتار شدگان کے اعداد

پٹنہ ۲۵ر نومبر بہار پراونشل کانگریس کمیٹی کی ہفتہ واری رپورٹ سے جو اسر نومبر تک کے حالات پر مشتمل ہے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر کانگریس کے ۴۰۴ کارکن گرفتار ہوچکے ہیں جن میں سے ۳۰۳ یوم جواہر کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے ہیں۔

برما کے مزدوروں کے ساتھ اظہار ہمدردی

مدراس میں ٹرامویز کمپنی کے ملازموں کا جلسہ

مدراس ۲۵ر نومبر ... کمپنی کے ملازموں کا ایک جلسہ ... کی صدارت میں منعقد ہوا ... ہندوستانی مزدوروں کی مصائب کے ساتھ ہمدردی ... حکومت برما سے درخواست کی گئی کہ وہ ان کی تکالیف و شکایات کو جلد از جلد دور کرنے کی کوشش کرے۔

پنڈت موتی لال نہرو کا طبی معائنہ

بخار کے باعث بحری سفر کا التواء

کلکتہ ۲۵ر نومبر ... پنڈت موتی لال نہرو کا معائنہ کیا۔ بخار کے عود کرنے کی وجہ سے بحری سفر کا پروگرام مرتب نہیں ہوسکا۔

مسٹر ولبھ بھائی پٹیل کی صاحبزادی کی سزا میں تخفیف

بمبئی ۲۵ر نومبر ... مس منی بین پٹیل ... کی سزا ... تین ماہ کی کردی ہے ... (اے پ)

مدورا برانچ ریلوے کی لائن درست ہوگئی

مدراس ۲۵ر نومبر ... لائن درست ہوگئی ہے ... آج دس بجے سے ریل گاڑی چلنے لگے گی۔ (اے پ)

مزدور حکومت کے خلاف تجویز ملامت

دارالعوام میں بحث و تمحیص

لندن ۲۴ر نومبر توقع کی جاتی ہے کہ قدامت پسند جماعت کی طرف سے حکومت کے خلاف تجویز ملامت پر تجویزات کے بعد دارالعوام میں بحث ہوگی ... (رائٹر)

آکسفورڈ یونیورسٹی یونین کے انتخابات

ایک ہندوستانی سکرٹری منتخب ہوگیا

لندن ۲۴ر نومبر مسٹر ہمایوں کبیر آکسفورڈ یونیورسٹی یونین کے سکرٹری منتخب ہوئے ہیں۔ آپ بنگال کے رہنے والے ہیں ... (رائٹر)

بمبئی میں "بارڈولی" جلوس کی ممانعت

جلوس کو طاقت کے ذریعہ منتشر کرنے کی دھمکی

بمبئی ۲۵ر نومبر بمبئی جنگی کونسل نے یوم بارڈولی منانے کے لئے ایک جلوس نکالنے کا اعلان کیا ہے لیکن پولیس کمشنر نے ایک نوٹس کے ذریعہ ... اگر جلوس نکالا گیا تو اس کو طاقت کے ذریعہ منتشر کیا جائے گا۔ (ف پ)

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا وزن بیس سیر کم ہوگیا

کلکتہ کے علی پور سنٹرل جیل میں آپ کو بی کلاس دی گئی

... بنام سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے دست مبارک کا لکھا ہوا ایک مکتوب جناب مولوی محمد سعید صاحب کو موصول ہوا ہے۔ یہ مکتوب ... سے لکھا گیا ہے۔ اس کا اہم حصہ یہ ہے۔

"ڈیلہوزی جیل سے میرا تبادلہ علی پور سنٹرل جیل کلکتہ میں ہو گیا ہے۔ میری صحت بیمار ہے میرا وزن چالیس پونڈ کم ہوگیا ہے ... مجھے بی کلاس میں رکھا گیا ہے۔ اس لئے ایک ماہ میں صرف ایک خط لکھنے کا موقع ملتا رہے گا"۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکرٹری کی گرفتاری

کانگریس کی مالی اعانت کے لئے بلیٹن شائع کرنیکا الزام

احمد آباد ۲۵ر نومبر ... بھولا بھائی ڈیسائی جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی ... گرفتار کرلئے گئے۔ آپ مسٹر ولبھ بھائی پٹیل قائم مقام صدر ... کانگریس کی نسبت میں ... معلوم ہوا ہے کہ آپ کی گرفتاری دفعہ ۱۷ (الف) قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت کانگریس بلیٹن شائع کرنے کے جرم میں ہوئی ہے ... جس میں عوام سے مالی امداد کی اپیل کی گئی تھی۔

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی پہلے سابرمتی آشرم تشریف لے گئے ... بعد میں آپ کو ... پولیس چوکی میں لے گئی۔ (اے پ)

مشرقی ہندوستان کی مجلس کی ایک اہم تجویز

حکومت ہند کا مکتوب یاس انگیز اور قابل افسوس ہے

حکومت نے ہندوستان کے احساسات کا کافی اندازہ نہیں لگایا

کلکتہ ۲۵ر نومبر ... اسٹیشن ... کی کونسل نے آج شب کو مندرجہ ذیل تجویز منظور کی ہے۔ حکومت ہند نے ہندوستان کے آئندہ طرز حکومت کے متعلق جو سفارشات کی ہیں ان کے متعلق یہ کونسل اپنی سخت ناامیدی کا اظہار کرتی ہے۔ یہ مجلس اس امر پر بھی اظہار افسوس کرتی ہے کہ حکومت ... ہندوستان کے احساسات و جذبات اور اس کی قوت کا اندازہ لگانے ... ہندوستان کا کم از کم مطالبہ درجہ نوآبادی ... مستقبل ہند کے لئے جو سفارشات ہندوستان کی رائے عامہ ... منظور کی جائیں گی وہ ہندوستان کے معتدل اور غیر معتدل لیڈران ہرگز منظور نہ ہوں گی ...

گولی کے زخموں سے ایک رضاکار کی ہلاکت

نعش پولیس کی حفاظت میں جلائی گئی

مظفر پور ۲۳ر نومبر ... لال ۲۰ر نومبر کی شب کو گولی کے زخموں کی وجہ سے صدر ہسپتال میں فوت ہوگیا ہے۔ کانگریسی رضاکار ہسپتال میں پہرہ پر موجود تھے لیکن پولیس نعش کو اٹھا کر لے گئی اور صبح کے وقت ... مسلح سپاہیوں ... کے ساتھ نعش کو گھاٹ لے جایا گیا۔ شہر میں مکمل ہڑتال منائی گئی ... ایک جلسہ منعقد ہوا جلسہ میں مسلح پولیس بھی موجود تھی لیکن کوئی ناگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

دہلی یونیورسٹی کا جدید وائس چانسلر

خان بہادر عبدالرحمان کا انتخاب

دہلی ۲۵ر نومبر آج شام کے وقت دہلی یونیورسٹی کی مجلس عاملہ کا جلسہ ... کی صدارت میں منعقد ہوا ... سرموریس گوائر کی بجائے وائس چانسلر کے انتخاب کا مسئلہ پیش ہوا ... بالآخر کثرت رائے سے خان بہادر عبدالرحمن ... وائس چانسلر منتخب ہوگئے۔

بدیشی کپڑے کا ایک تار بھی بک نہیں سکتا

امرتسر میں زبردست پکٹنگ

امرتسر ۲۵ر نومبر مقامی کانگریس کمیٹی نے تہیہ کرلیا ہے کہ امرتسر میں بدیشی کپڑے کا ایک تار بھی فروخت نہ ہونے دیا جائے گا۔ جب کسی دوکان پر ... بدیشی کپڑے کی اطلاع ملتی ہے تو ... اس دوکان کے مالک کو جاکر سمجھایا جاتا ہے۔ اگر وہ باز آجائے ... ورنہ پکٹنگ شروع کردیا جاتا ہے ...

آل انڈیا مسلم تعلیمی کانفرنس کا سالانہ اجلاس

نواب مسعود جنگ صدارت فرمائیں گے

علی گڈھ ۲۵ر نومبر نواب مسعود جنگ ڈاکٹر راس مسعود صاحب نے ... آل انڈیا مسلم تعلیمی کانفرنس کے سالانہ اجلاس کی صدارت قبول فرمائی ہے۔ یہ کانفرنس بنارس میں ... دسمبر کو منعقد ہوگی۔ ... صدر یار جنگ بہادر شیخ علی حسین کی زندگی اور ان کے سیاسی کام پر لکچر دیں گے۔

مسلم مندوبین مخلوط انتخاب پر راضی نہیں ہوئے

ایک گول میزی کا ملک فیروز خاں کے نام برقی پیغام

شملہ ۲۵ر نومبر چودھری ظفر اللہ خاں گول میزی مندوب نے مسٹر فیروز خاں کو برقی پیغام کے ذریعہ مطلع کیا ہے ... کہ مسلم مندوبین مخلوط انتخاب پر رضامند نہیں ہوئے ...

رنگون میں ریوالوروں اور پستولوں کی برآمدگی

حادثہ چٹاگانگ کے ایک طالب علم کی گرفتاری

رنگون ۲۵ر نومبر ... پولیس نے تلاشی لی اور ایک پستول برآمد کیا ... ریوالور اور ... (اے پ)

مدراس میں ۹ قومی رضاکاروں کو سزا یابی

مدراس ۲۵ر نومبر ... قومی فوج کے ۹ رضاکاروں کو ... گرفتار ... (اے پ)

دارالعوام میں کانگریسی عدالتوں کے متعلق سوال و جواب

لندن ۲۴ر نومبر دارالعوام میں مسٹر ... وزیر ہند نے ... بعض مقامات پر خصوصاً گجرات اور ... کانگریسی عدالتوں کے قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے لیکن اس مقصد میں کانگریس کو کوئی خاص کامیابی نہیں ہوئی ہے ... (رائٹر)

ڈکیتی کے الزام میں مالک پریس کی گرفتاری

... مالک پریس ... گرفتار کرلیا گیا۔

دہلی ... باہتمام ... مینیجر ... اخبار الجمعیۃ ... شائع کیا

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے
جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز
صاحب حیثیت حضرات سے بچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر
دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنادیتا ہے۔
کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت
دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک
متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ نایاب اصلی چیز
پلیز نگ کل یعنی خالص پارہ کی طلسمی گولیاں

پرل فارمیسی لائل پور پنجاب

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرہند ایک سوکوٹ گرم کا تھان بنا کر بے روزگاری دور ہوسکتی ہے ...

برٹش ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

خزانہ اودھ مل گیا

شاہان اودھ کی عیش پسندی تاریخ عالم میں مشہور ہے۔ حکیم مسیح الدولہ بہادر شاہان اودھ کے ایک ممتاز طبیب تھے ...

زبردست عملیات
محبوب عاشق کے قدموں پر

ملنے کا پتہ: فضل شاہ عامل دہلی

سانپ کے کاٹے کا عمل

... ملنے کا پتہ سید لطف اللہ ... دہلی

اکسیر جذام

دنیا میں ایک نیا تیل

دوائے سیاہ یا طلاء دودھ والا

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے

الجمعیۃ میں اشتہار دینا شہرت اور کامیابی کا ذریعہ ہے

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

رعایت ہو تو ایسی ہو

چار نایاب تحفے

بمبئی میں جمعیۃ علماء کے رضا کاروں کی خدمات
اسلامی محلوں کو شراب کی نجاست سے پاک کرنیکا اہتمام

گزشتہ جمعہ کے روز جمعیۃ العلماء ہند کی مقامی شاخ نے جو حال ہی میں قائم ہوئی ہے شہر کے اسلامی محلوں میں ایک مبارک کام کا آغاز کیا یعنی اسلامی محلوں کو شراب جیسی نجس اور حرام شے سے پاک کرانے کی سرپرستی میں کل چار بجے سے شب کے نو بجے تک ۲۵ مسلح رضا کاروں کے ذریعہ گیارہ شراب خانوں پر پہرہ دیا۔

پکٹنگ کے آغاز سے قبل جمعیت کی طرف سے شہر کے اسلامی محلوں میں ہزاروں کی تعداد میں ہینڈ بل تقسیم کئے گئے جن میں مسلمانوں سے یہ اپیل کی گئی تھی کہ وہ اس کام میں جمعیت کی امداد کریں اور رضا کاروں کو ان کے کام میں سہولیت بہم پہنچائیں ساتھ ہی بعض مساجد میں بھی اس کا انتظام کیا گیا تھا کہ بعد نماز جمعہ اس مفید تحریک کے فوائد سے مسلمانوں کو آگاہ کیا جائے اور ان سے اس نیک کام میں امداد کی طلب کی جائے اس پروپیگنڈے کا اثر اس وقت نظر آیا جبکہ پکٹنگ کی ابتدا ہوئی عام طور پر لوگوں نے اس تحریک کا خندہ پیشانی سے اور نہایت ہمدردی کیسا تھ خیر مقدم کیا۔ چنانچہ بعض جگہ چائے وغیرہ سے ان کی تواضع بھی کی گئی۔

کل گیارہ دوکانوں پر ۲۵ رضا کاروں نے یعنی ہر دوکان پر دو دو اور بعض بڑی دوکان پر تین تین رضا کاروں نے پکٹنگ کی جس کا یہ اثر ہوا کہ یہ دوکانیں جو عموماً شام کے وقت میخواروں سے بھری رہتی تھیں کل ویران نظر آرہی تھیں۔ رضا کاروں کی موجودگی سے جگہ جگہ لوگوں کا مجمع تھا بعض جگہ پولیس بھی تھی جس نے رضا کاروں سے چند سوالات کے علاوہ اور کسی قسم کی مداخلت نہیں کی مسلمانوں میں اور خاصکر مدنپورہ کے مسلمانوں میں اس تحریک کے آغاز نے بہت اچھا اثر پیدا کیا ہے اور جمعیت کے اس اقدام پر عام مسرت کا اظہار کیا جارہا ہے۔

گول میز کانفرنس کی مجلس تعلقات وفاقی کا پہلا اجلاس
مجلس کے نظام کار کا فیصلہ

لندن ۔ ۲۷ نومبر۔ گول میز کانفرنس کی مجلس تعلقات وفاقی کا پہلا اجلاس آج منعقد ہوا۔ ابتدا میں یہ مجلس نو ممبران پر مشتمل تھی جن میں تمام مندوبین کے نمایندے شریک تھے اور جس کو ممبران کے بڑھانے کا اختیار دیا گیا تھا۔ آج مجلس نے مہاراجہ نواں نگر، مہاراجہ رانجی اور سردار سلطان احمد خاں کا اور اضافہ کیا ہے۔ نیز مسٹر مسر نیرو اس تاسری اور چھ مزید برطانوی ہند کے مندوبین بھی منتخب کئے گئے ہیں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام برطانوی مندوبین کمیٹی کی تحویلیت میں آزاد ہوں گے دوسرا اجلاس بروز جمعہ بعد دوپہر منعقد ہوگا۔ اور کمیٹی کے ضروری کاموں کی انجام دہی کے لئے مناسب تجویز کی جائے گی آج کی مختصر گفتگو میں کام کو پورا کرنے کیلئے مشورے کئے گئے اور فیصلہ کیا گیا کہ لارڈ سینکی پروگرام بنائیں اور ارکان کو جمعرات کے بحث و مباحثہ کے لئے مضامین مطلع کریں اب مجلس تعلقات وفاقی کے کل ارکان ۴۹ ہو گئے ہیں جو غالباً کام نہ ہونے کے سبب کمیٹی میں تقسیم کر دیں گے جن کو مندوبین کے دیگر ارکان انجام دیں گے حکومت ہند کی ہمت داری اطلاع کے بموجب کانفرنس کی ترقی کو ہندوستان میں نہایت دلچسپی کے ساتھ دیکھا جارہا ہے۔ لندن میں فرقہ وارانہ تصفیہ کیلئے جو کوشش کی جارہی ہے اس پر بھی بہت دلچسپی کا اظہار کیا جارہا ہے۔ وفاقی طرز حکومت کا مسئلہ توقعات زیادہ جاذب نظر بنا ہوا ہے گو کانفرنس کے کامیاب نتائج اور ترقی پذیر امیدوں کے آثار دکھلائی نظر آرہے ہیں۔

پنڈت جواہر لال کے فیصلہ کی نقل دینے سے انکار
مجسٹریٹ کے حکم پر سشن جج کی دلچسپ تنقید

الہ آباد ۲۸ نومبر۔ مسٹر رستمی نے پنڈت جواہر لال نہرو کے مقدمہ کی کاپی حاصل کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ الہ آباد کی عدالت میں ایک درخواست دی تھی جس کو فاضل مجسٹریٹ نے نامنظور کر دیا تھا اس فیصلہ کے خلاف عدالت سشن میں اپیل کیا گیا آج سشن جج نے اس معاملہ کو عدالت عالیہ الہ آباد کے سپرد کر دیا ہے تاکہ وہاں اس کی جانچ کی جائے کہ آیا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا یہ فیصلہ حق بجانب ہے یا نہیں سشن جج نے عدالت ماتحت کے فیصلہ پر ریمارک کرتے ہوئے لکھا ہے کہ عدالت کے فیصلہ جات کلیتاً پبلک کا سرمایہ ہیں اس لئے ہر شخص کو فیصلہ کی کاپی حاصل کرنے کا حق حاصل ہے مجسٹریٹ نے کاپی نہ دینے پر جو دلیل دی ہے وہ میرے نزدیک معقول نہیں ہے۔

جمعیۃ کے ایک خالی مکان سے پانچ بندوقوں کی برآمدگی
وکلا، مختار کار اور سوداگروں کی گرفتاریاں

مدیر و ناشر بمبئی کرانیکل کی گرفتاری
یوم جواہر کا پروگرام شائع کرنے کا الزام

پنڈت موتی لال نہرو کی صاحبزادی کلکتہ میں
خواتین کلکتہ کی جانب سے سپاسنامہ

کلکتہ ۔ ۲۸ نومبر مسز کرشنا نہرو صاحبزادی پنڈت موتی لال نہرو کی خدمت میں ستیہ گرہ کمیٹی کے ایک جلسہ میں کلکتہ خواتین کی جانب سے سپاسنامہ پیش کیا گیا مسز کرشنا نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے خواتین سے پردہ کی رسم کو اٹھانیکی درخواست کی آپ نے بنگالی خواتین کی سرد مہری پر افسوس کا اظہار کیا اور فرمایا کہ میں یہاں کی عورتوں میں کوئی خاص جوش نہیں دیکھتی ہوں

بمبئی میں ایک تھیٹر پر مسلمانوں کا مشتعل مجمع
ڈرامہ کے قابل اعتراض حصے حذف کئے گئے

بمبئی ۲۸ نومبر آج شب کو مسلمانوں کے ایک مشتعل مجمع نے ایک تھیٹر کا محاصرہ کر لیا جس میں ایک ڈرامہ "سیزاب اگر شہر یار (؟)" دکھایا گیا تھا مسلمانوں کو اس ڈرامہ کے بعض اجزاء پر اعتراض تھا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان میں اشتعال بڑھ گیا اور مجمع تھیٹر کے قریب جمع ہو گیا۔ موقع کی نزاکت کو محسوس کر کے تھیٹر کمپنی نے پولیس کی امداد طلب کر لی اور پچاس سپاہیوں کا ایک دستہ مع نصف درجن افسران کے موقعہ پر پہونچ گیا۔ پولیس کمشنر کے ساتھ ساتھ ڈپٹی کمشنر بھی آگئے۔ اس کے بعد خلافت آفس کو ٹیلیفون کر کے وہاں سے دو سو والنیٹر بلائے گئے۔ مسٹر حسین بھائی لال جی میریجی اور سردار قاسم متعاہی موقعہ واردات پر پہونچ گئے جنہوں نے تھیٹر کمپنی کے ارکان سے مختصر تقریر کرنے کے بعد مجمع کو مطلع کیا۔ کھیل کا قابل اعتراض حصہ نکال دیا جائیگا اس خبر کو سنکر مجمع منتشر ہونا شروع ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک یوروپین سارجنٹ کو خفیف سی چوٹ آئی ہے۔

جامع مسجد میں بابا خلیل داس کے رضا کار
خاموشی کیساتھ اپنا جلسہ کر کے منتشر ہو گئے

دہلی ۲۵ نومبر کل شام کو بابا خلیل داس نے اپنے آدمیوں کا ایک جلوس دہلی کے بازاروں میں نکالا۔ یہ وہی لوگ تھے جو بابا جی کے ساتھ بنارس سے آئے ہیں اور اجمیر جا رہے ہیں دہلی کے مسلمان اس جلوس میں شریک نہیں ہوئے مغرب کے بعد جامع مسجد میں پہنچکر ان لوگوں نے دیر تک غزلیں اور نظمیں گانے کا سلسلہ جاری رکھا اور اس کے بعد بابا خلیل داس نے نماز کے متعلق کچھ تقریر کی جس وقت بابا کے مذکورہ آدمیوں کو دہلی والوں نے مسجد میں دیکھا تو وہ نماز پڑھکر جانے لگے۔ اس پر بابا خلیل داس نے اہالیان دہلی کے خلاف توہین آمیز جملے استعمال کئے جس پر جوش پیدا ہو گیا مگر چونکہ مجمع بہت کم تھا اور بابا صاحب نے اظہار معذرت کر لیا تھا اس لئے لوگ بہت جلد منتشر ہو گئے اور رنبارسی فوج کے علاوہ تھوڑے سے عام لوگ بیٹھے رہے۔ ملا مظہر الدین صاحب شیر کوٹی جو ایک عرصہ دراز سے جامع مسجد کی طرف رخ نہیں کرتے تھے باباجی کی آڑ میں اندر چلے گئے اور ایک خان بہادر صاحب اور دیگر سرکاری حضرات کی نگرانی میں چند جملے کہکر فوراً اٹھ گئے بابا خلیل داس اور ملا صاحب نے جو کچھ اپنی زبان سے ادا کیا وہ نہایت احتیاط کے ساتھ کہا اور اپنی عادت کے مطابق تحریک آزادی کے خلاف زہر نہیں اگلا یہ لوگ تقریباً ساڑھے نو بجے اپنے جھنڈے لے کر جامع مسجد سے چلے گئے۔

شہر میں تلاشیوں کی تفصیلات
منشی عبد القدیر اور بنواری لال کے مکان پر پولیس کا چھاپہ

۲۷ نومبر منشی عبد القدیر والاخوان اسٹیشنرز کے مکان واقع چھتہ لال میاں پر علی الصباح پولیس نے چھاپہ مارا اس وقت منشی صاحب کے بھائی منشی محمد یوسف صاحب خوشنویس مکان پر موجود تھے موصوف سے تلاشی مکان کا مطالبہ کیا گیا محمد یوسف صاحب نے وارنٹ تلاشی طلب کیا تو پولیس نے اپنے اختیارات کے ماتحت تلاشی لینا ظاہر کیا دوپہر کے بارہ بجے تک مکان کی تلاشی ہوتی رہی اور ... مقامی ... بنواری لال ساکن مٹیا محل کے گھر کی تلاشی لی گئی اور رسالہ "آزادی کا عہد" دیش کی ... پولیس کے ہاتھ لگی۔ ان سب تلاشیوں کے متعلق معلوم ہوا کہ آزادی کے عہد نامی پمفلٹ کی تلاش کے سلسلہ میں ہوئی ہے۔

(نامہ نگار)

ماء الحیات

نامردی کی انتہائی علامت بھی پیدا ہو جائے اور ہر قسم کے علاج سے انسان مایوس ہو جائے تو یہ دوا حیرت انگیز جادو کا کام کرتی ہے ... اگر تحریر کے مطابق فائدہ نہ دے تو قیمت بذریعہ وی پی واپس منگا لیں ... ایک ہفتہ کی مکمل دوا قیمت چھ روپیہ

سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

چودہ کیرٹ گولڈ پلیٹڈ

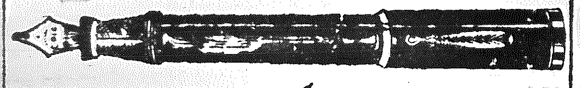

لیور سلف فیلنگ فونٹین پن۔ از خود سیاہی کھینچنے والا ۱۴ کیرٹ گولڈ پلیٹڈ نب مع کلپ سائز موٹا نب وزنی اور پائیدار بہت خوشنما معلوم ہوتا ہے برسوں کام دیتا ہے خوبصورتی میں اپنا جواب نہیں رکھتا۔ کاریگری کی جدید ساخت ہے اس وجہ سے قیمت کم یعنی مع محصولڈاک دو روپیہ تیرہ آنہ (عہ)
قسم دوم۔ سائز چھوٹا۔ قیمت مع محصول ڈاک (ایک روپیہ تیرہ آنہ)
آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسند وی پی منگوالیں۔

پتہ ۔ جنرل فونٹین پن کمپنی فتحپوری ۔ دہلی

پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن مجید
جسکو
حضور نظام دکن نے اپنی تلاوت کے لئے پسند فرمایا ہے

جس کا ہدیہ تین ۳ روپیہ تھا اگر خریداران "الجمعیۃ" کے لئے مصری کاغذ کے کلام اللہ کا ہدیہ رعایتی دس روپیہ کر دیا گیا ہے۔ اگر اب بھی خریداران "الجمعیۃ" اس تحفہ سے محروم رہیں تو یہ ان کی انتہائی بد قسمتی ہوگی یہ چیز ایسی ہے کہ کسی مسلمان کا گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے۔ جلد توجہ کیجئے ورنہ بعد ختم کسی ہدیہ پر آپ کو یہ قرآن شریف دستیاب نہ ہوگا۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

۱۹۳۱ء
بخشی پاکٹ ڈائری
نہایت آب و تاب سے چھپکر تیار ہو گئی ہے!!

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا مشہور آفاق مردانہ امراض کا کامیاب علاج
بکس پیام نوجوانی

اس میں داخلی و خارجی استعمال کی نہایت مجرب تین ادویہ ہیں

جریانی حب کرشمہ طلا شاد مانی
حب مشتہی
پتھری توڑ

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفر نگر

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۔ ۵ ۔ ۹ ۔ ۱۳
۱۷ ۔ ۲۱ ۔ ۲۵ ۔ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ (،)
ایک کالم (،)
½ کالم (،)
¼ کالم (،)

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم دوشنبہ ۱۰ رجب المرجب ۱۳۴۹ہجری ۔ مطابق یکم دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۰

علمائے اسلام کے فتوے پر ایک نظر
ندوہ کا جواب ندوہ کی زبان سے

(از حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی ۔ ادیب و مفسر دار العلوم ندوہ (امیر نگر))

(گذشتہ سے پیوستہ)

کفی باللہ شہیدا ۔ اس آیہ کریمہ کا ہرگز ہرگز وہ مفہوم نہیں جو محترم مجیب نے ظاہر فرمایا اور نہ کسی منہج سے وہ حکم ثابت ہوتا ہے جس کا اظہار فرما کر اپنے مجتہدانہ انداز استدلال کے لئے خراج تحسین وصول کرنے کی خواہش کی ... قرآن کریم میں مختلف قوموں اور متعدد مذہبی فرقوں کا ذکر کیا گیا ہے ...

اللہ ان کو عذاب کرنے والا نہیں حالانکہ وہ استغفار کرتے رہیں ۔
اس فرد کی توضیح کے بعد اب آیہ کریمہ زیر بحث پر غور کرنے کا وقت ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ آیہ کریمہ میں یہود و مشرکین اور نصاری کے طبعی تصادم کی ...

شہادت دینے والوں میں ۔
ان آیات کے شان نزول میں سعید بن جبیر اور سدی رحمہم اللہ کا بیان ہے کہ نجاشی ملک حبشہ نے ایک وفد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس غرض سے روانہ کیا تھا کہ براہ راست سرکار کی زبان مبارک سے قرآن ...
(تفسیر حافظ ابن کثیر جلد ۲ صفحہ ۳۸۶)
ہم کو تسلیم ہے کہ گو آیات حسب تصریح مفسرین کرام مخصوص جماعت حبشہ کے بارے میں نازل ہوئی ہیں لیکن فن تفسیر کے مشہور قاعدہ العبرۃ لعموم اللفظ لا لخصوص المورد کے اعتبار عموم الفاظ کا ...

"مسلم ہندی"

یاد ہیں ہنگامے ان صحرا نشینوں کے تجھے؟
جن کے نعروں سے تھے ایوان جہاں میں زلزلے
برق باطل سوز جن کی تیغ میں خوابیدہ تھی
سامنے جن کے شہنشاہوں نے سر نیچے کئے
گلشن اسلام پر یارب خزاں کیوں آ گئی
اس چمن کی وہ بہار روح پرور کیا ہوئی
زندگی کی کشمکش میں جب تلک قطرہ رہا
بار ہا قطرے سے وہ اک بحر بے پایاں ہوا
جب دیا آسودگی نے بڑھ کے پیغام صدف
زندگی کے راز سے قطعاً ہوا نا آشنا
تو ہی تھا جس نے دیا درس حیات اقوام کو
آہ مسلم! آج تیری زندگی ہے نام کو
تیری حریت کی ہے مشہور عالم داستاں
ہے غلامی سے تری مقصود تیرا امتحان
کیا تجھے اس ساربان سے یہ خبر پہنچی نہیں؟
نشۂ جام شہادت ہے حیات جاوداں
چھوڑ دے اب باہمی بغض و عداوت چھوڑ دے
زندہ رہنا ہے اگر طوق غلامی توڑ دے

محمد میاں جاذب قریشی ۔ دہلوی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا ۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں ۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے :۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے ۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں ۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں ۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے ۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے ۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں ۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں ۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں ۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے ۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے ۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے ۔

ارکان ادارہ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے ۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے ۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے ۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے ۔

ہندوستان کی بربادی اور اس کا علاج

سیاسی آزادی اقتصادی نجات کیساتھ وابستہ ہے

(از جناب سید نظامی ... صدر مسلم کانگرس پارٹی احمد آباد)

(گزشتہ سے پیوستہ)

پیداوار کا نصف حصہ بطور محصول

ہندوستان کی صنعتیں کس طرح حاصل کیگئیں

معاصرین کے افکار و آراء

ایک مبارک اقدام (اجمل)

مسلمان اور شراب اصولاً دو مختلف چیزیں ہیں جو اکٹھی جمع نہیں ہوسکتیں جہاں مسلمان ہوگا وہاں شراب نہیں آسکتی اور جہاں شراب ہو وہاں مسلمان نہیں جاسکتا لیکن یہ ہماری بدقسمتی ہے اور قرآن مجید کی ہدایات و اسلامی تعلیمات سے غفلت ہے کہ شراب کو "ام الخبائث" اور "رجس من عمل الشیطان" کہنے کے بعد بھی ہمارا دامن اس کی ناپاک چھینٹوں سے کم و بیش آلودہ ہے ...

... نہایت خوشی کی بات ہے کہ ... جمعیۃ نے گزشتہ جمعہ کے مبارک دن سے کام شروع کردیا ہے اور مختلف اسلامی محلوں میں شراب کی دوکانوں پر پکٹنگ جاری کردی۔ یقیناً اس جمعیۃ کے کارکنوں کو ہر قسم کی تکلیف اور مصائب کا مقابلہ کرنا ہوگا اور ہم کو امید ہے کہ یہ خادمان ملت نہایت خندہ پیشانی اور عالی ظرفی سے ان تمام مصائب کو برداشت کرکے سچے جذبۂ خدمت کا ثبوت پیش کریں گے ساتھ ہی ہم تمام برادران اسلام سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنا اخلاقی بلکہ مذہبی فرض ادا کریں اور ان خادمان ملت کی پوری پوری امداد کریں۔

بلکہ سیاسی اعتبار سے بہت دور اندیش مدبر تھے۔ جنہوں نے جمعیۃ علماء کے وقار اور دیانت کو کبھی گھٹنے نہیں دیا۔ اور ان کی گرفتاری یقیناً مذہبی جماعت اور مذہب پرست مسلمان حلقوں میں ایک نئی سیاسی بیداری پیدا کردیگی حضرت مفتی صاحب کے سیاسی خیالات سے اکثر حضرات کو اتفاق نہیں ہوگا مگر یہ واقعہ ہے کہ حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری سے ہر مسلمان رنجیدہ ہے ...

گول میز کانفرنس کی اہمیت

... تحریک کا کچلنا ہی معلوم ہوتا ہے"

یہ الفاظ کسی دشمن کے قلم سے، کسی کانگریسی کی زبان سے، کسی قانون شکن کے منہ سے نہیں نکلے ہیں، بلکہ ایک وفادار ہوا خواہ سرکار "سر" کے خطاب سے سرفراز، جماعت معتدلین کے سردار، کے قلم سے ادا ہوئے ہیں جن حکومت کے ساتھ، دوستوں اور مخلصوں کا یہ "حسن ظن" ہو، اس کی بابت باغیوں اور سرکشوں، نافرمانوں اور گستاخوں کی رائے کا اندازہ کرنا کچھ مشکل ہے؟

مسئلہ ہندو مسلم (زمیندار)

گول میز کانفرنس کے ہندو اور مسلمان ارکان میں اس اہم مسئلہ پر کسی قسم کی مفاہمت ہونے کے امکانات پیدا ہونے کی خبریں آنے لگی تھیں کہ ملک کے رجعت پسند ہندو اور مسلمان حلقوں کی طرف سے انہیں تار پر تار دیئے جانے لگے کہ اپنے مطالبات پر ڈٹے رہو۔ علامہ اقبال، امام جماعت احمدیہ، مسٹر سہروردی نے سر آغا خان، چوہدری ظفر اللہ اور مسٹر جناح کو تار کے ذریعہ ڈانٹ دیا کہ خبردار اپنے مطالبات سے ایک قدم پیچھے نہ ہٹنا اسی طرح ہندو حلقوں میں سے مسٹر کیلکر اور پنجاب کے "تنگ نظر اشخاص" نے مسٹر شاستری وغیرہ کو تار سے ہدایت کی کہ مسلمانوں کے جائز مطالبات کو اگر تم نے تسلیم کرلیا تو ہم سے برا کوئی نہ ہوگا۔ ان حضرات کی روش سے یہی سمجھا جاسکتا ہے کہ وہ فرقہ وارانہ مفاہمت کے اونٹ کو کبھی کل بیٹھنے نہیں دیں گے۔ اور ان کا مقصد سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ نفاق قائم رہے اور حکمرانوں کی چاندی ہو۔

مفتی اعظم کی گرفتاری (پیشوا)

حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کی گرفتاری اور ... ہندوستانی سیاست کا ایک اہم واقعہ ہے اور ان سب سے بڑی غلطیوں میں سے ایک غلطی ہے جو حکومت تحریک سول نافرمانی کا مقابلہ کرنے میں کررہی ہے اگر گورنمنٹ نادان مشیروں کے ہاتھوں میں نہ کھیل رہی ہوتی تو اس کو اس سے زیادہ تدبر اور دانشمندی کا ثبوت دینا چاہیئے تھا کہ مفتی اعظم کی گرفتاری سے جس طرح آگ کی مانند تحریک مسلمانوں میں پھیلی ہے اس طرح شاید آزادی کے زمانہ میں خود مفتی صاحب نہ پھیلا سکتے۔ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب ہندوستان کی برگزیدہ مذہبی جماعت علماء کے صدر تھے ... اور ان کے گرد و پیش رہنے والے اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ مجسمہ اخلاص و اخلاق کس درجہ منکسر المزاج تھا۔ وہ صرف ایک ... بلند پایہ مفتی ہی نہیں تھے

"علمائے اسلام" کے فتوے پر ایک نظر

(بسلسلہ صفحہ اول)

آیۂ کریمہ انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامہم ھذا۔ ائمہ دین رحمہم اللہ کا اختلاف اجتہاد علماء کرام پر مخفی نہیں اور حدیث شریف اخرجوا الیہود والنصاریٰ من جزیرۃ العرب سے زیادہ سے زیادہ تحدید میں گفتگو ہے لیکن نفس مفہوم میں کوئی اختلاف ملحوظ نہیں ... نہایت ادب سے حاصل معروضات یہ ہے کہ ایک طرف جناب مفتی صاحب نے تصویر حالات میں کوتاہی فرمائی۔ دوسری جانب لائق الاحترام فاضل مفتی نے اپنی ذمہ داری کا کما حقہ احساس نہیں فرمایا، اور بالخصوص اصل فتویٰ پر ایک بات اہم اور نہایت ضروری کا اضافہ فرماکر ... ارتکاب فرمایا ... اس کے کفارہ کا نہایت اہم حصہ یہ بھی ہے کہ اپنے قلم سے اس کی تصحیح فرماکر سلف صالحین رحمہم اللہ کا اسوۂ حسنہ دنیا کے سامنے پیش فرمائیں کہ حق کی طرف رجوع باطل پر اڑے رہنے سے بہرحال افضل ہے۔

جواب ثانی کے متعلق اس قدر گزارش ہے کہ محترم مجیب نے فی الجملہ احتیاط کے ساتھ قلم کو جنبش دی، عدم احساس مسئولیت میں مجیب ثانی کو مجیب اول پر کوئی حق ترجیح نہیں۔

رہا یہ دعویٰ کہ قرآن شریف میں مبالغہ کے ساتھ مسلمانوں کو حکم ہے کہ وہ مشرکین سے دور رہیں محل نظر ہے ... آیۂ کریمہ میں محاربین کا حکم بیان کیا گیا ... علیم و خبیر جانتا ہے کہ جو کچھ تحریر کیا گیا دینی خیر خواہی اور حکم شرعی میں ایک عظیم الشان غلطی کی تلافی کے جذبہ سے تحریر ہوا ہے۔

نعوذ باللہ من ان نکون من الذین یفتون بغیر علم فیضلون ویضلون وفقنا اللہ وایاکم لما یحبہ ویرضاہ۔ (ع)

... (باقی آئندہ)

مغرب اقصیٰ کی تاریخ کا ایک ورق

امت عربیہ کے عروج و زوال کی عبرت انگیز داستان

غازیان عرب کو فرانسیسی حکومت نے کسطرح غلام بنالیا؟

(ادارۂ الجمعیۃ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

فرانس اور امیر عبدالقادر میں جنگ

اس ذلت آمیز شکست کے بعد فرانس نے امیر عبدالقادر کے خلاف ایک جرار فوج جمع کی اور امیر موصوف کے دار الخلافہ "معسکر" پر حملہ بولدیا۔ فرانسیسی فوج کا قائد مارشل "کلوزل" تھا جس کو مسلمانوں سے خاص طور پر دشمنی تھی ...

... ۱۸۵۲ء تک طولون ہی میں مقید رہے اس کے بعد لوئیس نپولین نے آپکو رہا کردیا اور آستانہ جانیکی اجازت دیدی چنانچہ آپ آستانہ تشریف لیگئے اور برسا میں اقامت فرمائی ۱۸۵۵ء میں آپنے حکومت فرانس کی معرفت سفر شام کیلئے اجازت طلب کی جس کو اس کی حکومت نے خوشی سے منظور کرلیا ...

فرانس کی جہالت ... اور جنگ

امیر عبدالقادر کی گرفتاری اور وفات

تلبیس الحق بالباطل

خان بہادر محمد یوسف پانی والے کا استفتاء

اور

حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب مدظلہ کا فتویٰ

جب کبھی کسی ملک یا قوم ... کی غرض سے کوئی تحریک شروع ہوتی ہے ... کی مخالفت کسی نہ کسی جماعت یا شخص ... کی طرف سے ضرور ہوتی ہے ... اور اس مخالفت کی وجہ ناقہمی و عدم تدبر یا ذاتی اغراض اور نفسانیت ہوتی ہے ...

سوالات

ہندوستان کی بربادی اور اس کا علاج

سیاسی آزادی اقتصادی نجات کیساتھ وابستہ ہے

(از جناب بدر نظامی راحتی صدر مسلم کانگریس پارٹی احمدآباد)

(گزشتہ سے پیوستہ)

پیداوار کا نصف حصہ بطور محصول

اس کے علاوہ پارلیمنٹ کے روبرو سر ...

باران ظالموں کے ظلم سے تنگ آکر لگان کی رقم ادا کرنے کے لئے ان بیچاروں کو یا ...

ہندوستانی صنعت کو کس طرح حاصل کیا گیا

انگلستان کی خدمت اور ہندوستان کی تباہی

اقتصادی اور سیاسی آزادی لازم و ملزوم

دیگر ممالک کی مثالیں

اقتصادی آزادی کے لئے جد و جہد

معاصرین کے افکار و آراء

ایک مبارک اقدام (اجمل)

مسلمان اور شراب اصولاً دو مختلف چیزیں ہیں جو کبھی جمع نہیں ہوسکتیں جہاں مسلمان ہوگا وہاں شراب نہیں آسکتی اور جہاں شراب ہو وہاں مسلمان نہیں جاسکتا لیکن یہ ہماری بدقسمتی ہے اور قرآن مجید کی ہدایات و اسلامی تعلیمات سے غفلت ہے کہ شراب کو "ام الخبائث" اور "رجس من عمل الشیطان" کہنے کے بعد بھی ہمارا دامن اس کی ناپاک چھینٹوں سے کم و بیش آلودہ ہے ...

بلکہ سیاسی اعتبار سے بہت دوراندیش مدبر تھے۔ جنہوں نے جمعیۃ علماء کے وقار اور دیانت کو کبھی گرنے نہیں دیا اور ان کی گرفتاری یقیناً مذہبی جماعت اور مذہب پرست مسلمان حلقوں میں ایک نئی سیاسی بیداری پیدا کرو گی ...

گورہ پلٹن کی اہمیت

مسئلہ ہندو مسلم

مفتی اعظم کی گرفتاری

"علمائے اسلام" کے فتوے پر ایک نظر

مغرب اقصیٰ کی تاریخ کا ایک ورق

امت عربیہ کے عروج و زوال کی عبرت انگیز داستان

غازیان عرب کو فرانسیسی حکومت نے کس طرح غلام بنایا؟

(ادارۂ الجمعیۃ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

فرانس اور امیر عبدالقادر میں جنگ

اس ذلت آمیز شکست کے بعد فرانس نے امیر عبدالقادر کے خلاف ایک جرار فوج جمع کی اور امیر موصوف نے دارالخلافہ "معسکر" پر ہلہ بولدیا فرانسیسی فوج کا قائد مارشل "کلوزل" تھا جس کو مسلمانوں سے خاص طور پر دشمنی تھی ...

۱۸۵۲ء تک طولون ہی میں مقید رہے اس کے بعد لوئیس نابلیون نے آپ کو رہا کردیا اور آستانہ جانیکی اجازت دیدی چنانچہ آپ آستانہ تشریف لیگئے ...

الجزائر میں بغاوتیں

فرانس کی مجلس تشریعی اور جنگ

امیر عبدالقادر کی گرفتاری اور وفات

تلبیس الحق بالباطل

خان بہادر محمد یوسف پانی والے کا استفتاء

اور

حضرت حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب مدظلہ کا فتویٰ

جب کبھی کسی ملک میں قومی و ملکی مفاد کی غرض سے کوئی تحریک شروع ہوتی ہے تو اس کی مخالفت کسی نہ کسی جماعت یا شخص ...

سوالات

تلبیس حق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

یکم دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق اُمّت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۵)

ہم نے گزشتہ اشاعت میں ان الزامات و اتہامات کی حقیقت بیان کی تھی جو جمعیۃ علماء ہند پر اس کے عہدہ داروں کی استبدادیت اور ان کے ذاتی اختیارات کے متعلق لگائے جاتے ہیں۔

اصولی بحث

جمہوریت اسلامیہ

صریح غلط بیانی اور مہمل اعتراض

نیتوں کی سوئی

(باقی آئندہ)

گول میز کانفرنس کی دو اصطلاحیں

چونکہ گول میز کانفرنس کی تقریروں میں درجۂ مستعمرات، اور وفاقی طرزِ حکومت کا بار بار ذکر آیا ہے۔ اس لئے عام طور پر ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ ان الفاظ کے صحیح مفہوم پر بحث کی جائے اور یہ بتایا جائے کہ درجۂ مستعمرات اور وفاقی طرزِ حکومت سے مراد کیا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم قلت گنجائش کے باعث ان کالموں میں فی الحال کوئی تفصیلی بحث نہیں کرسکتے لیکن اس کے باوجود چونکہ بعض امور ایسے زیرِ بحث آگئے ہیں جن پر آئندہ اظہارِ خیال کرنے کے لئے سب سے پہلے اُن اصطلاحات کو سمجھانے کی ضرورت ہے اس لئے ہم آج کی اشاعت میں اختصار کے ساتھ درجۂ مستعمرات اور وفاقی طرزِ حکومت کی تشریح کرتے ہیں۔

درجۂ مستعمرات

درجۂ مستعمرات حقیقت میں ڈومینین اسٹیٹس Dominion Status کا اردو ترجمہ ہے۔

وفاقی طرزِ حکومت

وفاقی طرزِ حکومت سے مراد فیڈرل سسٹم (Federal System) ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک میں دو قسم کی حکومتیں قائم ہیں۔ وفاقی (Federal) اور وحدانی (Unitary)۔

ناقابلِ برداشت ظلم

اٹک جیل میں حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو جو شدید تکالیف پہنچائی جارہی ہیں ان کے متعلق ہمیں معتبر ذرائع سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ حضرت مولانا کے خلاف حکومت نے اپنا انتہائی جبر و تشدد استعمال کیا ہے۔

اگر حکومت مسلمانوں کے محترم و مقدس علماء کو اس طرح اذیتیں پہنچاتی رہی تو مسلمانوں کے لئے اس صورتِ حال کو برداشت کرنا قطعاً غیر ممکن ہوجائے گا۔

ملتان جیل میں فساد کا مقدمہ

ملتان ۲۸ نومبر۔ ملتان جیل میں فساد کرنے والے ملزمان پر دفعات ۲۶، ۳۰۳ اور ۱۴۹ کے ماتحت فردِ جرم عائد کردی ہے۔ ملتان جیل کے فساد میں ایک پٹھان مقتول اور باوا ہردیال سنگھ ڈپٹی جیلر زخمی ہوئے تھے۔

مسلمانانِ دہلی کا عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری کے متعلق حکومت کے رویہ پر احتجاج

۲۸ نومبر۔ آج بعد نمازِ جمعہ جامع مسجد دہلی میں بصدارت حضرت مولانا السید حسین احمد صاحب مدنی صدر جمعیۃ علمائے ہند مسلمانانِ دہلی کا عام جلسہ منعقد ہوا۔ حضرت مولانا سید حمیدالدین صاحب اختر نے تجویز ذیل پیش کی جس کی تائید میں حضرت مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی نے پر زور اور بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ تجویز پورے جوش و خروش کے ساتھ بالاتفاق منظور کی گئی۔ اور اس کے بعد حضرت صدر محترم نے زبردست تقریر فرمائی جس میں ہندوستان کی سابقہ خوشحالی اور موجودہ افلاس کے اسباب پر روشنی ڈالی۔ چار بجے تک حضرت مولانا کی تقریر جاری رہی۔ مجمع اللہ اکبر کے نعروں سے اپنے دلی جوش کا اظہار کر رہا تھا۔ چار بجے جلسہ ختم ہوا۔

”مولانا نورالدین صاحب بہاری جو جمعیۃ علمائے ہند کے نائب ناظم اور مسلمانوں کے برگزیدہ عالم اور عزیز رہنما ہیں اور صوبہ بہار کے ایک عربی دارالعلوم کے مہتمم اور صدر مدرس ہیں ان کے متعلق حکومت دہلی کے اس رویہ کو کہ ان کو چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دے کر اٹک جیل میں بھیجدیا گیا ہے جہاں کی سردی ان کے لئے ناقابلِ برداشت ہے۔ مسلمانانِ دہلی کا یہ عام جلسہ نہایت غیر منصفانہ اور جابرانہ فعل سمجھتا ہے اور حکومت سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا کو جلد از جلد اٹک جیل سے صوبہ بہار تبدیل کردیا جائے اور ان کے لئے وہ مراعات مہیا کی جائیں جو سیاسی معزز اسیران کیلئے مخصوص ہیں۔“

لارڈ ہارڈنگ کی ہندوستان میں آمد

سیاسیات پر تبصرہ کرنے سے انکار

بمبئی ۲۸ نومبر۔ لارڈ ہارڈنگ سابق وائسرائے ہند آج صبح کے وقت بمبئی پہنچے آپ تین ماہ کے لئے ہندوستان تشریف لائے ہیں۔ اخبار کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ ”میں سیاسیات پر بحث کرنی نہیں چاہتا! میں ہندوستان صرف اس غرض سے آیا ہوں کہ اپنے قدیم احباب سے ملاقات کروں اور جدید دہلی کی سیر کروں۔“ آپ بمبئی میں تین روز تک قیام فرمائیں گے۔ اس کے بعد حیدرآباد، میسور، مدراس، کلکتہ، اور جدید دہلی تشریف لے جائیں گے۔

کلکتہ کے طلباء کی جانب سے مس کرشنا نہرو کو سپاسنامہ

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ جمعیۃ طلبائے بنگال نے ڈاکٹر نالنکاشیا سینال کی معرفت مس کرشنا نہرو کو سپاسنامہ پیش کیا۔ آپ نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ بنگال کے طلباء دوسرے صوبوں کے طلباء کی نسبت تحریک میں بہت کم حصہ لے رہے ہیں۔ (ف پ)

کلکتہ کی ایک کانگریسی کارکن خاتون کی رہائی

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ مسز ارمیلا دیوی (ہمشیرہ مسٹر سی۔ آر۔ داس) صدر ناری ستیہ گرہ کمیٹی چھ ماہ قید بھگتنے کے بعد آج رہا کردی گئیں۔ آپ کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کے جرم میں سزا ہوئی تھی۔ (ف۔ پ)

لاہور میں مقدمہ سازش فیروزپور کی سماعت

ملزمین وکیل کا خرچ نہیں برداشت کرسکتے

کھلنا کے پانچ وکیلوں کا تعطل

ہڑتال میں حصہ لینے کا شاخسانہ

بھوک سے تنگ آکر باپ نے بیٹے کو فروخت کردیا

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ کلکتہ کا ایک بنگالی مسلمان اخبار اطلاع دیتا ہے کہ ضلع رنگپور کے ایک دیہاتی مسلمان نے بھوک سے تنگ آکر اپنے لڑکے کو سات روپے میں فروخت کردیا۔ اس واقعہ سے تمام ضلع میں سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔

پنجاب میں جتندرا فلم کی ممانعت

لاہور ۲۸ نومبر۔ حکومت پنجاب نے جتندرا ناتھ داس کے جلوس کے فلم کو پنجاب میں ممنوع قرار دیدیا ہے۔

مقدمہ بم جھنگ کے ملزمین کی برأت

پروفیسر عبدالرحیم کے مقدمہ کی پیشی

مجسٹریٹ کے سامنے ملزم کی شکایت

لاہور میں کانگریسی کارکنوں کو سزا

سکرٹری کانگریس کمیٹی اور دیگر ملازمان کو سزا

دو عورتوں کو قید محض کی سزا

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ ایک جلوس میں شرکت کرنے کے جرم میں پولیس ایکٹ کے ماتحت دو عورتوں کو چار چار ماہ قید محض کی سزا دیدی گئی۔

مولوی محمد صدیق صاحب صدر کانگریس کمیٹی کی گرفتاری

وکلاء کے خلاف عدالت عالیہ کلکتہ کا فیصلہ

پانچ وکیلوں کو معطل کردیا گیا

کراچی میں ستیہ گرہ رضاکاروں کا جلوس

پولیس نے جلوس منتشر کردیا

پٹنہ یونیورسٹی کا سالانہ اجلاس

سر سلطان احمد کیلئے اعزازی ڈگری کی سفارش

مزدور حکومت کیخلاف تجویز ملامت مسترد ہوگئی

دارالعوام میں برطانی خواتین کے حقوق کا مسئلہ

کسی اجنبی شخص کے ساتھ نکاح کرنے سے قومی حقوق کا ازالہ

ہندوستانی مندوبین کی ایک دلچسپ ضیافت

حزب العمال اور مجلس تجارت کے ارکان کا اجتماع

گول میز والیان ریاست کا اجلاس

وفاقی حکومت اور عدالت عالیہ کے مسئلہ پر غور و خوض

کولون میں قوم پرستوں اور اشتراکیوں کا تصادم

متعدد اشخاص کی جراحت اور چالیس آدمیوں کی گرفتاری

جاپان میں زلزلہ کی تباہ کاریاں

کثیر جانی و مالی نقصان

خاوند کی نعش پرستی ہونے کی سعی

ملزمہ کو چھ ماہ قید محض

سردار ولبھ بھائی پٹیل کی بار دولی کو روانگی

مسٹر مہادیو ڈیسائی کے مقدمے کے فیصلہ کا انتظار

شیعہ ینگ مینز ایسوسی ایشن کا ایک جلسہ

توحید اور نبوت پر تقریر

کھجوری کے میدان میں آفریدی جرگہ

فوج کی نگرانی میں سڑک کی تعمیر

پشاور میں کانگریس کی فتح

بدیشی کپڑے کی دو دکانوں پر مہر لگادی

دہلی جیل سے رضاکار کی رہائی

دوسرے مقدمہ میں قید سخت اور جرمانہ

نیشنل بنک کے گودام پر پکٹنگ

تین رضاکاروں کی گرفتاری

دہلی میں ایک مندر کی تلاشی

کستری کا ایک ماسٹر گرفتار

مغرب اقصیٰ کی تاریخ کا ایک ورق

(بسلسلہ صفحہ ۳)

دہلی ۔۔۔ پرنٹر و پبلشر ۔۔۔ نے دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا

جاپان میں قیامت صغریٰ کا منظر

زلزلہ۔ آتشزدگی اور ابلتے ہوئے پانی کے حادثات

۲۱۹ اشخاص کی ہلاکت اور نوسو مجروح

ٹوکیو ۲۶ نومبر۔ جشیما کے مقام پر ایک زبردست زلزلہ کا صدمہ محسوس ہوا۔ زلزلہ کے بعد کہا جاتا ہے کہ آگ لگی کہا جاتا ہے کہ کثیر جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔

(اسٹار کی خبر) ٹوکیو ۲۶ نومبر۔ ... اشخاص مجروح و ہلاک ہوئے ہیں۔

آخری سرکاری اعلان ... ہلاک ہوئے ہیں لیکن اخبارات ۲۱۹ کی تعداد ... ہیں۔

ٹوکیو ۲۶ نومبر۔ زلزلہ کا شدید صدمہ ...

زلزلے کے بعد متعدد مقامات پر آگ لگی ... لوگوں کی مصیبت میں اور بھی اضافہ ہوگیا ... گرم پانی ... کہ اس زلزلہ کا صدمہ کہاں کہاں محسوس ہوا۔ تفصیلات کا انتظار ہے۔

ایک درخت کے نیچے کانگرس کمیٹی کے دفتر کا قیام

مالک مکان نے انخلاء کا نوٹس دیدیا

راجشاہی ۲۶ نومبر۔ ... کانگرس کمیٹی کا دفتر ... میں ایک عدالت مکان میں تبدیل کیا گیا ... دیدیا ہے کہا جاتا ہے کہ اگر کانگرس کمیٹی کو کوئی مکان ... درخت کے نیچے کانگرس کا دفتر ... کیا جائیگا۔

جمعیۃ العلماء کے رضاکاروں کی گرفتاری

دو دن میں ایک درجن رضاکار گرفتار

پکٹنگ بدستور جاری ہے

جمعیۃ العلماء کی شاخ بمبئی نے حال ہی میں شہر کے اسلامی محلوں کی شراب کی دوکانوں پر جو پکٹنگ گذشتہ جمعہ سے جاری کی ہے ۔ وہ دو روز تو پولیس کی مداخلت کے بغیر گذر گئی مگر یکشنبہ کی شب سے پولیس نے رضاکاروں کو گرفتار کرنا شروع کیا یکشنبہ کی شب کو پولیس نے چھ رضاکاروں کو گرفتار کیا ان میں سے ... عدالت میں پیش کیا ... انھیں چار چار ماہ قید بامشقت کی سزا ہوئی۔

کل دو شنبہ کی شب کو پولیس نے پھر چھ رضاکاروں ... دوکانوں پر پکٹنگ میں ۲۲ رضاکار ...

طاقت کا بکس

زبدۃ الحکماء حکیم سید عزیز الدین صاحب نصرتی کا بنایا ہوا

اس بکس میں مردانہ امراض کی دافع داخلی و خارجی تین ادویہ ہیں

جریانی ۲ خوراک — حب کرشمہ ۲ خوراک — طلاء شادمانی یکشیشہ

جوانی برباد کرنے والوں کی زندگی کا راز ان ادویہ میں پوشیدہ ہے ...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

نایاب تحفہ

... ملنے کا پتہ ۔ شفاخانہ جیلانی گلی بازار لاہور

(نوٹ) نیز اس دواخانہ سے تمام یونانی ڈاکٹری پیٹنٹ دوائیں اور ڈاکٹری آلات وغیرہ بھی نسبتاً ارزاں قیمت پر دستیاب ہو سکتے ہیں اور فرمائش کی تعمیل نصف قیمت پیشگی آنے پر کیجاتی ہے۔

محبوب عاشق کے قدموں پر

ضرورت رعایت

... اگر بذریعہ منی آرڈر روپیہ روانہ کریں تو محصول ڈاک معاف ... لفافہ میں عمل روانہ کئے جاتے ہیں

ملنے کا پتہ ۔ موفضل شاہ عالم ۔ دہلی

ہوشیار!

ہوجائیے کہ آج کل کے اشتہاری لٹیروں سے جو برساتی کیڑوں کی طرح پیدا ہو رہے ہیں۔ اور آپ کی صحت اور پیسے کو برباد کرنے کے لئے طرح طرح کے جھوٹے اور جعلی اشتہار دے کر پھنسانا چاہتے ہیں۔ ہمیشہ صداقت کی فتح ہوتی ہے ... اگر آپ ان دھوکہ باز جعلسازوں سے بچنا چاہتے ہیں اور حقیقت میں آپ کو قوت مردمی کی ضرورت ہے تو وہ دوائیں استعمال کیجئے جس کو دنیا میں ڈاکٹروں اور حکیموں اور ہزارہا مریضوں نے نامردی کے لئے بہترین پائی ہیں۔ اور صحت پائی ہے۔ ان دواؤں کے مقابلے میں دنیا کی کوئی دوا مقابلہ نہیں کر سکتی کیونکہ اس سے ہمیشہ کوئی صدی مریض تندرست ہوئے ہیں۔ ان کے اجزا ایسے مرکب کئے گئے ہیں جو ہر مزاج اور طبیعت کے موافق ہیں نامردی کے علاج کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں اکسیر ہیں۔

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

صرف ایک گولی مارالحیات کی استعمال کرنے سے کیسا ہی نامرد سوائے (مادر زاد) اور نامردی کسی وجہ سے ہوگئی ہو دنیا بھر کے علاجوں سے مایوس ہو کر اور تھک کر بیٹھ گئے ہوں قوت باہ اس قدر پیدا ہوگی کہ ناممکن ہے کہ آپ اسکو برداشت کرسکیں۔ ایک ماہ کا استعمال ضبط کے ساتھ کرلینا عمر بھر کیلئے مقوی دواؤں سے بے نیاز کر دیگا اور تمام عمر قوت میں کمی نہ ہوگی بے انتہا ملذ ذ بھی ممسک دوا ہے۔

تندرستوں کے لئے ضرورت کے وقت صرف ایک گولی کرشمہ طرفین میں فوری اثر پیدا کر دیگی جب جی چاہے آزمائیے۔

حسب تحریر ... قیمت دوگنی واپس بلکہ بذریعہ وی پی وصول کرلیں مکمل ایک ہفتہ کی دوا کی قیمت چھ روپے (ر؎) نمونہ قیمت دو روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

طلاء دودھ والا

ایک ہفتہ میں عضو کی کل خرابیاں رفع نہ ہوں تو حلفیہ رقم واپس یہ طلا جناب حکیم ارشاد علی صاحب حاذق کا مصدقہ ہے جنھوں نے اسی مہینہ میں پچاس سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اب مایوس مریضوں کو روپیہ برباد کرنے کی ضرورت نہیں وہ بلا کسی قسم کا شک و شبہ لاتے ہوئے اس سے اچھی صحت حاصل کر سکتے ہیں تمام نقائص وغیرہ کو ایک ہفتہ میں رفع کر دے گا۔ انتہائی قوت پیدا کر دیگا جوانی کے لئے یہ سرمایہ راحت ہے۔ قوت باہ بے انتہا زیادہ پیدا کرتا ہے فربہ اور نومند کرنے میں بےنظیر چیز ہے بالکل بلا ضرر ہے لیکن تاثیر میں بے عدیل ہے۔ ... استعمال کا طریقہ بالکل نرالا ہے قیمت مکمل ...

رعایت

ہر دو دوا مکمل یکجا طلب کرنے والوں کو مبلغ ... میں معہ محصول ڈاک روانہ کی جاتی ہیں۔۔۔۔۔

المشتہر: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

فارسی۔ عربی اور منطق سکھانے والی آسان کتابیں نہایت صاف اردو میں تالیف کی گئی ہیں یہ کتابیں ہر خاص و عام کے لئے نہایت مفید اور مدارس اسلامیہ کے لئے خاص نعمت ہیں۔ فارسی زبان کا قاعدہ ... لطائف فارسی ... عربی زبان کا قاعدہ ... حصہ اول و دوم ... حصہ سوم ... منتخب النفائس یعنی اردو سے فارسی و عربی لغت ... علم النحو ... لغات القرآن ... مع لغات جدیدہ ... المنطق اردو ... تیسیر المنطق اردو ... فارسی و عربی کی سب کتابوں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف

ملنے کا پتہ: شفیق احمد اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر

ضرورت ہے

ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹

ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو

دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور بارسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو۔ ایجنٹ و آرگنائیزر برانچ سکریٹری کچہری روڈ اجمیر رسٹریٹ ہوٹل فتحپوری دہلی

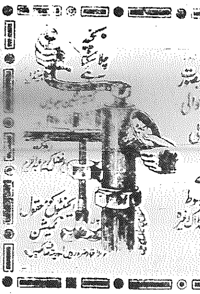

مشین سویاں

خلاف تحریر ہو تو قیمت واپس

ہندوستانی ایجاد دہلی

چاہئے کیسے

... دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپ کو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی انتہائی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا رہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد عہ — دس نسخہ ۱۲؍ — پچاس نسخہ للعہ — ایک سو نسخہ ۵ — علاوہ محصول ڈاک و ریل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

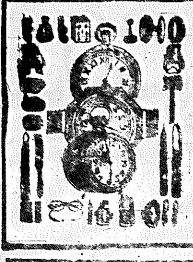

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۲۹ تصویریں مفت انعام

ملنے کا پتہ: ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

سب شبہات کی بجائے قیمت صرف دس روپے

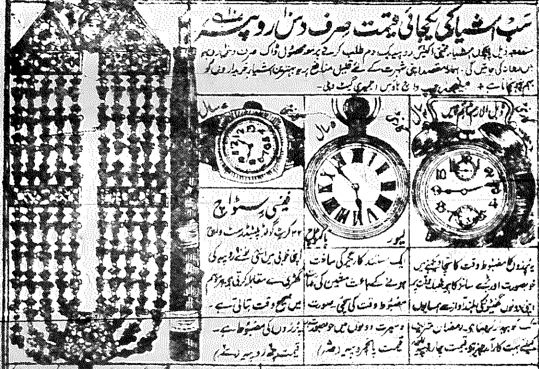

مزید رعایت

پتہ: چیپ واچ ہاؤس ۱۱ اجمیری گیٹ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج ... بیمار یاں اگر جاری بوٹی کی دوا سے ... معاف جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجئے۔ پتہ: بیرینا اسٹور کمپنی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

ہاں! سناٹوجن آپ کی طاقت کو بڑھا دیگا

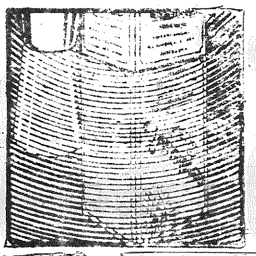

اگر آپ اپنی طاقت کو بڑھانا چاہتے ہیں یا اپنی کمزوری پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اس امر کا خیال ہونا چاہئیے کہ آپ کو وہی غذا ملتی ہے جو آپ کو طاقتور بنا دے گی۔ یہی وجہ ہے آپ کو سناٹوجن کا استعمال شروع کر دینا چاہئیے جو کہ مشہور و معروف طاقت بخش دوا ہے۔ سناٹوجن میں وہی اجزاء شامل ہیں جو کہ آپ کے نظام اعصاب کی کمزوری یا سستی کو دور کرتے ہیں اور آپ کے جسم و نظام کو نئی طاقت بخشتے ہیں۔ چند ہفتوں میں آپ کے جسم کے اندر بہت زیادہ مقدار میں سرخ اور صحت بخش خون پیدا کر دیگی اور آپکو جوان بیل کی طرح مضبوط اور طاقتور بنا دیگی آج ہی سناٹوجن کی ایک بوتل خریدیئے۔

SANATOGEN

اصلی صحت بخش دوا

ہر ایک دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہوسکتی ہے بناتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوئی جاتی

سانپ کے کاٹے کا عمل

... سید لطف احمد ۲۷۳ دہلی

سینکڑوں شخص ڈرائیور موٹر فٹر موٹر میکینک بنکر کامیاب ہوگئے

ہمارے کالج میں بہت ہی کم عرصہ میں نہایت عمدہ طریقہ سے گارنٹی کیساتھ کام سکھایا جاتا ہے کام سیکھنے کے بعد نوکری دلانے کی ذمہ داری لیجاتی ہے جبتک نوکری نہ ملے خرچہ برداشت کیا جاتا ہے غرباء سے خاص رعایت رکھی جاتی ہے جملہ معلومات کے لئے ... ٹکٹ ارسال کرکے پراسپکٹس طلب فرمایئے گا۔

منیجر دہلی اولڈ موٹر ٹریننگ اینڈ انجنیرنگ کالج نکلسن روڈ دہلی۔ ٹیلیفون نمبر ۵۰۸

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد

دواء العصفور

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور اطلیہ وغیرہ سے بے نیاز کر دے گا۔ اس کی صداقت میں صرف اس قدر لکھ دینا کافی ہے کہ اس کی ایک خوراک نمونۃً منگا کر استعمال کیجئے گا اگر فوری قوت نہ پیدا کرے تو علانیۃً اور اخلاقاً نمونہ کے قلیل اجرت واپس کر لو اول ہی روز سے طاقت مردمی کو برانگیختہ کرتی ہے ضعف بدن اور لاغری کو زائل کرکے قدرتی امساک اور مستقل قوت پیدا کرکے قائم رکھتی ہے حالت صحت میں اس کا استعمال شباب اور باہ کو قائم رکھتا ہے۔ بعد مباشرت ضعف اور کمزوری محسوس نہیں ہوتی بدن اور چہرہ پر سرخی اور رعنائی پیدا کرتی ہے۔ قیمت مکمل خوراک ۱۲ یوم ... معہ محصول وغیرہ نمونہ معہ محصول ...

ملنے کا پتہ: حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو پی)

ZANG ...

... زنگ قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں ... پتہ: بیریناسٹور کمپنی سمری دربھنگہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں بیکاری ... منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

پلیٹنگ سیل یعنی خالص پارہ کی طلسمی گولیاں

شرطیہ نایاب اصلی چیز ... پرنس فارمیسی لائل پور پنجاب

پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر القرآن مجید

جسکو

حضور نظام دکن نے اپنی تلاوت کیلئے پسند فرمایا ہے

جس کا ہدیہ تین روپیہ تھا مگر خریداران "الجمعیۃ" کے لئے مصری کاغذ کے کلام اللہ کا ہدیہ رعایتی دس روپیہ کردیا گیا ہے۔ اگر اب بھی خریداران "الجمعیۃ" اس تحفہ سے محروم رہیں تو یہ ان کی انتہائی بدقسمتی ہوگی یہ چیز ایسی ہے کہ کسی مسلمان کا گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے۔ جلد توجہ کیجئے ورنہ بعد ختم کسی ہدیہ پر آپ کو یہ قرآن شریف دستیاب نہ ہوگا۔

منیجر "الجمعیۃ" دہلی

۵ میں چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا تو بھی انعام

... منیجر فرینڈس آف انڈیا ... اپر چیت پور روڈ کلکتہ

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین صاحب ...

تعویذ اسم اعظم

ہر مقصد میں کامیابی — مفت

... منشی ... پرمسچہ بھوپال

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی
ید اللہ علی الجماعۃ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر جمعہ، سوموار اور بدھ کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

جلد ۱۲ | دہلی یوم جمعہ ۱۴ ار رجب المرجب سنہ ۱۳۴۹ ہجری ۔ مطابق ۵ ر دسمبر سنہ ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۱

معاصرین کے افکار و آراء

ایک برطانوی مدبر کا قبول اسلام

پروپیگنڈا کا ذلیل طریقہ

گول میز کانفرنس اور برطانوی جرائد

قومی جھنڈے کی توہین

صحیفہ نگاران بمبئی کا مقدمہ

انگریزی اخبارات کے تراجم

براعظم یورپ میں برطانوی حکمت عملی کے خلاف احتجاج

کیا فرانس برطانیہ کی دوستی سے بیزار ہو جائے گا؟

معاہدۂ لوکارنو

برطانیہ کو فرانس کی جانب سے انتباہ

مشرق کا صنعت پارچہ بافی میں انہماک

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے۔

مصر میں جدید دستور اساسی کا نفاذ

حکومت کے خلاف جماعت وفد کی شدید مخالفت

مصر میں خونریزی اور انقلاب کا اندیشہ!

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حال ہی میں صدقی پاشا وزیر اعظم ... اسکندریہ میں ملکی و غیر ملکی اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کی ... آپ نے ملک کی عام صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ ... اخبارات کے نمائندوں کے بلانے کی غرض و غایت یہ ہے کہ ملک میں ... ایسی خبروں اور افواہوں کی اشاعت کرتے رہتے ہیں جو اکثر اوقات غیر صحیح اور بے بنیاد ہوتی ہیں اور ایسی افواہوں کے پھیلانے والوں کا مقصد ... یہ ہے کہ عوام میں شک و شبہ کے جذبات پیدا ہو جائیں ... ان افواہوں کی اشاعت عام فتنہ کا ... باعث ہوگی۔ لہٰذا میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ ان بے بنیاد ... خبروں پر کوئی اعتماد نہ کریں اور ان کو اپنے اخبارات میں شائع کرنے سے گریز کریں۔ اگر آپ کو انتخاباتی اصلاحات یا حکومت کے مقاصد کے متعلق اندرونی امور معلوم کرنے ہوں تو آپ مجھ سے دریافت ... میں آپ کو صحیح ترین اطلاعات ... امکانی مدد کروں گا۔

مصر کا جدید دستور اساسی

چند روز ہوئے کہ مصر کا جدید دستور اساسی سرکاری اخبار میں شائع ہوا تھا۔ اس دستور کے اعلان کے بعد مصر کا دیوان اپنے اپنے عہدہ سے سبکدوش ہو گئے۔

جدید دستور اساسی کی دفعات میں حسب ذیل امور پر زیادہ وضاحت سے بحث کی گئی ہے:

(۱) جدید و قدیم دستور اساسی کی دفعہ ۴۸ کا مفہوم یہ ہے کہ بادشاہ اپنے اختیارات کو وزراء کے مشورہ سے عمل میں لا سکیگا ... اراکین مجلس مشاورت کے انتخابات کے لئے بادشاہ کو وزراء کے مشورہ کی ضرورت ہوگی کیونکہ کابینہ کے انتخابات سے اتفاق ... بادشاہ اور کابینہ کے درمیان مکمل تعاون موجود ہے۔

(۲) جدید دستور اساسی کی دفعہ ۸۰ کے مطابق مجلس مشاورت کے اراکین کی تعداد ۲۳۵ سے ۱۳۲ کر دی گئی ہے ... دفعہ ۷۵ کے ماتحت ۱۳۲ سے ۱۰۰ کر دی گئی ہے ...

[illegible]

وفد ی جماعت کا نقطہ نظر

[illegible]

ہندوستان کی قومی جدوجہد پر ایک امریکن کا تبصرہ

[illegible]

ہندوستان کی بربادی اور اسکا علاج

سیاسی آزادی اقتصادی نجات کیساتھ وابستہ ہے

(از جناب بدر نظامی راحتی۔ صدر مسلم کانگریس پارٹی۔ احمد آباد)

(گزشتہ سے پیوستہ)

کتا اور ہاتھ کا بنا ہوا کھدر استعمال ہوگا تو تاجر غیر ملکی کپڑے کو سودیشی بتا کر خریدار کو دھوکہ نہ دے سکیں گے۔ یہ جو تھا فائدہ یہ ہوگا کہ غریب امیر اور بیچ کی تفریق بھی مٹ جائیگی ... اور ملک میں ... جائیگا اور یہ سب سے بڑا فائدہ ہوگا۔ پانچواں فائدہ یہ ہوگا کہ لوگوں کے خیالات میں بھی سادگی پیدا ہوگی۔ فضول خرچی کا سدباب ہو جائیگا گویا اس طرح ہم اقتصادی غلامی سے آزاد ہونے کے ساتھ اپنی اقتصادی حالت ...

[illegible]

بائیکاٹ کا مفہوم

لیکن چونکہ عوام ابھی اس فلسفہ کو پوری طرح سے ذہن نشین نہیں کر سکتے اسلئے عام فہم لفظ بائیکاٹ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ بھی اسی صورت میں کہ تمام غیر ملکی اشیاء کو اہل ہند ترک کر دیں۔ ڈاکٹر اقبال نے بھی اکبر کی زبان میں خوب لکھا ہے کہ:

بیچتے ہیں ... جو خریداری فقط ...

[illegible]

مشین کی حیثیت

[illegible]

ضبط و صبر سے کام لو

[illegible]

کھدر اور چرخہ

[illegible]

ہندوستان کی قومی جدوجہد پر ایک امریکن کا تبصرہ

برطانیہ ہندوستان کی اقتصادی حالت کو تباہ کر رہا ہے

ہندوستان کی ملکی ناقابلیت کا اعتراف

[illegible]

اسلامیان چین کی سیاسی سرگزشت

بت پرست چینیوں اور مسلمانوں کی باہمی آویزش

پندرہ سال تک بغاوت کی دلگداز داستان

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

اسلامیان چین کے حالات سے ہندوستان کے مسلمان بلکہ دنیائے اکثر فرزندان توحید ایسے غافل اور بے خبر ہیں گویا معمورۂ ارضی پر ان کا وجود ہی نہیں ہے۔ ... کہا جاتا ہے ... الف لیلہ کی طرح فرضی ... بانی ... میں پہلے اپنے سفرنامہ میں ان ... مسلمانوں کا تذکرہ ...

ان تمام مفتوحہ علاقوں پر مسلمان ... سال تک قابض رہے اور حکومت اس کا کوئی تدارک نہ کر سکی ... احکام کو ... ایک ... پیدا ہو چلی۔

مسلمانوں میں تفریق

[illegible]

مسلمانوں اور بت پرستوں میں جنگ ... سبب

[illegible]

فلسطین میں برطانوی حکمت عملی پر نکتہ چینی

"ملک کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے سے گریز"

ایک امریکن اخبار کا انتدابی حکومت پر تبصرہ

[illegible]

گفتگوئے مصالحت کی ناکامی پر ایک امریکن اخبار کا تبصرہ

"حکومت نے ... کے خطرہ مول لیا"

برطانیہ کو ہندوستان کا اعتماد حاصل کرنے کی ضرورت

[illegible]

ہندوستان کی قومی جدوجہد پر ایک امریکن کا تبصرہ

(سلسلہ ...)

[illegible]

(ماڈرن ریویو)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق امت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۶)

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف صدر استقبالیہ نے "بجا" و "غیر منقولہ" اور "ذاتی اختیارات کی استبداد گاہ" کے جو الفاظ استعمال کئے تھے ان کی حقیقت پر ہم مفصل بحث کر چکے ہیں اور یہ بتا چکے ہیں کہ لکھنؤ کانفرنس کے پلیٹ فارم پر کس قدر بے بنیاد اور لغو پروپیگنڈا کیا۔ آج کی اشاعت میں ہم اس غلط بیانی کی تردید کرنی چاہتے ہیں جو جمعیۃ علماء نے موتمر متحدہ اور جمعیۃ علمائے ہند کے باہمی تعلقات کے متعلق کی ہے۔ صدر استقبالیہ کے الفاظ حسب ذیل ہیں:۔

اس مکتوب کے جواب میں مولوی عبدالحامد صاحب کی طرف سے جو خط موصول ہوا اسے ہم درج ذیل کرتے ہیں:۔

مولانا المکرم السلام علیکم

خط نمبری ۶۲۴۲ موصول ہوا، بوجہ علالت طبع فوری جواب نہ دلیکا۔ مراد آباد کے بے ضابطہ جلسہ اور اس کی کارروائی ...

فتنۂ لامذہبیت

گول میز کانفرنس کی تازہ خبریں

علیحدگی برما کی سب کمیٹی

ایک اور گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز

لندن ۴ دسمبر۔ ہندوستان سے برما کو علیحدہ کرنے کی جو سفارش گول میز کانفرنس نے منظور کی ہے اس کے لئے ایک مخصوص مجلس مرتب کی گئی ہے جس میں کپتان رسل، لارڈ پیل، مسٹر فٹ، مسٹر انگ تھین، مسٹر با پی، مسٹر ادمن، گاہن مسٹر ڈی گلینوائل، مسٹر چنتامنی، مسٹر سری نواس، مسٹر شیر محمد خان، مسٹر فوی مسٹر جی نوی، مسٹر کھو نیڈرا ناتھ متر اور مسٹر ایچ۔ کار شامل ہیں صدر کے انتخاب کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

برما کے گول میزی مندوبین نے رائٹر سے ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ چونکہ گول میزی مندوبین نے ہندوستان سے برما کی علیحدگی کے متعلق جو دوستانہ رویہ کل اختیار کیا تھا ہم اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں کانفرنس کی یہ سفارش کہ برما کی مجلس ہے اور اس امر کے لئے لندن میں ایک اور گول میز کانفرنس کی ضرورت ہے۔

کہا جاتا ہے کہ برما کے مندوبین نے برما کے دستور اساسی کے ترتیب دینے کے لئے دوسری گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی جو تجویز پیش کی ہے اس کو ذمہ دار حلقوں نے مناسب خیال کیا ہے۔

سیتلواد، مسٹر جہانگیر بھٹو، مسٹر لے پی نیرو، نواب چھتاری، مسٹر چنتامنی، مسٹر ملا بیے، مسٹر ظفر اللہ خاں، راجہ نریندرا ناتھ، مسٹر سمیورن سنگھ، مہاراجہ دربھنگہ، مہاراجہ بڑودہ، مسٹر عبدالقیوم، مسٹر ٹوڈ، مسٹر کے۔ ٹی۔ پال، مسٹر جوشی، اور مسٹر امبیدکر۔

ریاستہائے ہند کے تینی مین نمائندے ماتحت مجلس دوم میں شامل ہونگے لیکن وہ مجلس کی کارروائی میں کوئی عملی حصہ نہیں لیں گے بلکہ کارروائی کا معائنہ کرتے رہیں گے کیونکہ ماتحت مجالس کی کارروائی کا تعلق صوبجات امور سے ہے۔

لندن میں ہندو مسلمانوں کی ناکامی

گفتگوئے مصالحت کا انقطاع

لندن کیم دسمبر۔ سر آرور دہ ہندو مسلمان مندوبین مفاہمت کی جو گفتگو ... اپنے چودہ نکات سے ہٹ نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ ان کے کم سے کم مطالبات ہیں۔ آج صبح کو دو سرآوردہ ہندو لیڈروں سے ملاقات کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ اب آئندہ سے ہندو مسلم مفاہمت کے متعلق قطعاً کوئی گفتگو نہ ہوگی بلکہ اب جب لارڈ سینکی اس مسئلہ کو پیش کریں گے، تب بحث کی جائے گی +

گول میز کانفرنس کی پہلی ماتحت مجلس کا اجلاس

برطانی ہند اور ریاستوں کے مشترکہ تعلقات پر غور و خوض

لندن ۳ دسمبر۔ پہلی ماتحت مجلس کا اجلاس آج صبح کے وقت منعقد ہوا اور برطانی ہند اور ریاستہائے ہند کے مشترکہ تعلقات و مفادات پر مختلف خیالات ظاہر کئے گئے۔ اس مجلس کا اجلاس آج سہ پہر کے وقت بھی منعقد ہوگا۔ (ریوٹر)

ماتحت مجلس دوم کے ارکین کی فہرست

لندن ۳ دسمبر۔ گول میز مجلس نے مجلس کار کی اس سفارش کو منظور کر لیا ہے کہ ماتحت مجلس دوم میں حسب ذیل اشخاص کو شامل کیا جائے۔ یہ مجلس وفاقی حکومت کے دستور اساسی کے ڈھانچہ کی تشکیل کرے گی۔ اس مجلس کا نام مجلس وضع دستور وفاقی (Federal Structure Committee) ہے:۔

مسٹر ہنڈرسن (صدر)، مارکوئیس آف ریڈنگ، سر جی ہلٹن، مہاراجہ نوانگر، سر علی امام، مسٹر کرشنا ماچاری، مسٹر ہدایت اللہ، مسٹر جادھو، مسٹر سی۔

عدالت خفیفہ کے اندر لوگوں کا مجمع کثیر

مجمع پر پولیس کی لاٹھیاں

کراچی ۳ دسمبر۔ آج دو پہر کو ڈیڑھ بجے سٹیہ گرہی والنٹیر ... پولیس کی اس تعداد کو توڑ کر عدالت خفیفہ میں داخل ہو گئے جو عدالت کے چاروں طرف کھڑی کی گئی تھی۔ عدالت کے اندر لوگوں کا بے شمار مجمع گھس گیا۔ پولیس نے مجمع پر لاٹھیاں چلائیں۔ اس موقعہ پر ایک شخص جو نابالغ معلوم ہوتا تھا گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے مجمع کو منتشر کر دیا جس کے بعد کوئی معاملہ پیش نہیں آیا +

طبیہ کالج کے دروازہ پر حیرت انگیز واقعہ

دو طلباء کے ہاتھ میں بم پھٹ گیا؟

دہلی ۳ دسمبر۔ دو طلباء نے جن کے نام پرن داس اور راج کمار بتائے جاتے ہیں۔ ساڑھے پانچ بجے کے قریب طبیہ کالج کے دروازہ کے پاس ایک بنڈل پڑا پایا جو کپڑے میں لپٹا ہوا تھا۔ طلباء نے شکل سے پانچ گز گئے ہونگے کہ وہ بنڈل ان کے ہاتھوں میں پھٹ گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس بنڈل میں غالباً بم لپٹا ہوا تھا۔ دونوں طلباء خفیف طور پر مجروح ہوئے +

اسمبلی کا آئندہ اجلاس

کیا آرڈیننس مستقل قانون بنا دئے جائیں گے؟

معاصر "اسٹیٹسمین" کا نامہ نگار خصوصی نئی دہلی سے مطلع کرتا ہے کہ امید کے برعکس یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مجلس قانون ساز اسمبلی کا اجلاس اس مرتبہ حسب معمول سے قبل مدعو کیا جائے گا۔ اس کے لئے ۱۴ جنوری ۱۹۳۱ء مقرر کئے جانے کا بہت زیادہ امکان ہے۔

اس تعجیل کی وجہ یہ بتلائی جاتی ہے کہ چونکہ اسمبلی نئے منتخب شدہ ممبران پر مشتمل ہے، بدیں وجہ فائینس اسٹینڈنگ کمیٹی اور ریلوے اسٹینڈنگ کمیٹی کا انتخاب کرنا پڑے گا۔ عام طور پر یہ کمیٹیاں اسمبلی کے اجلاس سے قبل اپنا کام شروع کر دیتی ہیں تاکہ بجٹ تیار کرنے میں آسانی ہو۔

شاید اس اجلاس میں حکومت ہند چند آرڈیننسوں کو قانون کی صورت دینے کی کوشش کرے گی جن کا مقصد قانون کی خامیوں کو دور کرتا ہے +

دارالعلوم میرٹھ کا گیارہواں اجلاس

تقسیم اسناد و دستار فضیلت

دارالعلوم جامع مسجد میرٹھ نے دس سال کے اندر جو دینی خدمات انجام دی ہیں وہ اہل علم حضرات سے پوشیدہ نہ ہونگی۔ دارالعلوم کا گیارہواں سالانہ اجلاس جامع مسجد شہر میرٹھ میں بتاریخ ۵ و ۶ و ۷ دسمبر ۱۹۳۰ء بروز جمعہ، شنبہ، یکشنبہ منعقد ہوگا۔ جس میں مشاہیر علمائے کرام تشریف لاکر فارغ التحصیل طلباء کو اپنے دست مبارک سے اسناد و دستار فضیلت عطا فرمائیں گے۔ اور اکابر علمائے امت اپنے مواعظ حسنہ سے شرکائے اجلاس کو استفادہ کا موقع بخشیں گے۔ ہمدردان دارالعلوم اور تشنگان علم و عرفان شرکت اجلاس فرما کر داخل حسنات ہوں۔ باہر سے تشریف لانے والے حضرات بتہ ذیل پر وقت و تاریخ تشریف آوری سے مطلع فرمائیں +

(مولانا) محمد مبارک حسین مہتمم دارالعلوم جامع مسجد شہر میرٹھ

مسلمانان ہند کی سیاسی سادہ لوحی

مولانا حسرت موہانی صاحب اپنے اخبار مستقل میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"یاد ہش بخیر مولانا شوکت علی نے بمبئی میں ایک موقع پر ہندو تحریک سول نافرمانی کی تضحیک اور مسلمانوں کے دقتی (جناب سیاسی کی تعریف کرتے ہوئے) بطور فخر ارشاد فرمایا تھا کہ ہم مسلمان پیدائشی پالیٹیشن ہیں! اور سیاسی دور بینی میں ہندو کو ہم سے کوئی نسبت نہیں۔ ... اور یہ اسے سیاسی سادہ لوحی پر محمول نہ کرے۔

ہر کس کہ نداند و بداند کہ بداند

در جہل مرکب ابدالدہر بماند

(۱) سائمن رپورٹ کی نسبت مسلمانوں کا حسن ظن یہ تھا کہ اس میں مسلمانوں کے مذاق کم سے کم دو چیزیں ضرور تسلیم کی گئی ہیں یعنی ترکیبی دستور اور انتخاب جداگانہ حالانکہ رپورٹ مذکور میں دراصل پورے طور پر ان میں سے کسی کی بھی سفارش نہیں کی گئی ہے۔

(۲) حکومت ہند کے مراسلے کو اس باب میں مسلمانوں نے سائمن رپورٹ سے بھی بہتر قرار دیا، حالانکہ اس میں ترکیبی دستور حکومت کو ایک بعید تسب العین سے زیادہ وقعت نہیں دی گئی ہے اور اس زمانہ بعید میں بھی آئے کناڈا کی طرح مرکزی ... اور وحدانی نظام میں بہت کم ...

(۳) اور سب سے آخر میں گول کانفرنس کے موقع پر مسٹر شاستری کی ... تبدیلی رائے اور والیان ریاست کے غلط و پر فریب تخیل فیڈریشن نے مسلم ممبران کانفرنس کو ایسا دھوکا دیا ہے جس کی اصلیت معلوم کرکے عنقریب انہیں اپنا سر پکڑ کے رونا پڑے گا۔

لارڈ سینکی نے فیڈریشن کی تین قسموں کی جانب جو اشارہ اپنی آخری تقریر میں کیا ہے اسے ہم نے کسی دوسری جگہ کانفرنس کی مختصر کارروائی کے تحت میں درج کر دیا ہے۔ کاش کہ مسلمان اسی کو بغور دیکھیں اور اب بھی مولانا شوکت علی کے زعم باطل سے دستبردار ہو کر راہ راست پر آجائیں۔"

چاندنی چوک میں بڑے زور کا دھماکا

فوٹوگرافر کی دکان کے سامنے پٹاخہ پھٹ گیا

دہلی ۳ اکتوبر۔ گذشتہ شب چاندنی چوک میں ایک فوٹوگرافر کی دکان کے سامنے بہت زور کا دھماکا ہوا۔ جو غالباً پٹاخہ پھٹنے کی آواز تھی دھماکے کے بعد دکان کے سامنے دھواں نظر آنے لگا۔ اتفاق سے دکان بند تھی۔ پولیس اور سی۔ آئی۔ ڈی فوراً موقع پر پہنچ گئی اور کئی گھنٹے تک تلاشی کرتی رہی لیکن کوئی قابل اعتراض چیز برآمد نہیں ہوئی۔ پولیس کو جلا ہوا پٹاخہ وغیرہ بھی نہیں ملا۔

لارڈ گوریل وائسرائے کا عہدہ کو قبول کرینگے

لاہور ۳ دسمبر۔ اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ کا نامہ نگار لندن سے رقمطراز ہے کہ لارڈ گوریل نے ہندوستان کی وائسرائلٹی کا عہدہ قبول کرنے کا ارادہ ظاہر کر دیا ہے۔ (ف۔ پ)

مولانا محمد صدیق صاحب کی گرفتاری

کراچی کی آمدہ خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سندھ کے محبوب رہنما اور مسلمانوں کے مقبول مذہبی پیشوا جناب مولانا مولوی محمد صدیق صاحب کو قوم و وطن کی خدمات کے جرم میں حکومت نے گرفتار کر لیا اور آپ شاہی مہمان بنا کر جیل بھیج دئے گئے۔ اگرچہ تحریک آزادی کے جرم میں حضرت مفتی صاحب قبلہ اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے محبوس زندان ہو جانے کے بعد مسلمانوں کو یقین ہو گیا ہے کہ حکومت ان کے مقدس علماء کو گرفتار کرکے جیلخانوں میں بند کر دینے اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ مگر اس کے باوجود بعض لوگوں کا خیال تھا کہ حکومت صوبہ سندھ کے تاریخی پس منظر رکھ کر شاید مولانا محمد صدیق صاحب کو گرفتار کرنے کی حماقت نہ کرے گی جو خصوصیت سے شعائر مسلمانوں کے لئے یقیناً سیاسی بیداری اور قوت عمل کا باعث ہوگا لیکن فکر ہے کہ حکومت نے اپنی سخت گیر پالیسی کے اظہار میں بے خبری سے کام نہیں لیا اور جن لوگوں نے غلط توقعات قائم کر رکھی تھیں انہیں مایوس کر دیا۔ حضرت مولانا محمد صدیق صاحب صوبہ سندھ کی ان مایہ ناز ہستیوں میں سے ہیں جن پر مسلمانان ہند بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔ گذشتہ تحریک آزادی میں بھی آپ نے ملک و وطن کی کافی خدمات انجام دی ہیں اور موجودہ تحریک میں بھی آپ برابر حصہ لیتے رہے ہیں۔ دس بارہ سال تک آپ جامعہ اسلامیہ کھڈہ کراچی میں صدر المدرسین بھی رہ چکے ہیں، اور آپ کانگرس کمیٹی کراچی کے صدر اور خلافت کمیٹی کے پریذیڈنٹ ہیں۔ آپ کی گرفتاری کے ساتھ آپ کے رفقاء بھی گرفتار کئے گئے جن میں سے ایک مخلص ورسرگرم کارکن کا نام محمد عثمان کونشہ والا ہے ہم مولانائے موصوف کی خدمت میں آپ کی گرفتاری پر ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتے ہیں۔

مسٹر الہ بخش یوسفی کا مقدمہ

انتقال مقدمہ کیلئے وائسرائے اور چیف کمشنر کو تار

پشاور ۳ دسمبر۔ خلافت کمیٹی پشاور نے وائسرائے اور چیف کمشنر صوبہ سرحد کو تار دیا ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ الہ بخش یوسفی جنرل سکرٹری صوبہ سرحد خلافت کمیٹی کے خلاف دفعہ ۱۲۴ کے ماتحت جو مقدمہ "فرنٹیئر ٹریجڈی" شائع کرنے کے الزام میں سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں چل رہا ہے وہ مقدمہ پنجاب کی کسی دوسری عدالت میں منتقل کر دیا جائے۔ کیونکہ صوبہ سرحد ... رپورٹ پیش کیا گیا ہے جس کے باعث ... مقدمہ کی سماعت نہیں ہو سکتی ... آج شہر کے کسی مقام میں پکٹنگ نہیں لگایا گیا۔

بہار کی تمام سیاسی کمیٹیاں خلاف قانون

حکومت کے خیال میں ان سے امن عامہ تباہ ہوتا ہے

پٹنہ ۳ دسمبر۔ ضلع بھاگلپور کی تمام کمیٹیاں اور انجمنیں جو سول نافرمانی کے لئے قائم ہوئی تھیں گورنمنٹ نے ان سب کو خلاف قانون قرار دیدیا۔ حکومت کے خیال میں یہ تمام کمیٹیاں امن عامہ کو تباہ کر رہی تھیں۔ انہی کمیٹیوں کے ساتھ دربھنگہ، مظفر پور، مونگیر، کٹک اور مان بھوم کی انجمنیں بھی خلاف قانون قرار دیدی گئیں +

اشتہار تقسیم کرنے پر ایک لڑکے کو سزا

کلکتہ ۳ دسمبر۔ برن گرنشا سنرجی ایک بنگالی لڑکے نے کچھ اشتہارات تقسیم کئے تھے جس میں لوگوں کو ہڑتال میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی ...

تخفیف اسلحہ کا مسئلہ

ایک عالمگیر کانفرنس کا انعقاد

لندن ۴ دسمبر۔ مسٹر ہنڈرسن وزیر خارجیہ نے کابڈن کلب میں تخفیف اسلحہ جات کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے امید ہے کہ آئندہ چند ماہ میں ہی تخفیف اسلحہ جات کے متعلق ایک عالمگیر کانفرنس منعقد ہوگی جس میں دنیا کے تمام ممالک کے نمائندے شریک ہونگے۔

ایکٹ آف اربیٹریشن (ثالثی ایکٹ) کی شرائط کے مطابق جن کو کہ حکومت تسلیم کر چکی ہے، جملہ تنازعات ... ایک غیر جانبدار ثالثی بورڈ کے سپرد کر دئے جائیں گے۔

امپیریل کانفرنس میں غور و خوض کے بعد ہم یہ امید کر سکتے ہیں کہ جملہ خود مختار نوآبادیات اس نئے دور امن عالم کے کام میں ہمارے ساتھ شریک ہونگی۔ برطانی کامن ویلتھ نے اس کام میں رہنمائی شروع کر دی ہے۔ ہم کو یقین ہے کہ دیگر حکومتیں ہمارے نقش قدم پر چلیں گی +

انسپکٹر ریلوے پولیس کا قتل

حملہ آوروں کا اب تک کوئی سراغ نہیں ملا

چاندپور ۳ دسمبر۔ ترنیو مکرجی انسپکٹر ریلوے پولیس کے قتل ہو جانے سے تمام شہر میں ایک سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔ انسپکٹر تارا کور کسی نے چاندپور سٹیشن پر قتل کر دیا ہے۔ کل صبح جب ہمراہ گاڑی پہنچی تو حملہ آوروں نے بندوق کے متعدد فائر کئے جو سب کے سب انسپکٹر کے جسم پر لگے۔ انسپکٹر کو فوراً مقامی ایجنسی ہسپتال میں لے گئے جہاں آپ جانبر نہ ہو سکے۔ ... پولیس کی کل جمعیت نے سٹیشن کا محاصرہ کرکے تمام مقامات کی تلاشی کی۔ ریلوے پولیس کے افسران معہ دیہاتی لوگوں کی امداد کے قریب کے شاہ تالی سٹیشن پر پہنچے ... حملہ آور ... جانب بھاگ گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ متوفی انسپکٹر جنرل پولیس کی حفاظت کے لئے چاندپور آیا تھا جو چاٹگام سے کلکتہ کا سفر کر رہے تھے اس ناگہانی حادثہ کی وجہ سے انسپکٹر جنرل اپنا سفر ملتوی کرکے چاندپور ٹھہر گئے۔ پوسٹ مارٹم ملتوی کر دیا گیا ہے اور پولیس موقعہ پر متعین کر دی گئی ہے۔

مقابر و مساجد پیڑن ترکمان دروازہ

گفتگوئے مفاہمت کی ناکامی

چیف کمشنر کے دفتر میں تیسرا جلسہ

آج چیف کمشنر صاحب کے دفتر میں ... مقابر و مساجد پیڑن ترکمان دروازہ کے سلسلہ میں تیسرا جلسہ منعقد ہوا ...

حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری سے ملاقات

آج خریدیں یا کل ... بالکل نئی قلم لیجئے ... ہمیشہ کیلئے ...

نئی قلم لیجئے نئی طرز کے - دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

مینیجر ہیر تا اسٹور کشمیری ... دربھنگہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے

جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہی نیز

صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر

دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت

دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں

مینیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک

متصل امپیریل بنک دہلی

شربت نایاب اصلی چیز

پلینرنگ پلّ یعنی خالص پارہ کی طلسمی گولیاں

... پرل فارمیسی لائلپور پنجاب

چار نکاح کیجئے

... لطف شباب کیا ہے ... سفوف وطلا ...

پتہ: حکیم ... دہلی

ہوشیار!

... ان کے اجزا ایسے مرکب کئے ہیں ... دوا میں اکسیر ہیں ...

مژدہ زن و مرد کا ہمیشہ کیلئے معجزہ

ڈاکو ودھ والا

رعایت

ہر دو دوائیں یکجا طلب کرنے والوں کو مبلغ عہ میں معہ محصولڈاک روانہ کی جاتی ہیں

المشتہر: سعید برادرس اینڈ کو کلاں محل دہلی

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

ہمدرد دواخانہ ... دہلی

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

... شنکر کار جالہ ۔ ۹ ۔ دربھنگہ بہار

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین جھنگ ... ہاپوڑ

محبوب عاشق کے قدموں پر

... پتہ: فضل شاہ ... دہلی

لاسٹ انگلش ٹیچر ...

... کا نشان ... یوسف علی ...

سینکڑوں ... موٹر ... ماہوار ... آ سکتے ہیں

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں

آپ کو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو

یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر

مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ بچوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد ۔ دس نسخہ ۔ پچاس نسخہ ۔ ایک سو نسخہ ۔ علاوہ محصولڈاک وغیرہ

ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

مسٹر عبدالحمید بریلوی ایڈیٹر ... کی گرفتاری

مجسٹریٹ کی نرالی منطق کا مظاہرہ!

اعمال بالنیات کے اصول ہی ...

... مسٹر بریلوی کو پانچ ماہ قید ... اور ... جرمانہ ...

حیرات جیل کے سیاسی قیدیوں پر ... بند کر دی گئی

چار اسیران سیاسی کو ملتان جیل میں منتقل کر دیا گیا

کراچی میں دو مقتدر زعما گرفتاری

مولانا محمد صدیق رکن جمعیۃ علماء ہند زندان فرنگ میں

کراچی ... نومبر ...

مدرسہ احرار الاسلام کراچی میں ہڑتال

آج مورخہ ۲۹ نومبر ... مولانا مولوی محمد صدیق صاحب ... گرفتاری ...

بابا خلیل داس نے بنارس کے جاہل مسلمانوں کو خوب لوٹا ہے

پچاس پچاس روپیہ کے پٹرے پندرہ پندرہ میں ہندوؤں کے ہاتھ بکے ہیں

(ایک بنارس کے مسلمان کا مکتوب)

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم۔ بابا خلیل داس ... نے بنارس کے جاہل طبقہ کو خوب ...

زبدۃ الحکما حکیم سید عزیز الدین صاحب ... کا ایجاد کیا ہوا

طاقت کا طلسم

حب کرشمہ ۔ طلا شاہ ولی ۔ جریانی

مینیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

قانون محبت عرف کالا جادو

دفتر دی آل انڈیا ... ہاؤس ملتان شہر

بے روزگاروں کو مژدہ

... بزنس ہوم ... فورٹ

۱۹۳۱ء

بخشی پاکٹ ڈائری

نہایت آب و تاب سے چھپکر تیار ہو گئی ہے!!

قیمت صرف ایک آنہ

یہ ڈائری ہندوستان بھر میں ...

حضرات تاجران کتب بخشی ڈائری کیلئے جلدی آرڈر روانہ کریں۔ نرخ تاجرانہ ...

پتہ: مینیجر بخشی پاکٹ ڈائری ... لاہور

سانپ کے کاٹے کا عمل

... دہلی

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

... رفاہ عام کمپنی ۳۲ ڈاکخانہ ڈبائی ضلع بلند شہر

پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر و الاقرآن مجید

جسکو

حضور نظام ... نے اپنی تلاوت کے لئے پسند فرمایا ہے

... کلام اللہ ... رعایتی ... روپیہ

... محروم رہیں تو یہ ان کی انتہائی بدقسمتی ہوگی

... جلد توجہ کیجئے ... ختم ...

مینیجر الجمعیۃ دہلی

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر ... دہلی
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار) ...
نصف صفحہ ...
ایک کالم ...
½ کالم ...
¼ کالم ...

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ ...
ششماہی ...
سہ ماہی ...
ممالک غیر کے لئے
سالانہ ...
ششماہی ...
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۱۸ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ہجری۔ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۲

معاصرین کے افکار و آراء

مولانا محمد علی

"کوئے ملامت میں" (مدینہ)

[illegible]

خطاب بہ مسلم

موت سمجھو عدم اور عبث کے مرجانے کا نام
زندگی ہے جنگ آزادی" میں مرجانے کا نام

زیست کا مقصد ہے مرنا ہاں غلامی میں نہ مر
زندگی کے فرض سے غافل! اٹھ کچھ ہوش کر

گر نہیں ہے تجھ میں جینے کی طرح جینے کا دم
گردش افلاک کو تو جان اکال الامم

تیرے سینے میں تو ہے مدت سے وہ بجلی نہاں
جکی چشمک سے لرزجاتے ہیں ساتوں آسماں

خون میں ہے تیرے آزادی کا اک دریا رواں
یعنی رگ رگ میں ہے اب بھی شجاعت کا نشاں

نعرۂ تکبیر کر! اٹھ! چھوڑ دے مایوسیاں
آہ سوزاں سے نہیں جلتیں قفس کی تیلیاں

رہنمائے قوم بن شمع ہدایت ہو کے دیکھ
"سعد" کی مانند سرگرم شہادت ہو کے دیکھ

دین بھی دنیا بھی ہے اجر عمل میں کیا نہیں
... ہل جائے گی بنیاد زمیں

آبرو رکھ اپنی! وہم تشنہ کامی چھوڑ دے!
توڑ دے! للہ یہ طوق غلامی توڑ دے!

سید ابن حسن شارق، دہلوی

برطانیہ کی ہنگامی دوستی

[illegible]

اظہار عقیدت و اعلان حق

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" اُن بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرماکر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم از کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوائے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارہ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) ... "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر بھیجنی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ ... روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے۔

مصر میں بدترین خودمختاری کا آغاز

موجودہ مطلق العنانی برطانی سنگینوں کی رہین منت ہے

باشندوں کے حق انتخاب اور آزادی پر ڈاکہ

(پروفیسر کرم عابد بے کے قلم سے)

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

پروفیسر کرم عابد بے جنرل سکرٹری وفد پارٹی نے اخبار "نیو لیڈر" میں مصر کے موجودہ انقلاب کے متعلق ایک تحقیقی مقالہ سپرد قلم کیا ہے جس میں آپ نے دکھایا ہے کہ مصر کی موجودہ بے چینی اور سیاسی رجعت کی تمام ذمہ داری برطانیہ پر عائد ہوتی ہے اور خاص پاشا صدقی کٹھ پتلی بنے ہوئے باشندوں کی حریت و آزادی کو پامال کر رہے ہیں۔ پروفیسر موصوف کے اصل مقالہ کا ترجمہ درج کیا جاتا ہے۔

آج مصر میں خودمختاری اور مطلق العنانی کا جو دور دورہ ہے اس نے مصر کی عجیب حالت کر دی ہے ...

جدید دستور کی رجعت پسندانہ بدعت

یہاں رجعت پسندانہ بدعت کے جو نمونے پیش کئے گئے ہیں جو نئے دستور کی پیداوار ہیں۔ جدید طریق انتخاب کا قانون بھی سخت نفرت کے قابل ہے ...

نئی طرز حکومت کی متفقہ مخالفت

(بسلسلہ کالم ۴)

پارلیمنٹ یا قوت کی نمائش

انگریزی اخبارات کے تراجم

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

لارڈ پیسفیلڈ اور صدر یہودی ایجنسی کے مابین مراسلت

قرطاس ابیض پر یہود کا عدم اعتماد

"حکومت کی رجعت پسندانہ حکمت عملی"

لارڈ پیسفیلڈ وزیر نو آبادیات اور ڈاکٹر چیم ویزمین کے درمیان جو گفت و شنید جاری تھی وہ اب شائع ہو گئی ہے۔ اس مراسلت میں فلسطین کے متعلق برطانوی حکمت عملی پر بحث و تحمیص کی گئی ہے۔

۵ اکتوبر کو لارڈ پیسفیلڈ نے جو مکتوب ڈاکٹر چیم ویزمین کے نام تحریر کیا تھا اس میں لارڈ موصوف نے افسوس ظاہر کیا ہے کہ ڈاکٹر چیم ویزمین نے یہودی ایجنسی اور زیونی جماعت کی اہم ذمہ داریوں کو متعدد سال تک سرانجام دینے کے بعد بلا وجہ استعفیٰ دے دیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے استعفے کی جو وجہ پیش کی ہے وہ حکومت کے نقطۂ نظر کے مطابق غیر معقول ہے۔ کیونکہ ڈاکٹر صاحب نے حکومت کی حکمت عملی کو جس روشنی میں پڑھا ہے وہ حکومت کے مقاصد اور رویہ کو غلط صورت میں پیش کرتی ہے۔

لارڈ پیسفیلڈ فرماتے ہیں کہ حکومت کو قرطاس ابیض میں بعض ضروری تشریحات مجبوراً کرنی پڑیں لیکن ان تشریحات کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہود و ایجنسی پر ذاتی حملہ کیا جائے۔ یہ تشریحات عام اصول کے ماتحت کی گئی ہیں اور کسی خاص قوم یا طبقہ کے لئے مخصوص نہیں ہیں۔ میری رائے میں ڈاکٹر چیم ویزمین کا یہ خیال کہ حکومت یہود کی ترقی میں سدراہ ہوتی ہے، حق و انصاف سے بعید ہے۔ حکومت فلسطین کو یہود کا قومی وطن بنانے اور ان کی ترقی کی راہ میں سدراہ نہیں ہونا چاہتی لیکن وہ یہ بھی کسی طرح نہیں کر سکتی کہ یہود کی ترقی کے خاطر دیگر اقوام کے مفادات کو قربان کر دیا جائے۔

ڈاکٹر ویزمین کا جواب

ڈاکٹر چیم ویزمین مذکورہ بالا مراسلہ کے جواب میں فرماتے ہیں کہ ۱۹۳۰ء کا قرطاس ابیض انتداب کی روح کے خلاف ہے۔ اور حکومت جو حکمت عملی یہود کے قومی وطن کے متعلق اس وقت برسر کار لا رہی ہے، وہ اس قرطاس ابیض کے باعث ختم ہو گئی ہے بلکہ رجعت پسندانہ رویہ ظاہر کرتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب آگے چل کر فرماتے ہیں کہ قرطاس ابیض کے بموجب حکومت توطن کے اجازت نامہ جاری کرنے کے وقت عربوں اور یہود کے بیکار آدمیوں کی تعداد کو ہمیشہ مدنظر رکھے گی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۹۲۲ء میں یہود کو مسئلہ توطن میں جو آزادی حاصل تھی اب وہ محدود کر دی گئی ہے۔ یہی نہیں کہ جب ملک میں عام بیکاری ہو بلکہ جب کبھی عرب بیکار ہوں گے یہود کے داخلہ کو محدود کر دیا جائے گا۔ یہود کا جو سرمایہ فلسطین آتا ہے اس کی غرض و غایت یہ ہے کہ بیکار یہود کو کام پر لگایا جائے۔ یہ روپیہ بیکار عربوں کے لئے نہیں آتا ہے۔

مندرجہ بالا مکتوب اور اس کے جواب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہود قرطاس ابیض کی حکمت عملی پر اعتماد نہیں رکھتے ہیں۔ مزید برآں وہ عربوں سے بہت زیادہ خائف ہیں۔ حالانکہ حقیقت میں یہود نے عربوں کے مفادات کو جو کاری ضرب لگائی ہے وہ اس قابل ہے کہ عرب یہود پر ایک لمحہ کے لئے اعتماد نہیں کریں۔ چنانچہ اس کا ثبوت فلسطین کی موجودہ سیاسی صورت حال سے ملتا ہے۔

(اسٹار)

"امپیریل" اور "گول میز" کانفرنس پر عدم اعتماد

کانفرنس کا نتیجہ "کچھ نہیں" برآمد ہوگا

"گول میز" پر ایک انگریزی اخبار کا تبصرہ

اخبار "ڈیلی میل" شاہی موتمر (امپیریل کانفرنس) کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے رقمطراز ہے کہ جس موتمر کا تصور دنیا کے ہر گوشہ میں بجا ہوا تھا اب اس کا خاتمہ قریب ہے۔ جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم ملک منظم کے پاس سے رخصت ہو چکے ہیں۔ آئندہ ہفتہ تک جملہ وزراء اپنے اپنے ممالک واپس چلے جائیں گے لیکن حکومت کی اس کوشش کا کیا نتیجہ ہوا۔ بادی النظر میں ...

"قانون متعلقہ غیر ملکی اشخاص" کا غلط استعمال

حکومت بمبئی کو اپنے فیصلہ پر نظرثانی کرنے کی ضرورت

ریاست میراج میں لارڈ اِرون کی تقلید

ہمعصر اخبار رقمطراز ہے کہ ہم نے اس سے پیشتر بھی حکومت ہند کی توجہ اس طرف مبذول کرائی ہے کہ ریاست ہائے ہند کے بعض باشندوں کو ریاست کی حدود میں پابند کر دینا اور برطانوی ہند سے ان کا قطع تعلق کر دینا "قانون متعلق غیر ملکی اشخاص" کا غلط استعمال ہے۔ اس قانون کو مسٹر پی۔ ٹی کاٹا گاڈی کے خلاف نہایت نامعقول طریقہ پر استعمال کیا گیا ہے۔ آپ کو حکومت بمبئی نے جیل ہی میں حکم بھیجا کہ وہ رہائی کے بعد ریاست میراج میں فوراً واپس چلے جائیں۔ مسٹر کاٹا گاڈی نے ایک طویل مراسلہ حکومت بمبئی کے نام بھیجا ہے جس میں حکومت کے مستبدانہ حکم کے خلاف پرزور احتجاج کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ حکومت نے ان کے خلاف نہایت انتہا پسندی سے کام لیا ہے۔ حکومت نے جو کارروائی کی ہے وہ یقیناً خلاف قانون ہے اور ہم کو امید ہے کہ حکومت بمبئی اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے مسٹر کاٹا گاڈی کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کرے گی۔

"مولانا محمد علی کوئے ملامت میں"

(بسلسلہ صفحہ اول)

میں ایک غلام ملک میں ارمغان آزادی لئے بغیر واپس نہیں جاؤں گا۔ اگر آپ مجھ کو آزادی کا ہدیہ پیش کرنے کے لئے تیار نہیں تو آپ کو میری قبر کے لئے انگلستان میں جگہ فراہم کرنی پڑے گی۔

میں درجہ مستعمرات کا قائل نہیں ہوں بلکہ میں تو آزادی کامل کا طالب ہوں اور پکا نان کوآپریٹر ہوں۔ مجھے لارڈ ریڈنگ نے جیل بھیجا تھا اب میں ہندوستان کے لئے ایسی طاقت کا طالب ہوں جس کے ماتحت لارڈ ریڈنگ کو جیل بھیجا جا سکے۔ میں یہ ظاہر کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر ہم یہاں ہندوستان کے لئے ایک نئی آبادی نہ پیدا کر سکے تو ہم ایک ایسے ہندوستان کو واپس جائیں گے جو ایک ہاتھ سے نکلی ہوئی نو آبادی ہوگا۔ اور آپ دیکھ لیں گے کہ ہندوستان مشترکہ دولت برطانیہ کی حدود کے اندر نہیں بلکہ حدود سے باہر آزاد اور مشترکہ ریاستوں بلکہ متحدہ مذاہب کا مجموعہ بن جائے گا۔

ہندو مسلم مسئلہ کے متعلق قابل قدر کلمات ادا کرتے ہوئے مولانا نے فرمایا کہ ہندوستان کے اندر جو فرقہ وارانہ فسادات ہوئے ہیں ان کی حقیقی وجہ یہ ہے کہ برطانیہ ہندوستان کے اسکولوں میں غلط تعلیم دے رہی ہے۔ ہندوستان کے مسائل میں ہندو مسلم مسئلہ نہایت اہم ہے جس دن یہ حل ہو گیا اور ان دونوں قوموں نے یہ طے کر لیا کہ ہم آپس میں منقسم نہ ہوں گے (اور اس کا ہم پختہ عزم کر بھی چکے ہیں) تو اسی دن برطانی تسلط و اقتدار کا خاتمہ ہو جائے گا۔

ان الفاظ کی خوبیوں کے متعلق کوئی طول طویل قصیدہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ ان میں کا ہر لفظ یہ ثابت کر رہا ہے کہ ہمارا قومی لیڈر غلط روی کے باوجود آزادی و حریت کا حقیقی داعیہ اپنے قلب میں رکھتا ہے اور وہ یقیناً ...

"متفقہ فتویٰ" پر تنقیدی نظر

(از حضرت العلامہ مولانا معین الدین احمد صاحب اجمیری نائب مہتمم جمعیۃ علماء ہند)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

متفقہ فتویٰ (جس کو ایک خان بہادر صاحب دہلوی نے طبع کرایا ہے) فقیر کے معائنہ میں آیا۔ اس مجموعہ میں دو مستقل فتوے ہیں۔ ایک حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ہے دوسرا مسجد فتحپوری کے امام صاحب کا۔ دوسرے فتوے کے سلسلہ میں ایک مولوی صاحب کا نام نامی بھی آ گیا ہے، جو مدرسہ فتحپوری کے مدرس ہیں۔ انہوں نے تصحیح میں مستقل افتاء کی شان پیدا کر دی ہے۔ یہ تصحیح کسی قدر اصل افتائی تنقید بھی ہے۔

اس مجموعہ کی اشاعت سے جناب خان بہادر صاحب کا مقصد مسلمانوں میں سرکار برطانیہ کی غلامی کی روح پھونکنا ہے۔ اس امر کا صرف خان بہادر صاحب کو اعتراف ہے بلکہ اس پر فخر و ناز بھی ہے۔

آنچہ ننگ است آں فخر است

بدعمل پیرایہ پہنتے ہوئے جناب خان بہادر صاحب اپنی تمہید میں ارشاد فرماتے ہیں ...

اتفاق رکھتے بھی یا نہیں۔ سائلین کو اس سے اتفاق نہیں ہے تو ان کا فرض ہے کہ وہ تمہیدی مضمون سے نہ صرف اپنی براءت کا اعلان کریں بلکہ جس طرح شرکت کانگریس کے نتائج انہوں نے اپنے زور قلم سے آشکارا کئے ہیں اسی طرح تمہیدی مضمون کے ردیف میں بھی (بیانات قلم صرف کریں) جو اسلامی تعلیم کی روح نکال رہا ہے اور جس کے مفاسد و نتائج یقینی (متفق علیہ) ہونے کے ساتھ ان مفاسد سے بدرجہا زائد ہیں جو شرکت کانگریس کے متعلق چند ظنی دور از کار غلط فہمیوں پر قائم کرتے ہیں ...

جیسا کہ عرض کیا گیا ہے متفقہ فتویٰ دو فتووں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ...

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی علالت

مسلمانان میرٹھ کا مطالبہ

میرٹھ ۶ دسمبر ۱۹۳۰ء بروز جمعرات مسجد محلہ مفتیان میں مسلمانان میرٹھ کا ایک عام جلسہ از طرف انجمن منور الاسلام میرٹھ منعقد ہوا جس میں منجملہ دیگر معاملات کے حسب ذیل تجویز محمد اشفاق صاحب چشتی کی تحریک اور مفتی محمد طیب صاحب کی تائید سے منظور ہوئی۔

(الف) انجمن منور الاسلام میرٹھ کا یہ عام جلسہ امیر الہند مولانا مولوی سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی علالت کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے ...

(ب) ... حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کو کلکتہ جیل پنجاب کی کسی جیل میں تبدیل کر کے اپنی فرض شناسی کا ثبوت دے ... سکرٹری انجمن منور الاسلام میرٹھ

کراچی جیل میں تمام سیاسی قیدیوں کا مقاطعہ جوع

مولانا محمد صدیق صاحب کے ساتھ افسران جیل کا سلوک

کراچی ۲۹ نومبر۔ (سنسر کی نظر سے گذرنے کے بعد) تمام سزا یافتہ اور زیر سماعت سیاسی قیدیوں نے مقاطعہ جوع شروع کر دیا ہے۔ سبب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ مولانا محمد صدیق صاحب صدر کراچی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کو جو کل ہی گرفتار ہوئے ہیں، پولیس نے جیل میں زدوکوب کیا ہے۔

نکات و لطائف

(مرسلہ از مولانا محمد رضوان اللہ صاحب پانی پتی مولوی فاضل)

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر میں تاجر ہوتا تو عطر کی تجارت کو اختیار کرتا کیونکہ اگر میں نفع سے محروم رہتا تو کم از کم اس کی خوشبو سے تو بہرہ یاب ہوتا۔

حضرت عمر بن خطاب کے پاس بادشاہ روم کا قاصد آپ کے حالات معلوم کرنے کے لئے آیا۔ جب وہ شہر میں داخل ہوا تو اس نے لوگوں سے دریافت کیا تمہارا بادشاہ کہاں ہے؟ لوگوں نے کہا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں بلکہ ہمارا حاکم ہمارے ہی جیسا ایک آدمی ہے جو کہ ابھی شہر سے باہر گیا ہے ...

... پکڑ کر سزا دیں۔ شرابی نے آپ کو سخت سست کہا اور گالیاں دیں۔ آپ اپنے ارادہ سے باز رہے اور آپ نے اس کو چھوڑ دیا۔ لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ "اے امیر المومنین" جب اس نے آپ کو برا بھلا کہا تو آپ نے اس کو چھوڑ دیا۔ (حالانکہ وہ زیادہ سزا کا مستحق تھا) آپ نے فرمایا کہ میں نے اس کو اس لئے چھوڑ دیا کہ اس نے مجھ کو سخت سست کہہ کر سخت غضبناک کر دیا تھا اب اگر میں اس کو سزا دیتا تو اپنے نفس کے انتقام کی خاطر سزا دیتا۔ اور میں اس بات کو پسند نہیں کرتا ہوں کہ کسی مسلمان کو اپنے نفس کے خاطر سزا دوں۔

خلیفہ عمر بن عبد العزیز ایک رات اپنے دوستوں کے ساتھ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ چراغ کی روشنی مدھم ہو گئی اس پر آپ اٹھے اور آپ نے اس کو خود ہی درست کر دیا (گل جھاڑ دیا)۔ آپ کے دوستوں میں سے ایک نے کہا اے امیر المومنین ہم میں سے ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ آپ اسے چراغ کے درست کر دینے کا حکم دیتے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ مروت کی بات نہیں کہ انسان اپنے پاس بیٹھنے والے سے خدمت لے ...

کسی کمانڈر نے اپنے لشکر کو کہا "اے کتو!" لشکر میں سے ایک سپاہی نے کہا کہ ایسا نہ کہو کہ تو ہمارا سردار ہے۔ (کیونکہ اگر ہم کتے ہیں تو تو بلا شک کتا ہو گا)۔

حجاج نے کسی بدو کو عرب کے بعض اطراف کا حاکم بنا دیا تھا۔ وہ اس جگہ ایک مدت تک حاکم رہا۔ اتفاقاً اس کی اثنائے حکومت میں اس کے قبیلہ کا ایک بدو آیا۔ ... حاکم نے دریافت کیا کیا عمیر مر گیا؟ اس نے کہا "ہاں"۔ حاکم نے کہا کس وجہ سے؟ بدو نے جواب میں کہا کہ مکان کے دفعتاً گرنے سے وہ مر گیا۔ پھر حاکم نے پوچھا کیا مکان گر گیا ہے؟ اس نے کہا "ہاں"۔ حاکم جوابات سننے کے بعد غضبناک ہو گیا اور لکڑی لے کر اس کے مارنے کے لئے اٹھا اور وہ اس کے سامنے سے بھاگ گیا۔

جمعیۃ الاطباء سورت کا سالانہ جلسہ

گزشتہ سال سورت میں زیر صدارت جناب حکیم مولوی فرید احمد صاحب عباسی ہاؤس فزیشن طبیہ کالج دہلی سورت اور اطراف سورت کے اطباء کی جمعیۃ قائم ہوئی تھی جس کا نام "جمعیۃ الاطباء سورت" ہے۔ اس جمعیۃ کے اس وقت تک پندرہ ممبران ہیں یہ جمعیۃ برابر اپنے اغراض و مقاصد کے لحاظ سے خدمات انجام دے رہی ہے جس کی پبلک کو پوری خبر ہے۔ اس کا سالانہ جلسہ مورخہ ... نومبر ۱۹۳۰ء کو اس کے ہی دفتر ...

گول میز کانفرنس کی تازہ خبریں

حکومت برطانیہ اور ہندو مسلم مسئلہ

ایک غلط افواہ کی تردید

لندن ۹ دسمبر۔ دریافت ہوا ہے کہ یہ افواہ بالکل بے بنیاد ہے کہ حکومت برطانیہ ہندو مسلم مسئلے کے حل میں حصہ لے رہی ہے۔ حکومت نے اپنی طرف اس مسئلہ پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے البتہ اس کے متعلق ہندو مسلم مندوبین میں جو بحث و تمحیص جاری ہے، حکومت اس کا دلچسپی کے ساتھ معائنہ کر رہی

سرہیرٹ کی عجیب منطق

وفاقی طرز حکومت کے فوری حصول کی مخالفت

لیڈی شفیع اور بیگم شاہ نواز کو اعزازی دعوت

احمد آباد کے کانگریسی کارکنوں کو سزائیں

گول میز کانفرنس کی ماتحت مجالس کا اجلاس

مختلف مسائل پر غور و خوض

لندن ۵ دسمبر۔ گول میز کانفرنس کی ہر سہ مجالس ماتحت کا اجلاس آج صبح کے وقت منعقد ہوا۔

گھنٹہ گھر کے نیچے ایک خوفناک بم پھٹا

متعدد آدمیوں کا خون بہ گیا

شہر میں انتہائی ہیجان و اضطراب

دہلی ۸ دسمبر۔ کل شب کو آٹھ بجکر ۵ منٹ پر تمام شہر میں ایک نہایت زور کے دھماکہ کی آواز سنائی دی۔ گھنٹہ گھر کے سامنے کوچہ مٹوں کے قریب کوئی چیز اس زور سے پھٹی...

ایک ساہوکار کی دوکان پر مسلح ڈاکوؤں کا چھاپہ

ایک چودہ سالہ نوجوان لڑکی کی ہلاکت

سورت میں بیس خواتین کو سزائیں

جھنڈے کی سلامی میں شرکت کرنے کا جرم

آزاد میدان کی گرفتاریوں کے بعد

خواتین اور کانگریسی کارکنوں کو سزائیں

پشاور میں پکٹنگ کرنے والوں کو سزائیں

کانگریس ہاؤس قید خانہ بنا لیا گیا

جیل کی بدسلوکیوں سے تنگ آکر مقاطعہ جوعی

ایک کالج کے پروفیسر کا استعفیٰ

چاندپور کے حادثہ بم کے سلسلے میں گرفتاری

گفتگوئے مصالحت کے متعلق آخری بیان

بمبئی میں ایک دوسری ہڑتال

برطرف وکلاء کی درخواست رد کر دی گئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ

۹ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق امت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

بازیگروں کا تماشہ

خونریزی اور دہشت انگیزی

نظام الدین اولیاء کے قریب پستول

دہلی ۵ دسمبر۔ آج شام کو موضع تلوکھڑی متصل نظام الدین اولیاء میں مزار

سہ روزہ الجمعیۃ برابر اپنی مقررہ تاریخوں پر شائع ہوتا رہے گا

روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات علیحدہ ہیں

الحمدللہ کہ الجمعیۃ کے قدردانوں نے روزانہ اخبار کی ...

(۱) سہ روزہ الجمعیۃ اپنی مقررہ تاریخوں ... پر شائع ہوتا ہے اور آئندہ بھی اسی طرح شائع ہوتا رہے گا ...

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی تقریر

فلسطین اور برطانیہ

جمعیۃ مرکزیہ کا اجلاس

گول میز کانفرنس کی تازہ خبریں

گول میز کانفرنس کی ماتحت مجالس کا اجلاس

مختلف مسائل پر غور و خوض

حکومت برطانیہ اور ہندو مسلم مسئلہ

ایک غلط افواہ کی تردید

سر پیٹرو کی عجیب منطق

وفاقی طرز حکومت کے فوری حصول کی مخالفت

"برما کی ماتحت مجلس"

انگلستان میں سر کلاڈ فیلڈ مارشل کی تقریر

"فوج کو ہندوستانی بنانا نادانی ہے"

دو عملی کے خاتمہ پر غور و خوض

صوبجاتی ماتحت مجلس کا اجلاس

مسٹر چنتامنی کے بجائے مسٹر شیوراؤ

لیڈی شفیع اور بیگم شاہ نواز کو اعزازی دعوت

لندن ۵ دسمبر - مسز بھرجندرسن نے لیڈی شفیع اور بیگم شاہ نواز کو اعزازی دعوت دی۔ (رپورٹر)

گھنٹہ گھر کے نیچے ایک خوفناک بم پھٹا

متعدد آدمیوں کا خون بہہ گیا

شہر میں انتہائی ہیجان و اضطراب

ایک ساہوکار کی دوکان پر مسلح ڈاکوؤں کا چھاپہ

ایک چودہ سالہ نوجوان لڑکی کی ہلاکت

سورت میں بیس خواتین کو سزائیں

جھنڈے کی سلامی میں شرکت کرنیکا جرم

آزاد میدان کی گرفتاریوں کے بعد

خواتین اور کانگریسی کارکنوں کو سزائیں

پشاور میں پکٹنگ کرنے والوں کو سزائیں

حسن خاں سشن سپرد کر دیئے گئے

کانگریس ہاؤس قید خانہ بنا لیا گیا

بمبئی کے قید خانے بھرپور ہو گئے

نصف شب میں ایک دھرم سالہ پر پولیس کا چھاپہ

سیاسی ڈکیتی کے سلسلہ میں ایک شخص کی گرفتاری

ٹریبونل کی عدالت میں جدید مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

استغاثہ کی طرف سے پانچ سو سے زائد گواہ پیش کئے جائینگے

ملزمین اور مفرورین کے نام معہ جائے سکونت

جیل کی بدسلوکیوں سے تنگ آکر مقاطعہ جوعی

ایک کی بھوک ہڑتال کے بعد ۱۹ سالہ لڑکے کا انتقال

ایک کالج کے پروفیسر کا استعفیٰ

تقریر کرنے کے الزام میں قید کی سزا

احمد آباد کے کانگریسی کارکنوں کو سزائیں

گفتگوئے مصالحت کے متعلق آخری بیان

پارلیمنٹ میں پیش کر دیا گیا

چاندپور کے حادثہ بم کے سلسلہ میں گرفتاری

مختلف کالجوں کے طلباء کی گرفتاری

مشین گن کی چوری

بمبئی میں ایک دوسری ہڑتال

برطرف وکلاء کی درخواست رد کر دی گئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت

دہلی

۹ر دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق اُمت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا عبدالماجد صاحب (برادر عزیز مولانا عبدالحامد صاحب بدایونی) کی جو گفتگو ... نے اشاعت ...

ہو گئے اور ایسا معلوم ہوتا کہ گویا آئے ہی نہ تھے ... ان کے دوران قیام ... میں ان ... اور مولانا محمد عرفان بیگ صاحب ... ضابطہ گفتگوئیں ...

صدر استقبالیہ کی غلط بیانی

بازیگروں کا تماشہ

خونریزی اور دہشت انگیزی

نظام الدین اولیاء کے قریب پستول

دہلی ۵ دسمبر آج شام کو موضع کوٹھڑی متصل نظام الدین اولیاء میں مزار ...

... نمائندے بدحواس ہو کر رہ گئے اور اپنی باگ ڈور نہایت خوشی کے ساتھ مسٹر میکڈانلڈ لارڈ سینکے اور لارڈ رسل کے ہاتھ میں دیدی۔ گویا جن سے اپنے حقوق کی خاطر لڑنے گئے تھے انہیں کو سیاہ و سفید کا مالک بنا دیا اور خود ان کا منہ تکنے لگے۔ گول میز کانفرنس کی ماتحت مجالس میں جو کارروائیاں ہو رہی ...

سہ روزہ الجمعیۃ برابر اپنی مقررہ تاریخوں پر شائع ہوتا رہے گا

روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات علیحدہ ہیں

... کے لئے کافی ... معلوم ہوتا ہے کہ روزانہ اور سہ روزہ الجمعیۃ کے متعلق کچھ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے اس لئے ہم مندرجہ ذیل اعلان عام ... کے لئے شائع کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس کی اشاعت کے بعد کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے گی۔ اور جس خریدار کو جو صورت پسند ہوگی وہ اختیار کرے گا۔

(۱) سہ روزہ الجمعیۃ اپنی مقررہ تاریخوں یعنی ہر ماہ کی یکم-۵-۹-۱۳-۱۷-۲۰-۲۴-اور ۲۸ کو شائع ہوتا ہے اور آئندہ بھی اسی طرح شائع ہوتا رہے گا اور ان خریداروں کے پاس بالالتزام پہنچتا رہے گا جو سہ روزہ کی قیمت ادا فرما چکے ہیں۔

(۲) روزانہ الجمعیۃ ان تاریخوں کے علاوہ ہر مہینہ کی تمام تاریخوں پر (باستثنائے یوم جمعہ) شائع ہوتا ہے۔ اس کا تمام انتظام سہ روزہ الجمعیۃ سے علیحدہ ہے۔ اور اس میں روزانہ کی تمام خبریں اور مقالہ افتتاحیہ شائع کیا جاتا ہے۔

(۳) جو حضرات سہ روزہ الجمعیۃ کے خریدار نہیں ہیں روزانہ الجمعیۃ مندرجہ ذیل رعایتی قیمتوں پر وی پی کیا جاتا ہے۔ سہ ماہی ... ششماہی ... سالانہ ...

(۴) جو حضرات صرف روزانہ کے خریدار ہونا چاہتے ہیں اور سہ روزہ اخبار نہیں منگانا چاہتے انہیں مندرجہ ذیل قیمتوں کا وی پی کیا جاتا ہے۔ سہ ماہی ... ششماہی ... سالانہ ...

(۵) جو حضرات سہ روزہ اور روزانہ الجمعیۃ دونوں کے جدید خریدار ہونا چاہتے ہیں انہیں حسب ذیل شرح سے وی پی بھیجا جاتا ہے۔ سہ ماہی ... ششماہی ... سالانہ ...

(۶) سہ روزہ الجمعیۃ کے قدیم خریداروں سے ہماری درخواست ہے کہ وہ روزانہ الجمعیۃ کی خریداری بھی منظور فرمائیں تاکہ دونوں اخبارات سہ روزہ اور روزانہ برابر ان کی خدمت میں پہنچتے رہیں اس وقت ان حضرات کو صرف روزانہ اخبار کا وی پی وصول کرنا پڑے گا کیونکہ سہ روزہ کی قیمت وہ پہلے ادا کر چکے ہیں اور وہ ان کے نام برابر جاری ہے۔

(۷) جدید خریداروں کو ہمارا مشورہ یہ ہے کہ وہ خریداری کی فرمائش بھیجتے وقت اس کی تصریح فرما دیا کریں کہ انہیں سہ روزہ اور روزانہ دونوں اخبارات بھیجے جائیں۔ اور روزانہ کا خرچ وی پی سال بھر کے لئے عنایت فرما دیا جائے۔

"ادارۃ الجمعیۃ"

... سنگھ نامی ایک شخص کے پاس جو گوردوارہ میں رہتا تھا ایک پستول چھ گولی والا پکڑا گیا ہے جس کو پولیس نے گرفتار کر کے تھانہ فیض بازار میں رکھا ہے سردار ... سنگھ کا بیان ہے کہ اس نے اس پستول کو پچاس روپیہ میں ایک شخص سے خریدا تھا۔ پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔

دہلی جامع مسجد میں علم و عرفاں کی بارش

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی حقائق آگاہ تقریر

دہلی ۵ دسمبر آج بھی حسب دستور جامع مسجد دہلی میں ایک مجمع کثیر کے سامنے حضرت مولانا مولوی حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب نور اللہ مرقدہ کا ایک پرمغز بصیرت افروز اور ظلمت ربا تقریر ہوئی اور آپ نے قرآن و حدیث کی روشنی میں مسلمانوں کو حریت و آزادی کا سبق دیا جس وقت مولانا مقدس اسلام کی روشنی میں مسائل حاضرہ پر تبصرہ فرماتے ہیں اور ہندوستان کے اقتصادی اور معاشرتی حالات کا فوٹو کھینچتے ہیں تو سامعین پر ایک وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور ان کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اغیار کی غلامی اسلام میں ایک ناقابل معافی جرم ہے نیز حریت و آزادی کا سب سے پہلا سبق اسلام ہی نے دیا ہے۔ حضرت مولانا کی تقریر کا اثر دہلی کے مسلمانوں پر بہت گہرا پڑا ہے۔ انشاء اللہ آئندہ بھی آپ کے علم و عرفاں کی بارش دہلی کے مسلمانوں پر برابر ہوتی رہے گی۔

گھنٹہ گھر کی بدیشی دوکانوں پر دوبارہ پکٹنگ

دہلی ۶ دسمبر یہ اطلاع موصول ہوئی کہ گھنٹہ گھر کے پارچہ فروش اپنے عہد کے خلاف خفیہ طور پر بدیشی کپڑا فروخت کر رہے ہیں کانگریس کمیٹی نے ان کی کپڑا کمیٹی سے گفت و شنید کی لیکن اس کی جانب سے چونکہ آئندہ کے لئے اس بات کی ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا کہ گھنٹہ گھر کے دوکاندار بدیشی کپڑا فروخت نہ کریں گے۔ اس لئے آج صبح سے دہلی کانگریس کمیٹی کی جانب سے دوبارہ پکٹنگ لگا دیا گیا ہے۔ اور لیڈی پکٹرز سرخ رنگ کی ساڑھیوں میں ملبوس ہو کر وہاں پہنچ گئی ہیں۔

... میں ان کو پڑھنے کے بعد ہر شخص باسانی سمجھ سکتا ہے کہ ہندوستانیوں کا پارٹ اس تماشہ میں ثانوی حیثیت رکھتا ہے اور حقیقی کرتا دھرتا انگریز ہی ہیں۔ ہندوستان کے متفقہ مطالبات کو مرتب کر کے پیش کرنا اور ان پر اصرار کرنا تو درکنار ہمارے مندوبین نے تو مسٹر میکڈانلڈ اور لارڈ سینکے کے ہاتھ پر اس طرح بیعت کر لی ہے کہ جو کچھ یہ حضرات فرما دیتے ہیں، وہی قبول و تسلیم کر لیا جاتا ہے۔ اور رجہ مستعمرات اور وفاقی طرز حکومت کا تصور آہستہ آہستہ گرد فضائی میں تحلیل ہوتا نظر آتا ہے ... مستعمرات کے متعلق تو ڈاکٹر مونجے کو اظہار ندامت کے بعد اپنی تجویز واپس ہی لینی پڑی اب وفاقی طرز حکومت کا معاملہ بھی فضائی میں پڑ گیا ہے اور مسٹر شیو ... نے جو کچھ کہا ہے اس سے صحیح صورت حال کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ وفاقی طرز حکومت کے حصول میں بہت سی مشکلات حائل ہیں وفاقی حکومت مرکزی حکومت کو کمزور کرنے والی ہے اور برطانوی اتحاد پر اس کا برا اثر پڑے گا۔ وفاقی کے اصول کو ... تسلیم کر لیا جائے اور فوری حصول پر زور نہ دیا جائے" اس بیان سے ہمارے اس خیال کی تصدیق ہو جاتی ہے جو ہم نے سہ روزہ الجمعیۃ مورخہ یکم دسمبر میں گول میز کانفرنس کی دو اصطلاحات کے زیر عنوان ظاہر کیا تھا۔ قارئین کرام دیکھ سکتے ہیں کہ بارگیران برطانیہ کا عمل تنویم کس طرح برابر کام کر رہا ہے اور انہیں ہندوستان کی آئندہ قسمت کا جو فیصلہ کرنا ہے وہ خود اپنے معمولوں یعنی ہندوستانیوں ہی سے کس طرح کرا رہے ہیں۔

فلسطین اور برطانیہ

پچھلے دنوں انگریزی اخبارات میں ایک کارٹون شائع کیا گیا تھا جس میں جان بل کی یہ حالت دکھائی گئی تھی کہ ان کا ایک پاؤں تو اونٹ کے کوہان پر رکھا ہوا ہے اور دوسرا گھوڑے کی پشت پر ہے اور یہ دونوں جانور ایک دوسرے کو دیکھ کر بری طرح بدک رہے ہیں۔ گھوڑا اپنی دم اٹھا کر سرپٹ بھاگنا چاہتا ہے اور اونٹ اپنا منہ کھولے ہوئے بلبلا رہا ہے اور عنقریب لشر کھٹر اکر گرنے والا ہے۔ جان بل کی کیفیت یہ ہے کہ ان کے ہوش و حواس غائب ہیں۔ منہ کھلا ہوا گوشے کے مثل ٹوٹ چکے ہیں سر کے بال وحشت کی وجہ سے کھڑے ہوئے ہیں دونوں ہاتھ خوف زدہ کی حالت میں پھیل گئے ہیں۔ آنکھیں پھٹ گئی ہیں۔

اتفاق منعقد نہیں کیا گیا

جمعیۃ مرکزیہ کا اجلاس

جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر پر مسلح پولیس کا چھاپہ

دفتری کاغذات اور خطوط وغیرہ کا معائنہ

حضرت شیخ الہند کے فتویٰ کی کاپی کی تلاش

دہلی ۲۵ دسمبر آج صبح کو لاہور سے مسلح پولیس کی ایک جماعت ... انسپکٹر پولیس اور ... سب انسپکٹر سی۔ آئی۔ ڈی کی سرکردگی میں جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر پر چھاپہ مارا۔ اس وقت دفتر میں حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب نائب ناظم تشریف فرما تھے۔ حضرت مولانا نے پنڈت ... سے دریافت کیا "آپ کیا چاہتے ہیں؟ جس چیز کی آپ کو ضرورت ہو فرمائیے۔ ہم آپ کو صحیح معلومات بہم پہنچا دیں گے۔ اور اگر صحیح معلومات بہم پہنچانے میں مجبوری حائل ہوئی تو آپ سے کہہ دیا جائے گا کہ ہم فلاں چیز بتانے سے مجبور ہیں۔" اس پر ... نے کہا ہم یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ حضرت مولانا شیخ الہند کے فتویٰ کی کاپی ...

ہندوستان میں برطانوی تجارتی مفادات کو برقرار رکھنے کی تجویز

برطانوی تجارت پر ہزاروں ہندوستانیوں کی زندگی کا انحصار؟

کانفرنس میں مسٹر بوس کی عجیب وغریب منطق

لندن ۲۴ دسمبر۔ مسٹر ... بوس نے برطانی ہند کے گول میزی مندوبین کے سامنے یہ تجویز پیش کی کہ اہم برطانوی تجارتی مفادات میں حفاظت مہیا کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ مفادات ہندوستانی تجارت کے جزو لاینفک ہیں اور انہی مفادات کے باعث ہزاروں ہندوستانی خاندانوں کی پرورش ہوتی ہے۔ ہندوستان ابھی اس قابل نہیں ہوا ہے کہ وہ اپنی ضروریات کو خود پورا کر سکے۔ ہندوستان میں ہندوستانیوں اور انگریزوں کو آزادانہ طور پر تجارت کرنے کی اجازت حاصل ہونی چاہیے۔ تجارت میں قومی یا سیاسی تعصب کا عکس ہرگز موجود نہیں ہونا چاہیے۔

فرانسیسی کابینہ میں حکومت کی شکست

اراکین حکومت مستعفی ہوگئے

پیرس ۲۴ دسمبر۔ ... کا ایک مقام مظہر ہے کہ حکومت فرانس کو سینیٹ میں ... کے خلاف ... آرا سے شکست ہوگئی جس کے باعث موجودہ حکومت مستعفی ہو گئی ہے۔ ...

پنڈت موتی لال نہرو کی تشویشناک حالت

اعزا کی کلکتہ کو روانگی

کلکتہ ۲۴ دسمبر۔ پنڈت موتی لال نہرو ... دن بہت بے چینی ...

مسز موتی لال نہرو، مسز پنڈت، مسز جواہر لال نہرو اور پنڈت موتی لال نہرو کی تشویشناک حالت کے باعث آج ... کلکتہ روانہ ہو گئی ہیں۔

مقدمہ سازش لاہور کے ایک قیدی کی سزا میں تخفیف

پھانسی کی بجائے عبور دریائے شور کی سزا

لاہور ۲۵ دسمبر ...

سندھ کی ... کونسل کا ... لیڈر

...

... وارنٹ دکھانے سے انکار

پنڈت جواہر لال نہرو ... صاحبہ ...

بمبئی میں پولیس اور مجمع کا تصادم

مجمع پر لاٹھیوں کی بارش ... کے قریب مجروح

...

ہوشیار!

ہو جائیے کہ آج کل کے اشتہاری لیڈروں سے جو برساتی بیڑوں کی طرح پیدا ہو رہے ہیں اور آپ کی صحت اور پیسے کو برباد کرنے کے لئے طرح طرح کے جھوٹے اور جعلی اشتہار دے کر پھنسا لیا جاتے ہیں۔ ہمیشہ صداقت کی فتح ہوتی ہے اور کاٹھ کی ہانڈی ایک ہی بار چڑھتی ہے۔ اگر آپ ... کی ضرورت ہو تو وہ دوائیں استعمال کیجیے جس کو دنیا میں ڈاکٹروں اور حکیموں ... بہترین مانی ہیں۔ ... مندرجہ ذیل دوائیں اکسیر ہیں۔

مردہ زندہ کرنیکا مسیحائی معجزہ

صرف ایک گولی ... ماہ الحیات کی استعمال کرنے سے ...

طلاء دودھ والا

...

رعایت

ہر دو دوا مکمل یکجا طلب کرنے والوں کو مبلغ ... میں معہ محصول ڈاک روانہ کی جاتی ہیں۔

پتہ:- سعید برادرس ... محل دہلی

ضرورت ہے

ٹیلیفون نمبر ...

ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی ...

دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے ... ضرورت ہے۔ ... نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ مزید اور مفصل حالات کے لئے ...

قاضی فضل عظیم اسپیشل سپرنٹنڈنٹ ... شریف ہوٹل فتحپوری دہلی

لوٹو۔ لوٹو۔ بالکل مفت لوٹو

چھ گھڑیاں اور دو جوتا مفت انعام

...

رائل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

دو روپیہ پانچ آنہ۔ ۱۰ گھڑیاں اور یہ سب چیزیں

ہر چیز اچھی مضبوط اور ساتھ میں دو جوتا انعام

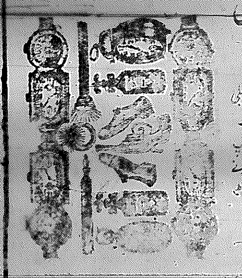

... ڈاک محصول جدا۔

بی بیچنی بھون۔ ہاٹ کھولا کلکتہ

تین روپیہ میں تین گھڑیاں اور ۹ تصویریں مفت انعام

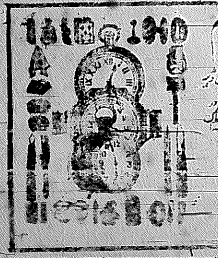

...

ملنے کا پتہ

ریل واچ کمپنی ہاٹ کھولا کلکتہ

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

اگر آپ کا بال پکنے لگا ہے وہ میری ہیر بوٹی ہیر تیل سے کالا ... ہو اور ہمیشہ کالا رہے ...

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس (۵۰) ملیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔

یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دوانیکی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں

نیو امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ نایاب اصلی چیز

پلیر ننگ پل یعنی خالص پارہ کی طلسمی گولیاں

... ۵ منٹ دودھ میں ابال کر ... ۔ قیمت دو تولہ گولی پوری طاقت دس روپیہ ...

پوسٹ فارسٹی لائلپور پنجاب

سب اشیاء کی یکجائی قیمت صرف دس روپے

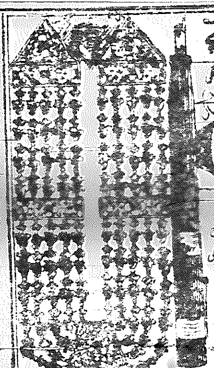

...

بیپ واچ ہاؤس ۱ اجمیری گیٹ۔ دہلی

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

فارسی عربی اور منطق سکھانے والی کتابیں نہایت صاف اردو میں تالیف کی گئی ہیں۔ ... عوام کے لیے نہایت مفید اور مدارس اسلامیہ کے لئے خاص نعمت ہیں ...

ملنے کا پتہ

شفیق احمد اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر

۲۵ آدمیوں کو چھ گھڑیاں مفت انعام

ایک جوڑا جوتا انعام

ہمارا آنولہ سوگندراج آپ کی خوبصورتی اور تندرستی کو دوگنا کر دیگی ...

منیجر دی فرینڈس آف انڈیا بلاک ۲۲/۷ اپر چیت پور روڈ کلکتہ

دنیائے مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی ایجاد

دواء العصفور

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج

اس کا استعمال آپ کو تمام مقویات و ممسکات ادویہ اور اطلیہ وغیرہ سے بے نیاز کر دے گا۔ اس کی صداقت میں صرف اس قدر لکھ دینا کافی ہے کہ اس کی ایک خوراک بطور نمونہ منگا کر استعمال کیجیے گا اگر فوری فائدہ ... اول ہی روز سے طاقت مردمی کو برانگیختہ کرتی ہے ضعف بدن اور رطافت کو زائل کرکے قدرتی امساک اور ... قوت بیاہ کو قائم رکھتی ہے ... قیمت مکمل خوراک ۱۲ یوم ... معہ محصول وغیرہ

ملنے کا پتہ

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر منتھرا (یو۔پی)

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ۱ ... عامل بن سکتا ہے مسلمانوں کیلئے مناسب بہتر

عمل ۲ ... کبھی یہ مرخطا نہیں ...

عمل ۳ ... یہ ایک آیت قرآنی ہے جو صرف ایک سطر ...

... فضل ... دہلی

ناظرین الجمعیۃ دوا خریدنے سے پہلے

...

قانون محبت عرف کالا جادو

خواہشمندان عمل جب اگر سب طرف سے مایوس ہو چکے ہوں تو ایک بار ہمارا کالا جادو کی آزمائش باقی ہے ...

دفتر دی آل انڈیا میجکل ہاؤس ۲۲ ملتان شہر

بغیر استاد انگریزی سکھانے والی لاجواب کتاب

لارج انگلش ٹیچر

اس کتاب کی مدد سے ... ماہ میں معمولی خط و کتابت ... ۔ قیمت ... صرف

ملنے کا پتہ

کارخانہ چمن بک ڈپو ۲۲ علیگڈھ سٹی

اکسیر جذام

...

یونانی ایجنسی

حافظ اقبال حسین ... بھاگلپور

سینکڑوں موٹر ڈرائیور اور موٹر فٹر موٹر میکینک بنکر کامیاب ہوگئے

ہمارے کالج میں بہت ہی کم عرصہ میں نہایت عمدہ طریقہ سے گارنٹی کیساتھ کام سکھایا جاتا ہے۔ ... پراسپکٹس طلب کیجیے گا۔

منیجر دی ورلڈ موٹر ٹریننگ اینڈ انجنیئرنگ کالج نکلسن روڈ دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں ... بے روزگاری دور ہو سکتی ہے ...

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب وغریب عمدہ کیمرہ

اس کیمرہ سے ہر شخص بغیر کسی کی مدد کے جب چاہے جس مرد عورت چرند پرند اور اپنے عزیزوں کی نہایت خوبصورت فوٹو ... کی پلیٹ پر آسانی سے کھینچ لیتا ہے ...

ریاض عام کمپنی ... ڈاکخانہ ڈبائی ضلع بلند شہر

طاقت کا بس

...

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفرنگر

نوایجاد مشین سویاں

وزن معمولی، حجم کم، پرزے مختصر ومضبوط

... سویاں تیار کرنے والی ...

ملنے کا پتہ:- ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... سفید داغ ... جریان ...

... کمپنی نمبری۔ دریبہ ... ۵۱

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر — ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱ ۵ ۹ ۱۳ — ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ — دہلی یوم شنبہ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۳۰ء — نمبر ۴۳

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک آزادی اور مسلمان (مدینہ)

مولانا محمد علی نے اپنی تقریر لندن میں جہاں ہندوستانی سیاست کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے وہاں انہوں نے گورنمنٹ کو ممنون احسان بنانے کے لئے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ہمارے احباب کی مساعی سے مسلمان موجودہ تحریک آزادی میں شریک نہیں ہوئے۔ مولانا کا یہ استشہاد کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ اس سے پیشتر بھی مختلف حلقوں کی طرف سے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ مسلمانوں نے اس تحریک میں کسی قسم کا کوئی حصہ نہیں لیا۔ اگر یہ ادعا صحیح ہے اور واقعی مسلمانوں نے اس تحریک میں کوئی حصہ نہیں لیا تو کیا ہم سوال کر سکتے ہیں کہ صوبہ سرحد میں جن لوگوں نے صدائے انقلاب بلند کرتے ہوئے گولیاں کھا کر زندگی جاوید حاصل کی ہے وہ کون لوگ تھے؟ بمبئی کے محکمہ انسداد شراب نوشی میں جن نوجوانوں، ماؤں اور بہنوں نے شرکت کی ان کا تعلق کس مذہب سے تھا۔ [illegible]

ایک ہندوستانی یہ سنتا ہے کہ بیگم صاحبہ آصف علی کو دہلی کے کسی مجسٹریٹ نے ایک سال کی طول طویل سزا دی ہے اور جب اس کے کان میں یہ خبر پہنچتی ہے کہ مادر وطن کی نازک اندام بیٹیوں کو چھ چھ ماہ کی سزائیں دی جا رہی ہیں تو وہ اپنے دلی جذبات سے مجبور و مشتعل ہو کر اس مجسٹریٹ کو نا قابل اور اس قانون کو منتقمانہ ظالمانہ اور ہندوستان کے حالات کے بالکل خلاف تصور کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ ایک عرصہ سے ہندوستان کے کروڑوں مضطرب قلوب ان ہندوستانی خواتین کی خاموشی اور ان کو حسن سے رہی جو جیل خانوں کی دیواروں سے مجسٹریٹوں کے احکام اور پولیس کے افسوسناک تجاوزات کے خلاف بلند ہو رہی ہیں۔ اب اس خبر نے ہندوستان کے جذبات میں اور بھی ہیجان پیدا کر دیا ہے کہ بمبئی کی پولیس نے خواتین سے ناروا برتاؤ کا ارتکاب کیا ہے۔ چنانچہ اس کے خلاف بمبئی کے معزز شہریوں کے علاوہ انڈین مرچنٹس چیمبر آف کامرس نے بھی مسٹر اے ایم علی کی زیر صدارت شدید احتجاج کیا ہے۔ چونکہ اخبار نویس ملک کے مختلف طبقوں کے افکار سے نسبتاً زیادہ واقف ہوتا ہے [illegible]

دہلی میونسپلٹی اور اصلاح

[illegible]

خواتین ہند اور حکومت

[illegible]

مسٹر بریلوی کیلئے بی کلاس

[illegible]

گول میز کانفرنس کے ہندو مبصرین

[illegible]

القصیدۃ الترحیبیۃ

لعلامۃ الزمان مولانا المفتی الاعظم محمد کفایت اللہ آفندی رئیس الجمعیۃ المرکزیۃ لعلماء الہند

(از مولانا مولوی حافظ محمد عبد الرزاق صاحب ... خانپوری)

یا معشر الاخوان والخلان — الحق مرّ بل جنایۃ جان

اے دوستو اور عزیزو سچ ہے کہ صداقت تلخ اور گراں معلوم ہوتی ہے بلکہ خطاوار کی جزا وار ہے

صار الامام کفایت اللہ الاغر — الحبر بحر العلم والعرفان

حق کی آواز بلند کرنے پر امام الاحرار علم و حکمت کے بحر ذخار حضرت مولانا العلام مفتی کفایت اللہ صاحب

باللہ غیر الحق لم یک لطفہ — والحق منہ من حمیم ان

ممن تحمل ما تحمل یوسف — اسرا و بطشا من یدی سبحان

ھو فاقد النظراء فی الازمان — بل فاق اھل العصر والاقران

آپ کی ذات مقدسہ ایک عدیم المثیل ہستی ہے آپ اپنے اہل عصر سے میدان عمل میں گوئے سبقت لے گئے

کالوبل علما والنجوم ھدایۃ — اتقاھم فی الزھد والعرفان

اروی عطاش العلم بحر فیوضہ — فسقا اعالی منھم والدانی

آپ کے چشمہ فیضان سے ہزار ہا تشنگان علم سیراب ہو چکے ہیں حتی کہ ... کوئی بھی باقی نہیں رہا

لا غرو کنت حقیر ھم و تلو تھم — تقبیل قدمیہ لقد اسمانی

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:-

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوائے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرالی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارہ الجمعیۃ

(نوٹ: [illegible] نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ... روپیہ ہے)

تارکاپتہ: "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

ید اللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
۱، ۵، ۹، ۱۳
۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم شنبہ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ہجری مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۳

القصیدۃ الترحیبیۃ

لعلامۃ الزمان مولانا المفتی الاعظم محمد کفایت اللہ آفندی رئیس الجمعیۃ المرکزیۃ لعلماء الہند

(از مولانا مولوی حافظ محمد عبد الرزاق صاحب ...)

یا معشر الاخوان والخلان — الحق ہذا بل جنایۃ جان

صار الامام کفایت اللہ الاغر — الحبر بحر العلم والعرفان

باللہ خیر الحق لہ یلیث لطفہ — والحق منح من حمید آلان

ممن حمل ما حمل یوسف — اسرا و بطشا من یدی سجان

ہو فائق النظراء اولی الازمان — بل فاق اہل العصر والاقران

کالوبل علما والنجوم ہدایۃ — القاہم فی الزہد والعرفان

اروی عطاش العلم بحر فیوضہ — فسقا عالی منہم ودانی

لا غرو کنت حقیر ہم وعلو ہم — تقبیل قدمیہ لقد اسمانی

فیفضلہ تحنن القلوب منزلا — ولعلمہ خرجوا عن الاوطان

یا اللہ فیہم کان موئل عیل — غوث العناۃ وملجاء الثکلان

ماضو العزیمۃ مثل ابیض صارم — عند البیان السنۃ المران

فی حبہ حفظ القلوب جمیعہا — فلذ بکت بالدمع العینان

تبا و بعدا دائما للحکومۃ — جبارۃ وحکومۃ الشیطان

لا تطلمن خافق احکمہا — من غیظۃ الحکومۃ البرطانی

فجعت طرا اہل بنجال واہل — الہند والسند والافغان

لما سجنت کفایت اللہ الذی — کالروح لاجساد والابدان

اولم تری ان الناس تصرخوا — وعیونہم تجری بدمع قانی

یا ریم الصبا عنی سلاما یلتقی — من کان عین افاضل الاعیان

قولی لہ ان الاسارۃ سنتہ — للانبیاء وقیمۃ لجنان

فاصبر علیہ وفی فؤادک فافرض — واستبشرن بالحور والغلمان

ورفیقہ احمد سعید ملیکنا — اسد الالہ واشجع الشجعان

ذو المجد والفضل الجزیل مہند — البدعات تم الظلم والعدوان

فدعاء نا رب الخلائق لا تذر — فی الارض ظلما من ذوی الطغیان

معاصرین کے افکار و آراء

تحریک آزادی اور مسلمان

[illegible]

دہلی میونسپلٹی اور صفائی

[illegible]

خواتین ہند اور حکومت

[illegible]

مسٹر بریلوی کیلئے بی کلاس

[illegible]

گول میز کانفرنس کے نذر بین

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوائے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہے انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرالی جائے یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپ کا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۃ الجمعیۃ

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کی مظلومی و بیچارگی

گوری اقوام کی تہذیب و شرافت کے چند نمونے

(از ادارۂ الجمعیۃ)

ماڈرن ریویو میں ایک صاحب جنوبی افریقہ کے متعلق اپنے مشاہدات و تاثرات حسب ذیل الفاظ میں بیان کرتے ہیں:-

ہمارے ہندوستانی بھائی عیسوی مقامات میں جہاں جہاں بود و باش رکھتے ہیں میں نے اکثر ان مقامات کو بچشم خود دیکھا ہے۔ حال ہی میں مَیں نے سیلون، جزائر ملایا اور چینی ہندوستان کا سفر کر کے آیا ہوں اور وہاں کے حالات کو میں نے بچشم خود مشاہدہ کیا ہے۔ مدت سے میری آرزو تھی کہ جنوبی افریقہ کے متعلق بھی میں حالات بہم پہنچاؤں اور اس سرزمین کے متعلق جو کچھ سنا جاتا ہے ان کو ...

زمین کا کوئی حصہ فروخت نہ کیا جائے۔ ورنہ ان کی اراضی ضبط کرلی جائیں گی۔ وہ شخص جو ذاتی اراضی کا مالک ہے وہ اپنی ملکیت زمین کو کسی مشرقی کے ہاتھ ہرگز فروخت نہ کرے کیونکہ ان کو ایسا کرنے کی حکومت کی جانب سے سخت ممانعت ہے۔ تمام تجارت پیشہ لوگ جو مشرقی ممالک سے بالخصوص ہندوستان سے تعلق رکھتے ہیں ان کو اپنی تجارت کیلئے حکومت سے لائسنس لینا پڑتا ہے لیکن سفید چمڑی والوں کیلئے اس قسم کی کوئی قید نہیں ہے بلکہ اگر ان میں سے کوئی لائسنس لینا بھی چاہے تو حکومت اس کو ایک نہایت ضروری کام سمجھ کر انجام دیتی ہے۔ برخلاف ہندوستانی ...

ہندوستانیوں کے لئے انتہائی قیود

گاندھی جی اور مسٹر اسمٹس کا معاہدہ

جنوبی افریقہ کی سیاست

ہندوستانیوں پر مظالم

ہند حکومت نے ٹرنسوال ایشیاٹک بل کے نام سے ایک قانون جاری کیا جس میں ہندوستانیوں پر اور بھی زیادہ سختیاں روا رکھی گئیں اور ان کی ناک میں نکیل ڈال کر ان کی رہی سہی آزادی کا بھی خاتمہ کر دیا۔

مشکل سے یقین آسکتا ہے کہ وہ قوم جو اپنے آپ کو مہذب کہتی ہے وہ کس طرح مظلوم اور بے بس قوموں کے ساتھ بدسلوکی روا رکھ سکتی ہے۔ ہمارے واقعات نے ثابت کر دیا کہ یہ تہذیب کی دعویدار قومیں اپنے دعویٰ میں سراسر جھوٹی ہیں۔ حکومت ہندوستانیوں کو جنوبی افریقہ سے باہر نکال پھینکنے میں سخت مضطرب ہے اور اس مقصد کیلئے اس کو خواہ کیسے ہی شرمناک، تہذیب سوز اور دہشتناک طریق اختیار کرنے پڑیں وہ ان پر عمل کرنے سے کبھی دریغ نہیں کرتی۔ حکومت نے ہندوستانیوں کو باہر نکالنے کی ... ہر ایک شخص کو پندرہ پندرہ پونڈ دیکر ہندوستان روانہ کر دیا جائے مگر اس کی یہ اسکیم کامیاب نہ ہو سکی کیونکہ ہندوستان کا آب و ہوا ان کی ناموافقت کے ساتھ ایسا ان کے لئے روز نکلنا مشکل تھا۔ جنوبی افریقہ کے ہندوستانی باشندے ...

ہے مگر کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ یہاں ہندوستانیوں کے ساتھ نہایت ہی ناشائستہ سلوک روا رکھا جاتا ہے۔ ہندوستانیوں کیلئے ہر ایک مظلومی کی داستان یہاں سے شروع ہوتی ہے ... جنوبی افریقہ کے ہر چہار صوبہ جات ہندوستانیوں کی مجموعی تعداد حسب ذیل ہے:-

اعداد و شمار ۱۹۲۱ء کی مردم شماری سے لئے گئے ہیں:-

نام صوبہ جات	ہندوستانی	سفید اقوام
ناٹال	۱۴۱۳۳۶	۱۳۶۸۳۸
ٹرنسوال	۱۳۴۰۵	۵۴۳۴۸۵
آرنج فری سٹیٹ	۱۰۰	۱۸۸۵۵۶
کیپ کولونی	۶۴۹۸	۶۵۰۶۰۹

ان تمام صوبوں میں ... کوئی ہندوستانی زمین نہیں خرید سکتا۔ جس وقت ایک زمانہ تھا کہ لوگوں نے اپنی بیکار زمین فروخت کرنے کا ارادہ کیا ...

دلچسپ حقائق و معلومات

(از ادارۂ الجمعیۃ)

چیونٹیوں کی گفتگو معلوم کرنیکا ایک جدید آلہ

"چیونٹیاں زمین سے نیچے آواز کا احساس کرتی ہیں"

آج کل دنیا میں "انقلاب!" "انقلاب!" کی صدائیں بلند ہوتی سنائی دیتی ہیں۔ یہ ہنگامی انقلاب ایک قسم کا نہیں ہے مغربی دنیا نے انقلاب کی مختلف نوعیتیں قائم کی ہیں، مثلاً سیاسی انقلاب، معاشرتی انقلاب، علمی انقلاب، تمدنی انقلاب وغیرہ۔ دنیا میں سیاسی انقلاب کا تو دور دورہ ہے ہی لیکن علمی دنیا بھی کسی طرح اور پُرسکون مستقر پر قائم نہیں ہے۔ اس علمی دنیا میں ایسے ایسے انقلابات رونما ہوئے ہیں جو سیاسی، تمدنی و معاشرتی انقلابات کی نسبت بہت زیادہ اہم ...

... ایسے کارخانوں یا مکانوں میں جہاں مشینیں چلتی ہیں آواز زمین کے اندر تک پہنچتی ہے اسلئے چیونٹیاں اس آواز کو بہت زیادہ محسوس کرتی ہیں اور زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کر سکتیں۔ اسی لئے اگر کسی کارخانے کی زمین کو کھود کر دیکھا جاتا ہے تو وہاں چیونٹیوں کا ایک گھر بھی نہیں ملیگا۔ برخلاف اس کے اگر کسی معمولی مکان میں زمین کھود دی جائے تو چیونٹیوں کے متعدد گھر برآمد ہونگے۔

(ٹائمس آف انڈیا)

... ہے۔ ایک بہرہ آدمی ایک سرے پر کھڑا ہوگیا اور دوسرا بہرہ آدمی دوسرے سرے پر۔ اس طرح ان دونوں کے درمیان ۵ میل کا فاصلہ تھا۔ ان دونوں آدمیوں نے اپنے اپنے لبوں کو حرکت دی جس کو ہر دو نے خوردبین سے دیکھا نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ ان میں سے ہر ایک نے ایک دوسرے کا پیغام لبوں کی حرکت کے ذریعہ پڑھ لیا بعد میں یہ لوگ بتدریج کوشش کرنے کے بعد آوازوں کو سننے لگے۔

(ٹائمس آف انڈیا)

موٹر کی ایجاد کہاں اور کس طرح ہوئی؟

۱۷۶۹ء میں فرانس کے ایک سائنس داں کا گنوٹ نے دنیا کی پہلی موٹر تیار کی جو بھاپ کے ذریعہ چلتی تھی۔ کاگنوٹ کی یہ ایجاد فرانس میں زیادہ ترقی ...

... بھاپ کی بجائے موٹر کے واسطے پیٹرول بہترین مسالہ مانا گیا اور اسی کا عام استعمال شروع ہو گیا۔ ابتدا میں پیٹرول والی گاڑیوں کے اگلے دو پہیوں میں نیو میٹک ٹائر اور پچھلے دو پہیوں میں ٹھوس ٹائر لگائے جاتے تھے۔ اس طرح موٹروں کی رفتار میں کمی واقع ہوئی تھی لیکن مالی فائدہ بہت زیادہ ہوتا تھا۔

۱۸۹۵ء کے بعد موٹر کی زندگی میں ایک اور انقلاب آیا جو اس وقت تک جاری ہے اور جس کا نتیجہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

اس ضمن میں ایک دلچسپ قصہ کا بیان کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ لندن میں گھوڑوں اور موٹروں کا مقابلہ ہوا کرتا تھا۔ گھوڑے والے رینالگ (لندن کے قریب ایک مقام ہے) میں اپنے اپنے گھوڑوں کو سدھایا کرتے تھے اور موٹروں کے مقابلوں میں بھیجا کرتے تھے۔ اکثر ایسا ہوتا تھا کہ گھوڑے بازی لیجاتے تھے لیکن کیا اس وقت بھی ممکن ہے؟ (ٹائمس آف انڈیا)

بہرے لوگ باتیں سن سکتے ہیں!

بہرے کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟

ڈاکٹر مارشل ونرن پروفیسر نیویارک یونیورسٹی نے ایک انگریزی رسالہ میں ایک مضمون "بہرے لوگ باتیں سن سکتے ہیں" کے عنوان سے سپرد قلم کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ میں نے تقریباً چار ہزار بہرے لوگوں کا معائنہ کیا ہے۔ میں نے ان میں سے کسی شخص کو ایسا نہیں پایا جو سارا آواز کا کچھ حصہ نہ سن سکتا ہو بلکہ بعض بہرے لوگ کوشش کر کے بہت کچھ سن لیتے ہیں بشرطیکہ وہ گفتگو ان کی مخالفت میں کی جا رہی ہو مثلاً ایک بہرہ آدمی ایسی گفتگو کو بہت جلد اور صاف طور پر سن لیگا جو اس کے مال یا اس کے متعلق کی جا رہی ہو۔ لیکن وہ ایسی گفتگو کا ایک حرف بھی نہیں سن سکیگا جس میں یہ تجویز پیش کی گئی ہو کہ "اس بہرے آدمی کو چونکہ کچھ روپے دینے ہیں اسلئے اس کو بتا دیا جائے کہ اگر تم نے روپے نہیں دیئے تو تم کو فلاں کام پر لگا دیا جائیگا۔" علاوہ ازیں بہرے کی ایک اور قسم بھی ہے۔ ان لوگوں کے بہرہ پن کا مرض ابتداءً معمولی حالت میں ہوتا ہے لیکن وہ ترقی کرتے کرتے انتہائی حالت کو پہنچ جاتا ...

گیند میں بحری سفر کرنے کی تیاریاں

امریکہ میں ایک بڑی گیند تیار کی جا رہی ہے جس میں بحری سفر کا تجربہ کیا جائیگا۔ اس کرہ شکل جہاز کی ایجاد عجیب و غریب طریقہ پر ہوئی ہے دو جرمن شہین ساز روک اوے (لانگ آئی لینڈ) کے کنارے مقیم تھے۔ ایک شخص نے غبارہ اڑایا جو جزیرہ کے کنارے پر آ گرا۔ یہ غبارہ ہوا کی طاقت کے ساتھ سمندر میں تیرتا ہوا دور چلا گیا اور نظروں سے غائب ہو گیا۔ اس ... نے جرمن شہین سازوں کے دل میں خیال پیدا کیا ...

ہندوستانی ہوائی ڈاک کا جدید راستہ

ہوائی ترقی کی ضرورت

"شورش کے زمانہ میں حکومت انصاف سے دستبردار نہیں ہوسکتی"

بورسد اور باردولی کے حالات کے متعلق تحقیقات کی ضرورت

ایوان تاجران ہند کا حکومت بمبئی کے نام مکتوب

(از ادارۂ الجمعیۃ)

ایوان تاجران ہند کے ناظم نے ایک مکتوب سکریٹری محکمہ محصولات حکومت بمبئی کے نام ۲۰ دسمبر کو تحریر کیا ہے۔ اس مکتوب میں حکومت ہند کے اس مراسلہ کا معقول جواب دیا گیا ہے جو گجرات میں کسانوں کی اراضی ضبط کرنے کے متعلق ۲ نومبر کو موصول ہوا تھا۔ مکتوب میں لکھا ہے:-

"آپ کے مراسلہ میں یہ پڑھ کر میری انجمن کو سخت حیرت ہوئی کہ سرکاری حکام پر بدسلوکی کا جو الزام لگایا جاتا ہے وہ حکومت کے اطمینان کے مطابق ...

حالانکہ قرقی کرنے والوں نے غریب کاشتکاروں کی اشیاء قرقی اپنے قبضہ میں کیا ہے ... چونکہ حکومت نے ان تمام الزامات کی تردید کی ہے جو ہندوستانی اخبارات میں شائع ہوئے ہیں ... اس لئے میری انجمن کی رائے میں ... حکومت ایک تحقیقاتی مجلس مقرر کرے جس میں غیر سرکاری اراکین کی تعداد زیادہ ہو ...

حکومت کی جانب سے اعتراف حقیقت

مصائب کیا ہوتی ہیں؟

حکومت کی ذمہ داری

حکومت کا مقدس فرض

خان بہادر کے شائع کردہ فتوی پر تنقیدی نظر

(از حضرت العلامہ مولانا معین الدین صاحب اجمیری نائب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(گزشتہ سے پیوستہ)

تسلط (۲) ... ہندوستان بلکہ ربع مسکون کے تمام مسلمانوں پر بلا استثناء ... بدستور طوق غلامی پڑے رہنے کی تائید (۷) اس حکومت کی تقویت ... اسلام کی تذلیل و تنقیص (۸) مسلمانوں کو ...

اب دریافت طلب صرف یہ امر رہ جاتا ہے کہ اس قانون شکنی اور بغاوت میں مسلمانوں کو شریک ہونا جائز ہے یا نہیں ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۱۳ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق اُمت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۸)

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ کے ناظم صاحب کی افتراق انگیزی کا حال قارئین کرام کو معلوم ہوچکا اور سب نے یہ دیکھ لیا کہ ان بزرگ نے باوجود حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے بار بار سمجھانے اور اتحاد و اتفاق کی دعوت دینے کے کس طرح اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد علیحدہ چننے پر اصرار قائم رکھا اور ہندوستان کی سب سے بڑی اسلامی مذہبی جماعت کے خلاف کس طرح برابر اخبارات اور اشتہارات کے ذریعہ ناپاک اور گمراہ کن پروپیگنڈا کرتے رہے۔ کیا کوئی شخص ان حالات کی موجودگی میں ایک لمحہ کے لئے بھی صدر استقبالیہ کے اس بیان کی تصدیق کرے گا کہ مولانا عبدالماجد صاحب قادری ناظم جمعیۃ کی ہمت کی داد دینی چاہیئے کہ انہوں نے ہماری جمعیۃ کی سرحدوں میں ...

... کے منافی ہو۔ اگر جمعیۃ نے کبھی ایسا کیا ہوتا تو اس کا شیرازہ یقیناً منتشر ہوجاتا اور کسی ایک عقیدہ و مسلک کے علماء کی جماعت اس سے قطعاً علیحدہ ہوجاتے۔ چونکہ آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا اس لئے صرف یہی ایک حقیقت اس کی بین دلیل ہے کہ جمعیۃ ہر عقیدہ اور ہر مسلک کا لحاظ رکھتے کے بعد مسلمانوں کی عام رہنمائی کرتی ہے۔ سیاسی اختلافات بے شک پیدا ہوئے ہیں مگر کوئی مذہبی اختلاف آج تک جمعیۃ کے پلیٹ فارم پر رونما نہیں ہوا ہے۔

یورپ کے استعماری مقاصد کی مخالفت

دوسری بات جو لحوظ رکھنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے یوم تاسیس سے آج تک برابر اس کا یہ ایک اہم مقصد رہا ہے کہ مسلمانان عالم ... انگریزوں کے اس دام فریب میں مبتلا نہ ہونے دے ...

[illegible]

مذہبی آزادی

[illegible]

ساردا ایکٹ اور گول میز کی نمایندے

[illegible]

... داخل کیا گیا تھا اسے بھی تقریباً ایک سال کی مدت گزر چکی ہے اور کوئی فیصلہ آج تک نہیں ہوا نہ مسلمانوں کو یہ علم ہے کہ اس کے متعلق کیا کارروائی کی جارہی ہے اس صورت میں گول میز کانفرنس کے ان تمام حضرات کا جو اپنے آپ کو مسلمانوں کا نمائندہ ظاہر کرکے لندن کی گول میز کانفرنس میں شریک ہورہے ہیں یہ فرض ہے کہ آئندہ دستور اساسی میں ایک ایسی صاف و صریح دفعہ کا ضرور اضافہ کرائیں جس کے ہوتے ہوئے آئندہ کسی "ساردا ایکٹ" کا منظور ہونا قطعاً غیر ممکن ہوجائے۔ اگر انہوں نے ایسا نہیں کیا اور لندن کی کانفرنس میں مذہب کی حفاظت کیلئے ان کی زبان خاموش رہی تو مسلمان یہ کہنے میں بالکل حق بجانب ہوں گے کہ انہوں نے ساردا ایکٹ کی تحریک میں مذہبی تحفظ کے لئے نہیں بلکہ اپنی سیاسی اغراض کے لئے حصہ لیا تھا۔

سہ روزہ الجمعیۃ برابر اپنی مقررہ تاریخوں پر شائع ہوتا رہیگا

روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات علیحدہ ہیں

الحمدللہ کہ الجمعیۃ کے قدردانوں نے روزانہ اخبار کی جدید اسکیم کو نہایت جوش کے ساتھ خیر مقدم کیا ہے اور کوئی دن ایسا خالی نہیں جاتا کہ روزانہ الجمعیۃ کی خریداری کے لئے کافی درخواستیں موصول نہ ہوتی ہوں۔ چونکہ بعض حضرات کے خطوط سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ روزانہ اور سہ روزہ الجمعیۃ کے متعلق کچھ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے اس لئے ہم مندرجہ ذیل اعلان عام خریداروں کی اطلاع کے لئے شائع کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس کی اشاعت کے بعد کوئی غلط فہمی باقی نہ رہیگی۔ اور جس خریدار کو جو صورت پسند ہوگی وہ اختیار کریگا۔

(۱) سہ روزہ الجمعیۃ اپنی مقررہ تاریخوں یعنی ہر ماہ کی کیم۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳۔ ۱۷۔ ۲۰۔ ۲۴۔ ۲۸ کو شائع ہوتا ہے۔ اور آئندہ بھی اسی طرح شائع ہوتا رہیگا اور ان خریداروں کے پاس بالالتزام پہنچتا رہیگا جو سہ روزہ کی قیمت ادا فرما چکے ہیں۔

[illegible]

حکومت کابل کی طرف سے ...

[illegible]

کراچی میں کانگریسی جلوس کا روزانہ گشت

عدالت میں ممنوعہ نمک کی فروخت

کراچی ۱۰ دسمبر۔ گذشتہ تین ہفتوں سے کانگریس کمیٹی کا ایک جلوس روزانہ عدالت کی طرف جاتا ہے جہاں پیو نچکر ناجائز نمک فروخت کیا جاتا ہے۔ جونہی جلوس کے بعض رکن گرفتار ہوتے تو جلوس اور مجمع منتشر ہوجاتا ہے۔ تین ہفتہ پیشتر جلوس میں ایک ہزار آدمیوں سے زائد شریک ہوتے تھے مگر اب ۷۰ آدمی رہ گئے ہیں جو جلوس میں شامل ہوکر کانگریس کا نام روشن رکھتے ہیں۔ جلوس میں خواتین کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔ آج کا جلوس بھی عورتوں پر مشتمل تھا۔

امرتسر میں ایک کانگریسی جلوس پر پولیس کی لاٹھیاں

ایک سو زخمی ہسپتال میں داخل کئے گئے

لاہور ۱۰ دسمبر۔ بذریعہ ٹیلیفون اطلاع آئی ہے کہ آج دوپہر کے بعد کانگریس کے ایک جلوس پر پولیس نے خوب لاٹھیاں برسائیں کیونکہ جلوس نے منتشر ہونے سے انکار کردیا تھا۔ پولیس نے کانگریس کے چند کارکنوں کو گرفتار کرلیا جن میں ... بہت سے لوگ زخمی ہوگئے ہیں ایک سو زخمی ... ہسپتال میں داخل کئے گئے ہیں۔

سر عبدالرحیم کی صدارت میں ایک جلسہ

کرنل سمپسن کے قتل پر اظہار نفرت

کلکتہ ... دسمبر۔ کلکتہ میں سر عبدالرحیم کی صدارت میں ایک جلسہ ہوا جس میں کرنل سمپسن کے قتل پر ندامت و نفرت کا اظہار کیا گیا۔ تجویز میں مسلمانوں سے اپیل ...

[illegible]

رنگون کارپوریشن کا بائیکاٹ اقدام

[illegible]

الہ آباد میں کانگریس آفس کی تلاشی

[illegible]

... کی ... کی تجویز

[illegible]

مجسٹریٹوں کی بااختیاری پر حکومت کی تنبیہ

نابالغوں کی سزاؤں پر نظر ثانی کا حکم

[illegible]

دہلی میں ایک کتب خانہ کی تلاشی

[illegible]

سرحدی قبائل پر ہوائی جہازوں کا حملہ

[illegible]

ایک کانگریسی رضاکار کی گرفتاری

[illegible]

دو بنگالی نوجوانوں کو سزائیں

[illegible]

مسٹر ... کے مکان کی تلاشی

[illegible]

گوالمنڈی بم کا مقدمہ

ڈاکٹروں اور استغاثہ کے دیگر شاہدوں کے بیانات

ملزم کا اقرار کہ ہم نے تجربہ کیلئے بم بنائے تھے

لاہور ۱۰ دسمبر۔ گوالمنڈی بم کیس کے مقدمہ میں آج مسٹر لوئس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں ... کہا کہ اخبارات پڑھنے سے ہم کو معلوم ہوا کہ بم کس طرح بنائے جاتے ہیں ... اور ایک میدان میں ان کو ... اس بیان کی تصدیق ... انارکلی ... کرنے والے مستغیث کی جانب سے شہادت دی۔ ... نے بیان کیا کہ اس کا باپ انارکلی میں ڈاکٹری کی دکان کرتا ہے۔ ملزم ... کمپونڈر ہے ہماری دوکان پر سلفرک ایسڈ خریدنے آیا کرتا تھا ... کیا۔ ملزم نے بم کا خول جو عدالت میں موجود تھا شناخت کیا۔

کلکتہ کارپوریشن میں تجویز ملامت

مسٹر سمپسن کے قتل پر اظہار افسوس

[illegible]

سکرٹریٹ کے دفتر کی حفاظت

[illegible]

کرنل سمپسن کے حملہ آوروں کی حالت

[illegible]

لاہور کے کانگریسی لیڈروں کا مقدمہ

استغاثہ کی جانب سے شہادت

[illegible]

وزیر اعظم کی خدمت میں ہندو مہاسبھا کا مکتوب

ہم وفاقی حکومت پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں

[illegible]

غرق شدہ جہاز کو نکالنے والا جہاز بھی غرق ہو گیا

[illegible]

بہار اور اڑیسہ کی مجلس مقننہ کا افتتاح

پٹنہ ۱۰ دسمبر۔ ۱۹ جنوری ۱۹۳۱ء کو بہار و اڑیسہ کی کونسل کا اجلاس شروع ہوگا۔ اجلاس کے آغاز میں نئے ممبران سے حلف وفاداری لیا جائے گا۔ ۲۰ جنوری کو صدر کونسل کا انتخاب عمل میں آئے گا اور ۲۲۔۲۳ کو ڈپٹی پریذیڈنٹ اور اس کی کمیٹی کا انتخاب ہوگا۔

ریاست کشمیر میں چار کتابوں کا داخلہ بند

... کو معلوم ہوا ہے کہ دربار کشمیر نے ذیل کی کتب کا داخلہ اپنی حدود میں ممنوع قرار دیا ہے۔

(۱) ڈانڈی کو گاندھی جی کی روانگی (۲) سول نافرمانی کی تحریک بمبئی میں (۳) مسٹر پٹیل کا جلوس لاہور میں (۴) حب وطن۔

ضلع چمپارن اور ڈیوگڈھ کی سیاسی مجالس

خلاف قانون قرار دیدی گئیں

ضلع چمپاران اور ڈیوگڈھ اور سنتھال پرگنہ کی تمام سیاسی مجالس کو حکومت بہار و اڑیسہ نے ... خلاف قانون قرار دیدیا ہے ...

[illegible]

جدید مقدمہ سازش لاہور کی سماعت

[illegible]

لندن میں تین طلباء کی یکایک ہلاکت

[illegible]

برلن میں ایک فلم کے خلاف مظاہرہ

[illegible]

... کے متعلق پارلیمنٹ میں سوال

[illegible]

ہندو مسلم مفاہمت کی توقع

حکومت کا آئندہ طرز عمل کیا ہوگا

لندن ۱۰ دسمبر۔ کل اور آج دونوں دن برابر ہندو مسلم مسئلہ کے تصفیہ کے سلسلہ میں ہندو اور مسلمان مندوبین میں نہایت ہی دوستانہ گفت و شنید ہوتی رہی۔ حکومت نے اب تک اس مسئلہ کی طرف کوئی توجہ نہیں کی ہے تاہم جو کچھ کارروائی ہوئی ہے اس کو ... کیونکہ یہ مسئلہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے مستقبل کے لئے نہایت اہم ہے۔

مایوسی کی کوئی وجہ نہیں

اس میں شک نہیں کہ باوجود ہفتوں کی گفتگو کے اس میں تلخی اور کشیدگی کا کبھی شائبہ تک نہیں رہا ہے بلکہ دونوں طرف سے اس بات کی پوری خواہش ظاہر کی گئی ہے کہ یہ معاملہ طے ہو اور دونوں ملتیں کسی ایک نقطہ پر متحد ہوں۔

سب کمیٹیوں کا کام

تینوں سب کمیٹیاں اپنا اپنا کام کررہی ہیں۔ آج صبح ان سب کے اجلاس ہوئے۔ وفاقی تعلقات کو متعین کرنے والی کمیٹی کے جلسے ...

[illegible]

صوبوں کے اختیارات

[illegible]

برما کا مسئلہ

[illegible]

بے مثال مشاعرہ

[illegible]

پنجاب کے مسلمانوں کو اکیاون فیصدی نیابت کا تعین

نواب صاحب بھوپال کی کانفرنس کا نتیجہ

[illegible]

"اشوری" کے ایڈیٹر کی مولانا شوکت علی اور سر ... سے ملاقات

مولانا کی تعلیاں اور سر ... کا اعتراف عجز

جب مولانا شوکت علی نے اخبار "اشوری" کے ایڈیٹر سے ملاقات کی تو ... نے ان سے سوال کیا کہ ہم کو معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان انگریزوں کے طرفدار ہو گئے ہیں اور انہوں نے ہندو بھائیوں کو چھوڑ دیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہندوستان میں مسلمان اقلیت میں ہیں لیکن ہندو تم کو کھا لیں یا اس سے اچھا ہے کہ انگریز ہندو اور مسلمان دونوں کو کھا لیں۔

مولانا شوکت علی نے اس کا جواب دیا کہ ہم ہندوستان میں ان تمام باتوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور ہمارے باہمی اختلافات خواہ کیسے ہی ہوں لیکن بالآخر ہمارا انجام ہندو مسلم اتحاد ہوگا۔ اس کے بعد مولانا نے فرمایا کہ آپ کو فراموش نہ کرنا چاہیئے کہ ہمارے اختلافات فروعی مسائل میں ہیں۔ ... کوئی اختلاف نہیں اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ ہندوستان میں کوئی ایسی بغاوت کی آگ ... نہیں ہوئی جس کی لگی مسلمان نہ ہوں ... ہندوستان ... میں ہیں اور میرا بھائی دو سب سے پہلے قیدی ہیں جو جیل میں گئے۔

[illegible]

شراب کی دوکانوں کو شہر بدر کرنے کی تجویز

ڈپٹی کمشنر کا نوٹس

[illegible]

انسپکٹر جنرل قیدخانہ جات کے قتل کی مزید تفصیلات

دو حملہ آوروں نے خودکشی کر لی

مسٹر لومین کے مفروضہ قاتل کی گرفتاری

کلکتہ ۸ دسمبر۔ مسٹر سمپسن انسپکٹر جنرل قیدخانہ جات کے قتل کے متعلق جو مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس وقت تین بنگالی مسٹر سمپسن کے دفتر پہنچے تو وہ کاغذات کا معائنہ کرنے میں مشغول تھے۔ ان تینوں بنگالیوں نے چپڑاسی سے کہا کہ ہم انسپکٹر جنرل سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔ چپڑاسی نے کہا کہ صاحب اس وقت کام میں مصروف ہیں آپ اپنا ملاقاتی کارڈ دیجئے۔ بنگالیوں نے کارڈ دینے سے انکار کیا اور چپڑاسی کو دھکا دے کر اندر داخل ہو گئے۔ مسٹر سمپسن نے جب ان بنگالیوں کو اندر آتے دیکھا تو کاغذات چھوڑ کر پیچھے کو ہٹ گئے۔ تینوں بنگالیوں نے آپ پر گولیاں چلائیں۔ مسٹر سمپسن کو ہلاک کرنے کے بعد یہ لوگ گولیاں چلاتے ہوئے لال بازار کی طرف فرار ہو گئے۔ مسٹر جے۔ ڈبلیو نیلسن جوڈیشیل سیکرٹری نے حملہ آوروں کو روکنا چاہا لیکن انھوں نے گولیاں چلا کر آپ کو مجروح کر دیا۔

ایک غیر مصدقہ اطلاع مظہر ہے کہ تینوں حملہ آوروں نے خودکشی کر لی ہے۔

(بعد کی خبر) معلوم ہوا ہے کہ حملہ آور ... سمپسن کا کمرہ چھوڑ کر برآمدے میں آئے اور آنریبل مسٹر ... اور مسٹر ڈبلیو نیلسن نے دفتری ... گولیاں چلاتے ہوئے ... دوبارہ بھیجنے کے لئے ...

...

ہندو مہاسبھائی لیڈر ڈاکٹر مونجے کا جواب — ڈاکٹر مونجے بے نقاب ہو گئے

[ہندو مہاسبھائی لیڈر کی طرف سے مسلم مطالبات کا جواب]

لندن ۷ دسمبر۔ اقلیتوں کی سب کمیٹی کے تقرر میں جو التوا کیا گیا ہے اس سے گول میز کانفرنس کے ہندو مسلم نمائندوں کو اس کا موقع مل گیا ہے کہ وہ گذشتہ گفت و شنید کے بعد اب ایک مرتبہ پھر اپنی اپنی پوزیشن پر دوبارہ غور کریں۔

مسلمانوں کی پوزیشن اس مراسلہ میں ظاہر کی گئی ہے جو آغا خاں نے ابھی حال میں ہندو لیڈروں کو بھیجا تھا اور جس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ مسلمان مسٹر جناح کے نکات چہار دہ گانہ کو اپنے اقل ترین مطالبات کی حیثیت سے تسلیم کرانے کے لئے رضامند ہو گئے ہیں۔

اس وقت سے اب تک صورت حال میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے جہاں تک کہ مہاسبھا کا تعلق ہے ہندوؤں کا نقطۂ نگاہ ذمہ دارانہ طور پر اس مفصل اور طویل یادداشت میں ظاہر کیا گیا ہے جو ڈاکٹر بی۔ ایس۔ مونجے نے تیار کی ہے۔ اور جو ان امور تنقیح طلب سے بحث کرتی ہے جو نکات چہار دہ گانہ میں پیش کئے گئے۔

ان اصولوں پر زور دیا گیا ہے جو اقلیتوں کے متعلق اسی قسم کے مسائل میں جمعیۃ اقوام نے مقرر کئے ہیں اور جو مختلف یورپین ممالک میں اقدام العمل ہیں۔ اور یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ ہندو مسلم مسئلہ جمعیۃ اقوام کے سپرد کر دیا جائے کیونکہ مسلمانوں کو افسوس ہو سکتا ہے ...

...

مہاسبھا کو صوبہ سرحد اور بلوچستان میں اصلاحات نافذ کرنے پر صوبائی کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن وہ اس کو ناممکن العمل سمجھتی ہے اور اس لئے یہ تجویز پیش کرتی ہے کہ فی الحال فوراً ایک باقاعدہ نظام حکومت قائم کر دیا جائے جو ان صوبوں کو اصلاحی نظام کے لئے تیار کر دے۔

ہندو مہاسبھا وزارتوں میں فرقہ وارانہ نیابت کے مخالف ہے وہ اس کو پسند نہیں کرتی کہ مسلمانوں کا متناسب وزارتوں میں تقرر کر دیا جائے۔ اور یہ چاہتی ہے کہ چیف منسٹر اپنے رفقاء کو خود منتخب کریں جو اپنی وزارتوں کی استحکام کی خاطر بلاشبہ اہم اقلیتوں کے ارکان کو بھی ضرور شامل کریں گے۔

مجالس وضع قوانین میں اقلیتوں کی نیابت کے متعلق یادداشت میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مہاسبھا مخلوط انتخاب کی حامی ہے۔ اور یہ تجویز پیش کرتی ہے کہ آئندہ دو مجالس کی مدتوں تک کے لئے عارضی طور پر اقلیتوں کی نشستیں مخصوص کر دی جائیں جن کی تعداد آبادی یا حق رائے دہندگی کے مطابق ہو۔

مہاسبھا اس پر کسی طرح رضامند نہیں ہو سکتی کہ صوبوں کی حکومتوں کو قطعی اختیارات دیدیئے جائیں۔ وہ اس کی حامی ہے کہ تمام مذاہب کو مکمل مذہبی آزادی دیدی جائے۔ بشرطیکہ اس آزادی کا استعمال اشتعال طرازی پر نہ کیا جائے۔

مہاسبھا مخلوط انتخاب کی صحت و قوت پر یقین رکھتی ہے اور یہ سمجھتی ہے کہ وہ ایک ایسی قوم پیدا کرنے میں مدد دے گا جو نیا ثابت ہوگا لیکن اس کے باوجود اگر مسلمان کسی طرح جداگانہ انتخاب چھوڑنے کے واسطے تیار نہیں ہیں تو وہ بادل ناخواستہ اس پر ...

...

لاہور چھاؤنی میں گولی چل گئی

دو فوجی سپاہی ہلاک۔ قاتل نے خودکشی کر لی

لاہور ۹ دسمبر۔ آج ساڑھے بارہ بجے دن کو لاہور چھاؤنی کے بریڈ گراؤنڈ میں کپتان ٹی۔ جے۔ ڈبلیو میکنی فوجی دستہ نمبر ... کو ایک سپاہی نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس سپاہی نے ایک اور حوالدار کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اور بعد ازاں اس نے خودکشی کر لی۔ ابھی تک فوجی محکمہ کے ذمہ دار لوگوں سے تفصیلات موصول نہیں ہوئی ہیں۔

حکومت ہند کی ہفتہ واری رپورٹ

ہندوستان کی تحریک آزادی پر تبصرہ

لندن ۹ دسمبر۔ حکومت ہند کی ہفتہ واری رپورٹ جس میں ہر ہفتہ ہندوستان کے حالات پر تبصرہ ہوتا ہے مظہر ہے کہ گول میز کانفرنس کے متعلق سب ہندوستان میں امید و اضطراب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان کے واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے رپورٹ نے ظاہر کیا ہے کہ صوبجات متحدہ میں تحریک کم دبتی جا رہی ہے۔ اور ... اور جلوسوں میں اب پہلی سی جاذبیت نہیں رہی ہے۔ دیہات کے لوگ ... دوسرے صوبوں کی طرح کاروباری مشکلات میں مبتلا ہیں ...

...

عیسائیوں پارسیوں اور یہودیوں کا مشترکہ جلسہ

حکومت خود اختیاری کا فوری مطالبہ

...

کارخانہ ... ڈاکخانہ علی گڑھ سٹی

خدا کے بھید خدا ہی جانے

اجمیر شریف میں ایک پہاڑی درویش کی حیرت انگیز کرامت

کیا عمر میں اولاد خریدی جا سکتی ہے؟

گذشتہ سال اجمیر شریف ... زنانہ دواخانہ کے مالک صاحب کو ایک پہاڑی درویش ملے تھے اور ایک بہت ہی حیرت انگیز واقعہ رونما ہوا ... دواخانہ کے لئے ایک ایسی دوائی ضرورت تھی جو اولاد ... ہندوستانی ... مگر کسی میں بھی کامیابی نہیں ہوئی۔

پہاڑی درویش صاحب نے خود ہی دواخانہ ... حکیم صاحب کو اپنے پاس بلایا ... حکیم صاحب کو ... ایسی ہی خدمت ہندوستان کی ... اس کے بعد جو نظر اٹھا کر دیکھتے ہیں تو درویش غائب ...

اجمیر شریف سے واپس آکر حکیم صاحب نے اس دوا کا ... اور الحمدللہ کہ دوا ... آج تک سو فی صدی اس دوا نے کامیابی حاصل کی ہے ... اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے فوراً کامیابی ہوتی ...

... قیمت صرف ...

مینیجر زنانہ دواخانہ پوسٹ جنگ پورہ دہلی

فوٹوگرافی کا لاجواب عجیب و غریب عدد کیمرہ ... ضلع بلند شہر

طاقت کا ...

بخشی پاکٹ ڈائری ۱۹۳۱ء — نہایت آب و تاب سے چھپ کر تیار ہو گئی ہے!!

... بخشی ... امرتسر

وائسرائے ہند کا تار گورنر بنگال کے نام

کرنل سمپسن کی موت پر اظہار افسوس

...

کلکتہ میں کرنل سمپسن کا جنازہ

...

سردار ولبھ بھائی پٹیل قائم مقام صدر کانگریس کی گرفتاری

مجلس خلاف قانون کا رکن ہونے اور اس کی اعانت کرنے کا الزام

احمد آباد ۹ دسمبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس آج شب کے وقت ایک وکیل کی کوٹھی پر گرفتار کر لئے گئے سردار صاحب سورت جا رہے تھے اور اپنے ایک دوست کے بنگلہ پر قیام فرما تھے۔ ... قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت بمبئی میں ایک تقریر کرنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا ہے۔

بمبئی ۹ دسمبر۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل قائم مقام صدر انڈین نیشنل کانگریس کاٹھیاواڑ میل کے ذریعے آج صبح کے وقت بمبئی پہنچے۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کی گرفتاری اس تقریر کے سلسلے میں ہوئی ہے جو ... میں کھدر ... رسم افتتاح کرتے ہوئے کی گئی تھی۔

جب سردار پٹیل بمبئی پہنچے تو ... اور مسٹر ... سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ایک افسر پولیس نے آپ کا استقبال کیا اور آپ کو ریلوے پولیس موٹر کار میں لے گئی۔

سردار پٹیل کے چند اعزا و احباب اسٹیشن پر موجود تھے وہ آپ کے ہمراہ پولیس موٹر کار تک گئے اور جب آپ موٹر کار میں سوار ہو گئے تو انھوں نے قومی نعروں کے درمیان الوداع کہی۔ اس کے بعد سردار پٹیل کو آرتھر روڈ جیل میں لے جایا گیا کل شب تک آپ یہیں رہیں گے۔ اور صبح کے وقت آپ کو چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائیگا۔ سردار صاحب نہایت خوش و خرم نظر آتے تھے آپ نے کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا۔

سردار صاحب کی گرفتاری کی خبر بمبئی میں تاخیر سے موصول ہوئی لیکن بہت جلد تمام شہر میں پھیل گئی۔ شہر میں بطور احتجاج ہڑتال ہے۔

لانبی اور موٹی انگلی

ایک دفعہ میں ایک درویش کے ہاں مہمان تھا۔ رات کو میری تھکا دیکھ کر خود درویش ... اس تیل کو انگلی پر لگا ... وہ انگلی حیرت انگیز طریقے سے بڑھتی اور لانبی ہونے لگی۔ ... میں نے ان بزرگ سے پوچھا یہ کیا تیل ہے ...

نقشبند بوٹیاں کوچہ چیلاں دہلی

نایاب تحفہ

...

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالے

... شنکر کمار جالہ ... دربھنگہ بہار

محبوب عاشق کے قدموں پر

...

اکسیر جذام

...

آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے

... ہمدرد دواخانہ ... دہلی

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

ZANGI PEN CO. DELHI

آج خریدیں یا کل خریدیں بالآخر زنگی ... خریدنا پڑیگا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر مرزا اسٹور کنسی سمری ... دربھنگہ

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا اور نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سند ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ نایاب اصلی چیز

پلیٹرنگ پل یعنی خاص پارہ کی طلسمی گولیاں

...

پرنس فارمیسی لائل پور پنجاب

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... مرزا اسٹور کنسی سمری دربھنگہ

قانون تحفظ عزت کا علاج

...

بے روزگاروں کو مژدہ

...

رسالہ معراج النبی ﷺ

...

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۶۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

یداللہ علی الجماعۃ

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔اے

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ
نصف صفحہ
ایک کالم

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۴

معاصرین کے افکار و آراء

مجلس خلافت کا ترجمان خصوصی اور سرآب

[illegible]

ہندوستان کی ترقی رک نہیں سکتی

[illegible]

برطانوی مال کا بائیکاٹ

[illegible]

حکومت ہند کا غیر مستحسن طرز عمل

[illegible]

تھانہ بھون اور دہلی

فتاویٰ کا مدلل جواب

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جا سکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہو گئی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آ رہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۃ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر "الجمعیۃ" دہلی کے پتہ پر ہونی چاہیئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ایک روپیہ ہے۔

نکات و لطائف

(از جناب مولانا محمد رضوان اللہ صاحب پانی پتی (سعودی متعلم))

(خاص الجمعیۃ کے لئے)

حضرت عمرؓ کے پاس یمن سے مال غنیمت میں کچھ چادریں آئیں۔ آپ نے انکو مسلمانوں پر تقسیم کر دیا اور ہر ایک مسلمان کے حصہ میں ایک ایک چادر آئی۔ حضرت عمرؓ نے اپنی چادر کو جو آپ کے حصہ میں آئی تھی اس کا کرتا بنوا لیا ...

جاوہ اور سماٹرا کی مسلم آبادی

جزائر میں ہالینڈ اور برطانیہ کے استعماری کرشمے

(از ادارۂ الجمعیۃ)

جب سے ہالینڈ کے ایک فاضل مستشرق نے اپنے تاریخی دیباچی نسخات میں حکومت ہالینڈ کے داخلی معاملات پر روشنی ڈالی ہے اور خصوصیت سے جاوہ کے مسلمانوں کے متعلق قیمتی اور پراز حقائق حالات سے دنیا کو روشناس کرایا ہے اس وقت سے ٹرکی، مصر، بیروت اور دیگر اسلامی ممالک کے ارباب تاریخ و انکشاف نے اس موضوع پر خاص توجہ مبذول کی ہے اور انہوں نے وہاں کے حالات نہایت تحقیق و جستجو کے بعد قلمبند کر کے شائع کر دئے ہیں ...

جن میں اب خیز پیداوار بہتا رہتا ہے جنوب میں ملکی کا میدان۔ بارتیو نام کی کئی نہریں ہیں۔ اور مشرق میں مایا کام، کاجان، اور شمال میں یارام۔ بانکنج جانکج وغیرہ نہریں بہتی ہیں۔ علاوہ ازیں اور بھی بہت سی نہریں ہیں جن کا کوئی حد و شمار نہیں۔ اس جزیرہ میں سونے اور جواہر کی کانیں ہیں اور پیٹرول کا تیل بکثرت نکالا جاتا ہے۔

جاوہ پر اگر ایک طرف حکومت ہالینڈ کی حکمرانی ہے تو دوسری طرف ...

(باقی)

تنظیم اور نماز

(نوشتہ مولانا محمد شفیع صاحب فرنگی محل صدر خلافت کمیٹی اودھ)

ادھر چند ماہ سے ہمارے صوبہ میں خصوصیت سے نماز کی جو تحریک شروع کی گئی ہے اس کا اہم تفصیلات اور بیان کردہ مقاصد سے ہم کو نہ زیادہ تعلق ہے اور نہ ہم کو اس کے کارکنوں کی نیتوں اور طریق کار کے متعلق کوئی بدظنی کرنے کا حق ہے اور نہ اس "دست غیب" پر زیادہ گفتگو کرنا مناسب ہے جو اس کی مالی فلاح کا ضامن ہے لیکن یقیناً ایک مسلمان کی حیثیت سے اس غلط مبحث پر اظہار خیال ہمارا اسلامی حق ہے جو اس تحریک کے سلسلہ میں ہو رہا ہے اور وہ مغالطہ یا غلط مبحث یہ ہے کہ نماز اور پابندی صلوٰۃ کو اس تحریک کا رکن اعظم بنا کر نافہم مسلمانوں کو یقین دلایا جا رہا ہے کہ آج کے دور میں مسلمانوں کی نجات، ترقی مادی اور تحفظ حقوق کا ذریعہ یہی ہے۔

کافر ہے جو نماز کی اہمیت سے انکار کرے اور معتقد ہے وہ جو اس کی ضرورت و مواظبت میں ایک منٹ بھی تردد کرے، اور شیطان مجسم ہے وہ جو بیکے کلاس کی پابندی نہ کراوے ...

ہر چیز کا ایک محل اور موقع ہوتا ہے۔ دس برس پہلے جب خلافت کی حفاظت اور جزیرۃ العرب کی صیانت کے لئے ہمارے ایثار افراد سرگرم عمل تھے اس وقت اللہ اکبر کے یہ نعرے، سروں پر لہرانے والے یہ جھنڈے اور فلک ہلا دینے والے یہ رجز یہ اشعار ایک حد تک مقتضائے حال کے مطابق تھے لیکن آج جبکہ ہم کو کوئی معرکہ ہی نہیں سر کرنا ہے اور جب ہمارے سامنے کوئی راہ عمل باقی نہیں رہی اور علموں کو اٹھانے والے وہ ہیں جن کو سعی و کامرانی سے وہی نسبت ہے جو عاشق کے ہاتھ کو اس کے گریبان سے ہوتی ہے تو اس قسم کے مظاہروں سے اپنے کو دوسرے کا مضحکہ بنانے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔

بیشک فتح اسلامی ایک دلخوش کن لفظ ہے اور آج ہماری ہزیمت خوردہ جماعت کو اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے لیکن یہ فتوحات کیا ان ہی اسکیموں سے حاصل ہوتی ہیں اس طرح نہ کل ہم کامیاب ہوئے تھے نہ آج ہونگے۔ اس فتح کے حاصل ہونے کے پہلے ہم کو اتحاد کلمہ، جوش عمل، تمسک مرکز اور اس اسلامی تنظیم کی ضرورت ہے جس نے منٹوں میں عرب ایسی ہیولیٰ منتشر قوم کو اس طرح بنیان مرصوص بنا دیا تھا کہ ان کی مٹھی بھر جماعت نے قیصر و کسریٰ کو ٹھکرا دیا۔ قسطنطنیہ اعظم کی سلطنت کے بخیے اڑا دئے اور دنیا کا نقشہ بدل دیا۔

حرف اسلام

(اڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ خلافت کی پالیسی

نہرو رپورٹ کی ترتیب سے جمعیۃ خلافت نے کچھ ایسی گول مول پالیسی اختیار کر رکھی ہے جس کے سبب جمعیۃ کو کسی مسلمانان ہند میں وہ عزت نہیں رہی جیسی آج سے چند سال پہلے تھی۔ اس سے وہ سرفروش اور جیالے علمائے کرام اور رہنمائے عظام کنارہ کش ہو گئے ہیں جن کی بے بہا خدمات اور بے نظیر قربانیوں نے جمعیۃ خلافت کی شان و شوکت میں چار چاند لگا دئے تھے اور جن کے اشارۂ انگشت پر ہزاروں اور لاکھوں مسلمان اپنا سب کچھ قربان کرنے کو سعادت دارین سمجھتے تھے۔

نہرو رپورٹ کی ترتیب سے جمعیۃ خلافت نے جتنے رنگ بدلے ان کی اجمالی کیفیت درج ذیل ہے:۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جمعیۃ خلافت کو نہرو رپورٹ میں صرف مسلمانوں کے تعین حقوق پر اصرار تھا۔ اگر یہ معاملہ طے ہو جاتا تو نہرو رپورٹ جمعیۃ خلافت بھی منظور کرنے کو تیار تھی۔ مگر جیسے جیسے دن گزرتے گئے نہرو رپورٹ بد سے بدتر ہوتی گئی ... تشکل نظر آ رہی ہے۔

کانگریس نے اسے منظور کر لیا تو اس پر الزام دھرا جاتا ہے کہ اس نے مدراس کی مکمل آزادی کی تجویز سے انحراف کیا۔ مگر جمعیۃ خلافت بھی مدراس کی مکمل آزادی کی تجویز سے منحرف ہونے پر آمادہ تھی اور درجہ مستعمرات پر قناعت کرنے کو تیار تھی اگر رپورٹ میں اس کی حسب منشا ترمیم کر دی جاتی۔

مگر آج نہ اس کا کوئی پروگرام ہے اور نہ یہ آزاد ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو حکومت پرستوں کی محکوم اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کی ماتحت یا ایک شاخ ہے اس سے زیادہ جمعیۃ خلافت کی اور کچھ حیثیت نہیں۔

اگر آج کل اس کا کوئی پروگرام ہے تو وہی جو حکومت یا حکومت پرستوں کا عین منشا ہے یا بالفاظ دیگر یہ آل انڈیا مسلم کانفرنس کی پروپگنڈا کرنے والی ایک جماعت ہے۔

(۸) اس کا کانگریس پر یہ الزام ہے کہ اس میں ہندو مہاسبھائیوں کی کثرت ہے اور کانگریس مہاسبھائیوں کے حسب منشا عمل پیرا ہے مگر اپنے گریبان میں منہ ڈال کر نہیں دیکھتی کہ اس میں بھی مہاسبھائیوں کے مقابلہ میں حکومت پرستوں کی کثرت ہے اور یہ خود بھی ان کے حسب منشا عمل پیرا ہے۔ پھر کس منہ سے کانگریس کی مذمت کی جا رہی ہے۔ اگر پہلے جیسی کانگریس نہیں رہی تو جمعیۃ خلافت بھی پہلے جیسی نہیں رہی۔ دونوں کی حالت یکساں ہے۔ (م۔ ع)

احادیث کے آئینہ میں چہرہ دیکھو

(از قلم حکیم بدنظامی راحتی "مسلم قلم" صدر مسلم کانگریس پارٹی۔ احمد آباد)

(۱) آخری زمانہ میں میری امت کو جابر حاکموں کی طرف سے سختیاں برداشت ...

سہ روزہ الجمعیۃ برابر اپنی مقررہ تاریخوں پر شایع ہوتا رہیگا

روزانہ الجمعیۃ کے تمام انتظامات علیحدہ ہیں

الحمد للہ کہ الجمعیۃ کے قدردانوں نے روزانہ اخبار کی جدید اسکیم کا نہایت جوش کے ساتھ خیر مقدم کیا ہے اور کوئی دن ایسا خالی نہیں جاتا کہ روزانہ الجمعیۃ کی خریداری کے لئے کافی درخواستیں موصول نہ ہوتی ہوں۔ چونکہ بعض حضرات کے خطوط سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ روزانہ اور سہ روزہ الجمعیۃ کے متعلق کچھ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے اس لئے ہم مندرجہ ذیل اعلان عام خریداروں کی اطلاع کے لئے شایع کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس کی اشاعت کے بعد کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے گی۔ اور جس خریدار کو جو صورت پسند ہوگی وہ اختیار کرے گا۔

(۱) سہ روزہ الجمعیۃ اپنی مقررہ تاریخوں یعنی ہر ماہ کی یکم۔ ۵۔ ۹۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ۲۰۔ ۲۴۔ اور ۲۸ کو شایع ہوتا ہے اور آئندہ بھی اسی طرح شایع ہوتا رہیگا اور ان خریداروں کے پاس بالالتزام پہنچتا رہے گا جو سہ روزہ کی قیمت ادا فرما چکے ہیں۔

(۲) روزانہ الجمعیۃ ان تاریخوں کے علاوہ ہر مہینہ کی تمام تاریخوں پر (باستثنائے یوم جمعہ) شایع ہوتا ہے۔ اس کا تمام انتظام سہ روزہ الجمعیۃ سے علیحدہ ہے ...

جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ

جلسہ مراد آباد کے متعلق چند تصریحات

مکرمی جناب اڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم۔ ۵ دسمبر کے الجمعیۃ میں جناب نے جو مقالۂ افتتاحیہ ارقام فرمایا ہے اس میں ایک ضروری واقعہ رہ گیا ہے براہ کرم میری طرف سے اس کو درج فرما دیجئے۔ جناب نے مراد آباد کے جلسہ جمعیۃ العلماء صوبہ متحدہ کے سلسلہ میں یہ تحریر فرمایا ہے:۔

"اسی دوران میں ۱۱ اگست ۱۹۲۹ء کو جلسہ کر کے علماء کرام نے اپنا ایک اجتماع مراد آباد میں منعقد کیا اور صوبہ کی جمعیۃ کو زندہ کرنے کی کوشش فرمائی ...

جلسۂ دستار فضیلت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الجمعیۃ دہلی
۱۷ دسمبر ۱۹۳۱ء

افتراق اُمت کی سعی نامشکور
جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس
(۹)

باخبر حضرات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ جب اوائل ۱۳۴۳ھ میں سلطان ابن سعود نے حجاز پر حملہ کیا ہے اور اس کے بعد کی خونریزی [illegible] ہوئی ہیں تو نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام عالم اسلامی میں ایک [illegible] پیدا ہو گیا تھا۔ اور ہر مسلمان یہ چاہتا تھا کہ [illegible] اور ترک غداریوں کا خاتمہ [illegible] قائم ہو جو آئندہ شریف کی طرح انگریزوں کے [illegible] آزاد اور خود مختار ہو [illegible] آسائش بہم پہنچ سکے [illegible]

(ب) اور یہ جلسہ جناب صدر سے درخواست کرتا ہے کہ اس تجویز کی نقل بذریعہ تار امیر علی کے پاس بھیج دی جائے۔

آپ ان قراردادوں کو غور سے ملاحظہ فرمائیے [illegible]

شریف کی غداریاں اور سلطان [illegible]

[illegible]

مسلمانوں کا مذہبی افتراق

[illegible]

جمعیۃ علماء کی قراردادیں

[illegible]

چنانچہ مولانا محمد علی صاحب آج تک مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ ہو جائے کی صورت میں مخلوط انتخاب کے موید ہیں۔ اور خلافت کمیٹی اور مسلم لیگ کا بھی یہی مسلک ہے۔ ایسی حالت میں کسی شخص کا یہ کہنا کہ مسلمان خواہ مخواہ جداگانہ انتخاب پر اڑے رہیں گے بالکل صحیح نہیں ہے۔ اگر ان کے حقوق کا تحفظ کر دیا گیا اور انہوں نے یہ دیکھ لیا کہ ہندوستان میں ان کی اقلیت محفوظ ہے تو انہیں مخلوط انتخاب قبول کرنے میں ہرگز کوئی عذر نہ ہوگا۔

تجویز علماء ہند کا یہ اجلاس حجازیوں کے لئے حکومت حجاز کے تمام داخلی اختیارات کا [illegible] اور بالخصوص حجاز مقدس میں غیر مسلم مطالع کا بالکلیہ انقطاع کرنے والا انتظام قائم ہونے کو ضروری سمجھتا ہے اور جمعیۃ کی رائے میں ایسے نظام کا قیام اسی صورت سے ہو سکتا ہے کہ تمام اقوام اسلامیہ اور مسلم طاقتوں کے نمائندوں کی عام مؤتمر اسلامی حجاز میں منعقد ہو اور یہ مؤتمر باہمی تبادلہ آراء و افکار کے بعد حکومت حجاز کی ایسی ہیئت مشکل کرے جو مقصد مذکورہ بالا کے پورا کرنے کی ضامن ہو۔ جمعیۃ علماء ہند کا یہ اجلاس اس مؤتمر میں اپنے نمائندے بھیجنے کے لئے تیار ہے۔

اب ہمیں بتایا جائے کہ جمعیۃ علماء نے وہ کون سی کارروائی ایسی کی جو اس کے مسلمہ اصولوں کے خلاف تھی اور جس کے متعلق یہ حضرات لغو پروپیگنڈا کرتے پھرتے ہیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم قلت گنجائش کے باعث اس مخصوص مسئلہ پر اور زیادہ بحث نہیں کر سکتے ورنہ ہم قارئین کرام کو تفصیل کے ساتھ یہ بتاتے کہ جمعیۃ کی کامل غیر جانبداری کے مظاہرے اور کس کس موقع پر ہو چکے ہیں۔ بہرحال ہم نے جو کچھ عرض کیا ہے اس سے یہ حقیقت تو پوری طرح واضح ہو جاتی ہے کہ جمعیۃ نے ابن سعود کے معاملہ میں جو کچھ کیا وہ یورپ کی استعماری طاقتوں سے اسلامی ممالک کو محفوظ رکھنے کی پالیسی اور مذہبی معاملات میں کامل غیر جانبداری کی حکمت عملی کے ماتحت تھا اور پروپیگنڈا کرنے والے اس سلسلہ میں جو غلط فہمیاں پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ بالکل لغو اور بے بنیاد ہیں۔ (باقی آئندہ)

جنگ زرگری

آج کل انگلستان میں پارلیمنٹ کے جدید انتخابات کا زمانہ قریب آ رہا ہے اور مختلف جماعتیں اپنی اکثریت حاصل کرنے کے لئے حسب معمول پروپیگنڈا کر رہی ہیں۔ مزدوروں کی حکومت کو گزشتہ عرصہ میں جو پے در پے ناکامیاں ہوئی ہیں۔ ان کی تلافی کرنے کے لئے اس نے ہندوستانی مسئلہ پر راؤنڈ ٹیبل کانفرنس طلب کی ہے اور اس کا تمام تر یہ زور شور کے ساتھ لندن میں ڈھنڈورا پیٹا جا رہا ہے۔ یہ تمام کارروائی ایک بڑی حد تک آئندہ انتخابات میں اپنا اقتدار حکومت قائم رکھنے کے لئے کی گئی ہے اور جاننے والے اس حقیقت سے پوری طرح واقف ہیں۔ دوسری طرف مسٹر چرچل اور ان کی جماعت کے افراد بھی اپنے کام سے غافل نہیں ہیں۔ انہوں نے یہ دیکھ کر کہ لیبر گورنمنٹ نے ہندوستان ہی کے مسئلہ کو اپنی آئندہ کامیابی کا ذریعہ بنایا ہے ان تمام کارروائیوں کی مخالفت شروع کر دی ہے جو اس وقت حکومت کی جانب سے کی جا رہی ہیں۔ مسٹر چرچل کی ایک تازہ تقریر میں جو شروع سے آخر تک ہندوستانیوں کے خلاف زہر ہلاہل سے بھری ہوئی ہے صاف طور پر یہ کہا گیا ہے کہ موجودہ حکومت سلطنت برطانیہ کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے اور اگر انگلستان کو زندہ رہنا ہے تو اسے چاہیئے کہ ہندوستان کو کسی طرح اپنے ہاتھ سے نہ نکلنے دے۔ مزدور حکومت کے وزیر اعظم مسٹر میکڈانلڈ نے بھی اس تقریر کا جواب ترکی بہ ترکی دیا ہے اور مسٹر چرچل کی شر انگیزی کو خطرناک بتایا ہے۔ غرض یہ دونوں جماعتیں ایک دوسرے کے خلاف آئندہ انتخابات کے لئے بر سر پیکار ہیں اور بے چارہ ہندوستان خواہ مخواہ بیچ میں گھسیٹا جا رہا ہے۔ اس کے ہمدرد نہ مسٹر چرچل ہیں نہ مسٹر میکڈانلڈ دونوں اس کے لئے یکساں ہیں جب یہ دونوں اس کی قسمت کا فیصلہ کرنے کے لئے سر جوڑ کر بیٹھیں گے تو آپ دیکھ لیں گے کہ ان میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور وہ ہندوستان کو غلام رکھنے کی تجویز میں بالکل متفق ہیں۔

مخلوط انتخاب

کرنل وینیکے نمائندے لندن میں ہندو مسلم سمجھوتہ کے متعلق گفت و شنید کر رہے ہیں اس کی اطلاعات موصول ہونے پر ہندوستان کے بعض اخبارات میں [illegible]

مسٹر چرچل کی تقریر پر وزیر اعظم برطانیہ کا تبصرہ
"تقریر شروع سے لیکر آخر تک شر انگیز ہے"!
"چرچل نے گڑے مردے اکھاڑ ڈالے"

لندن ۱۲ دسمبر ریڈنگ کے ٹاؤن ہال میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ وزیر اعظم برطانیہ نے تقریر کرتے ہوئے مسٹر چرچل کی تقریر کے متعلق فرمایا کہ مسٹر چرچل کی تقریر شروع سے لیکر آخر تک شر انگیز ہے۔ اس تقریر میں انہوں نے کوئی تعمیری خیال یا تجویز پیش نہیں کی ہے بلکہ شہنشاہی ذمہ داری اور عوام کے درمیان جو تعلقات ترک کئے جا چکے ہیں ان پر دہشت ڈالی گئی ہے۔ یعنی گڑے مردے [illegible]

[illegible] ان کے سامنے پیش ہوتے ہیں ان کو نفسی نقطہ نظر سے نہیں دیکھتا بلکہ مادی نقطہ نظر سے دیکھتا ہے۔ ہندوستانی لوگ یہاں اس غرض سے آئے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ وہ جدید سیاسی ارتقاء پر غور و بحث کریں۔

وائسرائے (جو ہندوستان کے لئے بہترین وائسرائے ثابت ہوتے ہیں) کانفرنس کی تحریک کی حمایت کر رہے ہیں ان کی یہ حمایت دانشمندی پر مبنی ہے۔

[illegible]

مسٹر چرچل کو اب بھی موقع ہے کہ وہ اپنی کل والی تقریر کا اعادہ کریں لیکن اگر انہوں نے میری نصیحت پر عمل کیا تو وہ اس قسم کی تقریر کا ہرگز اعادہ نہیں کریں گے۔ (رائٹر)

وزیر اعظم کی سرپرستی میں ہندو مسلم نمائندوں کا اجتماع
فرقہ وارانہ مسائل پر گفتگو
پنجاب و بنگال کی مسلم نمائندگی پر بحث کا دور و مدار

لندن ۱۱ دسمبر ہندو مسلم سمجھوتہ کے سلسلہ میں نجی طور پر جو گفتگو آج کل ہو رہی ہے اسے بڑی اہمیت دی جا رہی ہے۔ کل سب کمیٹی کے جلسہ میں اور اس کے بعد کانفرنس کا جو پورا اجلاس ہوگا اس میں اس کا نتیجہ ظاہر ہونے لگا کہ ان کوششوں اور گفتگو کا کیا نتیجہ ہوا۔ [illegible] کا یہ خیال ہے کہ اگر فریقانہ مسئلہ طے ہو جائے تو کانفرنس کی راہ میں جو دشواریاں ہیں وہ سب باسانی دور ہو جائیں گی اور اس طرح کام بہت جلد ختم ہو جائیگا۔

ڈاؤننگ اسٹریٹ میں کانفرنس

گزشتہ کل کے دن وزیر اعظم کے دفتر میں چار سر آوردہ ہندوؤں اور چار سر آوردہ مسلمانوں کو طلب کیا گیا تھا اور وزیر اعظم کے سامنے دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ وزیر اعظم کے ساتھ وزیر ہند مسٹر بنجو ومن اور مسٹر جوویٹ اٹارنی جنرل بھی تھے۔ مسٹر گاندھی کو مدعو نہیں کیا گیا [illegible] مسلمانوں کو بھی بلا لیا گیا۔ گفتگو کے خاتمہ کے بعد سرکاری طور پر بتایا گیا کہ وزیر اعظم نے بغیر ضابطہ طور پر ہندو اور مسلمان لیڈروں سے گفتگو کی۔ گفتگو متعدد مسائل پر ہوتی رہی جو ابھی برابر جاری رہے گی۔

بے نتیجہ گفتگو

جہاں تک معلوم ہوا ہے اس گفتگو کا ابھی تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا ہے لیکن مباحثہ کے انداز سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اب سارا جھگڑا صرف پنجاب اور بنگال کے مسلمانوں کی نمائندگی پر آ گیا ہے پہلے یہ کہا گیا کہ بنگال کے معاملہ کو آغا خاں کے سپرد کر دیا جائے لیکن ہندو اس پر راضی نہیں ہوئے۔

مباحثہ کے دوران میں یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ مسلمانوں کو اپنی اقتصادی کمزوری کی وجہ سے [illegible] خطرہ ہے اس کا حل اس طرح نکالا جا سکتا ہے کہ ایک مضبوط بینک اور سیکریشن بنا دیا جائے جو اس سوال کو طے کردے لیکن کوئی بات طے نہیں ہوئی۔

وزیر اعظم نے فریقین کی گفتگو سننے کے بعد برطانوی مندوبین سے ملاقات کی اور مجیر کلب میں سب کو مدعو کیا ہے جہاں پھر تبادلہ خیال ہوگا۔ (رائٹر)

برما کی ماتحت مجلس کی رپورٹ
کانفرنس کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کی تجویز

لندن ۱۳ دسمبر برما کی ماتحت مجلس نے ڈرٹ رسل صدر مجلس کی رپورٹ کو منظور کر لیا ہے۔ یہ رپورٹ گول میز کانفرنس کے آئندہ مکمل اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ کانفرنس کا آئندہ اجلاس غالباً چہارشنبہ کے روز منعقد ہوگا۔ رپورٹ میں چھ دفعات کے اندر سفارشات پیش کی گئی ہیں جو کہ برما کی علیحدگی، مسئلہ مدافعت، مسئلہ مالیات، اور تجارتی تعلقات وغیرہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ (رائٹر)

ملک معظم کے حضور میں بعض گول میزیوں کی پیشی

لندن ۱۳ دسمبر آج ملک معظم کی خدمت میں حسب ذیل گول میز کے مندوبین پیش ہوئے۔

مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ، سر شاہ نواز بھٹو، راجہ نریندر ناتھ، سیدی، اور مسٹر غزنوی۔ (رائٹر)

مجلس وضع دستور وفاقی کا اجلاس
عارضی رپورٹ میں بعض ترمیمات

لندن ۱۳ دسمبر لارڈ سینکی کی صدارت میں مجلس واضع دستور وفاقی کا ایک جلسہ منعقد ہوا اور وفاقی حکومت کے اجزائے ترکیبی، وفاقی مجلس مقننہ کی ہیئت، ان ایوانوں کی تعداد جن پر وفاقی مجلس مقننہ مشتمل ہوگی، اور وفاقی مجلس مقننہ کے اختیارات کے متعلق جو عارضی رپورٹ تیار کی گئی تھی اس میں بعض ترمیمات منظور کی گئیں۔ وفاقی مجلس عاملہ فیڈرل ایگزیکٹو کے مفہوم، ترکیب، نوعیت، اختیارات اور ذمہ داریوں پر اس وقت تک غور نہیں کیا گیا ہے کیونکہ یہ معاملہ ان تعلقات کی بحث و تمحیص پر مبنی ہے جو مرکزی وفاقی مجلس عاملہ اور صوبجاتی مجلس عاملہ اور تاج کے درمیان آئندہ قائم ہوں گے۔ مذکورہ رپورٹ میں ایک ضمیمہ بھی شامل ہے جس میں ان تمام مقامات کا ذکر کیا گیا ہے جن کو عارضی طور پر وفاقی حکومت سے متعلق بتایا جاتا ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ آئندہ ہفتہ میں کانفرنس کا مکمل اجلاس منعقد ہوگا جس میں برما کی علیحدگی کے مسئلہ پر غور و خوض کیا جائیگا۔ اس اجلاس میں یہ تجویز بھی پیش کی جائے گی کہ وفاقی مجلس مقننہ میں اراکین کی تعداد اور برطانوی ہند اور ریاستہائے ہند سے ان کے طریق انتخاب کے مسئلہ کو مجلس دستور وفاقی کے سپرد کر دینا چاہیئے۔ مسئلہ مالیات پر غالباً آئندہ ہفتہ غور کیا جائیگا۔ امید کی جاتی ہے کہ اس مقصد کے لئے سر بھوپندرا ناتھ مترا زیادہ عرصہ تک لندن میں قیام کریں گے۔

آج مجلس واضع صوبجاتی دستور کا جلسہ ہونے والا تھا لیکن اسکو ۱۵ دسمبر تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

سلہٹ میں انجمن اصلاح المسلمین کا قیام

آج چار مہینہ سے جناب مولانا محمد غلام رب چودھری صاحب رئیس سلہٹ اور جناب سید عبدالرؤف صاحب اور جناب مولوی عبدالباری چودھری صاحب اور علمائے کرام نے انجمن اصلاح المسلمین کے نام سے ایک کمیٹی قائم کر کے کام کر رہے ہیں انجمن کی غرض یہ ہے کہ مسلمانوں میں باہم اتحاد و اتفاق پیدا کرانا مسلمانوں کو ضروری مسائل سے واقف کرانا مسلمانوں کو شریعت کا پابند کرانا ہر محلہ میں ایک ایک مکتب قائم کر کے چھ سال سے تیرہ سال تک لڑکوں کو اور دس سال سے نو سال تک لڑکیوں کو جبریہ اسلام کی تعلیم دی جائے وغیرہ حضرات مذکورہ اس بابت بیس جلسہ جا بجا کر چکے ہیں۔ کالی گنج کے اطراف میں ۳۰ مکتب قائم کئے گئے ہیں اور نیلام بازار کے اطراف میں ۱۲ اور گولا گنج کے اطراف میں ۴۸ نصاب میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مہاجر مدنی نے ابتدائی تعلیم کی جو نصاب تیار کیا ہے اس کا خوب لحاظ رکھا گیا ہو اس مکاتب کا ہر وقت معائنہ ہو رہا ہے۔ محمد عبدالباری

اپیرا ہاؤس کے سامنے مجمع کا اجتماع
پولیس کی لاٹھیوں سے ۵، آدمی زخمی ہوئے

بمبئی ۱۳ دسمبر اپیرا ہاؤس سے ساڑھے تین بجے شام تمام فوج ہٹالی گئی جس کے بعد مجمع دوبارہ اپیرا ہاؤس کے سامنے جمع ہو گیا جس نے مظاہرہ کے ساتھ اشتہارات اور پوسٹر اتار کر پھینکنے اور پتھر بھی برسائے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پولیس دوبارہ موقعہ پر پہنچ گئی اور اس نے لاٹھیوں سے مجمع پر حملہ کر دیا جس کے باعث پچاس آدمیوں کو خفیف زخم آئے۔ تمام درج زخمیوں کی مرہم پٹی کا نارس ہسپتال میں کیگئی ان کی تعداد ۵، تھی جن میں سے تین زخمیوں کو مزید علاج کیلئے ہسپتال میں [illegible] لیا گیا۔

کلکتہ میں مردوں اور عورتوں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۳ دسمبر آج شام کو بڑے بازار کلکتہ میں بدیشی کپڑے کی دوکان پر پہرہ دیتے ہوئے سات عورتیں اور تین مرد گرفتار کر لئے گئے۔

شمالی کلکتہ میں متعدد مکانات کی تلاشیاں
پشاور تحقیقاتی رپورٹ پر پولیس کا قبضہ

کلکتہ ۱۳ دسمبر آج بعد دوپہر شمالی کلکتہ کے متعدد مکانوں کی تلاشی لی گئی۔ یہ تلاشیاں پشاور کی تحقیقاتی رپورٹ کے سلسلہ میں ہوئیں چنانچہ پولیس نے کئی سو کاپیوں کو اپنے قبضہ میں کر لیا۔ اور ان کو اپنے ہمراہ لیگئی۔

یوم جواہر کے سلسلہ میں سخت سزائیں

کلکتہ ۱۳ دسمبر سردوی جن اور سونتی بینرجی کو آج اٹھارہ اٹھارہ ماہ قید سخت کی سزائیں دیدی گئیں۔ ملزمین یوم جواہر کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے تھے انہوں نے عدالت کی کارروائی میں کوئی حصہ نہیں لیا۔

کرنل سمپسن کے مفروضہ قاتل کی موت
متوفی خود گولی کھا کر ہلاک ہو گیا

کلکتہ ۱۳ دسمبر بنائے گرفتار اوس مفروضہ قاتل کرنل سمپسن آج علی الصبح میڈیکل کالج ہسپتال میں مر گیا متوفی نے خود اپنے جسم میں کئی جگہ گولی ماری تھی جس کے باعث اس کی موت واقع ہوئی۔ دو پہر کو کورونر دفنش اسباب ہلاکت اور جیوری نے لاش کا معائنہ کیا جس کے بعد لاش کو موت کے وقت ہیم [illegible] میں پیدا ہوا۔ متوفی کے دو زخم سر میں تھے اور دو کھٹ سٹ میں ۱۶ دسمبر کو تحقیقات کی جائے گی۔ گنیش گپتا کی حالت روبہ ترقی ہے۔

فرید پور میں کانگریسی کارکنوں کی گرفتاری

فرید پور ۱۳ دسمبر مسٹر راجن داس گپتا جو راجندرا کالج بی اے کی تعلیم پا رہے ہیں اور جو جمعیۃ الطلباء ضلع فرید پور کی صدر ضلع جنگی کونسل کے سکریٹری ہیں، چھوٹے راجن سین گپتا جو قدیم طالب علم اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے منشی ہیں اور پرانا تقریر کار جو نہایت سرگرم کانگریسی کارکن ہیں [illegible] گرفتار کئے گئے۔

نوگام گورنر آسام کا دورہ

شلانگ ۱۳ دسمبر گورنر آسام لیڈی میڈ کی معیت [illegible] آج صبح نوگام کے دورہ کے لئے روانہ ہو گئے۔ (ا-پ)

بلدیہ احمد آباد میں مردم شماری کے التوا کی تجویز

احمد آباد ۱۳ دسمبر آج بلدیہ کے اجلاس میں ایک تجویز منظور کی گئی کہ جس وقت تک بند و بست کا کام حکومت اور [illegible] کے سامنے پیش نہ کر دیا جائے اس وقت تک مردم شماری کے کام کو ملتوی رکھا جائے ورنہ بلدیہ اس کام میں حکومت کی مدد کرنے سے معذور رہیگی کیونکہ کانگریس کمیٹی نے مردم شماری کے مقاطعہ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

گورنر مدراس کی دورے سے مراجعت

مدراس ۱۳ دسمبر گورنر مدراس [illegible] کے دورے سے واپس آگئے۔ گورنر نے وکٹوری میموریل بلائنڈ اسکول کا لیونا ہال میں افتتاح کیا۔ (ا-پ)

لاری میں دب کر مرنے والے رضاکار کا جلوس
آزاد میدان میں ننگے سر مجمع کا اجتماع

بمبئی ۱۳ دسمبر بابو گنو کانگریسی والنٹیر جو موٹر لاری میں دب کر انتقال کر گیا تھا آج اس کا جنازہ نکالا گیا۔ ایک پرسکون خاموش اور ننگے سر مجمع جلوس کی شکل میں ارتھی کے ہمراہ تھا۔ ارتھی کا جلوس آزاد میدان میں لایا گیا جہاں لوگوں کے ایک جم غفیر نے بابو گنو متوفی کو شہید آزادی کا خطاب دیکر ان کی خدمت میں خراج عقیدت پیش کیا۔

بعد کی خبر۔ بابو گنو متوفی کی ارتھی صبح آٹھ بجے کانگریس ہیڈ کوارٹر سے روانہ ہوئی۔ ارتھی جلوس کے ہمراہ کئی راستوں سے گزر کر نذر آتش کرنے کے لئے چوپاٹی کی طرف مڑی۔ تھوڑے سے فاصلہ پر گیرگام اور [illegible] روڈ کے مقام اتصال پر پولیس کی ایک جماعت نے جلوس کو روک لیا۔ جلوس کے آدمی ستیہ گرہ کرنے کے لئے سڑک پر بیٹھ گئے آخرکار بعد مشکل ارتھی کو ۳ بجے شام سونا پور مرگھٹ میں جلا دیا گیا۔

منیجر دہلی پریس کی گرفتاری

دہلی ۱۳ دسمبر لالہ رتی رام منیجر دہلی پریس گرفتار کر لئے گئے کیونکہ آپنے اپنا عہدہ پریس بلیٹن وکلارشن داخل کئے قائم کر لیا تھا۔ آپکا مقدمہ قانون مطابعہ کے ماتحت ۱۸ دسمبر کو مسٹر پول کی عدالت میں پیش ہوگا۔

نواب صاحب بھوپال کی ہندو مسلم معاملات سے بے تعلقی
ایک خبر کی تردید

چند روز ہوئے نواب صاحب بھوپال کے متعلق یہ خبر آئی تھی کہ آپ کی موجودگی میں ہندو مسلمانوں کا تبادلہ خیالات ہوا اور اس میں یہ طے پایا کہ پنجاب کی ۵۱ فی صدی مسلم اکثریت قائم ہو جائے۔ اور مسلمان مخلوط انتخاب تسلیم کر لیں اس خبر کو پڑھ کر پنجاب کے بعض مسلمانوں نے نواب صاحب کو دریافت حال کے لئے تار دیا جس کا جواب نواب صاحب کی طرف سے حسب ذیل موصول ہوا ہے۔

آپ کا برقی پیغام موصول ہوا۔ اعلیٰحضرت نواب صاحب بھوپال برطانوی ہند کے معاملات کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتے بعض احباب کو بھوپال ہاؤس میں ہندوستانی نیچ پر [illegible] کیا گیا تھا مسلم مطالبات کے تصفیہ کی اطلاع گمراہ کن ہے اور غالباً کسی کی شرارت کا نتیجہ ہے اگر ضرورت ہو تو تردید شائع کر دیں۔

بنگال مہا سبھا کا تار
جب تک ڈاکٹر مونجے رضامند نہ ہونگے تو مفاہمت نہ ہوگی

کلکتہ سے جمعرات کے دن ایک پیام مسٹر ریمزے میکڈانلڈ، مسٹر ویجوڈ بین، لارڈ سنکی، لارڈ ریڈنگ اور لارڈ پیل کو بنگال کی ہندو سبھا کی طرف سے دیا گیا ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کا کوئی حل بنگال کے ہندوؤں کے لئے قابل قبول نہ ہوگا تا وقتیکہ مسٹر مونجے صاحب کی یادداشت کے مطابق نہ ہو۔

ہم صاف طور پر کہے دیتے ہیں کہ لبرل حضرات مثلاً ڈاکٹر سپرو اور سر چمن لال سیتلواد وغیرہ کو بنگال کے معاملہ کو طے کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ بنگال کے ہندو مسٹر جناح کے چودہ نکات کو بالکل مسترد کرتے ہیں جب تک ڈاکٹر مونجے رضامند نہ ہونگے کوئی مفاہمت نہ ہوگی۔ (ا-پ)

دہرم شالہ میں بم بناتے ہوئے ایک حجام کی موت
تلاشی کے بعد مادہ آتشگیر کی دستیابی
پولیس نے بعض آدمیوں کو گرفتار کر لیا

الہ آباد ۱۳ دسمبر مقامی پولیس نے تین آدمیوں کو گرفتار کیا۔ یہ گرفتاری ایک حجام کی موت کے سلسلہ میں ہوئی ہے جس کے متعلق پولیس کا خیال ہے کہ وہ بم بازی یا اسی قسم کے کسی کام کے سلسلہ میں ہوئی۔ پولیس کو رات میں یہ اطلاع ملی کہ مٹھی گنج کے دہرم شالہ میں ایک حجام کی حالت بہت نازک ہے پولیس تقریباً تین بجے وہاں پہنچی تو اس نے حجام کو دم توڑتے دیکھا پولیس نے متوفی کے زخم وغیرہ کا جو اندازہ کیا ہے اس سے بھی اس بیان کی تصدیق ہوتی ہے کہ موت بم یا اسی قسم کے کسی حادثہ کی وجہ سے ہوئی۔ پولیس کا بیان ہے کہ بم پھٹنے کی جگہ کا پتہ نہ لگ سکا۔ پولیس نے دہرم شالہ کی تلاشی لی جو متوفی حجام کے مکان کے بغل میں واقع ہے جہاں ایک کوٹھری میں پولیس کو کہا جاتا ہے کہ گندھک، کیلوں کے کچھ ٹکڑے، شیشہ کے ٹکڑے، ناریل کی کھوپڑی اور ایک کٹی ہوئی انگلی ملی ہے جو قیاس ہے کہ بم کے پھٹ جانے کی وجہ سے اڑ گئی ہوگی۔ نیز دیوار پر بم کے نشانات بھی ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حجام کی لاش کے معائنہ میں بھی اس قسم کی کچھ چیزیں ملی ہیں۔

پولیس اپنے اس بیان کے مطابق یہ کہتی ہے کہ متوفی بم بنا رہا تھا کہ وہ پھٹ گیا کوتوالی سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ رام نرائن، دہرم شالہ کے چپراسی لالہ ملا مہو نی پانڈے جسے پولیس متوفی کا دوست سمجھتی ہے اور جو اس حادثہ کے وقت وہیں قریب ہی موجود تھا گرفتار ہوئے ہیں۔ پولیس کو معلوم ہوا ہے کہ بم کی آواز جمعہ کی شام کو چار پانچ بجے کے قریب سنی گئی تھی لیکن کسی نے اس کا تذکرہ نہیں کیا۔ (ا-پ)

دہلی کے نئے ڈکٹیٹر کا انتخاب

شریمتی راجتی کول کی گرفتاری کے بعد مقامی وار کونسل نے معلوم ہوا ہے کہ سیٹھ رام کمار اروڑی کو ڈکٹیٹر بنا دیا ہے۔

دہلی کے دسویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری

دہلی ۱۳ دسمبر۔ سیٹھ رام کمار دسویں ڈکٹیٹر دہلی آج شام کو کانگریس آفس سے گرفتار کرلئے گئے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سیٹھ رام صاحب دفعہ ۱۷ الف ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت گرفتار ہوئے ہیں۔

دہلی کانگریس کا نیا ڈکٹیٹر

دہلی ۱۳ دسمبر۔ سیٹھ رام کمار دسویں ڈکٹیٹر کی گرفتاری کے بعد مولانا شرافت علی صاحب گیارہویں ڈکٹیٹر مقرر ہوئے ہیں۔

بازار سیتارام کے ایک مکان پر پولیس کا چھاپہ
چار گورکھا والنٹیر گرفتار۔ پولیس سامان بھی اٹھا لے گئی

دہلی ۱۳ دسمبر آج رات کو ساڑھے نو بجے کے قریب پولیس کے ایک جتھے نے بسرکردگی ملک [illegible] ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سیتارام بازار کے ایک مکان پر چھاپہ مارا۔ مکان کی تلاشی تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک ہوتی رہی جس کے بعد چار گورکھا والنٹیر جو اسی مکان میں رہتے تھے گرفتار کر لئے گئے۔ پولیس مکان کا تمام سامان بھی اٹھا لے گئی۔

مزدوروں کے جلسہ میں مسٹر چرچل کی زہریلی تقریر

"ہندوستان پر برطانوی قبضہ ہمیشہ قائم رہے گا"

گول میز کانفرنس اور اسکے مندوبین کی حقیقت

لندن ۱۲ دسمبر۔ مسٹر ونسٹن چرچل نے مزدوروں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ کا شہنشاہی وقار قائم رکھنے کی اب صرف ایک صورت باقی ہے اور وہ یہ ہے کہ برطانیہ ہندوستان کو مضبوطی کے ساتھ اپنے قبضہ میں رکھے۔

مذکورہ بالا جلسہ انڈین امپائر سوسائٹی کی سرکردگی میں منعقد ہوا تھا اور اس میں غیر سیاسی مزدور شریک ہوئے تھے۔ مسٹر چرچل نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ حکومت ہند اور حکومت برطانیہ نے ہندوستانی ... کا کوئی معقول جواب نہیں دیا ہے ... میں اس لئے حکومت برطانیہ کو چاہیے کہ وہ اب صاف ... الفاظ میں اس کا اعلان کرے کہ برطانی قوم کو ہندوستان کی زندگی اور ترقی پر جو اقتدار حاصل ہے وہ اس سے کسی حالت میں دستبردار نہیں ہو سکتی۔ نیز اس امر کا بھی اعلان کیا جائے کہ گول میز کانفرنس کو کسی دستور اساسی کے مرتب کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہے۔ کانفرنس کی بحث و تمحیص کے جو نتائج سمجھوتہ کی صورت میں برآمد ہوں گے وہ اخلاقی یا قانونی طور پر پارلیمنٹ کو اس پر مجبور نہیں کر سکیں گے کہ وہ ان کو قبول کرے۔

درجہ مستعمرات اور دارالعوام

... جدید قانون حکومت ہند کے نفاذ سے قبل موجودہ ایوان ختم ہو جائے گا ...

کہا کہ گول میز کانفرنس میں جو ہندوستانی شریک ہیں وہ حضرات ہندوستان کے حقیقی نمائندے نہیں ہیں جو اس وقت ہندوستان میں برطانوی حکومت کے خلاف برسرپیکار ہیں۔ ان لوگوں کو کوئی اختیار حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی سمجھوتہ کو کانگریسی جماعت سے منوا سکیں۔

انتہائی حکومت جو مراعات دے گی انقلاب پسند ان کو ابتدائے منزل قرار دیکر مزید مطالبات کے واسطے آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔

گاندھی تحریک کو کچل دو

حقیقی امر تو یہ ہے کہ تحریک گاندھی اور اس کے نتائج کو جلد یا دیر میں بالکل کچل دینا اور فنا کر دینا چاہیے۔ ... شیر کا ... دینا چاہیے۔

چرچل نے تقریر کو ختم کرتے ہوئے کہا کہ ... سلطنت برطانیہ کی شان و شوکت اور اس کی قوت کا باعث ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں ہمیں یہ سبق سیکھنا نہ پڑے کہ وہ ایک قوم جو نہایت کامیابی کے ساتھ متعدد ممالک پر حکمران تھی خود اپنی اخلاقی کمزوری اور اعتماد نفسی کے فقدان کا شکار بن گئی۔

وائی کاؤنٹ سمز نے اس جلسہ کی صدارت کی۔ لارڈ لائڈ ... لارڈ ... سر ... اور سر چارلس ... بھی جلسہ میں موجود تھے۔ (رویٹر)

مسٹر چرچل کی تقریر پر برطانوی اخبارات کا تبصرہ

اخبار ڈیلی ہیرلڈ رقمطراز ہے کہ مسٹر چرچل نے اپنی ... میں جتنی فتنہ انگیز تقریریں کی ہیں ان میں کل والی تقریر بلاشبہ سب سے زیادہ فتنہ انگیز ہے۔

اخبار نیوز کرانیکل نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ جنگ عظیم کے بعد ...

بدیشی کپڑے کی موٹر لاری کے سامنے کئی رضاکار لیٹ گئے

لاری رضاکاروں کے سینوں پر چلا دی گئی

ایک رضاکار کی موت

بمبئی ۱۲ دسمبر۔ آج صبح مولجی جیٹھا مارکیٹ سے ایک لاری جب بدیشی کپڑا پہنچانے لگی تو ایک والنٹیر اس کے سامنے لیٹ گیا اور لاری اس پر سے گزر گئی۔ زخمی رضاکار فوراً اسپتال بھیجا گیا جہاں اس کی حالت نہایت خطرناک ہے۔ یہ حادثہ اس وقت ہوا جب ایک مسلمان مولجی جیٹھا مارکیٹ سے کپڑے کے چند تھان خرید کر پولیس کی حفاظت میں لے جا رہا تھا۔ اس کے بعد بہت سے والنٹیروں نے لاری کو روکنے کی کوشش کی جن میں سے بعض تو گرفتار کر لئے گئے اور باقی منتشر کر دئے گئے۔ لاری تھوڑی دور تک ہی گئی تھی کہ ایک رضاکار مسمی بابو گنو لاری کے سامنے لیٹ گیا مگر لاری اس پر سے بھی گزار دی گئی جو گوکل داس تیج پال ہسپتال میں پہنچا دیا گیا۔

بعد کی خبر:- آج دوپہر کے بعد جو رضاکار موٹر لاری میں دب کر زخمی ہوا تھا وہ شام کو ساڑھے پانچ بجے گوکل داس تیج پال ہسپتال میں مر گیا عدالت تفتیش اسباب ہلاکت (کورونر) میں چند گواہوں کے بعد لاش کو ... کے سپرد کر دیا گیا۔ اس واقعہ سے شہر بمبئی میں بہت جوش پھیلا ہوا ہے۔

لاری سے مرنیوالے رضاکار کے متعلق مزید تفصیلات

خلقت کے بے شمار ہجوم پر پولیس کی لاٹھیاں

مشتعل مجمع نے مارکیٹ کے کپڑوں میں آگ لگا دی

بمبئی ۱۲ دسمبر۔ جو رضاکار بدیشی کپڑے کی موٹر لاری میں دب کر ہلاک ہو گیا تھا اس کی لاش جب کانگریس ہاؤس میں لائی گئی تو یہاں سے ایک جلوس کی شکل میں ... موٹر لاری کے نیچے دب کر فوت ہوا تھا وہاں ... ایک ہجوم لگا ہوا ہے ... پولیس نے ساڑھے دس بجے ... مجمع کو معمولی لاٹھیوں سے منتشر کیا جس کے باعث ایک عورت اور سات مرد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے اس رویہ نے مجمع کو مشتعل کر دیا۔ پولیس رات بھر موقعہ پر موجود رہی۔

(بذریعہ ٹیلیفون) جس مارکیٹ کے سامنے رضاکار کی موت واقع ہوئی تھی گزشتہ رات کو ایک مشتعل مجمع مارکیٹ کے اندر گھس گیا اور بدیشی کپڑوں کے بنڈلوں کو باہر نکال کر سڑک کے درمیان آگ لگا دی۔

گول میز کانفرنس کے ہندو مسلم نمایندوں کا اجتماع

لندن ۱۲ دسمبر۔ گول میز کانفرنس کے ... ہندو مسلم نمایندوں کا ... وزیراعظم کے ...

کرنل سمپسن کے حملہ آور کی حالت

کلکتہ ۱۲ دسمبر۔ بنائے بوس جو کرنل سمپسن کا مفروضہ حملہ آور ہے اس کی حالت بدستور نازک ہے۔ عمل جراحی کے بعد ... کے سر سے بندوق کی گولی نکال لی ...

چاٹگاؤں میں بم پھٹنے کا حادثہ

بہت سے مکانات کی تلاشیاں

کلکتہ میں ایک نوجوان بنگالی کی گرفتاری

مکان سے ریوالور اور کارتوسوں کی برآمدگی

ہندوستانی آزادی کا ...

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں میں

عمل ...

لانبی اور موٹی انگلی

فقیر ابو ظفر کوچہ چیلاں ع دہلی

مشین سویاں

خلاف توقع بہت قیمت والی ... مشین سویاں ... ہندوستانی ایجاد گھر دہلی

روزنامہ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کا سب سے بڑا ... اخبار ...

(منیجر الجمعیۃ۔ دہلی)

لارج انگلش ٹیچر

کارخانہ چمن بک ڈپو ... علی گڑھ

حب شہی — طاقت کا کیپسول

قیمت ... دواخانہ ... ضلع مظفرنگر

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

رفاہ عام کمپنی ... ضلع بلندشہر

ناظرین الجمعیت دوا خرید نے سے پہلے

بے روزگاروں کو مژدہ

نایاب تحفہ

اکسیر جذام

حافظ اقبال حسین ...

لوٹو لوٹو بالکل مفت لوٹو

چھ گھڑیاں اور درجنوں مفت انعام

رائل واچ کمپنی ... کلکتہ

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

... شفیق احمد ... ضلع مظفرنگر

ضرورت ہے

ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور باعزت ایجنٹوں کی ضرورت ہے ...

سیفد بال ...

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا کالج جو غریبوں کو موٹر کا کام ... سکھاتا ہے ...

انجنیرنگ ٹریننگ کالج چاندنی چوک ... دہلی

شرطیہ نایاب اصلی چیز

پلیٹنگ پاؤڈر ... پنجاب

دواء العصفور

حکیم ظہیر الحسن ... متھرا (یوپی)

عورت طاقتور مرد کو زیادہ پسند کرتی ہے

ایک مشہور و معروف حکیم لکھتا ہے ...

SANATOGEN

اصلی مقوی غذا

ہر دوا فروش اور بازار سے دستیاب ہو سکتی ہے

دوران ساخت میں ہاتھ نہیں لگایا گیا

قانون محبت عرف کالا جادو

... دفتر دی آل انڈیا ... ملتان شہر

تارکا پتہ "الجمعیۃ" دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۸۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
دہلی

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر
ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ
مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم سہ شنبہ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۵

معاصرین کے افکار و آراء

وفاقی حکومت کا سراب (زمیندار)

ہمارے ہندو معاصرین کی تمام تر کوششیں اس وقت اس بات کے ثابت کرنے کے لئے وقف ہیں کہ موسیٰ جیکر اور دوسرے مہا سبھائی مندوبین تو وطن دوستی اور قوم پرستی کے مسلمہ آئین کی پیروی کر رہے ہیں لیکن مسلم مندوبین اس آئین سے بالکل بیگانہ ہیں۔ اور تصفیہ و مفاہمت میں جو التوا ہو رہا ہے اس کی تمام تر ذمہ داری انہی پر عائد ہوتی ہے۔ ہمارے نزدیک یہ صحیح نہیں۔ ڈاکٹر مونجے کی یادداشت اور مہاسبھائیوں کی تجاویز کو وطن دوستی اور قومیت پسندی کے آئین سے کوئی دور کی نسبت بھی نہیں بلکہ حقیقت حال یہ ہے کہ ان تمام مندوبین کے سامنے (عام اس سے کہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان) اولین مقصد حکومت کے زاویہ نگاہ کی تائید و حمایت ہے جس کا بین ثبوت یہ ہے کہ اپنے آقاؤں کا اشارہ پاتے ہی انہوں نے ڈومینین اسٹیٹس کا لفظ بھی زبان پر لانا چھوڑ دیا۔ اور فیڈریشن کے حامی بن گئے۔ لیکن ازبسکہ رائے عامہ کے خوف سے بھی ان کے دل خالی نہیں۔ اور یہ حکومت کی تائید فرقہ پرستی کی آڑ میں کرتے ہیں۔ لہٰذا نہ ہندوؤں کو مندوبین کی بیجا تعریف کرنے کی ضرورت ہے اور نہ مسلمانوں کو مسلمان فرقہ پرستوں کی مدح و ثنا کے گیت گانے کی۔ ملک کی قسمت کا فیصلہ لندن میں نہیں ہوگا۔ آزادی ان مندوبین کی نہال راہ روی ... سے نہیں ملے گی۔ لہٰذا ہندو و مسلم مسئلے کا حل ان زعماء کا ناخن تدبیر نہ کرے گا۔ جو اس وقت محبوس زنداں ہیں اور آزادی ملک کی تمام تر مشکلوں کی متحدہ کوشش سے ملے گی۔ لہٰذا ہمیں گول میز کانفرنس کے مندوبین کے پیدا کئے ہوئے بے نتیجہ مباحث میں الجھنے کی ضرورت ہی نہیں۔ کیونکہ یہ چیز ہمیں ہمارے اصلی نصب العین سے دور پھینکنے والی ہے۔

کھدّر اور مسلمان (امارت)

اقوام ہند میں جتنے سیاسی، مذہبی اور معاشرتی اختلافات ہیں وہ کسی انسان سے مخفی نہیں۔ لیکن ان تمام اختلافات کے باوجود دیسی مصنوعات کی ترویج و استعمال میں کسی کو اختلاف نہیں۔ مسلمانوں میں بھی اختلافات شدید ہیں۔ یہاں تک کہ کفر و اسلام اور حرمت و فرضیت کے اختلافات بھی ہیں لیکن ان تمام اختلافات کے باوجود دیسی مصنوعات کے استعمال سے کسی کو کوئی اختلاف نہیں ہے۔ لیکن مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ نزاعی امور میں تو وہ کہیں گے کہ ہم بد جاہل لوگ ہر کس کی بات مانیں، مولوی مولوی، لیڈر لیڈر آپس میں لڑتے ہیں، اگر یہ سب آپس میں مل کر ایک بات کہدیں تو پھر ہم جان دینے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن ان جان دینے والوں کا حال یہ ہے کہ تمام سیاسی وغیر سیاسی مجلسیں بالاتفاق دیسی چیزوں کی ترویج اور کھدر کے استعمال کا اعلان کر رہی ہیں، مگر مسلمان لاتی کپڑوں ہی میں زیادہ نظر آتے ہیں۔ اور کھدر میں ملبوس کم لوگ دیکھے جاتے ہیں۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تمام گورنروں کو ہدایت تھی کہ باریک کپڑے کا لباس نہ پہنا کرو۔ موٹے کپڑے کا لباس پہنو۔ ایک گورنر کو آپ نے اسی سبب سے کہ وہ باریک کپڑے کا کرتہ پہنتے تھے معطل کر دیا۔ اور جب انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ موٹا لباس پہنا کریں گے تو انہیں اپنی جگہ پر بھیجدیا۔ گویا باریک کپڑے کا پہننا خلیفۂ رسول کے نزدیک قابل سزا جرم تھا۔ لیکن ہم آج اس جرم کا ارتکاب کرتے ہیں اور کوئی ندامت محسوس نہیں کرتے۔ کھدر پہننے سے جو کچھ فائدہ ہے اپنا ہے، تمام مسلمانوں کا ہے، مسلمانوں کے وطن ہندوستان کا ہے۔ کھدر نہ پہننے سے فائدہ غیر ملکیوں کا ہے، مسلمانوں کے دشمنوں کا ہے۔ اب خود غور کیجئے کس کو فائدہ پہنچانا عقلاً و شرعاً مناسب ہے۔

پھر سارد ا ایکٹ (ملت)

لکھنؤ میں مؤتمر اسلامی کی مجلس عاملہ نے اپنے گزشتہ اجلاس میں یہ طے کیا ہے کہ چونکہ حکومت نے قانون تحدید سن ازدواج (سارد ا ایکٹ) سے ابتک مسلمانوں کو مستثنیٰ نہیں کیا ہے اس لئے مسلمان اس سلسلہ میں پھر اپنی جدوجہد جاری کریں چنانچہ مؤتمر کی مجلس عاملہ کے اس اجلاس سے کچھ ہی دنوں قبل اسی شہر میں اس صوبہ کے علماء کا جب ایک جلسہ ہوا تھا اس میں یہ تجویز منظور کی گئی تھی کہ ایک مقررہ دن پر سارے ملک میں عام جلسے منعقد ...

تھانہ بھون اور دہلی
کے
فتاویٰ کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبد الصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علمائے ہند)

(۲)

جنگ آزادی کی حقیقت

(اعتراض)

لغت کے علاوہ ذیل کی آیتوں کی طرف بھی میں مولانا کی توجہ منعطف کرانا چاہتا ہوں کہ کیا ان آیتوں میں قتال کا مفہوم وہ ہو سکتا ہے جو جناب نے سمجھا ہے۔

پیچ اور کانٹے نال مارکہ یونس برانڈ کے خریدیے۔ تمام عمر آپ کو کام دینگے اور بعد میں آپکے بچوں کے پاس بطور یادگار رہیں گے۔ ہر شہر کے سوداگروں اور برتن والوں میں فروخت ہوتے ہیں۔ محمد یونس اینڈ سنز تاجران ظروف محلہ تمباکو مرادآباد

خان بہادر صاحب کے شائع کردہ فتوی پر تنقیدی نظر

مستفتی اور مفتی صاحبان کا شدید ترین مغالطہ اور اسکا ازالہ

(از حضرت العلامہ مولانا معین الدین احمد صاحب اجمیری۔ نائب صدر جمعیۃ علمائے ہند)

(بسلسلہ اشاعت ۱۳ دسمبر ۱۹۳۰ء)

اس ترکیب اور حسن تدبیر سے گو استفتا اور فتوی دونوں مرتب ہوگئے لیکن ساتھ اس کے یہ ضروری سوال پیدا ہوجاتا ہے کہ حکومت کی نوعیت اور اُس کے طرز عمل کا بھی جناب مفتی صاحب کو کچھ علم ہے یا نہیں۔ وہ حکومت جس کے عہد میں (۱) بعض درستی سڑک کی خاطر مسجدیں شہید کردی جاتی ہیں، (۲) جس کے اسکولوں اور کالجوں نے نہایت خوبصورتی کے ساتھ اندر ہی ...

کا انکار ہے۔ باوصف اس کے اسقدر آیات و احادیث اس کی تائید میں وارد ہیں کہ ان کو فہرست کے طور پر بغیر تشریح و توضیح ایک جگہ جمع کردینے ہی کے لئے ایک دفتر درکار ہے۔ خود مفتیان کرام اور مصحح عظام نے ایسی آیات و نصوص تحریر کردی ہیں جن کی روسے آزادی کی جدوجہد فرض ثابت ہو رہی ہے مفتی اول (جناب مولانا اشرف علی صاحب) جواب نمبر ۲ کا آغاز اس ...

[illegible]

نکات و لطائف

(از مولانا محمد رضوان اللہ صاحب۔ پانی پتی مولوی فاضل)

کسی کرایہ دار نے مالک مکان سے کہا کہ اس کے شہتیر کو درست کرادیجئے کیونکہ یہ بوسیدہ ہوگیا ہے اور کڑ کڑاہٹ کی آواز آتی رہتی ہے۔ اُس نے کہا آپ خوف نہ کیجئے یہ ذکر بالجہر کرتا ہے اور خدا کی تسبیح و تقدیس میں مصروف رہتا ہے۔ کرایہ دار نے کہا مجھے اس بات کا ڈر ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس پر ...

[illegible]

فلسطین میں یہود نوازی کی ابتدا اور انتہا

ارض مقدس کی بے چینی کا سرچشمہ بالفور کا اعلان ہے

(از دہلی۔ آر لنکا سنڈم)

جب سے جمعیۃ الاقوام کا گیارہواں اجلاس ختم ہوا ہے اس وقت سے ایسے مسلسل اور پیہم واقعات کا صدور ہو رہا ہے جو یقیناً فلسطین کے آئندہ انتظامات پر گہرا اثر ڈالیں گے۔ مستقل مجلس کابینہ نے فلسطین کے الم انگیز اور دردناک واقعات کے چہرے سے جو پردہ اٹھایا ہے اس پر حکومت برطانیہ نے سخت احتجاج کیا ہے۔ سر جیس ہوپ سمسن نے فلسطین کی نوآبادیات اور زمین کے فیصلہ ...

دیوار گریہ کا واقعہ ہائلہ اس تصادم کا خالص نتیجہ تھا۔ گزشتہ ستمبر میں جو لیگ آف نیشنز (جمعیۃ الاقوام) کا اجلاس ہوا اس میں مستقل کابینہ کمیشن کے ممبر مسٹر فلپ بھی تھے اس میں جمعیۃ الاقوام کو یہ محسوس ہوگیا کہ ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ برطانی حکومت سے دریافت کیا جائے کہ فلسطین کے انتظامی امور میں عرب اور یہودیوں کے متعلق وہ کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہتی ہے ...

[illegible]

... کو کامیاب طریق پر ختم کرنے میں کوشش کی تھی اس لئے ان کے ساتھ یہ رعایت برتی گئی اور ان کی قدیم خواہش کو پورا کرنے کے لئے حتمی وعدہ کرلیا گیا۔ ۱۹۲۰ء میں جب جمعیۃ الاقوام قائم ہوئی تو متعدد کابینوں کو بھی وجود میں لایا گیا۔ اور ۱۹۲۲ء میں فلسطین کو برطانیہ کے حوالہ کردیا گیا۔ لیکن یہ سب ...

... خلاف جلسے منعقد کئے گئے جن میں اس حکمت عملی پر سختی سے احتجاج کیا گیا۔ دنیائے صیہونیت کے صدر اعظم مسٹر ویزمین نے اپنے عہدہ سے استعفار دیدیا اور لارڈ ملچیٹ اور لارڈ ریڈنگ نے صدر کے ہاتھ میں استعفیٰ دیدیا۔ علاوہ ازیں لائڈ جارج۔ بالڈون۔ مسٹر چرچل۔ سر جان سائمن۔ سر ہربرٹ سیموئیل۔

گجرات جیل میں حضرت مفتی صاحب قبلہ کی ڈاک پر قیود

استفتاء بھیجنے والے حضرات کیلئے عام اطلاع

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اکتوبر ۳۰ء سے سپیشل جیل گجرات میں اسیر قید فرنگ ہیں۔ حضرت ممدوح کی اسارت کا ان لوگوں کو علم ہے وہ جیل کے پتہ سے مفتی صاحب قبلہ کے پاس فتوے بھیجدیتے ہیں۔ اسیران جیل کے نام جو خطوط جاتے ہیں وہ سنسر کرکے انہیں دیئے جاتے ہیں۔ خطوں کے لفافہ میں مستفتی جواب کے لئے جو ٹکٹ رکھدیتے ہیں وہ ٹکٹ ضبط کرلئے جاتے ہیں۔ اور صرف سوال کا پرچہ مفتی صاحب کو دیدیا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص جوابی کارڈ بھیجتا ہے تو جواب والا کارڈ پھاڑ دیا جاتا ہے۔

مفتی صاحب کو پندرہ دن میں صرف ایک خط بھیجنے کی اجازت ہے خواہ وہ اپنے مکان پر بھیجدیں یا کسی مستفتی کو۔ اگر اپنے گھر والوں کو بھی خط نہ لکھیں اور ٹکٹ بھی اپنے حساب میں اپنے نام مندرج کراکر فتوے کا جواب بھیجنا چاہیں جب بھی پندرہ دن میں صرف ایک مستفتی کو جواب دے سکتے ہیں۔ بعض مستفتی سوال کے کاغذ یا لفافہ پر اپنا نام و پتہ کچھ نہیں لکھتے بلکہ علیحدہ ایک پرچے پر نام اور پتہ لکھ کر اسی پر واپسی کے لئے ٹکٹ چپکا کر لفافہ میں رکھدیتے ہیں۔ اور سنسر ٹکٹ کے ساتھ اس پرچہ کو بھی نکال لیتا ہے۔ اور مفتی صاحب کے پاس فتوے کی خط اس حالت میں پہنچتا ہے کہ نہ ان میں جواب کیلئے ٹکٹ ہے نہ بھیجنے والے کا نام اور پتہ ہے۔ چنانچہ اسی طرح ایک استفتا مفتی صاحب کو موصول ہوا اس ڈاک خانہ کی مہر سے صرف یہ معلوم ہوسکا کہ سرگودھا ضلع شاہپور سے آیا ہے اس سے زیادہ کچھ معلوم نہ ہوسکا۔

ان حالات میں ظاہر ہے کہ مفتی صاحب قبلہ فتووں کا جواب کس طرح دے سکتے ہیں۔ ممکن ہے کہ مستفتی حضرات ان حالات سے واقف نہوں اور اپنے استفتاؤں کے جوابوں کیلئے بے چینی سے انتظار کرتے ہوں اسلئے عام اطلاع اور حضرت مفتی صاحب کی معذوریت کے اظہار کے لئے یہ حالات اخبار میں درج کئے گئے ہیں۔

لارڈ ہیلشام اور لارڈ ریڈنگ نے یہودیوں کے ساتھ ملکر یہ کہدیا کہ اس بیان سے اعلان بالفور منسوخ کردیا گیا۔ دوسری طرف فلسطین کے اعراب نے مجوزہ مجلس مقننہ کی پیدائش پر احتجاج شروع کردیا جس میں ان کے مفاد کے تحفظ کے لئے نمائندگی کا عنصر نا کافی ہے۔ برطانی حکومت پر بھی چاروں طرف سے ...

کچھ اس وقت ہوا جب کہ مسٹر ونسٹن چرچل (جو اس وقت سکرٹری نوآبادیات تھے) نے ارض مقدس کا سفر کرکے ایک یادداشت شائع کی جس میں فلسطین کو وطن الیہود بنانے کے لئے ہر امکانی مدد کا وعدہ کیا۔ اس یادداشت کی اشاعت کے بعد مسٹر بالفور نے اپنے مشہور اعلان میں کھلم کھلا وطن الیہود ...

[illegible]

... کے مسلمان ہیں۔ اس غیر فطری رہائش کے باوجود خود غرض یہودیوں نے ایک ایسی سرزمین کے ملکی حقوق پر حملہ کردیا جو بارہ سو سال سے عالم اسلامی کی سیادت میں چلی آئی ہے۔ یہود کی اس خواہش کا کہ فلسطین میں انکی قدر و منزلت بڑھ جائے یہ نتیجہ نکلا کہ فرقہ وارانہ تصادم سے کثیر جانی و مالی نقصان ہوا۔ گزشتہ سال ...

دنیا کا سب سے چھوٹا اخبار

آسٹریلیا کے شمال میں ایک جزیرہ ہے جس کا نام "پنجشنبہ" ہے۔ یہ نہیں معلوم کہ اس جزیرہ کا نام "پنجشنبہ" کس طرح پڑا۔ غالباً کسی شخص نے اس کو پنجشنبہ کے روز معلوم کیا ہوگا۔ دنیا کے بڑے بڑے نقشوں میں اس جزیرہ کا کہیں تذکرہ نہیں۔ لیکن یہ جزیرہ کچھ خصوصیات کی وجہ سے آسٹریلیا کے جزائر میں کافی اہمیت رکھتا ہے۔ اس جزیرہ میں تقریباً دو ہزار آدمی آباد ہیں۔ یہاں سے دنیا کا سب سے چھوٹا روزانہ اخبار "ڈیلی پلوٹ" ایک خاتون کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ اخبار مذکور میں تین کالم ہوتے ہیں کل اخبار گیارہ انچ طویل اور ساڑھے تین انچ عریض ہوتا ہے۔ اس میں روزانہ دنیا کی کوئی اہم اور دلچسپ خبر اور مقامی جزیرہ کے واقعات، سوداگروں کے اشتہارات اور جہازوں کی آمد و رفت کی تاریخیں شائع ہوتی ہیں۔ اخبار دستی پریس پر چھاپا جاتا ہے۔ لیکن چھپائی نہایت عمدہ ہوتی ہے۔ اس اخبار کی قیمت ڈیڑھ آنہ ہے۔

لندن میں انسانی آبادی کی کثرت

حال ہی میں کنگز دے مال (لندن) کے اندر ایک نمائش منعقد ہوئی تھی اس ...

[illegible]

مراسلات

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

تنظیم کے نام سے فریب

یوں تو نا ہر تنظیم کا غلغلہ اخبارات کے ذریعہ بہت کچھ سنا کرتے ہیں اور اس کے نتائج بھی پڑھا کرتے ہیں اور حال ہی میں تعطیل کلاں کی بنارس والی تنظیم کا حال بھی سنا جو ۲۰ دسمبر کے روزنامہ الجمعیۃ میں شائع ہوچکا ہے اس کی ضرورت نہ تھی کہ مونگیر کی تنظیم اور اس کی حقیقت سے عوام کو روشناس کرایا جائے مگر جبکہ ایک شخص نام نہاد چیز کو مولوی عباس صاحب نے اخبار جمہور مورخہ ۱۲ دسمبر میں بڑی سرخی کے اندر "درس تنظیم حقیقی" کے عنوان سے ...

[illegible]

امید ہے کہ آئندہ عوام ان کے دھوکے میں نہیں پڑیں گے۔ اس وقت تک ان کی صحیح حالت اور پالیسی کا علم کسی کو نہیں ہے۔ اسلئے ایسا شخص قابل اعتماد نہیں ہے۔

محمد تبارک حسین

محلہ توپخانہ بازار مونگیر ۱۲ دسمبر ۳۰ء

مسلم لائبریری الہ آباد

موجودہ حالت پر تبصرہ

شہر الہ آباد میں باوجود کثیر مسلم آبادی کے علمی مذاق پیدا کرنے اور باہمی تعلقات کو ترقی دینے کے لئے کوئی ایسا دار المطالعہ نہ تھا جو ملک اور خصوصاً اردو داں طبقہ کی ضروریات کو کافی ہوسکے اس کمی کو محسوس کرکے آج پانچ سال ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۰ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراق اُمت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۱۰)

صدر استقبالیہ نے اپنے خطبۂ صدارت میں فرمایا ہے کہ "مخصوص اشخاص کے لئے مرکز کی نظامت و صدارت اور عام عہدے آج تک وقف رہے"۔

ظلمت از بام ہوگئی۔ اسی ناکامی کا یہ غصہ ہے جو کانپور کی مؤتمر، امروہہ کی توسیع نظام علماء اور لکھنؤ کی پروپیگنڈا کانفرنس میں اتارا گیا ہے۔ اور جس نے ان حضرات کو اس قدر کھسیانا کر دیا ہے کہ ان کا ہر قدم جو اٹھتا ہے ایک زبردست غلطی کی طرف اٹھتا ہے جس کے واسطے آئندہ خود انہیں کف افسوس ...

... ان کے اس پیدا کردہ جدید فتنہ سے مسلمانوں اور اسلام کو کس قدر نقصان پہنچے گا۔ مگر انہوں نے اس کی قطعاً پرواہ نہ کی اور عالم کہلا کر عامیوں کی طرح گمراہ کن پروپیگنڈا کرنے لگے۔ (باقی آئندہ)

... بار بار علماء کرام نے مجبور کرکے اسلام اور مسلمانوں کی خدمات انجام دینے پر اصرار کیا ہے اور ممدوحین کے متواتر انکار کے باوجود کس طرح ان کا دوبارہ انتخاب فرمایا ہے۔ اس لئے ہم نہیں چاہتے کہ اس موضوع پر دوبارہ بحث کرکے تحصیل حاصل کریں۔ البتہ "عام عہدوں" کے متعلق ہمیں کچھ عرض کرنا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ اصل حقیقت کے روشنی میں آتے ہی جناب صدر کی صداقت کا راز پوری طرح فاش ہو جائے گا۔

مرکز کے عام عہدے

جمعیۃ علمائے ہند کے دستور اساسی میں جن عہدوں کو صدر استقبالیہ کی اصطلاح کے مطابق "عام عہدوں" سے تعبیر کیا جا سکتا ہے وہ نائب صدر، نائب ناظم اور صدر اجلاس عمومی کے عہدے ہیں۔ اب ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ یہ عام عہدے جمعیۃ کی تاسیس سے لیکر "مخصوص اشخاص" کے لئے وقف رہے ہیں یا ان پر مختلف الخیال حضرات فائز ہوتے رہے ہیں۔ اگر ہماری یاد غلطی نہیں کرتی تو ہم پورے وثوق کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ صدر استقبالیہ کا بیان حقیقت سے بہت دور ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے مذکورہ بالا عہدوں ...

جمعیۃ علماء کی رواداری

اعتراف حقیقت

لبرلوں کی شرائط

تازہ اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ گول میز کانفرنس کے ہندو نمائندوں میں سے لبرلوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ مسلم مطالبات کو حسب ذیل صورت میں منظور کر لیں گے۔

(۱) مخلوط انتخاب۔

(۲) سوائے بنگال اور پنجاب کے باقی ہر جگہ مسلمانوں کو اسی قدر نشستیں زاید حاصل رہیں جو اس وقت ہیں۔

(۳) پنجاب اور بنگال کی مسلم اکثریت کا تحفظ آئیں کی گنجائش سے کیا جائے۔

گول میز کانفرنس کا تیسرا مکمل اجلاس

متعدد ماتحت مجالس کا تقرر

کابینہ میں نمائندگی کے لئے آئینی تحفظ کی ضرورت

لندن ۱۶ دسمبر۔ آج گول میز کانفرنس کا تیسرا مکمل اجلاس وزیر اعظم کی صدارت میں منعقد ہوا۔ برائی ماتحت مجلس، مجلس وضع دستور صوبجاتی اور مجلس وضع دستور وفاقی کی رپورٹوں پر بحث و تمحیص ہوئی۔

وزیر اعظم نے دوران بحث میں کہا کہ یہ رپورٹیں اس وقت اس غرض سے پیش نہیں کی گئی ہیں کہ ان کو عام دستور کے موافق منظور کر لیا جائے بلکہ ان کو کانفرنس کے سامنے اس واسطے پیش کیا گیا ہے کہ اراکین تجاویز کے متعلق اپنا اظہار خیال کر سکیں۔ یہ تجاویز صرف مسودہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔

کانفرنس نے دیگر ماتحت مجالس مقرر کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ایک مجلس تو یہ رپورٹ پیش کرے گی کہ صوبہ سرحد سے صوبجاتی دستور میں کیا کیا ترمیمات ...

... میں ان کے اراکین کا تقرر وزیر اعظم مجلس کار کے مشورہ سے کریں گے۔ مجلس کار کا جلسہ کل منعقد ہوگا۔ اقلیتوں کے حقوق پر غور کرنے کے لئے جو ماتحت مجلس مقرر کی گئی ہے اس کے اراکین بھی کل مقرر کئے جائیں گے۔

مسئلہ سندھ (جس کا زیادہ تر تعلق اقلیتوں کی ماتحت مجلس سے ہے) اور مسئلہ اڑیسہ پر بعد میں غور کیا جائیگا۔

... اور سب اسی کا خمیازہ ہم لوگ یہاں بھگت رہے ہیں بہرحال کوشش جاری ہے۔ ضرورت ہے کہ سب مسلمان خدائے تعالیٰ سے دعا کریں ... بدتر اور بدترین نہ ہو جائے۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب آپ سے ہندوستان میں یہ کہا جاتا تھا کہ برطانیہ کبھی آپ حضرات کی خوشامد اور چاپلوسی سے آپ کے ساتھ رعایت نہیں کرے گا تو آپ بہت زیادہ برہم ہوتے تھے اور تمام دنیا میں با علان کرتے پھرتے تھے کہ مسلمان حکومت کے خلاف سول نافرمانی میں حصہ نہ لیں مگر جب لندن پہنچ کر آپ پر یہ حقیقت ظاہر ہو گئی کہ برٹش گورنمنٹ کا خاصہ یہ ہے کہ وہ ایجی ٹیشن سے ڈرتی ہے، تو پھر برائے خدا اب یہ بتایئے کہ آئندہ آپ کا ارادہ کیا ہے۔ آپ نے ہندوستان میں رہ کر تو نہ صرف ...

... مسلمانوں کی یہ انتہائی بدقسمتی ہوگی مگر ہمیں افسوس ہے کہ آپ سے سوائے اس کے اور کوئی توقع وابستہ ہی نہیں کی جا سکتی کیونکہ آپ نے اب بھی جو کچھ لکھا ہے وہ صرف یہ ہے کہ مسلمان دعا کریں۔ شاید آپ کو یہ معلوم نہیں ہے کہ حضرت حق جل مجدہ کی درگاہ میں وہ دعائیں جن کے ساتھ کوئی عمل نہ ہو قبول نہیں ہوتیں۔ اگر صرف دعاؤں ہی سے کام چلایا جا سکتا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات اور صحابۂ کرام کے جہاد کبھی بھی ظہور میں نہ آتے۔ دنیا عالم اسباب ہے اور اگر آپ یہ یقین کرتے ہیں کہ برطانیہ طاقت ہی سے زیر کیا جا سکتا ہے تو پھر آپ کا محض دعائیں کرنا اور ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنا سوائے اس کے کہ آپ کو ناکام و نامراد کرے اور کیا فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ آپ کو اعتراف حقیقت کے بعد اس حقیقت کو عمل کی دنیا میں بھی ظاہر کرنا چاہیئے۔

انسداد آتشبازی

جدید دستور اساسی میں نسوانی حقوق

گول میز کانفرنس میں برطانوی خواتین کی یادداشت

لندن ۱۷ دسمبر۔ گول میز کانفرنس میں برطانوی خواتین نے ایک یادداشت بھیجی ہے جس میں ہندوستان کے جدید دستور اساسی کے ماتحت ہندوستانی خواتین کی فلاح و بہبودی کے لئے کچھ سفارشات پیش کی گئی ہیں۔ یادداشت پر مس فلپ ... کے علاوہ ... اشخاص کے دستخط ہیں جن میں ... ایلسز، مس ... لیڈی ... ، لیڈی لٹن اور سیر ... بھی شامل ہیں۔

یادداشت میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ حقوق رائے دہندگی کے متعلق سائمن کمیشن نے جو تجاویز پیش کی ہیں ان کو منظور کیا جائے ...

... نشستوں کی تعداد مقرر ہونی چاہیئے۔ گول میز کانفرنس سے سفارش کی گئی ہے کہ وہ اس معاملہ پر غور کرنے کے لئے جلد ایک جماعت مجلس مقرر کرے۔ (رائٹر)

مدرسہ حسینیہ مٹیا محل میں ایک عظیم الشان جلسہ

حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب صدارت فرمائیں گے

مشترکہ بورڈ مسلم انجمن ہائے دہلی کے زیر سرپرستی مسلمانان دہلی کا ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت صوبہ بہار و اڑیسہ و قائم مقام ناظم جمعیۃ علماء ہند بروز پنجشنبہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۰ء بعد نماز عشاء مدرسہ حسینیہ واقعہ مٹیا محل میں ہوگا۔ علاوہ ازیں مولانا عبدالصمد صاحب رحمانی و مولانا احمد دین صاحب و مولانا عبدالماجد صاحب اور مولانا نہال احمد صاحب بھی تقاریر فرمائیں گے۔ ... فضائل شب معراج اور انسداد آتشبازی کے متعلق مسلمانوں کو صحیح راہ عمل بتایا جائے گا۔

وکلاء کے دفاتر پر پکٹنگ کرنیکا نتیجہ

ڈسٹرکٹ کورٹ میں تمام وکلاء ہڑتال کر گئے

حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری کا خط

شراب کی دکان کے ... رضاکار کی گرفتاری

صوبہ سرحد تمام ہندوستان کیلئے موجب تقویت ہے

شہید وطن ہاشم گل کے لئے یوم الدعا

زندان گجرات سے فخر افاغنہ خاں عبدالغفار خاں کا پیغام

گجرات ۱۴ دسمبر۔ لالہ شام لال نے جو حال ہی میں گجرات جیل سے رہا ہو کر آئے ہیں اس جیل کے سرحدی اسیروں کے متعلق مندرجہ ذیل مشاہدات فری پریس کے نمائندہ سے بیان کئے ہیں۔

سرحد کے قومی کارکنوں کے ساتھ زندگی بسر کرنا نہایت خوش آیند تھا۔ ان کے جذبۂ حب وطن نے پنجاب کے محبان وطن کی آنکھیں کھول دی ہیں۔ صوبہ سرحد کے باشندوں نے اس قومی جدوجہد میں نمایاں حصہ لیا ہے اور اس افواہ کی عملاً تکذیب کر دی ہے کہ مسلمان موجودہ تحریک آزادی سے الگ تھلگ ہیں۔ اب یہ کہنا بے معنی ہے کہ باشندگان صوبہ سرحد کو سوراجیہ کی سکیم میں دیگر صوبجات سے فروتر جگہ دی جائے۔ صوبہ سرحد ہندوستان کے لئے خوف و خطرہ کا سرچشمہ ہونے کی بجائے اس کی تقویت کا موجب ہے ...

... حکومت نے جو جابرانہ حکمت عملی اختیار کی ہے آفریدی اس سے ناخوش ہیں۔ حکومت کا غلط طریق کار نہ صرف آفریدیوں کے لئے موجب پریشانی بنا ہوا ہے بلکہ اس کے باعث عوام کا رویہ بھی تلخ ہو گیا ہے۔ در حقیقت ہندوستان کا مستقبل ملوکیت پرستوں کی منشا کے سانچہ میں ڈھالا جا رہا ہے اور اگر صورت حالات یہی رہی تو اس سے خصومت اور عناد کے جذبات کو ترقی ہوگی اور اس کے اثرات زائل کرنے کے لئے عرصہ دراز درکار ہوگا۔ (ف پ)

دارالعوام میں ہندوستانی معاملات پر مباحثہ

افسران کے قتل کے متعلق انسدادی تدابیر

شراب کے بائیکاٹ سے انگلستان میں ہلچل

لندن ۱۵ دسمبر۔ مسٹر بن وزیر ہند نے مسٹر گراہم پول (مزدور) کے استفسار پر کہا کہ کرسمس کی تعطیلات کے بعد حکومت ہند کی جانب سے کراچی اور کلکتہ کے مابین ہوائی ڈاک کے متعلق رپورٹ موصول ہو جائے گی۔

... نے دریافت کیا کہ ہندوستان میں سرکاری اور پولیس کے حکام پر جو قاتلانہ حملے کئے جا رہے ہیں ان کے انسداد کے لئے حکومت ... کارروائی کر رہی ہے یا نہیں۔

مسٹر بن نے جواب دیا کہ اس چیز کا تعلق ہندوستان کے ذمہ دار حکام سے ہے۔ میں یہ کہنا ... سمجھتا ہوں کہ حکومت ہند اس قسم کے حادثوں کے ...

ماہ شعبان المعظم اور مسلمانوں کا فرض

انسداد آتشبازی کی تحریک

لندن میں ہندو مسلم سمجھوتہ کے متعلق گفت و شنید

لبرل جماعت کا فیصلہ

پانچ شرائط کی منظوری

لندن ۱۵ دسمبر۔ وزیر اعظم کی قیام گاہ پر ہندو مسلم مفاہمت کے لئے گفتگو کی ناکامی کی وجہ سے کانفرنس کے مندوبین میں بڑی مایوسی پیدا ہو گئی ہے۔ بعض لوگوں کو تو یہاں تک خیال پہنچ گیا ہے کہ کانفرنس کا نتیجہ کچھ نہ ہوگا گو اس مایوسی سے بہت سے لوگوں کو اختلاف ہے جو دن رات اس کی کامیابی کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

نواب صاحب بھوپال کے ہاں پھر کانفرنس

ہز ہائی نس نواب صاحب بھوپال نے پھر بعض سربرآوردہ ہندو اور مسلمان مندوبین کو دعوت دی ہے کہ ان کی قیام گاہ پر بے ضابطہ مشورہ ...

پولیس اور مجمع میں ایک دوسرے پر فائر

رسم نقاب کشائی میں شامل ہونے سے انکار

دو پکٹنگ کرنے والوں کی گرفتاری

ایڈیٹر حبل المتین کا انتقال پر ملال

جمعیۃ علماء کے ایک سو ساٹھ رضاکار

شراب کی ایک سو دکانوں پر پہرہ

ہندوستانی سیوا دل کا جدید کمانڈر

امریکہ میں مزید ۱۵ بنک بند ہوگئے

بغاوت کے بعد اسپین میں مارشل لا کا نفاذ

حکومت اور باغیوں کے درمیان ہولناک جنگ

ہسپانوی سفیر متعینہ لندن کا بیان

میڈرڈ ۱۵ دسمبر۔ میڈرڈ میں اس وقت بالکل سکون ہے اور تمام کاروبار حسب معمول جاری ہیں۔ البتہ اخبارات بند ہو گئے ہیں اور محلہ در محلہ پولیس گشت کرتی نظر آ رہی ہے۔

لندن ۱۵ دسمبر۔ آج رات ایک بجے سے میڈرڈ، اسپین اور لندن کے درمیان ٹیلیفون کا سلسلہ بیکار ہو گیا ہے۔

میڈرڈ ۱۵ دسمبر۔ آج اسپین کے وسطی علاقہ میں مارشل لا کا اعلان پڑھ کر سنا دیا گیا۔ اور اس کا نفاذ کر دیا گیا۔ میڈرڈ، سراگوسہ اور بارسلونا ...

بمبئی میں شراب پر پکٹنگ

جمعیۃ علماء کے رضاکاروں کی شاندار خدمات

(از جناب محمد ابراہیم صاحب بمبئی)

خدا کا شکر ہے کہ بمبئی کے مسلم نوجوانوں نے شراب جیسی نجس اور ناپاک چیز کی دکانوں پر پکٹنگ اور پہرہ کا انتظام کرکے ایک اہم ترین مذہبی خدمت کی ادائیگی کی طرف قدم بڑھایا ہے۔ "ہلال" میں اس پکٹنگ کے جو کچھ مختصر حالات شائع ہوئے ہیں وہ نہایت امید افزا اور ہمت افزا ہیں۔ شراب کی دکانوں پر پہرہ دینے والے رضاکاروں کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ جو مندرجہ اعداد و شمار سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

تاریخ — پکٹنگ کرنیوالے مسلم رضاکاروں کی تعداد — کتنی دکانوں پر پکٹنگ کی گئی

پولیس اور پکٹنگ

پکٹنگ اور عام مسلمان

احمد آباد میں بدیشی پارچہ فروشوں کا ناطقہ بند ہوگیا

عہد توڑنے پر بھاری معافی اور جرمانہ

احمد آباد کی ایک سیٹھ کی رہائی

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد "الجمعیۃ" ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کر دیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنا لیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر "الجمعیۃ" میں بھجوا دے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمائیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہو سکتی ہے۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرما دیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ و قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۂ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ ۔۔۔ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ ۔۔۔ روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ۔۔۔ روپیہ ہے۔

صدر و ناظم جمعیۃ علماء ہند سے گجرات جیل میں ملاقات

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ علماء بہار

دہلی ۱۴ دسمبر آج شب کو نو بجے حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی اور مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب مونگیری مراجعت فرمائے دہلی ہوئے ہر دو بزرگوں نے بمعیت سید محمد شفیع صاحب گجرات جیل میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب سے ملاقات فرمائی گفتگو تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی ہر دو اسیران فرنگ خوش و خرم اور بشاش ہیں۔ آپ نے تمام مسلمانوں کو پیام سلام مشرف فرمایا۔

شولاپور کے ملزمین کی سزائے موت یقینی ہے!

گورنر بمبئی نے تمام درخواستوں کو ٹھکرا دیا

بمبئی ۱۰ دسمبر حسین لال بھائی جی صدر انڈین مرچنٹس چیمبر اور بمبئی کارپوریشن نے درخواست کی تھی کہ شولاپور کے چار ملزموں کو جن کو قتل کے جرم میں سزائے موت دی گئی ہے معاف کر دی جائے۔ یہ درخواست گورنر بمبئی سے کی گئی تھی۔ اس سلسلہ میں ممبران چیمبر کا ایک وفد بھی گورنر کے پاس گیا تھا جس میں سر پرشوتم داس ٹھاکر داس سر ابراہیم رحمت اللہ، مسٹر بیرام جی جی جی بھائی اور دیگر آٹھ ممبران شامل تھے ان سب نے بحیثیت ارکان وفد گورنر بمبئی سے درخواست کی تھی کہ وہ شولاپور کے چار ملزموں کی سزائیں تخفیف کر دیں مگر گورنر نے ان تمام درخواستوں کو نامنظور کر دیا۔ ۱۲ دسمبر کو صدر چیمبر کی طرف سے وائسرائے کی خدمت میں بھی یہ درخواست کی گئی کہ وہ شاہی رحم و کرم کو مدنظر رکھتے ہوئے شولاپور کے ملزمین کے متعلق رحم کی درخواست کو منظور کر لیں کیونکہ وائسرائے کو یہ اختیار حاصل ہے نیز وائسرائے سے یہ بھی درخواست کی گئی انڈین چیمبر کے وفد کو باریابی کی اجازت دی جائے چیمبر نے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ جب تک رحم کی درخواست کو منظور نہ کیا جائے گا اس وقت تک ہندوستانی پبلک عموماً اور کاروباری طبقہ خصوصاً حکومت کی قطعی جبر و تشدد کی پالیسی کو تسلیم کرنے میں معذور رہے گا۔

[...]

لندن ۱۵ دسمبر ۔۔۔ کی ایک اطلاع کے بموجب ۔۔۔ تمام اسپین میں مارشل لا جاری کر دیا جائیگا۔

بارسیلونا ۱۵ دسمبر گورنمنٹ اسپین نے ایک اعلان شائع کیا ہے کہ اسپین کے طول و عرض میں جو یہ بغاوت پھوٹ پڑی ہے یہ ایک عالمگیر بغاوت کا پیش خیمہ ہے اس لئے لوگوں کے ساتھ سخت کارروائی کی جائیگی اور ان کو اس کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

ہیڈ ۱۵ دسمبر یقین کیا جاتا ہے کہ جب گورنمنٹ تمام اسپین میں مارشل لا جاری کریگی اس وقت تمام اسپین میں ایک عام ہڑتال منائی جائے گی۔

کہا جاتا ہے سینور زمورا سابق وزیر حرب جو اس وقت جمہوریت پسند جماعت کے لیڈر ہیں اور مسٹر ۔۔۔ مورا جو ایک مشہور قدامت پسند پارٹی کے لیڈر کا بیٹا ہے، ماڈرڈ میں گرفتار کر لئے گئے۔

بلگام میں دفعہ ۱۴۴ کے پرخچے

حکم امتناعی کے باوجود دفعہ جلوس نکالا گیا

مجمع پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

بلگام ۱۴ دسمبر کل سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت تمام جلسے اور جلوسوں کی مخالفت کر دی ہے۔ اس کے باوجود آج صبح ہی سے پربھات پھیری کا جلوس نکالا گیا جسکو پولیس نے روک لیا اور ۱۴۴ کی خلاف ورزی کے الزام میں ۳۵ آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ اس گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج کے تمام شہر میں مکمل ہڑتال کر دی گئی اور دوپہر کو ایک جلوس نکالا گیا۔ ۔۔۔ آج صبح پھر پربھات پھیری کا جلوس نکلا جس کو پولیس نے راستہ میں روک کر ساٹھ رضاکاروں کو گرفتار کر لیا جس وقت یہ رضاکار قید خانہ کو لیجائے جانے لگے اس وقت پولیس اور عوام میں تصادم ہو گیا جس کے بعد پولیس نے مجمع کو لاٹھیوں سے منتشر کر دیا۔ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ ایک درجن کے قریب لوگ مجروح ہوئے ہیں جن میں ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کا سکرٹری بھی ہے۔

گول میز کانفرنس کا تیسرا مکمل اجلاس

مسئلہ صوبہ سرحد کے لئے ایک ماتحت مجلس کا تقرر

لندن ۱۶ دسمبر مسٹر میکڈانلڈ کی صدارت میں گول میز کانفرنس کا تیسرا مکمل اجلاس منعقد ہوا، اور ماتحت مجالس کی رپورٹوں پر بحث و تحسین ہوئی۔ ۔۔۔ مجلس کی رپورٹ پر بحث ہونے کے بعد مجلس دستور صوبجاتی کی رپورٹ پیش ہوئی مباحثہ ختم ہونے نہیں پایا تھا کہ کانفرنس ایک بجے دن کے لئے برخاست ہو گئی۔

کانفرنس نے دیگر ماتحت مجلس مقرر کی ہیں جن میں سے ایک مجلس ماتحت برائے صوبہ سرحد ہے یہ مجلس اس پر غور کرے گی کہ صوبہ سرحد کے دستور اساسی میں کیا کیا تبدیلیاں کی جائیں جو صوبہ کے خصوصی حالات میں مفید ثابت ہوں ۔۔۔

باردولی تعلقہ کا ایک گاؤں بھی خالی ہو گیا ہے

کاشتکاروں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ مالیانہ ادا نہ کریں گے

دیہاتی اپنا اسباب ریاست بڑودہ میں منتقل کر رہے ہیں

سورت ۱۶ دسمبر یہ بات بالکل تحقیق ہو چکی ہے کہ ۔۔۔ باردولی تعلقہ کا ایک بڑا گاؤں ۔۔۔ خالی ہونے والا ہے ۔۔۔ کاشتکار ۔۔۔ مالیانہ ادا کیا تھا اور اب تک ان میں کوئی فرق نہ تھا لیکن اب انہوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ مالیانہ ادا نہیں کریں گے ۔۔۔ اپنے گھروں کو خالی کر دیں گے ۔۔۔ تمام گاؤں ایک ہفتہ کے اندر اندر بالکل خالی ہو جائیگا ۔۔۔ اپنے اسباب کو ریاست بڑودہ میں منتقل کر رہے ہیں جہاں وہ زمین کرایہ پر لیکر اس پر اپنے کیمپ لگائیں گے۔

لانبی اور موٹی انگلی

ایک دفعہ میں ایک درویش کے ہاں مہمان تھا۔ رات کو میری چھنگلی میں خود بخود درد ہونے لگا میں نے طاق میں ایک تیل کی شیشی رکھی ہوئی دیکھی اسی تیل کو انگلی پر ملا کچھ سکون معلوم ہوا تب چار روز کی مالش میں وہ انگلی حیرت انگیز طریقہ پر موٹی اور لانبی ہونے لگی۔ اور ایک ہفتہ میں وہ بالکل نر انگشت معلوم ہوتی تھی اور اس کی طاقت کا یہ حال تھا کہ ایک من کا وزن با سانی اس سے اٹھا سکتا یہ ماجرا دیکھکر میں نے ان بزرگ سے پوچھا کہ یہ کیسا تیل ہے۔ یہ حال سن کر بہت برہم ہوئے انھوں نے کہا جسے تم معمولی تیل سمجھ رہے ہو یہ طلائے درویش ہے جو تمام عارضے دور کر کے یہی بات پیدا کر دیتا ہے جو تم اپنی انگلی میں دیکھ رہے ہو لیکن اسکے ساتھ ایک سفوف بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ میں نے منت و خوشامد اور برسوں کی کوشش سے یہ نسخہ حاصل کیا ہے اگر آپ کو ضرورت ہو تو آپ بھی فائدہ اٹھائیے قیمت رفاہ عام کی غرض سے صرف تین روپے دو آنے ۔۔۔ محصول ڈاک ۔۔۔

فقیر ابو ظہیر کوچہ چیلاں دہلی

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب کی گرفتاری

دہلی کا ایک عالم باعمل جیلخانہ میں

دہلی ۱۷ دسمبر آج صبح جبکہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب مدرس مدرسہ زبیدیہ درس ترجمۃ القرآن سے فارغ ہو کر اپنے مکان واقع صدر بازار پہونچے تو پولیس نے آپ کو گرفتار کر لیا اور اسی وقت جیل خانہ بھیجدیا۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آپ کی گرفتاری کس دفعہ کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔ مولانا عرصہ سے تعلیم و تدریس اور پند و نصائح کی خدمات لوجہ اللہ تعالیٰ انجام دیتے رہتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ تحریک آزادی کے موید ہونے کی بنا پر گرفتار کئے گئے ہیں۔

اسپین کی فوج میں بغاوت

حکومت اور باغیوں کا زبردست مقابلہ

ہزار باغیوں کو پھانسی دیدی گئی

ماڈرڈ ۱۳ دسمبر جنرل بیرن گوئیر وزیر حرب کا بیان ہے کہ ان تمام دستوں نے ۔۔۔ باغیوں کا خوب مقابلہ کیا ۔۔۔ شمالی جانب ۔۔۔ باغیوں کے ایک ہزار آدمی گرفتار کر لئے اور ان کی توپیں اور موٹریں گرفتار کر لی گئیں ۔۔۔ اب جا کسی بالکل ختم ہو گئی ہے۔ مزید تفصیلات سے معلوم ہوا کہ جا کا میں جو لڑائی ہوئی ہے اس میں باغیوں کی نو آدمی مارے گئے اور گیارہ زخمی ہوئے ہیں۔

باغیوں کے چار افسر گرفتار کر لئے گئے اور فوراً ان کا کورٹ مارشل کر دیا گیا۔

ہینڈے ۱۴ دسمبر ماڈرڈ کی ایک خبر مظہر ہے کہ کرنل گلان اور کیپٹن سلواہاس جو جا کا کے باغیوں کے ۔۔۔ پھانسی کے تختہ پر لٹکا دیئے گئے۔ ان کے علاوہ دیگر افسران کو عمر قید کی سزائیں دی گئیں۔

لندن ۱۴ دسمبر ماڈرڈ کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ جا کا کی بغاوت کلیتاً فرو کر دی گئی ہے ۔۔۔

احمد آباد میں پولیس اور عوام کا تصادم

متعدد جلوسوں پر لاٹھیوں کے حملے

خواتین اور مردوں کی گرفتاری

احمد آباد ۱۴ دسمبر آج شام کے وقت مانک لال منزل سے ایک جلوس کھادی علاقہ کانگریس کمیٹی کی سرکردگی میں نکلنے والا تھا۔ یہ جلوس رائے پور چکلا میں جا کر ختم ہو جاتا اور وہاں ایک جلسہ منعقد کیا جاتا جس میں ضبط شدہ مضامین پڑھکر سنائے جاتے۔ لیکن شہر کوتوال اور رائے پور کی چوکیوں پر پولیس کی زبردست جمعیت متعین کر دی گئی تھی جس وقت جلوس نکلنا شروع ہوا تو پولیس نے آگے بڑھکر اس کو روک دیا اور پانچ سربرآوردہ اشخاص کو گرفتار کر لیا ۔۔۔

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

[...]

پایوریا

[...]

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

[...]

رفاہ عام کمپنی ۔۔۔ ضلع بلند شہر

حب بہشتی

[...]

منیجر شرقی دواخانہ ۔۔۔ ضلع مظفر نگر

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

[...]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں "الجمعیۃ" کی سرپرستی فرما کر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز و شاداب دیکھ کر مسرور ہوں۔

موجودہ حالت میں "الجمعیۃ" کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین "الجمعیۃ" حتی الامکان ہر طریقہ سے "الجمعیۃ" کی اعانت فرمائیں گے۔

(۱) جیسا کہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار الجمعیۃ کم سے کم دو خریدار اس کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھ کر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہو وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکیگی۔

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے اخبار فروش ایجنٹوں سے کہکر الجمعیۃ کی ایجنسی جاری کرائی جائے۔ اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب الجمعیۃ کی ایجنسی اپنے نام جاری فرمالیں۔

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اس کی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اسطرف متوجہ کریں کہ وہ الجمعیۃ کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے؟

ارکان ادارہ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط و کتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) الجمعیۃ کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ایک روپیہ ہے۔

صدر و ناظم جمعیۃ علمائے ہند سے گجرات جیل میں ملاقات

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ علمائے صوبہ بہار

دہلی ۱۴ دسمبر آج شب کو نو بجے حضرت مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند دہلی اور مولانا سید محمد لطف اللہ صاحب مونگیری مراجعت فرمائے دہلی ہوئے ہر دو بزرگوں نے معیت سید محمد شفیع صاحب گجرات جیل میں حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب سے ملاقات فرمائی گفتگو تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی ہر دو اسیران فرنگ خوش و خرم اور بشاش ہیں۔ آپ نے تمام مسلمانوں کو ہدیہ سلام سے مشرف فرمایا۔

شولاپور کے ملزمین کی سزائے موت یقینی ہے!

گورنر بمبئی نے تمام درخواستوں کو ٹھکرادیا

بمبئی ۱۵ دسمبر سیٹھ لال بھائی جی صدر انڈین مرچنٹس چیمبر اور بمبئی کارپوریشن نے درخواست کی تھی کہ شولاپور کے چار ملزموں کو جن کو قتل کے جرم میں سزائے موت دی گئی ہے معاف کردی جائے۔ یہ درخواست گورنر بمبئی سے کی گئی تھی۔ اس سلسلہ میں ممبران چیمبر کا ایک وفد بمبئی گورنر کے پاس گیا تھا جس میں سر پرشوتم داس ٹھاکر داس سر ابراہیم رحمت اللہ مسٹر بیرام جی جی جی بھائی اور دیگر آٹھ ممبران شامل تھے ان سب نے بحیثیت ارکان وفد گورنر بمبئی سے درخواست کی تھی کہ وہ شولاپور کے چار ملزموں کی سزائیں تخفیف کردیں مگر گورنر نے ان تمام درخواستوں کو نامنظور کردیا۔

۱۲ دسمبر کو صدر چیمبر کی طرف سے وائسرائے کی خدمت میں بھی یہ درخواست کی تھی کہ وہ شاہی رحم و کرم کو مد نظر رکھتے ہوئے شولاپور کے ملزمین کے متعلق رحم کی درخواست کو منظور کرلیں کیونکہ وائسرائے کو یہ اختیار حاصل ہے نیز وائسرائے سے یہ بھی درخواست کی گئی انڈین چیمبر کے وفد کو باریابی کی اجازت دی جائے چیمبر نے یہ ظاہر کرواہے کہ جب تک رحم کی درخواست کو منظور نہ کیا جائے گا اس وقت تک ہندوستانی پبلک عموماً اور کاروباری طبقہ خصوصاً حکومت کی قطعی جبر و تشدد کی پالیسی کو تسلیم کرنے میں معذور رہوگا۔

میڈرڈ ۱۵ دسمبر گورنمنٹ اسپین نے ایک اعلان شائع کیا ہے کہ اسپین کے طول و عرض میں جو یہ بغاوت پھوٹ چکی ہے یہ ایک عالمگیر بغاوت کا پیش خیمہ ہے اس لئے لوگوں کے ساتھ سخت کارروائی کی جائیگی اور ان کو اس کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

ہینڈے ۱۵ دسمبر یقین کیا جاتا ہے کہ جب گورنمنٹ تمام اسپین میں مارشل لا جاری کریگی اس وقت تمام اسپین میں ایک عام ہڑتال منائی جائے گی۔

کہا جاتا ہے سینور زمورا سابق وزیر حرب جو اس وقت جمہوریت پسند جماعت کے لیڈر ہیں اور مسگویل موار جو ایک مشہور قدامت پسند پارٹی کے لیڈر کا بیٹا ہے، میڈرڈ میں گرفتار کرلئے گئے۔

بلگام میں دفعہ ۱۴۴ کے پرخچے

حکم امتناعی کے باوجود دو دفعہ جلوس نکالا گیا

مجمع پر پولیس کی لاٹھیوں کی بارش

بلگام ۱۵ دسمبر کل سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت تمام جلسے اور جلوسوں کی مخالفت کردی ہے۔ گرباوجود اس کے کل صبح ہی سے پربھات پھیری کا جلوس نکالا گیا جسکو پولیس نے روکا اور ۱۴۴ کی مخالفت ورزی کے الزام میں ۳۰ آدمیوں کو گرفتار کرلیا۔ اس گرفتاری کے خلاف بطور احتجاج کے تمام شہر میں مکمل ہڑتال کردی گئی اور دوپہر کے بعد ایک جلوس نکالا گیا صبح کو جتنے آدمی گرفتار ہوئے تھے ان سب کو سوائے ایک کے چھوڑدیا گیا۔ آج صبح پھر پربھات پھیری کا جلوس نکلا جس کو پولیس نے راستہ میں روک کر ساٹھ رضاکاروں کو گرفتار کرلیا جس وقت یہ رضاکار زندان خانہ کو لیجائے جارہے تھے اس وقت پولیس اور عوام میں تصادم ہوگیا جس کے بعد پولیس نے مجمع کو لاٹھیوں سے منتشر کردیا۔ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ ایک درجن کے قریب لوگ مجروح ہوئے ہیں جن میں ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کا سکریٹری بھی ہے۔

گول میز کانفرنس کا تیسرا مکمل اجلاس

مسئلہ صوبہ سرحد کے لئے ایک ماتحت مجلس کا تقرر

لندن ۱۶ دسمبر مسٹر میکڈانلڈ کی صدارت میں گول میز کانفرنس کا تیسرا مکمل اجلاس منعقد ہوا، اور ماتحت مجالس کی رپورٹوں پر بحث و تمحیص ہوئی۔ برما کی مجلس کی رپورٹ پر بحث ہونے کے بعد مجلس دستور صوبجاتی کی رپورٹ پیش ہوئی مباحثہ ختم ہونے نہیں پایا تھا کہ کانفرنس ایک بجے تک کے لئے برخاست ہوگئی۔

کانفرنس تین دیگر ماتحت مجلس مقرر کی ہیں جن میں سے ایک مجلس ماتحت برائے صوبہ سرحد ہے۔ یہ مجلس اس پر غور کرے گی کہ صوبہ سرحد کے دستور اساسی میں کیا کیا تبدیلیاں کی جائیں جو صوبہ کے خصوصی حالات میں مفید ہوں۔

باردولی تعلقہ کا ایک اور گاؤں بھی خالی ہوا

کاشتکاروں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ مالیانہ ادا نہ کریں گے

دیہاتی اپنا اسباب ریاست بڑودہ میں منتقل کررہے ہیں

مجلس دستور صوبجاتی کی رپورٹ

مجلس مقننہ، وزرا اور گورنر کے اختیارات

صوبوں میں دوعملی کے خاتمہ کی سفارش

لندن ۱۵ دسمبر مجلس دستور صوبجاتی کی رپورٹ آج اراکین کانفرنس میں تقسیم کردی گئی ہے۔ مجلس نے سفارش کی ہے کہ صوبجات میں دوعملی کا خاتمہ کیا جائے اور جملہ صوبجاتی امور صوبجاتی مجالس مقننہ کے سپرد کردیئے جائیں۔

مجلس دستور صوبجاتی کی رپورٹ

لابنی اور موٹی انگلی

فقیر ابوظہیر کوچہ چیلاں ۲۱ دہلی

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب کی گرفتاری

دہلی کا ایک عالم باعمل جیلخانہ میں

دہلی ۱۷ دسمبر آج صبح جبکہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب مدرسہ حمیدیہ درس ترجمۃ القرآن سے فارغ ہوکر اپنے مکان واقع چھتہ بازار پہنچے تو پولیس نے آپ کو گرفتار کرلیا اور اسی وقت جیل خانہ بھیجدیا۔ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ آپ کی گرفتاری کس دفعہ کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔ مولانا عرصہ سے تعلیم و تدریس اور پند و نصائح کی خدمات لوجہ اللہ تعالیٰ انجام دیتے رہتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ تحریک آزادی کے موید ہونے کی بنا پر گرفتار کئے گئے ہیں۔

اسپین کی فوج میں بغاوت

حکومت اور باغیوں کا زبردست مقابلہ

ہزار ہا باغیوں کو پھانسی دیدی گئی

میڈرڈ ۱۴ دسمبر جنرل بیرن گو وزیر حرب کا بیان ہے کہ ان تمام وفادار فوجوں نے جو سرا گوا اور ہوبسکاسے بلائی گئی تھیں باغیوں کا خوب مقابلہ کیا اور ایرا گوکے شمالی جانب پہاڑیوں میں انہیں شکست دی۔ آخرکار سرکاری فوج نے باغیوں کے ایک ہزار آدمی گرفتار کرلئے اور ان کی توپیں اور موٹریں گرفتار کرلی گئیں اور وہ اب تک باغیوں کے باقی سپاہیوں کو جاکا کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ وزیر حرب کا یہ پختہ خیال ہے کہ اب بغاوت بالکل ختم ہوگئی ہے۔ مزید تفصیلات سے معلوم ہوا کہ جاکا میں جو لڑائی ہوئی ہے اس میں باغیوں کی نو آدمی مارے گئے اور گیارہ زخمی ہوئے ہیں۔ باغیوں کے چار افسر گرفتار کرلئے گئے اور فوراً ان کا کورٹ مارشل کردیا گیا۔

ہینڈے ۱۴ دسمبر میڈرڈ کی ایک خبر مظہر ہے کہ کرنل گلان اور کپتان سلیماس جو جاکا کے باغیوں کے رہنما تھے پھانسی کے تختہ پر لٹکادیئے گئے۔ ان کے علاوہ دیگر افسران کو عمر قید کی سزائیں دیدی گئیں۔

لندن ۱۴ دسمبر میڈرڈ کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ جاکا کی بغاوت کا خاتمہ کردیا گیا ہے۔ مگر دیگر اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی...

احمد آباد میں پولیس اور عوام کا تصادم

متعدد جلوسوں پر لاٹھیوں کے حملے

خواتین اور مردوں کی گرفتاری

احمد آباد ۱۴ دسمبر آج شام کے وقت مائی لال منزل سے ایک جلوس کھادی علاقہ کانگریس کمیٹی کی سرکردگی میں نکلنے والا تھا۔ یہ جلوس رائے پور چکلا میں جاکر ختم ہوجاتا اور وہاں ایک جلسہ منعقد کیا جاتا جس میں ضبط شدہ مضامین پڑھکر سنائے جاتے۔ لیکن شہر کوتوال اور رائے پور کی چوکیوں پر پولیس کی زبردست جمعیت متعین کردی گئی تھی جب وقت جلوس نکلنا شروع ہوا تو پولیس نے آگے بڑھکر اس کو روک دیا اور پانچ سربرآوردہ اشخاص کو گرفتار کرلیا۔ ... (اپ)

زبردست رعایت

محبوب عاشق کے قدموں پر

فضل شاہ، عامل، دہلی

پایوریا

منیجر انصاری دواخانہ شاہجہانپور (یو۔پی)

نوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب کیمرہ

رفاہ عام کمپنی ۳ ڈاکخانہ ڈبائی ضلع بلند شہر

حب بہشتی — طاقت کا بکس

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

لارنس انگلش ٹیچر

ملنے کا پتہ — کارخانہ چمن بک ڈپو نمبر ۲۰ علی گڈھ سٹی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

بیربرنا اسٹور، گنی سمری، دربھنگہ ۵۲

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۹۳

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

ید اللّٰہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: ہلال احمد زبیری بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
ہر ہفتہ میں تین بار شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
نصف کالم
چوتھائی کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ — دہلی یوم چہارشنبہ ۳ شعبان المعظم ۱۳۴۹ ہجری - مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۰ء — نمبر ۴۶

معاصرین کے افکار و آراء

ساردا ایکٹ اور آزادی وطن

[illegible]

ایک مجاہد کا
پیغام
اسیر فرنگ مفتی اعظم کے نام

اے صبح کی ہواؤ — پیغام لیتی جاؤ
اک بے قرار دل کا — خونابہ بار دل کا
پنجاب کی زمیں پر — اس ارض دلنشیں پر
گر ہو گزر تمہارا — دیکھو تو پھر خدارا
گجرات کو بھی جانا — وہ اس کا جیل خانہ
ہیں جس میں قید برپا — قوم و وطن کے شیدا
اک کوٹھڑی میں اسکی — ہندوستاں کا مفتی
وہ پیر نوجواں دل — محبوس و شاداں دل
درد وطن سراپا — ہوگا ضرور رہوگا
خدمت میں اسکی جانا — اور درد دل سنانا
پہلے سلام کہنا — پھر یہ پیام کہنا
سن لو ذرا اور آؤ — اے صبح کی ہواؤ
پیغام لیتی جاؤ

گفتار نرم رکھنا — رفتار نرم رکھنا
لہجے میں ہو نہ سختی — ہے شرط نیک بختی
پاس ادب نہ چھوٹے — یہ آئینہ نہ ٹوٹے
یوں عاجزی سے کہنا — کہہ کر خموش رہنا
اے نور چشم ملت — آرام جان امت
اے مسلموں کے رہبر — اے نائب پیمبر
اے شمع بزم ایماں — تجھ سے ہوئی چراغاں
ہندوستاں کی دنیا — دل اور جاں کی دنیا
پھوٹے تیری جبیں سے — انوار علم و دیں کے
جن سے تمام روحیں — سب تشنہ کام روحیں
سیراب ہو رہی ہیں — شاداب ہو رہی ہیں
لیکن ہے اک تماشہ — تقدیر کا کرشمہ
حکام نے وہ دریا — زہد اور اتقا کا
وہ علم کا سمندر — اک کوٹھڑی کے اندر
محبوس کر دیا ہے — ہم پر ستم کیا ہے
بدقسمتی ہماری — اب فیض کے بھکاری
جائیں کدھر بتاؤ — اے صبح کی ہواؤ
پیغام لیتی جاؤ

کہنا کہ اے ہمارے — مقدور کے ستارے
ہم بدنصیب مسلم — بے کس غریب مسلم
کب تک غلام رہ کر — غیروں کے رام رہ کر
کاٹیں گے زندگی کو — دیکھیں گے فریب جی کو
کب تک ہمارے آقا — کب تک ہمارے مولا
ظلم و ستم سہیں گے — بے آبرو رہیں گے
مانا کہ نیم جاں ہیں — کمزور و ناتواں ہیں
تلوار و تیر و خنجر — ہم کو نہیں میسر
رکھتے ہیں دل تو بر میں — باقی ہے خوں جگر میں
اللہ پہ ہے بھروسہ — ایماں ابھی ہے تازہ
آخر کچھ انتہا بھی — اس ظلم ناروا کی
اس درد کا مداوا — آخر ہو کچھ تو آقا
ہاں لب ذرا ہلاؤ — اے صبح کی ہواؤ
پیغام لیتی جاؤ

میر اللہ بخش تسنیم

بیچارہ محمد علی! (تاج)

[illegible]

پنجاب کا مسئلہ (حقیقت)

[illegible]

امتحانی تقریریں

[illegible]

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

[illegible]

ملنے کا پتہ: شفیق احمد اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر

ZANGI

[illegible]

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

[illegible]

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے
جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز
صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر
دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنادیتا ہے۔
کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت
دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں
مینیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک
متصل امپیریل بنک دہلی

شرطیہ نایاب اصلی چیز
پلپنگ پسل یعنی خالص پارہ کی طلسمی گولیاں

[illegible]

پرل فارمیسی لائلپور پنجاب

جلد چھپا ہوا اپنا بنا لو

[illegible]

مولوی نذیر علی ... دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

[illegible]

بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

قانون محبت عرف کالا جادو

[illegible]

دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ملتان شہر

نایاب تحفہ

[illegible]

ملنے کا پتہ: شفاخانہ جیلانی گمٹی بازار لاہور

اکسیر جذام

[illegible]

حافظ اقبال حسین ہیٹیا ہی بھاگلپور

دنیا میں ایک نیا تیل
سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا ہو گیا جوان بنادو
اس خضاب بلا مالش خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نکلتا ہے
کل قیمت واپس دوں گا۔ یقین نہ ہو تو شرط لکھوا لیں۔ قیمت
للعہ جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجیں۔
شنکر کارجالہ نمبر ۹۰ دربھنگہ بہار

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھائیے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا

[illegible]

ہمدرد دواخانہ متھرا (یوپی)

پانچ ترجمہ اور کامل احسن التفاسیر والا قرآن مجید
جسکو
حضور نظام دکن نے اپنی تلاوت کے لئے پسند فرمایا ہے

جس کا ہدیہ تیس روپیہ تھا مگر خریداران الجمعیۃ کے لئے مصری کاغذ کے کلام اللہ کا ہدیہ رعایتی دس روپیہ کر دیا گیا ہے۔ اگر اب بھی خریداران الجمعیۃ اس تحفہ سے محروم رہیں تو یہ ان کی انتہائی بدقسمتی ہوگی یہ چیز ایسی ہے کہ کسی مسلمان کا گھر اس سے خالی نہ رہنا چاہئے۔ جلد توجہ کیجئے ورنہ بعد ختم کسی ہدیہ پر آپ کو یہ قرآن شریف دستیاب نہ ہوگا۔

مینیجر الجمعیۃ دہلی

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں
آپکو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الٰہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو
یہ آپکی اپنی بدقسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر
مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے
ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد — دس نسخہ — پچاس نسخہ — ایک سو نسخہ — علاوہ محصول ڈاک و ریل

ملنے کا پتہ: مینیجر الجمعیۃ دہلی

"میں نے مکمل آزادی اپنا مسلک نہیں بنایا"

"میں ہندوستان کیلئے درجہ مستعمرات کا امیدوار ہوں"

"نام نہاد گول میز کانفرنس کے نمائندہ کی حیثیت سے میں نے رسوائیاں برداشت کی ہیں"

اپنے طرز عمل کے متعلق مولانا محمد علی کی تصریحات

لندن میں پارلیمنٹری کمیٹی آف انڈیا کا ایک عام جلسہ ہوا جس کی شرکت کے لئے مولانا محمد علی صاحب کو دعوت دی گئی تھی۔ مولانا بوجہ علالت شریک نہ ہوسکے البتہ مکتوب ذیل آپ نے سکرٹری کے پاس لکھ بھیجا جس کا ترجمہ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شاید میں ہی (گول میز کانفرنس کا) وہ واحد نمائندہ ہوں جسے ہندوستان کے لئے درجہ مستعمرات سے کمل آزادی زیادہ پسند ہے کیونکہ انڈین نیشنل کانگریس کے مدراس کے اجلاس میں جس کے صدر ہمارے قدیمی دوست ڈاکٹر انصاری تھے ...

... کی زحمت گوارا کریں جس میں کہ نام نہاد گول میز کانفرنس کے نمائندہ کی حیثیت سے انگلستان آنے میں اس قدر رسوائیاں برداشت کی ہیں۔

"محمد علی" (منقول از خلافت)

آئندہ وائیسرائے لارڈ ولنگڈن کا تقرر

ہندوستان ٹائمس کا تبصرہ

ہندوستان کی وائسرائلٹی کا قرعہ فال اس مرتبہ پھر ایک ایسے شخص کے نام پر پڑا ہے جس کے متعلق لوگوں کو خواب و خیال بھی نہیں تھا ...

... جانا ہے کہ کوئی وائیسرائے (خواہ وہ بہترین شخصیت ہی لارڈ اردن سے کم بدقسمت نہیں ہوسکتا کیونکہ لارڈ اردن کے خلاف کچھ ہی کیوں کہا اور کہا جائے اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ لارڈ اردن برطانوی تمدن اور سیاست کا بہترین نمونہ ہیں۔

گول میزیوں کے نام بمبئی سے بحری پیغام

اصولی حقوق کے لئے آئینی تحفظ کی ضرورت

بمبئی ۱۸ دسمبر مسٹر لالو بھائی سانول داس مسٹر کے۔ ڈیو دھر اور مسٹر کے نٹراجن نے حسب ذیل پیغام مسٹر بیکر کے نام روانہ کیا ہے تاکہ وہ اس کو گول میزی مندوبین میں تقسیم کردیں:

متضاد خبروں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم آپ کو اس امر سے آگاہ کردینا مناسب خیال کرتے ہیں کہ ایک ایسے دستور میں جو قابل قبول ہو، برطانوی ہند کو واحد ریاست تصور کیا جائے اور اس کو آزاد صوبوں ...

پربھات پھیری کے ملزمین کا مرافعہ

عدالت نے فیصلہ بحال رکھا

بمبئی ۱۹ دسمبر چیف جسٹس اور مسٹر جسٹس مرفی نے اس درخواست نظرثانی کے متعلق فیصلہ سنادیا جو دفعہ ۱۷ (الف) قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کے ماتحت مسٹر ایم۔ ایس۔ ادھیکاری اور دیگر سات اشخاص نے داخل کی تھی۔ چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے ان اشخاص کو پربھات پھیری کے رکن ہونے کے جرم میں چھ چھ ماہ قید بامشقت کی سزا دی ہے۔

ملزمین نے عدالت میں بیان کیا کہ ہمارا تعلق مذہبی پربھات پھیری سے ہے ...

چیف جسٹس نے کہا کہ اس نقرہ میں کوئی قابل اعتراض چیز موجود نہیں ہے۔ لیکن ملزمین نے خلاف قانون مجلس کی اعانت بلا واسطہ طریقہ پر کی ہے ...

"وزیر اعظم ہزاروں ہندوستانیوں کی تباہی کا ذمہ دار ہے!"

برطانیہ میں پریس آرڈیننس کی ضرورت

گول میز کانفرنس پر ایک برطانوی خاتون کا تبصرہ

گول میز کانفرنس کے ابتدائی اجلاس میں مسٹر ریمزے میکڈانلڈ نے جو منافقانہ تقریر کی تھی اس نے ہندوستان اور انگلستان کے بیشن طبقہ پر یہ واضح کردیا تھا کہ برطانوی حکومت ہندوستان کو ہمیشہ ایسے وعدوں کے پھندوں میں مبتلا رکھنا چاہتی ہے جن کے ایفاء کی نوبت غالباً یوم حشر کو پوری ہوگی۔

برطانوی خاتون لی۔ نے دنخة فوڈین نے وزیر اعظم کی منافقانہ تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اگر وزیر اعظم حقیقی طور پر اپنے وعدوں کو پورا کرنے کا ...

اگر گاندھی جی نے یہ خیال کرکے کہ برطانوی مدبرین کے اقوال کے مطابق گول میز کانفرنس درجہ مستعمرات نہیں دیگی، اس میں شریک ہونے اور تضیع اوقات کرنے سے گریز کیا تو کونسا گناہ کیا۔

میکڈانلڈ نے اپنے فرض کی ادائیگی سے گریز کیا!

"میرا خیال ہے کہ اگر ریمزے میکڈانلڈ نے رجعت پسندوں کے اعلانات کی فوری تردید کردی ہوتی اور یہ کہدیا ہوتا کہ میں اپنے وعدہ کو پورا کرنے کی ...

برطانیہ میں پریس آرڈیننس کی ضرورت

"مسٹر میکڈانلڈ کا یہ فرمانا کہ میں ان لوگوں کے کہنے کا کچھ خیال نہیں کرتا جو یہ کہتے ہیں کہ میں اپنے وعدہ کی پابندی نہیں کررہا ہوں ...

آئرلینڈ کی تحریک آزادی

آئرلینڈ کی تاریخ مسٹر لائڈ جارج کی "جالاکیوں" اور "ظلموں" سے پُر ہے۔ ۱۹۱۷ء میں جب بھلی کانفرنس آئرش مسئلہ کا حل معلوم کرنے میں ناکام ثابت ہوئی تو مسٹر لائڈ جارج کی حکومت نے ایسے ذرائع اختیار کئے جن کو "تیرہ و تاریک" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے ...

(باقی آئندہ)

ضروری تصحیح

میکڈانلڈ کی بے لفظی

"میں امید کرتی ہوں کہ میرے ہندوستانی دوست مسٹر ریمزے میکڈانلڈ کی لفاظی اور منطق کے فریب میں ہرگز نہیں آئیں گے ...

میکڈانلڈ پر ہندوستانیوں کی تباہی کی ذمہ داری

"میں تو یہ جانتی ہوں کہ جس طرح مسٹر میکڈانلڈ یہ کہتے ہیں کہ میں اپنی اہم ذمہ داری سے آگاہ ہوں" اسی طرح اگر وہ حقیقی طور پر اپنی ذمہ داری سے آگاہ ہوتے تو وہ کسی شب آرام کی نیند نہیں سوسکتے تھے۔ میرا خیال تو یہ ہے کہ ہزاروں غریب ہندوستانیوں کی (جن میں بچے، نوجوان، بوڑھے، عورت وغیرہ سب شامل ہیں) حالت زار کی ذمہ داری اخلاقی طور پر وزیر اعظم کے ذمہ عائد ہوتی ہے ...

خان بہادر صاحب کے شائع کردہ فتوی پر تنقیدی نظر

مستفتی اور مفتی صاحبان کا شدید ترین مغالطہ اور اس کا ازالہ

(از حضرت العلامہ مولانا معین الدین احمد صاحب اجمیری نائب صدر جمعیۃ علماء ہند)

(گزشتہ سے پیوستہ)

اس پر ہے کہ نفس اشتراک عمل کوئی خطرناک شے نہیں ہے، نہ ناجائز امر ہے، اصل چیز عمل اور اس کی اہمیت ہے۔ اگر عمل فرض و واجب ہے تو ضرور کیا جائیگا خواہ دوسری قوم اُس عمل میں شرکت کرے یا نہ کرے۔ اس کی شرکت یا عدم شرکت عمل کے وجوب و فرضیت میں کسی طرح خلل انداز نہیں ہوسکتی ...

سمجھنا چاہئے کہ دوسری محکوم قوم کی حرکت سے مسلمانوں کا بھولا ہوا سبق ان کو یاد آگیا یا وہ جس امر کو پہلے سوچ چکے تھے اس کے ظہور کے قبل ایک تائیدی حرکت ان کے پیش نظر ہوگئی ...

تھانہ بھون اور دہلی

کے

فتاوی کا مدلل جواب

(از حضرت مولانا مولوی عبدالصمد صاحب رحمانی مونگیری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

(۳)

بالاعلان پکار کر کلمہ شہادت پڑھا، کفار پھر ٹوٹ پڑے اور پھر مارا۔ اور پھر حضرت عباس نے ڈھال بنکر کافروں کے ہاتھ سے چھڑا لیا۔

چوتھے یہ کہ "لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ" میں تہلکہ سے مراد اور جہاد سے جان چرانا ہے نہ کہ دین و مذہب کی حرمت کی حفاظت اور حکومت کافرہ کی غلامی سے نجات کے حصول میں مبتلائے قید و بند ہونا تہلکہ ہے ...

اور اگر کوئی مسلمان یہ سمجھ کر اپنی جان کو خطرہ میں ڈالتا ہے کہ اس سے دین کا فائدہ ہوگا، یا مسلمانوں کا فائدہ ہوگا، یا دشمن میں خوف و گھبراہٹ پیدا ہوگی، یا مسلمانوں کی ہمت بڑھے گی تو یہ اپنے کو تہلکہ میں ڈالنا نہیں ہوگا۔ چنانچہ احکام القرآن میں بالتفصیل اس کی تصریح موجود ہے۔ مختصراً ذیل میں چند حوالے ملاحظہ ہوں۔

دینی منفعت کیلئے تہلکہ میں پڑنا

مسلمانوں کی منفعت کیلئے تہلکہ میں پڑنا

دشمنوں کی توہین کیلئے تہلکہ میں پڑنا

(باقی آئندہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیت دہلی

۲۴ دسمبر ۱۹۳۰ء

افتراقِ امت کی سعی نامشکور

جمعیۃ علمائے ہند کے خلاف پروپیگنڈا کانفرنس

(۱۱)

عبدالماجد صاحب کے ہم عقیدہ و ہم مسلک تھے پیر جاری سمجھ میں نہیں آتا کہ صدارت کا فیصلہ ہوتے ہی عصبیت کا خطرہ یقین سے کیسے بدل گیا اور یہ لوگ کیوں کر یہ سمجھ گئے کہ حضرت مولانا معین الدین صاحب اجمیری کو صدر منتخب کرنے والے ان کے مسلک سے تعصب رکھتے ہیں اور اپنے ذاتی اعتقاد کو بلند رکھنا چاہتے ہیں۔

چونکہ الجمعیۃ کی یہ جلد آئندہ اشاعت پر ختم ہو رہی ہے اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس سلسلہ مضامین کو بھی آئندہ اشاعت میں ختم کر دیں۔ آئندہ نمبر میں ہم اس سعی افتراق کی حقیقی وجہ ظاہر کریں گے اور یہی نمبر اس سلسلہ کا آخری نمبر ہوگا۔ (باقی آئندہ)

دارالحکومت

مسٹر کوہلی اور محمد حسین کا مقدمہ

کورٹ انسپکٹر کی طرف سے التواء مقدمہ کی درخواست

دہلی۔ ۲۲ دسمبر۔ آج جیل کے اندر سٹی مجسٹریٹ کے سامنے جس وقت مسٹر کوہلی منیجر ہندوستان ٹائمز اور مسٹر محمد حسین کے خلاف شہادت پیش ہونے والی تھی اسی وقت کورٹ انسپکٹر نے عدالت سے درخواست کی کہ مقدمہ کو ملتوی کر دیا جائے تاکہ استغاثہ مسٹر سکاٹ گورنمنٹ ایگزامنر کو دستاویز کے متعلق اپنی تحقیقات پیش کرنے کا موقعہ ملے نیز دو سرکاری گواہ جو الہ آباد سے بلائے جائیں گے وہ بھی وقت پر حاضر ہو سکیں۔ کورٹ انسپکٹر نے مسٹر شرما اور منیجر امنگش ٹائپ رائٹر کے نام بالطور گواہ پیش کئے جو استغاثہ کی جانب سے گواہی دیں گے عدالت نے درخواست کو منظور کرتے ہوئے مقدمہ کو ۲ جنوری کے لئے ملتوی کر دیا۔

دہلی میں ایک گرجا فروخت ہونے والا ہے!

شہر کے عیسائیوں میں بے چینی اور ہلچل

نئی دہلی میں پکٹنگ اور گرفتاریاں

دہلی۔ ۲۲ دسمبر۔ چار رضاکار جن میں ایک شخص راجا رام بھی ہے جو حال ہی میں دہلی جیل سے رہا ہوا تھا۔ نئی دہلی میں گول مارکیٹ میں ایک شراب کی دکان پر پکٹنگ کرتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔

بھولا رام شراب فروش کی دکان پر پکٹنگ

تمام مخالفانہ کوششوں کے باوجود پکٹنگ بند نہیں ہو رہی ہے

آٹھ رضاکاروں کی مزید گرفتاریاں

دہلی جیل میں مسٹر سین گپتا کی حالت

مسٹر مراد علی مولا باز کی دہلی میں آمد

قاضی نجم الدین صاحب کی تیسری دفعہ گرفتاری

میرٹھ۔ ۲۲ دسمبر۔ آج قاضی نجم الدین صاحب رئیس میرٹھ تین بجے اپنے مکان سے گرفتار کر کے جیل خانہ بھیج دئے گئے۔ آپ کی گرفتاری تیسری بار دفعہ ۱۷ الف کے ماتحت عمل میں آئی ہے۔ قاضی صاحب نہایت خوش و خرم تھے اور آپ کا سامان جیل جانے کے لئے تیار تھا۔ (نامہ نگار)

دہلی جیل میں سنسنی خیز واقعہ

میز کے قریب ایک بم کی برآمدگی

ملاقات کرنے والوں کے لئے مزید پابندیاں

دہلی ۲۲ دسمبر۔ آج صبح کے وقت دہلی جیل میں ایک سنسنی خیز واقعہ رونما ہوا۔ سپرنٹنڈنٹ جیل کی میز کے پاس سے ایک بم برآمد ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ جب سپرنٹنڈنٹ صبح کے وقت جیل کا معائنہ کرنے آئے تو ان کو میز کے قریب کپڑے میں لپٹی ہوئی ایک گول سی چیز نظر آئی ... پولیس نے اس گیند کے اجزاء کا نہایت غور سے معائنہ کیا ... تحقیقات جاری ہے۔ حکام جیل نے ملاقات کرنے والوں کے سلسلے میں سخت احکام جاری کئے ہیں۔ یہاں تک کہ اہالیان جیل میں داخل ہونے پر بھی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔

دہلی میں ۴۸ خواتین کی بھوک ہڑتال

ایک خاتون کی حالت نازک ہے

شہر کے اندر زبردست اضطراب و ہیجان

دہلی ۲۲ دسمبر۔ دہلی کی پچاس سے زائد معزز خواتین کی گرفتاری کے بعد ان ... کلاس میں رکھا گیا ... اس کے خلاف اظہار ناراضگی کے طور پر پرسوں شام سے ۴۸ معزز خواتین اور جملہ سیاسی قیدیوں نے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔ ہڑتال کرنے والوں میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ساس شریمتی راج پتی کول، شریمتی ... وغیرہ معزز خواتین کے علاوہ ... شامل ہیں۔

مسٹر ہنس راج پر ڈاکہ ڈالنے کا الزام

دفعہ ۳۵۲ کے ماتحت گرفتاری

اسمبلی میں نمائندوں کی دوبارہ نامزدگی

میرٹھ جیل میں مولانا حفظ الرحمن اور مولانا بشیر احمد سے ملاقات

ہر دو حضرات خوش و خرم ہیں

اندھرا یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا استعفا

جبر و تشدد کی حکمت عملی کے خلاف احتجاج

ہندو لبرل مندوبین نے مسٹر جناح کے نکات منظور کرنے کی کوشش

مسلمانوں کو مخلوط انتخاب پر آمادہ کرنے کی کوشش

ڈاکٹر مونجے اور سکھ مندوبین کی مخالفت

مخلوط انتخاب پر غور کرنے سے انکار

ہندو لبرل مندوبین نے اپنا پیشکش واپس لے لیا

لندن ۲۲ دسمبر۔ سر آغا خاں نے مخلوط انتخاب پر غور کرنے سے انکار کر دیا ہے ... چنانچہ لبرل مندوبین نے اپنا پیشکش واپس لے لیا ہے۔ مسلم مندوبین کے انکار سے راجہ نریندر ناتھ کو سخت مایوسی ہوئی ہے ... لیکن مسلم مندوبین اپنی ضد پر قائم ہیں اور ان کو ہندوستان کی صورت حال کا کچھ خیال نہیں ہے۔ (ہندوستان ٹائمس)

مولانا محمد علی کی تشویشناک حالت

کہنہ امراض کا اعادہ

لندن ۲۱ دسمبر۔ مولانا محمد علی کا کہنہ مرض عود کر آیا ہے۔ آپ کی موجودہ حالت تشویشناک ہے۔ آپ کی اہلیہ اور مولانا شوکت علی آپ کے ساتھ ہائیڈ پارک ہوٹل میں مقیم ہیں۔

آج شام کے وقت مولانا محمد علی کی حالت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ آپ گردہ اور قلب کے مرض میں مبتلا ہیں۔ ... کے علاوہ آپ نے وقت کا بیشتر حصہ بستر پر گذارا ہے۔ ... آپ کی حالت تشویشناک ہے۔

(بعد کی خبر) مولانا محمد علی کی حالت کل کی نسبت بہتر ہے لیکن ابھی خطرہ موجود ہے۔ (ریوٹر)

لارڈ ولنگڈن کا تقرر عارضی ہے؟

لندن ۲۱ دسمبر۔ اخبار سنڈے ڈسپیچ کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ولنگڈن کی وائسرائلٹی عارضی حیثیت رکھتی ہے ... (ریوٹر)

دود خانی جہازوں کا زبردست تصادم

ایک جہاز کی غرقابی اور ۱۷ اشخاص کی ہلاکت

کابل میں شاہ نادر خاں کا دربار

اپنے خلاف جنگ کرنے والوں کو عام معافی کا حکم

دہلی میں اسمبلی کا آئندہ اجلاس

غیر سرکاری تجاویز و مسودات کیلئے تاریخوں کا تقرر

الجمعیۃ کی زندگی کا ساتواں سال

۵ جنوری ۱۹۳۱ء کا پرچہ ضخیم شائع کیا جائے

ایجنٹ صاحبان توجہ فرمائیں

قارئین کرام کو معلوم ہوگا کہ الجمعیۃ کی زندگی کا چھٹا سال ... دسمبر ۱۹۳۰ء کو ختم ہو رہا ہے اور یکم جنوری ۱۹۳۱ء کو جمعیۃ علماء ہند کا یہ ترجمان ساتواں سال شروع کرنے والا ہے۔ چنانچہ یکم جنوری ۱۹۳۱ء کا پرچہ حسب معمول شائع نہیں ہوگا اور نئے سال کا خیر مقدم کرنے کے لئے ۵ جنوری ۱۹۳۱ء کا پرچہ سولہ صفحات کی ضخامت پر شائع کیا جائے گا۔ اس پرچہ میں ملک کے مشاہیر علماء کے مقالات خصوصی مندرج ہوں گے اور حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے بعض غیر مطبوعہ مضامین ... قارئین کرام کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے ...

ایجنٹ صاحبان کو فوراً اطلاع دینی چاہئے کہ ان کے واسطے کس قدر پرچے محفوظ کر دئے جائیں۔ اس پرچہ کی قیمت دو آنے (۲؍) ہوگی اور ایجنٹوں کو حسب معمول ۲۵ فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔ (منیجر)

سب انسپکٹر کے خلاف الزامات کی تردید

حکومت بمبئی کی اطلاع

جنگل ستیہ گرہ کے سلسلہ میں ۷ اشخاص کی گرفتاری

چوری ہنگامہ اور قتل کے الزامات

پنڈت موتی لال نہرو کی صحت

جسمانی کمزوری کی زیادتی

سورت کے اخبارات کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کا نوٹس

لندن میں ڈاکٹر ٹیگور کا ورود

لندن ۲۲ دسمبر۔ ڈاکٹر رابندر ناتھ ٹیگور نیویارک سے لندن پہنچ گئے ہیں۔ آپ کی صحت پہلی کی نسبت بہتر ہے۔ غالباً آپ جنوری تک لندن میں قیام فرمائیں گے۔ (ریوٹر)

ضلع بلدانہ میں فصلوں کی لوٹ مار

ساہوکار دیہات چھوڑ کر چلے گئے

ہندوستانی سیاسی صورت حال پر حکومت ہند کا تبصرہ

بابوگنو کی موت کے اسباب

ٹراونکور کانگریس کانفرنس کی تجویز

ٹراونکور۔ ۲۲ دسمبر۔ آل ٹراونکور اسٹیٹس کانگریس کانفرنس نے یہ تجویز پاس کی ہے کہ آل ٹراونکور اسٹیٹس کانگریس کانفرنس کو ہندوستان کانگریس کے نمونہ پر قائم کیا جائے۔

حرم رسالہ

میونسپل کمیٹی کے محکموں میں نماز جمعہ کی چھٹی!

یہاں یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے کہ گول میز کانفرنس کا اجلاس عام نے نماز جمعہ کے لئے برخاست ہو کر ایک نئی نظیر پیدا کر دی ہے اور ظاہر کر دیا ہے کہ جہاں کہیں مسلمان دیگر اقوام کے ساتھ مساویانہ حیثیت سے شریک ہو سکتے ہیں ... چاہئے۔

خاکسار

سکریٹری دہلی مسلم یونین

ہندوستانی اکاڈمی کی سالانہ ادبی کانفرنس

ہندوستانی اکاڈمی کی مجلس منتظمہ کی تجویز ہے کہ اکاڈمی کی سالانہ کانفرنس ماہ فروری ۱۹۳۱ء میں منعقد کی جائے۔

کانفرنس کا مقصد یہ ہوگا کہ اردو اور ہندی کے ماہرین علم و ادب یکجا ہو کر دونوں زبانوں کے مسائل ترقی پر تبادلہ خیال کریں۔

اس سلسلے میں یہ بھی طے پایا ہے کہ مشاہیر ادب کو مختلف مباحث و موضوعات پر مضامین لکھنے یا تقریر کی بھی دعوت دی جائے اور ان سے درخواست کی جائے کہ یہ مضامین خود پڑھ کر کانفرنس کو مستفید ہونے کا موقع عطا فرمائیں۔ اس کے لئے حسب ذیل موضوعات طے پائے ہیں۔

(۱) تنقید ادب (۲) تاریخ ادب (۳) فنون لطیفہ (۴) لسانیات (۵) تاریخ و آثار قدیمہ (۶) فلسفہ و سائنس (۷) اکاڈمی اور اس کے مقاصد۔

جو صاحبان شوق اس کانفرنس میں تقریر کرنے یا مضمون لکھنے کا قصد رکھتے ہوں وہ اس کا خلاصہ ۱۵ جنوری تک دفتر اکاڈمی میں بھیجدیں۔

مضامین اور تقریریں منظور کی صورت میں اکاڈمی کی جانب سے طبع ہوں گی۔

اکاڈمی کے سالانہ لکچر بھی اسی کانفرنس میں دئے جائیں گے۔

تمام ارباب ذوق سے امید ہے کہ شرکت فرما کر کانفرنس کو کامیاب بنانے میں سعی فرمائیں گے۔ اس کانفرنس کا تفصیلی پروگرام آئندہ شائع کیا جائے گا۔

تارا چند ایم۔ اے۔ ڈی فل اکسن جنرل سکریٹری

ہندوستانی اکاڈمی الہ آباد

پنڈت مالویہ کی حالت روبہ ترقی ہے

الہ آباد ۲۲ دسمبر۔ یورپین سول ہسپتال میں پنڈت مدن موہن مالویہ کی حالت روبصحت ہے۔ معلوم ہوا ہے پنڈت رادھا کانت مالویہ کو ہسپتال کے حکام نے ہدایت کر دی ہے کہ وہ اپنے والد کی صحت کے متعلق اخبارات کو کوئی بیان نہ دیں۔ پنڈت رادھا کانت مالویہ اپنے والد کے ساتھ ہسپتال میں مقیم ہیں۔

کانفرنس میں فرقہ وارانہ مسئلہ کی پیچیدگیاں

مسلم مندوبین کا جداگانہ انتخاب پر اصرار

سیاسی تبدیلیوں کو عام معانی دینے کی تجویز

لندن ۱۹ دسمبر۔ راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کی حقیقت آشکار ہوتی جارہی ہے۔ یہ صریح حقیقت ہے کہ گول میز کانفرنس بالکل ناکام ثابت ہو ...

دہلی میں بھولا ناتھ کے مجسمہ کا جلوس

عوام پر پولیس کے متعدد حملے

شراب کے پکٹنگ پر سو سے زائد گرفتاریاں

دہلی ۲۰ دسمبر۔ بھولا رام شراب فروش کی دوکان پر پکٹنگ کرتے ہوئے خواتین اور رضا کار کل گرفتار ہوئے تھے، ان کی مجموعی تعداد ۵۰ تھی ...

شہر میں ہڑتال

شہر میں گرفتاریوں کے خلاف بطور احتجاج ہڑتال منائی گئی ...

مجسمہ کے جلوس پر پولیس کا حملہ

صبح کے وقت شراب فروش کے مجسمہ کا جلوس نکالا گیا ...

کانگریس کمیٹی کا چوتھا ڈکٹیٹر

پولیس کے متعدد بار حملے

شام کے جلوس پر پولیس کا حملہ

گرفتار شدگان کی تعداد

مسٹر ہنسراج کی گرفتاری

دہلی ۱۶ دسمبر۔ آج صبح کے وقت مسٹر ہنسراج ... سیاہ دل گرفتار کر لئے گئے۔

مسٹر چرچل کو دنداں شکن جواب

برطانیہ کا سگ مجنوں!

لندن ۱۹ نومبر۔ خیالستان کے لاگنسکو فارورڈ میں مسٹر چرچل کی تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے ...

قومی تحریک کی حمایت میں یورپین طبقہ کی کثرت

ہندوستان کو مستعمراتی حکومت دیجائے

بمبئی ۲۲ دسمبر۔ ٹائمز آف انڈیا نے ہندوستان کے غیر سرکاری یورپین طبقہ سے ہر رائے طلب کی تھی کہ آیا ہندوستان کو مستعمراتی حکومت دیجائے یا نہیں ...

قانون محبت عرف کالا جادو

خواہشمندان علاج ہے اگر سب طرف سے ناامید ہو چکے ہوں تو ایک بار ہمارے کالا جادو کی آزمائش ...

دفتر دی آل انڈیا میڈیکل ہاؤس ۲۶ ملتان شہر

نایاب تحفہ

... شفاخانہ جیلانی گمٹی بازار لاہور

الجامعہ

جو تین سال سے مسلسل مسلمانوں کی اخلاقی اور مذہبی اصلاح کا داعی ہے ...

ناظم جامعہ رحمانی مونگیر

جلد ضرورت ہے

... معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

روزنامہ الجمعیۃ

تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی سب سے بڑی مذہبی جماعت جمعیۃ علمائے ہند کا ... آب و تاب کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ اس اخبار کی خصوصیات حسب ذیل ہیں:

(۱) ہندوستان اور بیرون ہند کی خبروں کا خاص انتظام کیا گیا ہے ...

(۲) گول میز کانفرنس کی طویل کاروائیاں ...

(۳) مسائل حاضرہ پر مقالات ...

(۴) ہر انگریزی مہینہ کی یکم ۵-۹-۱۳-۱۷-۲۱-۲۵-۲۹ تاریخوں پر ...

منیجر الجمعیۃ دہلی

بغیر استاد انگریزی سکھانے والی لاجواب کتاب

لارج انگلش ٹیچر

... کارخانہ چمن بک ڈپو ۳ علی گڑھ سٹی

حب مشتہی — طاقت کا بکس

... منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول ضلع مظفر نگر

فوٹو کھینچنے کا لاجواب عجیب و غریب عمدہ کیمرہ

... نادر عالم کمپنی ۳ ڈاکخانہ ڈبائی ضلع بلند شہر

ضرورت ہے

ٹیلیفون نمبر ۵۱۰۹

ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو

دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور بارسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے۔ مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں۔

قاضی فضل عظیم اسپیشل ریپریزنٹیٹو اینڈ آرگنائیزر شریف ہوٹل فتحپوری دہلی

بڑودہ میں کاشتکاروں اور مسلمانوں کا تصادم

ٹیکس ادا نہ کرنے والے کاشتکار اور پٹھان

احمد آباد ۱۹ دسمبر۔ وشرام پورہ گاؤں ریاست بڑودہ سے چند پٹھانوں کے ہوائی فیر کرنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس جگہ ... کاشتکار عدم ادائیگی ٹیکس کے سلسلہ میں ... کے لئے ضمانت پر چھوڑ دئے گئے۔

زنگی قلم

ZANGI PEN CO. DELHI

آج خریدیں یا کل خریدیں، بالآخر زنگی قلم ہی خریدنا پڑے گا ...

زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

... منیجر بیربرنا اسٹور کنسی سمری در بھنگہ

پاپورین

... منیجر انصاری دواخانہ شاہجہان پور (یو۔پی)

برص سفید داغ ایک دن میں جڑ سے آرام

اگر ہماری فقیری جڑی بوٹیوں کی صرف تین بار لیپ کرنے سے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو حلفیہ بیان ...

منیجر دفتر معالج برص ۳ دربھنگہ (بہار)

پیام

ہفتہ وار مشہور

ملک کے مشہور اخبار نویسوں کی ادارت میں کلکتہ سے شائع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ مرحوم "پیغام" "الہلال" کو جو قلم مرتب کرتے تھے، وہی اب "پیام" کے صفحات پر گل افشانی کر رہے ہیں ... تصاویر کے ساتھ نہایت مفید اور دلچسپ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ نمونہ کا پرچہ (ار) کا ٹکٹ بھیج کر طلب کر سکتے ہیں۔

منیجر پیام کلکتہ

زبردست رعایت — محبوب عاشق کے قدموں پر

... فضل شاہ عامل دہلی

دواء العصفور

دنیا مقویات باہ میں ایک بے نظیر مقوی الجسد

اعادہ قوت مردمی اور ازالہ ضعف باہ کا بے خطا علاج ...

حکیم ظہیر الحسن میونسپل کمشنر متھرا (یو۔پی)

ملک برما کا خاص پھل

مگر استعمال سوچ سمجھ کر کیجئے

... منیجر سچا یونانی دواخانہ نمبر ۴۸ فریزر اسٹریٹ رنگون

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں۔

منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک متصل امپیریل بنک دہلی

بے روزگاروں کو مژدہ

... بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

سرفراز کا مدح نمبر اور واعظین نمبر

... مشتہرین کیلئے دوسرا نادر موقع

... منیجر اخبار سرفراز لکھنؤ

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

... شفیق احمد اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفر نگر

اکسیر جذام

... حافظ اقبال حسین ہٹیا ہی بھاگلپور

رعایت ہو تو ایسی ہو

نورانی قرآن مجید جس کی خوبیاں اس مختصر اشتہار میں بیان کرنا ممکن نہیں آپکو کوڑیوں کے مول دیا جا رہا ہے۔ اگر اب بھی آپ کلام الہی کے حاصل کرنے سے محروم رہیں تو یہ آپکی اپنی بد قسمتی ہے۔ اہل خیر حضرات کیلئے اس سے زیادہ بہتر موقع اور کیا ہوگا کہ وہ کافی تعداد میں لیکر مسجدوں میں تقسیم کرائیں۔ غریبوں کو پڑھنے کے لئے دیں جس سے ہمیشہ ہمیشہ آپ کو ثواب ملتا ہے

ہدیہ ایک نسخہ بلا جلد — دس نسخہ — پچاس نسخہ — ایک سو نسخہ — علاوہ محصولڈاک وریل

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج

... بیربرنا اسٹور کنسی سمری۔ دربھنگہ ۵۲

تارکاپتہ: الجمعیۃ دہلی
ٹیلیفون نمبر ۵۲۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

یداللہ علی الجماعۃ

الجمعیۃ دہلی

ایڈیٹر مولانا احمد زبیری بی۔ اے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر عیسوی ماہ کی
یکم ۵ ۹ ۱۳
۱۶ ۲۰ ۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نرخنامہ اشتہارات
ایک صفحہ (ایک بار)
نصف صفحہ
ایک کالم
½ کالم
¼ کالم

قیمت اخبار
ہندوستان کیلئے
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی
ممالک غیر کے لئے
سالانہ
ششماہی
نمونہ مفت
فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۱۲ | دہلی یوم یکشنبہ ۷ شعبان المعظم ۱۳۴۹ ہجری مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۳۰ء | نمبر ۴۷

معاصرین کے افکار وآراء

سودیشی کا استعمال اور مسلمان

[illegible]

دعوت عمل

[illegible]

دہلی کانفرنس کی قرارداد کی خلاف ورزی

[illegible]

تو نوحہ کن قسمت ناکام ہے ابتک

ناکامیٔ تدبیر سبب دل شکنی کا
فطرت ہی حقیقت میں تری خام ہے ابتک

لپٹے ہوئے شعلوں سے ہیں جانباز مگر تو
سرگشتہ کیفیت انجام ہے ابتک

دل منزل صد یاس بہ آغوش تمنا
جاں مسجد صد شکوہ ایام ہے ابتک

زیر ابلق ایام پہ ہے اہل ہمم کا
تو نوحہ کن قسمت ناکام ہے ابتک

ہے تشنۂ تکمیل ابھی ذوق عبادت
خدمت میں صلے کی ہوس خام ہے ابتک

ہے ذوق جہاں طالب پیکار مسلسل
تو شائق آغوش دل آرام ہے ابتک

اٹھی تھی صدا از رہ فاران سے جس کی
گونجا ہوا دنیا میں وہ پیغام ہے ابتک

ہے تشنگیٔ ارض طلب عالم بالا
فطرت کی وہی بارش انعام ہے ابتک

ہے ذوق تماشا تراب تک تماشا ہی
پابستہ راہ و روش خام ہے ابتک

صحرا میں ہے کیا لطف رم و چم نہیں معلوم
تو ہو کے پابستہ بہ صد دام ہے ابتک

خمیازہ کش آزادی کی ہے روح جہاں میں
مسلم کی وہی صبح وہی شام ہے ابتک

طوفان زمانے میں ہے کافر منشی کا
تسنیم مگر پیرو اسلام ہے ابتک

از میر اللہ بخش تسنیم
مدرسہ امینیہ دہلی

[illegible]

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند

اور

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

کی گرفتاری کے بعد الجمعیۃ ان بزرگوں کی سرپرستی سے جبراً محروم کردیا گیا ہے جو دن رات اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کیلئے سعی فرماتے رہتے تھے اور جنہوں نے اس اخبار کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا تھا۔ اسلئے ہم تمام مسلمانان ہند سے عموماً اور خریداران "الجمعیۃ" سے خصوصاً یہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان حضرات کی غیر موجودگی میں الجمعیۃ کی سرپرستی فرماکر اس کی ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں تاکہ جس وقت یہ محترم ہستیاں جیل سے واپس آئیں تو اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے پودے کو اور زیادہ سرسبز وشاداب دیکھکر مسرور ہوں

موجودہ حالت میں الجمعیۃ کی امداد کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ ناظرین الجمعیۃ حتی الامکان ہر طریقہ سے الجمعیۃ کی اعانت فرمائیں گے:۔

(۱) جیساکہ خود حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے ارشاد فرمایا ہے ہر خریدار "الجمعیۃ" کم سے کم دو خریداروں کا سالانہ چندہ دفتر الجمعیۃ میں بھجوادے۔

(۲) جن قدیم خریداروں کی مدت خریداری چھ ماہ کے اندر ختم ہونیوالی ہو انہیں جب دفتر سے وی پی ارسال کئے جائیں تو وہ اپنا ایک قومی فرض سمجھکر انہیں وصول فرمالیں۔

(۳) رمضان المبارک کا مہینہ قریب آرہا ہے جن حضرات کو قرآن کریم کی ضرورت ہے وہ منیجر "الجمعیۃ" سے پانچ ترجموں والا قرآن مجید یا نورانی قرآن مجید طلب فرمائیں۔ اسطرح "الجمعیۃ" کی بہت کافی امداد ہوسکتی ہے

(۴) جن شہروں یا قصبوں میں "الجمعیۃ" کی ایجنسیاں قائم نہیں ہیں وہاں کے ایجنٹوں سے کہکر "الجمعیۃ" کی ایجنسی جاری کرلی جائے۔ یا اگر کوئی ایجنٹ نہیں ہے تو خود کوئی صاحب "الجمعیۃ" کی ایجنسی اپنے نام سے جاری کرلیں

(۵) جن لوگوں کا کوئی کاروبار ہے وہ "الجمعیۃ" میں اشتہار دیکر اسکی امداد فرمائیں۔ یا اپنے شہر کے مشتہرین کو اس طرف متوجہ کریں کہ وہ "الجمعیۃ" کو بھی اشتہار دیں۔

(۶) جن حضرات کے نام چھ ماہ کیلئے "الجمعیۃ" جاری کیا گیا ہے وہ پہلے ہی سے دفتر کو مطلع فرمادیں کہ ان کے نام آئندہ وی پی ایک سال کیلئے روانہ کیا جائے۔

اگر خریداران "الجمعیۃ" نے اسطرح "الجمعیۃ" کی امداد فرمائی تو ہم یقین دلاتے ہیں کہ ہم "الجمعیۃ" کو نہ صرف زندہ اور قائم رکھیں گے بلکہ اس معیار تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائینگے جو ہمیشہ ہمارا مطمح نظر رہا ہے۔ اسوقت "الجمعیۃ" کو اسکی ضرورت ہے کہ آپ اسکی امداد کیلئے تیار ہوجائیں اور وہ اس کا منتظر ہے کہ آپکا دست اعانت کب دراز ہوتا ہے۔

ارکان ادارۃ الجمعیۃ

(نوٹ) (۱) تمام خط وکتابت منیجر الجمعیۃ دہلی کے پتہ پر ہونی چاہئے۔ (۲) "الجمعیۃ" کا سالانہ چندہ چھ روپیہ ہے۔ (۳) پانچ ترجموں والے قرآن مجید کا رعایتی ہدیہ دس روپیہ ہے۔ (۴) نورانی قرآن مجید کا ہدیہ ایک روپیہ ہے۔

پریس آرڈیننس اپنی جدید شکل میں

وائسرائے کے دلائل و براہین

عدم ادائیگی محصولات کی تحریک کے خلاف تازہ آرڈیننس

گورنر جنرل کے اختیارات خصوصی کا استعمال

"الجمعیۃ" کی زندگی کا ساتواں سال

۵ جنوری ۱۹۳۱ء کا پرچہ ضخیم شائع کیا جائے گا

ایجنٹ صاحبان توجہ فرمائیں

آرڈیننس کا خلاصہ

وائسرائے کے دلائل

ہائیکورٹ کے فیصلے

مشرقی افریقہ پر یورپ نے کس طرح تسلط جمایا؟

مصری گفتگوئے مصالحت کی ناکامی کے اسباب

وفدی جماعت کی سرگرمی کے نتائج

مصری پارلیمنٹ کیلئے جدید آئین کی ضرورت

مشرقی افریقہ پر یورپ نے کس طرح تسلط جمایا؟

انگلستان، فرانس اور جرمن کی جوع الارض اور ہوسناکی کا مظاہرہ

جرمن کی تجارتی کمپنیوں کے ہاتھوں ایک اسلامی حکومت کی تباہی

سلطان زنجبار کی ملک پر گرفت بارہی

افریقہ پر قبضہ جمانے کے اقدامات

افریقی اسلامی حکومتوں کا خاتمہ

سواحل افریقہ پر تجارتی کمپنیوں کا انتظام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

پریس آرڈیننس

دہلی اسٹیشن پر بم کے حادثہ کا شاخسانہ

فلیٹ چلانے والا فوت ہو گیا

دہلی … دسمبر دہلی … اسٹیشن پر … بم پھٹا تھا اس کے سلسلہ میں … معلوم ہوا ہے کہ فلیٹ چلانے والا آدمی گذشتہ شام کو سول ہسپتال میں … کی شدت کی وجہ سے فوت ہو گیا … کی حالت اطمینان بخش بتائی جاتی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کے رضاکاروں کی رہائی

دہلی … دسمبر … رضاکار … ذیل رضاکار … گذشتہ … کی سزا ہوئی تھی … جیل سے رہا ہو گئے …

مسٹر پٹیل کا دوبارہ طبی معائنہ

"حالت تشویش انگیز ہے"

گوکھبورٹ … دسمبر ڈاکٹر پرشوتم داس پٹیل اور ڈاکٹر … نے مسٹر وی جے پٹیل سابق صدر مجلس مقننہ کا معائنہ … کی موجودگی میں کیا۔ ڈاکٹر صاحبان کی رائے میں مسٹر پٹیل بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ آپ قبض … اور … کے امراض میں مبتلا ہیں … ڈاکٹر صاحب کا خیال ہے کہ مسٹر پٹیل کی حالت تشویش انگیز ہے اور فوری علاج کی ضرورت ہے۔ مسٹر پٹیل کے صرف چار دانت باقی ہیں … چبا نہیں سکتے … آپ کا ہاضمہ خراب ہو گیا ہے … اور اس کی تشخیص نہایت ضروری ہے۔

ڈاکٹر صاحبان نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ مسٹر پٹیل کے لئے ہندوستان یا یورپ میں خاص معالج مقرر کئے جائیں اور آپ کا علاج نہایت غور سے کیا جائے۔ ڈاکٹر صاحبان وزیر … سے ملاقات کرنے کے واسطے آج … تشریف لے جائیں گے۔ (ا ۔ پ)

فلسطین کے یہودیوں کی ایک تازہ شرارت

اسمبلی کے اجلاس کا عارضی صدر

پولیس کمشنر کلکتہ کا غیر معمولی حکم

قومی جھنڈے کی سلامی کو ممنوع قرار دیا گیا

بنارس میں مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا اجلاس

صدر کانفرنس کا خطبہ صدارت

تمام پنجاب پر قانون ترغیب ناجائز کا نفاذ

حکومت نے … کو ضبط کر لیا

مس میکڈونلڈ پر عمل جراحی

سائنس کانفرنس میں … کا مناظرہ

… میں جبری تعلیم کا نفاذ

لکھنؤ میں گورنمنٹ … کی بھرمار

چھوت چھات اور دیو داسی رسم کے خلاف جہاد

اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں دو بلوں کی پیشی

بھاگلپور میں مولوی … کی گرفتاری

شہر میں مکمل ہڑتال

قومی مظاہروں کے خلاف ڈپٹی کمشنر کا حکم

مدراس میں جلسے اور جلوسوں کی ممانعت

مدراس … دسمبر ڈپٹی کمشنر پولیس نے کل ان تمام مظاہروں، جلسے اور جلوسوں کو مدراس کے مختلف مقامات میں ممنوع قرار دیدیا ہے جو قومی جھنڈے کی سلامی کے متعلق ہیں۔ ایسے مظاہروں کے لئے … اور … کو محفوظ کر لیا گیا ہے اور مندرجہ ذیل عام مقامات کو بھی قومی مظاہروں کے لئے ممنوع قرار دیدیا ہے … پارک … پارک … پیپل پارک … پارک۔ (ا ۔ پ)

نواب صاحب ڈھاکہ کے نام سر آغا خان کا تار

"مسلم مندوبین کا جداگانہ انتخاب پر اصرار"

ڈھاکہ … دسمبر ہز ہائی نس سر آغا خان نے حسب ذیل برقی پیغام نواب صاحب ڈھاکہ کے نام بھیجا ہے:۔

"مسلم … جداگانہ انتخاب … انتخاب پر غور کرنا نہیں چاہتے …"

مجروحین سے ہسپتال میں گورنر کی ملاقات

تاڑی کے درخت کاٹنے کے الزام میں گرفتاریاں

ٹھیکیداروں کی طرف سے استغاثہ

مرحوم … کے … کا نتیجہ

سودیشی میلہ کا شاندار افتتاح

طلبہ سے سیاسی تحریکات میں حصہ نہ لینے کا وعدہ

اساتذہ کے نام محکمہ تعلیم کی اطلاع

ایک ہندی اخبار کے دفتر کی تلاشی

بغاوت کے جرم میں ایڈیٹر کی گرفتاری

برما میں ایک ہزار مسلح باغیوں کی سرگرمیاں

تقریباً ڈیڑھ سو باغی ہلاک و مجروح

رنگون … دسمبر قائم مقام گورنر برما نے … ملتوی کر دیا ہے۔ آپ آج رنگون تشریف لے آئے ہیں۔

غیر سرکاری طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ باغی لوگوں کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے۔ ان کی سرگرمیاں زیادہ تر ضلع تھاراوڈی تک محدود ہیں۔ فی الحال ان کی صحیح تعداد کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ یہ لوگ … رنگ کے پاجامے اور … سفید رنگ کی پگڑیاں باندھے ہوئے ہیں … تاکہ وہ گولیوں کی زد سے محفوظ رہ سکیں اور لڑائی میں غلبہ حاصل کر سکیں۔

باغی لوگ مسلح ہیں اور ان کے پاس اسلحہ جنگ کافی تعداد میں موجود ہیں … دیہات کے … سے حاصل کی گئی ہیں۔

باغیوں نے اپنی جماعت کو منظم کر رکھا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ … گذشتہ … سے اس کی تیاریوں میں مصروف تھے …

افغانستان میں بغاوت کے شعلے بھڑک اٹھے

پشاور میں شاہ نادر خان کی …

خواتین … کا برقی پیغام

ایک ہندو بیوہ کا بے رحمانہ قتل

ڈپٹی کلکٹر کے بنگلہ میں پراسرار چوری

دو ہزار روپیہ کا مال غائب ہو گیا

آتشبازی کا ہولناک نتیجہ

تین آدمی ہلاک ہو گئے

مدراس … دسمبر جنوبی ہندی ایتھلیٹک ایسوسی ایشن کے میدان میں جہاں میلہ ہو رہا تھا ایک ٹیلہ پر … رکھے ہوئے تھے نامعلوم طریقہ پر بھڑک اٹھے اور تین آدمیوں کی موت کا باعث ہوئے۔ ایک اور شخص شدید طور پر زخمی ہوا ہے اور اس کی حالت خطرناک بتائی جاتی ہے … آگ …

صوبہ سرحد کے لئے اصلاحات کا مطالبہ

وزیر اعظم کے نام سرحدی مسلم انجمن کا تار

پشاور … دسمبر مسلم ایسوسی ایشن پشاور … نے گول میز کانفرنس کے صدر کے نام حسب ذیل پیغام ارسال کیا ہے:۔

شمال مغربی سرحدی صوبہ … ایسے دستور اساسی کو منظور کرنے کے لئے … جس کے رو سے آئندہ حکومت ہند میں اکثریت کے غلبہ اور اقتدار کے خلاف مناسب تحفظات … اس امر پر بالخصوص … زور دیتے ہیں کہ صوبہ سرحد کو ہندوستان کے مساوی آئینی اصلاحات عطا کئے جائیں … مندرجہ ذیل امور کی وجہ سے … بے اطمینانی پیدا ہو رہی ہے … حکومت برطانیہ کے خلاف تحریکوں میں شامل ہونے کی ترغیب دیتی ہے۔

(۱) صوبہ سرحد سے باہر رہنے والوں کی …
(۲) ایسے ملک کے سرکاری دفاتر میں غیر مسلموں کا غلبہ اور اقتدار جس میں مسلمانوں کو ۹۵ فی صدی آبادی ہے۔
(۳) سرکاری ملازمتوں اور نظام حکومت میں تناسب آبادی کے لحاظ سے فرقہ وارانہ نیابت کی عدم تعیین۔
(۴) اقتصادی حالت اور (۵) بے روزگاری جو اس وقت پھیل رہی ہے۔ …

ہندوؤں نے جداگانہ انتخاب منظور کر لیا

اتحاد و اتفاق کی ایک جدید کوشش

کرسمس کے موقع پر گول میزیوں کی مصروفیات

وزیر اعظم کی … سرگرمیاں

… کی … پر …

لنڈن … دسمبر گول میز کانفرنس کی باضابطہ کارروائی … ملتوی ہو گئی ہے … وزیر اعظم کی سرگرمیاں جاری ہیں … اور دیگر اعلی حکام سے ملاقات … کانفرنس نے … کی آئندہ سرگرمیاں …

"انقلاب پسند ہندوستان کی آزادی میں حائل ہیں"

لنڈن ٹائمز کا گورنر پنجاب کے حملہ پر اظہار خیال

لنڈن … دسمبر … گورنر پنجاب کے قتل کا جو اقدام کیا گیا اس پر اظہار خیال کرتے ہوئے لنڈن ٹائمز نے اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں لکھا ہے کہ اس اقدام قتل اور بنگال میں … کے قتل … سے … معلوم ہوتا ہے کہ … ہندوستان اور برطانوی حکومت کے درمیان … اقدام قتل گورنر … واقعات اس زمانہ میں گزرے ہیں جبکہ گول میز کانفرنس لنڈن میں کام کر رہی ہے۔ …

"یہ ہندوستان اور برطانیہ کی آزمائش کا وقت ہے"

ایک جلسہ میں سر محمد شفیع کی تقریر

لنڈن … دسمبر … ایسوسی ایشن کے … جشن … گول میز کانفرنس … سر محمد شفیع …

امریکہ کے ساحل پر برطانوی شراب پکڑی گئی

جہاز رانوں کی گرفتاری

جوہری کے قاتل کی گرفتاری

عدم ادائیگی محصول کی تحریک …

(بسلسلہ صفحہ ۳)

پورے اسلامی کتب خانہ کی برابر

ایک زبردست اسلامی انسائیکلوپیڈیا

جو ساٹھ اسلامی ضخیم کتابوں کی بجائے کافی ہے

فلاح دین و دنیا

کتابت و طباعت لاجواب | مختصر فہرست مضامین فلاح دین و دنیا

نئی روشنی کے مسلمان مذہب سے ناواقف ہیں

خواجہ بک ڈپو نمبر ۳۳ جامع مسجد دہلی

پنجاب یونیورسٹی میں گورنر پر قاتلانہ حملہ

مسٹر جافری پر چھ گولیوں کے فائر

ایک لیڈی ڈاکٹر اور پولیس کے دو افسر زخمی ہو گئے

لاہور ۲۳ دسمبر - آج سہ پہر کے وقت پنجاب یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد کے موقعہ پر سر جافری ڈی مانٹ مرنسی گورنر پنجاب پر چھ گولیاں چلائی گئیں۔ گورنر کے جسم پر دو خفیف ضربات آئیں ایک زخم تو بائیں کوٹ کے اوپر لگا اور دوسرا زخم بائیں بازو پر آیا پولیس کے دو افسر اور ایک خاتون ڈاکٹر بھی زخمی ہوئی۔

دو طلباء کی گرفتاری

پولیس نے دو طلباء کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان میں سے ایک طالب علم کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ گولیاں چلاتا ہوا پکڑا گیا ہے۔

گورنر کی ہسپتال میں مرہم پٹی

زاں بعد کی خبر ہے کہ مزید تفصیلات سے ظاہر ہے کہ جس وقت ہز ایکسیلنسی سر جافری ڈی مانٹ مرنسی پنجاب یونیورسٹی کے سینیٹ ہال سے واپس جا رہے تھے تو آپ پر چار گولیاں چلائی گئیں۔ ایک گولی سے تو آپ کے بائیں بازو پر ضرب آئی اور دوسری گولی بائیں کوٹ سے اوپر چھاتی پر لگی ... کی گورنر کا ہسپتال میں مرہم پٹی کی گئی۔ سر جافری ہسپتال میں سے خود باہر آئے اور سگریٹ پیتے ہوئے موٹر میں گورنمنٹ ہاؤس کی طرف روانہ ہو گئے پولیس کے دو افسر بھی مجروح ہوئے ہیں لیکن کوئی شدید ضرب نہیں آئی۔ دہلی لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج کی ایک لیڈی بھی مجروح ہوئی ہے۔

مزید تفصیلات

لاہور ۲۳ دسمبر آج پنجاب یونیورسٹی کا جلسہ تقسیم اسناد دوپہر کے بعد منعقد ہوا۔ جناب ... نے چانسلر کی حیثیت سے جلسہ کی صدارت کی۔ پروگرام کے مطابق طلباء اور مہمان ... سینیٹ ہال میں جمع ہو گئے ...

پولیس نے گولی چلانے والے طالب علم کو گرفتار کر لیا ... بی۔ اے۔ بی۔ ٹی کی ڈگری حاصل کی تھی ... طالب علم کو بھی گرفتار کیا ہے ... مدد کر رہا تھا۔

حملہ آور کے پاس کارتوسوں کی برآمدگی

حملہ آور صوبہ سرحد کا باشندہ ہے

زخمیوں کی تعداد

گورنر کی حالت بہتر ہے

سب انسپکٹر پولیس جابر خدا ... ملاقاتیوں کو ... سرکاری ... ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

عمر بڑھ سکتی ہے۔ بڈھے جوان ہو سکتے ہیں

صورت کی تبدیلی ممکن ہے

لقمان الملک حکیم نابینا صاحب کا لاجواب نسخہ

عمل جراحی کے بغیر غدود کا پیوند

لالہ لاجپت رائے اور ڈاکٹر سر محمد اقبال کے گردوں ... جگہ میں پتھری ہو گئی تھی ... لقمان الملک حکیم نابینا صاحب ... جوان انسانوں کے غدود کا پیوند لگا دیتے ہیں ... دور ہو جاتی ہے تو لقمان الملک حکیم نابینا صاحب ...

معجون مدد کار غدود

چہرہ کی تبدیلی

عورتوں کے سن کی واپسی

ملنے کا پتہ:- احمد مجتبیٰ منیجر سالار نظام الملک ۲۳ کوچہ چیلان - دہلی

مسٹر برہان نے نہایت خلوص سے مندوبین سے اپیل کی کہ وہ آئندہ نسل کی خاطر اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور اپنے تمام باہمی اختلافات کو نظر انداز کر دیں۔ اس کے بعد عام بحث شروع ہوا اور ختم ہونے سے پیشتر ... مجلس کا اجلاس تیسرے دن کی تعطیلات تک کے لیے ملتوی ہو گیا۔ (رائٹر)

مولانا محمد علی کی صحت

شب آرام سے گذاری

لندن ۲۳ دسمبر مولانا محمد علی نے گذشتہ شب آرام سے گذاری ...

پنڈت مالویہ کی غیر مشروط رہائی

... پنڈت جی کی حالت اچھی ہے ... کمزوری بہت زیادہ ہے۔

کہ ... ان کی تعطیلات حسب دستور ... آپ کا تبادلہ خیال ہوا ہے ... ذیلی مجلس کا اجلاس آج صبح منعقد ہوا ...

... بیگم شاہنواز کی نصیحت

بغیر استاد انگریزی سکھانے والی لاجواب کتاب

لارنس انگلش ٹیچر

نشہ آور انگیز کتابیں

الجامعہ

جلد ضرورت ہے

... معرفت منیجر اخبار الجمعیۃ بازار بلیماران دہلی

پایوریا

منیجر النصاری دواخانہ شاہجہانپور (یو۔ پی)

مشتی طاقت کا بکس

منیجر نصرتی دواخانہ چرتھاول مظفرنگر

نایاب تحفہ

... دواخانہ جیلانی گمٹی بازار لاہور

دنیا میں ایک نیا تیل

سفید بال ایک ہفتہ میں جڑ سے کالا

ہزاروں کا بال کالا ہو گیا جوان یا بوڑھا ہو بال اس خضاب بلا ... خوشبودار تیل سے جڑ سے کالا نہ نکلے تو کل قیمت واپس دوں گا۔ یقین نہ ہو تو شرط لکھوا لیں قیمت ... جواب کیلئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجدیں

شنکر کارخانہ ... دربھنگہ سٹی

۱۹۳۱ء

جنتری پاکٹ ڈائری

نہایت آب و تاب سے چھپ کر تیار ہے

قیمت صرف ایک آنہ

ملک برما کا خاص تیل

خلافت تحریک ... واپس

... سویاں

گول میز کانفرنس کے متعلق ... تجاویز

گول میزیوں کا شرمناک فعل

... ہندوستانی مسلمانوں ... دن کی تعطیلات کی وجہ سے ...

اخبارات کی آزادی پر ... حکومت کا ... حملہ

نکاح کی ضرورت ہے

آج خریدیں یا کل خریدیں یاد رکھیں زنگی قلم ہی خریدنا پڑیگا۔ سستے دیسی نکموں میں یا تو نب سونکی ہوتی ہی نہیں جو سیاہی سے گل جاتی ہے یا لگی ہوتی ہے جو ذرا دباؤ سے تھوڑے دنوں میں نرم پڑ کر پھیلنی شروع ہو جاتی ہے۔ زنگی قلم کی نب اصلی سونے کی وزنی پائیدار ہوتی ہے۔ آہستہ سے لکھیں یا دبا کر پھیلتی بالکل نہیں ہر قسم کے کاغذ پر خوب رواں چلتی ہے اور سالوں کام دیتی ہے۔ سنہ ۱۹۱۶ء کے قلم آج تک چل رہے ہیں۔ پہچان کیلئے ہر پیکٹ اور پین پر زنگی خوب گہرا لکھا ہوا ہے۔ قیمت زنگی دونوں طرف پیچ دار (۱) سکرو کیپ (۲) سیفٹی (۳) فلنگ پمپ والے زنگی لیور کلپ کل ... سنہری ... ہر قسم اعلیٰ ... نیلی، سرخ، سبز، اودی، ...
آج ہی ایک ہفتہ کی آزمائش پر بشرط پسند وی پی منگائیں
زنگی قلم کمپنی نئی سڑک ۳۲ دہلی

سفید بال پندرہ دن میں جڑ سے کالا

اگر آپکا بال پکنے لگا ہے وہ ہیری ہیر بوٹی ہیر آئل سے کالا ہو اور ہمیشہ کالا نہ رہے تو دام واپس۔ اعتماد نہ ہو تو شرط لکھوالیں۔ دام بڑا بکس ... چھوٹا بکس ... زیادہ یا کل سفید بالوں کیلئے ... پتہ ... منیجر ہیر بوٹا اسٹور کنگی سمری۔ در بھنگہ

فارسی آسان عربی آسان منطق آسان

فارسی عربی اور منطق سکھانے والی کتابیں نہایت صاف اردو میں تالیف کی گئی ہیں یہ کتابیں ہر خاص و عام کے لئے نہایت مفید اور مدارس اسلامیہ کے لئے خاص نعمت ہیں۔ ...
شفیق احمد اشاعت الادب چرتھاول ضلع مظفرنگر

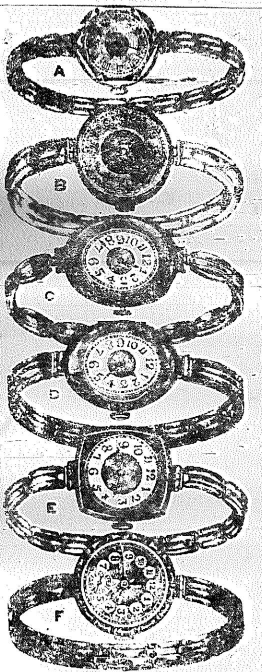

نئی گھڑیوں کا جہاز آگیا
خریدنے میں جلدی کیجئے

ہر ایک رسٹ واچ ... میں
گارنٹی ... سال ... میں ...
جس میں سکینڈ کی سوئی لگی ہوئی ہے ... والی ... گارنٹی ۵ سال ہے۔ جہاز کی آمد سے زیادہ مال کلکتہ کے تھوک خریدنے والے ... میں ختم ہو چکا ہے تھوڑا باقی ہے باہر کے گاہک خرید نے میں جلدی کریں ورنہ پیچھے پچھتانا پڑے گا
ہر ایک گھڑی اچھی مضبوط ... اور جدید کانٹ چھانٹ کی بنی ہوئی ہے۔ سچا وقت بتانے میں لاثانی ہے۔ اور خوبصورتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی
ملنے کا پتہ
نرولی واچ اینڈ کلاک کمپنی
ہاٹ کھولہ کلکتہ

مشہور عالم زود اثر تازہ طبی ایجاد
آپریشن یا نشتر کی زحمت نہ اٹھایئے
فوطہ یعنی بیضہ بڑھ جانے اور آنت اتر آنے کی اکسیر دوا
...
... واصفہ ... (یو۔ پی)

آزمائی ہوئی شرطیہ علاج
... بیماریاں اگر ... دوا سے ... دام واپس ... جوابی کارڈ یا ٹکٹ بھیجئے ... منیجر ... اسٹور کنگی سمری ... در بھنگہ ۵۲

ضرورت ہے
ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی کو
دہلی سنٹرل انڈیا اور راجپوتانہ کے لئے لائق اور بارسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ معاوضہ نہایت معقول دیا جاتا ہے مزید اور مفصل حالات کے لئے حسب ذیل پتہ پر دریافت کریں۔
قاضی فضل عظیم سپیشل ریپریزنٹیٹو ایمپائر آف انڈیا انشورنس کمپنی۔ برانچ سکرٹری ... شریف ہوٹل فتحپوری دہلی

زبردست عنایت
محبوب عاشق کے قدموں پر

عمل ۱ سفلی ہر مذہب والا عامل بن سکتا ہے مسلمانوں کیلئے مناسب نہیں
عمل ۲ علوی صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے کامل بیس سال کا تجربہ کر کے ... ہزاروں روپے برباد کرکے اسے میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر ... اعلان کرتا ہوں تاکہ سب امیر و غریب فائدہ اٹھا سکیں ...
عمل ۱ اس عمل کے پڑھنے میں پندرہ منٹ صرف ہوتے ہیں ... صرف تین روپے۔
عمل ۲ ایک آیت قرآنی ہے ...
عمل ۳ برائے ترقی روزگار عجیب و غریب عمل ہے ...
ملنے کا پتہ فضل شاہ عامل دہلی پوسٹ بکس ۵

بے روزگاروں کو مژدہ

موجودہ وقت میں امریکن سرہند ایک سو کوٹ گرمی کا تحفہ منگا کر بے روزگاری دور ہو سکتی ہے۔ ہر گانٹھ پر امریکہ کا نمبر اول لکھا ہو گا قیمت صرف دو سو بیس روپیہ کرایہ ریل بذمہ کمپنی۔ ... آسان جلد طلب کریں۔
بزنس ہوم لمیٹڈ بمبئی فورٹ

قانون محبت عرف کالا جادو

خواہشمندان عمل جب اگر آپ سب طرف سے مایوس ہو چکے ہوں تو ایک بار ... کالا جادو کی آزمائش ...
دفتر دی آل انڈیا میجیکل ہاؤس ۲ ملتان شہر

اکسیر جذام

یہ دوا حلیمہ فقیر سے جو ہزاروں پر تجربہ کرکے بخیال رفاہ عام ... جذام کوڑھ جو صاحب اس ناپاک مرض میں مبتلا ہو گئے ہوں ہمارے یہاں سے دوا طلب کرکے کھائیں ... قیمت دوا ایک ماہ کے لئے چار روپیہ (للعلاج)
بواسیر و ذیابیطس
... حافظ اقبال حسین بھٹیاری بھاگلپور

لاثانی قرآن مجید مصری بہت خوشخط اور سستا

یہ قرآن مجید باعتبار فن کتابت عربی کی بہترین کتاب کا منظر ہے ...
احمد علی خاں ۲۲۹ کوچہ تاراچند دہلی

بے روزگاروں کو خوشخبری

ہندوستان میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا کالج ہے
جو غریبوں کو موٹر کا کام رعایتی فیس لیکر سکھاتا ہے نیز
صاحب حیثیت حضرات سے پچاس روپیہ فیس داخلہ لیکر
دو ماہ میں ہوشیار موٹر ڈرائیور بنا دیتا ہے۔
یہ کالج گورنمنٹ سے رجسٹرڈ ہے اور بعد سیکھنے کے ملازمت دلانیکی ذمہ داری لیتا ہے۔ پراسپکٹس مفت طلب کریں
منیجر امپیریل موٹر ٹریننگ کالج چاندنی چوک
متصل امپیریل بنک دہلی

برص سفید داغ ایک ہفتہ میں جڑ سے آرام

... سفید داغ بالکل نہ جانے رہیں تو حلفیہ بیان آنے پر پوری قیمت واپس ... قیمت چھوٹا ڈبہ تین روپے ... بڑا ڈبہ پانچ روپیہ آٹھ آنہ ...
منیجر دفتر معالج برص نمبر ۱۸ در بھنگہ (بہار)

رمضان المبارک کا سالانہ رعایتی اعلان

کمزور پرزوں کی سستی گھڑیوں سے بچو اور ہمارے یہاں سے اصلی فولادی مشین والی ... واچ و ریسٹ واچ و الارم ٹائم پیس ... قیمت ...

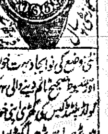

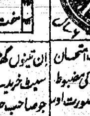

ایک دینی فائدہ ... حمائل شریف ...
مقبول خاص و عام
الارم ٹائم پیس
... المشتہر منیجر نصیر واچ کمپنی صدر بازار میرٹھ (یو۔ پی)